

# مکمل ناول

**Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)**

چھ مہینے تاشفین ----- صرف چھ مہینے ----- "میں ساری زندگی تم سے کچھ نہیں مانگوں گا۔"

اس کے کانوں میں آواز گھوج رہی تھی۔ سردی سے اس کے لب نیلے پڑنے لگے تھے۔

جے ایف کے نیویارک ایئر پورٹ میں بیٹھی وہ اپنے بیگ کو مضبوطی سے تھامے ہوئے تھی۔

visit for more novels:

اندر کا ڈر تھا کہ کہیں اس کا بیگ اس سے چھین کر کوئی بھاگ نہ جائے۔

لیکن دماغ میں پانچ مہینے پہلے کی سوچیں چل رہی تھیں۔

چھ مہینے ڈیڈ -----؟ آپ کا دماغ تو خراب نہیں ہو گیا -----؟ آپ مجھے اس لڑکی کے ساتھ باندھ رہے ہیں وہ بھی پورے چھ مہینے کے لیے۔

## URDU NOVEL BANK

یہ جانتے ہوئے بھی کہ میں نہ صرف کسی اور کو پسند کرتا ہوں بلکہ اس سے شادی کا وعدہ بھی کر چکا ہوں -

اس کی آواز میں الجھن کے ساتھ اس کے لیے نفرت بھی تھی جسے محسوس کر کے وہ خاموشی سے اپنے تایا جان کے پیچھے ہو گئی تھی -

ہاں تو میں کون سا تمہیں اسے ساری زندگی اپنے ساتھ رکھنے کے لیے کہہ رہا ہوں صرف چھ مہینے تاشفین یہ لڑکی 12 سال سے تمہارے نکاح میں ہے -

کم از کم اسے چھ مہینے تو دے سکتے ہونا - تم اسے صرف چھ مہینے دو اگر یہ چھ مہینے کے اندر تمہارے دل میں اپنے لیے جگہ نہیں بنا سکی تو تم اسے طلاق دے دینا نا -

اور میں تم سے وعدہ کرتا ہوں کہ میں اس بات کا تم سے کبھی کوئی گلا نہیں کروں گا -

## URDU NOVEL BANK

اس کا سودا کیا جا رہا تھا۔ ہاں یہ سودا ہی تو تھا۔ اس کے تایا ابو اپنے ہی بیٹے سے اس کے لئے ایک موقع مانگ رہے تھے اور وہ خاموشی سے کھڑی ان لوگوں کو سن رہی تھی کیونکہ اس کے علاوہ وہ کچھ نہیں کر سکتی تھی۔

اس کی زندگی کی حقیقت بس یہ تھی کہ پانچ سال کی عمر میں اس کا اس شخص کے ساتھ نکاح کر دیا گیا تھا۔

اسے بس اتنا پتا تھا کہ تایا ابو اور تائی امی کی طلاق ہو گئی تاشفین اپنی ماں کے ساتھ ہمیشہ کے لیے امریکا روانہ ہو گیا۔

کیوں کہ اس کی ماں کبھی جیت گئی تھی۔ اسے اپنے باپ سے ملنے کا موقع کم ہی ملتا تھا اور ایک دن اپنے باپ سے ملنے کی سزا کے طور پر ابراہیم نے اسے اس معصوم کے ساتھ باندھ دیا تھا۔ اور اس واقعے کے بعد تو تاشفین نے اپنے باپ سے ملنا چھوڑ دیا تھا۔ اور اس کے دل میں تو اپنے باپ کے لیے کوئی جذبات نہیں تھے۔ اس کے لئے وہ کیا ہی کوئی جذبات رکھتا لیکن اپنے دل کا کیا کرتی جس نے دھڑکنا ہی تاشفین ابراہیم کے نام پر سیکھا تھا۔



اور پھر مجبوری کی انتہا یہ تھی - وہ اپنے ساتھ لانے کو تیار ہو گیا تھا -

اس کے ساتھ بیچ پر اچانک کوئی آکر بیٹھا تو اپنی سوچوں سے باہر نکلتی وہ ذرا سنبھل کر بیٹھی تھی اسے بس اپنے نام کی اناؤنسمنٹ کا انتظار تھا۔

رو لینا - سہ لینا - رک جانا - ہار جانا ----- پچھلے پانچ مہینوں سے وہ یہی کر رہی تھی اور آخر آج تھک گئی تھی آج اس نے لوٹ کر جانے کا فیصلہ کر لیا تھا

ہاں وہ ہار گئی تھی اپنے تایا کے بیٹے کی بے انتہا نفرت کے سامنے۔ وہ تھک چکی تھی۔ اب ہمت ہی نہیں رہی تھی یہ سب کچھ سہنے کی۔ تائی امی کی مار وہ کھا

آج وہ تاشفین ابراہیم کا شہر چھوڑ کر جا رہی تھی۔ وہ اس کے لئے خط لکھ آئی تھی اس نے اسے آزاد کر دیا تھا۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

وہ اس وقت نیویارک ایئر پورٹ پر تھے آخر بابا سے لڑ جھگڑ کر وہ اسے یہاں لانے پر مجبور ہو گیا تھا۔

"اے لڑکی میرے پیچھے آؤ۔۔۔۔۔" باہر بھینٹ زیادہ ہوگی۔۔۔۔۔

## URDU NOVEL BANK

وہ ایئرپورٹ سے باہر نکلتے ہوئے اپنا بیگ تھامے اس کا بیگ بھی گھسیٹنے لگا تھا جب کہ وہ بھاگتے ہوئے اس کے پیچھے آرہی تھی۔

وہ بہت تیزی سے چل رہا تھا جب کہ وہ بھاگتے ہوئے اس کے قدموں کے ساتھ قدم ملانے کی کوشش کر رہی تھی۔

یہاں بیٹھو میں کسی ٹیکسی کا انتظام کرتا ہوں۔ وہ جو تیزی سے آگے بڑھنے ہی والا تھا کہ اچانک رکا۔ تناوش اس کے پیچھے بھاگتے ہوئے آرہی تھی اس کے اچانک روکنے کی وجہ سے وہ اس کے سینے سے ٹکراتے ٹکراتے بچی تھی۔

اس کی غصے سے بھرپور آواز پر وہ ہاں میں سر ہلا گئی لیکن اتنے سارے لوگوں کو دیکھ کر اس کی سٹی گم ہونے لگی تھی۔

جبکہ وہ بیگ اس کے پاس رکھتا بھیرے سے نکلتا باہر نکل گیا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

وہ وہیں بیچ پر بیٹھ کر اس کے واپس آنے کا انتظار کرنے لگی تھی پتہ نہیں اس نے کب تک واپس آنا تھا لیکن اتنے سارے انجان لوگوں کے بیچ میں اسے خوف سا آ رہا تھا۔

ہائے بے بی ---- کیا تم اکیلی ہو ----؟

یہ شہر تم جیسی معصوم لڑکیوں کے لئے نہیں ہے۔ اور میرے ساتھ چلو اس کے پاس بیٹھا ایک انگریز انگریزی میں بول رہا تھا۔

جبکہ وہ اسے دیکھتی فوراً اٹھ کر کھڑی ہوتی آگے پیچھے تاشفین کیلئے نظر دڑوانے لگی تھی۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اندر ایک ڈر سا جگا تھا کہیں وہ اسے چھوڑ کر تو نہیں چلا گیا۔ نہیں وہ تو اسے چھ مہینے نہیں چھوڑ سکتا نہ بابا نے کہا تھا کہ اس کے پاس چھ مہینے ہیں اس شخص کو اپنا بنانے کے لیے اس کے دل میں اپنے لیے محبت قائم کرنے کے لئے اور

## URDU NOVEL BANK

وہ اسے چھ مہینے دے رہا تھا تو اس طرح اسے اپنے شہر لا کر چھوڑ کر تو نہیں جا سکتا تھا۔

اس نے اپنے دل کو تسلی دیتے ہوئے کہا تھا لیکن پیچھے کھڑے شخص سے اسے ڈر بھی لگ رہا تھا اور تاشفین اسے نظر بھی نہیں آ رہا تھا۔

وہ آنکھیں بند کرتی وہیں کھڑی دل ہی دل میں قرآنی آیات کا ورد کرنے لگی بس ایک ہی دعا تھی کہ یا تو یہ گورا کہیں چلا جائے یا پھر تاشفین واپس آجائے۔  
جب کسی نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا۔

visit for more novels:

اس نے ہمت کر کے پیچھے دیکھنا چاہا تو وہ انگریز اسے کہیں نظر نہ آیا لیکن تاشفین کھڑا اسے گھور رہا تھا۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

شکر ہے آپ آگئے۔۔۔۔۔

Vist For More Novels : [www.urduovelbank.com](http://www.urduovelbank.com)

## URDU NOVEL BANK

آپ کو پتہ ہے ابھی یہاں ایک آدمی مجھ سے عجیب سی باتیں کر رہا تھا اس نے گھبراتے ہوئے بچوں کی طرح اس آدمی کی شکایت کی تھی۔۔

میرا بیگ کہاں ہے۔۔۔۔۔؟ شاید اس نے اس کی بات سنی ہی نہیں تھی۔ وہ اسے گھورتے ہوئے سوال کر رہا تھا جب کہ وہ بیچ پر دیکھ رہی تھی اپنا بیگ اس نے مضبوطی سے اپنے ہاتھ میں تھاما ہوا تھا۔

جبکہ تاشفین جو بیگ وہاں چھوڑ کر اس کے سہارے گیا تھا۔ وہ وہاں سے غائب ہو چکا تھا۔

ابھی تو یہیں پر تھا وہ گھبرائے ہوئے لہجے میں بولی تھی جب اچانک تاشفین کا ہاتھ اٹھا تھا۔

ایرپورٹ میں موجود کئی لوگ اچانک ہونے والی اس واردات کو دیکھنے لگے تھے۔

بیوقوف لڑکی وہ آدمی چور تھا وہ میرا بیگ لے گیا ہے تمہیں اندازہ بھی ہے اس میں میری کتنی امپورٹنٹ چیزیں تھیں۔

## URDU NOVEL BANK

وہ بے یقینی سے اپنے گال پہ ہاتھ رکھے اس آدمی کو دیکھ رہی تھی جو اپنا غصہ تھپڑ کی صورت میں اس کے منہ پر نکال چکا تھا۔

کیا تم اتنی اسٹوڈ ہو کہ کوئی بھی تمہارے پاس آ کر تم سے باتیں کرنے لگ جائے گا تو تم آنکھیں بند کر کے اس کے جانے کے انتظار میں بیٹھ جاؤ گی  
-----؟

ای-----ایم-----سو-----سوری-----اس نے ہچکیوں کے درمیان بس اتنا ہی کہا تھا۔

visit for more novels:  
www.urdunovelbank.com  
تمہارا سوری میرا پاسپورٹ اور ویزا واپس نہیں کر سکتا۔ اور اسی پاسپورٹ اور ویزے کے ساتھ مجھے دو ہفتے کے بعد دوسرے ملک جانا تھا۔

منہوس آتے ہی زندگی خراب کر دی ہے اس لڑکی نے۔ اگر تمہاری وجہ سے میری "جواب پر کوئی بھی برا اثر پڑا نہ تو جان سے مار ڈالوں گا تمہیں یاد رکھنا۔۔۔"

## URDU NOVEL BANK

- ایک بار یہ چھ مہینے گزر جائیں تو میں تمہیں ایسی جگہ دفعہ کروں گا کہ ساری "زندگی واپس نہیں آپاؤ گی۔ بابا نے کہاں پھنسا دیا ہے مجھے -----

اب یہاں کھڑی میرا منہ کیا دیکھ رہی ہو اٹھاؤ اپنا بیگ اور آؤ میرے ساتھ وہ غصے سے کہتا فون کان سے لگائے ایک دفعہ پھر سے آگے کی طرف بڑھ گیا تھا۔

تقریباً پندرہ سے بیس منٹ تک وہ آگے پیچھے ہر آدمی کے ہاتھ میں اپنے بیگ کو تلاش کرتا رہا تھا یقیناً اس میں بہت اہم سامان تھا۔

اور اس نے اپنی بے وقوفی کی وجہ سے اس کا سامان گم کر دیا تھا کاش وہ چور تاشفین کے بجائے اس کا بیگ لے جاتا۔

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com

کم از کم اس کا منہ تو نہیں سو جتا۔ اور نہ ہی وہ پریشان ہوتا۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

پلیز کچھ کر دے یار میری جاب چلی جائے گی وہ ٹیکسی میں بیٹھا کسی سے اردو میں بات کر رہا تھا۔



## URDU NOVEL BANK

ٹھیک ہے میں باس سے بات کروں گا۔ انشا اللہ نیکسٹ پروجیکٹ کے لیے وہ تجھے ہی ہائر کریں گے۔ بس میرا یہ کام کر دے۔ شاید دوسری طرف والا انسان کافی مطلبی تھا۔ اور وہ اس کی مدد اپنے مطلب کے لئے ہی کرنا چاہتا تھا۔

ایسے مطلبی دوست ہونے سے بہتر ہے دوست ہی نہ ہو وہ صرف سوچ پائی تھی۔ لیکن اس معصوم کو اندازہ نہ تھا کہ دنیا مطلب کی ہے یہاں ہر کوئی اپنے مطلب کے لئے جیتا ہے۔

وہ خاموشی سے اس کی باتیں سن رہی تھی جب کہ اس کا دایاں گال اس وقت جل رہا تھا۔

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

بابا نے بتایا تھا وہ چھوٹی چھوٹی باتوں پر بہت سخت ری ایکٹ کر جاتا ہے لیکن وہ اسے تھپڑ مار دے گا اسے اس بات کا اندازہ تک نہیں تھا اور اس سے ایسی کوئی غلطی یہاں آتے ہی ہو جائے گی یہ بھی اس نے نہیں سوچا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

لیکن تاشفین نے بنا سوچے سمجھے اسے تمھڑا مار دیا تھا اور پھر ایسے بھول گیا تھا جیسے کچھ ہوا ہی نہیں۔

وہ تو شاید بھول ہی گیا تھا کہ اس نے ایسی کوئی حرکت کی ہے لیکن کیا اس کے گال پر پڑا نیل بھی اسے نظر نہیں آ رہا تھا یا پھر اسے اس بات سے کوئی فرق ہی نہیں پڑتا تھا۔

اب نکل آؤ گاڑی سے باہر کیا ساری زندگی اندر ہی بیٹھنے کا ارادہ ہے وہ اپنی ہی سوچوں میں گم تھی جب اسے سخت سی آواز سنائی دی۔

وہ ہر بڑا کر تیزی سے گاڑی سے باہر نکلی تھی۔ جبکہ وہ ٹیکسی والے کو پیمنٹ کرتا اندر کی طرف بڑھ گیا تھا۔

یہ ایک بہت بڑی عمارت تھی جس میں کافی سارے فلیٹس تھے یقیناً وہ اسی میں سے ایک فلیٹ میں ہی رہتا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

اس نے لفٹ کا بٹن پریس کرتے ہوئے اندر قدم رکھا جبکہ وہ ہچکچاتے ہوئے اس کے پیچھے ہی لفٹ میں داخل ہوئی تھی۔

جتنی لمبی یہ عمارت تھی۔ اسے اندازہ نہ تھا کہ وہ اتنی جلدی 49 فلور پر پہنچ جائیں گے۔

وہ تو اس سے بات ہی نہیں کر رہا تھا اس کے بٹن پریس کرنے پر اسے اندازہ ہوا تھا کہ اس کافلیٹ 49 فلور پر ہے۔

وہ باہر نکلتے ہوئے آگے بڑھ گیا تھا جب کہ وہ خاموشی سے اس کے پیچھے پیچھے آ رہی تھی۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ اسے کیا کہہ کر پکارے یا پکارے بھی یا نہیں۔ اسے آج تک کسی نے اس طرح سے نظر انداز نہیں کیا تھا یہ شخص تو اس کی طرف دیکھ بھی نہیں رہا تھا کیا اس طرح سے گزرنے والے تھے اس کے چھ مہینے کیا وہ اس شخص کو خود سے محبت کرنے پر مجبور کر سکتی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

اس کی زندگی آسان یا خوبصورت کبھی بھی نہیں رہی تھی ماں باپ کے مرنے کے بعد اس نے تائی امی کے طعنے سے تھے مار بھی کھائی تھی۔

وہ بہت عرصے سے یہ سب کچھ برداشت کر رہی تھی۔ اور وہ جانتی تھی کہ اس کی آگے کی زندگی بھی آسان نہیں ہوگی یہ شخص جو اپنے باپ سے ہی سیدھے منہ بات نہیں کرتا وہ کہاں اس کے ساتھ زندگی گزارنا چاہے گا۔

وہ پہلے سے ہی تیار تھی اس کے اس رویے کے لیے لیکن نہ جانے کیوں اس شخص کا یہ رویہ اسے تکلیف دے رہا تھا۔

نہ چاہتے ہوئے بھی وہ اس کا غصہ اس کی نفرت محسوس کر رہی تھی۔

تایا ابو نے کہا تھا کہ تم محبت کے قابل ہو تناوش اور مجھے یقین ہے کہ تم تاشفین کو خود سے محبت کرنے پر مجبور کر لو گی۔

اور اس نے کہا تھا تایا ابو وہ مجھے کبھی قبول نہ کرے وہ مجھے کبھی بھی اپنی بیوی نہ مانے۔ میں کبھی ان سے شکایت نہیں کروں گی میں اس شخص سے صرف

## URDU NOVEL BANK

اس کا نام مانگوں گی۔ صرف اس کی پہچان مانگوں گی۔ مجھے اس کی محبت نہیں چاہیے۔ مجھے اس کا ساتھ نہیں چاہیے۔ مجھے صرف اس کا نام چاہیے۔

اور یہ سچ تھا۔ وہ اس سے اور کچھ بھی نہیں چاہتی تھی۔ وہ جانتی تھی زبردستی کے رشتے نبھانا آسان نہیں ہوتا۔

یہ آسان نہیں تھا۔ وہ شخص جو اسے جانتا تک نہیں تھا اسے دیکھا تک نہیں تھا وہ اس سے محبت تو نہیں کر سکتا تھا۔

اور وہ تو یہ بھی جانتی تھی کہ وہ کسی اور کو چاہتا ہے اور اپنی زندگی میں کسی اور کو

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com شامل کرنا چاہتا ہے۔

اس کی نظر میں تناوش صرف چھ ماہ کا بوجھ تھی جسے کسی بھی طرح سے نبھا کر وہ اسے ہمیشہ کے لئے پھینکنے والا تھا۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

## URDU NOVEL BANK

یہ کمرہ کھولو۔ تم جب تک یہاں رہو گی اسی کمرے میں رہو گی۔ تمہارا سارا سامان اس کمرے کے اندر ہونا چاہیے باہر کچھ بھی مجھے نظر نہ آئے ایک ہفتے کے اندر اندر میں تمہارے لئے کسی ہوٹل کا انتظام کر لوں گا۔

اور اس کے بعد تم یہاں سے ہوٹل شفٹ ہو جاؤ گی۔ اور اس کے بعد میں تم سے کوئی تعلق نہیں ہوگا چھ مہینے کے بعد تم یہاں سے پاکستان واپس لوٹ جاؤ گی۔

ان چھ مہینوں میں کوشش کرنا کہ مجھے اپنی شکل کم سے کم دکھاؤ مجھے تمہارا چہرہ دیکھنے میں کوئی انٹرسٹ نہیں ہے۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

وہ بہت سکون سے ایک کمرہ کھولتے ہوئے اسے دیکھا رہا تھا اور ساتھ ہی ساتھ اس کی اہمیت بھی بتا رہا تھا۔

اسے تناوش میں رتی برابر دلچسپی نہیں تھی یقیناً وہ اس کے جوڑ کی ہرگز نہیں تھی

## URDU NOVEL BANK

وہ اپنے لئے اس جیسی لڑکی کے بارے میں سوچ بھی نہیں سکتا تھا وہ کسی اور سے محبت کرتا تھا۔ اور اسے ہی اپنی زندگی شامل کرنا چاہتا تھا اس کی کوئی جگہ نہیں تھی تاشفین کی زندگی میں۔ اور اسے اس بات کو قبول کرنا تھا یا پھر اس شخص کو خود سے محبت کرنے پر مجبور کرنا تھا۔

وہ کچھ بھی سمجھ نہیں پا رہی تھی کیونکہ وہ یہاں صرف اپنا اپ لے کر نہیں آئی تھی وہ یہاں اس باپ کی امید لے کر آئی تھی جس نے کہا تھا کہ مجھے یقین ہے کہ تم میرے بیٹے کے دل سے میرے لیے بھی ساری تلخی مٹا دو گی میرا بیٹا میرے پاس لوٹ کر آئے گا۔

visit for more novels:

[www.urduromelbank.com](http://www.urduromelbank.com)

لیکن یہ شخص تو اسے ہی اپنے ساتھ رکھنے کو تیار نہیں تھا وہ تو اسے کسی اور کے لیے کیا مجبور کرتی وہ تو اسے خود سے دور کر رہا تھا اسے کسی ہوسٹل میں شفٹ کر رہا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

اسے کمرے میں چھوڑ کر وہ سامنے والے کمرے میں داخل ہوا تھا اور دروازہ اس کے منہ پر بند کر چکا تھا یہ فلیٹ زیادہ بڑا نہیں تھا اس میں صرف دو کمرے تھے۔ اوپن کچن اور باتھ روم تھا ساتھ ایک چھوٹی سی بلکنی رہی تھی۔

اسے سخت بھوک لگ رہی تھی لیکن اس کی اجازت کے بناوہ اس کے کچن میں داخل نہیں ہونا چاہتی تھی آہستہ آہستہ قدم اٹھاتی وہ بلکنی کی طرف آئی تھی اس نے صرف ایک نظر وہاں کھڑے ہو کر نیچے کی طرف دیکھا تھا اس کا سر بری طرح سے گھوما اور اگلے ہی لمحے اپنے دل پہ ہاتھ رکھ کے پیچھے ہٹ گئی تھی۔

یہاں کچن ہے۔ اپنے لئے محنت خود کرنی پڑے گی کچھ بنا کر کھا لینا۔ نا تو مجھے تمہاری خدمتوں کی ضرورت ہے اور نہ ہی مجھ سے ایسی امید رکھنا وہ خود کچن میں کام کر رہا تھا۔

وہ پلٹ کر اسے دیکھنے لگی اس کے کپڑے بدل چکے تھے۔ وہ وہ فریش سا یقینا نہا کر نکلا تھا۔ اور اب اپنے لئے کچھ بنا رہا تھا۔



## URDU NOVEL BANK

وہ آہستہ آہستہ چلتی اس کے پیچھے آئی تھی۔

جب کہ وہ بریڈ پر بڑ لگاتا چائے کا کپ اٹھاتا واپس کمرے میں گھس گیا تھا۔

اس کے کمرے میں جاتے ہی اس کی بھوک چمک اٹھی تھی اس نے ایک نظر چائے کے برتن دیکھے تھے جس میں تھوڑی سی چائے موجود تھی شاید اس نے اس کے لیے بھی بنائی تھی دل خوش فہم سا ہوا چائے کپ میں ڈھالتے ہوئے اس نے بھی اسی کے انداز میں بریڈ پر بڑ لگایا تھا۔

اور پھر اپنا کپ اور پلیٹ اٹھا کر اسی کے انداز میں کمرے میں جا بند ہوئی

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com

تاشفین گہری نیند سو رہا تھا جب اس کا فون بجنے لگا۔

اتنی رات کو بلا کون اسے فون کر سکتا تھا۔۔۔۔؟

اس نے بڑی مشکل سے آنکھیں کھول کر اپنا فون اٹھایا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

جہاں پر ابراہیم صاحب کالنگ لکھا ہوا تھا۔

حد ہے انہیں شاید اندازہ بھی نہیں ہے کہ یہاں نیویارک میں اس وقت کیا ٹائم ہوا ہے۔

اپنی نیند خراب ہونے کی وجہ سے وہ اچھا خاصا جھنجھلایا ہوا تھا۔

السلام علیکم فون اٹینڈ کرتے ہوئے اس نے کان سے لگایا۔

وعلیکم السلام بیٹا کیسے ہو تم ----؟  
visit for more novels:  
www.urduromelbank.com

مجھے لگ رہا ہے کہ میں نے تمہاری نیند خراب کر دی اس کی آواز سے شاید وہ اندازہ لگا چکے تھے کہ وہ سو رہا تھا۔

جی بالکل ایسا ہی ہے آپ نے میری نیند خراب کر دی ہے۔ ایک بار وقت تو دیکھ لیتے آپ اس نے اپنی ناراضگی نہیں چھپائی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

ایم ریلی سوری بیٹا مجھے بالکل اندازہ نہیں تھا۔ اصل میں، میں تناوش کے لیے کافی پریشان تھا پتا نہیں وہاں ایڈجسٹ بھی کر پا رہی ہو گی یا نہیں۔ بابا نے اسے اپنی پریشانی کی وجہ بتائی تھی۔

کیوں ایڈجسٹ نہیں کر پائے گی وہ اور آپ کو اس کی اتنی فکر کیوں ہو رہی ہے  
-----؟

اگر آپ نے اسے یہاں بھیج ہی دیا ہے۔

visit for more novels:

تو پھر کیا مسئلہ ہے آپ کے ساتھ۔۔۔۔۔؟ ایک تو اسے اپنی نیند خراب ہونے کا بہت افسوس ہو رہا تھا کیونکہ صبح ہی صبح اس نے اپنے کام پر جانا تھا اور پھر اتنی رات کو بابا کی یہ بات اسے بالکل بے تکی لگ رہی تھی۔

وہ میری بیٹی ہے تاشفین مجھے اس کی فکر کیوں نہیں ہو گی بلا۔۔۔۔۔؟ بابا نے اسے بہت اسٹرونک ریزن دیا تھا۔

اگر آپ کو اپنی بیٹی کی اتنی ہی فکر تھی بابا جان تو پھر آپ نے اسے یہاں  
لے بھیجا ہی کیوں وہی رہنے دیتے نہ اپنے پاس۔ اب فضول میں آدھی رات کو  
آپ میری نیند خراب کر رہے ہیں۔

وہ بولا تو سارے لحاظ بھلا کر بولا۔

دیکھو تاشفین تمہاری نیند خراب ہونے کی وجہ سے میں تمہیں سوری بول چکا ہوں  
اب پلیز تم میری بیٹی سے میری بات کروا دو بابا نے اس کی بات کا برا منائے  
بغیر کہا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

وہ اپنے روم میں ہے۔ شاید سوچکی ہوگی میں آپ کو صبح فون کروں گا۔  
اس نے جلد بازی میں کہا تھا یقیناً وہ سونا چاہتا تھا۔

لیکن دوسری طرف موجود شخص تو اس کی بات سن کر پریشان ہو گیا تھا۔

Vist For More Novels : [www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

## URDU NOVEL BANK

کیا مطلب اپنے روم میں -----؟

وہ الگ کمرے میں کیوں ہے تاشفین -----؟ کیا وہ تمہارے ساتھ تمہارے کمرے میں نہیں رہی -

ان کی آواز میں غصہ کو محسوس کر چکا تھا -

میں نے آپ سے کب کہا تھا کہ میں اسے اپنے ساتھ اپنے روم میں رکھوں گا وہ بھی اب نیند بھلائے ان سے مخاطب ہوا تھا -

تاشفین تم اس سے رشتہ نبھاؤ گے - بابا نے جیسے تھک ہار کر کہا تھا -

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

جی بالکل میں اسے چھ ماہ تک اپنے پاس ہی رکھنے والا ہوں - وہ یہیں پر رہے گی - آپ نے اسے چھ مہینے تک میرے سر پر مسلط کیا ہے - اور چھ مہینے ختم ہونے سے پہلے میں اسے واپس آپ کے پاس نہیں بھیجوں گا -

## URDU NOVEL BANK

وہ جیسے بے فکر کر رہا تھا جب کہ بابا بس یہ سوچ رہے تھے کہ لگے چھ مہینے وہ اسے یوں ہی الگ کمرے میں رکھے گا۔

میں نے صرف اسے تمہارے ساتھ بھیجا نہیں ہے رخصت کیا ہے میں نے اسے تمہارے ساتھ تاشفین ابراہیم میں نے اسے تمہاری بیوی بنا کر بھیجا ہے تمہارے گھر کا شوپیس نہیں۔

اور اگر تمہیں لگتا ہے کہ اس طرح اس معصوم بچی کے ساتھ زیادتی کر کے تم اپنے مقصد میں کامیاب ہو جاؤ گے تو ایسا کچھ نہیں ہوگا یہ بات یاد رکھنا۔

اگر تمہیں اپنے حصے کی جائیداد چاہیے تو تمہیں اس بچی کے ساتھ اس رشتے کو نبھانا ہوگا۔

سنا تم نے یہ مت سوچنا کہ چھ مہینے تک تم بس اسے اپنے ساتھ رکھ کر میری جائیداد کے وارث بن جاؤ گے ایسا کچھ نہیں ہوگا۔

ایسی کوئی بات نہیں ہوئی تھی ہمارے بچ آپ نے کہا تھا کہ آپ اسے صرف میرے ساتھ بھیجیں گے وہ اتنے زور سے غرایا تھا کہ دوسرے کمرے میں اپنی نیند کے لیے ہلکان ہوتی تناوش تقریباً بھاگتے ہوئے اس کے کمرے تک آئی تھی

میں یہ سب کچھ نہیں جانتا تھا تا شفیق تم اسے خود سے الگ نہیں کر سکتے اگر تمہیں میری جائیداد سے اپنے حصے کی طلب ہے تو تمہیں میری بات ماننی پڑے گی۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

آپ زیادتی کر رہے ہیں بابا۔ انہیں کافی دیر کے بعد اس کی آواز سنائی دی۔

## URDU NOVEL BANK

میں تمہیں کل فون کروں گا۔ بلکہ روز فون کروں گا۔ تمہارے ساتھ زیادتی ہوئی ہے یا نہیں۔ مجھے نہیں پتہ لیکن اپنی بیٹی کے ساتھ میں کسی طرح کی کوئی زیادتی نہیں ہونے دوں گا تا شفقین یہ بات یاد رکھنا۔

تم مجھ سے غصہ ہو۔۔۔۔۔۔ ہاں میں نے تمہارے ساتھ غلط کیا ہے لیکن وہ بچی بالکل بے قصور ہے اس نے تو زندگی میں کبھی کسی چیز کی خواہش تک نہیں کی۔

وہ ابھی بول ہی رہے تھے جب اس نے فون بند کر دیا۔ فون ایک طرف پھینکتے ہوئے وہ واپس بیڈ پر لیٹ گیا۔

دماغ میں اچانک بہت ساری سوچیں آچکی تھیں۔



## URDU NOVEL BANK

اگر میں نے اس لڑکی کو ہو سٹل بھیج دیا۔ تو یہ اور زیادہ مسئلہ ہو جائے گا۔ اگر بابا نے سچ میں روز روز فون کرنا شروع کر دیا تو -----؟

تو میرا خواب ادھورا رہ سکتا ہے ایک ہی تو امید لگی ہے۔ مجھے رسک نہیں لینا چاہیے۔

اور میرا نہیں خیال کہ یہ لڑکی بابا کے ساتھ اس طرح کا جھوٹ بولے گی۔ وہ میرے لیے تو کچھ نہیں کرنے والی۔ مجھے خود ہی اپنے لئے کچھ کرنا پڑے گا۔ وہ کچھ سوچتے ہوئے دوبارہ سے سونے کی کوشش کرنے لگا۔

visit for more novels:

جبکہ کافی دیر اس کی کوئی آواز نہ آنے پر واپس اپنے کمرے کی طرف لوٹ گئی تھی۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

صبح اس کی آنکھ کھلی تو تقریباً آٹھ بج رہے تھے وہ جلدی سے فریش ہو کر کمرے سے باہر نکلا تھا جب اسے وہ کچن میں کام کرتی نظر آئی۔

## URDU NOVEL BANK

وہ اسے اگنور کرتا اپنے لئے ناشتہ بنانے لگا تھا۔ جب اس نے ایک پلیٹ اس کی طرف بڑھا دی۔

میں نے آپ کا ناشتہ بنا دیا ہے اور چائے میں نے بالکل ویسی بنائی ہے جیسے کل آپ نے خود بنائی تھی۔

آپ کو کچھ اور کھانا ہے تو بتائیں وہ بھی بنا دوں گی۔ اس نے مسکراتے ہوئے وہی رکھے چھوٹی سی میز پر اس کے لئے ناشتہ لگایا تھا۔

تم نے میرے لئے ناشتہ کیوں بنایا میں اپنے کام خود کرنے کا عادی ہوں مجھے ان سب کی ہرگز ضرورت نہیں ہے۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

آج کے بعد میرے لیے کچھ بھی کرنے کی ضرورت نہیں اس کا لہجہ ویسا ہی تھا سخت کڑوا۔

مجھے لگا آپ ناشتہ بناتے بناتے لیٹ ہو جائیں گے آپ نے کہا تھا نہ کہ آپ کو صبح آٹھ بجے نکلنا ہے اسی لئے میں نے بنا دیا۔

## URDU NOVEL BANK

اس نے سمے ہوئے انداز میں اسے وجہ بتائی تھی جبکہ وہ اسے گھورنے لگا اس نے اسے کب بتایا تھا کہ اسے آٹھ بجے نکلنا ہے یہ بات تو اس نے فون پر اپنے ایک دوست سے کہی تھی ۔

میں نے تمہیں کہا تھا کہ مجھے آٹھ بجے نکلنا ہے وہ ابرو اچکا کر اسے سخت نگاہوں سے گھورتے ہوئے بولا ۔

نہیں آپ نے فون پر کسی سے کہا تھا میں یہی کھڑی سن رہی تھی ۔

لڑکی اپنے کام سے مطلب رکھو مجھ پر نظر رکھنا چھوڑ دو ۔ وہ اس کی بات کاٹتے

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

ہوئے بولا ۔

"میں آپ پر نظر نہیں رکھ رہی تھی تاشفین میں تو بس -----

بس جتنا پوچھوں اتنا ہی جواب دیا کرو ۔ تمہاری فضول باتیں سننے کے لیے وقت نہیں ہے میرے پاس ۔

اور آج کے بعد میرے کسی بھی کام کو ہاتھ لگانے کی ضرورت نہیں ۔

Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

## URDU NOVEL BANK

بلکہ ویٹ آ منٹ کیوں ضرورت نہیں ----- ضرورت تو ہے ۔

اب میں تمہیں اس گھر میں مفت کی روٹیاں توڑنے تو لایا نہیں ہوں۔ اگر بابا نے تمہیں 6 مہینے کے لئے میرے سر پر مسلط کر دیا ہے تو یہ جو چھ مہینے میں تمہیں کھلاؤں گا پلاؤں گا اس گھر میں رکھوں گا تو اس چیز کا معاوضہ تمہیں ادا کرنا پڑے گا۔

تو آج سے ہی کام پر لگ جاؤ اس گھر کا ایک ایک کونا تم چمکاؤ گی مجھے گندگی سے نفرت ہے ۔ اور رات کا کھانا بھی تم بناؤ گی۔ آئی بات سمجھ میں وہ اسے گھورتے ہوئے بولے جا رہا تھا جب کہ اس نے صرف ہاں میں سر ہلایا تھا ۔

گڈ فور یو ----- اس نے سامنے کرسی گھسیٹتے ہوئے اپنا ناشتا شروع کیا تھا ۔

وہ ----- میں ----- تا ش ----- وہ کچھ کہنا چاہتی تھی لیکن اس کے غصے سے اسے ڈر بھی لگ رہا تھا ۔ وہ ہاتھ روک کر اسے دیکھنے لگا ۔

## URDU NOVEL BANK

جب زبان ساتھ دے تب بول لینا فی الحال ہاتھ چلا کر کام ختم کرو۔ وہ جلدی جلدی تاشتہ کرتا اٹھا تھا۔ اور پھر اسے کچن میں چھوڑ کر خود اپنے روم پر چلا گیا تھا

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

کیا آپ مجھے ہو سٹل نہیں بھیجیں گے اور میں رات کو کھانے میں کیا بناؤں۔ وہ کمرے سے اپنا سامان لے کر باہر دروازے کی طرف بڑھ رہا تھا جب اسے پیچھے سے آواز سنائی دی تھی۔

دیکھ لو جو بھی سمجھ آئے بنا دینا اور تمہارے ہو سٹل کا خرچہ میں افورڈ نہیں کر سکتا۔ اور تم ماشاء اللہ سے اتنی ویل ایجوکیٹڈ اور کونفیڈنٹ ہو کہ جاب تمہارے بس کی بات نہیں۔

کہ خود ہی اپنا خرچہ اٹھا کر میرے سر سے یہ بوجھ اتار دو۔

تو ہو سٹل میں جانے کے خواب چھوڑ دو اور یہی اس گھر میں رہ کر یہ چھ مہینے گزارو اور یہاں سے ہمیشہ کے لئے پاکستان واپس دفع ہو جاؤ۔

## URDU NOVEL BANK

وہ سکون سے کہتا باہر نکل گیا تھا۔ جب جاتے جاتے اسے بھی سکون دے گیا۔

وہ اب تک یہ سوچ رہی تھی کہ وہ ایک انجان جگہ پر بنا کسی سہارے کے کس طرح سے رہے گی پرسکون ہو گئی تھی لیکن اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا۔

کہ تاشفین اس سے اس طرح سے بات کیوں کرتا ہے۔

زبردستی کے رشتے نبھائے نہیں جاتے یہ وہ بھی سمجھ سکتی تھی لیکن وہ کم از کم ٹھیک سے بات تو کر سکتا تھا کل اس نے اسے تھپڑ مارا تھا اور اپنے رویہ کی معذرت تک نہ کی۔

visit for more novels:

اور اب اسے لو کانفیڈنس اور کم پڑھے لکھے ہونے کا طعنہ بھی دے گیا تھا۔

یہاں تک کہ وہ اس سے گھر کے کام اس لیے کروانا چاہتا تھا تاکہ وہ اس پر اپنے خرچ کیے گئے روپے پیسے کا حساب کر سکے۔

## URDU NOVEL BANK

وہ اپنے ذہن کو اس کی طرف سے ہٹاتے ہوئے گھر میں نظر دوڑانے لگی گھر کا ایک ایک کونا بالکل صاف ستھرا تھا۔ اس نے ٹھیک کہا تھا کہ اسے گندگی سے نفرت ہے وہ سچ میں بہت نفاست پسند تھا

○ ○ ○ ○ ○ ○

سر نے تمہیں اوٹ اوٹ کنٹری والے پروجیکٹ سے نکال دیا۔  
کیونکہ آج صبح آٹھ بجے تم نے اپنے ٹرانسپورٹ پیپرز سر کے آفس میں جمع کروانے  
تھے۔

visit for more novels:

تعلیش تم اتنے غیر زہدار تو کبھی بھی نہیں رہے تھے تم نے آج ہر حال میں  
کام کرنا تھا لیکن اب یہ پروجیکٹ سفیر کے ہاتھ لگ چکا ہے۔

اس کے آفس کے ورکر نے اسے ساری معلومات دیے تھے جبکہ وہ سفیر کا نام  
سن کر شاکڈ ضرور ہوا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

کل تک وہ اس کی مدد کرنے کے لیے ایک ایک سیکنڈ میں فون کر رہا تھا اور اب اس کے پیپر کا انتظام کرنے کے بجائے اس نے اپنے پیپرز سبمنٹ کروا دیے تھے۔

سچ ہے دنیا مطلب کی ہے۔ یہ وہ دور ہے جہاں ایک انسان دوسرے کی کامیابی نہیں دیکھ سکتا۔

اس لئے اس نے آج ہی اپنے پیپر دوبارہ بنانے کا فیصلہ کیا تھا۔  
جب اچانک ہی اس کے آفس میں شور سا مچ گیا۔

visit for more novels:

میم روز آج پہلی دفعہ اس آفس میں آئی تھی۔ وہ ہولی وڈ انڈسٹری کی بہت بڑی ڈائریکٹر تھی۔

اور آج کل اپنے نیکسٹ پروجیکٹ کے لئے ایک نیو میل فیس کی تلاش میں۔  
وہ جہاں جہاں سے گزر رہی تھی ہر کوئی انہیں دیکھ رہا تھا وہ بے تحاشا حسین تھی۔  
کوئی اسے ایک دفعہ دیکھ لے تو نظر اس پر سے ہٹا نہیں سکتا تھا۔



## URDU NOVEL BANK

ایسا اس آفس کے مردوں کا کہنا تھا۔

وہ ایک ادا سے چلتی سامنے باس کے کیبن کے اندر چلی گئی تھی جبکہ اسکے جاتے ہی سب لوگ اپنے اپنے کاموں میں مصروف ہو گئے جب تھوڑی دیر کے بعد اسے باس کے کمرے سے بلاوا آیا تھا۔

وہ پروجیکٹ سے آؤٹ ہو چکا تھا تو پھر باس اسے اپنے روم میں کیوں بلا رہے تھے

کچھ سوچتے ہوئے وہ اپنا کیا گیا کام فائل میں سیو کرتا جلدی سے اسے اٹھا کر آفس کی طرف آیا تھا شاید اب بھی چانسز تھے۔ یہ پروجیکٹ اس کو ملنے کے

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

گڈ مارنگ سرگڈ مارنگ میم وہ چہرے پر زبردستی کی مسکراہٹ سجائے ہوئے ان کے آفس میں داخل ہوا تھا جہاں وہ دونوں ایک دوسرے کے بے حد قریب کھڑے تھے۔

## URDU NOVEL BANK

او تعیش تم سے روز کوئی ضروری بات ڈسکس کرنا چاہتی ہیں بیٹھو وہ اسے کرسی پر بیٹھنے کا اشارہ کرنے لگے میم روز جو کسی کو منہ ہی نہیں لگاتی تھی ۔

بلکہ کافی مغرور مشہور تھی اس کے لئے چہرے پر مسکراہٹ سجائے کھڑی تھی ۔ اسے حیرت ہوئی تھی وہ سر کو خم دیتا کرسی گھسیٹ کر بیٹھ گیا تھا ۔

ہیلوینگ مین بی ریڈی میں تمہیں شوکڈ دینے والی ہوں وہ مسکراتے ہوئے اس کے ساتھ والی کرسی گھسیٹ کر بیٹھی تھی ۔

جی میں منتظر ہوں ۔۔ اس نے مسکرا کر اسی کے انداز میں انگلش میں جواب دیا

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

تھا ۔

میں نے تمہیں کچھ دن پہلے اس آفیس کے ورکرز کی ایک تصویر میں دیکھائی تھا ۔

وہاں بہت سارے چہرے تھے لیکن میری نظر صرف تم پر گئی جانتے ہو کیوں اس کا چہرہ دیکھتے ہوئے بولی تو تاشفین کے چہرے پر گہری مسکراہٹ آگئی وہ اپنی

## URDU NOVEL BANK

پرسنیلٹی کے سارے رنگ خوب سمجھتا تھا وہ سمجھ گیا تھا کہ ہولی وڈ کی یہ ڈائریکٹر اسے بہت فائدے کی بات بتانے والی ہے۔

میں تمہیں اپنے لگے برانڈ کا فیس بنانا چاہتی ہوں میں تمہیں اپنے برانڈ کیلئے سائن کرنا چاہتی ہوں وہ سکون سے کرسی کی پشت سے ٹیک لگائے اسے اپنی طرف سے جھٹکا دینے کی کوشش کر رہی تھی۔

مجھے بہت خوشی ہوئی میم کہ۔ آپ نے مجھے یہ آفر کی بٹ آئی ایم سوری آئی ایم ناٹ انٹرسٹڈ مجھے اس آفر میں کوئی دلچسپی نہیں ہے میں ٹی وی پر آکر نہیں ٹی وی کے پیچھے سے اپنا کام کرنا چاہتا ہوں۔ اس نے مسکراتے ہوئے کہا تھا جب کہ اس کا باس اس ریجیکشن پر حیران رہ گیا تھا۔

روز کو آج تک کسی بھی ماڈل نے انکار کرنے کی ہمت نہیں کی تھی اور وہ کیسے ایک ہی لمحے میں انکار اس کے منہ پر مار چکا تھا روز کے چہرے کے تاثرات بدل چکے تھے وہ غصے سے دیکھ رہی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

ایسی افرز روز روز نہیں ملتی تعیش ابراہیم - اس کے آفس میں موجود کوئی بھی انسان اسے اس کے صحیح نام سے نہیں پکارتا تھا -

لیکن اسے اس بات سے فرق نہیں پڑتا تھا اسے یقین تھا وہ جلد ہی اپنی ایک الگ پہچان بنا لے گا جس کے بعد سب لوگ اسے اس کی اصل پہچان سے جانیں گے -

ایسی آفر مجھے چاہیے بھی نہیں - آپ کا شکریہ - سر اگر اجازت ہو تو میں باہر جا کر اپنا کام کروں - اس دفعہ اس نے اپنے باس کو مخاطب کیا تو وہ ہاں میں سر ہلا گیا جب کہ وہ خاموشی سے اپنی فائل لیے باہر نکل آیا تھا -

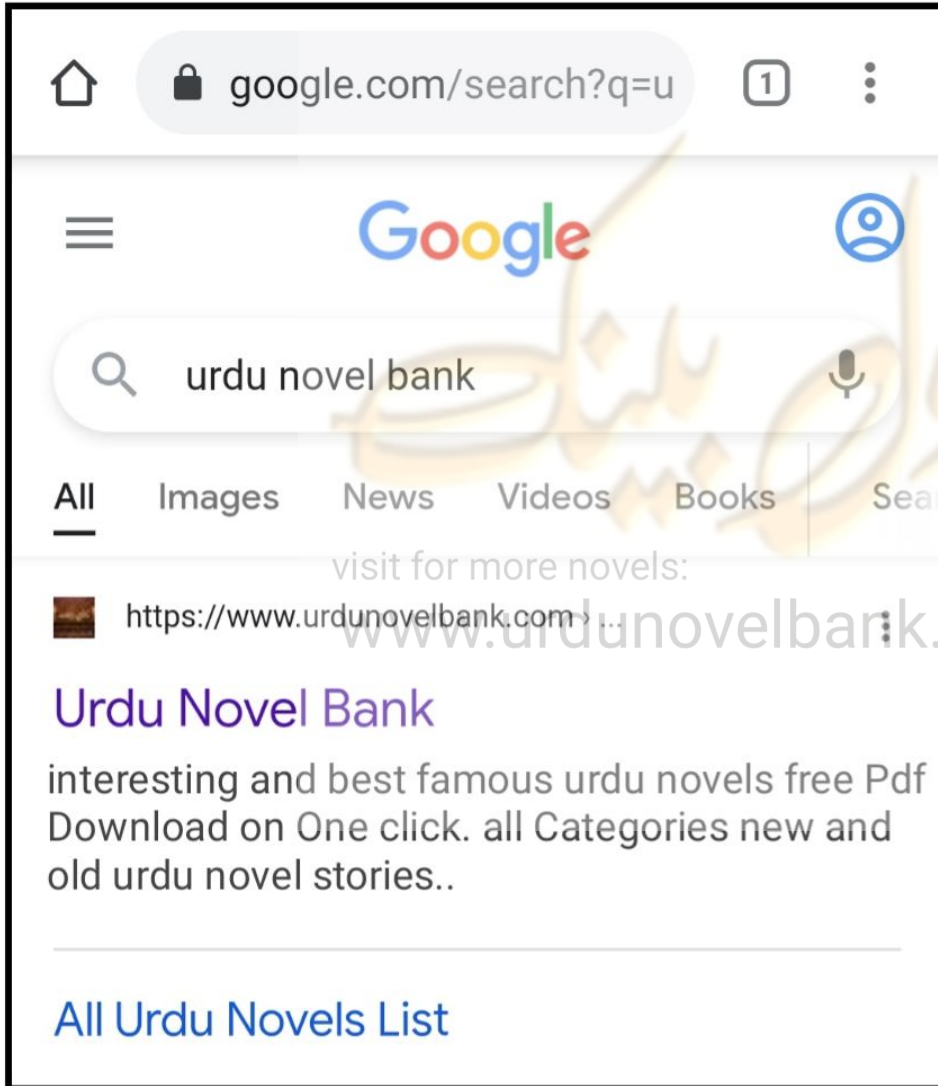
visit for more novels  
www.urdu-novelbank.com

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

## URDU NOVEL BANK

اردو ناول اور سٹوریز کی سب سے بڑی ویب سائٹ

www.urdu-novelbank.com



Urdu Novel Bank  
website

جہاں ملے آپ کو نئے  
اور اچھے معیاری ناول  
تمام کیٹگری میں۔۔۔

گوگل پر ٹائپ کریں

**Urdu Novel Bank**

اور ویب سائٹ سے  
ڈاؤنلوڈ کریں ہزاروں  
مکمل ناول مفت میں

Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اومائی گاڈ تمہیں روز جیکسن نے اپنے برانڈ کے لئے ماڈلنگ آفر کی اور تم نے اسے رجیکٹ کر دیا تمہارا دماغ تو خراب نہیں ہو گیا تھا۔

میں یہاں دن رات اس کے آفس کے باہر کے چکر کاٹی ہوں۔ اس کا ایک دیدار تک نہیں کر پاتی اور تم خود اس کی آفر رجیکٹ کر چکے ہو۔

ماہرہ کو یقین نہیں آ رہا تھا کہ اس نے ایسا کچھ کیا ہے وہ صرف کندھے اچکا گیا

visit for more novels:

ماہرا میں ایکٹنگ اور ماڈلنگ میں انٹرسٹڈ نہیں ہوں مجھے ڈائریکٹر بننا ہے۔

مجھے خود فلم بنانی ہے سکرین پر آکر لوگوں کے لئے انٹرٹینمنٹ کا سامان نہیں بننا چاہتا مجھے ایک ڈائریکٹر کے طور پر اپنی پہچان بنانی ہے یہ لاکھوں کے کورسز - عجیب عجیب طرح کی کلاسیز میں نے ایکٹنگ کرنے کے لئے نہیں لی -

میں کسی برانڈ کا ایمبسٹر بننے میں انٹرسٹڈ نہیں ہوں -

## URDU NOVEL BANK

مجھے خود ایک برانڈ بننا ہے اور تم دیکھنا۔ ایک دن میں اپنا یہ خواب پورا کروں گا میں ایک ڈائریکٹر بنوں گا۔

وہ یقین سے بول رہا تھا جبکہ ماہرہ جو اس کی بات سن کر کافی بیزار ہو گئی تھی اپنا موڈ ٹھیک کرنے لگی۔

وہ اسے سمجھا نہیں سکتی تھی اس کے خواب اس کے عزم الگ تھے۔

اوکے فائن چھوڑو ان سب باتوں کو چلو آج تمہارے گھر چلتے ہیں دونوں پارٹی کریں گے۔ تم نے بے شک یہ آفر قبول نہیں کی لیکن تمہیں آفر آئی تو۔ پارٹی تو بنتی ہے۔ وہ اس کا موڈ ٹھیک کرنے کے لئے بولی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ویسے پارٹی تو سچ میں بنتی ہے۔ کیونکہ اس روز کی شکل دیکھنے لائک تھی۔ وہ ہنستے ہوئے بولا۔

اسے سچ میں اس کے آفر ریجیکٹ کر کے بہت مزہ آیا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

آنے والے وقت میں وہ اس کا مقابلہ کرنے کا ارادہ رکھتا تھا اور وہ اسے اپنے برینڈ کا ایمبسٹر بنانے میں انٹرسٹڈ تھی۔

ماڑہ اس کی بات کے مزے لیتے ہوئے اس کے ساتھ ہی ریسٹورنٹس سے باہر نکلی تھی۔

جبکہ اب وہ دونوں تاشفین کے گھر جا کر روز کی آفر رجیکشن کی پارٹی کرنے والے تھے۔

○ ○ ○ ○ ○ ○

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

تاشفین بے بی تم نا ہر چیز میں زیرو ہو شادی کے بعد بھی کیا یہ سارا کچھ مجھے کرنا ہو گا۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟

"میں تمہیں پہلے بتا رہی ہوں" یہ سارے کام تم کرو گے میں نہیں۔۔۔



## URDU NOVEL BANK

اس کے ساتھ اوپر آتے ہوئے مائرہ اسے اپنے فینوچر پلان بتا رہی تھی جب کہ وہ اس کی باتوں پر مسکراتا ہوا قدم بڑھائے جا رہا تھا۔۔۔

او ہیلو مسٹر میں تم سے بات کر رہی ہوں تمہیں سمجھ میں نہیں آ رہا ہے کیا  
-----؟

ہیلو مس میں نے تم سے شادی کرنی ہے یہ کس بے وقوف نے کہا تم سے جو  
تم مجھے سمجھا رہی ہو۔۔۔۔ اور یہ کیا تم ابھی سے ہی فینوچر پلاننگ کر کے بیٹھی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com۔۔۔۔؟ وہ اسی کے انداز میں بولا۔

تم کہو یا نہ کہو میں جانتی ہوں تم میرج مٹیریل ہو۔ اور میرے جیسی حسین لڑکی جو  
دن رات تمہارے ساتھ ہوتی ہے۔ اس کو اگنور تو تم کر ہی نہیں سکتے۔

## URDU NOVEL BANK

واہ خود سے ہی خوش ہوتی بیٹھی خواب دیکھتی رہو مائے بی بی نہ تو میں فلرٹ میٹریل ہوں اور نا ہی میں میرج میٹریل ہوں۔

"میری زندگی کا ایک -----

ہاں ہاں تمہاری زندگی کا ایک مقصد ہے تم کچھ بننا چاہتے ہو تم اپنی زندگی میں کامیاب ہونا چاہتے ہو۔

اپنا نام بنانا چاہتے ہو بلا بلا بلا ---- "سب پتا ہے مجھے لیکن ان سب چیزوں میں شادی کیا کہیں نہیں ہے -----؟ وہ جلدی جلدی بولتی اس سے پوچھنے لگی جبکہ اس کے انداز پر بے ساختہ مسکرایا تھا۔

شادی ہے نہ ڈارلنگ کیوں نہیں ہے۔ لیکن ابھی نہیں ہے فلحال میں بہت کچھ کرنے کا ارادہ رکھتا ہوں۔ ابھی تو لمبی زندگی پڑی ہے۔

جب تک میں کامیابی کا مزہ نہ چکھ لوں تب تک مجھے اپنی زندگی میں کسی طرح بھی کوئی ٹینشن نہیں چاہیے اور ڈیئر ماہرہ میرے انتظار میں مت بیٹھی رہنا کوئی اچھا لڑکا ملے تو اس سے شادی کر لینا۔

کل کو یہ نہ کہنا کہ میری وجہ سے تم ساری زندگی کنواری بیٹھی رہی اور بعد میں میں تمہیں منہ نہیں لگایا۔۔۔۔۔ وہ مزے سے اسے چھیڑ رہا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

کیا مطلب ہے تمہارا۔۔۔۔۔؟ تم بعد میں میرے ساتھ کچھ ایسا کرنے والے ہو وہ صدمے میں تھی۔

دنیا مطلب کی ہے مائثر ڈارلنگ اور تم تو میرے کسی کام کی بھی نہیں ہو تم سے بھلا مجھے کیا مطلب ہو سکتا ہے۔۔۔۔۔؟

میں تمہیں کوئی جھوٹے لارے نہیں لگا رہا۔ تم مجھ سے شادی کرنا چاہتی ہو۔ میرے ساتھ زندگی گزارنا چاہتی ہو مجھے پسند کرتی ہو سچ کہوں تو میں بھی تمہیں پسند کرتا ہوں لیکن میں نہیں چاہتا کہ میری وجہ سے تم اپنی زندگی ڈسٹرب کرو۔

میرا اگلے دس سال تک شادی کا کوئی پلان نہیں ہے اور اگر میں اگلے دس سال تک ڈائریکٹر نہ بن پایا تو اس سے اگلے دس سال بھی میری شادی کی کوئی پلاننگ نہیں ہے۔ اور اگر میں اسی سال ڈائریکٹر بن گیا تو میں اسی سال شادی کر لوں گا جس کے چانسز نہ ہونے کے برابر ہیں۔ کیونکہ میری جیب میں اتنے پیسے ہیں نہیں اور کوئی مجھ پر پیسہ لگائے اتنا خوش قسمت میں ہوں نہیں۔۔ اور ویسے بھی ڈائریکٹرز شادی وادی کے چکر میں کہاں پڑھتے ہیں۔۔۔۔۔

## URDU NOVEL BANK

میں دس سال تک انتظار کروں گی تمہارا۔۔۔۔۔ وہ اس کی بات کاٹتے ہوئے بولی

-

اور اس کے بعد کیا ہوگا۔۔۔۔۔؟ وہ سوالیہ انداز میں پوچھنے لگا جب لیفٹ اس کی منزل پر رکی۔

اس کے بعد تم مجھ سے شادی کرو گے۔ وہ اسے گھورتے ہوئے بولی۔

کیا مطلب اتنا بڑا ڈائریکٹر بن کر میں پھر بھی تم سے شادی کروں گا۔ وہ صاف انداز میں اس کا مذاق اڑا رہا تھا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

جب ماڑہ نے مکا بنا کر اس کے سینے پر دے مارا۔

میں تمہیں بددعا دوں گی کہ تم کبھی ڈائریکٹر نہ بن پاؤ۔ وہ غصے سے بولی۔

## URDU NOVEL BANK

کیا تم مجھے بد دعائیں دے رہی ہو مائرہ ڈارلنگ اب تو دس سال کے بعد بھی تم سے شادی کینسل - میرا ارادہ بن رہا تھا کہ چلو تم میرے پیار میں دس سال تک میں انتظار کرو گی۔ تو میں تم سے شادی کر کے تمہاری ذات پر احسان کر دوں گا لیکن اب نہیں۔

وہ کانوں کو ہاتھ لگانے لگا تو مائرہ کھلکھلا کر ہنسی۔

visit for more novels:

تم چاہے جو بھی کر لو ساری زندگی تمہارا پیچھا نہیں چھوڑں گی۔ اور میرے علاوہ تمہیں کوئی جھیل بھی نہیں سکتا۔ روڈ کھڑوس اکڑو سرٹو۔ خود مجبور ہو جاؤ گے مجھ سے شادی کرنے کے لیے۔

ویسے بھی میں بھی فیوچر میں بہت بڑی ماڈل بننے والی ہوں تمہارے جیسے ڈائریکٹر میرے آگے پیچھے گھومیں گے۔

دروازے کے باہر رکتے ہوئے وہ دروازہ کھولنے لگی یہ اندر سے لاک کیوں ہے  
تاشفین۔۔۔۔۔؟ اس نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔

جب اچانک اسے خیال آیا کہ کل سے اس کی زندگی میں کوئی اور بھی شامل ہو  
چکا ہے۔

"اویار مجھے یاد ہی نہیں رہا وہ اندر ہے۔۔۔"

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

وہ۔۔۔۔۔کون۔۔۔۔۔؟ اندر کون ہے مائڑہ اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی۔

## URDU NOVEL BANK

وہ لڑکی --- پتا نہیں کیا نام تھا اسکا تم دروازہ کھٹکھٹاؤ۔ وہ دروازہ کھٹکھٹاتے ہوئے کہنے لگا جبکہ "لڑکی" سن کر مائے کے کان کھڑے ہو گئے تھے

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

ارے آپ جلدی واپس آ گئے مجھے لگا تھا آپ شام تک آؤ گے۔  
وہ اس کا چہرہ دیکھ کر دروازہ کھولتے ہوئے خوشگوار انداز میں بولی۔

میرا گھر ہے میں جب چاہے آسکتا ہوں آؤ مائے وہ اسے کڑوا سا جواب دیتا مائے سے مخاطب ہوا تھا۔  
www.urdunovelbank.com

جبکہ مائے کا نام سن کر وہ بہت کچھ سمجھ گئی تھی۔ اس نام سے انجان تو ہرگز نہیں تھی۔



## URDU NOVEL BANK

یہ لڑکی کون ہے۔۔۔۔۔۔؟ وہ اندر قدم رکھتے ہوئے سامنے کھڑی اس لڑکی کو دیکھنے لگی۔

کزن ہے میری۔۔۔"پڑھائی کے سلسلے میں آئی ہوئی ہے۔

کچھ دن یہی میرے گھر میں ہی رہے گی بعد میں اسے کہیں مناسب جگہ شیفت کر دوں گا۔

تم چلو روم میں۔ وہ اس سے اس کا ادھورا تعارف کرواتا اندر کی طرف چلا گیا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

وہ جانتا تھا اس لڑکی میں اتنی ہمت ہے ہی نہیں کہ وہ اس کے تعارف کو جھٹلا سکے یا اپنے آپ کو اس کی بیوی کے طور پر مائرہ سے متعارف کروا سکے۔

وہ اس کے تعارف پر بالکل ریلیکس تھا۔ جب کہ مائرہ اسے سر سے پیر تک دیکھتی نرمی سے مسکرا دی۔

Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

بہت پیاری ہے اور یہ تو بالکل چھوٹی سی ہے۔ اپنی فیملی کے بنا کیسے رہی ہے  
یہاں۔ ایج کیا ہوگی تمہاری۔۔۔۔؟

وہ اس سے پوچھ رہی تھی جب کہ تاشفین کو اپنے کمرے کے دروازے پر  
کھڑے دیکھ کر جلدی سے اندر چلی گئی تھی اس کے چہرے پر اطمینان بھری  
مسکراہٹ تھی۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

جبکہ تناوش کا تو وہ لڑکی سارا سکون برباد کر گئی تھی تو یہ تھی وہ لڑکی جس کو وہ  
اپنی زندگی میں شامل کرنا چاہتا تھا جس کے لیے وہ اپنے بابا سے لڑ رہا تھا۔  
کچھ تھا جو اس کے اندر ٹوٹا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

یقیناً وہ لڑکی اس کی گرل فرینڈ تھی تبھی تو اس کے ہاتھوں میں ہاتھ ڈالے سکون سے اس کے ساتھ آگے بڑھ رہی تھی

○ ○ ○ ○ ○ ○

یہ لڑکی یہاں تمہارے ساتھ کب تک رہے گی تاشفین-----؟

کیا۔ یہ اکیلی ہے یہاں بہت چھوٹی سی نہیں۔ ہے۔ فیملی کے بنا مشکل ہوتی ہوگی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اور تم تو کہہ رہے تھے کہ پاکستانی لوگ ایسے معاملوں میں بہت زیادہ احتیاط کرتے ہیں اس طرح سے کسی بھی لڑکی کو تمہارے گھر کیسے بھیج دیا۔-----؟

لیکن چلو یہ تو بہت چھوٹی سی ہے۔

## URDU NOVEL BANK

اور تم نے مجھے کبھی بتایا نہیں کہ تمہاری کوئی کزن بھی ہے جو اس طرح سے آ کر تمہارے گھر میں رہنے والی ہے۔۔۔۔۔؟

وہ اندر آتے ہی شروع ہو چکی تھی جبکہ وہ آرام سے بیڈ پر لیٹا اس کی باتیں سن رہا تھا۔

بتاؤ پارٹی کس طرح سے کرنی ہے کوئی فلم دیکھیں۔ وہ اس کی باتوں کو نظر انداز کرتے ہوئے بولا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

میں تم سے اس لڑکی کے بارے میں بات کر رہی ہوں تاشفین اور تم۔۔۔۔۔

اور مجھے اس فضول ٹوپک میں کوئی انٹرسٹ نہیں ہے اب بتاؤ تمہیں پارٹی کرنی ہے یا واپس جانا ہے یقیناً وہ اس کی باتوں سے تنگ آ چکا تھا۔

Vist For More Novels : [www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

## URDU NOVEL BANK

فلم دیکھتے ہیں تمہاری فیورٹ۔۔۔۔۔۔ وہ فی الحال اس ٹوپک کو نظر انداز کرتے ہوئے بولی تھی کیونکہ تاشفین کا موڈ خراب ہو رہا تھا۔

اور تاشفین کا کوئی بھروسہ نہ تھا اگر اس کا موڈ مزید بگڑتا تو وہ اسے ابھی واپس بھیج دیتا۔

تمہاری فیورٹ ویسے بھی دیکھنے لائق نہیں ہوتی۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

وہ سیدھا ہوتے ہوئے اسے چڑانے والے انداز میں بولا۔ تو اس دفعہ ٹھیک سے چڑ بھی نہ سکی تھی۔

اس وقت اس کے دماغ میں صرف باہر والی لڑکی گھوم رہی تھی۔ جو تھی تو چھوٹی سی لیکن بلا کی معصومیت تھی اس کے چہرے پر۔

Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

آخر کون تھی یہ تاشفین کے ساتھ اسے یہاں اس طرح سے رہنے کے لیے بھیج دیا گیا تھا۔

وہ ایک اکیلے لڑکے کے ساتھ اس کا فلیٹ شیئر کر رہی تھی یہ بات اسے سکون نہیں لینے دے رہی تھی۔

جبکہ تاشفین اب واپس باہر نکل رہا تھا۔ وہ بھی اس کے پیچھے ہی آئی تھی کیوں کہ ٹی وی لانچ باہر ہی تھا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

اس نے وہیں باہر صوفے پر بیٹھے ہوئے ٹی وی اون کیا تھا جبکہ اوپن کچن میں ڈیلے ڈالے کپڑوں کے ساتھ سکاف لیے وہ اپنے کام میں لگن تھی۔

## URDU NOVEL BANK

یہ تمہارے ٹی وی پر کارٹون چینل کدھر سے آگیا ٹی وی کی آواز پر وہ اس کی طرف متوجہ ہوئی تھی۔

اس کے چارپانچ ہی مخصوص چینل تھے اور کچھ سپورٹس چینلز باقی سارے فضول چینلز وہ اپنے ٹی وی پر بند کر کے رکھتا تھا۔

لیکن آج اس کے ٹی وی پر پوگو کارٹون نیٹ ورک کے ساتھ ساتھ دوچار چینلز مزید بھی کارٹونز کے تھے۔

اس نے ایک سیکنڈ میں اندازہ لگا لیا تھا کہ وہ صبح سے اس گھر میں اکیلی کیا کرتی رہی ہوگی۔

## URDU NOVEL BANK

اس نے ایک نظر کچن کی طرف دیکھا اور پھر سر جھٹک کر ایل ای ڈی سے نیٹ کنیکٹ کرنے لگا تاکہ اپنی پسندیدہ فلم لگا سکے ۔

سو سویٹ میرے خیال میں تمہاری یہ کزن کارٹون دیکھتی ہے ویسے بھی تو چھوٹی سی بچی ہے ۔ اس کی پسند اور ہو ہی کیا سکتی ہے ۔۔۔۔۔؟

وہ اس کے ساتھ جگہ بناتے ہوئے اسے بتانے لگی جبکہ یہ بات بھی اسے فضول ہی لگی تھی ۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

تم نے مجھے اس کا نام نہیں بتایا ۔ اور نہ ہی تم نے میرا نام اسے بتایا ۔ مووی چل رہی تھی جب اسے اپنے کان کے قریب اس کی آواز سنائی دی ۔

اس کا نام تھوڑا سا مشکل ہے مجھے یاد نہیں رہا اور تمہارا نام تم خود سے بتا دو ۔

Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)



لیکن وہ تم سے عمر میں کافی زیادہ چھوٹی ہے تو وہ تمہیں باجی یا آپی کہہ کر پکارے گی۔ نام تو تمہارا ویسے بھی اس کے کسی کام کا نہیں ہے تو میرا نہیں خیال کہ تمہیں اپنا نام بتانے میں وقت برباد کرنا چاہیے۔

فلم شروع ہو چکی ہے اپنی بات مکمل کرتا وہ ٹی وی کی طرف اشارہ کر چکا تھا جب کہ وہ بھی پوری طرح ٹی وی میں لگن ہو چکی تھی۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

سنو لڑکی وہاں کبڈ میں کچھ سنیکس پڑے ہوں گے نکال لاؤ۔ اس نے اسی کو آواز دی تھی وہ جو جلدی جلدی کھانا بنانے میں مصروف تھی۔ اس کے کہنے پر وہ نیچے والی کبڈ دیکھنے لگی تا کہ اس میں سے سینیکس تلاش کر سکے لیکن شاید وہ اوپر تھے

کھڑی کھڑی سو گئی ہے کیا کب سے اس کو بولا تھا۔ مائڑہ مووی دیکھ رہی ہے جبکہ وہ اٹھ کر کچن کی طرف آیا تھا۔

کیونکہ سنیکس کا کہے تقریباً دس منٹ ہو چکے تھے اور وہ اب تک لے کر نہیں آئی تھی۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

مائڑہ نے نوٹ کیا تھا کہ وہ اس لڑکی کی وجہ سے کافی زیادہ الجھا ہوا تھا شاید وہ اسے پسند نہیں کرتا تھا۔

وہ۔ کچن میں آیا تو وہ ٹول پر کھڑی اوپر والی کبڈ تک پہنچنے کی ناکام کوشش کر رہی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

اگر نہیں پہنچ پا رہی تو کم از کم آواز تو دے سکتی تھی نہ -----؟

وہ اس کے قریب آ کر بولا تو وہ جو اپنے ہی دھیان میں لگی ہوئی تھی -

بری طرح سے ڈر گئی جس کی وجہ سے اس کے ہاتھ چھوٹ گئے تھے اور وہ لمحے میں ہی ٹول سے نیچے گری تھی۔

لیکن نیچے گرنے سے پہلے ہی وہ اسے کمر سے تھام کر اپنے قریب کر چکا تھا۔

اچانک ہونے والی افتاد پر وہ بری طرح سے گھبرا گئی تھی جبکہ اپنے دل کے ساتھ دھڑکتے تاشفین کے دل کو محسوس کر کے اس کا پورا جسم سنسناتا اٹھا تھا۔

جب کہ وہ تو بس اس کی مزاحمت دیکھ رہا تھا یا پھر اس کے لبوں کے کنارے پر وہ ننھاسا تل جو اس کی پوری توجہ اس کی طرف مرکوز کر گیا تھا۔

اتنا اچھل کیوں رہی ہو ---؟ ایک تو تمہیں بچایا ہے گرنے سے اور اوپر سے یہ  
نخرے۔ وہ اس کی مسلسل مزاحمت سے تنگ آ کر بولا تو اس کے ہاتھ پیر اچانک  
رک گئے تھے۔

جبکہ وہ اسے سکون سے نیچے اتارتا خود ہاتھ اونچا کر کے اپنی مطلوبہ چیز نکال چکا تھا

## URDU NOVEL BANK

وہ سر جھکائے کھڑی اس کے جانے کا انتظار کر رہی تھی جب کہ وہ ایک بھرپور نظر اس پر ڈالتا واپس دروازے کی طرف بڑھا ہی تھا کہ اسے مائرہ نظر آئی ۔

کیا ہوا ابھی تک بریک ختم نہیں ہوا کیا ۔ وہ اس کے تاثرات دیکھے بنا ہی آگے بڑھ گیا تھا ۔

جب کہ وہ ایک فکر مندانہ نظر اس لڑکی پر ڈال کر باہر نکل گئی تھی ۔  
visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com  
عمر کیا ہوگی تمہاری کزن کی وہ واپس اس کے ساتھ باہر بیٹھتے ہوئے پوچھنے لگی ۔

تمہیں کیا لگتی ہے وہ اس سے سوال کرنے لگا ۔  
مجھے تو سولہ سے بھی کم لگتی ہے ۔ وہ اپنے انداز سے بولی ۔

یہی کچھ ہو گی وہ نظر انداز کر گیا۔

بالکل بچی جیسی لگتی ہے نہ ایسا لگتا ہے جیسے کچھ کھاتی پیتی ہی نہیں۔

مائرہ تم بہت فصول بول کر رہی ہو۔ اگر تمہیں فلم سے زیادہ اس میں انٹرسٹ ہو تو پلیز جا کر اس کا انٹرویو لو۔ مجھے تنگ مت کرو۔ وہ التجائیہ انداز میں کہتا پھر سے فلم کی طرف متوجہ ہوا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

یہ فلم وہ ہزار بار دیکھ چکا تھا کیونکہ یہ اس کی موسٹ فیورٹ فلم تھی اس فلم کی سٹوری یا کاسٹنگ میں اسے کوئی انٹرسٹ نہیں تھا وہ تو اس فلم کی ڈائریکشن پر فدا تھا۔

اور اس کا کہنا تھا کہ وہ اس سے بہت کچھ سیکھ رہا ہے۔

Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

## URDU NOVEL BANK

وہ جب بھی یہ فلم دیکھتا تو اس انداز میں دیکھتا جیسے پہلی دفعہ دیکھ رہا ہو۔ اور اس وقت بھی اس کا انداز ایسا ہی تھا وہ ماڑہ کو کسی طرح کی ڈسٹربنس کی اجازت نہیں دیتا تھا۔

جب کے ماڑہ نے اس دفعہ کانوں کو ہاتھ لگاتے ہوئے سکرین پر نظریں جمائیں تھیں۔

لیکن اس کا ذہن تو اس لڑکی پر جما ہوا تھا اس کی نظر بار بار کچن کی طرف جا رہی تھی۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

کچن سے نظر آتا اس کا نیلا آنچل بری طرح اسے اپنی طرف متوجہ کر گیا تھا۔ اور پھر تھوڑی دیر کے بعد گھر میں پھیلنے والی خوشبو نے جیسے تاشفین کو بھی اس کی طرف متوجہ کر دیا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

مجھے لگتا ہے کہ اس نے کوئی بہت مزے کا کھانا بنایا ہے۔ تمہاری یہ چھوٹی سی کزن کھانا بھی بنا لیتی ہے تمہاری تو موجدیں لگ گئی۔ جب تک یہ یہاں پر ہے تمہیں اچھا کھانا تو بنا کر کھلائے گی۔

خوشبو سے میری بھوک چمک اٹھی ہے وہ اس کے کان میں بولی تھی۔

ہاں بھوک تو میری بھی چمک گئی ہے لیکن تمہارے کام کا کھانا نہیں ہوگا کیوں کہ وہ پاکستانی ہیلدی فوڈ بنا رہی ہے جو تمہاری پتلی کمر کے لیے بالکل بھی ٹھیک نہیں۔

میں ایک گھنٹہ ایکسٹرا جم کر لوں گی وہ اس کی بات کاٹتے ہوئے بولی۔

فائن۔۔۔ وہ کندھے اچکا گیا جبکہ فلم اب آخری مراحل سے گزر رہی تھی

Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)



بن گیا کھانا۔۔۔۔؟ وہ جو اپنی ہی دھن میں لگی ہوئی تھی اس کے اچانک پیچھے سے آکر کہنے پر اچھل کر رہ گئی۔

کیا مسئلہ ہے لڑکی تمہارے ساتھ کیا تم اپنے آپ کو اس گھر میں اکیلی تصور کر رہی ہو یا تمہاری سوچیں اتنی لمبی ہیں کہ واپس آتے آتے تمہیں کسی اور چیز کا ہوش ہی نہیں رہتا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

می۔۔۔ میں۔۔۔ کھان۔۔۔ لگ۔۔۔۔۔ اپنے ننھے سے دل کو قابو کرتے ہوئے وہ اس سے کچھ کہنے لگی تھی جب وہ اس کی بات کاٹ گیا۔

## URDU NOVEL BANK

مکمل بات کیا کرو مجھے سخت چڑ ہے ایسے لوگوں سے جو اپنی ہی بات نہیں کر سکتے لگاؤ کھانا آرہے ہیں ہم ۔

اس نے جلدی جلدی وہیں رکھی چھوٹی سی میز پر کھانا لگانا شروع کر دیا تھا اس نے بریانی بنائی تھی ۔

اور ساتھ ہی میں اپنے لیے چکن کا سالن الگ سے بنایا تھا کیونکہ وہ بریانی بھی بنا سالن کے نہیں کھا سکتی تھی ۔ بلکہ سالن کے بنا وہ کچھ بھی نہیں کھا سکتی تھی ۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

## URDU NOVEL BANK

آجاؤ گریا تم بھی کھا لو۔ کب سے لگی ہو اکیلے سوری مجھے یہ سب کچھ آتا نہیں ہے  
ورنہ میں تمہاری مدد ضرور کرتی وہ اس سے مسکرا کر کہتی بیٹھنے کے لیے کہہ چکی  
تھی۔

جبکہ وہ جو اپنا سارا کام ختم کر چکی تھی اس کی آفر پر انکار کیے بنا اس کے ساتھ  
بیٹھ گئی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

واؤ زبردست تم کتنا اچھا کھانا بناتی ہو یا کیسے سیکھا تم نے یہ سب کچھ وہ بھی  
اتنی سی عمر میں مجھے تو یہ سب کچھ سیکھتے سیکھتے پچاس سال لگ جائیں گے اور  
بڑھاپے میں جا کر اپنے ہاتھ کا ایسا کھانا نصیب ہوگا وہ بھرپور کھانے سے انصاف  
کرتے ہوئے اس کی تعریفوں کے پل باندھ رہی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

جبکہ دوسری طرف وہ بے حد آرام سکون سے اپنا کھانا کھا رہا تھا لیکن اس نے نوٹ کیا تھا کہ وہ ٹھیک سے نہیں کھا رہی تھی۔

آیم سوری لگتا ہے یہ الگ سے ڈیش تم نے اپنے لیے بنائی تھی۔ اور ہم اسے چٹ کر گئے۔

مائزہ کو جلدی ہی احساس ہو چکا تھا کہ وہ کھانا کیوں نہیں کھا رہی۔  
اس کے معذرت کرنے پر وہ نفی میں سر ہلاتے مسکرا دی تھی۔

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

اومائی گاڈگرل یو ہیو سو پریٹی ڈمپلز۔ اس کے مسکرانے کی دیر تھی کہ مائزہ پر ایک اور راز کھل گیا اس کے انداز پر تاشفین نے بھی اس کے چہرے کی طرف دیکھا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

اور پھر فوراً ہی نظر جھکا گیا پہلے تل اب یہ ڈمپلز-----

بہت زیادہ مرچی ہے۔ بیکار میں بریانی کے اوپر یہ ڈال دیا یہ تم ہی کھاؤ مجھے  
صرف بریانی کھانی ہے وہ اپنی پلیٹ اس کی طرف کرتے ہوئے اس کی پلیٹ  
اپنے سامنے کر چکا تھا۔

جس میں سے ابھی تک اس نے ایک چمچ بھی نہیں لی تھی۔

تم اسے اپنا جھوٹا دے رہے ہو نکمے آدمی۔۔۔ اور تمہیں مرچی اتنی تیز کیوں لگ  
رہی ہے۔ اسنے سب کچھ بہت اچھے سے بنایا ہے مائڑہ کو اس کا انداز بالکل پسند  
نہیں آیا تھا۔

مائڑہ میرے خیال تمہیں اپنے گھر جانا چاہیئے۔ تم نے بہت وقت برباد کر لیا میرا وہ  
کھانا کھاتے ہوئے اسے دیکھ کر انگلش میں بولا۔

تھوڑی سی شرم کرو تم اپنی کزن کے سامنے میری بے عزتی کر رہے ہو۔ وہ اسے گھورتے ہوئے انگلش میں بولی۔

تم اسی لائق ہو۔ یقیناً تم بریانی کے بعد چائے پینا پسند نہیں کرو گی۔ کیونکہ اس سے تمہارے موٹے ہونے کے چانسز مزید برہ جائیں گے۔

visit for more novels:

[www.urdu-novel-bank.com](http://www.urdu-novel-bank.com)

وہ مزے سے اسے دیکھتے ہوئے بولا تو وہ صوفے سے اپنا بیگ اٹھاتی غصے سے پیر پٹکتی باہر نکل گئی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

دروازہ بند کر کے ایک کپ اسٹرنگ سی چائے بنا کر میرے کمرے میں لے آنا  
- وہ آڈر پاس کرتا اپنے کمرے کی طرف چلا گیا تھا جبکہ وہ اپنے کھانے کی طرف  
متوجہ ہو گئی تھی -

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

مائرہ کے جانے کے فوراً بعد ہی اس نے اس کے لئے چائے بنائی تھی - اور اب  
اسے دینے جا رہی تھی -

visit for more novels:

اس کا تایا جان سے بات کرنے کا بہت دل کر رہا تھا لیکن اس کے غصے سے  
خوف زدہ ہونے کی وجہ سے وہ اس سے یہ بات کہہ نہیں پا رہی تھی -

پتا نہیں وہ اس کی اس فرمائش پر کس طرح ری ایکٹ کرے گا - وہ تو اس سے  
ٹھیک سے بات تک نہیں کرتا تھا -

چائے لیے وہ اس کے کمرے کے دروازے کے باہر آئی تھی -

وہ صبح سے ہی گھر میں بالکل اکیلی تھی۔ کیونکہ وہ تو اسے چھوڑ کر سکون سے کہیں جا چکا تھا یقیناً اسے یاد بھی نہ آئی ہوگی کہ گھر میں کوئی موجود ہے۔

اور نہ ہی اسے اس کے ہونے یا نہ ہونے سے فرق پڑتا تھا صبح معمول کے کام نمٹانے کے بعد وہ اچھی خاصی بور ہو گئی تھی۔

وہاں پاکستان میں تو گھر کے کام کے بعد اور بھی تائی امی کہیں نا کہیں سے کام نکال لاتیں تھیں۔ لیکن یہاں ایسا نا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

اس نے تنگ آکر ٹی وی آن کیا تو اس پر صرف انگلش فلموں اور کھیلوں کے چینلز تھے۔

اس نے مزے سے رمورٹ اپنے قبضے میں لے لیا اور اگلے ہی لمحے اس نے ٹی وی پر ٹیوننگ سٹارٹ کر دی تھی تاکہ وہ اپنی پسند کا چینل دیکھ سکے۔



## URDU NOVEL BANK

ڈراموں فلموں سے اس کی کبھی بھی نہیں بنتی تھی وہ تو ہمیشہ سے کارٹونز کی دیوانی تھی۔

تو جتنے بھی کارٹون کے چینلز اسے سمجھائے اس نے سارے کھول لئے تھے۔  
کیونکہ اسے سارے کارٹونز پسند تھے وہ کوئی بھی کارٹون مزے سے بیٹھ کر دیکھ  
سکتی تھی اور اپنی بوریٹ دور کرنے کے لئے تو اسے اتنے سارے چینل مل گئے  
تھے اور صبح سے لے کر تقریباً ایک ڈیڑھ بجے تک تو وہ کارٹون ہی دیکھتی رہی اور  
پھر ظہر کی نماز پڑھنے کے بعد اس نے کچن میں جھانکا تھا۔

اسے نہیں لگا تھا وہ اتنا جلدی گھر واپس آ جائے گا لیکن ساڑھے چار بجے وہ گھر آ  
چکا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

اور یہ اس کے لئے کافی حیرت کی بات تھی لیکن وہ اکیلا نہیں آیا تھا وہ کسی کو لے کر آیا تھا اور یہ وہی لڑکی تھی جس کا نام اس نے بابا جان کے سامنے رکھا تھا اور کہا تھا کہ وہ اس سے شادی کی کسمپٹ کر چکا ہے اور وہ اس سے شادی کرے گا۔

وہ اپنی زندگی میں ایک ایسی لڑکی شامل کرنا چاہتا تھا جو اس کی ذہانت سے پوری طرح سے میل کھاتی ہو اور بے شک وہ ایسی ہی تھی وہ اس کے مزاج کے ہر رنگ کو سمجھتی تھی اور تناوش کچھ بھی نہیں۔ وہ سچ میں اس کے مقابلے میں کچھ نا تھی۔

ہاں وہ اسے نہیں سمجھ سکتی تھی۔ وہ اس کی سوچوں کو نہیں پڑھ سکتی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

اور یہ لڑکی ماڑہ کتنی پڑھی لکھی تھی کتنی سکون سے ہر سچویشن کو ہینڈل کرتی تھی۔ اتنی رات کو کتنے مزے سے اکیلے واپس چلی گئی وہ تو ساری زندگی ایسا نہ کر سکے۔

کہیں جانا تو دور کی بات وہ تو اس فلیٹ سے باہر قدم نکالنے کے بارے میں بھی اکیلے نہیں سوچ سکتی تھی۔

یہاں پر کیا سٹینڈنگ پوائنٹ ہے کہ کپ لے کر یہاں کھڑی ہو گئی ہو۔۔۔؟  
اس نے کب دروازہ کھولا اسے احساس نہ ہوا تھا۔

visit for more novels:

وہ۔۔۔۔۔ میں۔۔۔۔۔ وہ۔۔۔۔۔ چائے۔۔۔۔۔ اس کے اچانک سامنے آجانے کی وجہ سے بڑی مشکل سے کچھ بولنے کے قابل ہوئی تھی جب کہ اس کے ہاتھ میں موجود چائے کو دیکھتا اسے گھورنے لگا۔

پیچھے ہٹ جاؤ۔ ہاتھ لگ گیا تو پھر سے کانپنا شروع کر دو گی وہ اس کے سائیڈ سے گزرتا ہوا کچن میں آیا تھا یقیناً ارادہ دوبارہ چائے بنانے کا تھا

میں ٹھنڈی چائے نہیں پیتا ہوں وہ جتنا تے ہوئے بولا

visit for more novels:

اب-----گرم ہوگی۔۔۔۔۔ وہ اس کے غصے سے خوفزدہ ہوتی گھبرا کر بولی تھی۔

پلیز آپ میرے ہوتے ہوئے کام نہ کریں مرد کچن میں اچھے نہیں لگتے۔ وہ منت  
بھرے لہجے میں بولی۔

## URDU NOVEL BANK

ارے واہ تمہیں تو اچھا خاصا درس رٹا کر بھیجا گیا ہے مکمل جملہ بولا کرو ایسے ہی جیسا ابھی بولا ہے ۔

اب خدا کے لیے جلدی چائے لے آنا۔ مجھے سونا ہے وہ کہہ کر دوبارہ اپنے کمرے کی طرف چلا گیا جب کہ اس کا "مجھے سونا ہے" کہہ کر جانا اسے عجیب لگا تھا چائے پینے کے بعد کوئی سوتا ہے کیا

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

visit for more novels:

سنیں۔۔۔!! آپ کی چائے تناوش نے دروازے پر ہلکی سی دستک دیتے ہوئے کہا۔

لیکن دوسری طرف سے کوئی آواز سنائی نہ دی اس نے ہلکا سا لاک گھوما کر اندر دیکھا تو کمرہ اندر سے بالکل خالی تھا۔

## URDU NOVEL BANK

سنیں -----!!- اس نے اندر قدم رکھتے ہوئے کہا تھا لیکن اب بھی دوسری طرف سے کوئی آواز نہ آئی -

اس نے سامنے میز کی طرف دیکھا اور آگے بڑھتے ہوئے چائے اس پر رکھ دی - سامنے دروازے کے اندر سے پانی گرنے کی آواز سنائی دے رہی تھی شاید وہ واش روم تھا -

اس نے ایک نظر کمرے میں دوڑائی باہر کی طرح یہ کمرہ بھی صاف ستھرا تھا -

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

سنیں ---!! میں نے آپ کی چائے باہر کے ٹیبل پر رکھی ہے وہ ابھی بول ہی رہی تھی جب اچانک وہ دروازہ کھولتا کسرتی وجود پر صرف تولیہ لپیٹے باہر نکلا تھا -

## URDU NOVEL BANK

اس کی اس بے باکی پر تناوش کے آگے تو زمین آسمان گھوم گئے تھے وہ لگے ہی لمحے پلٹتے ہوئے اپنی آنکھوں پر دونوں ہاتھ جما چکی تھی۔ گال سرخ ہو چکے تھے۔

جب کہ شرم۔ سے اس کی طرف دیکھنا محال ہو گیا تھا۔

جب کہ وہ نوٹس لیے بنا ہی آگے بڑھتے ہوئے چائے کا کپ اٹھا چکا تھا۔

تم ضرورت سے زیادہ لوز کپڑے نہیں پہنتی۔۔۔ وہ اسے دیکھتے ہوئے سکون سے بولا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

میں جاؤں۔۔۔۔۔۔ اس نے کانپتی ہوئی آواز میں پوچھا۔

کیا میں نے تمہیں روک کر رکھا ہے وہ الٹا اس سے سوال کرنے لگا کہ وہ پیچھے دیکھے بنا باہر کی طرف بھاگ گئی تھی۔

وہ جو چائے کا کپ لبوں سے لگا رہا تھا اپنے فون پر آنے والی ماڑہ کی کال پر بیڈ پر لیٹتے ہوئے اس سے باتوں میں مگن ہو گیا۔

☐ ☐ ☒ ☐ ☐ ☐ ☐ ☐

صبح اس کی آنکھ کافی دیر سے کھلی تھی۔ وہ تقریباً بھاگتے ہوئے تیار ہو رہا تھا اسے صبح جلدی پہنچنا تھا۔ ایسا تو کبھی نہیں ہوا تھا کہ وہ اس طرح سے لیٹ ہوا ہو لیکن آج قسمت نے اس کا ساتھ نہیں دیا تھا۔



## URDU NOVEL BANK

ویسے تو اسے کوئی ضروری کام نہیں تھا آفس میں لیکن پھر بھی بوس نے سب کو جلدی آنے کے آرڈر پاس کئے ہوئے تھے۔

اتنا لیٹ کیسے ہو گیا میں۔ وہ جلدی جلدی تیار ہوتا باہر نکلا تو کل کی طرح آج بھی وہ اپنے کام میں لگی ہوئی تھی۔ جبکہ وہ اپنا موبائل چیک کرتا کچن کی طرف ہی آیا تھا جہاں بابا کی بہت ساری مسڈ کال تھی۔

یعنی رات میں انہوں نے ایک بار پھر اس کی نیند خراب کرنے کی کوشش کی تھی لیکن آج رات کو اپنا فون سائلٹیٹ کر کے سویا تھا۔

انہیں جلدی جلدی فون کرتے ہوئے وہ موبائل اس کے کان کے ساتھ لگاتا اپنے لئے چائے نکالنے لگا۔ جبکہ اس کا ناشتہ تیار تھا۔

- وہ پہلے تو اس کے اچانک پیچھے سے آنے پر حیران ہوئی تھی اور پھر اس کے کان سے فون لگانے پر۔

السلام علیکم ابھی وہ کچھ کہتی کہ دوسری طرف سے اسے آواز سنائی۔

وعلیکم السلام تایا ابو کیسے ہیں آپ۔ ایک لمحے میں پرچوش ہوئی تھی جبکہ اس کے گالوں کے ڈمپلز دیکھ کر وہ خود کو اس کی طرف دیکھنے سے روک نہیں پایا تھا

الحمد للہ میں بالکل ٹھیک ہوں۔ میں ناشتہ کر رہی ہوں۔

جی وہ بالکل ٹھیک ہیں۔ میرے پاس بیٹھے ناشتہ کر رہے ہیں۔ وہ مزے سے ان سے باتیں کرتے ہوئے بول رہی تھی۔

جب کہ وہ جلدی جلدی کھانا ختم کرنے کے چکر میں تھا۔

چار گھنٹے پہلے یہاں رات تھی نہ تایا ابو۔ اس وقت یہ سو رہے تھے۔ نہیں پتا چلا ہوگا آپ کی کال کا انہیں۔

جی جی میرا بہت خیال رکھتے ہیں یہاں ایڈجسٹ ہونے میں تو ٹائم لگے گا نہ مجھے ساری رات نیند نہیں آتی۔ وہ اپنی دھن میں بول رہی تھی جب اچانک اس نے فون چھین لیا۔

ہوگئی آپ کی آپ کی بیٹی سے بات اب مجھے میرے کام پر جانا ہے تو شام میں واپس آکر فون کروں گا باقی باتیں تب کر لیجئے گا۔ خدا حافظ اور روکھے سوکھے لہجے میں کہتا فون بند کر چکا تھا اور وہ جو نجانے ان سے اور کتنی دیر باتیں کرنے کا ارادہ رکھتی تھی اس کے فون لینے والی حرکت پر منہ بنا کر رہ گئی۔

شام کو کیا بناؤ گی۔۔۔؟ ناشتہ کرتے ہوئے وہ پوچھنے لگا۔

## URDU NOVEL BANK

وہ تو میں نے ابھی تک سوچا نہیں اگر آپ نے کچھ بنوانا ہے تو بتادیں میں وہی بنادوں گی۔

کیا کیا بنانا آتا ہے تمہیں ---؟ اس کے چہرے پر نظریں گاڑے پوچھ رہا تھا جبکہ وہ اسے اس طرح سے کیوں دیکھ رہا تھا اس بات پر بھی وہ اچھی خاصی کنفیوز ہو چکی تھی۔

بنانا تو مجھے سب کچھ آتا ہے آپ کو جو پسند ہے آپ بتائیں۔ وہ ایک بار پھر سے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com - نروس سی بولی

اب مجھے کیا پتا تمہارے سب کچھ میں کیا کیا شامل ہے۔

خیر کچھ اچھا سا بنا لینا۔ وہ بات ہی ختم کرچکا تھا جبکہ وہ چہرہ پھیرے شیف صاف کر رہی تھی۔

وہ۔۔۔۔۔می۔۔۔۔۔وہ لڑکھڑائی۔

www.urduovelbank.com

**Vist For More Novels : [www.urdu-novel-bank.com](http://www.urdu-novel-bank.com)**

## URDU NOVEL BANK

آپ آج کب تک واپس آئیں گے ---؟ وہ بہت ہلکی سی آواز میں مسمنائی تھی۔  
کیوں -----؟ وہ پلٹ کر پوچھنے لگا۔

کل آپ جلدی آگئے تھے نا۔ ٹوکھانا بننے میں وقت لگ گیا اگر آج بھی آپ جلدی  
آئیں تو میں جلدی بنا لوں گی۔

میری آفس ٹائمنگ پانچ بجے تک کی ہے اس کے بعد میں سیدھا گھر ہی آتا ہوں  
۔ وہ جواب دیتا باہر نکلنے ہی لگا تھا کہ اچانک رکا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

تم کیا اپنے ایجوکیشن پیپر لے کر آئی ہو ساتھ -----؟

وہ اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا تھا۔ جب کہ وہ بس اسے دیکھے جا رہی تھی

بہری ہو کیا۔۔۔۔؟ میں تم سے کچھ پوچھ رہا ہوں۔ اس دفعہ وہ ذرا غصے سے بولا۔

نہیں ----- میرے پاس تو کچھ بھی نہیں ہے۔ وہ پریشان سی بولی۔

## URDU NOVEL BANK

ارے پچھلی کلاس کا رزلٹ تو ہو گا نا پاکستان میں پڑھتی تھی کہ نہیں پڑھتی تھی وہ اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا۔

ہر وقت دوپٹہ سر پر سکارف کی صورت میں لپیٹے۔ صاف ستھرا خوبصورت سا لباس زیب تن کیے چہرے پر دنیا جہان کی معصومیت سجائے وہ کوئی گوار تو بالکل نہیں لگتی تھی۔

visit for more novels:

میں نے میٹرک کیا ہے۔ اور میری بورڈ میں سیکنڈ پوزیشن بھی آئی تھی لیکن تائی امی نے غصے میں رزلٹ جلا دیا تھا۔ تائی امی ویسے تو بہت اچھی لگتی ہیں لیکن غصہ بہت آتا ہے

انہوں نے کہا تھا کہ تمہیں آگے پڑھنے کی اجازت نہیں ہے اب تو تین سال سے میں گھر پر ہی ہوں۔ اس نے نظریں جھکائے جیسے اپنے جرم کا اعتراف کیا تھا۔

تم میٹرک کلیئر کر چکی ہو اور اس کے بعد تین سال سے گھر پر وقت برباد بھی کر رہی ہو عمر ہے تمہاری -----؟

خیر میں کون سی فضول باتوں میں لگا ہوں میں آلریڈی لیٹ ہوں دروازہ بند کرو اس کے جواب دینے سے پہلے ہی وہ اکتائے ہوئے انداز میں اسے کہتا باہر نکل گیا تھا۔

visit for more novels:

جبکہ وہ اسے لفٹ تک جاتے دیکھتی رہی اور پھر دروازہ بند کر دیا اسے نجانے کیوں اس گھر میں اسے تحفظ کا احساس ہوتا تھا۔

کل سارا دن وہ اکیلی رہی تھی اور اسے بالکل بھی ڈیرا خوف محسوس نہیں ہوا تھا۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○



## URDU NOVEL BANK

وہ آفس میں آیا تو وکر نے بتایا کہ مس روز جیکسن آج بھی سر کے آفس میں آئی ہوئی ہیں۔

آج کیوں آئی ہے محترمہ میرے خیال میں سر ان کے ساتھ جو ڈیل کرنا چاہتے تھے وہ تو کینسل ہو گئی تھی وہ اپنے ٹیبل پر بیٹھتے ہوئے پوچھنے لگا۔

ہاں سننے میں تو یہی آیا تھا کہ مس روز کو سر کا پروجیکٹ پسند نہیں آیا تو پھر یہ واپس کیوں آئی کچھ سمجھ نہیں آرہی وہ بھی اس کے ساتھ ہی بیٹھ گیا تھا جب کہ وہ کندھے اچکاتا اپنے کام میں مصروف ہو گیا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

جب تھوڑی دیر کے بعد مس روز سر کے کیبن سے نکلتے ہوئے اس کی طرف آئی تھی۔ اس کے احترام میں اسے اٹھ کر کھڑا ہونا پڑا جو بھی تھا۔

## URDU NOVEL BANK

اس کے پاس کی وہ خاص دوست تھیں اور ایسے لوگوں کی عزت کرنا ان کی  
مجبوری تھی۔

گڈ مارنگ میم اس نے زبردستی کی مسکراہٹ چہرے پر سجائے کہا تھا  
کل تم نے میری آفر ریجیکٹ کی تھی۔ کیا میں اس کی وجہ جان سکتی ہوں۔۔۔؟  
کوئی بھی میرے برانڈ کے لئے انکار نہیں کر سکتا تعیش لیکن تم نے بنا سوچے  
سمجھے مجھے انکار کر دیا تو یقیناً اس کے پیچھے کوئی بہت بڑی وجہ رہی ہو گی میں وہ  
وجہ جاننا چاہتی ہوں مسٹر تعیش ابراہیم۔ وہ اس کے روبرو کھڑی اس سے سوال کر  
رہی تھی۔

کوئی وجہ نہیں میم بس میں ماڈلنگ میں انٹرسٹڈ نہیں ہوں یہ میرا پیشہ نہیں ہے

تو کیا ہے تمہارا پیشہ۔۔۔۔؟

کس چیز میں انٹرسٹ ہو تم بتاؤ مجھے۔۔۔؟

وہ اس کی بات کاٹتے ہوئے بولی تھی جبکہ اس نے ایک نظر اپنے ساتھ کھڑے  
ورکر کو دیکھا تھا جو یقیناً اسی کی طرح حیران تھا۔

میرا انٹرسٹ جان کر آپ کو خوشی نہیں ہوگی میم اسی لئے رہنے دیجئے اس نے  
بات ختم کرنا چاہی تھی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

جتنا پوچھا ہے بس اتنا بتاؤ کس چیز میں انٹرسٹ ہو تم۔۔۔۔۔؟ بتاؤ کیا وجہ ہے  
جس پر تم نے مجھے انکار کر دیا آج تک کسی نے مجھے انکار کرنے کی جرت نہیں  
کی اور تم نے ایک ہی لمحے میں بنا سوچے سمجھے میرے منہ پر انکار کر دیا تم  
جانتے ہو تمہاری اس انکار کی وجہ سے میں ایک لمحہ سکون سے نہیں رہ پائیں کل  
سے۔

اور جب تک تم مجھے وجہ نہیں بتاتے شاید تب تک مجھے سکون آئے گا بھی نہیں

-

وہ اسے دیکھتے ہوئے اسے اپنی کنڈیشن بتا رہی تھی جب کہ وہ گلا کھنکار کر کوئی بہانہ تلاش کرنے لگا اگر تو اس نے یہ کہہ دیا کہ وہ ڈائریکٹر بننا چاہتا ہے تو یقیناً اس کی بات اس لڑکی کو پسند نہیں آئے گی اور پھر شاید وہ اسے اس نوکری سے بھی نکلوا دے۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

کیوں کہ یہ بات تو سچ تھی کہ ایک ڈائریکٹر کبھی دوسرے ڈائریکٹر کو پسند نہیں کرتا۔

بولو تم اتنا کیوں سوچ رہے ہو مجھ سے جھوٹ مت بولنا۔ وہ جیسے اس کی سوچوں کو پڑھ رہی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

یا اللہ میری جو بچا لیجئے گا اس نے ایک نظر آسمان کی طرف دیکھا۔

میں ڈائریکٹر بننا چاہتا ہوں۔ میں اپنی پہچان ایک ڈائریکٹر کے طور پر بنانا چاہتا ہوں  
مجھے ایکٹنگ اور ماڈلنگ میں کوئی دلچسپی نہیں ہے۔

میں ہولی ووڈ کا بہترین ڈائریکٹر بننا چاہتا ہوں۔

وہ ایک ہی سانس میں بولتا چلا گیا جب اچانک ہی اسے روز کے قہقہے کی آواز سنائی  
دی وہ حیرت سے اسے دیکھنے لگا کیا وہ اس کا مذاق اڑا رہی تھی اور اس کے ساتھ  
ہی آگے پیچھے سے لوگوں کی دبی دبی ہنسی سنائی دی۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اسے ایک لمحے کے لئے خود پر غصہ آیا تھا وہ کیوں اپنا مذاق بنوا رہا تھا۔ اسے کوئی  
بہانہ بنا دینا چاہیے تھا لیکن اپنا خواب اس عورت کے سامنے نہیں رکھنا چاہیے تھا

## URDU NOVEL BANK

تم بہت ہینڈسم ہو۔ اس شکل کا فائدہ اٹھاؤ۔ فصول خواب دیکھنے کی ضرورت نہیں ہے۔ میں تمہیں اب بھی آفر دیتی ہوں۔

میں تمہیں کسی چھوٹے موٹے برانڈ کی نہیں بلکہ اپنے سب سے بڑے برانڈ کا فیس بنانا چاہتی ہوں تمہاری قسمت چمک جائے گی۔

اس چھوٹی سی نوکری کے لیے تمہیں اتنی محنت نہیں کرنی پڑے گی۔ وہ پھر سے اسے دیکھتے ہوئے بولی۔ تو وہ خاموش ہو گیا اگر وہ دوبارہ اس کے منہ پر انکار کر دیتا تو یقیناً جاب جا سکتی تھی اور اسے اپنی نوکری پیاری تھی۔

اس دفعہ سوچ سمجھ کر جواب دینا روز اسے دیکھتے ہوئے بولی۔

## URDU NOVEL BANK

میں آپ کو کوئی جھوٹی امید نہیں دینا چاہتا آپ جس بھی انسان کی طرف اشارہ کریں گیں وہ آپ کے لیے ماڈلنگ کرنے سے کبھی پیچھے نہیں ہٹے گا لیکن میرا مقصد کچھ اور ہے ۔

اس نے اپنے دل سے اپنی نوکری جانے کا ڈنکال کر اس سے کہا تھا جو بھی تھا جیسا بھی تھا وہ اپنا خواب نہیں چھوڑ سکتا تھا ۔

تم مجھے پھر سے انکار کر رہے ہو وہ غصے سے غراتے ہوئے بولی ۔

visit for more novels:

میں انکار پہلے ہی کر چکا ہوں پھر سے آپ میرے پاس آئی ہیں ۔ اس نے بنا کنفیوز ہوئے جواب دیا ۔

تمہیں کیا لگتا ہے ڈائریکٹر بننا بچوں کا کھیل ہے ۔ ۔ ؟ وہ اس کے روبرو کھڑی پھر سے سوال کرنے لگی ۔

اگر بچوں کا کھیل ہوتا تو ہر دوسرا تیسرا ڈائریکٹر بن جاتا۔ میں جانتا ہوں یہ کام صرف قابل لوگ ہی کر سکتے ہیں۔

وہ اسے دیکھتے ہوئے بولا تو اس بار وہ بنا کچھ کہے پلٹ گئی تھی دور تک اس کے ہائی ہیل کی ٹک ٹک سنائی دیتی رہی۔

جب کہ اس کے جاتے ہی اس کے بوس نے اپنے آفس میں اسے یاد کر لیا تھا وجہ وہ جانتا تھا کہ وہ اسے کیوں یاد کر رہا ہے اسی لیے اکتائے ہوئے انداز میں

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اٹھا تھا۔

○ ○ ○ ○ ○ ○

کیا مطلب ہے تمہارا اس نے تمہیں دوسری دفعہ پھر سے آفر کی مجھے یقین نہیں آ رہا۔



**Vist For More Novels : [www.urdu-novel-bank.com](http://www.urdu-novel-bank.com)**

## URDU NOVEL BANK

تاشفین تمہیں نہیں لگتا یہ تمہارا کرئیر بنانے کا بہترین موقع ہے جسے تم خود ٹھکرا رہے ہو۔

اگر تم اس کی آفر کو قبول کرتے ہو تو تمہیں اندازہ ہے۔

کہ ایک برانڈ ایمبیسٹر کتنی رقم کی ڈیمانڈ کر سکتا ہے۔ وہ اسے دیکھتے ہوئے سمجھانے والے انداز میں بول رہی تھی۔

اور تمہیں اندازہ ہے مائٹھ کے میں پچھلے آٹھ سال سے ایک خواب کو جی رہا ہوں۔  
 تمہیں اندازہ ہے میں نے اس کمپنی میں جاب کرنے کے لیے کتنے کورس کئے ہیں۔

آٹھ سال پہلے یہ کمپنی مجھے اپنے آفس میں گھسنے نہیں دیتی تھی اور آج میں اسی کمپنی میں ایک اچھی پوسٹ پر کام کر رہا ہوں۔

جس کی وجہ وہ ساری ڈگریاں ہیں جو میں نے آٹھ سال سے لی ہیں۔

Vist For More Novels : [www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

## URDU NOVEL BANK

کیا لگتا ہے تمہیں روز جیکسن مجھے اتنا پیسہ دے گی جو میں نے ڈائریکٹر بننے کے لئے خود پر خرچ کیا ہے اور اگر دیں گی بھی تو مجھے نہیں چاہیے۔

میں اس عورت کو ہرانا چاہتا ہوں میں اس سے آگے بڑھنا چاہتا ہوں اور تم کہتی ہو کہ میں اس کے انڈر کام کرو۔

اگر وہ مجھے اپنے ساتھ ایسے اسٹنڈ ڈائریکٹر رکھ لیتی تو میں خوشی خوشی اس آفر کو قبول کر لیتا۔ کیونکہ میں جانتا ہوں مجھے سیکھنے کی ضرورت ہے اور روز جیکسن ایک بہت قابل ڈائریکٹر ہے وہ مجھے بہت کچھ سیکھا سکتی ہے لیکن ایک ماڈل

---- نیور

تمہیں پتا ہے وہ مجھ پر ہنسی ہے اس نے میرا مذاق اڑایا ہے سب ایمپلائز کے سامنے۔ وہ مجھ سے انکار کی وجہ جاننے آئی تھی اور وجہ جان کر وہ مجھ پر ہنسنے لگی

اندازہ لگا سکتی ہو اس سبکی کا۔ جو میں نے سب کے سامنے اٹھائی ہے۔ وہ عورت اپنے سامنے کسی کو کچھ سمجھتی ہی نہیں ہے۔

اس کے برانڈ کے نیچے کام کرتے ہوئے مجھے اس کا غلام بننا ہوگا جو میں بننے کو تیار نہیں ہوں۔

میں وہ کام کبھی نہیں کروں گا ماہرہ جس کی اجازت میرا دل نہیں دیتا۔ مجھے اس عورت کی کوئی آفر قبول نہیں ہے۔

visit for more novels:

ماڈلنگ میں مجھے خوشی نہیں ملتی۔ میری خوشیاں میرا جنون ڈائریکٹر بننے میں ہے۔ وہ اسے دیکھتے ہوئے بتا رہا تھا جبکہ ماڑہ آگے سے کچھ بھی نہیں بولی۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

## URDU NOVEL BANK

ہائے اللہ جی یہ کیا ہو گیا۔۔۔۔؟ کھانا بناتے بناتے اچانک ہی سالن سے بھری ہوئی ہانڈی کی چمچ اس کے ہاتھ سے چھوٹ کر اس کے کپڑے گندے کر گئی تھی۔

اور وہ بھی تھوڑے سے نہیں بلکہ آگے سے سارے کپڑے اس کے خراب ہو چکے تھے۔

یا اللہ یہ کیا ہو گیا۔۔۔؟ تناوش تو سوتے ہوئے کام کرتی ہے کیا تائی امی ٹھیک کہتیں ہیں دھیان کہاں ہوتا ہے۔ وہ خود کو کوستی کپڑے چیلنج کرنے کے لئے اپنے روم کی طرف جانے لگی۔

visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

لیکن جیسے ہی کمرے کے دروازے تک پہنچی کمرے کو لاک پایا۔

ہائے اللہ یہ کیسے ہو گیا اس نے دو تین دفعہ لاک کو گھمایا تھا لیکن کمرہ لاک ہو چکا تھا اور کیسے اسے پتہ بھی نہیں چلا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

صبح جب وہ کمرے سے نکلی تھی اسے لگا تھا کہ کچھ گرڑبڑ ہوئی ہے لیکن کمرہ  
لاک ہو گیا ہے یہ اسے سمجھ نہیں آیا تھا اور اب کھل بھی نہیں رہا تھا اور نہ ہی  
اس کے پاس اس روم کی چابی تھی۔

کپڑے تو گندے ہو گئے اور کمرہ بھی نہیں کھول رہا اب میں کیا کروں۔ اسے ایک  
تو اپنے کپڑوں کو دیکھ کر الجھن ہو رہی تھی اور دوسرا جلد بازی میں وہ دروازے  
کے ساتھ پتہ نہیں کیا کر چکی تھی۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اب جب تک تاشفین گھر واپس نہ آئے وہ کمرہ کھول کر اندر نہیں جا سکتی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

ایسا کرتی ہوں ان کے کمرے سے کوئی کپڑے لے کر پہن لیتی ہوں۔ تب تک یہ کپڑے میں دھو کر سوکھنے ڈال دوں گی ان کے آنے سے پہلے میرے کپڑے سوکھ جائیں گے اور دوبارہ سے اپنے کپڑے پہن لوں گی۔

ویسے بھی پانچ ہونے میں تو ابھی بہت سارا وقت باقی ہے اس نے خود ہی فیصلہ کرتے ہوئے اس کے کمرے کی طرف قدم بڑھائے تھے۔

visit for more novels:

اس کا کمرہ آسانی سے کھل گیا تھا اس نے خدا کا شکر ادا کرتے ہوئے اندر قدم رکھا۔

اور اس کی الماری سے کوئی کپڑے دیکھنے لگی۔ یہاں اس کے لحاظ سے تو کوئی کپڑے نہیں تھے لیکن اسے ایک اچھی خاصی کھلی شرٹ اور ٹراؤزر ملا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

اس میں کتنی بری لگی ہوں گی۔ لیکن مجھے دیکھے گا کون۔۔۔؟  
میں تو ان کے آنے سے پہلے ہی چیخ کر لوں گی۔

اس نے خود سے ہی پلان بناتے ہوئے اپنے معصوم سے دماغ کو شاباشی دی تھی۔

اور جلدی سے اس کے کپڑے پہن کر وہ اپنے کپڑے دھونے چلی گئی تھی اس نے جلد سے جلد یہ کام کرنا تھا اندر ڈر بھی تھا کہ کہیں تاشفین واپس نہ آ جائے

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اور اگر اس نے واپس آ کر اسے اپنے کپڑوں میں دیکھ لیا تو کس طرح سے ری ایکٹ کرے گا وہ تو جان سے ہی مار ڈالے گا اسے۔



## URDU NOVEL BANK

اسے کپڑے دھونے میں زیادہ وقت نہیں لگا تھا۔ 15 منٹ کے اندر اندر وہ اپنے کپڑوں کے ساتھ تاشفین کے بھی دو پننر اور دو شرٹ دھو کر ڈال چکی تھی۔ عقل نے کام کم کیا تھا ورنہ اسپنر کے ساتھ کپڑے سکھا بھی سکتی تھی۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

وہ کچن میں آکر ایک بار پھر کھانا بنانے میں مصروف ہو گئی۔ اب بس اسے کوئی ٹینشن نہیں تھی۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

کھانا بنانے کے فوراً بعد ہی وہ کپڑے چیلنج کر لینے والی تھی۔ یقیناً تب تک اس کے کپڑے سوکھ جانے تھے۔

لیکن شاید آج قسمت اس کے ساتھ نہیں تھی۔ ابھی وہ کھانا بنا کر آٹا گوندھ کے رکھ ہی رہی تھی کہ دروازے پر دستک ہوئی اور اس کی سانس بند ہونے لگی۔

Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

تاشفین اتنا جلدی گھر واپس آ گئے۔۔۔۔ اس نے بے اختیار اپنا ہاتھ دانتوں میں پھنسا لیا تھا اب کیا ہونے والا تھا کپڑے تو ابھی ٹھیک سے سوکھے ہی نہیں تھے

اور بھیگے کپڑے پہن کر اسے الجھن ہوتی تھی کوئی بات نہیں میں انہیں سب کچھ سچ بتا دوں گی اس نے فیصلہ کرتے ہوئے دروازے کی طرف قدم بڑھائے

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

تھے -

اللہ جی ان کو نہ زیادہ غصہ مت آنے دیجئے گا اتنی بڑی بات نہیں ہے نہ کہ انہیں زیادہ غصہ آئے -

## URDU NOVEL BANK

اور میں نے ان کے کپڑے جان بوجھ کر نہیں پہنے ہیں۔ پتا نہیں وہ مجھے ان کپڑوں میں دیکھ کر کیا سوچیں گے

یہ میری مجبوری تھی اللہ جی آپ تو جانتے ہیں نا۔ پلیز آپ سب ٹھیک کر دیجئے گا اس نے ایک نظر اپنے وجود پر ان کپڑوں کو دیکھا تھا جس میں اس کے جیسی دو تین اور تناوش آرام سے فٹ ہو سکتی تھیں۔

اور پھر اپنی ساری ہمت جمع کرتے ہوئے اس نے دروازہ کھولتے اپنی آنکھیں زور سے میچی تھیں۔  
visit for more novels:  
www.urduromelbank.com

جب اسے اپنی قریب غضبناک سی آواز سنائی دی لیکن یہ آواز تاشفین کی نہیں بلکہ کسی اور کی تھی۔ جس نے اسے آنکھیں کھولنے پر مجبور کر دیا۔

## URDU NOVEL BANK

کون ہو تم اور یہاں تاشفین کے فلیٹ پر کیا کر رہی ہو وہ حیرت سے سامنے کھڑی عورت کو دیکھ رہی تھی جو وائٹ پینٹ کے اوپر بلیک کلر کا سٹائش ٹاپ پہنے بالوں کو ایک سائیڈ پر ڈالے اس سے مخاطب تھیں۔

ان کے بالوں کی لینتھ کافی کم تھی لیکن عمر پچاس کے قریب تھی۔

اس نے آج تک اتنی ایجڈ عورت کو اتنا سٹائش نہیں دیکھا تھا چہرے پر میک اپ کی نہ جانے کتنی تہہ تھی لیکن وہ سر سے پیر تک انگریز ہی لگ رہی تھیں۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

لیکن ان کی اتنی صاف اردو اسے حیرت میں ڈال گئی تھی۔

میں۔۔۔۔۔ وہ۔۔۔۔۔ می۔۔۔۔۔ میں۔۔۔۔۔ آپ کون ہیں۔ اس نے اپنی لڑکھڑاہٹ پر کنٹرول کرتے ہوئے اس عورت سے پوچھا تھا جو اب گھر کے اندر داخل ہو چکی تھیں۔

تاشفین نے مجھے نہیں بتایا کہ وہ لیوان ریلیشن شپ میں ہے۔ اور نام کیا ہے تمہارا کہاں سے آئی ہو اور تاشفین کو کب سے جانتی ہو۔

تاشفین نے میرے سامنے تمہارا کوئی ذکر نہیں کیا وہ آگے بڑھتے ہوئے صوفے پر بیٹھی اسے سر سے پیر تک دیکھ رہی تھیں۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

وہ تاشفین کے کپڑوں میں بالکل چھوٹی سی بچی لگ رہی تھی۔

تاشفین کو ذرا ہوش سے کام لینا چاہیے وہ ایک بچی کے ساتھ ریلیشن شپ میں ہے۔ مجھے اس سے یہ امید نہیں تھی وہ فون پر کسی کو کال ملاتے ہوئے اسے دیکھ کر بربرائی تھی۔ لیکن ان کی باتیں اسے اچھی نہیں لگ رہی تھیں

Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

جب اچانک دروازے سے وہ اندر داخل ہوا۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

لڑکی تمہارے دماغ کا کوئی سکرو ڈیلا ہے کیا یہ دروازہ کھلا کیوں تھا۔۔۔۔۔؟

تاشفین داخل ہوتے ہی اس پر چڑھ دوڑا تھا جبکہ اس کے وجود پر اپنے کپڑوں پر اس کا دھیان کم صوفے پر بیٹھیں اس عورت پر زیادہ گیا تھا۔

www.urdu-novel-bank.com

آو تاشفین آئی مس یو سوچ میرا بچہ وہ۔ اٹھ کر اس کے قریب آتے ہوئے اسے اپنے ساتھ لگانے لگی تھیں۔

## URDU NOVEL BANK

جبکہ تاشفین کے چہرے پر دنیا جہان کی بے زاری تھی ۔

آپ یہاں کیا کر رہی ہیں اور میری غیر موجودگی میں آپ نے میرے گھر آنے کی زحمت کیوں کی وہ ذرا اکتائے ہوئے لہجے میں ان سے مخاطب ہوا ۔

میں نہیں آسکتی کیا تم سے ملنے کے لیے آئی مس یو سوچ میں تو کتنے دنوں سے تمہیں یاد کر رہی تھی ۔ تمہیں فون کرنے کی بھی کوشش کر رہی تھی لیکن تم نہ تو میرا فون اٹھا رہے تھے اور نہ ہی میں تم سے مل پا رہی تھی میں تمہارے آفس میں بھی گئی تھی لیکن وہاں پتہ چلا کہ تم بہت زیادہ مصروف ہو پھر سوچا کہ آج میں تمہارے گھر پہ بھی آجاتی ہوں شام کو تم سے ملاقات ہو جائے گی ۔

مجھے پتا ہے تم فلیٹ کی چابی کارڈ کے نیچے رکھتے ہو

## URDU NOVEL BANK

لیکن یہاں آئی تو دروازہ اندر سے لاک تھا مجھے لگا تم گھر پر ہی موجود ہو لیکن یہاں پر تو یہ لڑکی تھی کون ہے یہ تمہاری گرلفریینڈ-----؟

تمہیں نہیں لگتا یہ تم سے عمر میں کافی زیادہ کم ہے تم لوگوں کا میچ کچھ زیادہ اچھا نہیں ہے لیکن پھر بھی تمہاری پسند ہے تو مجھے کوئی اعتراض نہیں۔

آپ اعتراض کرنے والی کوئی ہوتی بھی نہیں ہیں۔ اور پلیز آئندہ میرے گھر آنے کی زحمت مت کیجئے گا وہاں میں کام کے لئے جاتا ہوں اور مجھے زیادہ مس کرنے کی بھی ضرورت نہیں ہے جب مجھے آپ کی یاد آئے گی میں خود آپ سے ملنے آ جاؤں گا۔



وہ انہیں اگنور کرتے ہوئے اس سے مخاطب ہوا تھا جب کہ وہ تو حیران اور پریشان ان دونوں کو بحث و تکرار کرتے سن رہی تھی ۔

میرا کمرہ لاک ہو۔۔۔۔۔ "وہ۔۔۔۔۔ ممنائی تھی۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

ہاں بے بی میں تمہیں بتانا بھول گیا کہ اس روم کا لاک خراب ہے تمہیں اپنا سامان ادھر نہیں رکھنا چاہئے خیر کوئی بات نہیں میرے کمرے کی دراز میں چابی ہے جاو نکال کر لے آؤ۔

میں اتنے دنوں کے بعد تم سے ملنے آئی ہوں تاشفین تمہارے ساتھ وقت گزارنے  
آئی ہوں اور تم مجھے بھیج رہے ہو۔۔۔۔۔۔ ان کی آنکھوں میں نمی آگئی تھی جبکہ  
وہ کندھے اچکا گیا۔

آپ کو مجھ سے پوچھ کر آنا چاہیے تھا میرے اپنے بھی کچھ پلانز ہوتے ہیں موم جو میں آپ کی وجہ سے خراب نہیں کر سکتا اور ویسے بھی میں نے اپنی وائف سے وعدہ کیا تھا اس نے جان بوجھ کر "وائف" کا لفظ استعمال کیا جبکہ وہ جو اس کے روم سے چابی لے کر باہر آئی تھی حیرت سے اس کے لفظوں کو سن رہی تھی۔

اس نے تو سوچا بھی نہیں تھا کہ وہ کسی کے سامنے اسے بیوی کے طور پر متعارف کروائے گا اور یہ تو اس کی ماں تھی۔ یعنی تایا ابو کی پہلی بیوی۔

واٹ ---؟

وائف ---؟ تم نے شادی کر لی --- کب کی تم نے شادی اور مجھے کیوں نہیں بتایا وہ ایک جھٹکے سے اٹھ کر کھڑی ہو گئی تھیں۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

جبکہ تناوش کو تو ان سب چیزوں سے خوف آنے لگا تھا وہ جلدی سے چابی لئے اپنے روم کے باہر آکر لاک کھولنے لگی اس نے اس کے الماری میں چابیاں دیکھی تھی لیکن اسے اندازہ نہ تھا کہ یہ چابیاں اس کے کمرے کے تالے کی بھی ہو سکتی ہیں۔

شادی تو میرے خیال میں نے 12 سال پہلے کی تھی۔ اب اتنی بھی بھلا کر تو نہ بنے کہ آپ کو یہ بھی یاد نہیں۔

کیا مطلب یہ ابراہیم کی بھتیجی ہے وہ غصے سے اس کو گھور رہی تھیں۔ جب کہ وہ کمرے کا دروازہ کھول کر اندر داخل ہو گئی۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

میرے خیال میں آپ کے لیے اتنی معلومات کافی ہے اب آپ کو جانا چاہیے وہ سینے پہ ہاتھ باندھتا ان سے کہہ رہا تھا جو غصے سے اب تک دروازے کو گھور رہی تھیں۔

## URDU NOVEL BANK

تم جانتے ہو تم نے کتنی بڑی غلطی کی ہے۔ تم ایسا سوچ بھی کیسے سکتے ہو بھول گئے اس شخص نے میرے ساتھ کیا کیا تھا۔

یہ بھول گئے ہو کہ اس نے تمہارے ساتھ کیا کیا تھا۔

اس نے دھوکے سے تمہارا نکاح کروایا تھا اس لڑکی کے ساتھ اور تم اس لڑکی کے ساتھ اپنی لائف شروع کر چکے ہو اس کے ساتھ۔۔۔۔۔۔ وہ غصے سے پاگل ہو رہی تھی کمرے کے اندر تک ان کی آوازیں سنائی دے رہی تھی۔

visit for more novels:

انہوں نے میرے ساتھ کیا کیا یہ میرا اور ان کا مسئلہ ہے اور آپ نے میرے ساتھ کیا کیا یہ میرا اور آپ کا مسئلہ ہے ان سب چیزوں میں میری بیوی کہیں شامل نہیں ہوتی۔

آپ صرف میرا وقت برباد کر رہی ہیں اور کچھ بھی نہیں۔ وہ اکتا کر بولا

## URDU NOVEL BANK

اور تم کیا کر رہے ہو تاشفین ابراہیم میں تمہاری ماں ہوں میں نے تمہیں جہنم دیا ہے اتنا بڑا فیصلہ کرتے ہوئے تم نے ایک بار مجھے بتانے کی زحمت نہ کی مجھ سے پوچھنے کی غلطی نہیں کی ۔

آپ نے دوسری شادی کرنے سے پہلے مجھے بتانے کی زحمت کی تھی یا مجھ سے پوچھنا گوارا کیا تھا نہیں نہ تو پھر آپ کو یہ کیوں لگتا ہے کہ میں اپنی زندگی کے فیصلے آپ سے پوچھ کر کروں گا ۔

visit for more novels:

[www.urduromelbank.com](http://www.urduromelbank.com)

اس لڑکی میں ایسا کچھ بھی نہیں ہے تاشفین جو وہ تمہیں تمہارے قابل لگی ہو۔ پہلے مجھے لگا تھا کہ تمہاری گرل فرینڈ ہے تم چار پانچ ماہ اس کے ساتھ رہ کر اسے چھوڑ دو گے ۔

## URDU NOVEL BANK

لیکن تم تو شادی کر چکے ہو اس کے ساتھ اسے یہاں لے آئے ہو تمہیں لگتا ہے یہ لڑکی تمہارے ساتھ رہ سکتی ہے تمہارے ساتھ سروائیو کر سکتی ہے تمہارے ساتھ کندھے سے کندھا ملا کر چل سکتی ہے نہیں تاشفین ابراہیم -

یہ لڑکی تو ایک جملے میں اپنی بات مکمل نہیں کر سکتی اتنی لو کونفیڈنس ہے یہ میرے سامنے یہ بات تک نہیں کر پا رہی تھی اور تم اسے اپنی بیوی بنا رہے ہو -

visit for more novels:

ڈارلنگ تم تیار ہوئی یا میں خود آکر تمہیں تیار کروں وہ دروازے پر دستک دیتے ہوئے بولا اور وہ جو کمرے میں کھڑی تھی اس کی آواز پر اچھل کر جلدی سے کپڑے نکالنے لگی -

تاشفین میں تم سے بات -----

## URDU NOVEL BANK

بے بی ڈو فاسٹ آئی ایم ویٹنگ فوریو۔ ورنہ میں خود اندر آ رہا ہوں۔

وہ انہیں پوری طرح سے نظر انداز کرتے ہوئے بولا کہ وہ پیر پٹکتی اس کے گھر سے باہر نکل چکی تھیں۔

انہیں لفٹ تک پہنچتے ہی زور دار دھماکے کے ساتھ دروازہ بند ہونے کی آواز سنائی دی تھی۔

○ ○ ○ ○ ○ ○

ہم کہاں جا رہے ہیں وہ اپنا سادہ سا لباس پہن کر اس کے پیچھے آکر کی جو ٹی وی پر نہ جانے کیا ڈھونڈنے میں مصروف تھا۔

کہاں جا رہے ہیں ہم۔۔۔۔؟ اس نے حیرت سے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا۔

جو اس کے کپڑے اپنے بائیں بازو پر ڈالے اس کے پیچھے کھڑی تھی۔



ابھی آپ ہی تو کہہ رہے تھے نہ کہ ہم کہیں باہر جا رہے ہیں وہ حیرت سے دیکھتے ہوئے اسے یاد دلانے لگی۔

سچ میں تمہیں لگتا ہے کہ آفس میں تقریباً آٹھ گھنٹے اپنا دماغ کھپانے کے بعد میں تمہیں سیر سپاٹوں پر لے کر جاؤں گا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

جاؤ جا کر کھانا لگاؤ بھوک لگی ہوئی ہے مجھے۔ وہ چینل چینج کرتے ہوئے بولا جب کہ وہ اس کے کپڑے اسے دکھانے لگی اور شاید کچھ کہنا بھی چاہتی تھی۔

میرے۔۔۔۔۔ کمرے کا دروازہ۔۔۔۔۔ لاک ہو گیا تھا اور میرے۔۔۔۔۔ کپڑوں پر  
سالن گر گیا تھا۔۔۔۔۔

## URDU NOVEL BANK

میں نے کچھ پوچھا۔۔۔۔؟ وہ اس کی بات کاٹتے ہوئے بولا تو اس نے فوراً نفی میں سر ہلایا۔

تو کیوں اتنی محنت کر رہی ہو بولنے میں یہ تمہارے بس کی بات نہیں ہے جاؤ کھانا لگاؤ بھوک لگی ہوئی ہے مجھے وہ اس کے ہاتھ سے کپڑے لے کر دور پھینکتے ہوئے بولا تھا۔

visit for more novels:

جب کہ وہ اس کے اس طرح نظر انداز کرنے پر دل ہی دل میں خدا کا شکر ادا کرتی کچن میں اس کے لیے کھانا نکالنے لگی تھی

آج اس کا دل بہت خوش تھا اپنی ماں کے سامنے اس نے اسے بیوی کے روپ میں متعارف کروایا تھا اور یہ بات اس کے لیے بہت اہمیت رکھتی تھی۔

Vist For More Novels : [www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

شاید مائڑہ کے سامنے وہ اسے کبھی اپنی بیوی نہ مان سکے لیکن اپنی ماں کے سامنے اس نے اسے اپنی بیوی کے روپ میں ہی متعارف کروایا تھا وہ اس کی بیوی تھی اور یہ حقیقت تھی ۔

ورنہ وہ تو اسے اس کی گرل فرینڈ سمجھ رہی تھیں جو اسے برا لگا تھا۔ وہ خوشی خوشی سارے کام کرتی اس کے لیے کھانا لگا چکی تھی ۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

جب وہ فریش سا کچن میں آکر کرسی گھسیٹ کر بیٹھ گیا ۔

قورمہ ---- بنایا ہے میں نے ---- فریج میں ---- مائڑ تھے ۔ وہ سلاد ----  
کے لئے ---- کاٹ دیے ۔

Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

## URDU NOVEL BANK

باقی۔۔۔۔۔ آپ کل کچھ۔۔۔۔۔ سبزیاں لگا۔۔۔۔۔ دیجئے گا۔

بس کیوں تھک رہی ہو۔ لسٹ بنا دینا۔ اور اب خاموش مجھے کھانے دو تمہاری  
میں "میں نہیں سن ہوتی مجھ سے۔ وہ ایک ہی نظر میں اسے چپ کروا چکا تھا۔"

میرے سر پر کیا سوار ہو گئی ہو بیٹھ کر کھانا کھاؤ۔ یا تمہیں اکیلے بیٹھ کر کھانے میں  
مزہ آتا ہے۔ اس نے ایک نظر اسے دیکھ کر کہا تو وہ بھی اس کے سامنے والی  
کرسی گھسیٹ کر بیٹھ گئی تھی۔  
visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

جب کہ وہ ایک نظر اس کے ہونٹ کے اوپر موجود اس چھوٹے سے نقطے پر ڈالتا  
سر جھٹک کر اپنا کھانا کھانے میں مصروف ہو گیا۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

وہ کھانا کھانے کے فوراً بعد اٹھ کر اس کے لئے چائے بنانے لگی تھی کیونکہ وہ سمجھ چکی تھی کہ وہ کھانے کے فوراً بعد چائے پیتا ہے اس لیے اس نے بھی فوراً ہی چائے کا پانی رکھ دیا جب کہ وہ آج اٹھ کر روم میں نہیں گیا تھا بلکہ اس کے ساتھ ہی کچن میں بیٹھا رہا۔

وہ اپنی پیچھے اس کی نظروں کی تیش محسوس کر رہی تھی لیکن بولی کچھ بھی نہیں اس کے سامنے تو ویسے بھی وہ کچھ نہیں بول پاتی تھی۔

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

آج کے بعد یہ عورت مجھے گھر کے اندر نظر نہیں آنی چاہیے آج کے بعد بنا پوچھے تم دروازہ نہیں کھولو گی اور اگر دروازے پر یہ محترمہ ہوئی تو انہیں باہر سے ہی خدا حافظ کر دینا کہہ دینا کہ میرے شوہر کی اجازت نہیں ہے آپ کو گھر کے اندر بٹھا کر آپ کی خدمت کرنے کی۔

## URDU NOVEL BANK

وہ اپنی ہی دھن میں کام کر رہی تھی جب اسے پیچھے سے آواز سنائی دی وہ اپنی ماں کے بارے میں بات کر رہا تھا اسے عجیب لگا سن کر۔

تایا ابو تو کہتے تھے کہ تاشفین اپنی ماں سے بہت زیادہ محبت کرتا ہے لیکن یہاں تو اسے کوئی محبت ڈھونڈنے سے بھی نہیں مل رہی تھی اگر وہ اپنی ماں سے اتنی زیادہ محبت کرتا ہے تو پھر وہ اسے اندر تک کیوں نہیں آنے دیتا کتنے آرام سے کہہ رہا تھا کہ دروازہ ہی نہ کھولے اور باہر سے ہی خدا حافظ کر دے۔

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

اس کی باتوں اور لہجے سے تو کہیں سے بھی اپنی ماں کی محبت ظاہر نہیں ہو رہی تھی آخر یہ اپنی ماں سے ناراض کیوں تھا اسے لگتا تھا کہ وہ صرف اپنے بابا سے خفا ہے لیکن یہاں تو سب کچھ ہی بہت عجیب تھا وہ کسی سے سیدھے منہ بات نہیں کرتا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

چلو اس کے ساتھ اس کا زبردستی کا رشتہ جوڑا تھا لیکن اپنے ہی ماں باپ سے  
اتنی تلخ کلامی -----؟

اس کی سمجھ سے باہر تھی -

وہ آپ کی امی ہے آپ ان سے اتنے خفا کیوں ہیں کیا آپ کی اور ان کی کوئی  
ناراضگی چل رہی ہے اس نے اپنی لڑکھڑاہٹ پر کنٹرول کرنے کی بھرپور کوشش  
کرتے ہوئے سوال کیا تھا کیونکہ وہ اندازہ لگا چکی تھی کہ اس کی عادت سے وہ  
بہت چڑتا ہے -

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

ان کے سامنے بھی کہا تھا اور تمہارے سامنے بھی کہہ رہا ہوں میرے ماں باپ  
کے مسئلے میں تمہارا کوئی عمل دخل نہیں ہے اور نہ ہی تمہارے میرے مسئلے  
میں ان لوگوں کا - تم اگر اپنے بارے میں کچھ پوچھنا چاہو - تو مجھ سے پوچھ سکتی  
ہو لیکن میرے ماں باپ کے ساتھ اگر میرا کوئی مسئلہ چل رہا ہے تو وہ صرف میرا

## URDU NOVEL BANK

مسئلہ ہے تمہارا نہیں وہ سکون سے اپنی بات مکمل کرتا چائے کا کپ اٹھاتے ہوئے باہر نکل گیا تھا۔

جب کہ اس کے جاتے ہی اس نے اپنے کام نیٹانا شروع کر دیے تھے تو سوچیں تو بہت تھی کہ آخر اس کا اپنے ماں باپ کے ساتھ کیا مسئلہ چل رہا ہے لیکن وہ اسے کچھ بھی بتانے یا پوچھنے کی اجازت نہیں دیتا تھا اسی لئے وہ خود ہی اس معاملے سے الگ ہو گئی تھی۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

باہر سے ٹی وی کی آواز آنے پر اس نے ذرا سا جھانک کر دیکھا تو وہ باہر صوفے پر بیٹھا چائے پیتے ہوئے ٹی وی دیکھنے میں مصروف تھا۔ آج اسے سونا نہیں تھا کیا وہ سوچ کر رہ گئی۔



## URDU NOVEL BANK

اس نے ایک نظر ٹائم کی طرف دیکھا تھا آٹھ بجے اس کے فیورٹ کارٹون آنے والے تھے آج اس کے کام پر جانے کے بعد اس نے آرام سے بیٹھ کر اپنے کارٹون دیکھ لئے تھے۔ لیکن اصل مزہ سہی وقت پر دیکھنے سے ہی ملتا تھا ایک ہی دن میں وہ پاکستان اور نیویارک کی ٹائمنگ کو سمجھ گئی تھی۔

پاکستان میں اس کے فیورٹ یہ کارٹون صبح کے وقت آتے تھے جبکہ نیویارک میں رات کے وقت اور اب تو بس وقت ہونے ہی والا تھا جب وہ خود ٹی وی کے سامنے بیٹھ گیا تھا۔ اب پتا نہیں اسے کب تک اٹھنا تھا۔

visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

وہ کچن سے باہر نکلی تو سکرین پر کوئی فٹ بال میچ چل رہا تھا جو دیکھنے میں وہ زیادہ انٹرسٹیڈ نہیں تھا لگا تو اپنے فون پر ہی تھا لیکن پیچ پیچ میں نظر سکرین پر بھی مار لیتا تھا۔

آج صبح اسے کارٹون دیکھنے میں بالکل مزا نہیں آیا تھا کیونکہ وہ سیکنڈ ٹائم کے تھے اسے ریپیٹ ٹیلی کاسٹ کبھی بھی پسند نہیں تھاتائی امی کتنا ہی کیوں نہ ڈانٹے لیکن سارا کام نیٹا کر سب سے پہلے وہ ٹی وی ہی ان کرتی تھی۔

ویسے بھی صبح کے ٹائم توتائی امی نے پڑوس میں اپنی بہن کے گھر جانا ہوتا تھا اور یہ ان کا روز کا معمول تھا۔

یہ ٹائمنگ اس کی ٹی وی دیکھنے والی تھی۔ لیکن یہاں پر تو اچھا خاصا مسئلہ بن گیا تھا وہ وقت پر کارٹون ہی نہیں دیکھ پا رہی تھی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کوئی بات نہیں صبح ہی دیکھ لوں گی۔ اس نے اپنے دل پر پتھر رکھتے ہوئے کمرے کی طرف جانے کا فیصلہ کیا۔

جب اسے اس کی آواز سنائی دی۔

## URDU NOVEL BANK

تم نے میرے کپڑے کیوں دھوئے۔۔۔۔۔ اور اگر دھو ہی دیے تھے تو پھر باہر  
بالکنی میں دھوپ میں ڈالنے کی کیا تک بنتی ہے۔۔  
وہ پلٹ کر اسے دیکھنے لگی تھی۔

جی ہاں مجھے آپ کے یہ گندے کپڑے نظر آئے تو میں نے۔۔۔۔۔  
واشنگ مشین کے ساتھ اندر سپینر بھی ہے اور پلیر آج کے بعد میرے آفس کی  
شرٹس کو دھوپ میں مت ڈالنا۔ یہ پہلے ہی بہت زیادہ ایکسپینسو آتی ہیں۔ اور میں  
یہ افورڈ نہیں کر سکتا۔  
visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

وہ بہت سکون سے بات کر رہا تھا جبکہ شرٹس اس کے ساتھ ہی صوفے پر پڑی  
ہوئی تھی کہیں سے بھی ہلکا رنگ یا کچھ عجیب اسے محسوس نہیں ہوا تھا بلکہ  
شرٹز تو بہت صاف ستھری اور خوبصورت ہو گئی تھیں  
لیکن شاید اسے کچھ غلط نظر آ رہا ہو۔

جی میں آئندہ خیال رکھوں گی۔ اس نے سر جھکا کر اسے جواب دیا تھا جب کہ وہ ہاں میں سر ہلاتا ریوٹ وہیں پھینکتا اندر کی طرف چلا گیا۔

شاید وہ اس سے یہی بات کرنے کے لیے یہاں بیٹھا ہوا تھا۔

وہ کتنی ہی دیر سے کمرے کے بند دروازے کو دیکھتی رہی ڈرتا تھا کہ کہیں وہ واپس باہر نہ آجائے۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

لیکن وہ نہیں آیا تو خوشی خوشی اس نے بھی ٹی وی کا چینل چینج کرتے ہوئے اپنا فیورٹ پروگرام لگا لیا تھا جیسے شروع ہوئے محض ایک ڈیڑھ منٹ ہی ہوا تھا۔

○ ○ ○ ○ ○ ○

وہ اپنا موبائل فون چارج لگا کر واپس باہر نکلنے لگا تو اسے سامنے صوفے پر وہ بیٹھی نظر آئی۔ ٹی وی پر کوئی کارٹون چینل چل رہا تھا۔

Vist For More Novels : [www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

## URDU NOVEL BANK

جب کہ وہ چہرے پر دنیا جہان کی معصومیت سجائے ٹی وی میں لگن تھی ۔

اس کا ارادہ اپنا فون چارج لگا کر میچ پورا دیکھنے کا تھا کیونکہ وہ فٹبال میچ کافی شوق سے دیکھتا تھا ۔

اس کا ارادہ تو اس سے ریوٹ لے کر اپنا میچ دیکھنے کا ہی تھا لیکن جس انداز میں وہ اپنے ہاتھوں میں چہرہ گرائے ٹی وی کی جانب متوجہ تھی اس کا دل ہی نہ چاہا کہ وہ اسے ڈسٹرب کرے ۔

visit for more novels:

وہ پوری طرح سے شو میں ڈوبی ہوئی تھی جب اچانک وہ ہلکا سا قہقہہ لگا کر ہنسی اور پھر اپنے منہ پر ہاتھ دبا کر اس نے اپنی ہنسی کو کنٹرول کرنے کی کوشش کی تھی اس کا یہ انداز اتنا پیارا تھا کہ وہ کتنی ہی دیر اسے دیکھتا رہ گیا تھا ۔ ایک انجان سی مسکان اس کے اپنے لبوں پر بھی آگئی تھی

## URDU NOVEL BANK

اس نے اپنا ارادہ بدل دیا تھا کیوں یہ وہ خود بھی نہیں جانتا تھا لیکن وہ کمرے کا دروازہ بند کر کے واپس اپنے کمرے میں آ گیا تھا۔

کمرے کے اندر بھی اسے ہر تھوڑی دیر کے بعد اس کی کھلکھلاہٹ کی آواز سنائی دے رہی تھی۔

وہ اپنے منہ پر ہاتھ رکھ کر اپنی ہنسی کو کنٹرول کرتی تھی یقیناً جو کارٹون وہ دیکھ رہی تھی وہ کافی فنی تھے اس نے تو کبھی زندگی میں کارٹون دیکھنے کی زحمت کی ہی نہیں تھی۔

اور نہ ہی اسے یہ سب کچھ پسند تھا یہ سب کچھ اس کی لئے بچوں کے کام تھے اور حقیقت تو یہ تھی کہ وہ اپنا بچپن سہی سے جی ہی نہیں پایا تھا۔

وہ آٹھ سال کا تھا جب اس کے ماں باپ کی طلاق ہوئی اور وہ اپنی ماں کے ساتھ ہمیشہ کے لیے نیویارک آ گیا۔

## URDU NOVEL BANK

بارہ سال کا تھا جب اسے پتہ چلا کہ اس کے باپ نے دوسری شادی کر رکھی ہے۔

سال کی عمر میں اسے پتہ چلا کہ اس کی ماں بھی دوسری شادی کرنا چاہتی 14 ہے۔ اس کی ماں نے اسے ہوسٹل بھیج دیا تھا۔ جب ایک دن اسے پتہ چلا کہ اس کی ماں بھی دوسری شادی کر چکی ہے اپنا بچپن تو اس نے انہیں ساری چیزوں میں گزار دیا تھا۔

آج بھی جب وہ اپنے بچپن کی طرف نظر ڈورتا تھا تو صرف محرومیوں کے اور کچھ بھی وہ سمجھ نہیں پاتا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

ہوسٹل ختم ہونے کے بعد وہ اپنی ماں کے پاس نہیں گیا تھا کیونکہ وہ سوتیلے رشتے نبھانے میں انٹرسٹڈ نہیں تھا اسی لئے 16 سال کی عمر سے ہی وہ الگ رہا تھا

## URDU NOVEL BANK

حالانکہ وہ اپنے اخراجات اس چھوٹی سی عمر سے مکمل کیسے کر رہا تھا یہ جاننے کی کوشش نہ اس کے باپ نے کی تھی اور نہ ہی ماں نے اور آج وہ دونوں ہی اس پر حق جتانے آئے تھے۔

کبھی کبھی اسے اپنی زندگی پر ہنسی آتی تھی اور کبھی کبھی وہ بالکل بے حس ہو جاتا تھا۔

پر اب تو وہ اپنے خواب کے لیے جی رہا تھا۔ جس میں انٹر فیر کرنے کی اجازت تو کسی کو بھی نہیں دیتا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

بیڈ پر لیٹے ہوئے اس نے لائٹ آف کر کے سونے کی کوشش کی تھی۔ جب ذہن میں ایک بار پھر سے روز کی آفر گھومنے لگی کتنے سکون سے ماڑہ کہہ رہی تھی کہ اسے اس کی آفر قبول کر لینا چاہیے۔



## URDU NOVEL BANK

اسے لگتا تھا کہ ماڑہ اس کو سمجھتی ہے وہ اس کی پسند ناپسند کے بارے میں جانتی ہے۔ لیکن آج اسے لگ رہا تھا کہ ماڑہ بھی اسے نہیں سمجھتی۔

اس کی زندگی کا مقصد صرف پیسہ کمانا نہیں تھا وہ اپنا نام بنانا چاہتا تھا بہت چھوٹی سی عمر میں اس میں اس خواب کو دیکھنا شروع کیا تھا اور وہ اس خواب کو پورا کرنے کے لیے کسی بھی حد تک جاسکتا تھا لیکن یہ بات ماہرہ کو نہیں سمجھا سکتا تھا۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

دن بہت تیزی سے گزر رہے تھے وہ یہاں ایڈجسٹ ہونے لگی تھی اسے یہاں آئے آج 14 دن گزر چکے تھے۔

وہ اس کے مزاج کو کافی اچھے طریقے سے سمجھنے لگی تھی بیچ میں کچھ دنوں سے وہ کافی پریشان رہنے لگا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

گھر بھی کافی دیر سے آتا تھا اور پھر آتے ہی کھانا کھا کر اپنے کمرے میں بند ہو جاتا ہے اس سے تو کوئی بات ہی نہیں کرتا تھا۔

پتا نہیں آج کل وہ کن کاموں میں بڑی تھا اس دن کے بعد ماٹھ واپس یہاں آئی تھی اور نہ ہی اس کی ماں نے اس طرف آنے کی غلطی کی تھی۔

خیر اپنی ماں کی تو اس نے بے عزتی بھی بہت کی تھی اب شاید ہی وہ زندگی میں کبھی اس طرف قدم رکھے لیکن اس کی دوست بھی نہیں آئی تھی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com  
اس دن اس نے لسٹ بنا کر دی تھی تو وہ سب کچھ لے آیا تھا۔

اور اس دن سے وہی سب کچھ بنا رہی تھی۔ کل رات سبزیاں ختم ہو چکی تھی تو اس کا ارادہ اسے کہنے کا تھا لیکن شام کو وہ اپنے آپ لے آیا۔

## URDU NOVEL BANK

اس نے نوٹ کیا تھا وہ ان سب چیزوں میں کافی زیادہ ذمہ دار تھا وہ وقفے وقفے سے خود ہی ہر چیز کا معائنہ کرتا رہتا تھا۔

اگر کوئی چیز کم ہوتی تو وہ تو لے آتا تھا۔ لیکن اس نے نوٹ کیا تھا کہ شروع میں تو وہ پھر اس سے کم ہی سہی بات کر لیتا تھا لیکن اب اس نے بات کرنا ہی چھوڑ دیا تھا۔

نجانے کیوں اسے لگ رہا تھا کہ کسی چیز کو لے کر کافی زیادہ پریشان ہے۔ دو تین دفعہ اس کا دل چاہا کہ وہ اس سے پوچھ لے کہ وہ پریشان کیوں ہے۔ لیکن وہ اسے اپنی پریشانی کی وجہ کیوں بتائے گا۔

سوچ کر وہ خاموش ہو گئی تھی۔ ان دونوں میں ایسا کوئی رشتہ نہ تھا جس کی بنا پر وہ ایک دوسرے کی پریشانی جاننے کی کوشش کرتے۔

## URDU NOVEL BANK

اور وہ جانتی تھی کہ وہ اس سے ایسا کوئی رشتہ بنانا بھی نہیں چاہتا۔

○ ○ ○ ○ ○

سرپلیز آپ مجھے کسی بھی کام کے لیے فورس نہیں کر سکتے اگر میں ماڈلنگ میں انٹرسٹڈ نہیں ہوں تو آپ بار بار کیوں کہہ رہے ہیں مجھے۔

اور آپ مجھے بنا کسی بڑے ریزن کے جاب سے نکال بھی نہیں سکتے میں آپ کی کمپنی کی ہر طرح کی ریکوائرمینٹ پر پورا اترتا ہوں۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

مجھے نوکری سے نکالنے کے لئے آپ کے پاس کوئی بڑی وجہ ہونا ضروری ہے اور آپ کے پاس کوئی ریزن نہیں ہے جس کی بنا پر آپ مجھے یہ نوکری چھوڑنے پر مجبور کر سکے میں نے آپ کی کمپنی کے لئے ہر طرح کی ریکوائرمینٹ پوری کی ہے۔

## URDU NOVEL BANK

اور آپ کی کمپنی کے ساتھ میرا پانچ سال کا کنٹریکٹ ہے۔ پچھلے دس بارہ دن سے وہ یہ سب کچھ برداشت کر رہا تھا آج اس کی برداشت جواب دے گئی تھی وہ ماڈلنگ نہیں کرنا چاہتا تھا تو اسے فورس کیوں کیا جا رہا تھا۔

روز جیکسن ہر روز اسے الگ الگ آفرز دے کر جاتی تھی اور آج حد ہی ہو گئی تھی آج اس کے بوس نے اسے نوکری سے نکالنے کی دھمکی دی تھی لیکن یہ الگ بات تھی کہ وہ ہر طرح کا پیپر ورک پچھلے ہفتے ہی کر چکا تھا۔

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

یہ کمپنی اسے آسانی سے اس نوکری سے نہیں نکال سکتی تھی اس نے پانچ سال کا کنٹریکٹ کیا ہوا تھا اور اس کمپنی میں کام کرتے ہوئے ابھی اسے بہت مشکل پونے دو سال ہوئے تھے اس سے پہلے بھی وہ ایک کمپنی میں پانچ سال

## URDU NOVEL BANK

تک نوکری کر چکا تھا اور اپنی بہتری کے لیے اس نے آگے بڑھنے کا فیصلہ کیا تھا لیکن یہاں اسے کچھ اور ہی کرنے کو مل رہا تھا۔

میں تمہارے فائدے کی بات کر رہا ہوں تعیش میں تمہارا دشمن نہیں ہوں تمہیں روز کتنا فائدہ پہنچا سکتی ہے یہ بات تم بھی بہت اچھے طریقے سے جانتے ہو۔ مجھے روز جیکسن کا کسی طرح کا کوئی فائدہ نہیں چاہیے سر میں اپنے کام سے بہت خوش ہوں تو میں کسی بھی طرح کے ماڈل پروجیکٹ میں کام نہیں کرنا چاہتا میں ڈائریکٹر بننا چاہتا ہوں۔ یہ میرا پیش نہیں ہے آئی ایم سوری میری طرف سے ایک اور انکار ان تک پہنچا دیجئے۔

اس نے بہت پرسکون انداز میں کہا تھا جبکہ وہ جو اسے نوکری سے نکال دینے کی دھمکی پر منانے کا ارادہ رکھتے تھے خاموش ہو گئے

اس نے دروازہ کھٹکھٹایا تو وہ دروازہ کھول کر ایک سائیڈ ہو گئی روز اس کی طرح اس کے چہرے پر آج پریشانی نہیں تھی بلکہ بہت خوبصورت سی مسکراہٹ تھی۔

وہ مسکراتے ہوئے بے حد حسین لگتی تھی۔ یہ انکشاف بھی اس پر آج ہی ہوا تھا۔ مسکرانے سے اس کے دونوں گالوں کے ڈمپل نمایاں ہونے لگتے تھے جو اسے اور بھی زیادہ پرکشش بناتے تھے۔

visit for more novels:

اس نے آئی برو اچکا کر اس کے ہنسنے کی وجہ جاننا چاہی تھی جبکہ ایک نظر ٹی وی پر پڑھتے ہی وہ سمجھ گیا کہ وہ کس خوشی میں اتنا ہنس رہی ہے۔ وہ اگنور کرتا اپنے فون کی طرف متوجہ ہوا تھا

## URDU NOVEL BANK

ہیلو وہ اپنے گھر کے اندر داخل ہوا تو اس کے فون پر بیل ہونے لگے تھے۔ انجان نمبر دیکھ کر اس نے فون اٹھا لیا تھا ہوسکتا ہے ماٹہ کسی اور نمبر سے رابطہ کرنے کی کوشش کر رہی ہو۔ کیونکہ وہ اپنے ایک ماڈل اوڈیشن کے لئے دوسرے شہر گئی ہوئی تھی۔

روز جیکسن بات کر رہی ہوں۔ دوسری طرف سے پرسکون سی آواز سنائی دی جب کہ اس کا دل چاہا کہ وہ اپنا فون دیوار پر دے مارے پچھلے دس بارہ دن سے وہ اس عورت کی وجہ سے کتنی زیادہ ٹینشن میں تھا اور سب سے زیادہ ٹینشن اسے اس بات کی تھی کہ کہیں اس عورت کی وجہ سے وہ اپنی نوکری نہ کھودے۔



## URDU NOVEL BANK

اس نوکری کے لیے اس نے بہت زیادہ محنت کی تھی وہ تو خدا کا شکر تھا کہ کمپنی نے اس سے پہلے ہی کانٹیکٹ سائن کروا رکھے تھے ورنہ اس کے لیے کافی زیادہ مسئلہ ہو سکتا تھا۔

مجھے سمجھ میں نہیں آ رہا کہ آپ میرے پیچھے کیوں لگی ہیں وہ اسی کی زبان میں بات کرتا بنا تناوش کی طرف دیکھے اپنے کمرے کی طرف آ گیا تھا۔

visit for more novels:

میرے پاس تمہارے لیے ایک اور آفر ہے دوسری طرف سے اسے پھر سے پرسکون سی آواز سنائی دی تھی۔

مجھے آپ کی کوئی بھی آفر منظور نہیں ہے میم میں آپ کے ساتھ کام نہیں کرنا چاہتا آپ کو یہ چھوٹی سی بات سمجھ میں کیوں نہیں آرہی اس دفعہ اچھا خاصہ بد لحاظ ہو گیا تھا۔

تم میرے ساتھ میری نئی فلم کیلئے ایسٹنٹ ڈائریکٹر بننے میں انٹرسٹڈ ہو۔۔۔۔۔؟  
 کیا۔۔۔۔۔ اسے جھٹکا لگا تھا۔

میں سمجھ نہیں پا۔۔۔۔۔

تمہیں کچھ بھی سمجھنے کی ضرورت نہیں ہے ہینڈسم۔ ایڈیٹیوڈ مین میں تمہارے  
 ساتھ کام کرنا چاہتی ہوں۔ تمہیں ماڈلنگ میں انٹرسٹڈ نہیں ایکٹنگ میں انٹرسٹڈ  
 نہیں ڈائریکشن میں تو ہے۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

میں کل اپنے آفس میں تمہارا انتظار کروں گی۔ اس نے کہہ کر فون بند کر دیا  
 جبکہ وہ اب تک بے یقینی سے اپنے فون کو دیکھ رہا تھا اسے اس طرح کی کوئی آفر  
 آسکتی ہے یہ تو اس کے وہم و گمان میں بھی نہ تھا

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

## URDU NOVEL BANK

وہ کتنی ہی دیر اپنے موبائل فون کو دیکھتا رہا۔ وہ اب تک یقین نہیں کر پا رہا تھا کہ روز جیکسن نے سچ مچ میں اسے اتنی بڑی آفر کر دی ہے۔ وہ اپنے خوابوں کے اتنا نزدیک چلا گیا ہے۔

بھلا ایسا کیسے ہو سکتا ہے روز جیکسن کو اسے اپنے ساتھ رکھ کر کیا حاصل ہے  
بھلا ----؟

وہ اسے ایسی آفر کیوں کرے گی ----؟

visit for more novels:

وہ ایک عام سالر کا جس کے پاس ایکسپیرینس نام کی بھی کوئی چیز نہیں وہ اسے اپنے ساتھ ایس آ اسسٹنٹ ڈائریکٹر کے طور پر رکھ رہی تھی۔

آخر اس کی ذات سے اسے کیا فائدہ ہو سکتا تھا ----؟

آخر وہ اس پر اتنی زیادہ کرم نوازی کیوں کر رہی تھی ----؟

Vist For More Novels : [www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

## URDU NOVEL BANK

وہ کیوں ہو رہی تھی اس پر اتنی زیادہ مہربان ----؟

کیا کوئی وجہ تھی اس آفر کے پیچھے ----؟

لیکن وہ اسے کیا فائدہ دے سکتا تھا وہ تو خود ایک عام سی نوکری کرتا تھا اس کے پاس ایسا تو کچھ بھی نہ تھا جو روز جیکسن کے لیے فائدہ مند ثابت ہو۔ ہاں اس کے پاس کچھ بھی نہیں تھا جو روز جیکسن کے شایان شان ہوتا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

لیکن پھر بھی وہ اسے آفر کر رہی تھی وہ اسے اپنے نیکسٹ پروجیکٹ میں اپنے ساتھ رکھ رہی تھی یہ کوئی چھوٹی سی بات ہرگز نہ تھی وہ بہت کچھ سوچنا چاہتا تھا لیکن روز جیکسن کی اس آفر کی خوشی اسے کچھ بھی سوچنے نہیں دے رہی تھی شاید یہ اس کی قسمت تھی جو اچانک جاگ گئی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

ہاں ممکن تھا کہ یہ سب کچھ اس کے نصیب میں لکھا تھا اسے اسی طرح سے ملنا تھا۔ وہ بیکار میں اتنا پریشان ہو رہا تھا اسے تو خوش ہونا چاہیے تھا بلکہ اسے تو اپنے خدا کا شکر ادا کرنا چاہیے تھا جو اسے بیٹھے بٹھائے اتنی بڑی محنت سے نواز رہا تھا اور وہ فصول کی سوچیں سوچے جا رہا تھا۔

اس نے اپنے دماغ سے ہر فصول سوچ کو نکالنا تھا۔ اس کے لیے اسے اپنی سوچ کو کسی اور طرف لگانا تھا۔

اس وقت صرف خوشی ہی خوشی اس کے ذہن و دل پر سوار تھی وہ بے انتہا خوش تھا اور اپنی اس خوشی کو کھل کر منانا چاہتا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

لیکن کس کے ساتھ وہ اس خوشی کو سیلیپٹ کرتا کوئی بھی تو نہیں تھا اس کے پاس۔ مخلص دوست اس نے کبھی بنائے ہی نہیں تھے مطلب کے یار تھے مطلب میں کام آتے تھے۔

اور وہ بھی مطلب کے وقت ہی اسے یاد کرتے تھے۔ اور ایک دوست جو کہتی تھی کہ وہ اس کے ساتھ مخلص ہے۔

وہ اس وقت یہاں پر نہیں تھی بلکہ وہ تو اپنے کسی آئیوڈیشن کے لیے دوسرے شہر گئی ہوئی تھی اور اس کی واپسی جلدی مشکل تھی۔ لیکن پھر بھی اس نے اسے میسج کر کے بتانا تو تھا ہی۔

سو اس نے جلدی سے اپنا موبائل فون نکالتے ہوئے مائرہ کے نمبر پر میسج کیا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

اس نے اسے اپنی خوشی کی وجہ نہیں بتائی تھی بس کہا تھا جلدی آؤ تمہارے  
ساتھ اپنی بہت بڑی خوشی سیلیبرٹ کرنا چاہتا ہوں ۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

لڑکی ہر وقت ٹی وی میں ہی گھسی رہتی ہو۔ ان کارٹونز کو دیکھنے کے علاوہ اور  
کوئی کام نہیں ہے کیا جاؤ جلدی سے ڈھنگ کے کوئی کپڑے پہن کر آؤ ہم باہر  
جارہے ہیں ۔

visit for more novels:

وہ کمرے سے باہر نکلتے ہوئے اسے اب تک ٹی وی کے سامنے بیٹھے دیکھ سخت  
لہجے میں گویا ہوا اور اس کا سر ہوا لہجہ سن کر اگلے ہی لمحے صوفے سے اٹھ گئی  
تھی ۔

اب پتا نہیں اسے کیا دورہ پڑا تھا۔ کہ وہ اچانک ہی آکر اس پر برسے لگا تھا۔ وہ  
ایسا سوچ سکتی تھی۔ اگر اس کے دماغ میں اس کا ڈر نہ بیٹھا ہوتا تو

ہم کہاں جا رہے ہیں اور کیوں جا رہے ہیں۔۔۔۔۔ اس نے پریشانی سے ٹی وی  
سکرین کو دیکھا تھا۔ جہاں پر اس کا فیورٹ شو چل رہا تھا جس کا اچانک آکر  
تاشفین نے مزا خراب کر دیا تھا۔

بے فکر ہو تمہیں واپس پاکستان چھوڑنے نہیں جا رہا ہوں میں بس فلحال باہر  
ٹھنڈی ہوا لینے جانا چاہتا ہوں اب جلدی سے کوئی اچھے سے کپڑے پہن کر آ جاؤ  
زیادہ ٹائم نہیں ہے میرے پاس وہ ایک نظر گھڑی کو دیکھتا سامنے سے ریوٹ اٹھا  
کر ٹی وی آف کر چکا تھا۔

اس کی یہ حرکت اسے بالکل پسند نہیں آئی تھی لیکن یہ اس کا گھر تھا اس کا  
ٹی وی اس کا ریوٹ۔۔۔ وہ احتجاج نہیں کر سکتی تھی۔



## URDU NOVEL BANK

ورنہ تایا ابو کے چھوٹے بچوں سے لڑجھگڑ کر بھی وہ ریوٹ چھین ہی لیتی تھی لیکن یہاں پر معاملات تھوڑے الگ تھے ۔

یہاں اس کے سامنے کوئی چھوٹا معصوم بچہ نہیں بلکہ اتنا بڑا آدمی تھا جو آنکھوں ہی آنکھوں میں اسے سالم نگلنے کے لیے ہر وقت تیار رہتا تھا ۔

آپ مجھے دس منٹ کا وقت دے سکتے ہیں ---- اس نے اندر جاتے جاتے  
 اچانک پیر موڑ کر اس سے پوچھا تھا ۔  
 visit for more novels:  
 www.urdu-novelbank.com

ٹھیک ہے دس منٹ ہیں تمہارے پاس جلدی سے تیار ہو جاؤ ۔ وہ ہاں میں سر ہلا گیا۔ جب کہ وہ اندر جانے کے بجائے جلدی سے ریوٹ کی طرف آئی تھی۔ اور ٹی وی واپس آن کر دیا تھا ۔

## URDU NOVEL BANK

بس یہ آخری دس منٹ رہتے ہیں یہ ختم ہو جائے گا۔ اس نے معصومیت بھرے لہجے میں کہا تھا جب کہ وہ جو سوچ رہا تھا کہ وہ اندر سے تیار ہونے کے لئے دس منٹ مانگ رہی ہے اس حرکت پر آگ بگولا ہو گیا۔

دماغ خراب ہے تمہارا لڑکی میں تم سے کہہ رہا ہوں جا کر تیار ہو کر آؤ ہمیں کہیں جانا ہے اور تم یہاں ٹی وی دیکھ رہی ہو تمہیں پتا ہے میرا ایک ایک لمحہ کتنا قیمتی ہے تم پر برباد نہیں کر سکتا میں۔ جلدی سے تیار ہو کر آؤ۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

اس نے بے حد غصے سے ٹی وی اف کر کے اس کا ریوٹ اٹھا کر دور پھینکا تھا جب کہ وہ ہونٹ باہر کو لٹکائے جلدی سے کمرے میں بھاگ گئی تھی۔

پاگل لڑکی ----- وہ بڑبڑاتے ہوئے روم سے اپنے بائیک کی چابی اٹھانے جا چکا تھا

یہ کیا ہے تم اس طرح سے میرے ساتھ جاؤگی۔ وہ اپنے کمرے سے باہر نکلا تو اسے سامنے بالکل تیار پایا اس وقت وہ پورا عبا یا پہن کر سر کو اچھی طرح سے کور کیے اس کے سامنے کھڑی تھی۔

جی میں تو ایسے ہی باہر جاتی ہوں۔ آپ کو نہیں پتا وارق بھائی تو سر سے دوپٹہ نہیں اتارنے دیتے مجھے تو مار ہی ڈالے وہ اگر ان کو پتہ چلے کہ میں بنا حجاب کے باہر نکل گئی۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اس نے پوری آنکھیں کھول کر اسے بھرپور ڈرانے کی کوشش کی تھی۔

وارق کون۔۔۔۔۔ اس نے اپنے دماغ پر زور ڈالنے کی کوشش کی تھی آخر کون تھا یہ وارق جس سے اس کی بیوی اتنا زیادہ خوفزدہ تھی۔

## URDU NOVEL BANK

ارے آپ کو نہیں پتہ وارق بھائی کون ہیں۔ آپ کے ہی تو بھائی ہیں نہ وہ اس نے پریشانی سے سوچتے ہوئے اسے بتایا تھا۔

او ہیلو میرا کوئی بھائی یا بہن نہیں ہے میں اپنے ماں باپ کی اکلوتی اولاد ہوں اگر الگ الگ شوہر اور بیوی میں سے انہوں نے بچے پیدا کرے ہیں تو میرا اس سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ اور نہ ہی تمہیں ان کے ساتھ میرا رشتہ بنانے کی ضرورت ہے۔ میں ایک ہی زبردستی کا رشتہ سر پر لے کر پچھتا رہا ہوں اس کا اشارہ

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

تناوش کی ہی طرف تھا

وہ تو اچھا خاصا برا ہی منا گیا تھا اس کے رشتہ بنانے پر جب کہ وہ جو پہلے ہی سمجھ چکی تھی کہ جو اپنے ماں باپ کے ذکر سے چڑنا ہے وہ اپنے بہن بھائیوں کو ہرگز قبول نہیں کرے گا بڑی معصومیت سے ہاں میں سر ہلا گئی۔

سے باہر لے کر جا رہا ہوں تو کوئی تمہیں کچھ

نک دیکھتے ہوئے بولا اس حجاب میں اس کا

اگر آپ برا نہ منائیں تو میں بڑی چادر لے لوں۔۔۔۔۔۔ کافی دیر سوچنے کے بعد وہ بولی تو بڑی چادر سن کر وہ اچھا خاصا بیزار ہوا مطلب وہ بائیک پر اس کے ساتھ مولانی بن کر جانا چاہتی تھی ۔

تمہیں ایک بات بتاؤں اگر اس وقت ماڑہ میرے ساتھ ہوتی نہ یہ تمہارے سارے  
نخرے ایک شاپر میں ڈال کر ڈسٹبین میں پھینک آتا جو کرنا ہے جلدی کرو میں  
ویٹ کر رہا ہوں باہر تمہارے پاس صرف پانچ منٹ ہیں ۔

وہ اسے ہاتھ کے اشارے سے بتاتا خود پھر سے وہی بیٹھ کر انتظار کرنے لگا تھا  
پہلے کارٹون پھر حجاب اور اب یہ بڑی چادر اس لڑکی نے سچ میں اس کا بہت سارا  
ٹائم ویسٹ کیا تھا اور اگر آج اس کا موڈ اچھا نہ ہوتا تو یقیناً وہ اسے ہی کھڑکی سے  
باہر پھینکنے والا تھا ۔

○ ○ ○ ○ ○ ○

یہ بیڑ ہے جلدی چلو وہ ایک نظر اسے دیکھتا جلدی سے اٹھ کر باہر نکلنے لگا تھا  
جب کہ وہ بھی اس کے پیچھے تقریباً بھاگتے ہوئے باہر نکلی ۔

## URDU NOVEL BANK

جلدی سے دروازہ لاک کرو وہ چابی اس کی طرف پھینکتا خود اپنا موبائل چیک کرنے لگا تھا جبکہ وہ بھی اس کے آرڈر پر جلدی جلدی دروازہ بند کرنے لگی ۔

دروازہ بند کرتے ہی اسنے لیفٹ کا بٹن دبایا تھا اور اسے اپنے پیچھے آنے کا اشارہ کیا اس گھر میں آنے کے بعد وہ پہلی بار اس کے ساتھ کہیں باہر جا رہی تھی ۔

اتنے سارے دنوں میں اس نے صرف تین دفعہ ہی اپنے تایا جان سے بات کی تھی ۔ کیوں کے تاشفین کا کہنا تھا کہ وہ بہت غلط وقت پر فون کرتے ہیں تب اس کی نیند کا وقت ہوتا ہے اور صبح کے وقت جب وہ فون کرتے ہیں تو وہ اپنے آفس میں ہوتا ہے اور کوئی بھی کال اٹینڈ نہیں کر سکتا ۔

## URDU NOVEL BANK

وہ صرف شام کو ہی اس سے فون پر بات کروا سکتا ہے لیکن شام کو جب وہ گھر لوٹ کر آتا تھا اکثر تو اتنے غصے میں ہوتا کہ وہ اس سے کہہ نہیں پاتی تھی کہ اسے تایا ابو سے بات کرنی ہے۔

پتہ نہیں دو دفعہ اس نے کتنی ہمت کر کے اس کے کمرے کا دروازہ کھٹکھٹا کر کہا تھا کہ اسے تایا ابو سے بات کرنی ہے اور اس کے کہنے پر اس نے فوراً ہی ان کا نمبر ملا کر دے دیا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

تایا ابو تو بس ایک ہی بات پوچھتے تھے کہ تاشفین تمہارے ساتھ ٹھیک ہے نا۔۔۔؟ اور حقیقت یہ تھی کہ وہ اس کے ساتھ ٹھیک ہی تھا نہ اچھا نہ بُرا۔ وہ غصے کا بہت تیز تھا یہ بات وہ یہاں آتے ہی سمجھ گئی تھی۔



## URDU NOVEL BANK

اور وہ اسے غصہ دلاتی ہی نہیں تھی۔ اس کے آنے سے پہلے وہ اس کا کھانا تیار کر دیتی تھی گروسری وغیرہ سب وہی لاتا تھا جو اس کو پسند تھا۔۔ تو اسے یہ مسئلہ تو تھا ہی نہیں کہ وہ اس کی مرضی کا کھانا نہیں بنائے گی۔ اور خود وہ سب کھا لیتی تھی۔

باقی اس نے جب اس کے کپڑے دو تین دفعہ دھوئے تو اس نے کسی طرح کا کوئی اعتراض نہیں کیا تھا بلکہ کہا تھا کہ اچھا ہی ہے کہ اس کے کپڑے دھل گئے۔ ویسے بھی اس کے پاس ٹائم نہیں ہے اتنے کام کرنے کا۔

اور باقی اس نے گھر کو صاف ستھرا رکھنے کے لئے کہا تھا تو وہ خود بھی صفائی پسند تھی اور گھر کا کونا کونا چمکا کے رکھتی تھی۔ وہ اس کے کمرے کی بھی صفائی کرتی تھی لیکن اس کی کسی بھی ضروری چیز کو چھوئے بنا۔

وہ ہر اس چیز کا خیال رکھتی تھی جو اسے غصہ چڑھا سکتی تھی۔ بس وہ نہیں چاہتی تھی کہ وہ کسی بھی طرح اس کے غصے کا نشانہ بنے اور اب تو وہ اس کو بہت اچھے طریقے سے سمجھنے بھی لگی تھی وہ برا نہیں تھا۔ بس غصے کا تھوڑا سا تیز تھا۔ بالکل تایا ابو کی طرح۔



visit for more novels:

اچھے سے پکڑنا مجھے گر مت جانا۔ بائیک سٹارٹ کرتے ہوئے وہ اس سے کہنے لگا تھا جب کہ وہ تو موٹر سائیکل دیکھ کر اچھی خاصی بوکھلا چکی تھی وہ کیسے اس پر بیٹھتی اور کیسے اس کے ساتھ سفر کرتی وہ تو شروع سے ہی بائیک سے ہر درجہ خوفزدہ رہتی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

مجھے موٹر سائیکل پر بیٹھنے سے بہت ڈر لگتا ہے۔ اس نے بڑی مشکل سے خود میں ہمت پیدا کر کے اسے بتایا تھا۔

ارے اس میں ڈرنے والی کونسی بات ہے بس مجھے پکڑ لینا میں کبھی کسی کو نہیں گراتا۔ ماٹھ تو میری رائڈ کی فین ہے مجھ سے اچھا کوئی بائیک چلا ہی نہیں سکتا وہ پورے یقین سے بول رہا تھا۔

visit for more novels:

لیکن مجھے موٹر سائیکل پر بیٹھنا نہیں آتا میں کبھی بھی نہیں بیٹھی۔ اس نے ایک چھوٹی سی کوشش اور کی تھی انکار کرنے کی لیکن سامنے والا سن ہی کہاں رہا تھا وہ آنکھیں دکھاتا اسے بیٹھنے پر مجبور کر ہی گیا۔

## URDU NOVEL BANK

اووو بیوقوف لڑکی یہ کیسے بیٹھ رہی ہو۔۔۔۔؟ میری طرح بیٹھو جس طرح میں بیٹھا ہوں وہ اس کا کندھا پکڑ کر ایک سائیڈ بیٹھنے ہی لگی تھی کہ وہ بول پڑا۔

لیکن صدف آپنی تو اسی طرح سے بیٹھتی ہیں وارث بھائی کے پیچھے وہ اس کے کہنے پر مزید کنفیوز ہو گئی۔

پہلے وارث بھائی اب یہ صدف آپنی۔۔۔۔ تم کیا اپنے سارے رشتے داروں کو فالو کرتی رہو گی۔ وہ چڑ کر پوچھنے لگا۔

visit for more novels:

جلدی بیٹھو ٹائم نہیں ہے میرے پاس اس کے کوئی جواب نہ دینے پر وہ سختی سے بولا تو اس نے آخر کار خود کو ایسا کرنے کے لئے تیار کر ہی دیا

## URDU NOVEL BANK

اور اس کے بیٹھتے بائیک فل سپیڈ میں آگے بڑھ چکی تھی پیچھے اس کی چیخوں کی آوازیں شاید پورا نیویارک سن رہا تھا۔ لیکن وہ اپنی بائیک کو فل سپیڈ پر ریس دیے ہوا سے باتیں کر رہا تھا۔

پلیز روک دیں مجھے آپ کے ساتھ کہیں نہیں جانا خدا کے لئے میں نے آپ کا کیا بگاڑا ہے آپ مجھ سے اس طرح سے انتقام لیں گے جو کیا ہے آپ کے بابا نے کیا ہے اس نکاح میں میری مرضی بھی شامل نہیں تھی میں تو خود چھوٹی سے بچی تھی۔

visit for more novels:

[www.urduromelbank.com](http://www.urduromelbank.com)

مجھے نہیں پتہ کہ آپ کے ساتھ زبردستی کی گئی ہے خدا کے لئے مجھے اس طرح سے نہ مارے میں مرنا نہیں چاہتی۔ آپ مجھے واپس پاکستان بھیج دیں۔ میں واپس

## URDU NOVEL BANK

یہاں نہیں آؤں گی۔ اور نہ ہی کبھی آپ سے کچھ مانگوں گی میں وعدہ کرتی ہوں  
میں تایا ابو کو بھی سمجھا دوں گی۔

اور وہ دوبارہ کبھی مجھے آپ کے سر پر مسلط نہیں کریں گے بس مجھے پاکستان  
واپس بھیج دیں میں اس طرح سے نہیں مرنا چاہتی ہوں مجھے میری زندگی بہت  
پیاری ہے۔ وہ پوری طرح سے اس کے ساتھ چپکی ہوئی اونچی آواز میں بول رہی  
تھی جب اچانک ایک جگہ بائیک کو بریک لگا کر وہ رک گیا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

بائیک کی پچھلی ویل اوپر کی طرف اٹھ چکی تھی اور اس دفعہ تاشفین اپنے کانوں  
میں انگلیاں ٹھونس چکا تھا۔ اور وہ اونچی اونچی آواز میں قرانی آیات کا ورد کر رہی  
تھی جب اچانک وہ اس کے قہقہوں کو دیکھنے پر مجبور ہو گئی۔ اس کے یوں ہنسنے پر  
اس کے منہ پر تالا لگ چکا تھا۔

جب کے نظر اس کے بے تحاشہ سرخ ہوتے چہرے پر تھی وہ ہنسے جا رہا تھا اس کی بے وقوفی پر اس کی بے وقوفانہ باتوں پر۔ لیکن وہ بہت پیارا لگ رہا تھا۔

یوں ہنستے مسکراتے اس دنیا کا سب سے دلکش مرد لگ رہا تھا۔ تناوش کے منہ سے بے ساختہ ماشاء اللہ نکلا تھا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

بہت بڑی بے وقوف ہو تم بہت اسٹوپڈ ہو لیکن بہت کیوٹ بھی ہو۔ چلو آؤ وہاں چلتے ہیں۔

یہ میرا فیورٹ ریسٹورنٹ ہے یہاں کا پیزا ورلڈ فیمس ہے۔ ایک بار کھاؤ گی بار بار یہاں آؤ گی۔

## URDU NOVEL BANK

لیکن یار سچ میں بہت ایکسپنسو ہے۔ دل تو کرتا ہے یہاں روزانہ آنے کو لیکن اپنی جیب بھی دیکھنی پڑتی ہے۔ وہ مسکراتے ہوئے اسے اپنے پیچھے آنے کا اشارہ کر چکا تھا جبکہ وہ خاموشی سے اس کے پیچھے آتی اس شاہکار کھانے کو کھانے کے لئے خود کو تیار کر چکی تھی جو کہ بہت مہنگا تھا لیکن اس کے شوہر کو پسند تھا

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

تم انکنفر ٹیبل مت فیل کرنا۔ تمہیں پتہ ہے یہ لوگ تمہیں بار بار پیچھے مڑ کر کیوں دیکھ رہے ہیں تمہاری اس نوٹ چادر کی وجہ سے لیکن مجھے کوئی اعتراض نہیں

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

ہے۔

سامنے والا بندہ سکون میں ہونا چاہیے باقی کسی چیز سے کوئی فرق نہیں پڑتا وہ پیزے کا پیس اٹھاتے ہوئے بولا تو اسے خوشی ہوئی تھی۔



## URDU NOVEL BANK

یہ جان کر کے وہ سمجھ چکا ہے کہ وہ پردے میں اپنے آپ کو بہتر محسوس کرتی ہے اور اسے اس بات پر کوئی اعتراض نہیں تھا۔

وہ تو اس پیزے کا ذائقہ اپنے منہ میں محسوس کر کے کچھ نوٹ کر رہی تھی۔  
کچھ بولو میں تمہارے ساتھ بور ہونے کے لیے نہیں آیا۔

آپ نے کہا تھا کہ آپ خوش ہیں۔ تو کیا آپ مجھے اپنی خوشی کی وجہ بتائیں گے  
اس نے پیزا کھاتے ہوئے کہا تھا جب کہ وہ ایک بار پھر سے اپنی خوشی کو  
محسوس کر کے دلکشی سے مسکرایا۔  
visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

ضرور بتاؤں گا کیوں نہیں بتاؤں گا لیکن تمہیں نہ تھوڑا سا ویٹ کرنا پڑے گا  
پہلے میں یہ خبر مائرہ کو دوں گا کیونکہ وہ بہت وقت سے اس خبر کا انتظار کر رہی  
تھی اس کے چہرے کے ایکسپریشن دیکھنے والے ہوں گے۔

پھر تمہیں بتا دوں گا ویسے بھی تمہیں کونسا میری خوشی کی وجہ سمجھ میں آئے گی۔

اسی لیے تم بس پارٹی کرو۔ مزا تو مائرہ کے ساتھ آنے والا ہے وہ سکون سے اسے بتاتا اس کے لبوں کی مسکراہٹ چھین چکا تھا وہ سر جھکا کر پیزا کھانے لگی تھی۔ یقیناً مائرہ یہاں ہوتی تو اسے اس شخص کے ساتھ یہ چند لمحے بھی نصیب نہ ہوتے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

○ ○ ○ ○

تم اتنی آہستہ آہستہ کیوں کھا رہی ہو۔۔۔۔۔؟ وہ خود تیسرا سلاٹس اٹھا رہا تھا جبکہ وہ ابھی تک پہلا سلاٹس کھا رہی تھی اسے یہی لگا کہ شاید اس کے پسند کی چیز اسے پسند ہی نہیں آئی۔

بس ایسے ہی میں چیک کر رہی تھی کہ اس میں کیا کیا ڈالا گیا ہے ۔

میں بنا سکتی ہوں اسے اس نے مزے سے کھاتے ہوئے کہا تو وہ متاثر ہونے والے انداز میں اسے دیکھنے لگا ۔

کیا تمہیں سچ میں لگتا ہے کہ تم اسے بنا سکتی ہو وہ حیران ہوا تھا ۔

لگتا نہیں ہے مجھے یقین ہے میں بنا سکتی ہوں ۔ اس میں ایسا کوئی کچھ نہیں جو مشکل ہو ۔

بہت آسان سی ریسپی ہے بلکہ اگر آپ کہیں گے تو میں آپ کو بنا کر کھلاؤں گی ۔

وہ پورے یقین سے بول رہی تھی ۔

کیا تم سچ میں اسے بنا سکتی ہو۔ دیکھو جان تمہاری اتنی نہیں ہے۔ جتنے بڑے کام کے تم دعوے کرتی ہو اگر تم صرف مذاق کر رہی ہو تو مجھے بتا دو میں اپنی پسند کی چیزوں پر ایسا مذاق برداشت نہیں کرتا۔  
وہ اسے آنکھیں دکھاتے ہوئے بولا۔

اس میں ایسا کچھ نہیں ہے جس پر آپ کو بے یقینی ہو یہ بہت آسان سی ریسپی ہے اور میں آپ کو بنا کر کھلا بھی سکتی ہوں

آپ کو بہت پسند بھی آئے گا اب بے شک مجھ سے بنوالے میں آپ کو بنا دوں گی۔ اس نے پورے یقین سے کہا۔

## URDU NOVEL BANK

ٹھیک ہے تو میں کل ہی تمہیں یہ ساری چیزیں لا کر دیتا ہوں تم مجھے لسٹ بنا دینا اور اگر تم سے نہیں بنا تو پھر یاد رکھنا تم فیل ہو جاؤ گی کوکنگ ٹیسٹ میں ۔

وہ بڑے مزے سے بولا یقیناً اسے اس کی کسی بات پر یقین نہیں تھا ۔

ایسا ممکن ہی نہیں ہے میں بالکل فیل نہیں ہونے والی میں آپ کو لسٹ دوں گی آپ ساری چیزیں لے آئیے گا اس سے بہتر نہ بنا کر کھلایا تو میرا نام بدل دیجئے گا اس کا یقین قابل دید تھا ۔

جبکہ دوسری طرف اسے یقین تھا کہ وہ یہ بنانے میں کامیاب نہیں ہوسکے گی آخر اتنے مہنگے ریسٹورنٹ کی اتنی مہنگی ڈیش اگر اتنی ہی آسان ہوتی کہ اسے کوئی بھی بنا لیتا تو وہ اتنی مہنگی ہرگز نہ بکتی ۔

وہ واپسی پر بائیک پر بیٹھتے ہوئے کافی زیادہ خوفزدہ تھی لیکن اس نے وعدہ کیا کہ اس دفعہ وہ تیز بائیک نہیں چلائے گا۔

اور اس نے اس پر یقین کر لیا تھا ویسے تو اس کا ارادہ اسے ڈرانے کا تھا لیکن اسے موٹر سائیکل سے اس حد تک خوفزدہ دیکھ کر اس نے بہت آہستہ سے ڈرائیونگ کی تھی۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

وہ تو واپسی پر بھی اس کی بات یاد کرتے ہوئے ہنستا رہا وہ مرنے سے کتنا زیادہ ڈرتی تھی۔ بیچاری اتنی سی تو تھی ڈر بھی ٹھیک تھا۔

## URDU NOVEL BANK

اور جو باتیں اس نے کی تھی وہ ساری اس کے لئے بہت فنی تھی اپنی جان بچانے کے لئے وہ اسے چھوڑ کر جانے کو بھی تیار تھی۔

اسے یہ جان کر برا بھی لگ رہا تھا کہ جتنی زبردستی اس رشتے پر اس کے ساتھ ہو رہی ہے شاید اتنی ہی زبردستی اس کے ساتھ بھی کی گئی تھی۔

بلکہ زبردستی کیا کی گئی تھی وہ تو جانتی تک نہیں تھی اس کے ساتھ اس کا کوئی رشتہ بنایا گیا ہے آخر کیا عمر تھی جب اس کا نکاح ہوا وہ تو بالکل چھوٹی سی تھی۔

اسے یاد تھا بارہ سال پہلے جب ان دونوں کا نکاح ہوا تھا تو وہ بالکل چھوٹی سی تھی اپنی زندگی کا سیاہ دن تو وہ آج تک نہیں بھولا تھا۔

اس نے اسے کبھی یاد کرنے کی کوشش نہ کی تھی کہ اس کے زندگی کے ساتھ کوئی اور وجود بھی جوڑا ہے ۔

اور حقیقت تو یہ تھی کہ اسے آج بھی اس چیز سے کوئی لینا دینا نہیں تھا ۔

وہ تو بس مجبوری میں اس رشتے کو نبھا رہا تھا اس لڑکی سے تو وہ کبھی بھی کوئی رشتہ نہیں رکھنا چاہتا تھا چھ مہینے کے بعد وہ اسے چھوڑ دینے والا تھا اور اپنی زندگی میں آگے بڑھ جانے والا یقیناً اس لڑکی نے بھی اپنی زندگی میں آگے بڑھ جانا تھا ۔

○ ○ ○ ○ ○ ○

صبح اس کی آنکھ معمول کے مطابق ہی کھلی تھی صبح کچن میں آتے ہی اس نے اپنے لئے چائے بنائی تھی اور ساتھ ہی ساتھ تاشفین کا ناشتہ بنانے میں مصروف ہو گئی ۔



جب اچانک اسے یاد آیا کہ اس نے آج لسٹ بنانی تھی۔ تو وہ بھی جلدی جلدی ہاتھ چلاتے اس نے بنا دی تھی۔

تاکہ وہ اسے دے سکے آخر اسے کوکنگ میں فیل تو ہرگز نہیں ہونا تھا تائی امی کی عزت کا سوال تھا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

آخر اتنے سال انہوں نے بس یہی کہہ کر تو اسے سارا کام سکھایا تھا کہ اگلے گھر جا کر تائی امی کی ناک کٹائے گی کہ کچھ سکھا کر نہیں بھیجا۔

## URDU NOVEL BANK

اور ایسا تو ممکن ہی نہ تھا کہ وہ اپنی تائی امی کی ناک کٹا دے اس نے سب کچھ کرنا تھا اور ہر کام کو بالکل تائی امی کے سکھائے ہوئے طریقے پر کرنا تھا آخر ان کی عزت کا سوال تھا۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

یہ لے آپ کی لسٹ یہ سارا سامان آپ لے کر آجائے گا اور آپ کو آپ کی پسند کا وہ پیزا مل جائے گا اور یقین کیجئے اس سے بہتر بنا کر دوں گی آپ کو۔۔۔۔۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

تاشفین فریش ہو کر باہر نکلا تو اس کے سامنے ہی لسٹ تیار پڑی تھی وہ اس لسٹ کو اپنی جیب میں رکھتا اسے بیسٹ آف لک کہہ کر اپنا ناشتہ کرنے لگا تھا۔

آج اسے روز جیکسن سے ملنے جانا تھا۔

Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

## URDU NOVEL BANK

لیکن اس سے پہلے اسے اپنے آفس جانا تھا آخر ان لوگوں کو بتانا تھا ہی کہ اسے کون سی آفر آئی ہے اور پھر اس آفر کے بعد ہو سکتا ہے کہ اسے اپنی نوکری چھوڑنی پڑے۔

اور ممکن تھا کہ اسکا باس پہلے ہی اس آفر کے بارے میں جانتا ہو آخر روز جیکسن اس کے کافی قریبی دوست تھی۔

visit for more novels:

اب آگے وہ سارا وقت روز کے ساتھ گزارے گا تو یقیناً وہ اپنی نوکری پر توجہ نہیں دے سکے گا۔

ویسے تو اس کا بوس اس کی ایکٹنگ کے پیچھے لگا ہوا تھا کہ اسے اپنا ہاتھ ایکٹنگ میں آزمانا چاہیے۔ اور ساتھ ہی ساتھ اس نے اسے کافی ڈمی گریڈ بھی کیا تھا

## URDU NOVEL BANK

کہ ڈائریکٹر بننا اس کی قسمت میں نہیں لکھا کیوں کہ اس کام کے لیے پہلے جیب میں بہت پیسہ ہونا چاہیے اور اس بات کو اسے قبول کر لینا چاہیے لیکن آج وہ بہت خوش تھا۔

یقیناً اس کے پاس کو بھی یہ جان کر جھٹکا لگنے والا تھا کہ وہ اب اس کی کمپنی میں کام کرنے والا ایک عام ورکر نہیں بلکہ فیوچر کا ایک ڈائریکٹر بننے والا ہے

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com

اس نے آفس میں قدم رکھا تو بوس خود اٹھ کر کھڑا ہو گیا۔  
تم یہاں کیا کر رہے ہو تعیش تمہیں تو آج روز سے ملنے کے لیے جانا تھا نا مجھے لگا  
تم آفس نہیں آؤ گے وہ تیزی سے قدم بڑھاتا اس کے پاس آکر کا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

جی سر مجھے ان سے ملنے جانا ہے لیکن پہلے مجھے آپ کو انفارم تو کرنا ہی تھا نہ میں  
آپ کو یہی بتانے آیا تھا کہ -----

تمہیں پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے تم روز سے ملنے کے لیے جاؤ اور ہاں یاد  
رکھنا کہ وہاں جا کر ہماری کمپنی کو اچھے سے پرموٹ کرنا اگر تم ہماری کمپنی سے  
نکلے ہو۔

visit for more novels:

اگر کوئی بھی تمہارے بارے میں کچھ جاننا چاہے تو ہماری کمپنی کا نام ضرور لینا  
آخر ہماری کمپنی نے ہی تمہیں اپروچ کیا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

روز جیکسن کی نظر میس سے تو تم پر گئی ہے اور پھر اس نے اتنا بڑا فیصلہ کیا ہے تمہیں پتہ ہے آج تک اس نے اپنی کسی فلم کے لیے اسسٹنٹ ڈائریکٹر جیسا جمیلا نہیں پالا ۔

وہ پہلی بار اپنے ساتھ کسی کو اس کام کے لیے رکھ رہی ہے ورنہ ڈائریکشن کو وہ ہنڈرڈ پرسنٹ خود ہی کرتی ہے ۔

کوئی بات تو ہے تم میں کہ وہ تمہیں اتنی بڑی آفر کر رہی ہے ۔ لیکن اس کے ساتھ کام کرتے ہوئے تم ہمیں مت بھولنا آخر تمہاری اصل پہچان تو یہ کمپنی ہے نا ۔

اس کا بوس باریکی سے اسے پر موشن سیکھا رہا تھا جب کہ وہ صرف ہاں میں سر ہلا رہا تھا ۔

مطلب کے یار تھے ہر کام مطلب کے لئے ہی کرتے تھے اور یہاں بھی صرف مطلب ہی چل رہا تھا اس کا باس جانتا تھا کہ روز جیکسن کی کمپنی میں اس کی کمپنی کو بہت اچھے طریقے سے پرموٹ کیا جاسکتا ہے ۔

سر آپ فکر نہ کریں آپ جیسا چاہتے ہیں بالکل ویسا ہی ہوگا اب میں نکلتا ہوں ۔ اس نے مسکراتے ہوئے اس سے کہا اور باہر نکل گیا اس کا کوئی ارادہ نہ تھا اس کمپنی کو کہیں جاکر پرموٹ کرنے کا ۔

visit for more novels:  
www.urdu-novel-bank.com

وہ یہاں تک اپنے انکار کی وجہ سے پہنچا تھا اس کمپنی کی وجہ سے نہیں یقیناً روز جیکسن کو اس کا انکار بہت چھبایا تھا تب ہی اسے اپنے ساتھ کام کروانے پر فورس کر رہی تھی ۔

ورنہ وہ ایسی آفر کسی کو نہیں کرتی روز جیکسن کے سامنے انکار کرنے کی ہمت کبھی کسی نے نہیں کی تھی شاید اسی لیے وہ اس کے انکار کو ضرورت سے زیادہ دل پر لے بیٹھی تھی۔

کہ اسے اتنی بڑی آفر کر ڈالی تھی۔  
کبھی کبھی ناک کام آہی جاتی ہے۔ اس نے مسکراتے ہوئے سوچا اور آگے بڑھ گیا  
visit for more novels:  
www.urduromelbank.com

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

روز جیکسن کے آفس میں اسے کافی عزت سے بٹھایا گیا تھا۔  
وہ اس وقت کسی میٹنگ میں مصروف تھی جب اس کے سیکرٹری نے اسے اس کے آفس میں لا کر بٹھا دیا۔



وہ بھی وہیں بیٹھ کر اس کا انتظار کرنے لگا جب لگے دس منٹ میں ہی روز  
جیکسن اندر داخل ہوئی۔

گڈ مارنگ میم کیسی ہیں آپ وہ اٹھ کر کھڑا ہوتے ہوئے مسکرا کر پوچھنے لگا جبکہ  
وہ اسے دیکھ کر کافی خوش ہوئی تھیں۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

گڈ مارنگ اینگری ینگ مین تم کیسے ہو۔۔۔؟ اور آفس دیکھا تم نے کیسا لگا

؟۔۔۔۔۔

آخر اب تمہیں یہی پر کام کرنا ہے تو تم ایک بار ٹور کر لیتے پورے آفس کا سب  
سے مل لیتے میں اپنے سیکڑی کو کہتی ہوں وہ تمہیں سب سے ملوا دے گا لیکن

## URDU NOVEL BANK

اس سے پہلے کوئی ہو جائے اس نے رسیور اٹھاتے ہوئے کہا اور ساتھ ہی اسے بیٹھنے کے لئے بھی ۔

یہاں کام کرنا ہے یا نہیں کرنا اس کے بارے میں ابھی تک میں نے کچھ سوچا نہیں ۔ مہم آپ ضرورت سے زیادہ جلد بازی دکھا رہی ہیں وہ سیٹ پر بیٹھے ہوئے بولا تو اس کے چہرے کی مسکان کہیں گہم ہو گئی ۔

visit for more novels:

کیا مطلب کیا تم اسسٹنٹ ڈائریکٹر کے طور پر میرے ساتھ کام نہیں کرنا چاہتے اسے جھٹکا ہی تو لگا تھا ریسور اس نے واپس پٹک دیا ۔

کیوں نہیں کام کرنا چاہتا میں آپ کے ساتھ ضرور کام کرنا چاہتا ہوں لیکن اس وقت میں آلریڈی ایک کمپنی کے ساتھ جڑا ہوا ہوں ۔

## URDU NOVEL BANK

اور وہ کمپنی مجھ سے بہت ساری امیدیں رکھتی ہے پروموشنز-----وہ بات  
ادھوری چھوڑ چکا تھا تاکہ وہ خود ہی سمجھ جائے کہ اس کے بوس نے اسے یہاں  
کیوں بھیجا ہے

ہاں میں سمجھ گئی تمہاری بات کو تمہیں ان سب چیزوں کی فکر کرنے کی ضرورت  
نہیں ہے تمہارا کونٹیکٹ اس کمپنی سے میں ختم کروا دوں گی -  
اور ہمیں کوئی ضرورت نہیں ہے کسی بھی کمپنی کو پرموٹ کرنے کی تمہارا کام  
ab se mir e saath hog a -  
visit for more novels:  
www.urdu novel bank.com

میں تمہیں جلد ہی پوری ٹیم سے ملواؤں گی - اور پھر تم میرے لئے کام کرو گے  
صرف میرے لیے -

## URDU NOVEL BANK

آڈیشن وغیرہ کہاں ہوں گے وہ ابھی بول ہی رہا تھا کہ وہ اس کی بات کاٹ کر کہنے لگی ۔

ڈارلنگ تمہارا کوئی آڈیشن نہیں ہوگا تم میری طرف سے ہو بے فکر ہو جاؤ ۔  
وہ پرسکون انداز میں بولی ۔

لیکن مجھے سمجھ نہیں آ رہا کہ آپ میرے لئے اتنا کچھ کیوں کر رہی ہے میرا مطلب ہے کہ میں آپ کو کس طرح کا فائدہ دے سکتا ہوں آپ نے کبھی بھی اسٹنٹ ڈائریکٹر کے طور پر اپنے ساتھ کسی کو نہیں رکھا ۔

آپ سب کچھ اکیلے ہی کرتی ہیں تو پھر اچانک آپ نے مجھ جیسے ان ایکسپریس بندے کو اپنے ساتھ رکھنے کا فیصلہ کیوں کیا ۔

کیا اس کے پیچھے کی وجہ میرا انکار ہے اگر آپ کو میری بات بری لگی تو میں  
معذرت کرتا ہوں لیکن -----

ہاں تمہارا انکار مجھے بہت برا لگا بہت زیادہ برا آج تک کسی نے مجھے انکار کرنے کی  
جرت نہیں کی تھی اور تم نے ہر بار میرے منہ پر انکار کر دیا مجھے تمہارا اتنا برا لگا  
کہ میں نے تمہارے ساتھ کام کرنے کی قسم کھالی تم موڈلنگ نہیں کرنا چاہتے  
نہیں کرنا ---- تم ایکٹنگ نہیں کرنا چاہتے ہو میں کبھی تم سے زبردستی نہیں  
کرواؤں گی -

لیکن میں تمہارے ساتھ کام کرنا چاہتی ہوں مجھے پتا ہے تم بہت ٹیلنٹڈ ہو میں  
تمہارا ٹیلنٹ چیک کرنا چاہتی ہوں -

میں تمہیں آزمانا چاہتی تھی۔ اسی لیے تم یہاں ہو۔ اور اب بے کار کی کوئی بات نہیں ہوگی ہمارے بچ کافی پیتے ہیں۔ اور پھر کہیں باہر چل کر لچ کریں گے۔

آج رات کو کلب میں میں تمہاری ملاقات اپنی فلم کے ہیرو سے بھی کرواؤں گی۔ اگر تم نے اپنی گرل فرینڈ کے ساتھ کہیں ڈیٹ فیکس نہ کی ہوئی ہو تو۔۔۔۔۔۔  
نہیں ایسا کچھ نہیں ہے میں شام میں بالکل فری ہوں آپ جب بلائیں گیں میں آجاؤں گا اس نے فوراً جواب دیا تھا۔

اچھا تو اس کا مطلب ہے تمہاری گرل فرینڈ کافی اوپن مائنڈ ہے۔

## URDU NOVEL BANK

اب میں یہ کہوں گا کہ میری کوئی گرل فرینڈ نہیں ہے تو آپ یقین نہیں کریں گی۔ میں رات کو بالکل فری ہوتا ہوں۔ اب جب چاہے مجھے بلا سکتی ہیں اس نے مسکراتے ہوئے کہا تھا۔

تمہارا چہرہ اور تمہاری بوڈی دیکھنے کے بعد اس بات پر یقین کرنا مشکل نہیں ناممکن ہے کہ تمہاری کوئی گرل فرینڈ نہیں ہے لیکن تم کہتے ہو تو میں تم پر یقین کر لیتی ہوں۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اور تمہیں ایک مشورہ بھی دیتی ہوں۔ اتنا حسین مرد سنگل اچھا نہیں لگتا۔ وہ اس کے سامنے جھکتی بالکل قریب آ کر بولی۔

**Vist For More Novels : [www.urdu-novel-bank.com](http://www.urdu-novel-bank.com)**



چلو آفس کے ورکر سے ملتے ہوئے کافی پیتے ہیں۔ تم اچھا محسوس کرو گے وہ اس کے بازو میں ہاتھ ڈالتے ہوئے اس کے کافی قریب آگئی تھی جبکہ وہ ہاں میں سر ہلاتا اس کے ساتھ ہی باہر نکلا۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

اس کا پہلا دن اچھا گزر گیا تھا لیکن اسے اچھا نہیں کہا جا سکتا تھا روز نے اپنی دونوں میٹنگ کینسل کر دی۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اس کے لیے اور سارا دن اس کے ساتھ رہی تھی ایک پل کے لئے بھی اسے تنہا ناچھوڑا وہ اس کے ساتھ لچ کرنے نہیں جانا چاہتا تھا لیکن وہ تو پیچھے ہی پڑ گئی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

اتنی بے باکی سے وہ اسے چھو رہی تھی اتنا تو وہ مائڑہ کو بھی اپنے قریب آنے کی اجازت بھی نہیں دیتا تھا۔

سچ میں وہ روز سے ایک ہی دن میں اکتا گیا تھا اس کے ساتھ وہ نو مہینے تک ایک فلم کی شوٹنگ کرنے والا تھا اور آج رات کو اسے فلم کے ہیرو سے بھی ملنے کے لئے جانا تھا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

لیکن اس سے پہلے اسے گھر جانا تھا۔ کیونکہ آج سارا دن سب سے ملتے ملتے اسے اچھی خاصے تمھکاوٹ ہوگئی تھی روز جیکسن کا آفس اس کے آفس سے دوگنا نہیں بلکہ کہیں گنا بڑا تھا۔

سب سے ملتے ملتے وہ اچھا خاصا بے زار گیا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

پر اب گھر جا کر اس کا ارادہ تھوڑی دیر آرام کرنے کا تھا تاکہ رات کو وہ کلب جا سکے۔

لیکن اس سے پہلے روز جیکسن کو بتانا ضروری تھا کہ وہ گھر جا رہا ہے اگر وہ آفس میں جاتا ہے یقیناً وہ اسے دوبارہ سے چپک جاتی اسی لیے اس نے میسج کیا تھا۔

جس کا جواب اسے لگے ایک منٹ میں ہی ریسو ہو گیا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

بائے ڈارلنگ جلدی آنا ائی ویل مس یو۔ اس کا جواب پڑھ کر اس نے سے جلدی سے میسج ڈیلیٹ کر دیا تھا۔

وہ ایک ہی دن میں اس کے ساتھ کچھ زیادہ ہی فری ہو گئی تھی۔

وہ اس کے لیے پیزا بنا رہی تھی وہ گھر آیا تھا تو سارا سامان لے کر آیا تھا لیکن اسے یہ کہہ کر اندر اپنے روم میں بند ہو گیا ہے وہ اسے ڈیسٹرب نہ کرے کیونکہ اس نے اپنے ضروری کام کے سلسلے میں کہیں جانا ہے۔

اور کھانا بھی اس بے نہیں کھایا تھا۔ اسی لئے اس کے سامان لاتے ہی وہ اس کے لیے پیزا بنانے میں مصروف ہو گئی تھی اس کا ارادہ بالکل بالکل ویسا ہی پیزا بنانے کا تھا جیسا اس ریسٹورنٹ میں بنا تھا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

تقریباً دو ڈھائی گھنٹے کے بعد وہ نیند لے کر فریش ہو کر باہر نکلا تو وہ اس کا پیزا تیار کرنے کے بعد اب اپنے لیے روٹی بنا رہی تھی اس نے ٹیبل پر رکھے پیزا کا ایک سلائس اپنے منہ میں ڈالا کہ اچانک اس کا فون بجنے لگا۔

یہ تم نے بنایا ہے یا اس ریسٹورنٹ سے آرڈر کیا ہے وہ فون کو اگنور کرتے ہوئے اس سے پوچھنے لگا تھا۔

میں نے بنایا ہے اچھا بنا ہے نابالکل ویسا ہی ہے جیسا کہ ہم نے رات کو وہاں سے کھایا تھا میں نے کہا تھا نہ آپ سے کہ میں بنا سکتی ہوں۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اس نے خوش ہوتے ہوئے کہا جب کہ وہ بھی متاثر ہونے والے انداز میں ہاں میں سر ہلا گیا

تم کوکنگ ٹیسٹ میں پاس ہو گئی ہو اگر اس میں کوئی جھوٹ یا جول نہیں ہے تو میں اس کو واپس آ کر کھاؤں گا ابھی مجھے ضروری کام کے لئے جانا ہے۔

وہ فون کان سے لگاتے ہوئے بولا۔

لیکن آپ نے تو کھانا کھانا ہے۔ وہ اس کے پیچھے پیچھے ہی آرہی تھی۔

بولانا واپس آکر کھاؤں گا اور تم دروازہ بند کرو وہ فون پر مصروف ہوتے ہوئے اسے اشارہ کر چکا تھا جب کہ وہ ہاں میں سر ہلاتے دروازہ بند کر کے واپس اندر آ گئی۔

اس نے بہت محنت سے یہ بنایا تھا لیکن وہ اپنے کام کے چکر میں کچھ کھا ہی نہیں سکا تھا اس نے سب سمیٹ کر رکھ دیا یقیناً وہ واپس آکر کھانے والا تھا۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

## URDU NOVEL BANK

اس سے ملو تعیش یہ ہے ہماری فلم کا ہیرو ----- اسے سلیکٹ کیا ہے میں نے بہت اچھا ایکٹر ہے یہ اس کی پہلی فلم ہے جس کے لیے یہ کافی زیادہ ایکساٹڈ بھی ہے۔

یہ ایک ڈیڑھ سال سے میرے ساتھ میرے چند ایک ماڈلنگ پروجیکٹ میں کام کر چکا ہے۔

visit for more novels:

اور مجھے اس کا کام کافی زیادہ پسند بھی آیا ہے اسی لئے میں نے اس کے لئے یہ فیصلہ کیا کہ اس فلم میں اسے کام کرنا چاہیے۔

روبن یہ ہے میری فلم اپسس سوری بے بی ہماری کا اسٹنٹ ڈائریکٹر تعیش ابراہیم ----- "اس نے تاشفین کو محبت پاش نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا۔

وہ اس کے ساتھ ہی کلب میں داخل ہوئی تھی جہاں ایک ایکٹر کب سے اس کا منتظر تھا اسے دیکھتے ہی تقریباً بھاگتے ہوئے اس کے پاس آیا تھا۔

وہ اسے دیکھتے ہی پہچان چکا تھا۔ اس لڑکے کے ایڈز کافی ہٹ گئے تھے۔ اور یقیناً وہ اسے کل کو ایک بہت بڑا فلمسٹار بنانے والی تھی۔ وہ روز کے قدموں میں بچھے جا رہا تھا۔ نجانے کیوں اس کے انداز پر تاشفین کو ہنسی آئی۔ ویسے بھی چاپلوسی تو بنتی تھی اس کی طرف سے۔

visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

جی بہت خوشی ہوئی آپ سے مل کر آپ نے اس سے پہلے کون کون سی فلم میں اسسٹنٹ ڈائریکٹر کے طور پر کام کیا ہے وہ اس سے ملتے ہوئے کہنے لگا۔



## URDU NOVEL BANK

تمہاری طرح یہ بھی پہلی دفعہ ہی میدان میں اترتا ہے ۔

لیکن تم سے کہیں زیادہ مجھے اس سے امیدیں ہیں اور باقی کی باتیں ہم بعد میں کریں گے کم ڈارلنگ مجھے تمہیں کچھ اور لوگوں سے بھی ملوانا ہے ۔

تمہاری گرل فرینڈ نہیں آئی روبن خیر تم ہمارے لئے ڈرنک لے آؤ۔ اس نے پیچھے کھڑے روبن سے کہا تھا ۔

visit for more novels:

[www.urduromelbank.com](http://www.urduromelbank.com)

روز کے منہ سے اس کی گرل فرینڈ کا ذکر سن کر اسے کچھ عجیب لگا تھا کل تک تو وہ اس کے آگے پیچھے ہوتا تھا اور چند آرٹیکلز میں تو اسے روز کے بوائے فرینڈ کے طور پر پڑھ چکا تھا ۔

## URDU NOVEL BANK

شاید اب روز اسے اپنا بوائے فرینڈ نہیں سمجھتی تھی یا پھر شاید کچھ اور ہی تھا۔ جو بھی تھا اس سے کم از کم تاشفین کو کوئی مطلب نہ تھا۔

وہ میری گرل فرینڈ نہیں ہے لیکن یہ بات ہم بعد میں کریں گے چلو تم پروڈیوسرز سے ملو میں تم دونوں کی ڈنک لے کر آتا ہوں

نہیں میم میں ڈنک نہیں کرتا اس نے فوراً انکار کیا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

کیا مطلب ڈنک نہیں کرتے۔۔۔۔۔ تم اس انڈسٹری میں قدم رکھنے جا رہے ہو اور تم ڈنک نہیں کرتے کم آن بے بی یہاں ضرورت سے زیادہ شریف لوگوں کی کوئی جگہ نہیں ہے۔

## URDU NOVEL BANK

شاید تم نے میری بات سنیں نہیں وہ تاشفین کو جواب دیتی ایک بار پھر سے  
روبن کو دیکھنے لگی تھی۔

جو شاید اب تک اس کے نظریں پھیرنے کا مطلب نہ سمجھ سکا تھا۔

میں چاہے کسی بھی ماحول میں کیوں نہ چلا جاؤں لیکن مجھے جو چیز پسند نہیں ہے  
وہ میں نہیں کر سکتا اس نے صاف انکار کیا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

میرے لیے بھی نہیں۔۔۔۔۔" وہ اس کے سینے پہ ہاتھ رکھتے اس کے بالکل قریب  
آگئی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

میں سب سے زیادہ اپنے آپ سے محبت کرتا ہوں اپنے لئے نہیں تو پھر آپ کے لیے بھی نہیں وہ اپنے انکار پر قائم تھا روز جیکسن کا دلکش قہقہہ اس کی سماعتوں سے ٹکرایا۔

تمہارے اس انکار نے ہی تو روز جیکسن کو اپنا دیوانہ بنایا ہے۔  
 اور آج کے بعد ڈاٹ کال می میم تم مجھے روزی کہہ سکتے ہو۔  
 تم میرے بہت بہت زیادہ قریبی دوست ہو مجھے روزی کہہ کر بلایا کرو۔ اگر تم بلاؤ گے تو مجھے خوشی ہوگی وہ اس کے بے حد نزدیک کھڑی تھی۔

کیوں نہیں ضرور----- وہ ہاں میں سر ہلاتا اس کے ساتھ آگے بڑھا تھا اسے باقی لوگوں سے بھی ملنا تھا۔

○ ○ ○ ○ ○ ○

## URDU NOVEL BANK

یہ ڈرنک لو اس میں کوئی نشہ نہیں ہے صرف ایک معمولی سی ڈرنک ہے اس طرح خالی ہاتھ تم اچھے نہیں لگتے ۔

وہ گول ڈرنک کا گلاس اسے تھماتے ہوئے بولی تو اس دفعہ اس نے بھی بنا کسی طرح کی مزاحمت کی ہے اسے تھام لیا تھا۔

اب وہ اسے کتنا انکار کرتا اس کے انکار کی وجہ سے ہی تو وہ اس سے انچ بھر کا فاصلہ بھی مٹائے ہوئے تھی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

تم مجھے بہت پسند ہو آج ہم انجوائے کریں گے ۔ اس کلب میں ایک روم ہے ۔ سب سے مل کر ہم وہاں چلیں گے ایک دوسرے کے ساتھ ٹائم سپینڈ کریں گے ہمیں ایک دوسرے کو جاننا چاہیے سمجھنا چاہیے ۔

وہ اس کی شرٹ کے بٹن کے ساتھ کھیلتے ہوئے بولی۔ جب اچانک اس کا فون بجنے لگا۔

کون ہے ڈارلنگ جو اس طرح سے ڈسٹرب کر رہا ہے مجھے یہ سب بالکل پسند نہیں جب میں تمہارے ساتھ ہوں۔

تو فون آف کر دیا کرو اس نے اس کے ہاتھ سے موبائل لیتے ہوئے سائیڈ ٹیبل پر رکھ دیا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

میرے فادر کی کال آرہی ہے۔ اس نے مسکرا کر کہا تھا۔

تم نے بتا دیا ہوگا نہ ان کو کہ تم آج بڑی ہو۔ خیران سے ملو یہ ہیں ہمارے فلم کے پروڈیوسر اور انہیں کی بیٹی ہماری فلم کی ہیروئن بھی ہے۔

Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

یہ اس کی پہلی فلم ہے۔ اس نے سامنے سے آتے آدمی کو دیکھ کر کہا جو ہوس پرست نظروں سے روز کو دیکھ رہا تھا۔

جس کے انتہائی نامناسب کپڑے کسی کو بھی اپنی طرف متوجہ کر سکتے تھے۔

سر آپ سے مل کر بہت خوشی ہوئی۔ میں اپنے آپ کو خوش قسمت سمجھ رہا ہوں کہ مجھے آپ کے ساتھ کام کرنے کا موقع مل رہا ہے اس نے اس آدمی سے ہاتھ ملاتے ہوئے کہا جو کہ ایک بہت بڑا پروڈیوسر تھا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

مجھے بھی تم سے مل کر بہت خوشی ہو رہی ہے ہینڈسم تمہاری بہت تعریف کی ہے روز نے۔ مجھے تم سے ملنے کا بہت شوق تھا خوشی ہوئی تم سے مل کر۔ میں

## URDU NOVEL BANK

تو یہ سوچ سوچ کر پریشان ہو رہا تھا کہ آخر کون ہے یہ آدمی جس کے پیچھے ہماری روز اپنا رول توڑ رہی ہے -

اب تمہیں دیکھ کر مجھے اندازہ ہو گیا ہے - تم واقع ہی اس قابل ہو کہ تمہارے لئے کوئی بھی رول توڑ دیا جائے - وہ بہت خوش دلی سے اس سے مل رہا تھا جبکہ اس نے مسکراتے ہوئے صرف سر کو خم دیا تھا -

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

o o o o

روز تم مجھے اگنور کیوں کر رہی ہو میں تمہیں بتا تو چکا ہوں کہ وہ میری گرل فرینڈ نہیں تھی صرف دوست تھی -



## URDU NOVEL BANK

میں کبھی تمہارے ساتھ بے وفائی نہیں کر سکتا تم جانتی ہونا میں تم سے کتنا  
پیار کرتا ہوں ۔

مجھے اس طرح سے مت چھوڑو --- یہ لڑکا صرف تمہیں یوز کر رہا ہے ۔ تم کبھی  
اس کے ساتھ خوش نہیں رہ پاؤ گی ۔

وہ کافی دیر پردیوسر کے ساتھ کھڑا اس سے باتیں کرتا رہا جب کہ بار بار اس کا  
فون بجنے کی وجہ سے روز اس کا فون اٹھا کر لے گئی تھی اس نے سوچا کہ وہ  
اپنے فون کو ایک نظر تو دیکھئے بس اسی لیے وہ روز کے پیچھے کلب کی بیک سائیڈ  
پر آیا تھا ۔

## URDU NOVEL BANK

جہاں پر روبن روز کو پکڑے ہوئے کھڑا اس سے باتیں کر رہا تھا جب کہ روز اس سے اپنا ہاتھ چھڑوانے کی کوشش کر رہی تھی ۔

وہ ایک لمحے میں ہی سمجھ گیا تھا کہ وہ روز کے ساتھ زبردستی کرنے کی کوشش کر رہا ہے ۔

وہ تیزی سے آگے بڑھا اور ایک لمحے میں روبن کو پیچھے کی طرف دھکا دیا تھا اسے ان دونوں کے بیچ رشتے کے بارے میں کچھ بھی پتہ نہیں تھا لیکن کسی بھی حق سے وہ روز کے ساتھ اس طرح بات کرنے کا حق نہیں رکھتا تھا ۔

دور رہو اس سے ----- وہ کافی غصے سے دھاڑا تھا ۔

## URDU NOVEL BANK

دیکھو مسٹر یہ میرا اور روز کا معاملہ ہے تمہارا اس سب سے کوئی لینا دینا نہیں نکلو یہاں سے -

جا کر اپنا کام کرو یہی تمہارے لیے بہتر ہو گا - میں بات کر رہا ہوں اس سے وہ بھی بے حد غصہ سے بولا تھا شاید نہیں یقینا وہ اس وقت کافی زیادہ نشہ کر چکا تھا -

visit for more novels:

جبکہ تاشفین خود بھی کافی دیر سے عجیب سا محسوس کر رہا تھا جب سے اس نے وہ ڈرنک پی تھی - وہ اپنے آپ میں عجیب طرح کا بدلاؤ محسوس کر رہا تھا اس کے قدم لڑکھڑا رہے تھے جبکہ سر بھی گھوم رہا تھا -

لیکن وہ اگنور کر گیا تھا کیونکہ تھوڑی ہی دیر میں اس نے گھر چلے جانا تھا -

Vist For More Novels : [www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

## URDU NOVEL BANK

بات کرنے کا ایک طریقہ ہوتا ہے اور جس طریقے سے تم بات کر رہے ہو اس طرح سے میں تمہیں اس سے بات نہیں کرنے دوں گا۔

چلو روز اس نے اس کا ہاتھ تھامتے ہوئے اسے اپنی طرف کھینچا تو وہ خاموشی سے اس کے ساتھ چلی آئی تھی۔ جبکہ وہ اسے اپنے ساتھ وہاں سے باہر لے آیا تھا

○ ○ ○ ○ ○ ○

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

تم ٹھیک ہونا وہ تمہارے ساتھ اس طرح سے بات کیوں کر رہا تھا تمہیں اسے تھپڑ لگا کر سیدھا کر دینا چاہیے تھا۔

وہ اب تک غصے میں تھا جبکہ اسے غصے میں دیکھ کر روز مسکرا دی تھی۔

اینگری ینگ مین تم اس طرح سے غصہ کرتے ہوئے اور بھی ہوٹ لگتے ہو۔ روبن کے ساتھ میں پچھلے تین ماہ سے ریلیشن شپ میں تھی لیکن مجھے نہیں پتہ تھا کہ وہ مجھے چیٹ کر رہا ہے اس کی ایک گرل فرینڈ بھی ہے۔

مجھے کچھ دن پہلے اس کے بارے میں پتہ چلا اگر میں اناونس نہ کر چکی ہوتی کہ میری نیکسٹ فلم کا ہیرو روبن ہوگا تو یقین کرو میں اسے اس انڈسٹری سے دھکے مار کر نکلاتی لیکن پھر میں نے سوچا کہ اس کے ساتھ میرا کافی اچھا وقت گزرا ہے۔

مجھے اس کا کیریئر خراب نہیں کرنا چاہیے اس لیے میں نے اسے اپنی فلم کا ہیرو بنا لیا۔ اور وہ پاگل یہ سمجھتا ہے کہ میں اب تک اسے پسند کرتی ہوں اسی لئے

## URDU NOVEL BANK

میں نے اسے اپنی فلم سے نہیں نکالا اور وہ اب بھی میرا بوائے فرینڈ بننا چاہتا ہے  
جو اب ممکن نہیں ہے بس اب میں اس سے بریک اپ کر چکی ہوں ۔

اب میرا کوئی ارادہ نہیں ہے اسے دوبارہ اپنے جذبات کے ساتھ کھیلنے کا موقع  
دینے کا ۔ وہ ایک چیٹر ہے ۔

خیر تمہارے موبائل پر کافی دیر سے فون آرہے ہیں تمہارے فادر بار بار فون کر  
رہے ہیں ہو سکتا ہے انہیں کوئی ضروری کام ہو تم ان سے بات کر لو اور جلدی  
واپس آنا مجھے تمہاری ضرورت ہے ہنی

اور اپنے فادر کو بتا دینا کیا آج کی رات تو واپس گھر نہیں جاؤ گے ۔

## URDU NOVEL BANK

میں تھوڑا سا وقت تمہارے ساتھ گزارنا چاہتی ہوں۔ ویسے تو اب لگے دس مہینے تمہارے ساتھ ہی گزریں گے لیکن یہ اچھا وقت ہے ہمیں ایک دوسرے کو سمجھنا چاہیے۔

وہ اس کا فون اس کے حوالے کرتی اس کے قریب سے اٹھتے ہوئے اس کی گردن کو عجیب سے انداز میں چھوٹی وہاں سے نکلی تھی۔

visit for more novels:

اس کے انداز پر تاشفین نے آنکھیں بند کر کے خود کو کنٹرول کیا تھا۔ وہ اس لڑکی کو سمجھ نہیں پا رہا تھا وہ اسے صرف اپنا اسسٹنٹ ڈائریکٹر بنانا چاہتی تھی یا اس کے ساتھ کسی اور طرح کا رشتہ قائم کرنا چاہتی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

وہ اسے اپنے ساتھ روم میں وقت گزارنے کی آفر کر چکی تھی جس پر فی الحال وہ کچھ بھی نہیں بول سکتا تھا اس کا اچانک انکار اس کا کیریر خراب کر سکتا تھا۔

اور اس وقت وہ اپنی منزل کے اتنا قریب تھا وہ اپنے خوابوں کے اتنے قریب تھا وہ ایسا سوچ بھی نہیں سکتا تھا

لیکن پھر بھی وہ کسی کے جذبات کے ساتھ نہیں کھیل سکتا تھا اس نے سوچ لیا تھا کہ وہ روز کو سکون سے بتائے گا۔ کہ وہ صرف اور صرف اس کے ساتھ کام کرنے میں انٹرسٹڈ ہے۔ وہ روز کے ساتھ کسی طرح کا تعلق نہیں بنا سکتا۔

اور اسے یقین تھا کہ روز بھی اس کے ساتھ زبردستی کا کوئی بھی رشتہ نہیں بنانا چاہے گی وہ ایک سمجھدار لڑکی تھی۔



اس سے پہلے بھی اس کے ہزاروں بوائے فرینڈز تھے وہ عمر میں بھی اس سے بڑی تھی اس کے پاس یہ بھی کافی بڑی وجہ تھی اس کو خود سے دور رکھنے کی ۔

○ ○ ○ ○ ○ ○

وہ باہر آیا تو اس کا فون دوبارہ سے بجنے لگا یہ تقریباً چالیسین کال تھی وہ اتنا زیادہ فون کیوں کر رہے تھے اسے سمجھ نہیں آیا تھا ۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

السلام علیکم جی فرمائیں کیوں بار بار فون کر کے تنگ کر رہے ہیں اگر میں فون نہیں اٹھا رہا تو مطلب صاف ہے کہ میں مصروف ہوں ۔

## URDU NOVEL BANK

لیکن آپ کو پتا نہیں کیا مسئلہ ہے۔ انسان کو خود ہی سمجھ جانا چاہیے کہ سامنے والا آپ سے بات نہیں کرنا چاہتا وہ فون اٹھاتے ہی کافی غصے سے بولا تھا اور وہ اس کے لہجے کے عادی تھے۔

کہاں مصروف ہو تم اور تمہارے پیچھے اتنا زیادہ شور کیوں ہے کیا گھر سے باہر ہو تم اس وقت تو نیویارک میں تقریباً رات کے ساڑھے گیارہ بجے کا وقت ہے تم ابھی تک گھر نہیں گئے۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

جی نہیں گیا میں گھر واپس اور میں گھر جاؤں یا نہ جاؤں۔ اس چیز سے آپ کو کوئی مطلب نہیں ہونا چاہیے میں مصروف ہوں اس وقت۔

## URDU NOVEL BANK

اور تناوش گھر پر اکیلی ہے۔۔۔۔؟ وہ اس کی بات کاٹتے ہوئے بولے تھے جبکہ اسے تو خیال بھی نہیں آیا تھا کہ گھر میں کوئی اکیلا ہے۔

جی ہاں اکیلی ہے آپ کی بیٹی اور اس میں اتنا پریشان ہونے والی کوئی بات نہیں ہے میرا گھر سیو ہے کچھ نہیں ہوگا آپ کی لادلی کو وہاں۔ وہ اپنی غلطی پر شرمندہ ہوئے بنا بولا تھا۔

visit for more novels:

لیکن پھر بھی تمہیں آدھی رات کو اس طرح اسے اکیلا نہیں چھوڑنا چاہیے وہ اکیلی گھر پر خوفزدہ ہوتی ہے۔ تم ابھی کے ابھی واپس جا رہے ہو وہ غصے سے بولے۔

## URDU NOVEL BANK

آپ مجھ پر حکم چلا رہے ہیں ایسا حق میں نے آپ کو تو نہیں دیا۔ نہیں جاؤں گا  
میں گھر واپس آپ کی بیٹی اکیلی رہے یا وہاں اکیلی مرے میرا اس سے کوئی  
واسطہ نہیں ہے۔

میں یہاں اپنے دوستوں کے ساتھ انجوائے کرنے آیا ہوں۔ اس کے چکر میں  
اپنی زندگی کیوں خراب کروں میں۔۔۔۔؟ ان کا انداز اسے بھی غصہ دلا گیا تھا

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

تمہاری بیوی ہے وہ ذمہ داری ہے تمہاری تاشفین تم اس طرح اسے چھوڑ نہیں  
سکتے مت بھولو کہ تم یہاں سے اسے کیوں لے کر گئے تھے چھ مہینے کا وقت  
دیا تھا میں نے تمہیں اس رشتے کو نبھانے کے لیے لیکن تم کیا کر رہے ہو تم  
اسے اپنی بیوی مانتے ہی نہیں۔

## URDU NOVEL BANK

بلکہ وہاں باہر کسی اور کے ساتھ عیاشیاں کر رہے ہو اگر تمہیں وہی سارے گھٹیا اور گرے ہوئے کام کرنے تھے تو تمہیں بیوی کیوں دی ہے میں نے ۔

تمہیں اتنا خوبصورت جائز رشتہ دیا ہے میں نے لیکن پھر بھی تم باہر کی عورتوں کے ساتھ گھوم رہے ہو کیا لگتا ہے میں نہیں جانتا کہ تم وہاں کیا کرتے ہو ۔

اس وقت بھی تم ایک کلب میں شراب پی رہے ہو ایک غیر مسلم عورت کے ساتھ عیاشیاں کر رہے ہو یہ مت سوچنا کہ میں تم سے بے خبر ہوں اتنے غصے سے بولے تھے کہ اس کا دماغ گھوم گیا۔

## URDU NOVEL BANK

کیا آپ مجھ پر نظر رکھتے ہیں۔ اس لڑکی کی وجہ سے آپ یہ سب کچھ کر رہے ہیں تو اس طرح سے آپ مجھے مجبور کریں گے یہ رشتہ نبھانے پر فائن تو بیوی ہے نا وہ میری -

تو اب آپ دیکھئے گا کہ میں کیسے اسے اپنی بیوی بناؤں گا۔ وہ غصے سے کہتا فون بند کر چکا تھا جبکہ واپس کلب کے اندر جانے کے بجائے وہ اپنی بائیک کی طرف آیا تھا اس کا ارادہ واپس گھر جانے کا تھا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اس نے لفٹ سے باہر پیر رکھا تو اس کے قدم لڑکھڑا سے گئے تھے۔ جب کہ سر الگ گھوم رہا تھا لیکن اس وقت اس کے دماغ پر صرف غصہ سوار تھا۔

## URDU NOVEL BANK

اس نے شدت سے دروازہ بجایا جبکہ وہ جو اس کے انتظار میں دروازے کے قریب ہی بیٹھی ہوئی تھی اٹھ کر دروازہ کھولنے لگی۔

کہاں رہ گئے تھے آپ میں کب سے آپ کا انتظار کر رہی تھی میں تو اپنے کمرے میں بھی نہیں گئی یہ سوچ کر کہ دروازہ نہیں کھولوں گی تو آپ اندر کیسے آئیں گے۔

visit for more novels:

شکر ہے آپ واپس آ گئے اب تو مجھے ڈر بھی لگ رہا تھا اکیلے۔ وہ کیا ہے نا میں کبھی اکیلی گھر پر نہیں رہی۔ دن میں تو روشنی ہوتی ہے۔ رات کو بہت ڈر لگتا ہے اندھیرے میں۔۔۔۔

میری جان کو ڈر لگ رہا تھا اندھیرے میں -----؟ وہ بے باکی سے اس کے  
چہرے پر ہاتھ پھیرتے ہوئے بولا۔

یہ آپ کیا

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com

کیا ہوا جان۔۔۔۔۔ اچھا نہیں لگ رہا میرا چھونا۔ تم تو بیوی ہونا میری اتنا حق تو رکھتا ہوں نا تم پر۔ آج رات میرے بیڈ روم میں آخر بیوی کے فرض بھی تو ادا کرنے ہیں مجھے۔ میرے لیے تو تم یہاں آئی ہو۔۔ تو تمہیں میرے پاس بلکہ بہت پاس رہنا چاہیے۔ اتنے پاس۔۔۔۔۔۔۔ وہ اس کی کمر میں بازو کستا اسے مزید اپنے قریب تر کر چکا تھا۔



## URDU NOVEL BANK

جبکہ تناوش کی سانسیں اٹکنے لگی تھی۔ جبکہ اس کے منہ سے آتی عجیب سی بدبو برداشت سے باہر تھی۔

- تمہیں پتا ہے میرے بابا نے تمہیں یہاں کیوں بھیجا ہے۔ کیوں کہ میں عیاشیاں چھوڑ دوں۔ اور مجھے لگتا ہے کہ آج رات تم مجھے میری عیاشیاں چھوڑنے پر مجبور کر ہی دوں گی کیا خیال ہے تمہارا

یا پھر ممکن ہے کہ تم بھی آج سے میری عیاشی بن جاو۔۔۔۔۔ جائز والی عیاشی  
visit for more novels:  
www.urdunovelbank.com  
۔۔۔۔۔ چلو وقت برباد نہیں کرتے میرا کمرہ اور میرا بستر تمہارا منتظر ہے۔

آج کی رات تمہارا فرض ادا کرتے ہیں وہ اسے اپنی باہوں میں بے دردی سے اٹھاتا  
اس کی چیخ و پکار اگنور کرتا اپنے کمرے میں لے کر جا رہا تھا

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

"خدا کے لیے چھوڑ دیں مجھے۔۔۔۔۔"

## URDU NOVEL BANK

یہ آپ کیا کر رہے ہیں کیا آپ نے نشہ کیا ہوا ہے -----؟

وہ بے یقینی سے اسے دیکھتے ہوئے پوچھ رہی تھی جو اسے زبردستی اپنے بیڈ روم میں لے آیا تھا۔

تمہیں اس بات سے کوئی فرق نہیں پڑتا چاہیے تمہارے لئے یہی کافی ہے کہ میں تمہیں قربت بخش رہا ہوں۔

اسی مقصد کے لئے تمہیں یہاں بھیجا گیا ہے۔ ہاں ڈارلنگ یہ حقیقت ہے تمہیں یہاں پر میری عیاشیوں پر پابندی لگانے بھیجا گیا ہے۔ میرا باپ چاہتا ہے کہ میں تمہارے وجود میں کھو کر آوارہ گردی کرنا چھوڑ دوں تو اس کے لئے تو تمہیں میری خدمت تو کرنی پڑے گی۔

اب تمہیں بھی میرا وقت برباد نہیں کرنا چاہیے۔ کم آن ڈارلنگ وہ اس کا دوپٹہ اتار کر ایک لمحے میں دور پھینک چکا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

تاشفین خدا کے لئے میرے ساتھ ایسا نہ کرے کیا ہو گیا ہے آپ کو پلیز دور رہے مجھ سے۔ وہ اپنا آپ اس سے چھڑواتی اپنے ہاتھ سینے پر باندھے اس سے دور بھاگنے کی کوشش کر رہی تھی۔

لیکن اس سے پہلے کے وہ دروازے تک پہنچتی وہ پھرتی سے دروازے تک آتا اسے لاک کر چکا تھا اس کی جان ہوا ہو رہی تھی۔

وہ اس کے ساتھ زبردستی کر سکتا تھا یہ تو اس نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا اور پچھلے پندرہ سولہ دن میں اس کے ساتھ کتنے سکون سے رہ رہا تھا۔

اور اب اچانک وہ اس سے اس طرح کی ڈیمانڈ کر رہا تھا وہ تو ابھی تک اس رشتے کی اس نوعیت تک پہنچی ہی نہیں تھی۔

کیوں نہیں جانے من تم بھی تو یہاں یہ رشتہ نبھانے کے لئے آئی ہو پھر کیا مسئلہ ہے وہ اس کا بازو پکڑ کر اسے اپنی بے حد قریب کھینچ چکا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

آج میں اپنے باپ کی ساری خواہشیں پوری کروں گا اور تمہارے ساتھ تھوڑا سا  
دل بہل جائے گا ویسے بھی بہت خوبصورت آفر ٹکرا کر آیا ہوں میں آج

تمہیں اپنے شوہر کو خوش کرنے کے لیے کچھ تو کرنا چاہیے ویسے تم بہت بورنگ  
قسم کی لڑکی ہو اپنے شوہر کا دل رجانے کا کوئی ہنر نہیں ہے تم میں اتنے  
دنوں سے مجھے زرا سی دلچسپی تم میں پیدا نہیں ہوئی۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

تم مجھے ایمپریس کرنے میں فیل ہو گئی ہو بہت ہی نکمی بیوی ہو تم لیکن میں  
تمہارے دل کے ارمان دل میں تو نہیں رہنے دے سکتا نہ۔

## URDU NOVEL BANK

آج میں تمہیں تمہارے سارے حقوق دوں گا تمہارے ساتھ کوئی ناانصافی نہیں ہوگی وہ اس کے چہرے کو بے حد قریب کرتا اپنی گرم سانسیں اس کے چہرے پر چھوڑ رہا تھا۔

جب کہ وہ اپنا چہرہ جھلستا ہوا محسوس کر رہی تھی۔

پلیز نہیں خدا کے لیے ایسا مت کریں میں آپ سے کبھی کچھ نہیں مانگوں گی  
لیکن ----

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

ارے ارے ڈارلنگ تم تو ایسے رو رہی ہو جیسے میں تمہارے ساتھ کوئی زبردستی کر رہا ہوں میں تو۔ حق رکھتا ہوں بے بی تمہیں چھونے کا تمہارے ساتھ پیار کرنے کا۔ آج رات اس بستر پر ہم اس انچا ہے رشتے کو مکمل کر دیتے ہیں انچا ہا رشتہ ہی سہی لیکن تھوڑی دیر کے لیے میں بھول جاؤں گا کہ تم میری زبردستی کی بیوی ہو

Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

## URDU NOVEL BANK

یا میرے سر پر مسلط کی گئی ہو ویسے بھی قربت کے لمحات میں ایسی باتوں پر  
وقت برباد نہیں کیا جاتا۔

اور میں بھی اپنا وقت برباد نہیں کرنا چاہتا جلدی سے میری باہوں میں آ جاؤ اسے  
اپنے جارحانہ شکنجے میں جکڑے ہوئے تھا۔

پلیز ایسا مت کریں -----

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

بند کرو یہ رونا دھونا میرے باپ نے تمہیں اسی لیے بھیجا تھا تاکہ میں تمہارے ساتھ  
تعلق بناؤں اس رشتے کو چھ مہینے تک نبھاؤں اور میں تمہیں اگلے چھ مہینے تک  
جیسے چاہوں ویسے استعمال کر سکتا ہوں میری ہو تم میری۔

## URDU NOVEL BANK

وہ کہتے ہوئے اسے بیڈ پر دھکیلتا اچانک اس کے اوپر سایا سا بنا گیا تھا وہ اپنا آپ بچا نہیں پارہی تھی جبکہ اپنے کندھے سے سرکٹی شرٹ محسوس کر کے وہ بے بسی کی آخری انتہا پر پہنچ چکی تھی۔

اس کی پکڑ اس پر اتنی سخت تھی کہ تناوش ہل تک نہیں پارہی تھی۔ وہ بلک بلک کر رو رہی تھی۔ جبکہ اس پر تو شیطان حاوی تھا اور نشہ سوار وہ صبح غلط کی پہچان کھو چکا تھا وہ صرف اپنا غصہ اور وحشت اس کے وجود میں اتار دینا چاہتا تھا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com جب اچانک اس کا فون بجنے لگا۔

اچانک بجنے والے فون نے اسے اپنی طرف متوجہ کیا۔ جب کے تناوش موقع دیکھتے ہی وہاں سے دھکا مارتی کمرے سے باہر بھاگ گئی تھی وہ اس کے پیچھے جانا چاہتا تھا لیکن اس کا دھیان اس وقت روز کی کال پر تھا۔

جسے غصے سے کاٹتے ہوئے وہ کمرے سے باہر نکلا تھا۔ اس کا غصہ کسی طرح ٹھنڈا نہیں ہو رہا تھا۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

دروازہ کھولو لڑکی میں شوہر ہوں تمہارا تم مجھے میرے حق لینے سے روک نہیں سکتی یہ رونا دھونا بند کرو کوئی چھوٹی بچی نہیں ہو بیوی ہو تم میری اور میرے باپ نے تمہیں یہاں یہ رشتہ نبھانے کے لیے بھیجا ہے

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

مجھ سے بھاگنے کے لیے نہیں آج تو میں تمہیں بتا کر ہی رہوں گا کہ شوہر کسے کہتے ہیں وہ غصے سے اس کا دروازہ پیٹ رہا تھا

جبکہ وہ دروازے کے ساتھ سہمی سی بیٹھی مسلسل رو رہی تھی۔

Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)



کھولتی ہو یا تھوڑ دوں -----؟ وہ دھاڑا تھا -

تناوش منہ ہر ہاتھ رکھے اپنی سسکیاں روک رہی تھی۔

اس کا لہجہ لڑکھڑایا ہوا تھا۔ وہ نشے میں دھت تھا۔ اسے اپنا بھی ہوش نہیں تھا۔ وہ پاگلوں کی طرح اس کے دروازے پر زور زور سے ہاتھ پیر مار رہا تھا -

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

جب کہ وہ تو بس اپنے آنسوؤں کو پیے جا رہی تھی - اس کے بدن پر دوپٹا تک نہیں تھا۔ جبکہ بازو سے ساری قمیض پھٹی ہوئی تھی -

## URDU NOVEL BANK

اپنی حالت دیکھ کر اسے پھر سے خود پر رونا آنے لگا تھا اس کا شوہر اس کی عزت کا دشمن بن گیا تھا۔

وہ شخص جس پر وہ اپنا سب کچھ لٹانے کو تیار تھی وہ شخص جس سے وہ بچپن سے محبت کرتی آئی تھی۔ آج وہی اس کی عزت کا دشمن بن گیا تھا۔

کیا اتنی بے مول تھی وہ کہ اس کا اپنا ہی شوہر نشے میں اسے بے آبرو کرتا  
 visit for more novels:  
 www.urdu-novelbank.com  
 - نہیں ----

وہ دروازہ نہیں کھولے گی۔ چاہے کچھ بھی کیوں نا ہو جائے۔

وہ کتنی ہی دیر دروازہ بجاتا رہا۔ لیکن تناوش ٹس سے مس نا ہوئی۔ پھر آہستہ آہستہ ساری آوازیں بند ہو گئی۔

شاید وہ لوٹ گیا تھا۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

اس کی آنکھ کھلی تو ہر طرف اندھیرا تھا۔

اس نے ہاتھ بڑھا کر سائیڈ لمپ پر ہاتھ مارا تھا۔ جس سے کمرہ اچانک روشن ہو گیا۔

اس کا سر درد سے پھٹ رہا تھا۔ اسے کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا۔ وہ تو کل رات روز کے ساتھ پارٹی میں تھا۔ وہ گھر کب آیا تھا اسے یاد نہیں آ رہا تھا۔

وہ اٹھ کر بیٹھ گیا اور اپنا سر دبانی لگا۔ ساتھ ہی ساتھ وہ رات کے بارے میں یاد کرنے کی کوشش کرنے لگا۔

لیکن کچھ بھی یاد نا آیا۔

وہ اٹھ کر باہر آیا تاکہ چائے کا کہہ سکے۔

اسے شدت سے چائے کی طلب تھی۔

لیکن یہ کیا باہر بھی مکمل خاموشی تھی۔ اس کے کمرے کا دروازہ بند تھا۔ شاید

اس کی طرح آج وہ لیٹ جاگنے والی تھی۔ visit for more novels:-

[www.urduovelbank.com](http://www.urduovelbank.com)

خیر اب اسے پروا نہیں تھی۔ وہ آرام سکون سے دس بجے جانے والا تھا۔ اب اسے

صبح صبح کام پر نہیں بھاگنا تھا۔ جس کے لیے وہ کافی ریلیکس تھا۔ اس نے اس

کے روم کے پاس آکر دروازہ کھٹکھٹایا۔

## URDU NOVEL BANK

لیکن اندر سے کوئی آواز نا آئی شاید وہ سو رہی تھی۔

لیکن اسے چائے کی شدید طلب تھی۔ جسے وہ اگنور نہیں کر سکتا تھا۔ سو خود ہی چائے بنانے کا فیصلہ کیا۔

لیکن پھر سوچا کہ کیوں نا پہلے اپنا موبائل چیک کر لے۔ کہیں روز کا کوئی میسج نہ آیا ہو۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

یہ لڑکی اس کے لئے بہت زیادہ فائدے مند تھی وہ آج اس کا چیک کیش کروانے والی تھی۔ اور وہ اسے بالکل ناراض نہیں کرنا چاہتا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

کل رات اس کے ذہن۔ میں خیال آیا تھا۔ کہ اگر روز اس کے ساتھ کچھ وقت گزار کر اس کا کیرئیر بنا ہی رہی ہے تو اسے بھی کوئی بے وقوفی نہیں کرنی چاہیے۔ روز بری نہیں تھی۔ بس اسے اچھے دوست کی ضرورت تھی۔

اور اس کی ایک غلطی اس کا پورا فیوچر تباہ کر سکتی تھی۔ اور وہ ایسی کوئی غلطی نہیں کر سکتا تھا۔

وہ ایک لیمٹ میں رہ کر روز کے ساتھ وقت گزارنے کو تیار تھا۔

visit for more novels:

کیوں کے روز کی اپنے آپ میں دلچسپی دیکھ چکا تھا۔ اس نے سوچا تھا کہ وہ اس سے صاف الفاظ میں بات کرے گا کہ وہ صرف اس کا دوست بن کر رہے گا۔

دوست سے آگے بڑھنے کا وہ کوئی ارادہ نہیں رکھنا اور نا ہی وہ اس سے امید رکھے۔ لیکن وہ اس کے لیے اچھا دوست بنے گا۔

○ ○ ○ ○ ○ ○

وہ واپس روم۔ میں آیا تو اسے کچھ عجیب سا محسوس ہوا۔

روم میں کافی ساری چیزیں بکھری پڑی تھی۔ جیسے یہاں کچھ ہوا ہو۔ اسے عجیب سی بے چینی ہوئی۔

کیا ہوا تھا اس روم میں۔۔۔۔۔؟ وہ بیڈ کی طرف آیا جہاں اس کا دوپٹا زمین پر ایک سائیڈ پڑا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اس کا دوپٹا یہاں کیسے آیا تھا۔۔۔۔۔؟ کیا وہ رات یہاں اس کے روم میں آئی تھی۔۔۔۔۔؟

لیکن کیوں... وہ اپنے دماغ پر زور دینے کی کوشش کرنے لگا۔ لیکن کچھ بھی سمجھ نہ آیا۔

جب نظر بیڈ پر پڑے اس کے کپڑے کے ٹکڑے پر پڑی  
وہ سب سمجھنے لگا تھا۔ اس کا دماغ چکرانے لگا۔

وہ کچھ یاد کرنے کی کوشش کرنے لگا۔ اور اسے کچھ حد تک کچھ یاد آنے لگا تھا

کل رات کو وہ کلب میں تھا جب اسے بابا کا فون آیا تھا۔  
visit for more novels  
www.urdunovelbank.com

وہ باہر نکلا تھا اور انہیں فون کیا تھا۔ بابا نے فون پر اسے کافی بے بنیاد باتیں  
سنائی تھی۔ اور اس کے کردار پر الزام لگایا تھا۔



ہاں اسے یاد آ رہا تھا وہ سیدھا گھر آیا تھا۔ لفٹ کے باہر اس کے قدم لڑکھڑائے  
تھے وہ گرتے گرتے بچا تھا۔

اس نے دروازے کو کافی زور سے پیٹا تھا جب اس نے دروازہ کھولا تھا۔۔۔۔۔

visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

اور اس کے بعد سب کچھ کسی فلم کی طرح اس کی آنکھوں کے سامنے گھومنے لگا

اومائی گاڈیہ میں نے کیا کر دیا۔ یہ میں نے اس کے ساتھ کیا کر دیا کل رات میری ڈرنک میں کچھ تو تھا اس روبن نے میری ڈرنک میں کچھ ملایا تھا۔

**Vist For More Novels : [www.urdu-novel-bank.com](http://www.urdu-novel-bank.com)**

ہاں یہ سب کچھ اس ڈرنک کی وجہ سے ہوا ہے اس میں کوئی نہ کوئی ایسی چیز تھی جس سے کل رات مجھے ہوش ہی نہیں رہا۔

اور میں نے یہ سب کچھ کر دیا۔۔۔۔۔ وہ اپنا سر تھامے تیزی سے کمرے سے باہر بھاگا تھا۔

○ ○ ○ ○ ○ ○

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

لڑکی دروازہ کھولو تم سن رہی ہو میں کیا کہہ رہا ہوں میں کہہ رہا ہوں دروازہ کھولو لڑکی۔۔۔!! وہ زور لگا رہا تھا دروازے پر لیکن اندر سے کوئی آواز نہیں آرہی تھی۔

سنو لڑکی کل رات ہمارے بیچ میں ایسا بھی کچھ نہیں ہوا کہ تم یوں دروازہ بند کر کے مجھے گلیٹی فیل کرواؤ۔۔۔

میں جانتا ہوں میں نے غصے میں تمہارے ساتھ کافی زیادہ بدسلوکی کی ہے لیکن  
- اس کے باوجود بھی ہمارے بچ میں ایسا کچھ بھی نہیں ہوا -

تمہیں سمجھ میں نہیں آ رہا میں کیا کہہ رہا ہوں دروازہ کھولو ورنہ میرے پاس لاک  
کی چابی ہے وہ دھکے دے رہا تھا جبکہ دوسری طرف سے کوئی آواز نہ آنے پر وہ  
واپس کمرے میں آیا - اور چابی لے کر اس کے کمرے کا دروازہ کھولنے لگا -

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

شاید وہ کل رات اس سے کچھ زیادہ خوفزدہ ہو گئی تھی -

یہ حقیقت تھی کہ کل رات اس کا دماغ ضرورت سے زیادہ گھوم گیا تھا وہ غصے  
میں اپنا آپا کھو چکا تھا اور وہ شاید کل رات کو کچھ بھی کر بیٹھتا -

## URDU NOVEL BANK

شاید کل رات وہ اس لڑکی کو اپنے اور اس کے بیچ کے رشتے کو واضح کرتے کرتے شاید اُس کی معصومیت ہی تباہ کر دیتا لیکن خدا کو کچھ اور ہی منظور تھا۔

کل رات اس نشے کی وجہ سے اس پر حیوانیت چھا گئی تھی وہ غصے میں شاید بہت غلط کرنے والا تھا لیکن خدا نے اسے غلط کام کرنے سے روک لیا۔

اور اب یہ لڑکی اسے مزید شرمندہ کر رہی تھی شاید وہ گلی فیل کروانا چاہتی تھی یا پھر اسے اس کی اس حرکت پر شرمندہ کرنا چاہتی تھی لیکن شاید وہ جانتی نہیں تھی۔ تاشفین ابراہیم کی انا کا پرچم بہت بلند تھا وہ اس کے سامنے جھکنے والا تو ہرگز نہیں تھا۔

## URDU NOVEL BANK

وہ اپنے باپ کے سامنے نظر جھکا کر بات نہیں کرتا تھا تو یہ لڑکی تو اس کی زندگی میں کچھ بھی نہیں۔ وہ دروازہ کھول کر اندر داخل ہو گیا۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

اس نے اندر کمرے میں قدم رکھا تو وہ اسی دروازے کے ساتھ زمین پر پڑی نظر آئی۔

وہ زمین پر کیوں بیٹھی تھی اسے کچھ سمجھ نہ آیا لیکن کچھ گڑبڑ کا احساس ہوا تھا وہ اس کے قریب جھکتے ہوئے اس کا کندھا ہلانے لگا جب وہ لھڑک کر ایک طرف گر گئی۔

اس دفعہ تاشفین ابراہیم سچ میں پریشان ہو گیا تھا وہ اسے ایک جھٹکے سے سیدھا کرتا اپنے قریب کر چکا تھا۔

لڑکی لڑکی کیا ہوا ہے تمہیں اس کا گال تھپتھاتا اسے ہوش میں لانے کی کوشش کر رہا تھا لیکن وہ بے ہوش ہو چکی تھی اس کا سارا جسم بخار سے تپ رہا تھا شاید کل رات کو ضرورت سے زیادہ ڈر گئی تھی۔

اس کی حالت دیکھتے ہوئے وہ اگلے ہی لمحے اسے اپنی باہوں میں بھرتا تیزی سے گھر سے باہر کی طرف نکلا تھا۔

visit for more novels:

اس نے بڑے ہی مشکل سے اپنے فلیٹ کو لاک کیا اور لفٹ میں آ کر وہ جلدی جلدی اسے ہسپتال پہنچانے کے بارے میں سوچ رہا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

اس لڑکی کی حالت بہت زیادہ خراب ہو چکی تھی یقیناً اس کے لیے یہ سب کچھ کسی جھٹکے سے کم نہیں تھا نہ جانے رات کو وہ کس حالت میں رہی تھی یا شاید وہ ساری رات یوں ہی بیٹھی رہی ہوگی۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

یہ کسی چیز سے بہت زیادہ خوفزدہ ہے یہ کسی چیز سے بہت زیادہ ڈر چکی ہیں آپ ان کا خیال رکھیں تھوڑی دیر میں ہوش آجائے گا۔ اس ڈر کی وجہ سے ہی یہ بے ہوش ہو گئی تھی۔ لیکن خطرے والی کوئی بات نہیں ہے آپ بالکل بے فکر

visit for more novels:

[www.urduovelbank.com](http://www.urduovelbank.com)

رہیں

اور کوشش کریں کہ جن چیزوں سے ڈرتی ہیں وہ چیزیں زیادہ سے زیادہ ان سے دور رکھیں جائیں۔

## URDU NOVEL BANK

آج کل کی لڑکیاں تو ذرا سی بات پر خوفزدہ ہو جاتی ہیں۔ ہو سکتا ہے یہ بھی اچانک کچھ دیکھ کر ڈر گئی ہوں یا گھبرا گئی ہوں۔ یہ ایک بہت نارمل سی سچویشن ہے لیکن یہ بہت زیادہ ڈرپوک ہیں آپ انہیں ایسی چیزوں سے دور رکھیں جس سے یہ خوفزدہ ہوں۔

ڈاکٹر اسے بتا کر جا چکی تھی۔ جبکہ وہ وہیں اس کے قریب بیٹھا اسے دیکھ رہا تھا کتنی معصوم تھی وہ چھوٹی سی بچی تھی اور اس نے کیا کر دیا تھا اس کے ساتھ۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

بابا کا غصہ آکر اس پر نکالا تھا لیکن بابا نے بھی تو کل رات حد کر دی تھی اور یہ لڑکی بابا کے کہنے پر یہاں اس کے ساتھ آ گئی تھی ابھی اس کی عمر ہی کیا تھی



## URDU NOVEL BANK

اس کے جتنی لڑکیاں تو ہنستی کھیلتی ناچتی گاتی ہیں اور یہ بیچاری شادی شدہ زندگی نبھانے کے لیے آئی تھی۔ ایک دن بھی اپنے شوہر کی قربت کو برداشت نہ کر سکی۔

اسے اس لڑکی کو واپس بھیج دینا چاہیے وہ بے کار میں باپ بیٹے کی جنگ میں پیس رہی تھی یہ اس کے ہنسنے کھیلنے کے دن تھے۔

وہ اسے دیکھ ہی رہا تھا جب وہ آہستہ آہستہ آنکھیں کھولے اپنے آپ کو اس انجان جگہ پر محسوس کر رہی تھی۔

لیکن جیسے ہی نظر اس پر پڑی وہ خوفزدہ نظروں سے اسے دیکھنے لگی۔

## URDU NOVEL BANK

مجھے گھر جا کر گھور لینا ابھی چلو یہاں سے ویسے ہی ہو سپٹل کا بہت بل بن چکا ہے اور تمہارے ابا حضور یہ بل ہرگز نہیں دینے والے کیونکہ ان کی طرف سے وہ تمہیں یہاں میرے سر پر ڈال چکے ہیں۔

اور تم مصیبت بن کر مجھ پر نازل ہو گئی ہو اب اٹھو اس بیڈ سے گھر جا کر تمہیں اس سے بہتر بیڈ میسر ہوگا۔

visit for more novels:

اور ہاں ایک اور بات بابا کو تم فون کر کے کہو گی کہ تم میرے ساتھ نہیں رہ سکتی اور نہ ہی یہ رشتہ تم میرے ساتھ نبھا سکتی ہو تم کتنی بہادر ہو یہ میں کل رات دیکھ چکا ہوں تو خود کو مزید میں امتحان نہ ڈالو۔

## URDU NOVEL BANK

تم بابا سے فون پر بات کرو گی اور ان سے کہو گی کہ تم یہاں سے واپس گھر جانا چاہتی ہو۔ بس بات ختم وہ کہہ کر اسے باہر آنے کا اشارہ کرتا خود باہر نکلنے ہی والا تھا۔

جب کہ وہ جو بیڈ سے اٹھنے کی کوشش میں ناکام ہو رہی تھی گرنے ہی والی تھی کہ اچانک سے دو مہربان ہاتھوں نے تھام لیا۔

visit for more novels:

دور رہے ہاتھ مت لگائیں مجھے وہ لگے ہی لمحے خوف سے اسے خود سے جھٹکتی دور کر گئی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

ہاؤ ڈر یو تمہاری ہمت کیسے ہو مجھے دکھا دے رہی ہو بھول گئی ہو کیا میرے نکاح میں ہو تم تمہیں چھونے کا حق رکھتا ہوں میں اگر چاہتا تو کل رات یہ حق پورے حق سے وصول بھی کر سکتا تھا لیکن تمہاری حالت پر رحم آگیا مجھے۔

اور یہ مت سوچنا کہ میں دوبارہ ایسا کچھ نہیں کروں گا۔ تم میری بیوی ہو میں جس دن چاہوں تم پر اپنا حق جتا سکتا ہوں۔ اس لیے بہتر ہوگا کہ جلد سے جلد خود ہی یہاں سے دفع ہو جاؤ۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

اگر آپ مجھ سے اتنے تنگ ہیں تو آپ خود مجھے کیوں نہیں بھیج دیتے۔۔۔" میں تایا ابو سے اس بارے میں کوئی بات نہیں کر سکتی۔ انہوں نے مجھے بہت امیدیں لگا کر یہاں بھیجا ہے۔ میں ان کی امیدیں توڑ نہیں سکتی۔۔۔" اس نے اسے دیکھتے ہوئے آدھی بات کہی تھی جبکہ باقی الفاظ کو اپنے دل میں دبا گئی۔

کیونکہ اگر میں نے تمہیں چھ مہینے گزرنے سے پہلے خود یہاں سے بھیجا تو بابا مجھے جائیداد نہیں دیں گے۔ آئی بات سمجھ میں اسی لئے تم خود یہاں سے جاؤ گی وہ دانت پیس کر بولا

میں کہیں نہیں جاؤں گی نہ آج نہ کل اور نہ ہی چھ مہینے کے بعد آپ نے جو کرنا ہے کر لے وہ پتا نہیں آپ نے اتنی ہمت کہاں سے آئی تھی لیکن وہ بول گئی تھی اور پھر چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتے ہو سپیٹل کے کمرے کے دروازے سے باہر نکل گئی وہ تو اس کی ہمت پر حیران رہ گیا تھا۔

تو پھر ایسے چھوٹے چھوٹے اٹیکس کے لئے تیار رہنا تم وہ بڑبڑاتے ہوئے اس کے پیچھے گیا تھا

کہاں رہ گئے تھے تم۔۔۔۔؟

میں کب سے تمہارے آنے کا انتظار کر رہی ہوں میں نے تمہیں تین دفعہ فون کیا تم نے میرا فون کاٹ دیا۔

وہ جیسے ہی اندر داخل ہوا روز اسے دیکھتے ہی اٹھ کر کھڑی ہو گئی۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

اس کے انداز میں غصہ کہیں پر بھی نہیں تھا۔ بلکہ وہ بہت لاڈ سے بات کر رہی تھی۔ جیسے اس سے ناراض ہو۔

## URDU NOVEL BANK

وہ میں ہسپتال گیا ہوا تھا۔ میرے ایک دوست کی طبیعت بہت زیادہ خراب ہو گئی تھی۔ مجھے جانا پڑ گیا۔ اس نے بہت سوچ سمجھ کر الفاظ کا استعمال کیا تھا۔ وہ دوست میل تھا یا فیمیل۔۔۔۔؟ وہ اسے دیکھ کر شکی انداز میں بولی۔

میں لڑکیوں سے دوستی نہیں کرتا لڑکا ہی تھا وہ اس کے انداز نے اسے جھوٹ بولنے پر مجبور کر دیا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اوکے ٹھیک ہے اب کیسیا ہے تمہارا دوست۔۔۔۔۔؟ یقیناً وہ تمہارے لئے بہت خاص ہو گا تبھی تو تم نے اس کے لئے میری کال کاٹی لیکن آکے سے ایسا مت کرنا۔

## URDU NOVEL BANK

مجھے یہ پسند نہیں اگر میں اپنی زندگی میں کسی کو اہمیت دیتی ہوں تو میں سامنے والے سے بھی یہی امید رکھتی ہوں۔ کہ وہ بھی مجھے اتنی ہی اہمیت دے۔ میری بات سمجھ رہے ہو نہ تم۔۔۔۔۔؟

وہ اس کے سینے پہ ہاتھ رکھ کر سمجھانے والے انداز میں بولی۔

جی بالکل میں آپ کی بات کو سمجھ گیا ہوں آپ فکر نہ کریں۔۔۔" میرے لئے سب سے اہم میری اپنی ذات ہے باقی سب بعد میں آتے ہیں۔۔۔" وہ آدھی بات اس کے منہ پر جب کہ باقی اپنے دل میں بولا تھا۔

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com

وہ اس کے لئے فائدہ مند ثابت ہونے والی تھی اور اس وقت اس کے لئے سب سے اہم اپنا کیریئر تھا۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○



## URDU NOVEL BANK

یہ تو بہت زیادہ اماؤنٹ ہے روز آپ مجھے اتنی زیادہ رقم کیوں دے رہی ہیں ابھی تک تو ہماری فلم کا کچھ بھی ڈسائیڈ نہیں ہوا۔۔۔۔۔

بلکہ شوٹنگ تک ہم تین ماہ کے بعد شروع کریں گے تو آپ مجھے اتنے پیسے کیوں دے رہی ہیں۔۔۔؟ وہ حیران ہوا تھا اس کے چیک سائن کرنے پر۔

کیونکہ ڈارلنگ تم وہ لوکری چھوڑ رہے ہو اب سے تم ان کے لئے نہیں بلکہ میرے لئے کام کرو گے اور یہ تمہارے آنے والے کام کا معاوضہ ہے اب سے تم میرے ایمپلائی ہو تو میں تمہیں تنخواہ تو دوں گی نا۔

ورنہ تمہارا گزارہ کیسے ہوگا یہ تمہارے پہلے مہینے کی پیمینٹ ہے۔ انجوائے کرو اور فلم کی شوٹنگ کی تمہیں بالکل ٹینشن لینے کی ضرورت نہیں ہے۔

وہ تو تین مہینے کے بعد ہی شروع ہوگی جب ہم سب کچھ ڈیسائیڈ کر لیں گے تب تک تم انجوائے کرو ویسے کیا خیال ہے تمہارا آج ہم کہیں باہر نہ چلیں گھومنے کے لیے تمہاری پسند کی جگہ پر میں جانتی ہوں تمہیں کلب کچھ زیادہ پسند نہیں آیا

وہ چیک سائن کر کے اس کے حوالے کر چکی تھی جبکہ اب اس کے جواب کی منتظر تھی -

visit for more novels:  
[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

ہاں کیوں نہیں ضرور ہمیں چلنا چاہیے میرے خیال میں مجھے آپ کی پسند کی جگہ کافی پسند آئی ہے -

## URDU NOVEL BANK

لیکن آپ کو میری پسند کی جگہ اور زیادہ پسند آئے گی اس نے مسکراتے ہوئے کہا۔

تو پھر بس ٹھیک ہے آج رات تم مجھے اپنی پسند کی جگہ پر لے کر جاؤ گے جہاں تم کہو روز تمہارے ساتھ کہیں بھی جانے کو تیار ہے۔ وہ ادا سے بولی

اور باہیں پھیلائے اس کے دونوں کندھوں پر ہاتھ رکھ کر اس کے قریب ہوئی تھی

visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

تو بس ٹھیک ہے میں شام کو ملتا ہوں آپ سے وہ کہہ کر فوراً ہی باہر نکل گیا تھا جبکہ اس کے بھاگنے والے انداز پر وہ کھل کر ہنسی۔

○ ○ ○ ○ ○ ○

## URDU NOVEL BANK

وہ بہت زیادہ خوش تھا۔ اتنی بڑی رقم اور وہ بھی ایک ماہ کی تنخواہ اتنی تو شاید اس کے چھ ماہ کی بھی نہیں تھی۔

یہ کیا ہو رہا تھا اس کے ساتھ اس کی قسمت اس طرح سے جاگ گئی تھی یا پھر کوئی اور بڑی مصیبت اس کا انتظار کر رہی تھی جو بھی تھا یہ لڑکی تناوش اس کے لیے کافی لکی ثابت ہوئی تھی۔

visit for more novels:

وہ جب سے اس کی زندگی میں آئی تھی اس کے ساتھ کچھ بھی غلط یا برا نہیں ہوا تھا بلکہ سب کچھ اچھا ہی ہو رہا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

اتنی بڑی ڈائریکٹر اسے خود آکر سامنے سے آفر کر رہی تھی اور اچھی خاصی بہترین آفر دے رہی تھی اتنے تھوڑے سے کام کے اس اتنے سارے پیسے مل رہے تھے یہ سب کچھ اس کے لئے خواب جیسا تھا۔

کب سوچا تھا اس نے کہ ایسا بھی ممکن ہے اگر اس کی یہ فلم ہٹ ہو جاتی ہے تو اسے اپنے باپ کی دولت کی بھی ضرورت نہیں تھی۔

visit for more novels:

ہاں اگر یہ فلم ہٹ ہو جاتی تو اسے ایسٹنٹ ڈائریکٹرز کے طور پر پر سنیج کے حساب سے پیسے ملنے والے تھے اور پھر وہ اپنی فلم خود بنا سکتا تھا۔

کوئی بھی اس پر اپنا پیسہ خرچ کرنے کو تیار ہو جاتا۔ اس کا ایک نام بن جاتا اور وہ بہت جلد اس انڈسٹری میں ایک مقام حاصل کر لیتا بلکہ اپنے خوابوں کو جی لیتا۔

Vist For More Novels : [www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

ہاں جب سے یہ لڑکی آئی تھی تب سے سب کچھ ٹھیک ہو رہا تھا لیکن وہ اس لڑکی کو کوئی کریڈٹ بھی نہیں دے سکتا تھا اس کے سامنے تو ہرگز نہیں۔

ویسے بھی کل رات شراب کے نشے میں وہ اس کے ساتھ بہت گرمی ہوئی حرکت کر چکا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

جس کے لیے وہ بہت گلی فیل کر رہا تھا لیکن اس لڑکی کے تو مزاج ہی نہیں مل رہے تھے وہ اس کا شوہر تھا اور وہ یہاں یہ رشتہ نبھانے کے لئے آئی تھی اگر اس نے اسے چھو لیا تو کچھ نہیں تھا۔

## URDU NOVEL BANK

جس پر وہ اس سے اتنی بدتمیزی سے پیش آئے پتہ نہیں وہ اسے کیا سمجھ رہی تھی مانا کہ بہت حسین تھی۔ اس کا ڈمپل اسے سب سے الگ بناتا تھا اور وہ قاتلانہ تل وہ ایک لمحے کے لیے اس کے نقوش میں کھونے سا لگا تھا۔ وہ سچ میں بہت حسین تھی اور اس وقت اس کے ذہن میں کل رات آنسوؤں سے بھری وہ صورت تھی۔

جو کل اس کے بے حد قریب تھی ہاں اسے کچھ بھی ٹھیک سے یاد نہیں رہا تھا لیکن اپنے دماغ پر زور ڈالنے کے بعد سے لے کر اب تک وہ اس کی آنکھوں کے سامنے سے ہٹا ہی نہیں تھا

یہ میں کیا فضول چیزیں سوچنے لگا ہوں مجھے اس وقت اس لڑکی کے بارے میں نہیں بلکہ روز کے بارے میں سوچنا چاہیے میں اسے کہاں لے کر جاؤں گا۔

کیا وہ میرے ساتھ ساحل سمندر تک چلنا پسند کرے گی نہیں اسے بھیڑ والی جگہ پسند ہے تو مجھے اسے ایسے ہی کسی جگہ پر لے کر جانا چاہیے۔

کچھ سوچ تاشفین کچھ سوچ یہی لڑکی ہے جو تجھے کامیابی کی سب سے اوپری سیڑھی تک لے کر جائے گی۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

تجھے اس کے لیے کچھ تو کرنا پڑے گا وہ اپنے دماغ پر زور دیتے ہوئے مسلسل تناوش کو انور کرنے کی کوشش کر رہا تھا جب کہ وہ سمجھ ہی نہیں پا رہا تھا کہ وہ اس کے دماغ پر اتنی کیوں سوار ہو چکی ہے حالانکہ اس کے لیے اس کی کوئی اہمیت ہی نہیں تھی۔



## URDU NOVEL BANK

اس کے لئے صرف اس کا کیریر اور اپنا آپ اہمیت رکھتا تھا لیکن نہ جانے کیوں وہ نہ چاہتے ہوئے بھی مسلسل تناوش کے بارے میں ہی سوچ رہا تھا۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

وہ فریش ہو کر کچن میں آیا تھا اس نے دروازہ کھول کر روز کی طرح آج اسے سلام نہیں کیا تھا اور نہ ہی آکسائیڈ ہوئی تھی شاید کل رات کی وجہ سے -----

جلدی سے کھانا لگاؤ اور میرے ساتھ باہر چلو تمہارے لیے کچھ کپڑے لینے ہیں۔  
 تمہاری یہ ماسی جیسی حالت مجھ سے دیکھی نہیں جا رہی اب بیوی بن کر آئی ہو تو تم پر تھوڑا خرچہ کرنا تو بنتا ہے وہ سکون سے کرسی گھسیٹ کر جیسے اپنی صبح والی باتوں کو سچ کرنے لگا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

کیا مطلب ہے آپ کا میرے پاس بہت کپڑے ہیں مجھے کسی چیز کی ضرورت نہیں ہے -

اس نے اپنی لڑکھراہٹ پر قابو پاتے ہوئے کہا تھا -

تم سے پوچھا نہیں ہے میں نے صرف بتایا ہے - جلدی سے کھانا لگاؤ - اور آج رات کو میرے لیے وہی پیزا بنانا -

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

وہ حکم دے رہا تھا جبکہ تناوش کو اس کی باتوں پر غصہ آ رہا تھا اپنے کل رات نشے میں کی حرکت پر شرمندہ ہونے کے بجائے وہ الٹا اسے ہی الٹی سیدھی باتیں سنا رہا تھا وہ جانتی تھی کہ یہ سب کچھ صرف اسے بھگانے کے لئے کر رہا ہے -

## URDU NOVEL BANK

لیکن میں کہیں نہیں جانا چاہتی آپ میرے ساتھ زبردستی نہیں کر سکتے وہ آنکھوں میں نمی لیے بولی تھی ۔

کر سکتا ہوں ڈارلنگ شاید تم نے کل رات سے اندازہ نہیں لگایا۔

"میں تمہارے ساتھ کچھ بھی کر سکتا ہوں کچھ بھی ---

زبردستی بھی اور میں صرف زبردستی شاپنگ ہی نہیں کروا سکتا میں زبردستی اور بھی بہت کچھ کروا سکتا ہوں ---

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اسی لئے مجھ سے پنگا مت لو تو تمہاری چھوٹی سی جان کے لئے بہتر رہے گا۔

اب کھڑی میری شکل کیا دیکھ رہی ہو نکلو یہاں سے وہ ایک نظر اسے دیکھ کر اپنے کھانے کی طرف متوجہ ہو گیا

وہ اس کی باتوں سے یہ اندازہ لگا چکی تھی کہ وہ اسے یہاں سے واپس بھیجنا چاہتا ہے اگر تناوش خود اپنی مرضی سے واپس گھر چلی جاتی ہے تو وہ اپنے بابا سے کہہ سکتا تھا کہ اس کا کوئی قصور نہیں وہ خود ہی اس کے ساتھ رشتہ نہیں نبھانا چاہتی -

لیکن وہ ایسا کچھ نہیں کرنے والی تھی کیونکہ اس نے آدھی رات تک اپنے تایا کو اپنے اس بیٹے کے لیے آنسو بہاتے دیکھا تھا -

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اس کی ایک نظر کے لئے وہ کتنا ترستے تھے وہ اس سے ملنے کی کوشش کرتے تھے لیکن وہ ہر بار ان سے ملنے سے انکار کر دیتا تھا اور پھر وہ کتنے سالوں کے بعد

## URDU NOVEL BANK

اس کی آواز سن رہے تھے جب اس نے ایک رات کو فون کر کے اپنی جائیداد مانگی تھی اسے سب کچھ یاد تھا۔

انہوں نے اسے اپنے کمرے میں بلا کر کچھ فیصلے سنائے تھے اور پھر اس نے وعدہ کیا تھا کہ وہ ان کے بیٹے کی بدگمانی دور کر کے اسے ان کے پاس لے آئے گی وہ ہار نہیں سکتی تھی نہ پیچھے ہٹ سکتی تھی چاہے اس کے لئے کچھ بھی کیوں نہ کرنا پڑے۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

تم ابھی تک یہاں آرام سے بیٹھی ہو۔ میں نے تمہیں تیار ہونے کے لیے کہا تھا۔ جلدی سے تیار ہو جاؤ چلنج کرو یہ کپڑے بلکہ کپڑے چلنج کرنے کی کیا ضرورت ہے تم وہ عبا یا پہنو گی یا وہ چادر لو۔ اور جلدی سے نیچے آؤ دروازہ بند کر کے آنا۔

## URDU NOVEL BANK

میں انتظار کر رہا ہوں وہ کہہ کر چلا گیا تھا جب کہ وہ نہ چاہنے کے باوجود بھی اس کے ساتھ جانے پر مجبور تھی کیونکہ وہ جانتی تھی کہ وہ زبردستی بھی کر سکتا ہے اور کل رات زبردستی کی ایک جھلک تو دیکھا ہی چکا تھا ۔

وہ نہ تو اسے چھیڑ سکتی تھی اور نہ ہی اس کے لیے چیلنج بن سکتی تھی۔ وہ اپنا کسی طرح کا کوئی نقصان کروانے کے حق میں نہیں تھی اور نہ ہی وہ ہار کر واپس جا سکتی تھی ۔

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

یہ اچھا ہے یہ لیتے ہیں ۔ وہ ایک بہت خوبصورت عبا یا اس کے لئے پسند کر چکا تھا ۔

لیکن میرے پاس عبا یا ہے اب کیوں لے کر دے رہے ہیں ۔

## URDU NOVEL BANK

کیونکہ یہ مجھے پسند آیا ہے اور تم پلیز بحث مت کرو مجھے بحث کرنے والی بیوی پسند نہیں ہے۔

یہ والا ڈریس دیکھو اس میں بلو یا ریڈ ہونا چاہیے وہ اس سے کہتا شاپ کیپر سے انگلش میں مخاطب ہوا تھا۔

وہ کافی خوبصورت تھا لیکن اس کی سلیوز ہاف تھی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

میں آدھے ننگے بازو والے کپڑے نہیں پہنتی اس نے بتانا ضروری سمجھا تھا۔

تو اب سے پہننا شروع کر دو باہر تو ویسے بھی تم دس گز کی چادر یا برقع پہن کر جاتی ہو گھر پر صرف میں ہی ہوں اور میں تو تمہیں بنا کپڑوں کے بھی

-----"

خیر منہ مت کھلواؤ میرا یہاں۔ تم فضول میں یہاں لال پیلی ہو جاؤ گی۔

Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

پلیز خدا کے لئے تھوڑی شرم کریں آپ مجھ سے اس طرح سے بات نہیں کر سکتے۔ وہ ابھی بول ہی رہی تھی کہ تاشیفن اس کی کمر میں بازو ڈال کر اسے اپنے بے حد قریب کھینچ چکا تھا۔

ڈارلنگ میں صرف باتیں ہی نہیں بلکہ کام بھی کر سکتا ہوں ایسے ویسے والے ---- وہ اس کی ناک مرمریں کمر اپنے بازو میں جکڑ چکا تھا۔

visit for more novels:

[www.urduovelbank.com](http://www.urduovelbank.com)

آپ چاہیں کچھ بھی کر لیں میں یہاں سے واپس کسی قیمت پر نہیں جاؤں گی وہ غصے سے بولی تھی



## URDU NOVEL BANK

اور کون کمبخت تمہیں اب یہاں سے بھیجنا چاہتا ہے بیوی کو دور نہیں بھیجا جاتا بلکہ اپنے قریب رکھا جاتا ہے وہ اس سے پہلے کہ مزید اسے تنگ کرتا

تناوش اس کے ہاتھ پر اپنی دو انگلیوں کی مدد سے اچھی خاصی زور سے چٹکی کاٹ چکی تھی جس پر نہ چاہتے ہوئے بھی اس کا ہاتھ اسکی کمر سے آزاد ہو گیا۔

اور وہ اس سے دور اچھی خاصی فاصلے پر چلی گی۔ چہرہ الگ سے سرخ انگارا ہو رہا تھا اس کی حالت دیکھ اسے بہت مزہ آ رہا تھا۔

یہی بیسٹ طریقہ تھا اسے یہاں سے بھگانے کا اب وہ اس کی کمزوری سمجھ گیا تھا اتنی آسانی سے تو وہ بھی اسے چھوڑنے والا نہیں تھا۔۔۔

## URDU NOVEL BANK

چیونٹی کے بھی پر لگے ہوئے ہیں لیکن میں اس کے پرکاٹتا نہیں بلکہ اسے مسل دیتا ہوں خیر وہ دیکھ رہی ہو اس کے بارے میں کیا خیال ہے وہ آنکھ دبا کر انتہائی بے شرمی سے سامنے لگیں واحیات ترین نائی اسے دکھا رہا تھا جسے دیکھتے ہی اس کے کانوں سے دھواں نکلنے لگا۔

اسے پیک کر دیجئے۔ وہ اس کے چہرے پر آئے رنگ دیکھتے سامنے کھڑے اوپر کو آرڈر دے چکا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

تم اس میں بہت ہوٹ لگو گی ویسے بھی یہ تمبو پہن پہن کر تم نے اپنے اس حسن کی خوبصورتی کو مجھ سے چھپا کے رکھا ہے اب مزید نہیں۔

## URDU NOVEL BANK

اب اب تمہیں آہستہ آہستہ کھلنا چاہیے مجھ پر۔ یہ ڈریس پیک کر دو اس نے ساتھ ہی اس آدمی کو ایک اور ڈریس پیک کرنے کے لیے کہا تھا جو کافی زیادہ خوبصورت تھی اس کے اپنی نظر بھی بار بار اسی پر جارہی تھی لیکن وہ اسے کوئی فرمائش نہیں کرنا چاہتی تھی۔

کہ اس نے خود ہی وہ ڈریس پیک کرنے کے آرڈر اس آدمی کو دے دیے تھے۔

○ ○ ○ ○ ○ ○

visit for more novels:

کون سے آئس کریم کھاؤ گی۔۔۔۔۔ وہ ایک آئس کریم پارلر کے سامنے بائیک روکتے ہوئے اس سے پوچھنے لگا۔

## URDU NOVEL BANK

مجھے واپس گھر جانا ہے آپ کے ساتھ ایک لمحے کے لئے بھی نہیں رہنا آپ چاہے کچھ بھی کر لیں میں نہیں جاؤں گی واپس پاکستان ----- " وہ اسے گھورتے ہوئے بولی ۔

آئس کریم کون سے کھاؤ گی وہ اس کی بات کو نظر انداز کرتے ہوئے بولا ۔

مجھے چوکلیٹ پسند ہے ۔ آخر کار اس پر احسان کرتے ہوئے اس نے کچھ ہچکچاتے ہوئے سے اپنی پسند بتائی تھی ۔

نائس چوائس بیٹھو یہاں میں ابھی لے کر آتا ہوں وہ کہہ کر موٹر سائیکل ایک سائیڈ پر روک کر چلا گیا تھا جب کہ وہ سمجھ نہیں پا رہی تھی کہ وہ اس کے لئے

## URDU NOVEL BANK

اتنے ساری چیزیں کیوں خرید رہا ہے کہاں وہ ایک ایک پیسے کا حساب کرتا ہے  
اور کہاں اس پر دونوں ہاتھوں سے لٹا رہا ہے ۔

اپنے لیے اس نے صرف تین شرٹس لی تھی شاید آج اسے اس کی تنخواہ ملی تھی ۔

○ ○ ○ ○ ○ ○

چلو یہ لو یہ سارا سامان لے کر تم اوپر جاؤ ۔

اور دروازہ اچھے سے لاک کر دینا میں کسی ضروری کام کے لئے جا رہا ہوں واپسی  
میری دیر سے ہی ہوگی ۔

دروازہ احتیاط سے بند کرنا اور میری شرٹس میرے کمرے میں رکھ دینا ۔ اور بے کار  
بیٹھنے کی ضرورت نہیں ہے میرے لیے اوپر جا کر پیزا بنانا ۔

آج میرا ارادہ تھا جا کر کھانے کا لیکن تم تو مجھے فری کی کوک مل گئی ہو تو فضول میں پیسے کیوں برباد کرنے۔

وہ اپنی بات کرتا موٹر سائیکل اسٹاٹ کرتا ذن سے نکل گیا تھا جب کہ وہ جیسے تیسے ساری شاپنگ اٹھا کر لیفٹ تک پہنچی تھی۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

کیسا ظالم انسان تھا کم از کم یہ سب کچھ اوپر تک پہنچا تو سکتا تھا۔

○ ○ ○ ○ ○ ○

وہ اوپر تک پہنچی تو دروازے کے باہر ایک سفید لیٹر پڑا ہوا تھا اور وہ سامان ایک طرف رکھ کر اس لیٹر کو کھول کر دیکھنے لگی۔

وہ شاید اسے کبھی بھی نہیں کھولتی لیکن اس کے اوپر اس کا اپنا نام لکھا تھا۔

اسے کوئی اس طرح کا لیٹر کیوں بھیجے گا پہلے تو اسے سمجھ میں ہی نہیں آیا لیکن جلدی سے اس نے کھول کر دیکھنا شروع کیا زیادہ نہ سہی لیکن وہ اتنا سمجھ گئی تھی کہ وہ نیویارک کے ایک کالج کی طرف سے انویٹیشن لیٹر تھا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اسے کالج جوائن کرنے کے لئے کہا جا رہا تھا۔ اور اس کی ریکویسٹ وہاں ایکسپریٹ کر لی گئی تھی وہاں اس کا ایڈمیشن ہو چکا تھا لیکن اس کا ایڈمیشن کس نے کروایا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

اب وہ اتنی پاگل تو تھی نہیں کہ انگریزوں کے کالج میں جا کر اپنی بے عزتی کرواتی  
یقیناً اس کے شوہر کا ہی کارنامہ تھا اور باقی اس نے اینڈ پر لکھی امی میل آئی  
ڈی میں اس کا نام پڑھ لیا تھا۔

وہ اس کا ایڈمیشن یہاں کے کالج میں کروا رہا تھا لیکن کیوں ----؟  
وہ تو اسے جلد سے جلد یہاں سے بھگانا چاہتا تھا تو پھر وہ اسے کالج میں ذلیل  
کیوں کروانا چاہتا تھا وہ سمجھ نہ سکی۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

پھر اب یہ ساری باتیں تو اس کے واپس آنے پر ہی پتہ چلیں گی وہ دروازہ کھول  
کر اندر داخل ہوتے ہوئے وہ لیٹر وہی سامنے ٹیبل پر رکھ کر کچن میں آ گئی تھی تاکہ  
اس کے لیے پیزا بنا سکے۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○



واؤ یہ تو بہت خوبصورت جگہ ہے اور تمہیں پتہ ہے تعیش۔۔۔۔۔" مجھے اندازہ تھا کہ تم مجھے ایسی ہی کسی تنہائی والی جگہ پر لے کر آؤ گے۔

کیونکہ میں اندازہ لگا چکی ہوں کہ تمہیں زیادہ بھیڑبھاڑ والی جگہ پسند نہیں ہے۔

ساحل سمندر پر اترتے ہوئے وہ اسے دیکھنے لگی وہ اس کے ساتھ اس کی گاڑی پر آیا تھا کیونکہ اسے اپنی بائیک روز کے شایان شان ہرگز نہ لگی تھی۔

visit for more novels.

www.urduromelbank.com

اور مجھے لگا تھا کہ آپ کو یہاں میرے ساتھ آنا اچھا نہیں لگے گا کیونکہ آپ کو پارٹیز کرنا زیادہ پسند ہے۔

## URDU NOVEL BANK

تم مجھے اتنی ریسپیکٹ کیوں دیتے ہو۔۔۔۔؟ جبکہ میں نے تمہیں تکلف کرنے سے منع کیا ہے۔ ہم دوست ہیں روز اس کی بات کاٹ کر بولی۔

کیونکہ میں آپ کی ریسپیکٹ کرتا ہوں۔ آپ نے بہت چھوٹی عمر میں بہت کچھ حاصل کیا ہے اور یہ سب آپ کی قابلیت ہے میں آپ کی قابلیت کو دل سے سراہتا ہوں۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com  
مجھے آپ کو عزت دے کر خوشی ملتی ہے اس نے مسکرا کر کہا۔

مجھے لگا تم میری اور اپنی عمر کا فرق سوچ کر مجھے عزت سے مخاطب کرتے ہو وہ مسکرا دی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

دوستوں میں عمر کی قید کہاں دیکھی جاتی ہے اور آپ کے مطابق میں آپ کا بہت قریبی دوست ہوں۔

تو پھر یہ عمر والا ٹاپک ہم یہی پر رہنے دیتے ہیں اور آپ مجھ سے زیادہ بڑی تو نہیں ہیں۔

زیادہ نہ سہی لیکن آٹھ نو سال کا فاصلہ ہوگا ہماری ایج میں۔ روز نے کھل کر بتایا

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

لیکن میرے لیے یہ ایج ڈیفرفینس کوئی معنی نہیں رکھتا وہ مسکرا کر بات ختم کرنے لگا جب کہ روز بھی مسکرا دی تھی۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

## URDU NOVEL BANK

یہ ٹھنڈی ہوائیں یہ کھلا آسمان اور قدموں تلے یہ ٹھنڈی ریت کتنا خوبصورت احساس ہے نہ آج تک کبھی اکیلے میں بھی میں اس طرف نہیں آئی۔

اگر میں یہ کہوں کہ یہ شام میری زندگی کی خوبصورت شاموں میں سے ایک ہے تو غلط نہیں ہوگا اس کے ساتھ چہل قدمی کرتے ہوئے واپس گاڑی تک آئی تھی۔

آپ کو میری پسند پسند آئی یہی بہت ہے۔ اس نے مسکرا کر کہا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

مجھے تمہاری پسند بھی پسند ہے اور تم بھی بہت پسند ہو تمہیں پتا ہے جب سے میں نے تمہیں دیکھا ہے تم مجھے بہت اپنے اپنے لگتے ہو وہ اس کے بے حد قریب آگئی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

سورج کب کا غروب ہو چکا تھا اب تو صرف اندھیرا ہی اندھیرا تھا اور ساتھ یہ بہکی بہکی سی ہوائیں۔

اور وہ اس کے بے حد قریب تھی اس کے حسین چہرے کو دیکھ کر کوئی بھی مرد اپنی سدھ بدھ کھو سکتا تھا اور اسے یقین تھا کہ وہ تاشفین کو بھی اپنی طرف راغب کرنے میں کامیاب رہے گی۔ اسی لئے تو وہ یہ انچ بھر کا فاصلہ مٹاتے ہوئے اس کے لبوں پر جھکنے لگی تھی۔

visit for more novels:

[www.urduovelbank.com](http://www.urduovelbank.com)

جب وہ اگلے ہی لمحے اسے خود سے دور کرتا پیچھے ہٹ گیا تھا اس کی اس درجہ جلد بازی پر یقینا اس نے اپنی توہین محسوس کی ہو گی۔

## URDU NOVEL BANK

روز ہم دوست ہیں صرف دوست میں اتنی جلدی ان سب چکروں میں نہیں پڑنا چاہتا۔ آپ ہماری دوستی کو شاید غلط نام دے رہی ہیں۔

وہ پیچھے ہٹ کر اسے سمجھانے والے انداز میں بولا جب کہ روز جو اس سے وجہ جاننا چاہتی تھی قمقہ لگا کر ہنسی۔

تم مسلم مرد بھی کمال کے ہوتے ہو۔ آئی لائک یو تعیش۔ آئی ریلی لائک یو۔ تم بہت اچھے ہو۔ اور بہت لوئیل بھی۔ مجھے ایک ایسے ہی انسان کی ضرورت تھی۔

اگلے ہی لمحے وہ بنا کچھ سوچے سمجھے اس کے سینے سے لگ گئی تھی جبکہ وہ بہت زیادہ ان کنفرمیٹیل محسوس کرنے کے باوجود بھی اسے خود سے دور نہ سکا۔

کیا تمہاری زندگی میں کوئی لڑکی ہے وہ گاڑی چلاتے ہوئے اس سے مخاطب ہوئی  
تھی وہ دونوں واپس جا رہے تھے -

تعیش نے کہا تھا کہ وہ سیدھا آفس ہی جانا چاہتا ہے کیونکہ وہاں سے وہ اپنا بائیک  
لے گا اس نے آفر کی تھی کہ وہ اسے گھر تک ڈراپ کر دے گی لیکن شاید اس  
کو اپنی موٹر سائیکل سے کچھ زیادہ ہی محبت تھی -

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

آپ کو شامل کر کے میری زندگی میں تین لڑکیاں ہیں اس نے سکون سے بتایا  
جب کہ روز کے چہرے کی ساری رونق ماند پڑ گئی تھی -

## URDU NOVEL BANK

کون کون۔۔۔۔۔؟ میرا مطلب ہے وہ باقی دو کون ہیں۔۔۔؟ وہ اسے دیکھ کر سوال کرنے لگی اس کا لہجہ حق جتاتا ہوا تھا۔

ایک میری بچپن کی دوست ماڑہ ہے۔ ہم سکول کالج یونیورسٹی یہاں تک کے پہلی جوہ تک ایک دوسرے کے ساتھ تھے۔ اور آگے بھی رہیں گے اس نے مسکرا کر کہا۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

"صرف دوست ہے یا۔۔۔۔۔"

وہ میری بیسٹ فرینڈ ہے اس نے اس کی بات کاٹ کر کہا جبکہ وہ کھل کر مسکرا دی تھی۔

تم اسے میرے بارے میں بتاؤ گے اس نے جاننا ضروری سمجھا۔

Vist For More Novels : [www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)



وہ آپ کے بارے میں سب کچھ جانتی ہے بلکہ آپ کی بہت بڑی فین ہے۔ اگر آپ اس سے ملیں گی تو شاید وہ پاگل ہو جائے گی۔

گریٹ پھر تو مجھے اسے پاگل کر کے اور بھی زیادہ خوشی ہوگی وہ کافی ہلکی پھلکی ہو گئی تھی۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

ہاں ضرور میں آپ کو اس سے ضرور ملواؤں گا اس نے خوش ہو کر کہا تھا۔

اور دوسری لڑکی کے بارے میں تم نے نہیں بتایا کون ہے تمہاری زندگی میں وہ دوسری لڑکی۔۔۔۔۔؟ وہ شاید اس کی زندگی کے بارے میں سب کچھ جان لینا چاہتی تھی۔

Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

میری کزن ہے - بہت پیاری ہے معصوم سی - اس کا چہرہ آنکھوں کے سامنے آتے ہی اس کے لب اپنے آپ مسکرا دیئے تھے -

کوئی بچی ہے کیا - کیونکہ پیارے اور معصوم تو صرف بچے ہی ہوتے ہیں روز نے مسکرا کر پوچھا -

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

ہاں بچی ہی ہے صبح سے شام تک بیٹھ کر کارٹون دیکھ سکتی ہے - اپنی پڑھائی کا بالکل خیال نہیں ہے اسے اس کی پڑھائی واپس شروع کروا رہا ہوں میں - وہ اپنی ہی دھن میں بولتا چلا گیا -

## URDU NOVEL BANK

ہاں تمہیں ایسا ہی کرنا چاہئے اسے پڑھائی پر لگاؤ سارا دن ٹی وی دیکھ کر آج کل کے بچے اپنی آنکھیں خراب کر لیتے ہیں۔

پڑھائی کا تو بالکل ہوش نہیں ہوتا انہیں۔ روز نے جانے کیوں دلچسپی لی تھی اس کی کزن میں۔

ہاں بالکل میں بھی ایسا ہی سوچ رہا تھا آپ کو پتہ ہے وہ اتنے نزدیک سے ٹی وی دیکھتی ہے نا کہ مجھے بھی یہی لگ رہا ہے کہ وہ ایک ہفتے بعد اپنی آنکھیں خراب کر لے گی۔

زمین پر بیٹھ کر تکیہ گود میں رکھ کر بالکل ٹی وی کے ساتھ جڑ کر دیکھتی ہے۔

## URDU NOVEL BANK

ہاں تمہیں اس کا خیال کرنا چاہیے اور ہاں جب ہماری فلم ریلیز ہوگی نہ تو سب سے پہلا ٹکٹ اسی کو دینا۔ میری طرف سے اس کے لئے گفٹ روز نے مسکرا کر کہا تھا نہ جانے کیوں اس کے بارے میں سن کر ہی وہ اسے پسند آگئی تھی۔

ارے نہیں نہیں وہ ایسی موویز نہیں دیکھتی اس کی دلچسپی کارٹونز میں ہیں۔ وہ ایسی فلم نہیں دیکھ سکتی جس میں کوئی بولڈ سین ہو یا کوئی ایسا سین جو قابل قبول نہ ہو وہ شاید اس کی پسند کو سمجھ چکا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اوو اچھا بہت زیادہ چھوٹی ہے اُس اوکے تمہیں کوئی ضرورت نہیں ہے اسے ہماری فلم دکھانے کی جب بڑی ہو جائے گی خود ہی دیکھ لے گی۔ اور ویسے بھی اس کا کزن بھی فیوچر میں بہت بڑا ڈائریکٹر بن جائے گا۔

## URDU NOVEL BANK

ہاں بالکل اس نے مسکرا کر کہا جبکہ نہ جانے کیوں وہ اسے نہیں بتا پایا تھا کہ وہ اتنی بھی چھوٹی بچی نہیں ہے بس اس کی پسند الگ ہے ۔

○ ○ ○ ○ ○ ○

تناوش پیزا بنانے کے بعد کافی دیر اس کا انتظار کرتی رہی ۔ جب دروازے پر دستک ہوئی شکر ہے وہ واپس آ گیا تھا۔ اس نے جلدی سے اٹھ کر دروازہ کھولا وہ گھر میں داخل ہوا تو پہلی نظر سامنے میز پر پڑے کاغذ پر پڑی تھی ۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

سنو لڑکی یہ تمہاری ایڈمیشن فارم آگئی ۔ تیار ہو جاؤ کل سے تم اپنا کالج جوائن کر رہی ہو بہت مارلی گھر میں تم نے عیاشیاں ۔

اب سے کالج جانا شروع کرو۔ اپنی پڑھائی شروع کرو۔ یہاں سارا دن بیٹھ کر کیا کرتی ہو صرف کاٹون ہی دیکھتی ہونا۔ یہ کارٹون آگے زندگی میں کام نہیں آئیں گے

Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اور ویسے بھی گھر میں اتنا کام نہیں ہوتا میں جانتا ہوں تم سارا دن فارغ ہی رہتی ہو کوئی کام ہے نہیں سوائے چھوٹے چھوٹے گھر کے کاموں کے ۔

اسی لئے پڑھائی کرو صرف میٹرک پاس ہو تم ۔۔۔۔ اور تمہیں پتا ہے یہ دنیا میٹرک پاس والوں کے ساتھ گنواروں سے بھی بدتر سلوک کرتی ہے وہ کچن میں داخل ہوتے اپنی ہی دھن میں بول رہا تھا ۔

visit for more novels:

[www.urduromelbank.com](http://www.urduromelbank.com)

جب کہ وہ اس کے پیچھے پیچھے ہی آرہی تھی ۔

## URDU NOVEL BANK

سب پتا ہے مجھے آپ چاہتے ہیں کہ میں انگریزوں کے سامنے ذلیل ہوں۔ وہ میرے سامنے پڑپڑ انگلش بولیں اور میں ان کی شکلیں دیکھوں۔ آپ صرف میری بے عزتی کروانا چاہتے ہیں اسی لیے آپ نے مجھے کالج میں داخلہ دلوایا ہے۔

لیکن آپ بھی سن لیجئے چاہے آپ کچھ بھی کر لیں میں یہاں سے واپس نہیں جاؤں گی۔ وہ اسے غصے میں اپنے ارادے بتا رہی تھی لیکن آواز اور لہجہ بے حد مدہم تھا۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

ارے واہ تمہیں کیسے پتہ چلی میری پلاننگ میں تو تمہیں بیوقوف سمجھتا تھا لیکن اچھا ہی ہے کہ تمہیں پتہ چل گیا کہ میں کس طریقے سے تمہیں یہاں سے بھگاؤں گا ڈارلنگ بیوی۔

## URDU NOVEL BANK

تاشفین بڑے مزے سے اس کی حالت سے لطف اندوز ہوتے ہوئے بولا۔

میں بھی کہیں نہیں جاؤں گی چاہے کچھ بھی ہو جائے۔ اور آپ نے یہاں میرا داخلہ کیسے کروایا۔۔۔۔۔؟

میرے پاس تو میری میٹرک کی سند بھی نہیں تھی۔

کیا یہاں کے کالج ایسے ہی داخلہ دے دیتے ہیں اسے سچ میں یہ لوجک سمجھ نہ آیا تھا وہ جب سے گھر آئی تھی یہ سوال اس کے ذہن میں تھا۔

بورڈ سے نکلویا ہے۔ مجھے تمہاری بات پر یقین نہیں تھا کہ تم بورڈ میں سیکنڈ پوزیشن لے کر پاس ہوئی تھی اسی لیے میں نے تمہارا ریزلٹ بورڈ سے نکلویا اور تمہیں یہاں پر ایڈمیشن کروا دیا۔

Vist For More Novels : [www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)



تو اب تو آپ کو یقین آ ہی گیا ہوگا نہ وہ بڑے غصے سے بولی تھی اسے یہ بات اسے پسند نہیں آئی تھی کہ وہ اس کی پوزیشن پر شک کر رہا تھا۔

نہیں مجھے تم پر بالکل یقین نہیں ہے مجھے پتہ ہے تمہارے تایا ابو بڑے امیر ہیں۔ اور تمہارے وارث بھائی بورڈ میں سپریڈنٹ - کچھ اوپر نیچے کر کے تمہیں پوزیشن دیلو ہی دی ہوگی۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

نہ جانے کیوں اسے اس سے بحث کرتے ہوئے مزہ آ رہا تھا حالانکہ وہ صرف ہر وقت اسے ٹی وی میں گھسا دیکھ کر اس کے لیے ایڈمیشن فارم لے کر آیا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

میں ایسی نہیں ہوں اچھا جی میں بہت لائق ہوں اور میں نے سچ میں پوزیشن لی ہے۔ اسے یقین دلاتے دلاتے وہ کافی جذباتی ہونے لگی تھی۔

ہاں تو اس بار پوزیشن لے کر میرا شک ختم کر دینا۔ اتنا رونا دھونا مت کرو صفایاں وہ دیتا ہے جو غلط ہوتا ہے۔ اس نے جیسے اسے بہت پتے کی بات بتائی تھی۔

ہاں تو میں آپ کو دکھا دوں گی کہ میں کتنی لائق ہوں۔ اس نے چیلنج قبول کر لیا تھا۔

visit for more novels:  
www.urduovelbank.com

گڈ دکھا دینا میں دیکھنے کے لیے تیار ہوں جلدی سے میرا پیزا دو بھوک لگی ہوئی ہے مجھے وہ ٹیبل پر ہاتھ بجاتے ہوئے بولا۔

## URDU NOVEL BANK

جبکہ وہ بھی فوراً اس کی بھوک کا سن کر اس کے لیے کھانا نکالنے لگی تھی  
تاشفین نے نوٹ کیا تھا۔ وہ اپنی زمہ داریاں بہت اچھے طریقے سے نبھاتی تھی۔

○ ○ ○ ○ ○ ○

صبح اس کی آنکھ کھلی تو وہ اٹھ کر فجر کے لئے وضو کرنے لگی نماز ادا کر کے باہر  
جانے کے بارے میں سوچ ہی رہی تھی کہ اس نے اپنا ارادہ بدل دیا۔

تاشفین نے بتایا تھا کہ وہ صبح صبح کام پر نہیں جائے گا تو اسے بھی صبح اٹھ کر  
اس کے لیے ناشتہ نہیں بنانا تھا۔

وہ کمرے میں ہی دوبارہ بیڈ پر لیٹ گئی تھی پتہ نہیں کب اس کی آنکھ لگ گئی

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

اسے اپنے چہرے پر گرم سانسوں کا لمس محسوس ہوا کوئی اس کے بے حد قریب  
اس کے چہرے کو محبت پاش نظروں سے دیکھ رہا تھا ۔

پہلے تو اسے یہ اپنا گمان ہی لگا تھا لیکن بعد میں آہستہ آہستہ اس کے حواس بیدار  
ہونے لگے ۔ کوئی تھا جو اسے اپنی نظروں کے حصار میں لیے ہوئے تھا ۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اس نے لمحے کی تاخیر نہ کرتے ہوئے اپنی دونوں آنکھیں کھول کر خود پر جھکے  
تاشفین کو دیکھا تھا اس کی سانس سینے میں کہیں اٹک گئی تھی ۔

## URDU NOVEL BANK

جبکہ تاشفین کے اسٹرانگ پرفیوم کی خوشبو اس کے نتھنوں سے ٹکراتی اسے بے حال کر رہی تھی ۔

وہ بالکل تیار شیار اس پر جھکا ہوا تھا اس کا ایک ہاتھ اس کے لفٹ سائیڈ کندھے کے پاس تھا ۔ جبکہ دوسرا کمر کے نزدیک تھا اس نے کمر کے نزدیک والے ہاتھ کو ہٹانے کی کوشش کی تو تاشفین جو پتا نہیں کون سے خیالوں میں گم تھا ہاتھ کا سہارا ختم ہوتے ہی اس پر گرنے والے انداز میں جھک گیا ۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

یہ ایک بالکل بے اختیارانہ عمل تھا لیکن وہ دونوں کو ہی اس لمحے میں قید کر گیا تھا ۔ ان دونوں کو ہی خبر نہ تھی کہ یہ چھوٹی سی حرکت انہیں ایک دوسرے کے اتنے قریب لے آئے گی کہ وہ ایک دوسرے کی سانسوں کی خوشبو تک محسوس کر سکیں گے ۔

اپنے لبوں پر اس کے لبوں کا جان لیوہ لمس محسوس کرتی وہ تڑپ کر اسے خود سے دور کرنے لگی تھی لیکن شاید تاشفین کو اس کی مزاحمت پسند نہ آئی تھی۔ وہ جو اس افتاد سے سنبھل کر سیدھا ہونے لگا تھا اس کی مزاحمت پر اچانک اس کے دونوں ہاتھ سختی سے اپنے ہاتھوں میں پکڑتا اس کے لبوں پر پورے استحقاق سے جھک گیا تھا۔

اولادینکے

visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com  
اس کی سانسوں کو خود میں قید کرتے ہوئے وہ پوری دنیا بھلائے بس اس کے ہونٹوں کی نرمی کو محسوس کر رہا تھا۔

یہاں تک کہ اس کا انداز شدت اختیار کرتا گیا جیسے جیسے وہ مزاحمت کرتی اس کی گرفت اس کے نازک وجود پر مضبوط ہوتی چلی جا رہی تھی۔

جب اس کی آنکھوں سے آنسو نکلنے لگے وہ سانس تک نہیں لے پا رہی تھی نہ جانے کیسے تاشفین کو اس پر ترس آیا تو وہ اس کے لبوں کو آزاد کرتا سیدھا ہو کر بیٹھا۔

یہ ایک ٹریلر تھا ڈارلنگ تمہیں یہ بتانے کا کہ میں شوہر ہوں اور ہر طرح کا حق رکھتا ہوں آج کے بعد میرا ہاتھ جھٹکنے کی کوشش مت کرنا۔

visit for more novels:

[www.urduromelbank.com](http://www.urduromelbank.com)

اور آئندہ یہ بات یاد رکھنا کہ تم یہاں میری بیوی بن کر آئی ہو۔ مجھے چیلنج مت کرو میرے سامنے تمہاری جان چونی جتنی بھی نہیں ہے مسل کر رکھ دوں گا۔

## URDU NOVEL BANK

اب میری سانسوں کی خوشبو میں آسمان میں نا اڑنا شروع کر دینا۔ جلدی سے تیار ہو کر باہر آؤ تمہیں کالج چھوڑنے جانا ہے۔

مجھے دوبارہ نا آنا پڑے اگر میں پھر سے تمہارے روم میں آیا تو تمہارے اس حسین سراپے کی ساری دلکشی کو حق سے محسوس کر کے ہی جاؤں گا۔

وہ کہہ کر دروازے سے باہر نکل گیا تھا جب کہ وہ کتنی ہی دیر یوں ہی بیڈ پر پڑی اس کے بھاری وجود کے وزن کو خود پر محسوس کرتی رہی۔

اور پتہ نہیں اس نے کب تک یوں ہی پڑے رہنا تھا جب دروازے پر پھر سے دستک ہوئی۔



## URDU NOVEL BANK

تم تیار ہو کر باہر آرہی ہو یا پھر میں خود آ کر تمہیں تیار کروں۔ اس کی غصے سے  
بھری آواز پر وہ فوراً اٹھ گئی تھی۔

آ۔۔۔۔۔ رہ۔۔۔۔۔ رہی۔۔۔۔۔ ہو۔۔۔۔۔ وہ بڑی مشکل سے بس اتنا ہی بول پائی اور بھاگتے  
ہوئے جا کر اپنے لئے کپڑے نکالے

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

وہ باہر دائیں سے بائیں گھومتا اس کا انتظار کر رہا تھا جب وہ سادے سے لباس  
میں خود پر بڑی سی چادر لیے باہر نکلی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

تم یہ چادر لے کر باہر جاؤ گی۔۔۔۔۔؟

کالج میں چادر لے کر کون جانا ہے بے وقوف۔۔۔۔۔؟

## URDU NOVEL BANK

وہ عبایا پہنو جو میں نے تمہیں کل لے کر دیا تھا وہی پہن کر آؤ۔ ابھی اسے پہن لو۔۔۔۔

بلکہ کچھ دن بعد شاپنگ پر چلیں گے تو میں تمہیں اس سے بھی خوبصورت لے دوں گا۔

اور ہاں کالج میں کسی لڑکے سے بات کرنے کی ضرورت نہیں ہے اور نہ ہی یہاں کی لڑکیوں کو دوست بنانے کی ضرورت ہے تمہارے لئے صرف میں ہی کافی ہوں۔

جلدی کرو میں چائے بنا چکا ہوں۔ ٹوسٹ پر بٹر لگاتا ہوں۔ وہ کہہ کر واپس کچن کی طرف چلا گیا تھا۔

جب کہ وہ واپس کمرے میں آتے ہوئے اپنی چادر اتار کر عبایہ پہننے لگی۔ اسے کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا یہ اس کے ساتھ کیا ہو رہا تھا یہ دن شروع ہی عجیب طریقے سے ہوا تھا۔

اس کا نزدیک آنا۔ اور اس قدر بے باکی سے چھونا اسے اندر ہی اندر اس سے خوفزدہ کر چکا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

لیکن پھر دل میں اچانک ہی ایک سوچ آئی تھی وہ اس کا شوہر تھا اس کا محرم تھا اور وہ یہاں اس کے ساتھ یہی رشتہ بنانے آئی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

اسے اس شخص کے ساتھ رخصت کیا گیا تھا اسے اس کے ساتھ زندگی گزارنی تھی۔

لیکن اس شخص کو اپنا بھی تو بنانا تھا اسے بھی تو تناوش سے محبت کرنی تھی نا۔ وہ ایسے تو اس کے ساتھ زندگی نہیں گزار سکتی تھی۔ وہ اس کے ساتھ سمجھوتہ کرنے نہیں آئی تھی۔

visit for more novels:

جم گئی ہو کیا یہاں پر جلدی کرو ناشتہ ٹھنڈا ہو رہا ہے۔ وہ ایک بار پھر سے دروازے پر کھڑے ہو کر بولا تو وہ فوراً اپنا سکاف ٹھیک کرتی باہر نکلی تھی۔

آج کے دن کی دوسری عجیب بات یہ تھی کہ اس نے اس کے لیے بھی ناشتہ بنایا تھا

اتنا گھبرا کیوں رہی ہو ----؟

تم کوئی انوکھی لڑکی نہیں ہو۔ جو یہاں اس کالج میں پڑھنے کے لیے آئی ہوئی ہے  
- اس کا ہاتھ تھام کر وہ اسے اندر لے جانے لگا تو اسے اس کا ہاتھ کانپتا ہوا  
محسوس ہوا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

یہاں کیا سب کے سب انگریز ہوں گے میں ان سے کیا بات کروں گی اگر وہ مجھ  
سے کچھ پوچھیں گے۔ تو میں کیا جواب دوں گی ----؟  
وہ بہت نروس لگ رہی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

تم کسی سے کوئی بھی بات کیوں کرو گی اور اگر تم سے کوئی پوچھے گا تو اگنور  
"اکر کے آگے بڑھ جانا ----"

کیوں کہ جن کے لیے تمہاری پہچان ضروری ہے ان سے میں خود بات کر چکا  
ہوں۔

باقی دوستیاں کرنے کے لیے میں تمہیں یہاں لایا نہیں ہوں۔ کہ تم یہاں بیٹھ  
کر گپیں لگاؤ گی صرف پڑھائی پر توجہ دینا۔ تمہارے لئے صرف میں ہی کافی ہوں

visit for more novels:

اور تم تو پوزیشن ہولڈر ہو تو اتنا نروس ہونا تمہارا بنتا نہیں ہے۔ کیونکہ میرے مطابق  
جو بچے پوزیشن لیتے ہیں ان کا کانفیڈنس لیول بہت ہائی ہوتا ہے۔ پتہ نہیں وہ  
اسے حوصلہ دے رہا تھا یا طنز کر رہا تھا لیکن اس کالج کے اتنی بڑی عمارت دیکھ  
کر وہ بہت زیادہ پریشان تھی

## URDU NOVEL BANK

وہ خاموشی سے اس کا ہاتھ تھامے آگے بڑھ رہا تھا وہ اس کے ساتھ اندر جانے پر مجبور تھی۔

وہ اسے اپنے ساتھ دوسری بلڈنگ پر بنے پرنسپل آفس میں لے کر آیا تھا۔

اور وہاں پر بیٹھے ایک عمر رسیدہ آدمی سے بات کرنے لگا جو اس سے کافی خوش اخلاقی سے بات کر رہا تھا لیکن ان کی ساری باتیں اس کے سر کے اوپر سے گزر رہی تھیں۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

ایک تو وہ بہت تیز بات کر رہے تھے اور دوسرا انکا اکسین بھی بہت الگ تھا وہ چاہنے کے باوجود ان کی باتوں کو سمجھ نہیں پا رہی تھی۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

آجاؤ اندر یہ ہے تمہاری کلاس اور تمہیں روز ہی یہاں پر آکر بیٹھنا ہے۔

Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

وہ ایک کرسی پر اسے بٹھاتے ہوئے بول رہا تھا جبکہ کافی سارے سٹوڈنٹ اپنے اپنے کام میں لگے ہوئے تھے۔

وہ کافی گھبرائی ہوئی تھی چھوٹی چھوٹی سکرٹس پہنے لڑکیاں شرم و حیا کی سارے حدود کراس کر کے بیٹھی تھیں۔

اسے تو ان لڑکیوں کو دیکھتے ہوئے بھی شرم سی محسوس ہو رہی تھی ایسا نہیں تھا کہ اس نے یہ سب پہلے نہیں دیکھا تھا اس دن جب اس کے ساتھ باہر گئی اور پھر شاپنگ پر گئی اس نے بہت ساری لڑکیوں کو ایسی حالت میں دیکھا تھا۔



## URDU NOVEL BANK

لیکن اتنے قریب سے ان آدھ ننگی لڑکیوں کو وہ پہلی دفعہ ہی دیکھ رہی تھی۔ کالج کے اندر داخل ہوتے ہوئے تو کچھ لڑکیوں نے اسی کی طرح عبایا پہنا ہوا تھا لیکن افسوس کے اس کی کلاس میں ایسا کوئی انسان موجود نہ تھا۔

جس کا شرم و حیا سے کوئی تعلق ہو۔

آپ کہاں جا رہے ہیں وہ پریشانی سے اس سے پوچھنے لگی۔ اسے یہاں بھٹانے کے بعد وہ باہر نکلنے لگا تھا۔

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

اپنے کام پر جا رہا ہوں اور کہاں جا رہا ہوں میں نے یہاں کی ٹیچر سے بات کر لی ہے وہ تمہاری ضرورت کا سامان دے دیں گیں۔

## URDU NOVEL BANK

اور تقریباً ایک بجے کے قریب تمہارا کالج ٹائم ختم ہو گا تو میں تمہیں لینے کے لئے آؤں گا وہاں باہر بیٹھنا۔

ویسے تمہیں کہنے کی ضرورت تو نہیں ہے کہ اکیلے باہر نہ نکلنا کیونکہ تم میں اتنی ہمت نہیں ہے۔

لیکن پھر بھی میں کہہ رہا ہوں کہ کہیں بھی منہ اٹھا کر مت نکل جانا میں تمہیں لینے کے لئے آؤں گا۔

visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

اور اب آرام سے بیٹھ کر پڑھائی کرو کسی چیز کی ٹینشن لینے کی ضرورت نہیں ہے۔ اور نہ ہی کسی کو منہ لگانے کی ضرورت ہے۔

## URDU NOVEL BANK

وہ پیار سے اس کا گال تھپتھپاتا باہر نکل گیا تھا جبکہ اس کے جاتے ہی وہ ایک بار پھر سے پریشانی سے سب لوگوں کو دیکھنے لگی تھی۔

وہ اتنے سارے گوروں میں خود کو بہت انکنفرٹیبل محسوس کر رہی تھی

○ ○ ○ ○ ○ ○

تاشفین آج آفس آیا تو کافی پرسکون تھا اسے اندر ہی اندر بہت خوشی ہو رہی تھی کہ آج سے وہ اپنی پڑھائی شروع کر چکی ہے۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اس دن یہ جان کرتا تاشفین کو بہت افسوس ہوا تھا کہ اس کے باپ کی دوسری بیوی نے اس کی پڑھائی کو بے وجہ روک دیا ہے۔

پڑھائی میں وہ بہت اچھی تھی یہاں تک کہ بورڈ میں پوزیشن حاصل کر رہی تھی وہ اس کی ذہانت کو ضائع نہیں کر سکتا تھا۔

Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

یہ سوچ کر اس نے اسے کالج میں داخلہ دلویا تھا اور دوسرا وہ اس کے اندر خود اعتمادی پیدا کرنا چاہتا تھا وہ بہت زیادہ نروس اور دہوسی طبیعت والی لڑکی تھی ۔

بس وہ چاہتا تھا کہ وہ اپنے قدموں پر کھڑے ہونے کے قابل بن جائے اور اسے یقین تھا کہ ایسا ضرور ہوگا

○ ○ ○ ○ ○ ○

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

صبح سے دوپہر تک وہ روز کا انتظار کرتا رہا لیکن آج کسی ضروری میٹنگ کی وجہ سے اسے دوسرے شہر جانا پڑ گیا تھا ۔

ایسے میں سارا دن آفس میں بیٹھ کر اپنا دن برباد کرنا نہیں چاہتا تھا اس لیے اس نے اپنے لئے ایک بہترین کام ڈھونڈ لیا تھا ۔

Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

وہ صبح سے اسی پروجیکٹ پر کام کر رہا تھا جو دو مہینے کے بعد اس کا شروع ہونے والا تھا اس نے اس فلم میں کافی ساری باریکیوں پر نوٹس بنائے تھے۔

اور ساتھ ہی ساتھ اس آفس میں کام کرنے والے کئی ورکرز کی مدد بھی کی تھی فارغ بیٹھنے سے بہتر تھا کہ وہ کوئی نہ کوئی کام کر لیتا۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

ابھی وہ اپنے کام میں مصروف تھا جب روز کی طرف سے اسے میسج آیا۔

اس نے اپنی نوٹس کی فائل روز کے مینیجر تک پہنچا کر خود آفس کی راہ لی تھی جہاں یقیناً روز اس کا انتظار کر رہی تھی۔

وہ خود بھی صبح سے روز کا انتظار کر رہا تھا آج وہ اپنی فلم کے بارے میں کچھ بات کرنا چاہتا تھا اس کے پاس کچھ اچھے آئیڈیاز تھے اسے یقین تھا روز اس کے آئیڈیاز کو ضرور سننا چاہے گی

○ ○ ○ ○ ○ ○

امیزنگ تم نے کمال کر دیا تعیش تم نے کیسے کیا یہ سب کچھ یہ کام میرے ٹیم کا تھا جو وہ لوگ پچھلے 28 دن سے کر رہے تھے

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

لیکن اب تک مجھے ان کا ایک بھی آئیڈیا پسند نہیں آیا اور تم نے ایک ہی دن میں میری ٹیم کے چالیس ورکرز کا کام اکیلے کر لیا۔

تم بہت ٹیلنٹڈ ہو میں تمہیں پا کر اپنے آپ کو خوش قسمت سمجھتے لگی ہوں

Vist For More Novels : [www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

## URDU NOVEL BANK

مجھے یقین نہیں آ رہا کہ تمہارے پاس اس پروجیکٹ کو لے کر اتنی بہترین آئیڈیاز  
تمہے کمال ہو گیا ہم اس پر جلد سے جلد کام شروع کریں گے۔

تھینک یو سوچ آپ کو میرے آئیڈیا پسند آئے اس سے بڑھ کر بھلا میرے لیے  
اور کیا اچھا ہو سکتا ہے۔

مجھے تو لگ رہا تھا کہ یہ سارے آپ کی نظر میں فضول کاغذات ہونگے لیکن مجھے  
خوشی ہو رہی ہے کہ آپ کو میری محنت کی قدر ہے۔ وہ سچ میں خوش ہو گیا تھا  
اس کے تعریف کرنے والے انداز پر۔

پسند آئیں گے میں تو اس پر کام شروع کرنے والی ہوں اور اپنے چالیس ورکرز کو  
میں نوکری سے نکالنے والی ہوں۔

## URDU NOVEL BANK

فضول میں بس تنخواہ لے رہے ہیں پچھلے 28 دن سے میں ان سے اچھے آئیڈیاز مانگ رہی ہوں اور تمہارے پاس ایک ساتھ اتنے آئیڈیا تھے ۔

تم کمال کے بندے ہو ۔ وہ بہت خوش لگ رہی تھی ۔

تو ٹھیک ہے میں آگے بھی ایسے ہی کچھ آئیڈیاز آپ کو دوں گا مجھے یقین ہے وہ بھی آپ کو بہت زیادہ پسند آئیں گے ہماری فلم کے لیے وہ کافی زیادہ فائدہ مند ثابت ہوں گے ۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

آپ کو اپنی ٹیم پر اس چیز کے لیے بوجھ ڈالیں کی ہرگز کوئی ضرورت نہیں ہے یہ سب کچھ میں سنبھال لوں گا یہ اتنا بھی زیادہ نہیں ہے کہ اس پر آپ چالیں لوگوں کو کام پر لگا دیں اور ویسے بھی آپ نے مجھے میری پیمینٹ کر دی ہے ۔



## URDU NOVEL BANK

اور پیسے لے کر بیکار بیٹھنے والوں میں سے میں ہرگز نہیں ہوں میں حق حلال کھانے کا عادی ہوں -

نہیں بالکل بھی نہیں تمہیں تمہارے کام کا معاوضہ ضرور ملے گا تم نے اس سب کے لئے جتنی محنت کی ہے اس کے لیے میں تمہیں پیمینٹ کروں گی یہ کام تمہارا نہیں تھا لیکن پھر بھی تم نے اتنے اچھے آئیڈیاز دیے اور جویسے میں نے تمہیں پہلے دیے ہیں وہ تمہارے اس کام کا حصہ ہیں جو تم میرے ساتھ کرنے والے ہو -

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

میں نے تمہیں وہ نوکری چھوڑنے پر مجبور کیا ہے ایسے میں تم کسی طرح کے نقصان میں نہ رہو۔ میں نے اس لیے وہ پیسے تمہیں دیے تھے -

## URDU NOVEL BANK

اور یقین کرو تمہارے آئیڈیاز کی قیمت اس رقم سے کہیں گنا زیادہ ہے۔ وہ اسے سمجھانے والے انداز میں بول رہی تھی جبکہ وہ نفی میں سر ہلا گیا

میں جب جو کام کروں گا تب پیسے لوں گا اور فی الحال آپ یہی سمجھیں کہ آپ نے جو پیسے مجھے دیے ہیں اس کے بدلے میں آپ کے لیے یہ کام کر رہا ہوں اور میرے پاس اس سے بھی بہترین آئیڈیاز ہیں جو میں آپ کو کل دوں گا

visit for more novels:

[www.urduromelbank.com](http://www.urduromelbank.com)

مجھے پوری امید ہے کہ وہ آئیڈیاز آپ کو اس سے بھی زیادہ پسند آئیں گے میں آج سے ہی ان پر کام شروع کر دوں گا وہ سکون سے بول رہا تھا جبکہ روز اسے دیکھتے رہ گئی تھی شاید وہ اس کا کوئی احسان نہیں لینا چاہتا تھا

ہائے ہینڈسم کافی مصروف لگ رہے ہو وہ میٹنگ اٹینڈ کر کے باہر نکلی تو اسے  
مصروف پایا۔

نہیں بس میں ذرا کام کر رہا تھا بتائیں آپ کی میٹنگ کیسی رہی اس نے مسکرا  
کر پوچھا تھا وہ نوٹ کر رہی تھی کہ جتنی اہمیت وہ اسے دے رہی تھی اس اہمیت  
کو وہ سر پر سوار نہیں کر رہا تھا وہ اپنی حدود بھولا نہیں تھا۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

میں نے اپنے مینیجر کو تمہارا کیبن تیار کرنے کے لیے کہا تھا لیکن شاید ابھی  
تک کام مکمل نہیں ہوا۔ شام تک ہو جائے گا تو تم وہاں پر شفٹ ہو جانا۔

## URDU NOVEL BANK

تمہیں یہاں باہر ان معمولی ورکرز کے ساتھ بیٹھ کر کام کرنے کی ہرگز ضرورت نہیں ہے اور میرا ارادہ تین بجے کے بعد شاپنگ پر چلنے کا ہے تمہیں میرے ساتھ چلنا ہوگا۔

ضرور کیوں نہیں۔۔ اس نے مسکرا کر جواب دیا جب کہ اپنے ساتھ کام کرنے والے لوگوں کو معمولی کہنا اسے پسند نہیں آیا تھا وہ بھی تو ایک معمولی انسان تھا۔ آؤ کافی پیتے ہیں وہ اسے اپنے ساتھ کافی پینے کی آفر کر رہی تھی۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

کافی میں واپس آکر پیونگا مجھے میری کزن کو گھر چھوڑنا ہے۔ اصل میں آج اس کا کالج میں پہلا دن تھا وہ بیچاری بہت زیادہ نروس ہو رہی تھی میں تقریباً آدھے گھنٹے میں واپس آ جاؤں گا۔

## URDU NOVEL BANK

وہ اسے دیکھتے ہوئے بول رہا تھا۔

تمہاری کزن کالج میں پڑھتی ہے لیکن تم تو کہہ رہے تھے کہ وہ کافی چھوٹی ہے کارٹون دیکھتی ہے۔ وہ کچھ سوچتے ہوئے کہنے لگی تو وہ مسکرا دیا۔

وہ کالج اسٹوڈینٹ ہے۔ آج کالج میں پہلا دن تھا اسے کسی چیز کی سمجھ نہیں ہے۔ راستے تک نہیں پتا ہیں اسے کہیں کھو ہی نہ جائے وہ کافی پریشان لگ رہا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

ہاں تم ٹھیک کہہ رہے ہو تم جاؤ اور اسے گھر چھوڑ کر آ جاؤ۔ تب تک میں بھی اپنے کچھ کام نمٹا لوں گی پھر تمہیں میرے ساتھ شاپنگ پر چلنا ہو گا۔

## URDU NOVEL BANK

جی ضرور میں بس ایک گھنٹے میں واپس آنے کی کوشش کرتا ہوں۔ وہ مسکراتے ہوئے باہر نکل گیا جبکہ وہ بھی مسکرا کر اپنے کام کی طرف متوجہ ہو گئی تھی

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

ہائے آئی ایم ڈینی۔۔۔۔۔ ایک پیارا سا نیلی آنکھوں والا لڑکا اس کے سامنے اپنا ہاتھ کیے اس سے کہہ رہا تھا جب کہ وہ چہرہ دوسری طرف کر کے وہ راستہ گھور رہی تھی جہاں سے وہ آئی تھی۔

visit for more novels:

ارے تم اس طرح سے منہ پھیر کر کیوں کھڑی ہو گئی ہو۔۔۔۔۔؟ کم از کم مجھ سے بات تو کرو وہ تقریباً اس کی طرف جھکتے ہوئے بولا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

لیکن وہ مزید چہرہ پھیر گئی وہ گورا اردو میں بات کیسے کر رہا تھا۔ یہ جاننے کا تجسس تو اسے ہوا تھا لیکن تاشفین نے اسے کسی سے بھی بات کرنے سے منع کیا تھا خاض کر لڑکوں سے سختی سے منع کیا تھا۔

اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا اگر اس لڑکے کا نام ڈینی تھا تو اتنی کلیئر اردو کیسے بول رہا تھا۔ لیکن وہ اس سے کچھ بھی نہیں بول سکتی تھی۔

visit for more novels:

عجیب لڑکی ہو تم میں تم سے بات کرنے کی کوشش کر رہا ہوں اور تم مجھے  
نخرے دکھا رہی ہو۔

## URDU NOVEL BANK

اسی وجہ سے تم مسلم لڑکیوں کے دوست نہیں بن پاتے تم میں بہت ایٹیٹیوڈ ہے مجھے بھی تمہارے منہ لگنے کا شوق نہیں ہے وہ کہہ کر وہاں سے جانے لگا تھا۔

جب اس نے مڑ کر اسے دیکھا۔ اسے لگا تھا وہ چلا جائے گا لیکن وہ وہی اس کے پاس کھڑا مسکرا رہا تھا۔

visit for more novels:

کیا لگا تھا تمہیں میں یہاں سے چلا جاؤں گا ہرگز نہیں میں ایک بار سوچتا ہوں کہ مجھے کسی سے دوستی کرنی ہے تو پھر میں ایسے ہی نہیں جاتا۔

چلو اب ہاتھ ملاؤ میں ڈینی ہوں۔۔۔۔ اچھا میں دانیال ہوں۔ اب شاید ہاتھ ملانے میں آسانی رہے گی وہ اب بھی مسکرا رہا تھا۔



لڑکی کیا مسئلہ ہے تمہارے ساتھ۔ وہ کب سے اس سے بات کرنے کی کوشش کر رہا تھا جب کہ وہ کچھ بھی بولے بنا اپنی چیزیں سمیٹتی دروازے کے قریب آگئی تھی جبکہ ڈینی کو اسکا یہ ایٹیٹیوڈ ہرگز پسند نہ آیا تھا۔ جب اچانک ایک لڑکا آکر اس کے پاس ہی بیٹھ گیا۔

یار تو کیوں اس مسلم لڑکی سے بات کرنے کی کوشش کر رہا ہے دیکھ نہیں رہا وہ کسی کو منہ نہیں لگا رہی۔  
visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

لڑکی نہیں وہ میری بھابھی ہے عزت سے بلا۔۔۔۔۔ اوکے اور میں اس سے بات کرنا چاہتا ہوں اس سے دوستی کرنا چاہتا ہوں میں چاہتا ہوں کہ وہ یہاں پر کنفرٹیبل رہے۔ لیکن وہ بیچاری تو کسی سے بات ہی نہیں کر رہی۔

تیرا کوئی بھائی بھی ہے تو نے تو کبھی ذکر نہیں کیا ڈینی اس کا دوست جھٹکا کھا کر سیدھا ہوا تھا۔

بلکواس بند کر کیا میں نے تاشفین بھائی کے بارے میں تجھے کچھ نہیں بتایا وہ اسے گھور کر کہنے لگا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اوہ ہاں تمہارا سسٹپ برادر جو تمہاری سیکنڈ مدد کا بیٹا ہے۔ وہ تو تمہیں منہ بھی نہیں لگاتا اور تم اس کی گرل فرینڈ سے بات کرنا چاہتے ہو۔

بلکواس بند کرو وہ ان کی گرل فرینڈ نہیں بیوی ہے۔ اور ہاں میں ان سے بات کرنا چاہتا ہوں کیونکہ مجھے اپنے بھائی سے بہت محبت ہے۔

Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

تمہیں پتا ہے اگر وہ چاہتے تو اپنی ماں کے ساتھ رہ سکتے تھے لیکن میری وجہ سے انہوں نے اپنی ماں کو خود سے دور کر دیا تاکہ۔ مجھے مام کا پیار مل سکے۔ وہ میرے بھائی ہیں۔ وہ مانے یا نا مانے۔ اس کے لہجے میں تاشفین کے لیے محبت تھی۔

ویسے تمہیں یقین کیسے ہے کہ یہی لڑکی تمہارے بھائی کی بیوی ہے۔ ہو سکتا ہے یہ کوئی اور ہو۔ وہ لڑکا سوچتے ہوئے بولا۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

میں نے صبح اپنے بھائی کے ساتھ اسے بائیک پر آتے دیکھا تھا۔ اس وقت مجھے کلاس میں جانے کی جلدی تھی اس لئے میں اس سے بات نہیں کر سکا۔

## URDU NOVEL BANK

اور اب وہ تم سے بات نہیں کر رہی اس کے دوست نے مزے لے لے کر کہا  
جب اچانک اس لڑکی کے سامنے بائیک آکر کی -

ڈینی وہ دیکھو تمہارا بھائی اسے لینے کے لئے آیا ہے اس نے اس کا دیہان سامنے  
کی طرف دلایا -

جب اگلے ہی لمحے ڈینی اٹھ کر اندر کی طرف چلا گیا تھا کیونکہ وہ جانتا تھا کہ اس کو  
دیکھ کے اس کے بھائی کا موڈ آف ہو جائے گا -

اور یہاں تو وہ جانتا ہی نہیں تھا کہ اسی کالج میں اس کا سوتیلا بھائی بھی پڑھتا  
ہے اگر اسے پتہ چل جاتا تو شاید وہ اپنی بیوی کو یہاں پڑھنے بھی نہ دیتا

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

## URDU NOVEL BANK

کیسا گزر تمہارا پہلا دن وہ اس کے ہاتھ سے ساری چیزیں تھامتے ہوئے چیک کرنے لگا تھا۔

کتابوں کے ساتھ لیپ ٹاپ اور تمام ضروری چیزیں موجود تھی اس نے ایک نظر ساری چیزیں چیک کی تھی۔

جب کہ وہ اس کے ساتھ اس کے بائیک پر بیٹھنے میں کامیاب ہو چکی تھی اور اس نے اس کے بیٹھنے پر اعتراض نہیں کیا تھا۔

کچھ دن پہلے وہ جب اسے شاپنگ پر لے کر گیا تھا تب سے ہی وہ ایک سائیڈ ہو کر بیٹھ رہی تھی۔ اور اس نے یہ سوچ کر اسے منع نہیں کیا تھا کہ وہ جس طرح پرسکون رہتی ہے اسی طرح بیٹھے۔

میں کچھ پوچھ رہا ہوں تم سے۔۔۔۔۔۔ دن کیسا گزرا وہ پھر بولا۔

بہت برا گزرا دن میرا۔ کچھ بھی سمجھ میں نہیں آیا پتہ نہیں وہ ٹیچرز کیا پڑھا رہے تھے۔

بس ایک ٹیچر اچھی تھیں۔ انہوں نے مجھ سے میری زبان میں بات کی۔ اور مجھے  
کہا کہ کوئی بھی مسئلہ ہو تو میں ان سے شیئر کر سکتی ہوں باقی سب تو عجیب ہی  
تھا۔

وہ اس کے کاندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے واپس اپنی ساری چیزیں اس سے تھام رہی تھیں۔

اچھی بات ہے اگر کوئی مسئلہ ہو جائے تو ان سے پوچھ لینا اور میں ہوں نہ جو سمجھ میں نہ آئے مجھ سے مدد لے لینا اور ویسے بھی یہ سب کچھ بہت آسان ہے۔ تم سمجھ جاو گی

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

وہ بائیک اسٹارٹ کرتے ہوئے بول رہا تھا۔ جب اسے اس کی آواز سنائی دی اس کے چہرے پر مسکراہٹ پھیل گئی تھی اس کے سوال پر۔

## URDU NOVEL BANK

آپ کا دن کیسا گزرا۔۔۔؟ - شاید وہ سارا دن چپ رہ کر تھک چکی تھی تبھی ہی آج پہلی بار اسے اس کے دن کا بھی خیال آگیا۔

میرا دن بہت بورنگ جیسے روز گزرتا ہے کچھ بھی نیا نہیں تھا۔

وہ بائیک ایک چھوٹے سے ریسٹورنٹ کے سامنے کھڑی کرتے ہوئے بولا۔

آپ نے یہاں کیوں بائیک روک دی ہم گھر چلتے ہیں نا۔  
www.urdu-novel-bank.com  
کیوں تمہیں بھوک نہیں لگی وہ اس سے سوال کرنے لگا۔

وہ تو لگی ہے لیکن یہاں کیوں پیسہ برباد کرنا میں گھر جا کر کچھ بنا لوں گی۔ وہ سمجھاتے ہوئے بولی۔



## URDU NOVEL BANK

بے فصول پیسے خرچ کرنے کے میں۔ بھی حق میں نہیں ہوں لیکن آج روٹین سیٹ نہیں ہے کل سے ہم اپنی روٹین سیٹ کر لیں۔ گے اس کے بعد ٹائم مینج کر لینا۔ لیکن آج تمہیں بھی بھوک لگی ہے اور مجھے بھی بھوک لگی ہے اسی لئے پہلے ہم کچھ کھا لیتے ہیں۔

وہ بائیک سے اترتے ہوئے اسے دیکھنے لگا جب نظر ایک بار پھر سے اس کے تل پر اٹک گئی اس کا چھوٹا سا نازک ہاتھ تھامتے ہوئے وہ اپنے ساتھ اندر لے آیا تھا

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

اس کا معصوم سا ہاتھ اس کے مضبوط ہاتھ میں چھپ سا گیا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

روز نے دو تین دفعہ سے آج دوپہر کا لچ کرنے کی آفر کی تھی لیکن اس نے نہیں کیا تھا کیونکہ اس کا ارادہ اس کے ساتھ کچھ کھانے کا تھا۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

میری شکل کیا دیکھ رہی ہو -----؟

جلدی شروع کرو یہ میں نے تمہارے لئے ہی منگوایا ہے -

میں یہ نہیں کھا سکتی یہ تو بہت زیادہ ہے - اس نے پریشانی سے اپنی پلیٹ دیکھی تھی -

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

ہاں تمہاری چڑیا جیسی خوراک سے زیادہ ہی ہے اور آج سے تم زیادہ ہی کھاؤ گی -

کل تمہارے تایا صاحب یہاں تم سے ملنے آجائیں اور تمہاری حالت دیکھیں تو وہ یہ نہیں کہیں گے کہ انہوں نے تمہیں یہاں بھیجا ہی چونٹی جتنا تھا بلکہ کہیں گے کہ میں نے تمہیں کھانے کے لیے کچھ نہیں دیا -

## URDU NOVEL BANK

قسم سے میں اپنی ذات پر اتنا بڑا الزام کبھی برداشت نہیں کروں گا تو جلدی سے کھانا شروع کرو۔

وہ حکم دیتے ہوئے بولا جب کہ اس نے بھی چیخ اٹھا کر کھانا شروع کر دیا تھا اب اس سے جتنا بھی کھایا جائے لیکن وہ اس سے بحث نہیں کر سکتی تھی۔

گڈ گرل وہ اپنی پلیٹ اپنے سامنے کرتے ہوئے کھانے لگا۔

جب اچانک اس کا فون بجا اس کے چہرے پر مسکراہٹ پھیل گئی تھی اپنی سکریں پر مائرہ کا نمبر جگمگاتے دیکھ۔

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

ہیلویار کہاں ہو تم میں چار دن سے مسلسل تم سے رابطہ کرنے کی کوشش کر رہا ہوں نہ فون اٹھا رہی ہو نہ مجھ سے بات کر رہی ہوں تمہارا واٹس لیپ بھی بند جا رہا ہے۔

## URDU NOVEL BANK

وہ فون اٹھاتے ہی شروع ہو گیا تھا جبکہ ایک لمحے کیلئے تناوش کے ہاتھ رکھے تھے

-

کچھ مت پوچھو مجھ سے چار دن پہلے یہاں آتے ہوئے اپنے موبائل کا چارجر بھول آئی ہوں -

اور یہاں پر آڈیشن کی ٹائمنگ بہت خراب ہے صبح آٹھ بجے سے آڈیشن شروع ہوتے ہیں رات دس بجے تک -

اور اس ٹائم میں کبھی بھی میرا نمبر آسکتا ہے میں رسک نہیں لے سکتی تھی اسی لیے اتنے دن سے تم سے رابطہ نہیں کر سکی آج بڑی مشکل سے انتظام کیا ہے چارجر کا -

فون آن کیا تو تمہارے خوشخبری والے میسج آئے تھے جلدی سے بتاؤ مجھے کون سی خوشخبری ہے -

وہ بہت زیادہ ایکساٹڈ ہو کر پوچھنے لگی -

## URDU NOVEL BANK

جب کہ وہ بات بے شک ماہرہ سے کر رہا تھا لیکن اس کی نظر سامنے بیٹھی  
تناوش پر تھی۔ وہ خاموشی سے ہاتھ روکے پلیٹ کو گھور رہی تھی۔

جب اس نے پلیٹ اپنے قریب کرتے ہوئے چمچ بھر کر اس کے منہ میں ڈالنا  
شروع کر دیا۔

ایسے نہیں بتاؤں گا کچھ بھی جاننے کے لئے تمہیں واپس آنا ہو گا کتنے دن رہ  
گئے ہیں۔ اور کیا لگتا ہے کوئی چانس ہیں تمہارے۔۔۔۔؟

وہ باتوں میں مصروف اسے کھانا کھلانے لگا جبکہ وہ پہلے حیرانگی سے دیکھنے لگی  
لیکن اس کے گھورنے پر اس نے اپنا منہ کھول دیا۔  
visit for more novels:  
www.urdu-novel-bank.com

شہنشاہ کھڑوسیت۔ سوائے آنکھیں دکھانے کے اور آتا کیا ہے وہ منہ ہی منہ میں  
بربرائی کھانا کھا رہی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

یار مجھے تو نہیں لگتا میرا کوئی چانس ہے جو آؤڈیشن دے کر باہر نکلتی ہے وہ اتنی خوش ہوتی ہے اور تمہیں پتا ہے یہاں سے 200 لڑکیاں سلیکٹ ہوں گی۔

اور بعد میں ہمیں دوسرے شہر جانا ہوگا اور ان دوسو میں سے پچاس اور پچاس میں سے 10 لڑکیاں

اور پھر ان دس میں سے کوئی ایک لڑکی سلیکٹ ہوگی جسے وہ رول ملے گا۔

وہ بہت مایوسی سے بتا رہی تھی جیسے اسے یقین ہو کہ وہ یہاں پر کامیاب نہیں ہو سکتی ویسے بھی اس آؤڈیشن میں 7 لاکھ سے زائد لڑکیاں شامل تھیں۔

مائرا میری جان واپس آ جاؤ تم صرف اور صرف اپنی ویلیو کم کر رہی ہو وہاں پر۔

اگر تمہاری قسمت میں کچھ بننا لکھا ہوا نہ تو تم ایسے ہی بن جاؤ گی مجھے ہی دیکھ لو کیا تمہیں لگتا ہے کہ میں جگہ جگہ جا کر ایڈیشن نہیں دے سکتا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

'واپس آ جاؤ خود کو بے مول مت کرو وہ سمجھا رہا تھا جبکہ اس کے 'میری جان کہنے پر وہ کن نگاہوں سے اسے دیکھنے لگی تھی -

بس میرا ہو گیا مجھے اور نہیں کھانا - اس نے اس کا ہاتھ روکتے ہوئے کہا جبکہ اس نے پلیٹ کی طرف دیکھا۔

جہاں آدھے سے تھوڑا کم لیکن وہ اپنی صحت سے کافی زیادہ کھا چکی تھی -  
یہ کس کی آواز ہے وہ تمہاری کیوٹ سی کزن تمہارے ساتھ ہے -

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ہاں میں اسے ڈیٹ پر لے کر آیا ہوں اپنے ساتھ اس نے مسکراتے ہوئے بتایا تھا -

جب کہ وہ اپنے جلے دل کے ساتھ اب آگے پیچھے دیکھنے لگی تھی وہ اس کی باتوں کو اگنور کرنے کی مکمل کوشش کر رہی تھی -

نأس چوز لیکن وہ بچی ہے بخش دو اسے تمہارے ساتھ صرف میں ہی بچتی ہوں۔  
خوش فہمیوں سے باہر نکلو۔ یہ نہ ہو کہ میں تمہیں اپنے ولیمے پر انوائٹ کر لوں۔

ہا ہا ہا تمہارا ولیمہ وہ بھی تمہاری اش چھوتی شی کزن کے ساتھ کیا نام تھا اس  
کا۔۔۔۔؟

ہائے تاشفین تم نے اب تک مجھے اس کا نام نہیں بتایا۔  
visit for more novels.  
www.urdu-novelbank.com

نام کے پیچھے کیوں لگی ہو کیا ولیمے کے کارڈ پر لکھوانے ہیں۔۔ وہ شرارت سے  
بولا۔

کہا لکھوانا ہے نام بتاؤ اس کا وہ چڑ کر بولی۔



نام کیا ہے تمہارا ماٹرا مری جارہی ہے تمہارا نام جاننے کے لیے ہمارے ولیمہ کے کارڈ پر ہم دونوں کا نام لکھانا چاہتی ہے ۔

وہ یقیناً مذاق کے موڈ میں تھا تناوش نے اسے گھور کر دیکھا پھر سر جھکا کر آہستہ سے اپنا نام دھرایا ۔

تناوش تاشفین ابراہیم ----- وہ معصومیت سے بولی۔ جبکہ اس کے عنابی لبوں پر جاندار مسکراہٹ تھی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ہاں بھئی نام لکھو۔۔۔۔۔ تناوش تاشفین ابراہیم ولیمہ کے کارڈ پر رائٹنگ کا ڈیزائن خوبصورت رکھنا ۔

وہ مزے لیتے ہوئے بولا تھا ۔

مر جاؤ کمینے انسان شرم نہیں آرہی تمہارے سامنے ایک بچی بیٹھی ہے۔ اور تم اس کے بارے میں ایسی بکو اس کر رہے ہو۔ ماٹرا کو برا لگا تھا۔

بس اپنی جیب سے خرچہ کیا ہو رہا ہے تم تو مجھے ہی شرم دلانے لگ گئی۔  
خیر جلدی واپس آؤ یار بہت مس کر رہا ہوں تمہیں تمہاری بک بک سنے بنا مجھے نیند نہیں آتی۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اس دفعہ وہ بالکل سنجیدگی سے بولا تھا یقیناً وہ دل سے بول رہا تھا اس کے چہرے پر سچائی صاف جھلک رہی تھی۔

آ جاؤنگی یار تھوڑا سا صبر کرو سات دن میں اگر میرا نمبر نہیں آیا نا تو میں واپس آ جاؤں گی۔

وہ اس دفعہ کافی بددل ہو کر بولی تھی ۔

ٹھیک ہے کر لو برباد اپنی زندگی کے سات دن اگر میں تمہاری جگہ ہوتا تو لعنت بھیج کر واپس آتا اس نے کہہ کر فون بند کر دیا ۔

آسکریم بہت اچھی ملتی ہیں یہاں وہ ویٹر کو اشارہ کرتے ہوئے بولا ۔

جب کہ اس نے کوئی جواب نہیں دیا تھا ۔  
visit for more novels.  
www.urduovelbank.com

اور پھر ویٹر کے آتے ہی ایک آس کریم اور ایک چائے کا آرڈر دے دیا ۔

مجھے آس کریم نہیں کھانی چائے پینی ہے ۔ اور کچھ سمجھے یا نہ سمجھے لیکن وہ ہلکی ہلکی انگریزی کو سمجھ سکتی تھی ۔

بچے چائے نہیں پیتے وہ گھور کر بولا ۔

## URDU NOVEL BANK

میں آپ کو بچی لگتی ہوں انیس سال کی لڑکی آپ کو بچی نظر آرہی ہے۔ اس دفعہ وہ تپ کر بولی تھی۔

جبکہ انیس سال سن کر اس کا پانی گلے سے اترنے سے انکار کر گیا بلکہ فوارے کی صورت میں باہر آیا۔

انیس سال ----- وہ سچ مچ میں حیران ہو گیا تھا وہ 13 سال کے دیکھنے والی لڑکی 19 سال کی تھی۔

ہاں 19 سال صرف 17 دن کم اس نے کچھ گھبراتے ہوئے کہا۔

visit for more novels:

او مائی گاڈ اور میں سمجھ رہا تھا کہ تم اگر زیادہ سے زیادہ بھی ہوئی تو پندرہ سے سولہ سال کی ہوگی۔ یار یہ لڑکیاں کتنی بے ایمانیاں کرتی ہیں ہم لڑکوں کے ساتھ وہ تو یقین ہی نہیں کر پا رہا تھا۔

میں بے ایمان نہیں ہوں آپ نے پوچھا نہیں میں نے بتایا نہیں۔

اس نے اپنی صفائی پیش کرتے ہوئے کہا۔

## URDU NOVEL BANK

کیا پوچھا نہیں سب کے سامنے بیٹھی بچی بچی کہہ رہا ہوں بول نہیں سکتی کہ بچی  
نہیں ہو بڑی ہوں - حد ہو گئی فراڈن -

وہ غصے سے بولا -

یہ آئس کریم واپس لے کر جاؤ اور چائے لے کر آؤ بچی نہیں ہے - اس نے اردو  
میں کہا تو ویٹر ہونقوں کی طرح اسے دیکھنے لگا -

کچھ نہیں یہ آئس کریم رکھو یہاں پر - وہ اس کے ہاتھ سے آئس کریم لے کر کے  
تناوش کے سامنے رکھتا ہوا خود چائے کے سیپ لینے لگا تھا -

جب کہ اسے غصے میں دیکھ کر اس نے بھی خاموشی سے آئس کریم کھانا شروع  
کر دی تھی -

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

## URDU NOVEL BANK

ویسے کتنے افسوس کی بات ہے تم انیس سال کی ہو اور فرسٹ ایئر میں پڑھتی ہو وہ بائیک سٹارٹ کرتے ہوئے بولا تو اس دفعہ تناوش کو غصہ آنے لگا۔

کیوں کہ میری پڑھائی روک دی گئی تھی اس نے غصہ دبا کر کہا۔

بڑے افسوس کی بات ہے تم نے اپنے لئے کوئی ایکشن نہیں لیا میں تو تمہیں معصوم بچی سمجھ رہا تھا چلو چھوٹی بچی ہے۔ اپنے حق میں آواز نہیں اٹھا سکتی لیکن تم تو انیس سال کی ہو۔

visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

منہ میں زبان نہیں ہے کیا وہ باقاعدہ اس کا چہرہ اپنے ہاتھ میں پکڑ کر اس کے منہ کے اندر جھانکنے کی کوشش کر رہا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

بہت افسوس ہوا بہت لو کانفرنسڈ ہو تم مجھے نہیں لگا تھا۔ کہ اتنی گئی گزری ہو تم  
- اور اب میرے سر پہ مسلط کر دی گئی ہو۔

چلو تمہاری عمر کا سن کر اپنے فیوچر کے بارے میں کچھ سوچ سکتا تھا لیکن

-----

جی میں کسی کے سامنے کچھ نہیں بول سکتی میں انتہائی لو کانفیڈنس ہوں۔ مجھے  
بات کرنے کا سلیقہ نہیں ہے اور نہ ہی میں اپنے حق میں بول سکتی ہوں۔

اور نہ ہی میں آپ کے قابل ہوں۔ اس لیے آپ پر مسلط کر دی گئی ہوں تو آپ  
خدا کے لیے مجھے اس بات کے تانے نادیں بولنے پر آئی تو ایک ہی سانس میں  
بولتی چلی گئی جب کہ وہ فل آنکھیں حیرت سے کھولے اسے دیکھ رہا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

میں تو ڈر گیا۔۔۔ بے بی گرل تو بڑی بڑی آنکھوں سے ڈراتی ہے۔ اور اس کے منہ میں زبان بھی ہے یہ بولتی بھی ہے لیکن افسوس کے اپنے حق کے لیے نہیں بولتی۔

اور یہ تم اتنی اونچی آواز میں بات کیوں کر رہی ہو بہرہ نہیں ہوں میں اور اگر آواز اٹھانی ہی تھی تو میرے باپ کی دوسری بیوی کے سامنے اٹھانی تھی۔ جب وہ تمہاری پڑھائی بند کر رہی تھی مجھ پر نہیں اور خبردار جو مجھ سے آئندہ یوں بدتمیزی سے بات کی۔ منہ توڑ کے رکھ دوں گا۔ بیٹھو وہ بانیک پر اشارہ کرتے ہوئے بولا

خیر انگلش تو سیکھ لی ہو گی تم نے کالج میں سے فلموں ڈراموں میں تو لڑکی ایک ہی دن میں کمال کی انگریزی بولنے لگتی ہیں۔



## URDU NOVEL BANK

تمہیں تو مست انگلش آگئی ہوگی نا وہ اس دفعہ اس کے ہاتھ سے ساری چیزیں  
تھام کر اسے بیٹھنے کا اشارہ کر چکا تھا۔

یہ فلم چل رہی ہے یا کوئی ڈرامہ چل رہا ہے۔ اگر ایک ہی دن میں انگلش بولنا آ  
جاتی نہ تو وہاں لڑکیاں لاکھوں کے کورس کر کے یہاں نہیں آتی۔

نہیں آتا مجھے کچھ بھی بولنا اور نہ ہی میں انگریزوں کی انگلش کو سمجھ پائی ہوں مجھے  
بہت وقت لگے گا۔  
visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

وہ سکون سے بول رہی تھی کوئی ڈریا خوف نہیں تھا اس کے لہجے میں کہیں کہیں  
کونفیڈنس بھی تھا۔ اور اس سے کہیں زیادہ غصہ بھی تھا۔ یقیناً اس کی باتیں اسے  
بری لگی تھیں

جب کہ وہ اس کی بات سمجھ کر ہاں میں سر ہلاتا بائیک اسٹارٹ کر چکا تھا جب ایک بار پھر سے اپنے فون کی وائبریشن کو محسوس کیا اس نے روز سے ایک گھنٹے کا وقت مانگا تھا لیکن اب ڈیڑھ گھنٹے سے اوپر کا وقت ہو چکا تھا یقیناً وہ اس کا انتظار کر رہی ہو گی ۔

اس کا ارادہ تناوش کو گھر چھوڑنے کے بعد واپس جانے کا ہی تھا اس نے کہا  
تھا کہ تین بجے اس کے ساتھ شاپنگ پر جائے گا۔  
visit for more novels:  
www.urdu-novel-bank.com

وہ اس طرح کے چونچلے اٹھانا تو نہیں چاہتا تھا لیکن فی الحال یہ اس کی مجبوری تھی ۔

## URDU NOVEL BANK

کیونکہ وہ جانتا تھا کہ روز کے ساتھ وقت گزرنے میں زیادہ فائدہ اس کا اپنا ہی تھا۔ اور اس وقت وہ مطلبی بنا ہوا تھا وہ صرف اپنے فائدے کے بارے میں ہی سوچ رہا تھا۔

○ ○ ○ ○ ○ ○

بہت دیر لگا دی تم نے آتے آتے۔ میں کب سے تمہارا انتظار کر رہی تھی اسے اپنے آفس میں داخل ہوتے دیکھ کر وہ جلدی سے بولی۔

visit for more novels:

مجھے بھوک لگی ہوئی ہے میں نے لچ بھی نہیں کیا تمہاری وجہ سے۔ اور مجھے یقین ہے تم نے بھی نہیں کیا ہوگا وہ کافی لاڈ سے بولی

## URDU NOVEL BANK

جی میں بہت معذرت خواہ ہوں وہ کھانا نہیں کھا رہی تھی۔ بلکہ اگر نہیں تو کچھ نہیں کھاتی اور اگر کھاتی بھی ہے تو بس ایک دو نوالے اس کی صحت نادن بدن گرتی چلی جا رہی ہے اس لیے میں تو اس کے ساتھ ہی کھانا کھاتا ہوں۔

پہلے تو صرف اس کے ساتھ ناشتہ کرتا تھا اور رات کا کھانا کھاتا تھا لیکن اب میں نے فیصلہ کیا ہے کہ میں دن میں بھی اس کے ساتھ ہی کھانا کھایا کروں گا وہ دوپہر میں بھوکی ہی جائے گی۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

اور مجھے یقین ہے آپ اعتراض نہیں کریں گی ویسے بھی تو آپ کہہ رہی تھی کہ بارہ بجے سے تین بجے کے دوران میرے ریسٹ کا ٹائم ہوگا۔

وہ اس کے ساتھ باہر آتے ہوئے بولا۔

## URDU NOVEL BANK

تمہاری یہ کزن تمہارے لئے بہت اہم ہے نا۔۔۔۔؟ وہ اس سے پوچھے بنا نہ رہ سکی۔

وہ میری ذمہ داری ہے۔ اور ذمہ داریاں بہت اہم ہوتی ہیں۔ اس نے مسکرا کر جواب دیا۔

ذمہ داری مطلب کے اس کے پرنٹس نے اس کا خیال رکھنے کے لیے تمہیں چنا ہے۔۔۔۔۔؟

visit for more novels:

ہاں ایسا ہی ہے۔ لیکن اس کے پرنٹس نے ہمیں بلکہ میرے فادر نے مجھے یہ ذمہ داری دی ہے۔

مجھے یقین ہے کہ تم ایک بہت اچھے بیٹے ہو۔ اور تمہاری کزن بھی تمہارے ساتھ بہت خوش ہوگی تم اس کا خیال رکھو۔

اسے یہاں ایڈجسٹ ہونے میں وقت لگے گا۔ لیکن آہستہ آہستہ یہاں کے رنگ میں رنگ ہی جائے گی۔

نہیں مجھے اسے اس ماحول میں رنگنے کا کوئی شوق نہیں ہے۔ وہ بہت معصوم ہے اور یہ دنیا بہت خراب ہے وہ جیسی ہے بہت اچھی ہے۔ میں بس یہ چاہتا ہوں کہ وہ خود میں ہمت پیدا کرے میں چاہتا ہوں کہ وہ ہر سچویشن کو فیس کر سکے۔

visit for more novels:  
[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

گاڑی میں چلاؤں۔ آپ کو کوئی اعتراض تو نہیں ہوگا۔ وہ ڈرائیونگ سیٹ کی طرف جانے لگی تو اس نے پوچھا جب کہ اس نے مسکراتے ہوئے چابی اس کے حوالے کر دی تھی۔

واؤ سو بیوٹی فل تمہیں کیسا لگ رہا ہے یہ پینڈیٹ ----؟ وہ ایک بیش قیمتی نیکس اسے دیکھتے ہوئے اس سے پوچھنے لگی۔

اچھا ہے آپ کو یہ لینا چاہیے آپ پر سوٹ کرے گا اس نے بنا دیکھے سرسری انداز میں جواب دیا تھا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ہاں مجھے بھی لگتا ہے اس نے پیک کرنے کے لئے آرڈر دے دیا جبکہ تاشفین کی نظر سامنے نظر آتے بہت خوبصورت لیکن نازک سے پینڈیٹ پر تھی۔

وہ والا مجھے دکھانا اس نے سامنے کھڑے آدمی سے کہا وہ فوراً اس کی نگاہوں کے مرکز میں موجود وہ نازک سا پینڈیٹ اسے دکھانے لگا۔

## URDU NOVEL BANK

جس پر ڈبل "ٹی" کے الفاظ جگمگا رہے تھے ۔

خوبصورت تو بہت ہے لیکن اس میں دو "ٹی" ہیں اور یہ لیڈرز ہے ۔ روز نے تبصرہ کیا تھا ۔

یہ پیک کر دیجئے اس نے روز کی بات کو انکسور کرتے ہوئے کہا ۔

پلیز تعیش یہ نیکلیس تم اسے دینا جس کا نام ٹی سے اسٹارٹ ہوتا ہو ورنہ وہ تھوڑا مان جائے گی ۔ روز نے مسکراتے ہوئے کہا تھا ۔

جب اچانک اس کے فون پر بل ہونے لگی ۔ لیکن اس سے پہلے کہ وہ فون اٹھا کر کال ایئنڈ کرتا روز نے اس کے ہاتھوں سے فون نکالتے ہوئے کال چیک کی



## URDU NOVEL BANK

سامنے سکرین پر تہمینہ لکھا ہوا تھا اور اس ساتھ پروفائل پر ایک عورت کی تصویر لگی تھی۔

یہ ----- "وہ کال کٹ کرنے والی تھی کہ اس سے پوچھنے لگی میری مدد ہیں۔ اس نے جواب دیا تو اس نے مسکراتے ہوئے فون اسے واپس کر دیا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

تم اپنی مدرسے سے بات کر لو تب تک میں کچھ اور پسند کرتی ہوں۔

اس نے مسکراتے ہوئے کہا۔

اس نے یہ ڈبل "ٹی" والا یقین اپنی ماں کے لیے خریدا ہوگا کیونکہ ان کا نام ٹی سے شروع ہوتا ہے۔

ہاؤ سویٹ یہ اپنی مام سے کتنا پیار کرتا ہے۔ سنو مجھے بھی ٹی والا خوبصورت لاکٹ دکھاؤ۔

اس نے سامنے کھڑے شاپ کیپر سے کہا تھا جو اس کے لیے مختلف ڈیزائن میں ٹی نکال کر اسے دکھانے لگا

○ ○ ○ ○ ○ ○

کیا مسئلہ ہے آپ کے ساتھ کیوں فون کر رہی ہیں مجھے بار بار کتنی دفعہ منع کیا ہے یہ وقت میرے کام کا ہوتا ہے۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

فارغ نہیں بیٹھا ہوتا میں کہ آپ کے فون اٹینڈ کرتا رہوں گا وہ غصے سے بولا تھا۔ تو دوسری طرف سے اسے ایک آدمی کی آواز سنائی دی۔

## URDU NOVEL BANK

تاشفین بیٹا تمہاری ماں کی طبیعت بہت زیادہ خراب ہے پرسوں سے بخار اتر ہی نہیں رہا کیا تم تھوڑا سا وقت نکال کر اس سے ملنے آ سکتے ہو۔۔۔؟

یہ بخار میں مسلسل تمہارا نام لے رہی ہے اس شخص نے بہت عاجزی سے کہا۔

ایم سوری انکل عرفان میں نہیں آسکوں گا۔ میں یہاں بہت زیادہ مصروف ہوں۔ میرے پاس بالکل ٹائم نہیں ہے اگر ہوتا تو میں ضرور آتا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اور پلیز آئیندہ فون کرنے سے پہلے ذرا احتیاط کیجئے گا میں جہاں کام کرتا ہوں وہاں مجھے فون یوز کرنا الاؤ نہیں ہے اللہ حافظ اس نے بس اتنا کہہ کر فون کاٹ دیا تھا

## URDU NOVEL BANK

جب کہ وہ اب اندر جانے کا ارادہ رکھتا تھا اس نے دیکھ لیا تھا روز اس کے فون پر کال آنے کی وجہ سے اچھی خاصی ناراض ہوئی تھی لیکن اس نے کچھ کہا نہیں تھا۔

وہ جہاں پہلے کام کرتا تھا وہاں اسے کام کے دوران فون یوز کرنے کی اجازت نہیں تھی اور یہی رول اس نے یہاں بھی اپنایا ہوا تھا۔

visit for more novels:

اور روز اس کی باس تھی وہ بے شک اس کا وقت اپنے لئے لے رہی تھی لیکن حقیقت یہی تھی کہ وہ اس وقت اپنی ڈیوٹی ہاؤز میں تھا۔ اور وہ اپنے رول توڑنے کے بارے میں سوچ بھی نہیں سکتا تھا

○ ○ ○ ○ ○ ○

## URDU NOVEL BANK

تناوش دروازہ کھولتے ہی وہ واپس کچن میں بھاگ گئی تھی۔

وہ گھر داخل ہوا تو اسے کچن میں مصروف پایا وہ سمجھ چکا تھا کہ وہ اس کے لئے کھانا بنانے میں مصروف ہے۔

وہ بھی جلدی سے اپنا سامان وہی رکھتے ہوئے شرٹ کی آستین فولڈ کرتا اس کے پاس کچن میں آگیا تھا ارادہ اس کی مدد کرنے کا تھا۔

جاؤ یہ میں کر دیتا ہوں تم آٹا گوندھ لو۔ وہ ہنڈی میں چمچ چلا رہی تھی جب اس نے آکر چمچ تھام لیا۔

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

ارے نہیں نہیں آپ ابھی تھکے ہوئے آئے ہیں آپ آرام کریں میں بنالوں گی ویسے بھی سب کچھ ہو چکا ہے صرف دس پندرہ منٹ کا کام ہے۔ میں ابھی کرلوں گی۔ اس نے مسکراتے ہوئے کہا۔

## URDU NOVEL BANK

وہ بے چارہ تھکا ہوا آیا تھا یقیناً گھر آتے ہی اسے بھوک لگ رہی ہوگی۔ اور وہ اسے یوں بھوکے پیٹ کاموں میں تو نہیں لگا سکتی تھی۔

وہ واپس آئی تو نماز پڑھتے ہی اس پر تھکن سوار ہوگئی۔

اور وہ ذرا سی کمر سیدھی کرنے کے لیے بیڈ پر لیٹی کہ وہی سو گئی

اس کی آنکھ تھوڑی دیر پہلے ہی کھلی تھی اس نے جلدی میں جو کچھ بن پایا بنانے کی کوشش کی تھی۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

واہ تھکا آیا ہوں۔ کیوں کیا میں ہل چلا کر آ رہا ہوں بے وقوف لڑکی پیچھے ہٹو۔ یہ میں کرتا ہوں تم باقی کام کرلو اس نے زرا سا ڈانٹتے ہوئے کہا تو وہ بھی چھوڑنے پر مجبور ہوگئی۔

## URDU NOVEL BANK

میں کر لیتی سارا کام پر کالج سے واپس آتے ہی مجھے نیند آگئی اور پتا نہیں کیسے میں سو بھی گئی ابھی تھوڑی دیر پہلے ہی میری آنکھ کھلی ہے آج تو عصر کی نماز بھی قضا ہو گئی۔

وہ کچھ شرمندگی سے کام کرتی سر جھکائے اسے بتا رہی تھی۔

ہو جاتا ہے کبھی کبھار اس میں اس طرح مہمنانے کی کیا ضرورت ہے اونچی آواز میں بات کیا کرو خاص کر میرے سامنے یہ بچوں والا انداز مت اپنایا کرو چھوٹی بچی نہیں ہو تم اس نے جتایا تھا۔

visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

میں نے کب بچوں والا انداز اپنایا۔ وہ آٹے میں ہاتھ دیئے بے حد معصومیت سے بولی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

دیکھو لڑکی میرے سامنے یوں معصومیت سے مت بات کیا کرو ورنہ آگے مشکل ہو جائے گی تمہارے لیے پچھتاوگی تم وہ اس کا چہرا دیکھتا ہوا نظر چرا کر بولو۔

میرا نام تناوش ہے اس نے اسے گھور کر جواب دیا تھا جبکہ اس کی گھوری بھی معصومیت سے بھرپور تھی۔

تاشفین کے دل نے اعتراف کیا تھا۔

ہاں تو کیا تناوش لڑکی نہیں ہے وہ کندھے اچکا کر بولا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

لڑکی تو ہے لیکن اس لڑکی کا نام ہے۔ اس بار وہ معصومیت کی حد کر گئی بے حد کم لیکن مٹھی سی آواز میں وہ لڑکا موڈ میں اسے اپنا نام یاد کروانا چاہتی تھی۔

مجھے تمہارے نام سے کوئی مطلب نہیں ہے جو میرا دل چاہے گا وہ کہہ کر پکار لوں گا وہ بات ختم کر گیا۔



## URDU NOVEL BANK

جبکہ اس دفعہ اس نے آگے سے کوئی جواب نہ دیا تو کچھ بدمزہ ہو گیا۔

یہ گرمی میں دس گز کی چادر کر کے مت پھرا کرو۔ تمہارا مولانی والا انداز پسند ہے مجھے لیکن صرف گھر کے باہر۔ گھر کے اندر یہ سب مت کیا کرو۔

وہ حکم دے رہا تھا جبکہ کھانا بنتے ہی وہ چولہا بند کرتا کچن سے باہر نکل گیا۔

اولدینکے

○ ○ ○ ○ ○ ○

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

وہ تقریباً دس منٹ میں واپس آیا تو وہ روٹیاں بنا رہی تھی وہ فریش ہو چکا تھا کپڑے بدل چکے تھے جبکہ بکھرے بال بھیکے ہوئے تھے۔

## URDU NOVEL BANK

میں تمہیں جانے سے پہلے کہہ کر گیا تھا کہ یہ اتنی بڑی چادر اتار دو لیکن لگتا ہے تمہیں میری بات سمجھ میں نہیں آتی وہ اسے ابھی تک وہ چادر لپیٹے دیکھ کر کہنے لگا

میں اس میں اچھا محسوس کرتی ہوں اس نے اس کی طرف دیکھے بنا جواب دیا تھا ابھی تک وہ آج صبح والی حرکت بھولی نہیں تھی ۔

visit for more novels:

اور نہ ہی وہ چار دن پہلے واقعے کو بھول پائی تھی ۔ اس دن وہ نشے میں تھا اور اس نے کافی گرمی ہوئی حرکت کی تھی لیکن نہ تو اس حرکت کی وجہ سے وہ اس سے شرمندہ ہوا تھا اور نہ ہی اس نے معذرت کی تھی ۔

## URDU NOVEL BANK

بلکہ وہ تو کہہ رہا تھا کہ وہ اس طرح کے سارے حق محفوظ رکھتا ہے مانا اس کی بات سہی تھی لیکن پھر بھی وہ یہ سب کچھ اس طرح نہیں چاہتی تھی ۔

لیکن میں اچھا محسوس نہیں کرتا تمہیں اس تمبو میں لیٹے دیکھ کر گھر کے اندر کم از کم نورمل انسانوں کی طرح رہا کرو ۔

اتنی گرمی میں چولے کے سامنے کھڑے ہو کر کام کر رہی ہو اور اوپر سے یہ اتنی بڑی چادر لپیٹی ہوئی ہے ۔  
visit for more novels:  
www.urduovelbank.com

جاؤ اسے بدل کر آؤ وہ اسے دیکھتے ہوئے بولا جب کے گرمی کا احساس یہاں آنے کے بعد اسے تو ہوا ہی نہیں تھا وہ کیسے کہہ رہا تھا کہ یہاں گرمی ہے ۔

## URDU NOVEL BANK

مجھے تو گرمی نہیں لگ رہی یہاں کا موسم تو کافی خوشگوار ہے۔ اس نے اسے اس ٹاپک سے ہٹانا چاہتا تھا۔

لڑکی جتنا کہا ہے اتنا کرو فضول میں دماغ خراب کرنے کی ضرورت نہیں ہے جاؤ وہ اسے پیچھے ہٹاتے ہوئے بولا تو نہ چاہتے ہوئے بھی اسے وہاں سے جانا پڑا

○ ○ ○ ○ ○ ○

اس کا دوپٹا نہ تو چھوٹا تھا اور نہ ہی بہت بڑا تھا لیکن پھر بھی اسے کچن میں آتے ہوئے اچھی خاصی شرمندگی ہوئی تھی وہ اتنے چھوٹے سے دوپٹے میں اس کے سامنے کبھی نہیں آنا چاہتی تھی۔

ہاں یہ کچھ بہتر ہے وہ اسے کچن کے دروازے پر کھڑے دیکھ کر پر سکون سا بولا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

جبکہ وہ اسے دوسری طرف ہی منہ پھیرے اپنے کام میں مصروف دیکھ کر آگے بڑھی اور جلدی جلدی باقی روٹیاں بنانے لگی جب کہ وہ پلیٹ میں سالن نکالنے لگا تھا۔

وہ آج اس کو ضرورت سے زیادہ مدد کر رہا تھا وہ بھی ہر کام میں

○ ○ ○ ○ ○ ○

کھانا کھانے کے بعد وہ چائے بنا کر باہر لے آئی جہاں وہ صوفے پر بیٹھا ٹی وی پر خبریں دیکھ رہا تھا۔  
visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

بیٹھ جاؤ یہیں پر اپنا شو دیکھ لینا بس یہی تھوڑی سی خبریں رہتی ہیں اس نے نظر ٹی وی پر جمائے ہوئے اس سے کہا تھا جب کہ وہ اس کے ساتھ ہی صوفے پر تھوڑی سی جگہ بنا کر بیٹھ گئی۔

وہ اپنا شو مس نہیں کرنا چاہتی تھی اور آج تو سارا دن بالکل بھی ٹی وی نہیں دیکھ پائی تھی اسی لیے اس نے انکار کیے بنا بیٹھنا ہی بہتر سمجھا۔

جب کہ اس کے بیٹھتے ہی اس کی خبریں ختم ہو چکی تھی وہ ریموٹ اس کی طرف کرتے ہوئے خود چائے کا کپ اٹھانے لگا اس نے ذرا سا ہچکچاتے ہوئے ریموٹ تھام کر چینل بدل دیا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

کون سے کارٹون دیکھتی ہو تم۔۔۔۔۔؟ اس کے پیچھے اپنا ہاتھ پھیلاتے ہوئے وہ ٹی وی کی طرف متوجہ ہوا جہاں اس نے اپنا شو لگایا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

یہ بہت مزے کے کارٹون ہیں آپ بھی دیکھا کریں بہت اچھا لگے گا آپ کو اس نے مسکراتے ہوئے اسے آفر کی جبکہ اس نے ہاں میں سر ہلاتے جیسے افر کو ایکسپٹ کیا اور مزید پھیل کر صوفے پر بیٹھا۔

سٹوری کیا ہے اس نے دلچسپی لیتے ہوئے پوچھا اس کے سوال پر وہ مزید آکسائیڈ ہوئی تھی۔

visit for more novels:

سٹوری بہت اچھی ہے۔ پرنس اپنی پرنسز سے بہت محبت کرتا ہے لیکن وہ غلط فہمی کا شکار ہے۔ اب وہ پرنس اسے یقین دلانے کے لیے وہ پہاڑی کا اکلوتا پھول لے کر آئے گا پھر پرنس پر یقین آ جائے گا۔

وہ بہت جوش سے اسے بتا رہی تھی جبکہ نظر ٹی وی پر تھی۔

Vist For More Novels : [www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

## URDU NOVEL BANK

اور تاشفین کی نظر اس کے لبوں پر تھی۔ اور اس سے بھی کہیں زیادہ نظر اس قاتلانہ تل پر تھی جو اس کے لبوں پر اپنا قبضہ جمائے ہوئے تھا۔

ایک سایہ ساتھ اس کے لبوں پر اسکا۔ جو نجانے کیوں اسے جلن میں مبتلا کر رہا تھا۔

وہ بے تحاشا حسین تھا۔ لیکن اس کا قصور یہ تھا کہ وہ بہت غلط جگہ پر تھا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

پرنس بے چارہ بہت پریشان حالات سے گزر رہا ہے آج اسے اس وادی میں گھومتے ہوئے سات دن گزر چکے ہیں لیکن وہ پھول ڈھونڈنے میں کامیاب نہیں ہو سکا۔



## URDU NOVEL BANK

وہ بہت اداسی سے بول رہی تھی جب اچانک اس نے اپنا اوپر والا ہونٹ دانتوں میں دبایا اور اس دفعہ تاشفین کے صبر کا پیمانہ لبریز ہو گیا تھا۔

وہ بے ساختہ اس کے لبوں پر جھکا۔ اس کا شکار صرف وہ قاتلانہ تل تھا جو اس کے صبر کا امتحان لے رہا تھا۔

اس کا ہاتھ اس کے کندھے کے گرد مضبوط ہوتا اسے اپنے سینے میں بھینچ گیا تھا۔

visit for more novels:

وہ ہر شے سے بیگانہ ہوتا اس میٹھے سے لمس کو محسوس کرنے لگا تھا۔

جو اسے کسی اور ہی دنیا میں لے گیا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

وہ کیا سوچ رہی تھی کیا کر رہی تھی۔ یہ سوچ اس کے دماغ میں بھی نہیں تھی وہ صرف اور صرف اسے اپنے قریب کیے اپنی اس خواہش کو پورا کر رہا تھا جو اس وقت اس کے لبوں کو دیکھ کر اس کے دل میں پیدا ہوئی تھی۔

یہ جانے بنا کے اس کا یہ جان لیوا لمس کسی اور کی جان لے رہا ہے۔

کیا ہے تم کانپ کیوں رہی ہو۔۔۔۔۔؟ اس کو اس طرح سے لرزتے پا کر وہ اس کے لبوں کو آزاد کر گیا لیکن نہ تو اس کے گرد سے اپنا حصار کم کیا تھا اور نہ ہی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com اسے خود سے دور کیا تھا۔

او میں نے تمہارا شو خراب کر دیا۔ تم انجوائے کرو میں آتا ہوں وہ اس کے قریب سے اٹھتے ہوئے بولا۔

## URDU NOVEL BANK

جبکہ وہ ساکت سی اپنے ساتھ ہونے والے اس عجیب و غریب واقعے کو سوچ رہی تھی اس کے ساتھ ہوا کیا تھا وہ خود بھی سمجھ نہیں پائی تھی۔

جبکہ دوسری طرف سے دروازہ بند ہو چکا تھا وہ اندر چلا گیا تھا۔

وہ کتنی ہی دیر بند دروازے کو دیکھتی رہی اس کا دھیان ٹی وی سے ہٹ چکا تھا

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

وہ اس کے اتنے قریب تھا اتنے زیادہ قریب کے وہ اس کی سانسوں کو خود میں محسوس کر رہی تھی۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

## URDU NOVEL BANK

وہ اسے انتظار کرنے کا کہتا ہوا کمرے میں آیا تو اس کے لبوں پر ایک جاندار مسکراہٹ تھی۔

وہ الماری کی طرف آیا اور الماری میں موجود اس کے لیے خریدا ہوا گفٹ نکالا۔

اس نے ویلویٹ کی چھوٹی سی سرخ ڈبی میں سے ایک خوبصورت سا لوکٹ نکالا تھا جو اس نے آج ہی اس کے لیے لیا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اس کا گلا سونا تھا۔ اس نے کسی طرح کا کوئی زیور نہیں پہنا ہوا تھا۔

اسی لیے اس نے آج یہ خریدا تھا۔

اور اب وہ اسے یہ دینے کا ارادہ بھی رکھتا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

اس نے زندگی میں پہلی بار کسی کے لیے تحفہ خریدا تھا۔ جسے دیتے ہوئے اسے عجیب بھی لگ رہا تھا لیکن جس کے لیے خریدا تھا اس دینا تو تھا ہی۔

پتہ نہیں اسے میری پسند، پسند بھی آئے گی یا نہیں، نہیں بھی آئے گی تو بھی پہن لے گی آخر اس کا شوہر پہلی دفعہ اسے کچھ دے رہا ہے۔

بلکہ میں خود پہناؤں گا تاکہ وہ اتار نہ سکے

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

وہ اس کا گفٹ لے کر مسکراتے ہوئے کمرے سے باہر نکلا تھا۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

اس کی نظریں اب دروازے پر تھی جب دروازہ ایک دفعہ پھر سے کھلا وہ جیسے ہی ہوش میں آئی تھی۔

اور اگلے ہی لمحے وہ صوفے سے اٹھ کر اپنے کمرے کی طرف جانے لگی جب اچانک اس نے اس کا ہاتھ تھام لیا۔

کیا ہوا تمہارا شو ختم ہو گیا کیا۔۔۔؟ وہ اس کا ہاتھ تھامیں بالکل سیریس انداز میں پوچھ رہا تھا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

نی۔۔۔۔۔ مجھے نہیں دیکھنا اس نے اپنا ہاتھ چھڑواتے ہوئے کہا۔

کیوں کیا ہوا انٹرسٹ ختم ہو گیا کیا پرنس کو اس کی پرنس مل گئی کیا وہ اُس کا ہاتھ تھامے اسے واپس اوپر بیٹھا رہا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

مجھے نیند آرہی ہے وہ اپنا ہاتھ چھرواتی وہاں سے بھاگنا چاہتی تھی ۔

ارے کیا کروگی سو کر -----؟ ہم دونوں باتیں کرتے ہیں وہ اسے صوفے پر بیٹھا چکا تھا ۔

جبکہ ساتھ ہیں اس کے گرد اپنے بازو کا حصار بھی بنا چکا ہے ۔

نی --- مجھے ----- سونا ہے --- وہ بڑی مشکل سے بولی ۔

اچھا بابا سو جانا اس نے مسکراتے ہوئے کہا اور اپنے ہاتھ میں پکڑی ہوئی ویلویٹ کی ڈبی کھولنے لگا ۔

تمہارے لئے ایک گفٹ لے آیا ہوں وہ مسکراتے ہوئے اسے بتا رہا تھا اور اپنے ہاتھ میں ایک چین نکالتے ہوئے اس نے بنا اجازت اس کا دوپٹا گردن سے الگ کر دیا ۔

## URDU NOVEL BANK

"یہ۔۔۔آ۔۔۔آپ۔۔۔۔۔۔۔ک۔۔۔۔۔"

اس طرح سے کیوں بات کر رہی ہو۔ اس طرح سے ہکلانا بند کرو۔ مجھے سخت نا پسند ہے تمہارا اس طرح سے بات کرنا

اس نے بے ساختہ اسے لٹکا تھا جبکہ اب تو وہ باقاعدہ کلپنا شروع کر چکی تھی۔ جب اس کا لمس اپنی گردن پر محسوس ہوا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

وہ بے جان سی اکڑ کر اس کے سامنے بیٹھی ہوئی تھی۔ جیسے اس کی اجازت ملتے ہی وہاں سے بھاگ نکلے گی۔



## URDU NOVEL BANK

جب کہ وہ یوں ہی بیٹھے بیٹھے اسے چین پہنانے کی کوشش کر رہا تھا جو ناکام ہونے پر اس نے اس کے کندھے کو ذرا سا اپنے قریب کرتے خود اس کے کندھے سے پیچھے جھکا تھا

لیکن یہاں اس کے لئے ایک اور امتحان تھا ایک اور قاتلانہ جان لیوا ہونٹ کے دوگنا خوبصورت تل جو اسے اپنی طرف بری طرح سے راغب کر گیا تھا۔

visit for more novels:

آف-----یہاں بھی-----کہاں کہاں حکومت کر رہے ہیں یہ تل میری ملکیت پر وہ برہم ہوا۔

اور بنا اس کی پرواہ کیے اس کے اس قاتلانہ تل پر اپنے لب رکھ چکا تھا۔ انداز میں شدت تھی۔

تناوش ایک بار پھر سے کانپ کر رہ گئی تھی ۔

مجھے اس شراکت داری سے الجھن ہو رہی ہے اس سے کہو میرے سامنے نہ آیا کرے ۔ وہ اپنی شدت اس نازک بے جان سے تل پر لٹاتا اسے اسی کے بالوں کے پیچھے چھپا گیا تھا ۔

جب کہ اس کا وجود بری طرح سے لرز رہا تھا کچھ بھی سوچنے سمجھنے کی حس جیسے اس کے اندر تھی ہی نہیں ۔

لوگوں کا ایک دشمن ہوتا ہے میرے دو دو ہیں اور نہ جانے کتنے دنوں سے چھپا کے رکھے ہیں ۔ اس کا چہرہ دیکھ ایک بار پھر سے بے حد نرمی سے اس کے ہونٹوں کے اوپر موجود تل کو چومتا اٹھا تھا ۔

تمہیں میرا گفٹ کیسا لگا صبح بتا دینا۔ اس وقت میرے خیال میں تم اپنی ہواسوں میں نہیں ہو وہ اس کا نازک سا وجود اپنی باہوں میں اٹھاتا اسے اس کے کمرے میں لے کر آیا تھا۔

اور یوں ہی اسے اس کے بیڈ پر لیٹاتے ہوئے وہ اس پر بلینکٹ ٹھیک کرنے لگا۔

visit for more novels:

میں تمہیں زیادہ دن اس کمرے میں نہیں رہنے دوں گا۔ عادت ڈالو میری آہستہ آہستہ پھر تمہیں دوسرے کمرے میں اس حیثیت سے رہنا ہے جس حیثیت سے میں تمہیں پاکستان سے یہاں لے کر آیا ہوں۔

## URDU NOVEL BANK

تاشفین اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر نرمی سے اس کے تل کو چومتا لائٹ  
آف کرتا کمرے سے باہر نکل گیا تھا۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

کمرے میں آیا تو اس کا فون بج رہا تھا فون پر ماڑہ کی کال آتے دیکھ کر اس نے  
مسکراتے ہوئے فون اٹینڈ کر لیا تھا۔

تم نے اسے بتا دیا پہلا سوال یہی آیا تھا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

وہ بے وقوف تھوڑی ہے۔ اب تک اتنا تو جان ہی چکی ہوگی۔

اور ویسے بھی وہ پاکستان سے یہاں میرے لیے ہی تو آئی ہے۔

## URDU NOVEL BANK

اوووو بے وقوف آدمی بے شک وہ پاکستان سے یہاں تمہارے لئے ہی آئی ہے  
لیکن لڑکیاں بہت نازک دل کی ہوتی ہیں انہیں بتانا پڑتا ہے -

ہاں تو بتا دوں گا میں اسے اور اسے خود بھی پتا چل جائے گا - تم سناؤ تمہارے دل  
کا کیا حال ہے کہیں میری بے وفائی کے غم میں مرمراتو نہیں گئی ----؟

بس بہت دکھی ہوں ابھی آدھی مرچکی ہوں - باقی آڈیشن مار ڈالیں گے -  
visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com  
اور جب میں پہلی دفعہ ملی تھی تم نے کیوں نہیں بتایا تھا مجھے کچھ بھی - ویسے  
تم سے بہت زیادہ چھوٹی نہیں ----

## URDU NOVEL BANK

بس کرو مائڑہ اور کتنی باتیں کرو گی اس کو چھوٹی چھوٹی کر کے تم نے بالکل بچی بنا دیا ہے تمہارے یہ بچی بچی کرنے کی وجہ سے میں بھی اسے بچی سمجھنے لگا تھا

مجھے تو بہت چھوٹی سی لگی تھی اور اگر تم مجھے پہلی ملاقات میں بتا دیتے تو میں اتنا کچھ نہیں سوچتی ویسے ہے تو بہت معصوم سی مجھے تو بہت پسند ہے وہ بہت خوشی سے بول رہی تھی۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

ہاں مجھے بھی۔ تم اب جلدی واپس آنے کی کوشش کرو مجھے بھی بہت نیند آ رہی ہے صبح بات کروں گا۔ وہ الوداعی کلام ادا کرتا فون بند کرچکا تھا۔

جبکہ وہ بھی کل آڈیشن پر جانے والی تھی اس لیے اسے بھی سونے کی جلدی تھی۔

نہ تو اسے ٹھیک سے رات کو نیند آئی تھی اور نہ ہی وہ ٹھیک سے سو پائی تھی۔ وہ ساری رات اسی کے بارے میں سوچتی رہی۔ فجر کی نماز ادا کر کے وہ باہر آ کر ناشتہ بنانے لگی تھی اس کی سوچیں بہت عجیب ہوتی جا رہی تھی یہ شخص بہت عجیب تھا۔

اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا وہ اپنے اور اس کے رشتے کے بارے میں کیا سوچتا ہے۔  
 visit for more novels:  
 کیا تا شغین یہ رشتہ نبھانا چاہتا تھا کیا وہ یہ رشتہ رکھنا چاہتا تھا اگر ہاں تو اس بارے میں بات کیوں نہیں کر رہا تھا۔

اگر وہ اس کے ساتھ یہ رشتہ نبھانے کے لیے تیار ہو جاتا تو تایا ابو کتنے خوش ہوتے ہیں۔ اس کا پہلا خیال تایا ابو کی طرف گیا تھا

## URDU NOVEL BANK

ناشتہ بنا کر باہر نکلی تو وہ بھی جاگ چکا تھا۔

ارے آج تو تم جلدی جاگ گئی۔ ناشتہ بھی بنا لیا ویری گڈ۔ چلو جلدی سے کرو  
ناشتہ اور کالج جانے کی تیاری کرو

اور لاکٹ کہاں ہے تمہارا۔۔۔۔۔؟ وہ اس کے قریب کھڑا بول رہا تھا جب نگاہیں  
اس کی۔ گردن پر گئی جو خالی تھی۔

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

وہ۔ اتار۔۔۔۔۔ دیا۔۔۔۔۔ وہ اٹک اٹک کر بولی

کیوں۔؟

کس کی اجازت سے۔۔۔؟



## URDU NOVEL BANK

کیا اس لیے پہنایا تھا کہ اتار کر پھینک دو۔۔ وہ بہت غصے سے اسے دیکھتے ہوئے بولا۔

وہ۔۔۔۔۔ میں۔۔۔۔۔

پہن کر آؤ ابھی اور اسی وقت اور اگر یہ آئدہ میں نے تمہاری گردن سے غائب دیکھا تو میں تمہاری گردن ہی غائب کر دوں گا۔

میری کسی بھی چیز کو خود سے دور کرنے کی غلطی کبھی مت کرنا مسز تاشفین  
ابراہیم ورنہ بہت پچھتاؤ گی۔۔ وہ اسے غصے سے دیکھتے ہوئے بولا تو وہ سہم کر فوراً  
کمرے میں گئی تھی۔

اور وہ لاکٹ جو اس نے صبح وضو کرتے ہوئے اتار کر واش روم میں رکھا تھا جلدی سے پہننے لگی نہ جانے کیوں اس کی نگاہوں سے اسے خوف آنے لگا تھا۔ جبکہ

رات کی انتہائی قربت کی وجہ سے اس کا دل اب تک سوکھے پتے کی طرح لرز رہا تھا

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

تناوش لاکٹ پہن کر واپس باہر آئی تو اب تک وہیں کھڑا اس کا انتظار کر رہا تھا۔  
اسے باہر آتے دیکھ کر اس نے ایک تفصیلی نظر اسے دیکھا تھا۔  
اور پھر اس کے قریب آتے ہوئے دوپٹہ سائیڈ ہٹا کر اس کے پیچھے کھڑا ہوا۔  
اور اس کے لاکٹ کے حق کو کافی زور سے بند کرنے لگا تاکہ وہ اسے آسانی سے واپس کھول نہ سکے۔

اس کا دھمکی دیتا انداز اسے مزید پریشان کر رہا تھا۔

س۔۔۔ سوری۔۔۔۔۔ "میں آئندہ دھیان رکھوں گی اس نے لڑکھڑاتے ہوئے لہجے میں کہا۔

یس بے بی گرل تمہیں دھیان رکھنا بھی چاہیے۔

وہ کیا کہتے ہیں شوہر کا حکم پتھر پر لکیر ہوتا ہے تو تمہارے لیے میرا حکم پتھر پر لکیر ہی ہونا چاہیے اگر تم نے میری حکم عدولی کی تو آخرت میں تو تمہارا انجام برا ہوگا ہی میں دنیا میں بھی تمہاری سانسیں تنگ کر دوں گا۔

اس نے ذرا سا کھینچ کر لاکٹ کی مضبوطی چیک کی تھی جبکہ اس سے پہلے کہ وہ دوپٹہ دوبارہ اس کی گردن پر ٹھیک کرتا نظر ایک بار پھر سے تل میں الجھ گئی۔

## URDU NOVEL BANK

اتنا غرور ہے اسے ----- "تمہارے جسم پر ہونے کا۔ یہ میری ملکیت پر جگمگاتا مجھے زہر لگتا ہے اسے چھپاؤ مجھ سے یہ نہ ہو کہ میرے ہاتھوں قتل ہو جائے۔

وہ اپنی انگلی سے ہلکے سے اس کے تل کو گرڑتے ہوئے بولا تو اس کے جسم میں سنسناہٹ سی ہونے لگی۔

جبکہ اس سے پہلے کہ وہ جھک کر کوئی بھی بے باک حرکت کرتا وہ دوپٹہ سیٹ کرتے ہوئے کچن کی طرف بھاگ گئی تھی۔

میں ناشتہ لگاتی ہوں ہم لیٹ ہو جائیں گے۔ اس نے تیز سانسوں سے بس اتنے ہی لفظ ادا کیے تھے۔ جبکہ عاشقین کے لبوں پر گہری مسکراہٹ آئی تھی۔

○ ○ ○ ○ ○

ویسے کالج میں تم مجھے مس کرتی ہو وہ ناشتہ کر رہے تھے جب اچانک اس نے سوال کیا وہ حیرانگی سے اسے دیکھنے لگی۔

## URDU NOVEL BANK

اب اسے کیا دورہ پڑا تھا وہ سمجھ نہیں پا رہی تھی۔ وہ پرسوں سے ہی عجیب طرح کی حرکتیں کر رہا تھا۔

"دیکھیں آپ یہ سب کیوں کہہ رہے ہیں میں نہیں جانتی لیکن ----

جو پوچھ رہا ہوں تم مجھے اس کا جواب دو نا ویسے تمہاری آواز نہیں نکلتی ہے اور جب میں سوال کرتا ہوں تو فضول کے الفاظ ضائع کرنے لگ جاتی ہو۔

پوچھ رہا ہوں کیا جب میں گھر پر نہیں ہوتا یا جب تم کالج میں ہوتی ہو تب مجھے مس کرتی ہو یا نہیں۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

وہ اس کی بات کاٹتے ہوئے بولا۔

نظر اس کے حسین چہرے پر تھی شاید وہ ہاں کہے گی۔

ہ۔۔۔ ہم لیٹ ہو۔۔۔ و رہے ہیں آپ جلدی سے ناشتہ کر لیں دیکھیں نو بجنے والے ہیں۔۔۔۔

اس نے اس کا دھیان گھڑی کی طرف دلانے کی کوشش کی تھی۔

Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

## URDU NOVEL BANK

ہاں تو کیا زندگی میں پہلی بار بچنے والے ہیں۔ کل بھی بچے تھے پرسوں بھی بلکہ جب سے گھڑی بنی ہے تب سے نو بچتے ہی آئے ہیں تم فضول باتیں چھوڑ کر میری بات کا جواب بھی دے سکتی ہو۔

وہ اس کو اپنی بات کا جواب دینے کے بجائے فضول باتیں کرنے پر چڑنے لگا تھا۔

ناورینک

"جی۔۔۔ میں۔۔۔ کیا۔۔۔ بو۔۔۔"

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اگر میرے بارے میں بات کر سکتی ہو تو کرو ورنہ بہتر ہو گا کہ تم اپنے الفاظ ضائع مت کرو ویسے بھی گن گن کر نکالتی ہو گلے سے الفاظ۔

جلدی ناشتہ کرو لیٹ ہو رہے ہیں۔ وہ بد مزہ ہوتے ہوئے اٹھا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

اس نے ٹھیک ناشتہ نہیں کیا تھا جس کے بارے میں سوچ کر اسے افسوس ہو رہا تھا

جب تک وہ ناشتہ کر رہی تھی تب تک وہ تیار ہو چکا تھا۔

آرام سے ناشتہ کر کے اٹھو تم اسے کمرے سے باہر نکلتے دیکھ کر وہ فوراً اٹھنے لگی تھی جب اس نے سختی سے کہا

ہو گیا میرا۔۔۔۔۔ وہ مہمنائی تھی

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

کیا کہا پھر سے کہنا۔۔ وہ کان اس کے قریب کرتے ہوئے بولا تو وہ نفی میں سر ہلاتے واپس بیٹھ گئی۔

کھا رہی ہوں۔۔۔۔۔ اسے تھوڑی سی آواز سنائی دی تھی جبکہ وہ ہاں میں سر ہلاتا سامنے والی کرسی پر بیٹھ گیا۔

جبکہ وہ اسے دیکھ رہا تھا اس نے نہ چاہتے ہوئے بھی کھانا کھانا پڑ رہا تھا۔

Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

یہ کپڑے کیوں پہن رہی ہو جو میں نے دلائے ہیں وہ پہنو نہ وہ بیڈ پر اس کے کپڑے دیکھ کر کہنے لگا وہ ابھی تک وہی کپڑے استعمال کر رہی تھی جو وہ پاکستان سے لے کر آئی تھی۔

جب کہ اسے اپنے کمرے میں دیکھ کر وہ ایک لمحے کے لیے تو حیران رہ گئی تھی وہ پہلی دفعہ تو نہیں آیا تھا لیکن اس کے ہوش و حواس میں پہلی دفعہ ہی آیا تھا۔

visit for more novels:

[www.urduromelbank.com](http://www.urduromelbank.com)

وہ جو آپ نے کپڑے دلائے ہیں وہ کافی کام والے ہیں۔ تو ایسے کپڑے میں کالج میں پہن کر تو نہیں جا سکتی اور ویسے بھی تو کالج میں نے اوپر عبایا پہنا ہوتا ہے جو میں اتراتی ہی نہیں سارا دن ۔



## URDU NOVEL BANK

کسی کو پتہ ہی نہیں چلتا کہ نیچے میں نے کیا پہنا ہے۔ عبایا کے اندر کچھ بھی چل جاتا ہے لیکن بھاری کپڑے پہن کر نہیں جا سکتی اچھا محسوس نہیں ہوتا۔ اور پھر گرمی بھی لگتی ہے اس نے گردن جھکا کر آہستہ آہستہ اسے جواب دیا تھا جب کہ اس کی بات سمجھ کر وہ ہاں میں سر ہلا گیا۔

ہاں آج جب میں تمہیں واپس لینے کے لئے آؤں گا تو تم میرے ساتھ شاپنگ پر چلنا ہم تمہارے لئے ہلکے کپڑے لیں گے موسم کی مناسبت سے۔ جو تم آسانی سے پہن کر کہیں بھی جا سکو۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اور گھر میں تو تمہیں گرمی نہیں لگتی نا تو جو کپڑے میں نے تمہیں دلائے ہیں وہ گھر میں پہنا کرو آج کے بعد تمہیں ان کپڑوں میں نہ دیکھوں میں۔ بلکہ پھینک دو ان سب کو ضرورت نہیں ہے یہ پہننے کی۔

وہ حکم دے رہا تھا جبکہ اس کا یہ حکم اسے پسند نہیں آیا تھا۔

اتنے خوبصورت تو ہیں میرے کپڑے کیا خرابی ہے ان میں سب نئے ہیں۔ تائی امی نے بنوا کر دیے تھے یہاں آنے سے پہلے وہ اسے دیکھ کر بتانے لگی تھی وہ اپنے بالکل نئے کپڑوں کو پھینک تو نہیں سکتی تھی۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

میں نے پوچھا نئے ہیں یا پرانے ہیں جو کہاں ہے اتنا کرو۔ اور ہر بات پر اپنے رشتہ داروں کو یاد نہ کرنے لگ جایا کرو۔

وہ حکم دیتا باہر نکل گیا تھا۔ جبکہ وہ بھی اس کے پیچھے ہی آئی تھی کیونکہ اب وہ لوگ سچ میں لیٹ ہو رہے تھے۔

بائیک آکر کالج کے گیٹ سے باہر کی جب وہ اس کے بائیک سے اترنے لگی  
اس نے اچانک اس کا ہاتھ تھام لیا۔

میں پورے ایک بجے آؤں گا تمہیں لینے کے لئے اور ہاں مجھے مس کرنا تم ویسے  
بھی سارا دن کیا کرتی ہو یہاں رہ کر اچھا ہی ہے نا تمہیں ایک کام دے کر جا رہا  
ہوں۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

وہ دلکشی سے مسکراتے ہوئے بول رہا تھا جب کہ وہ اب بھی حیرانگی سے اسے  
دیکھ رہی تھی۔

ویسے کالج میں تمہیں کسی نے تنگ تو نہیں کیا نا یا کچھ ایسا ویسا بول دیا ہو۔

Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

## URDU NOVEL BANK

دیکھو کچھ بھی ہو تو تم مجھے ضرور بتانا بلکہ تم مجھے اپنی ساری روٹین بتایا کرو۔

اور آج میں تمہارے لئے موبائل فون بھی لے کر آؤں گا تاکہ تم مجھ سے دن میں رابطہ کر سکو۔

وہ کھڑے کھڑے اسے خوشخبری دے چکا تھا جبکہ فون کا سن کر اس کے چہرے پر مسکراہٹ آگئی تھی۔

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

کیا سچ میں آپ مجھے فون لے کر دیں گے شکر ہے میں۔ تایا ابو سے بات تو کر سکوں گی وہ خوش ہو گئی تھی پچھلے ڈیڑھ مہینے میں اس نے اتنا خوش اسے اب تک نہیں دیکھا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

یہ فون میں تمہیں تمہاری ضرورت کے لیے دے رہا ہوں تاکہ کالج میں اگر تمہیں کسی چیز کی ضرورت ہو تو تم مجھ سے رابطہ کر سکو اپنے رشتہ داروں سے گپیں لڑانے کے لیے نہیں۔

اور کتنی دفعہ کہا ہے میرے سامنے ان لوگوں کا ذکر مت کیا کرو سمجھ میں نہیں آتا تمہیں وہ اچانک ہی اسے آنکھیں دکھاتے ہوئے ڈانٹنے لگا تھا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

میں صرف تایا ابو سے بات کروں گی وہ مسمنائی تھی۔

میرا ارادہ نہ بدلو تو تمہارے حق میں بہتر رہے گا وہ اب بھی اسے دیکھتے ہوئے ذرا سخت لہجے میں گویا ہوا مطلب صاف تھا کہ وہ ارادہ بدل سکتا تھا یعنی فون کی بات یہیں پر ختم ہو جاتی۔

نہیں نہیں مجھے ضرورت ہے آپ مجھے لے کر دیں۔ اس نے جلدی سے کہا تھا کہیں وہ سچ مچ میں اپنا ارادہ بدل نہ دے اور ویسے بھی وہ کون سا دن میں گھر میں ہوتا تھا۔

وہ اپنے تایا سے کھل کر بات کر سکتی تھی اس کی غیر موجودگی میں۔  
جب تم کچھ پلاننگ کرتی ہونا تو نظریں جھکا کر کیا کرو کیوں کہ تمہاری یہ جو  
دوا نکھیں ہیں نہ صاف صاف بتا دیتی ہیں کہ آنکھوں کے اوپر والے حصے میں کیا  
چل رہا ہے۔

## URDU NOVEL BANK

اب جاؤ لیٹ ہو رہی ہو تم وہ گھور کر بولا تو وہ ہاں میں سر ہلاتی اندر جانے لگی جب اچانک اس نے اس کا بازو پکڑ کر اپنی طرف کھینچا وہ لمحے میں اس کے سینے سے جا لگی تھی ۔

ہیو آگڈ ڈے گڈ بائے اس طرح کے الفاظ بولنے پر پابندی ہے وہ اسے خود پر جھکائے ہوئے پوچھ رہا تھا ۔

visit for more novels:

میں بولنے ہی والی تھی ----- "وہ اپنے دھڑکتے دل کو قابو کرتی بولی تھی ۔

بولنے کے لئے کوئی نہیں کہہ رہا یہاں پر گڈ بائے کرنے کا ایک طریقہ ہے وہ بے حد نرمی سی اس کے تل پر اپنے لب رکھتے ہوئے اسے اندر تک ہلا گیا تھا ۔ جسم میں لرزش پیدا ہوئی ۔

Vist For More Novels : [www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

وہ پیچھے ہٹتے ہوئے آگے پیچھے دیکھنے لگی جب کہ اس کے بوکھلائے ہوئے انداز پر تاشفین کے چہرے پر مسکراہٹ آگئی تھی۔

ڈونٹ وری بے بی گرل یہاں ایسا کوئی نہیں ہے جو یہ نوٹ کر رہا ہوں کہ تم کسی کو گڈ بائے کر رہی ہو۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

چلو اب جاؤ۔ ورنہ کھڑے کھڑے بے ہوش ہو جاؤ گی وہ بائیک کو سک مارتے ہوئے بولا تو اگلے ہی لمحے وہاں سے غائب ہوئی تھی۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○



ابھی کلاس شروع نہیں ہوئی تھی اور کلاس میں بے باکی سے ادھر ادھر ہوتے لڑکے لڑکیوں کو دیکھ کر اس کا دل خراب ہونے لگا تھا۔

وہ اٹھ کر باہر ایک بڑے سے گارڈن میں آگئی تھی جہاں بہت سارے بیچ لگے ہوئے تھے یہ جگہ طبیعت کو خوشگوار کرنے کے لئے بہت اچھی تھی۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

وہ وہیں ایک بیچ پر آکر ٹھنڈی ہوا کے مزے لینے لگی تھی

ایکسیوزمی کیا میں یہاں پر بیٹھ سکتا ہوں کوئی اس کے سر پر کھڑا اس سے پوچھ رہا تھا اس نے سر اٹھا کر دیکھا تو وہی کل والا لڑکا تھا۔

نہیں۔۔۔۔" وہ جواب دیتی چہرہ پھیر گئی تھی۔ اور وہ جو یہاں بیٹھنے ہی والا تھا اس کے انکار پر منہ بنا کر رہ گیا۔

عجیب لڑکی ہو تم یار کیا پاکستان سے کوئی ادب و لحاظ سیکھ کر نہیں آئی۔

تمہیں اتنا بھی نہیں پتا کہ جب کوئی دوستی کے لئے ہاتھ بڑھاتا ہے تو اسے عزت سے تھام لینا چاہیے اور جب کوئی آپ سے اس طرح اجازت مانگتا ہے تو چہرے پر مسکراہٹ سجا کر اسے بیٹھنے کی اجازت دینی چاہیے۔ دوستی کے بھی کچھ تقاضے ہوتے ہیں۔

## URDU NOVEL BANK

آپ میرے دوست نہیں ہیں اور میرا مذہب مجھے آپ سے دوستی سکھاتا بھی نہیں ہے وہ پیر پٹخ کر اندر جانے لگی۔ جبکہ ڈینی اس کے پیچھے پیچھے آنے لگا تھا۔

یار ذرا سی بات میں مذہب کدھر سے آگیا میں تو صرف تم سے بات کرنا چاہتا ہوں۔

یہی تو مسئلہ ہے آپ لوگوں کے ساتھ آپ لوگ یہ ذرا ذرا سی باتوں میں سے مذہب کو نکال دیتے ہیں اسی لئے تو بھول جاتے ہیں۔ مذہب کی اہمیت کو حالانکہ ہمارے مذہب نے ہمارے چھوٹے چھوٹے مسائل اور ذرا ذرا سی باتوں کو بھی حل کیا ہوا ہے۔

## URDU NOVEL BANK

وہ اچانک رک کر بولی تو وہ جو کب سے اس کی آواز سننا چاہتا تھا اس کے الفاظ پر کھٹک گیا۔

آئی ایم سوری یار تم تو برا مان گئی میرا وہ مطلب ہرگز نہیں تھا ڈینی نے معذرت کرنا چاہی جب کہ وہ اپنے کلاس روم میں چلی گئی تھی۔

○ ○ ○ ○ ○ ○

ہائے ڈینی کیا ہوا تم پریشان لگ رہے ہو کیا آج بھی بات نہیں ہو پائی بھا بھی سے مجھے نہیں لگتا کہ وہ کسی سے بھی دوستی کرے گی وہ کافی الگ نیچر کی لڑکی ہے۔

لڑکے تو لڑکے یار وہ تو اپنی ہی کلاس کی لڑکیوں سے بھی بات نہیں کرتی اس کا دوست اس کے ساتھ بیٹھے ہوئے کہنے لگا۔

اس کی کلاس کی لڑکیاں اس قابل بھی نہیں ہیں کہ ان سے بات کی جاسکے۔

خیر کوئی بات نہیں دوستی تو میں ان سے کر کے ہی رہوں گا آج نہیں تو کل سہی۔ فی الحال مجھے بس اس بات کا خیال رکھنا ہے کہ کوئی کالج میں انہیں تنگ نہ کرے۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

کالج کے اندر کا تو نہیں پتا لیکن باہر ایک انسان ہے جو انہیں کافی تنگ کر رہا تھا آج صبح اس کے دوست کے چہرے پر مسکراہٹ تھی۔

وہ تنگ کرنے کا حق رکھتے ہیں ڈینی نے شرارت سے کہا تھا۔

چل پھر ٹھیک ہے کالج کے باہر تیری بھابھی کے بوڈی گارڈ وہ اور اندر تو۔ بھائی  
تو بالکل بے فکر ہو جانا چاہیے۔

بے فکر۔۔۔۔۔" اگر بھائی کو پتہ چل گیا نا کہ میں اس کالج میں پڑھتا ہوں تو  
مجھے یقین ہے کہ وہ تناوش کو اس کالج سے کسی اور کالج میں شفٹ کر دیں  
گے وہ ہمارا سایہ بھی اپنی زندگی پر نہیں پڑنے دینا چاہتے وہ افسوس سے بولا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

یار مجھے سمجھ میں نہیں آتا تمہارا بھائی تم لوگوں سے اتنی نفرت کیوں کرتا ہے جب  
کہ تم سب تو اس سے بہت پیار کرتے ہو۔

## URDU NOVEL BANK

یہ باتیں تمہاری سمجھنے والی ہیں بھی نہیں۔ کوئی اور بات کرو ڈینی اسے دیکھتے ہوئے بات بدل گیا۔

تمہاری بھابھی کا نام کافی مشکل ہے تناوش۔۔۔۔۔۔ اس کے دوست نے منہ ٹیڑھا کر کے اس کا نام لیا تھا۔

تو ان کا نام رٹ ہی کیوں رہا ہے تو بھابی بول دیا کر میری طرح اس نے اس کی پریشانی حل کی تھی آج صبح ہی اس کی ساری انفارمیشن نکالتے ہوئے اس نے اس کا نام یاد کیا تھا۔

ہاں یہ بیسٹ آپشن ہے ویسے اس نے مسکرا کر ہاں میں سر ہلا دیا جبکہ اب ارادہ کلاس لینے جانے کا تھا۔

وہ دونوں سیکنڈ لاسٹ ایئر کے اسٹوڈنٹ تھے۔ اپنی باتوں میں مگن وہ دونوں اپنی کلاس میں چلے گئے تھے

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

کیسا لگا تو تمہیں تمہارا کیبن۔۔۔۔۔؟ وہ صبح آفس میں آیا تو اس کا کیبن تیار تھا وہ سیدھا اسی طرف پر آیا تھا۔ جب تھوڑی دیر میں روزیہاں آگئی۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

بہت بہت زبردست مجھے یقین نہیں آ رہا کہ یہ اپنا آفس ہے وہ بوس کی کرسی پر بیٹھتے ہوئے اس سے زیادہ خود کو یقین دل رہا تھا۔

یہ سب تمہاری قابلیت ہے اس نے مسکراتے ہوئے اس کے قریب آتے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا تھا۔

Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)



شکریہ میری قابلیت کو پہچاننے کے لئے ویسے میں نے باقی آئیڈیا کی فائل تیار کر دی ہے۔ اس نے سامنے رکھی فائل کی طرف اشارہ کیا۔

یہ سب کچھ بعد میں کریں گے اس آفس میں صرف تمہیں کام کے لئے نہیں رکھا گیا کوئی اور بات بھی کر لیا کرو۔

کافی بورنگ ہو تم صرف کام کام کام وہ اس کے بے حد قریب تھی۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

کام کے وقت کام اچھا لگتا ہے نا اس نے مسکرا کر کہا تھا۔

ہاں بالکل کام کے وقت کام اچھا لگتا ہے لیکن فی الحال میں تم سے بہت ساری باتیں کرنا چاہتی ہوں۔

ٹھیک ہے کریں باتیں اس نے فائل ایک طرف رکھ دی تھی ۔

اس کی اس ادا پر وہ مسکراتے ہوئے مزید اس کے قریب آئی جب اس کا فون  
بجنے لگا ۔

اوہو ڈیڈ بھی نا غلط وقت پر فون کرتے ہیں میں ان سے بات کر کے آتی ہوں وہ  
مسکراتے ہوئے باہر نکل گئی جبکہ تاشفین نے گہرا سانس لیا تھا ۔

visit for more novels:

[www.urduovelbank.com](http://www.urduovelbank.com)

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

وہ کرسی پر بیٹھا تناوش کے بارے میں سوچ رہا تھا اس کے ذہن پر وہ بری طرح  
سے سوار ہوئی تھی ۔

وہ اس رات جب نشے میں اس کے قریب تھی اس کا دل اس کی قربت کے لئے مچل اٹھا تھا۔

آنسوؤں سے بھری اس کی آنکھیں اس کے دماغ سے ایک لمحے کے لئے بھی نا نکلی تھی وہ مسلسل اسی کو سوچے جا رہا تھا اس کی آنکھوں کے سامنے بار بار اس کا چہرہ آنے لگا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اور اب وہ چہرہ اس کی آنکھوں کے ساتھ ساتھ اس کے دل میں بھی گھر کر گیا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

وہ یہاں یہ رشتہ بنانے آئی تھی یہ رشتہ نبھانے آئی تھی۔ اپنے دل کی تمام تر رضامندی سے اپنے شفاف دل کو لے کر وہ اس کی زندگی میں شامل ہوئی تھی۔

وہ اپنے باپ کے کسی فیصلے کو قبول نہیں کرنا چاہتا تھا۔

اس نے سوچا تھا وہ اس رشتے کو ختم کر دے گا۔

وہ خود پر اپنے باپ کا کوئی بھی حکم نہیں چلنے دینا چاہتا تھا۔

لیکن اب اس کی سوچ بدل چکی تھی بے شک فیصلہ اس کے باپ کا تھا لیکن زندگی اس کی تھی نکاح اس کا ہوا تھا وہ اس کی بیوی تھی۔

اپنے باپ کے ساتھ شکایت اپنی جگہ لیکن وہ ایک معصوم سی لڑکی کے دل کو برباد نہیں کر سکتا تھا۔ ہاں وہ اپنی اور اپنے باپ کی جنگ میں اس معصوم سی لڑکی کو برباد نہیں کر سکتا تھا

وہ آرام سے اپنے آفس میں بیٹھا تھا جب اس کا فون بجا موبائل پر ماڑہ کا فون آ رہا تھا۔

ہاں ماڑہ کیسی ہو تم اور کیسا رہا آج کا اوڈیشن۔

ویسا ہی جیسا روز ہوتا ہے کچھ بھی نیا نہیں تھا۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

تم سناؤ کیا چل رہا ہے اور تمہاری وہ معصوم سی بیوی کیسی ہے ترس آتا ہے مجھے اس بیچاری پر۔

## URDU NOVEL BANK

ایک تو وہ معصوم بہت ہے اور اوپر سے چھوٹی سی ہے اور اوپر سے وہ تمہاری بیوی ہے۔ زندگی میں کسی پر اتنی بڑی مصیبت نہ ٹوٹے۔

تمہاری اسی اوور ایکٹنگ کی وجہ سے تمہیں کوئی رول نہیں مل رہا وہ اس کی بات کاٹتے ہوئے بولا تو وہ قہقہہ لگا کر ہنسی۔

تھینک یو۔۔۔۔۔ وہ ابھی ہنس ہی رہی تھی کہ اسے تاشفین کی آواز سنائی دی۔

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

کس بات کے لئے وہ حیرانگی سے پوچھنے لگی۔

مجھے یہ بات سمجھانے کے لیے کہ دوسروں کے کیے کی سزا کسی دوسرے کو نہیں دی جاتی۔

تم ٹھیک کہتی تھی مائے میں اپنے ماں باپ کی غلطی کی سزا اس معصوم کو نہیں دے سکتا۔

وہ بے چاری تو کچھ جانتی بھی نہیں ہے بس اس کا مجھ سے نکاح کر دیا گیا اور میرے والد صاحب ہر طرح کی ذمہ داری سے آزاد ہو گئے۔  
انہوں نے کبھی دوبارہ پلٹ کر میرے بارے میں جاننے کی کوشش بھی ناکی  
اور مجھ سے امید رکھتے ہیں کہ میں ان کے پاس لوٹ جاؤں گا۔

لیکن اب ایسا نہیں ہوگا۔ کبھی نہیں ہوگا ایسا مائے میری زندگی میں ان کی کوئی جگہ نہیں ہے۔ وہ اپنا ہر درد ہر دکھ صرف اسی دوست سے تو شیئر کرتا تھا وہ اس کی بچپن کی دوست تھی اس کے بارے میں سب کچھ جانتی تھی۔

وہ اس کے نکاح سے بھی واقف تھی وہ بچپن سے جانتی تھی کہ تاشفین کا نکاح ہوا ہے جب وہ نیویارک سے پاکستان گیا تھا۔ تب اس کے باپ نے بنا اس کی مرضی جانے اسے کسی کے ساتھ باندھ دیا تھا۔

اور جب وہ واپس آیا اس نے سب سے پہلے یہ بات ماڑہ کو ہی بتائی تھی اور خود ان سب چیزوں سے انجان تھی تو کندھے اچکا گئی لیکن وقت کے ساتھ ساتھ اسے ان سب چیزوں کا مطلب خود ہی سمجھ میں آ گیا تھا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اس کا باپ اسے فون کرتا تھا اور کہتا تھا اپنی امانت کو لے جاؤ یہاں سے وہاں پر کسی سے دل لگانے کی ضرورت نہیں ہے میں تمہیں کسی لڑکی کے ساتھ نہ دیکھوں۔



تمہاری بیوی ہے یہاں تم نے زندگی اس کے ساتھ گزاری ہے۔

وہ ہر دن اسے فون کر کے اسے اس بات کا احساس دلاتے تھے کہ وہ اس کا نکاح کر چکے ہیں وہ ایک مضبوط بندھن میں قید ہے۔

ہاں یہ الگ بات تھی کہ اس نے کبھی اس بات کو کوئی اہمیت نہ دی تھی کہ اس کے لئے یہ بات کوئی اہمیت نہ رکھتی تھی کہ اس کے باپ نے اس کے لئے کوئی فیصلہ کیا ہے وہ اپنے فیصلے خود کرتا تھا۔

اس بار پاکستان جانے سے پہلے وہ اپنے لئے ایک فیصلہ کر کے گیا تھا۔ اس کا ارادہ اسے طلاق دینے کو تھا لیکن اس کے باپ نے شرط رکھ دی کہ اگر وہ اس

## URDU NOVEL BANK

سے شادی کر لے گا وہ چھ مہینے تک اس رشتے کو نبھانے آئے گا تو اس کا باپ اسے اس کی جائیداد دے دے گا۔

ہاں اپنی جائیداد کا سن کر اس کے دل میں لالچ جاگا تھا۔ اگر اسے اس کی جائیداد مل جاتی تو اس کی زندگی آسان ہو جاتی

وہ جو ٹکے ٹکے کے لئے ٹھوکریں کھاتا تھا وہ ختم ہو جاتی اس کا خواب پورا ہو جاتا  
visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com  
اگر اس کی جیب میں پیسہ ہوتا تو وہ خود اپنے خوابوں کو جی سکتا تھا۔

وہ خود ایک فلم بنا سکتا تھا اور وہ جانتا تھا کہ وہ اتنا قابل ہے۔ کہ اگر وہ کسی ایک فلم کو بھی ڈائریکٹ کرے تو کامیابی حاصل کر لے گا۔

## URDU NOVEL BANK

بس اس نے اپنے باپ کی اس شرط کو اسی لئے مانا تھا تاکہ وہ کچھ حاصل کر سکے۔

وہ خاموشی سے اس لڑکی کو اپنے ساتھ لے آیا اسے بہت غصہ آیا تھا ڈیڑھ مہینہ پہلے جب آتے ہی اس نے اس کا پاسپورٹ اور سارے ٹرانسپورٹ پیپرز گم کر دیے۔

visit for more novels:

اور اپنا غصہ نکالنے کے لیے اس نے اسے تھپڑ بھی مار دیا تھا جس کا بعد میں اسے کافی افسوس بھی ہوا تھا۔

ایک گھر میں ایک چھت کے نیچے رہتے ہوئے تو کسی جانور سے بھی انسیت ہو جاتی ہے وہ تو معصوم سی لڑکی تھی وہ کیسے اس کی طرف راغب نہ ہوتا ان دونوں

Vist For More Novels : [www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

## URDU NOVEL BANK

میں گہرا تعلق تھا وہ اس کے نکاح میں تھی۔ دو بول نے ان کے رشتے کو پاک بنا دیا تھا۔

وہ خود کو روک ہی نہیں پایا تھا۔ محبت تھی یا نہیں وہ نہیں جانتا تھا لیکن اب وہ اسے اپنی زندگی سے جانے نہیں دینا چاہتا تھا۔

مائرہ اس کی بچپن کی دوست تھی اور اپنے باپ کے سامنے اس نے اسی کا نام استعمال کیا تھا اس نے کہا تھا کہ وہ مائرہ سے شادی کرنا چاہتا ہے۔ اور مائرہ سے بہت محبت کرتا ہے اس کی پسند کی لڑکی کو طلاق دے کر وہ مائرہ سے شادی کر لے گا۔

## URDU NOVEL BANK

جس پر اس کا باپ بہت غصہ ہوا تھا اور اس نے یہ سارا قصہ مائڑہ کو مزے لیتے ہوئے سنایا تھا اس کے بعد مائڑہ نے اس کا خوب مذاق بنایا تھا۔

اور پھر یہ مذاق ہی بن گیا وہ اسے اس ذکر پر تنگ کرنے لگی تھی کہ وہ اس سے شادی کرے گی۔ حالانکہ ان دونوں میں سوائے دوستی کے اور کوئی تعلق نہیں تھا۔

visit for more novels:

پیار محبت جیسے جمیلوں سے وہ دونوں بہت دور رہتے تھے وہ دونوں اپنی زندگی کو ایک الگ مقام پر لینا چاہتے تھے۔

وہ کامیابی چاہتے تھے۔ ذمہ داریوں سے دور رہنا چاہتے تھے لیکن اب تاشفین کی ایک ذمہ داری تھی جسے وہ نبھانے کے لیے اب دل و جان سے تیار تھا

Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

تم میرا انتظار کر رہے تھے ایم میری سوری میں لیٹ ہو گئی ڈیڈ واپس آرہے ہیں  
تو اسی بارے میں بات کر رہے تھے ۔

وہ واپس اس کے کیبن میں آتے ہوئے بولی تھی جبکہ اس نے مسکرا کر نفی میں  
سر ہلایا ۔

نہیں کوئی بات نہیں خیر آپ پلیز یہ دیکھ لیجئے مجھے یہ ایک نیا آئیڈیا آیا تھا ۔ وہ  
فائل اس کے سامنے کرتے ہوئے کہنے لگا ۔

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

تم پھر سے کام میں لگ گئے ہو میں نے کہا کچھ دن کے لیے انجوائے کر لو ۔

پھر بعد میں تو کام ہی کام کرنا ہے ساری زندگی

لیکن نہیں تم پر تو کام سوار ہے وہ اس کی فائل دیکھتے ہوئے کہنے لگی ۔

## URDU NOVEL BANK

اس کا ہاتھ اس کے کندھے پر تھا وہ اس کے آگے جھکی ہوئی تھی۔  
وہ کافی انکفرٹیل محسوس کر رہا تھا۔

آپ بیٹھ جائیں وہ لگے ہی لمحے اٹھ کر کھڑا ہوتا کرسی اس کے سامنے کر چکا تھا۔  
او بے بی اس کی ضرورت نہیں تھی وہ مسکرا کر بیٹھ گئی تھی جبکہ وہ سرد سانس  
کھینچ کر رہ گیا۔

تم آج بھی جاؤ گے اپنی کزن کو لینے کے لئے۔۔۔۔۔؟ وہ اس کی طرف دیکھتے  
ہوئے بولی تو اس نے ہاں میں سر ہلایا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

مجھے تمہاری اس کزن سے ملنا ہے۔ کیا میں تمہارے ساتھ چل سکتی ہوں۔ اس  
نے پوچھا تھا۔

جی ضرور چلیں مجھے کوئی اعتراض نہیں اس نے مسکرا کر کہا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

گڈ تو ٹھیک ہے میں بھی تمہارے ساتھ چلوں گی کتنے بچے جانا ہے تمہیں ایک بچے۔۔۔۔۔؟ ہم۔۔۔۔۔ لچ بھی ساتھ لیں گے تینوں۔ وہ پلاننگ کر چکی تھی جب کہ وہ کندھے اچکا گیا۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

تقریباً پونے ایک بجے ہی وہ اٹھ گیا تھا اس کا ارادہ ابھی نکلنے کا تھا۔

جب اچانک ہی روز کے کچھ کلاسٹس آگئے۔ وہ لوگ اس کے دوسرے پروجیکٹ پر کام کر رہے تھے۔ یہ میٹنگ بہت ضروری تھی

visit for more novels:

روز کو اپنا جانا کینسل کرنا پڑا۔ جب کہ اسے خوشی ہوئی تھی کہ وہ اس کے ساتھ نہیں جا رہی۔ کیوں کہ وہ تناوش کے ساتھ تھوڑا اکیلے میں وقت گزارنا چاہتا تھا۔

اسے میٹنگ میں مصروف پا کر وہ اکیلا ہی نکل آیا تھا۔



## URDU NOVEL BANK

آج کھانا ہوٹل میں کھلانے کے بجائے اس نے راستے سے ہی پیک کروا لیا تھا۔ اس کا ارادہ گھر جا کر کھانا کھانے کا تھا۔ کیونکہ اس نے نوٹ کیا تھا کہ وہ باہر ٹھیک سے نہیں کھاتی تھی۔

کھانا پیک کرواتے ہی اسے اس کا موبائل یاد آیا۔

یہ بھی بہت ضروری تھا وہ خود اس سے رابطے میں رہنا چاہتا تھا۔

اس لیے اس نے راستے سے اس کے لئے ایک موبائل خریدا۔ اور راستے میں ہی اس نے اس کی ساری سیٹنگ بھی کر لی تھی۔

visit for more novels:

یقیناً اس کا یہ گفٹ پسند آئے گا ویسے رات والے گفٹ کے بارے میں اس نے اسے کچھ بتایا نہیں تھا۔

کوئی بات نہیں اب جا کر پوچھ لوں گا۔ وہ مسکراتے ہوئے بائیک اس کے کالج کے باہر روک چکا تھا

○ ○ ○ ○ ○ ○

## URDU NOVEL BANK

آخری کلاس ختم کرنے کے بعد وہ باہر آ بیٹھی تھی جہاں دور سے اسے ڈینی نظر آیا وہ چہرہ پھیر گئی تو ڈینی بھی اس کے پاس آنے کے بجائے وحی دور فاصلے پر ہی کھڑا ہو گیا

وہ بظاہر آگے پیچھے دیکھ رہا تھا لیکن اس کا دھیان اسی کی طرف تھا وہ جانتی تھی اس کا دل چاہا کہ وہ جا کر اس سے بات کرے کہ وہ اسے کیوں تنگ کر رہا ہے

لیکن پھر اس میں اتنی ہمت نہ تھی کہ وہ کسی آدمی کے منہ لگتی۔

visit for more novels:

اسی لیے ارادہ بدل کر تاشفین کے آنے کا انتظار کرنے لگی جو آج لیٹ ہو گیا تھا

یہ تاشفین کہاں رہ گئے اب تک تو انہیں آ جانا چاہیے تھا۔

کیا ہوا تم پریشان لگ رہی ہو کیا تم کسی کا انتظار کر رہی ہو کیا تمہیں کوئی لینے آنے والا ہے۔

## URDU NOVEL BANK

یہ لو۔ فون پر بات کر کے پوچھ لو۔۔۔۔۔ اس نے اپنا موبائل اسے دینا چاہا۔

شکریہ مجھے آپ کی مدد نہیں چاہیے۔ وہ چہرہ پھیر گئی۔

یار تم کچھ زیادہ نخرے نہیں دیکھا رہی۔۔۔۔۔؟ میں تمہاری مدد کرنے کی کوشش کر رہا ہوں۔

میں نے آپ سے مدد مانگی نہیں نا تو کیوں تنگ کر رہے ہیں۔

اب آپ نے مجھے تنگ کیا تو میں اپنے ہسبنڈ کو بتاؤنگی تو آپ کے لئے اچھا نہیں ہوگا۔ وہ دھمکی دیتے ہوئے بولی۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

وہ تمہارے ہسبنڈ کا بائیک آگیا جاو۔ وہ کہہ کر پلٹ گیا تھا۔ جب کہ وہ سمجھ نہ پائی کہ اسے کیسے پتا کہ وہ اس کے ہسبنڈ کا بائیک ہے۔ شاید اس نے اسے تاشفین کے ساتھ آتے دیکھا تھا۔

اچھا ہوا جو تاشفین کے آتے ہی بھاگ گیا ورنہ شکایت لگاتی نہ ساری عقل ٹھکانے لگ جاتی۔ وہ تاشفین کی طرف بڑھتے ہوئے بڑبڑائی تھی

السلام علیکم----- وہ اپنی چیزیں اسے تھماتے ہوئے بائیک پر بیٹھنے لگی۔

جبکہ اس نے سر ہلا کر جواب دیا اور بائیک اسٹارٹ کر دی۔

وہ سیدھا گھر کی طرف ہی آیا تھا۔ راستے میں دونوں میں کوئی خاص بات نہ ہوئی تھی۔

جب کہ وہ جو اس کے کندھے پر ہاتھ رکھے ہوئے تھی بائیک کو جھٹکا لگنے کی وجہ سے آج بھی اس کے اوپر آگئی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اس نے اچانک اسے اتنی زور سے بھینچا تھا کہ تاشفین کا دل بھی لمحے کے لیے بے قرار سا ہو گیا۔

کیا کر رہی ہو لڑکی سیدھی بیٹھو۔ ایکسیڈنٹ کرواؤ گی کیا۔ - " وہ اسے ڈانٹتے ہوئے بولا۔

## URDU NOVEL BANK

سو۔۔۔ سوری۔۔۔ دھکا لگا۔۔۔۔۔ وہ اپنی صفائی میں بولی۔

اب اتنا۔ دور ہو کر بیٹھوگی تو دھکا ہی لگے گا نا وہ اس کا ہاتھ اپنے کندھے سے اٹھاتا اپنی کمر کے قریب سے نکالتا پیٹ تک لایا تھا۔

اور اب اس کا ہاتھ اس کے دل کے مقام پر تھا۔ اب مجھے پکڑ کر رکھو گرنا مت دھکا نہیں لگے گا۔

وہ بائیک کو اسپید دیتے ہوئے بولا تو اس نے مضبوطی سے اس کی شرٹ کو  
visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com  
تھام لیا۔

اب یہ آفس پہن کر جانے کے قابل نہیں ہے شرٹ اس نے اسے بائیک سے اترتے دیکھ کر کہا اور اپنی شرٹ کی طرف اس کا دھیان دلوایا۔  
جو بری طرح سے شکن آلود ہو چکی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

مجھے معاف کر دیجیے یہ غلطی سے ہوا ہے میں نے جان بوجھ کر نہیں کیا۔  
وہ شرمندہ ہو کر بولی۔

کوئی بات نہیں۔ بے بی گرل تم حق رکھتی ہو۔ وہ مسکرا کر اس کا ہاتھ تھامتا اندر  
لے جانے لگا۔ جب کہ وہ اس کی بات سمجھے بنا اس کے پیچھے قدم اٹھانے لگی

○ ○ ○ ○ ○ ○

اس نے جلدی جلدی کھانا نکال کر ٹیبل پر لگایا تھا جبکہ وہ فریش ہو کر باہر آگیا۔  
یہ لو موبائل فون تمہیں اس کی ضرورت تھی نہ یاد رکھنا یہ تمہاری رشتہ داریاں  
نہ جانے کے لیے نہیں ہے بلکہ میں خود تم سے رابطے میں رہنا چاہتا ہوں اس لئے  
ہے۔

میں نے اس میں اپنا نمبر سیو کر دیا ہے اور باقی ساری سیٹنگ بھی کر دی ہے۔  
باقی اگر کچھ مشکل لگے تو مجھ سے پوچھ لینا۔

## URDU NOVEL BANK

وہ موبائل فون ٹیبل پر رکھتے ہوئے اس سے بول رہا تھا۔

کیا سچ میں یہ میرا فون ہے۔۔۔۔۔؟ آپ میرے لئے لے کر آئے ہیں۔۔۔۔۔ وہ بے یقینی سے پوچھ رہی تھی شاید اسے امید نہیں تھی۔

اب تمہیں دے رہا ہوں تو تمہارے لئے ہی لے کر آیا ہوں نا۔ میری طرف سے گفٹ سمجھ کر رکھ لو ویسے تم نے کل رات والے گفٹ کے بارے میں کچھ نہیں بتایا مجھے۔

کیسا لگا تھا تمہیں میرا وہ گفٹ وہ دلچسپی سے اس کے چہرے کو دیکھتے ہوئے پوچھ

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

رہا تھا۔

اچ۔۔۔۔۔ اچھا تھا۔۔۔۔۔ لاکٹ کے ساتھ کل رات کی اس کی بے باکیاں بھی یاد آنے لگی تھیں۔

صرف اچھا تھا۔۔۔۔۔؟

”نہیں بہت اچھا تھا۔۔۔۔۔“

میری پسند ہی بہت اچھی ہے۔

"ج۔ جی۔ وہ۔۔۔۔۔"



## URDU NOVEL BANK

پھر سے لفظوں کو توڑنا پھوڑنا شروع کر دیا تم نے مجھے چڑ ہے اس چیز سے وہ اس کی گرفت میں بامشکل کچھ بولنے کی ہمت کر پائی تھی جب وہ اسے ٹوک گیا۔

سمائل کرو----- وہ اس کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں تھامے ہوئے بولا۔

تناوش نے بڑی مشکل سے اپنے لب پھیلانے چاہے۔

میں گن پوائنٹ پر نہیں ہنسنے کے لیے کہہ رہا ڈمپلز دکھاؤ مجھے----- وہ آنکھیں دیکھاتے ہوئے بولا۔

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

وہ کوشش کر رہی تھی ہنسنے کی لیکن اس سے نہیں ہو پایا بلا کوئی اس طرح ڈرا دھمکا کر ہنسنے کے لئے مجبور کرتا ہے تاشفین کافی دیر اس کے مسکرانے کا انتظار کرتا رہا اور اسے ہنستے نہ پا کر وہ اس لے لبوں پر جھک گیا۔

## URDU NOVEL BANK

اور پھر وہ تھا اور اس کا میٹھا سانس۔۔۔۔۔ جسے وہ۔ سکون سے محسوس کر رہا تھا۔  
 پورے حق سے پورے استحقاق سے وہ ان لبوں کی مٹھاس کو خود میں اتار رہا تھا۔  
 وہ پوری طرح اسے اپنی قید میں لیے ہوئے تھا اس کا ایک ہاتھ اس کی کمر کے  
 گرد اپنا حصار مضبوط کیے اسے خود میں قید کیے ہوئے تھا۔

جبکہ دوسرا اس کے سر کے پیچھے تھا تاکہ وہ اپنا چہرہ اس سے دور نہ کر پائے۔  
 تم مجھے بہت غلط عادتیں ڈالتی جا رہی ہو بے بی گرل تمہارے لئے مشکل ہو گا  
 آگے وہ ایک لمحے کے لیے اس کے لبوں کو آزاد کرتے ہوئے بولا اور پھر دوبارہ  
 سے جھک گیا۔  
 visit for more novels:  
[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

اس کا انداز پہلے سے زیادہ شدت اختیار کر چکا تھا۔ جبکہ کمر پر بھی اس کا بازو  
 مضبوطی سے حائل ہو چکا تھا اسے اس حد تک شدت دکھاتے پا کر وہ اپنا ہاتھ اس  
 کی گردن پر رکھ چکی تھی۔

وہ اسے خود سے پیچھے ہٹانے کی ناکام کوشش کر رہی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

لیکن وہ تو کسی اور ہی جہان میں تھا اسے کوئی ہوش ہی نہیں تھا۔

وہ پوری طرح سے اسے خود میں قید کر لینا چاہتا تھا۔

اس کے سر کے ساتھ اپنا سر ٹکاتے ہوئے اس نے گہری سانس لیتے اسے بھی سانس لینے کی اجازت دی تھی۔

میرے دشمن کو چھپا لو مجھ سے یہ مجھے بہت تنگ کرنے لگا ہے مجھ سے دشمنی مول لے کر بہت پچھتائے گا یہ اس کا انگوٹھا اس کے اپری لب پر بے باکی سے حرکت کر رہا تھا۔

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

- بلکہ تم اپنی یہ چہرے کی معصومیت بھی چھپا لو کھا جاؤں گا میں تمہیں۔ میرے لئے مشکل بنائیں گے تو سکون سے یہ بھی نہیں رہ پائیں گے۔

## URDU NOVEL BANK

اس کے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے وہ اس کا دوپٹہ اس سے الگ کر چکا تھا۔ بلکہ خود ہی وہ اس کی شدتوں کی تاب نہ لاتے ہوئے زمین بوس ہو چکا تھا جبکہ اب وہ اس کی گردن پر جا بجا اپنے لبوں کا لمس چھوڑنے لگا تھا۔

اس کی دوسری شرٹ بھی اس کے ہاتھوں میں بری طرح سے پیس چکی تھی۔ لیکن یہاں پروا کیسے تھی وہ تو دنیا جہان سے بیگانہ اس کو محسوس کر رہا تھا جو اس کی ملکیت تھی۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

وہ پورا استحقاق سے اپنی ملکیت کو چھو رہا تھا عجیب دیوانگی تھی اس کے لمس میں جسے محسوس کرتی وہ بے جان ہوتی چلی جا رہی تھی۔

جب اچانک اس کا فون بجنے لگا۔

Vist For More Novels : [www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

## URDU NOVEL BANK

اب کسے موت پر گئی ہے۔ وہ غصے سے پیچھے ہٹتے اپنے موبائل پر آنے والی روز کی کال دیکھنے لگا۔

بے بی گرل تم نے مجھے بہت لیٹ کر دیا۔ ایسے کون کرتا ہے۔ تمہارے ڈمپلز اور یہ تل بہت بگڑے ہوئے ہیں انہی میں واپس آ کر سیٹ کروں گا اسے خود سے پیچھے ہٹاتا وہ جلدی سے اپنی شرٹ پر ہاتھ پھیرتے ہوئے باہر بھاگا تھا۔ لیکن جانے سے پہلے سے دروازہ بند کرنے کی ہدایت دینا نہ بھولا تھا

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com

مجھے سمجھ میں نہیں آ رہا اتنا سا کام تم لوگوں سے آخر ہو کیوں نہیں رہا۔  
کتنا وقت لگا چکے ہو تم لوگ لیکن اب تک وہیں کے وہیں بیٹھے ہو۔  
کیا یہ اتنا زیادہ مشکل تھا کہ تم اس کو ابھی تک نہیں کر پائے۔

Vist For More Novels : [www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

دوسرے پروجیکٹ پر اس کام کے لئے صرف اور صرف تاشفین ہے اور وہ اب تک ہزاروں آئیڈیاز دے چکا ہے۔

لوکیشن شوٹنگ ڈریسنگ تک ہر چیز کے آئیڈیاز وہ دے رہا ہے اور اس پروجیکٹ کے لئے تم لوگوں کے پاس کوئی آئیڈیا نہیں ہے تم لوگوں کو سب کو نوکریوں سے فارغ کر دوں گی میں۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

کیوں دے رہی ہوں میں تم لوگوں کو اتنے پیسے کس کام کے لیے یہاں فارغ بیٹھنے کے لئے۔۔۔۔؟

میں تم لوگوں کو اب صرف ایک ہفتے کا وقت دیتی ہوں۔

## URDU NOVEL BANK

اگر تم لوگوں کے پاس کوئی آئیڈیا ہے تو ہی تم لوگ اس پروجیکٹ پر کام کرو گے ورنہ مجھے کوئی ضرورت نہیں ہے تم جیسے فضول لوگوں پر اپنا پیسہ برباد کرنے کی۔

میم میرے پاس ایک اچھا آئیڈیا ہے کیوں نہ ہم اس پروجیکٹ کو بعد میں کر لیں۔

کیوں کہ فالحال ہمیں اس کے لئے کوئی بھی آئیڈیا سمجھ میں نہیں آ رہا۔  
پہلے دوسرے پروجیکٹ پر کام کریں جس کے لیے ہمارے پاس آئیڈیاز ہیں۔

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

اور اس پروجیکٹ کو ہم اس ٹائم پر شیفت کر دیتے ہیں جس ٹائم پر ہم دوسرے پروجیکٹ کو کرنے والے ہیں اس کا مینیجر اسے مشورہ دے رہا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

نہیں وہ پروجیکٹ میں آرام و سکون سے ٹھنڈے دماغ سے کروں گی اور اس کے  
بچ میں کسی طرح کا کوئی دوسرا پروجیکٹ شروع نہیں کروں گی۔

اس پروجیکٹ پر کام تب ہی ہوگا جب یہ پروجیکٹ ختم ہو جائے گا میں یہ والی  
ٹینشن اس پروجیکٹ میں شامل نہیں کرنا چاہتی تھی یہ تعیش کا پہلا پروجیکٹ  
ہے میں اسے کسی طرح کی کوئی ٹینشن نہیں دے سکتی۔

visit for more novels:

نہیں ہوگی۔ بلکہ میں تو خود چاہتا ہوں کہ میرے والے  
پروجیکٹ پر جلدی سے جلدی کام شروع کیا جائے تاکہ میں اور بھی آئیڈیاز آپ  
سے شیئر کر سکوں۔



## URDU NOVEL BANK

اس سے پہلے کے روز مزید انکار کرتی وہ بول اٹھا تھا وہ کب سے یہی کھڑا تھا جب سے یہاں آیا تھا روز اپنے ورکرز کو سنانے میں مصروف تھی۔ اس کا دھیان اب تک اس کی طرف گیا ہی نہیں تھا۔

ہاں لیکن اپنے نام پر ان سب کو ڈانٹ سنتے پا کر اسے مزہ آرہا تھا اور یقیناً مفت کی روٹیاں توڑتے انہیں بھی مزا ہی آرہا تھا تبھی ڈیڑھ ماہ سے اس پروجیکٹ پر کام کرنے کے باوجود وہ۔ ٹیم کو کوئی ڈھنگ کا آئیڈیا نہیں دے سکتے تھے۔

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

آریو شیور وہ اپنا غصہ اور سخت لہجہ شامل کرتے ہوئے اسے دیکھتے ہوئے بولی تو اس نے ہاں میں سر ہلایا تھا۔

وہ تو خود چاہتا تھا کہ اس کی فلم پر جلدی جلدی کام شروع کیا جائے۔

## URDU NOVEL BANK

آف کورس ----- جس کام کے لیے ہر چیز تیار ہے ہمیں اس وقت کرنا چاہیے  
- اس نے کسی سے کہا تھا تو وہ بھی مسکرا دی -

اب اسسٹنٹ ڈائریکٹر صاحب نے کہہ دیا ہے تو ہم ٹال کیسے سکتے ہیں - وہ ایک  
ادا سے کہتی مسکرا دی تو وہاں موجود وہ سارے وکر بھی پرسکون ہو گئے تھے -

○ ○ ○ ○ ○ ○

روز نے اس کی بات مان کر آج سے ہی اس پروجیکٹ پر کام کرنے کا اعلان کر  
دیا تھا -

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اس نے پوری ٹیم کو الرٹ کر دیا تھا کہ وہ جلد سے جلد شوٹنگ سٹارٹ کرنے  
والی ہے لوکیشن ڈریسنگ کے ساتھ باقی بہت ساری چیزیں بھی ڈیپارٹمنٹ ہو چکی  
تھیں -

بڑے سے بڑا ڈیزائنر تیار بیٹھا تھا اس کے ایک آرڈر پر وہ فلم کے ہیرو ہیروئن اور باقی کی تمام کاسٹنگ کو بھی خبر کر چکی تھی۔

جبکہ باقی چیزوں پر اس کی ٹیم کام کر رہی تھی۔  
مزید ایک ہفتے میں اس نے شوٹنگ سٹارٹ کر دینی تھی۔ اور وہ جانتا تھا کہ اگلے کچھ دنوں میں وہ بہت زیادہ مصروف ہونے والا ہے۔

visit for more novels:

[www.urduromelbank.com](http://www.urduromelbank.com)

جیسے لے کر وہ بہت زیادہ آکسائیڈ بھی تھا۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

## URDU NOVEL BANK

وہ گھر جانے کے بجائے سیدھا مارکیٹ آیا تھا کیونکہ اس نے آج تناوش کے لیے کچھ کپڑے خریدنے تھے۔

پہلے اس کا ارادہ اسے اپنے ساتھ لے کر کچھ خریدنے کا تھا لیکن وہ ضرورت سے زیادہ شرماتی تھی۔ حالانکہ اسے شرمنا تو تب چاہیے جب وہ اس کے قریب ہو لیکن اس کے قریب آنے پر تو وہ کانپتی تھی۔

خیر اس کا کانپنا گھبرانا تو وہ جلد اپنے انداز میں بند کر دینے والا تھا فلحال تو اس نے اپنی بیوی کے لئے خریداری کرنی تھی

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

تناوش کی پسند اس سے الگ تھی۔ اور اس کی پسند کی چیز پر اسے اعتراض تھا۔ اور اس کا اعتراض اسے پسند نہیں تھا

## URDU NOVEL BANK

اسی لئے وہ خود اپنی پسند سے اکیلے ہی اس کے لیے شاپنگ کر رہا تھا جو اسے سمجھ میں آیا وہ اس نے لے لیا۔ آج زندگی میں پہلی بار وہ دل کھول کر کسی پر خرچ کر رہا تھا۔

اسے اپنے پیسوں کی بہت قدر تھی وہ ایک ایک روپے کو بہت احتیاط سے خرچ کرتا تھا لیکن آج سوال اس کی بیوی پر آیا تو اس نے ساری احتیاط کو سائیڈ پر رکھ دیا۔

visit for more novels:

اور جو چیز اسے اس کے لئے پسند آئی اس نے خریدی تھی۔

یہاں تک کہ اس نے ہر وہ چیز بھی خریدی تھی جہاں شاید اس کو اس نے کبھی پہنے دیکھا ہی نہیں تھا۔

## URDU NOVEL BANK

وہ فیصلہ کر چکا تھا کہ اسے اس کی زندگی کا حصہ بننا ہے۔ اسے ساری زندگی اس کے ساتھ رہنا ہے۔

تاشفین کے پاس فیملی نہیں تھی لیکن اب وہ فیملی والا ہو گیا تھا۔

اب اس کی بھی ایک بیوی تھی جو اس کی غیر موجودگی میں اس کے گھر پر رہ کر اس کے آنے کا انتظار کرتی تھی۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اس کے لیے کھانے بناتی تھی۔ اس کی ضرورت کا خیال رکھتی تھی بے شک ان کی شادی کیسے بھی حالات میں ہوئی ہو لیکن اب وہ اس رشتے کو لے کر بہت سیریس ہو گیا تھا۔

○ ○ ○ ○ ○ ○

## URDU NOVEL BANK

گھر میں بالکل خاموشی تھی وہ پہلے کچن میں آیا لیکن وہ اسے کہیں نظر نہیں آئی۔  
- وہ ہاتھ میں پکڑا سارا سامان صوفے پر رکھتے اس کے روم کی طرف آیا۔

اسے تناوش پر بہت غصہ آ رہا ہے تھا کیونکہ وہ تو بس ایک بار دستک پر دروازہ  
کھول دیتی تھی۔

آج نہ جانے وہ کہاں رہ گئی تھی لیکن کمرے میں قدم رکھتے ہی اس کا غصہ  
جھاگ کی طرح بیٹھ گیا تھا۔  
visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

وہ جائے نماز پر سجدے میں جھکی ہوئی تھی سجدے سے سر اٹھا کر وہ بیٹھی تو  
اس کے پر نور چہرے پر نگاہیں رک سی گئی تھی۔



## URDU NOVEL BANK

اس کے لب ہل رہے تھے۔ جب کہ اس کی نگاہیں مسلسل اس کے لبوں کے  
تل میں الجھ رہی تھی۔

وہ سلام پھیر کر دعا کے لیے ہاتھ اٹھانے لگی جب نظر اس پر پڑی۔

آرام سے دعا مانگ لو۔ میں نے ڈوبلیکیٹ کی سے دروازہ کھول لیا تھا وہ مسکرا کر  
بولا تو وہ بھی پرسکون ہو کر اپنی دعا مکمل کرنے لگی۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

وہ اس کا انتظار کر رہا تھا سوچ کر اس نے جلدی جلدی اپنی دعا مکمل کی تھی۔

ارے یہ کیا آرام سے دعا مانگتی کوئی پیچھے پڑا تھا کیا وہ اسے جلدی سے چہرے پر  
ہاتھ پھیرتے دیکھ کر بولا۔

## URDU NOVEL BANK

آپ کو بھوک لگی ہو گی نہ میں کھانا لگاتی ہوں وہ اٹھتے ہوئے کہنے لگی ۔  
اب اتنی بھی بھوک نہیں لگی کہ دو منٹ انتظار نہ کر سکوں۔

پہلے باہر آؤ میں نے تمہارے لئے شاپنگ کی ہے دیکھ لو پورے دو گھنٹے بازاروں  
میں جگہ جگہ خوار ہوا ہوں تمہیں سب کچھ پسند آنا چاہیے وہ جیسے دھمکی دے رہا تھا

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

جی -----"اس نے بس اتنا کہہ کر باہر کی طرف قدم بڑھا دیے تھے صوفہ بھرا  
پڑا تھا۔

الگ الگ شاپنگ بیگز اور اتنی ساری شاپنگ دیکھ کر پہلے تو اس کی آنکھیں کھل  
گئیں وہ سچ مچ میں اس کی تائی امی کے سارے کپڑے پھینکو آنے والا تھا اس  
نے اندازہ لگا لیا تھا۔

اتنی ساری شاپنگ میرے پاس بہت سارے کپڑے ہیں اس نے بتانا چاہا۔  
میں نے کہا اب تم پاکستان سے لائی کوئی چیز استعمال نہیں کرو۔ گی وہ آنکھیں  
دکھاتے ہوئے بولا۔

لیکن میں پھینکوں گی بھی نہیں اس نے معصومیت سے کہا تھا۔  
نو ڈارلنگ پھینکنے کی ضرورت نہیں ہے ہم آگ لگا کر جلائیں گے۔ وہ سکون سے  
کہتا اس کا بازو تھام کر اسے صوفے پر لے آیا تھا۔ جب کہ وہ احتجاج بھی نہ کر  
پائی تھی

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

یہ پہن کر آؤ اس نے ایک بیگ اسے تھماتے ہوئے کہا۔

## URDU NOVEL BANK

کھڑی میری شکل کیا دیکھ رہی ہو جاؤ جلدی سے چیک کرو سارے چیک کرنے  
ہیں تم نے۔ وہ اس کے سر پر دھماکا کرتے ہوئے بولا کیا وہ اس سے اتنی دفعہ  
چینج کرو آنے والا تھا وہ تو بیگز کی تعداد گن کر رہ گئی تھی

اتنے سارے کیسے چیک کر پاؤں گی میں ایک ایک کر کے کل چیک کر لوں گی  
آرام سے اس نے ٹالنا چاہا تھا۔

visit for more novels:

نہیں محترمہ اتنا فارغ نہیں بیٹھا ہوتا میں مجھے کام پر جانا ہوتا ہے۔ کل جب تم  
چیک کرو گی تب میں گھر پر تو نہیں ہوں گا نہ تو میں کیسے دیکھوں گا تمہیں۔

اسی لئے سب کچھ میرے سامنے چیک کرو تاکہ میری محنت کچھ وصول ہو۔

## URDU NOVEL BANK

اتنے گھنٹے بازاروں میں خوار ہوا ہوں تمہارے مطابق کپڑے خریدنے کے لئے  
سب کچھ تمہیں پسند آنا چاہیے تمہاری مرضی کے مطابق ہونا چاہئے۔

بلکہ تم سے کہیں زیادہ وہ میری مرضی کے مطابق ہونا چاہئے۔

اگر آگے جا کر وہ کپڑے مجھے پسند نہیں آئے تو میری محنت تو ضائع ہو جائے گی تم  
نے سب کچھ ابھی چیک کرنا ہے۔

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

وہ اپنا لاجک بتاتے ہوئے بولا تو اس نے بڑی مشکل سے ایک بیگ کی طرف ہاتھ  
بڑھایا۔

## URDU NOVEL BANK

یہ والا نہیں ابھی یہ پہن کر آو اس نے وہ والا بیگ لے کر اسے ایک اور بیگ تھما دیا تھا وہ ہاں میں سر ہلا کے اندر چلی گئی تھی ۔

سارے بیگ کی تعداد گن کر اس نے اندازہ لگایا تھا کہ سارے کپڑے چیک کرتے تقریباً 2 سے ڈھائی گھنٹے لگ جائیں گے آرام سے ۔

○ ○ ○ ○ ○

اس نے وہ نیلے رنگ کا سوٹ پہن کر باہر قدم رکھے تو وہ اسی کا انتظار کر رہا تھا وہ اس کی رنگت پر بہت اچھا لگ رہا تھا وہ بہت خوبصورت لگ رہی تھی ۔

سنئیں ----- یہ مجھے بہت ٹلیٹ لگ رہے ہیں میرے خیال میں آپ کو اسے میڈیم سائز لانا چاہیے تھا ۔

اس نے تبصرہ کرتے ہوئے دوپٹے کو اپنے شانوں پر پھیلا دیا تھا ۔

Vist For More Novels : [www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

ہاں تاکہ تم اس کے بیچ میں فٹبال میچ کھیل سکو۔ وہ اٹھ کر اس کے قریب آتے ہوئے دوپٹہ اس کے شانوں سے اتار کر اپنے ہاتھ میں تھام کر اسے تفصیل سے دیکھنے لگا اس کا انداز اسے شرمندہ کر گیا تھا۔

یہ پرفیکٹ لگ رہا ہے۔ لیکن تھوڑا کھلا ہے بلکہ زیادہ کھلا لگ رہا ہے۔ تمہیں تو ایکسٹرا سماں بھی ٹھیک سے نہیں آئے گا۔

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

وہ اس کی کمر کے گرد ہاتھ رکھتا ٹھیک سے اس کے کپڑوں کا سائز چیک کر رہا تھا جب کہ وہ وہیں کھڑی پانی پانی ہو رہی تھی۔

اب اس سے چھوٹا سائز ہے نہیں اس سے چھوٹے بچوں کے ہوتے ہیں۔

Vist For More Novels : [www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

تمہارے اس ہڈیوں کے ڈھانچے پر سماں سائز بھی فٹ نہیں ہوتا اور تمہیں میڈیم چاہیے حد ہوتی ہے کسی چیز کی کچھ کھایا پیا کرو۔

مانتا ہوں کہ آج کل کی لڑکیاں اپنی ڈائٹ کا بہت خیال رکھتی ہیں لیکن تمہیں ان چکروں میں پڑنے کی ضرورت نہیں ہے اگر تم موٹی بھی ہو گئی تو مجھے چل جاؤ گی۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

چلو اب یہ والا پہن کر آؤ۔۔۔۔۔ اس نے دوسرا ڈریس اس کی طرف بڑھایا تھا جسے فوراً اپنے سینے سے لگاتے ہوئے وہ اندر بھاگ گئی تھی۔



## URDU NOVEL BANK

کیونکہ اس کے سامنے یوں بنا ڈوپٹے کے کھڑے رہنے اسے بہت عجیب لگ رہا تھا اور وہ جس بے باک انداز سے اسے دیکھ رہا تھا وہ تو مزید اسے کنفیوز کر گیا تھا

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

یا اللہ اس کے بازو تو اتنے چھوٹے چھوٹے سے ہیں۔ اس نے ڈیس پہن کر خود کو آئینے میں دیکھا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

نہیں نہیں یہ پہن کر میں ان کے سامنے نہیں جاؤں گی اس نے فیصلہ کرتے ہوئے واپس اندر جانا چاہا۔

جب اچانک نظر بازو پر پڑی۔

## URDU NOVEL BANK

یا اللہ تاشفین کا تیسرا دشمن اس نے اپنی کُنی سے ذرا اوپر کی طرف ایک چھوٹے سے تل کو دیکھا تھا۔ جس کو اس نے آج تک زیادہ نوٹ نہیں کیا تھا۔

اسے تو سچ میں وہ کھا ہی جائیں گے وہ تاشفین کی پچھلی بے باکیاں یاد کرتے ہوئے مزید سرخ ہونے لگی۔

اندر سو گئی ہو کیا اتنا وقت لگتا ہے چنچ کرنے میں اسے دروازے کے باہر آواز سنائی دی تھی وہ اس کے کمرے میں تھا۔

جبکہ اس کا دوپٹہ باہر پڑا ہوا تھا بیڈ پر۔ وہ اس لباس میں باہر کیسے جاتی ایک تو بازو نہ ہونے کے برابر تھے ان کپڑوں کے اور دوسرے دوپٹہ بھی باہر پڑا ہوا تھا

## URDU NOVEL BANK

اور یہ کپڑے تو اس سے پہلے والے کپڑوں سے بھی زیادہ ٹائٹ محسوس ہو رہے تھے

سنیں جی----- وہ بیڈ پر لیٹا ہوا تھا جب اسے اس کی آواز سنائی دی وہ واش روم کے اندر سے اسے بلا رہی تھی۔

ہاں بولو میہیں پر ہوں میں وہ اٹھ کر بیٹھ گیا تھا اس کی ایک پکار پر۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

یہ کپڑے پہلے والے کپڑوں سے زیادہ ٹائٹ ہیں اور اس کی سلیوز بھی بہت چھوٹی ہیں آپ میرا دوپٹہ دے دیں۔

وہ التجا کر رہی تھی۔

دوپٹا تو یہاں پر ہے نہیں تمہارا کیسے دوں میں وہ اس کا دوپٹہ بیڈ پر سے اٹھاتا  
اپنی گردن میں ڈالتا واپس لیٹ گیا تھا چہرے پر شرارتی مسکراہٹ تھی بلکہ  
شیطانی مسکراہٹ۔

ٹھیک سے دیکھیں نہ وہی باہر رکھا ہے میں نے بیڈ پر وہ پھر سے التجا کرنے لگی۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

لڑکی مجھے بھوک لگ رہی ہے تمہارا یہ فیشن شو ختم ہوگا تو میں نے کھانا بھی کھانا  
ہے وہ سختی سے بولا

پلیز آپ دیکھ لیں نا وہی باہر رکھا ہے میں نے اس نے منت کی تھی۔

لڑکی تم باہر آرہی ہو یا میں اندر آؤں۔ وہ اسے تنگ کرتے ہوئے بولا

جبکہ اس کی دھمکی پر فوراً دروازہ کھل گیا تھا۔ جبکہ تاشفین کی نگاہ واشروم کے دروازے پر گئی تھی جہاں وہ اپنے ایک بازو کو دوسرے بازو پر رکھیں اس کے سامنے آئی تھی نگاہیں جھکی ہوئی تھیں۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

ہاتھ نیچے کرو کہ دھڑ سے ٹائٹ محسوس ہو رہا ہے وہ اس کے سامنے آروکا تھا۔

نہیں ہاتھ نیچے نہیں کرنا اس نے اپنا ہاتھ مزید بازو پر دبایا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

کیوں نیچے نہیں کرنا وہ سمجھ نہیں پایا تھا وہ اپنی کنی کو اس سے کیوں چھپا رہی تھی۔

نہیں نا آپ مت دیکھیں۔ وہ اس کا ہاتھ پکڑنے لگا جب وہ پیچھے ہٹ گئی اس کا اندازہ معصومیت سے بھرپور تھا اور تاشفین کو اس کی معصومیت سے ایک ہی وقت میں محبت اور ضد ہو گئی تھی۔

visit for more novels:

مجھے کسی کام کے لیے منع مت کیا کرو زہر لگتی ہے مجھے پابندی لگانے والی بیویاں۔ ہاتھ ہٹاؤ وہ ضد پر اتر آیا۔

نہیں نہ آپ نے کہا تھا میرے دشمن کو چھپا کر رکھو۔ ورنہ آپ کھا جائیں گے وہاں آپ کا دشمن ہے۔

## URDU NOVEL BANK

وہ کچھ اور بولنا چاہتی تھی اور زبان سے کچھ اور نکل رہا تھا۔

اچھا دیدار تو کرواؤ میرے دشمن کا وہ لگے ہی لمحے اسے کئی سے پکڑ اپنے قریب گھسیٹ چکا تھا۔

ایسے دشمن سے کون نہ مرے وہ اسے اپنے قریب کر چکا تھا کہ تاشفین کی سانسوں اسے اپنے چہرے پر محسوس ہو رہی تھی جب کہ اس کی نگاہ اپنے دشمن پر تھی۔

visit for more novels:  
www.urduromelbank.com

اور کتنے دشمن ہیں ایسے میرے تمہارے پاس جنہیں تم نے مجھ سے چھپا کر رکھا ہے۔

## URDU NOVEL BANK

وہ خمار آلود نگاہوں سے اس کے بازو پر گرفت جماتا اپنے دشمن کو لبوں سے چھونے لگا تھا۔

بہت سے ہیں۔۔۔۔ وہ کپکپاتے لہجے میں بولی۔

میں سب کو دیکھنا چاہتا ہوں اس کی کمر میں ہاتھ ڈالے وہ اسے اپنے مزید قریب کرتا اس کے لبوں کے اوپر موجود اپنے فیورٹ دشمن کو لبوں سے چھونے لگا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

بے شک اسے اپنے اس دشمن سے بہت زیادہ لگاؤ ہو گیا تھا اس کا اوپری ہونٹ اس کے لبوں میں قید ہو گیا تھا۔

میں چیلنج کروں۔۔۔۔؟

اس نے اس کی قربت میں خود کو بے بس پا کر التجا کی تھی۔



پہلے کھانا کھاتے ہیں بعد میں تم چیلنج کرنا اس کی کمر میں یوں ہی ہاتھ ڈالے وہ اسے باہر لے جانے لگا۔

نہیں میں دوسرے کپڑے۔۔۔۔۔

جو میں لایا ہوں تم وہ ہی پہنو گی۔ یہ کلر میرا موسٹ فیورٹ کلر ہے۔ اور اب سے یہ ڈریس بھی آج تم یہی پہنو گی وہ ضد پر اتر آیا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

ڈوہٹا۔۔۔۔۔ اس نے مانگنا چاہا تھا اشارہ اس کی گردن میں موجود اپنے دوپٹے پر تھا وہ جانتی نہیں تھی کہ وہ اس سے اس طرح کا جھوٹ بولے گا۔

## URDU NOVEL BANK

لیکن اس بے باک بے شرم آدمی سے کسی بھی چیز کی امید کی جاسکتی تھی۔

نہیں لے کر بھاگ رہا میں تمہارا دوپٹہ دے دوں گا۔ واپس چلو پہلے کھانا کھاتے ہیں۔ وہ اسے یوں ہی کمر سے تھامے باہر لایا تھا۔

وہ اس کے اتنے قریب تھا کہ اس کی پرفیوم کی خوشبو اسے اپنی نتھنوں سے ٹکراتی محسوس ہو رہی تھی لیکن احتجاج کرنے کی اجازت وہ دے کہاں رہا تھا وہ اس سے دور ہو ہی نہیں پا رہی تھی۔

visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

بلکہ وہ اس سے جتنا دور ہوتی وہ اتنا اسے اپنے قریب کر لیتا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

میرا کام شروع ہو چکا ہے۔ بس جلد سے جلد میرا کام ہو جائے گا پھر ہم دونوں ہنی مون پر چلیں گے وہ اس کے سر پر دھماکا کر رہا تھا جب کہ وہ ہاتھ روکے اسے سن رہی تھی۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

کھانا کھانے کے دوران بھی وہ یہی سوچ رہی تھی کہ کھانا کھانے کے بعد اس نے پھر سے سارے کپڑے لٹائی کرنے ہیں اور اس وقت تو اسے سب سے زیادہ جلدی ابھی پہنے ہوئے لباس کو بدلنے کی تھی۔

میرا دوپٹہ واپس کر دیں نا اس نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔ جو اس کے دوپٹے کو بڑے مزے سے اپنے گلے میں ڈالے اپنے لئے کھانا نکال رہا تھا۔

کیوں دوپٹے کے بنا کیا تمہارا کھانا ہضم نہیں ہو گا۔ وہ اس کو دیکھتے ہوئے بے باک انداز میں بولا۔

تائی امی کہتی ہیں سر ننگا کھانا کھانے سے بے برکتی ہوتی ہے۔ اس نے بڑی معصومیت سے بتایا تھا۔

اور یقیناً یہ بے برکتی والا سبق تمہیں آج ہی یاد آیا ہوگا۔ وہ اس کا دوپٹہ اپنی گردن سے نکالتا اس پر پھینکتے ہوئے بولا۔

اور کون کون سا سبق پڑھایا ہے اس بڑھیا نے شوہر کے حقوق پڑھائیں ہیں کہ نہیں۔۔۔۔۔۔ وہ مزید بے باک ہوا تو وہ خاموش رہی۔

## URDU NOVEL BANK

لگتا ہے باقی کے سبق بھول گئی ہو۔۔ وہ چڑانے لگا

جی نہیں میں اپنی تائی امی کا کوئی سبق نہیں بھولی ہوں۔ وہ ناک چڑا کر بولتی  
اسے بہت کیوٹ لگی تھی۔

جیسا کہ -----؟ وہ مزید پوچھنے لگا۔

جیسا کہ وہ بچپن سے ہی مجھے بتاتی تھی کہ کیا کرنا ہے اور کیا نہیں کرنا وہ مجھے  
- سمجھاتیں تھیں کہ کیا میرے لئے اچھا ہے کیا میرے لئے اچھا نہیں ہے۔ وہ  
بہت اچھی ہیں انہوں نے ہی میری زندگی سنواری ہے  
visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

بس۔۔۔۔۔ بس۔۔۔۔۔"پتہ ہے مجھے تمہاری تائی امی کتنی اچھی تھی چار جماعتیں تو  
پڑھنے نہیں دی تمہیں اس بڑھیا نے آئی بڑی حمایتی چمچی۔ اسے اس عورت کی  
حمایت میں بولتے اپنی بیوی کی زبان بہت بری لگ رہی تھی۔

ہاں کیوں کہ پڑھائی کا کوئی فائدہ نہیں وہ چاہتی تھیں کہ میں گھر کے کاموں پر دھیان دوں ہرچیز سیکھ جاؤں اور ان کے حساب سے میٹرک پاس تعلیم کافی ہوتی ہے ۔

غلط کہتی ہے تمہاری تائی پڑھائی کی بہت اہمیت ہے ہر لڑکی کو پڑھا لکھا ہونا چاہیے تاکہ وہ خود اپنی ذمہ داری اٹھا سکے اس نے بات کاٹتے ہوئے سمجھانا چاہا تھا ۔

visit for more novels:  
[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

میں نے کون سے شادی کے بعد کوئی نوکری کرنی تھی ۔ جو میں بہت سارا پڑھتی شادی کے بعد تو لڑکی کی زندگی گھر اور کچن کے کاموں میں ہی گزرتی ہے نہ تو

## URDU NOVEL BANK

سارے کام مجھے آتے ہیں۔ شادی کے بعد یہ پڑھایاں کام نہیں آتی۔ وہ یقیناً اپنی تائی کی زبان بول رہی تھی۔

جبکہ اپنے ہی انداز میں بولتی اسے مزید غصہ دلا رہی تھی مطلب اپنی تائی کی فضول سوچ کہ لڑکی کو صرف گھر کے کاموں تک محدود رہنا چاہیے وہ ٹھیک کہہ رہی تھی جبکہ تاشفین کے نزدیک یہ صرف جہالت تھی۔

visit for more novels:

حد ہے تمہیں پتا ہے لڑکی یہ والا قانون یہاں پر نہیں چلتا کیونکہ یہاں پر صرف شادی تک بیپی اینڈ نہیں ہوتی شادی کے بعد کے حالات کے بارے میں بھی سوچا جاتا ہے فرض کرو کہ کل گھر واپس آتے ہوئے میرا ایکسیڈنٹ ہو جائے اور میں موقع پر ہی مر جاؤں۔ تو کیا اپنی تائی امی کی جہالت کو فالو کرتے ہوئے اس میٹرک پاس ڈگری کے ساتھ لوگوں کے گھر کے برتن دھو گی۔

یا پھر لوگوں کے گھروں کی صفائیاں کرو گی کیوں کہ میٹرک پاس لڑکی کو اچھی نوکری ملنا تو ممکن ہے نہیں ۔

تاشفین نے اس کی تائی امی کی گردان پر اتنا سخت رویہ اپنایا تھا کہ وہ کھڑے کھڑے رونے لگی ۔

یہ لویہاں اتنی اہم بات سمجھا رہا ہوں اور میڈم کے آنسو ہی نہیں رک رہے ۔ یہ آنسو بہانے کی ٹریک بھی کیا تائی امی سے لے کر آئی ہو ۔ وہ مزید برہم ہوا تو اس کے رونے میں بھی شدت آگئی وہ اٹھ کر اس کے پاس آروکا تھا ۔



## URDU NOVEL BANK

اس وقت تمہاری شکل اتنی معصوم لگ رہی ہے کہ تم پر بہت پیار آ رہا ہے لیکن تمہاری عقل پر دل کر رہا ہے لگاؤں دوکان کے نیچے - مجھ پر یہ معصومیت کے ٹرک چلانے کی ضرورت نہیں ہے مجھ پر ان کا اثر نہیں ہوتا۔

وہ اپنے دل پر جبر کرتے ہوئے مزید سختی کرتا اسے یہ سمجھانے کی ناکام کوشش کر رہا تھا کہ اس کے آنسوؤں سے اس کے دل پر کوئی فرق نہیں پڑتا لیکن یہاں تو دل ہی اندر اٹھل پھٹھل ہو رہا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

پتا نہیں کیوں اب اس لڑکی کے آنسو بھی برداشت سے باہر ہوتے جا رہے تھے۔

آپ ٹھیک کہہ رہے ہیں میں اس لیے نہیں رو رہی وہ دونوں ہاتھوں سے چہرہ رگڑتے اسے مزید غصہ دلا گئی تھی کیونکہ اس کا اپنے چہرے پر اس طرح جبر کرنا اسے پسند نہیں آیا تھا۔

تو پھر کیوں رو رہی ہو بے وقوف لڑکی اگر میں صحیح کہہ رہا ہوں میری بات کو سمجھو  
- اب اس کے آنسو اسے مزید غصہ دے رہے تھے -

لیکن اس کے غصہ کرنے پر وہ اور بھی زیادہ رونے لگی -  
بے بی گرل کیا ہو گیا ہے تمہیں اب کیوں فضول میں رو رہی ہو۔۔۔ وہ اسے  
کندھے سے تھام کر اپنے قریب کر چکا تھا -

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

آپ بہت غلط باتیں کرتے ہیں - اللہ نہ کرے آپ کو کچھ بھی ہو آپ نے ایسا  
کیوں کہا کہ آپ اس کا ایکسیڈنٹ ہو جائے اور آپ۔۔۔۔۔ اللہ آپ کو میری  
زندگی بھی لگائے - وہ مزید روتے ہوئے اس کے سینے پر سر رکھ گئی تھی -

## URDU NOVEL BANK

جب کہ اس کے رونے کی وجہ جان کر تاشفین نے اس کے گرد بازو پھیلائے تھے۔

وہی تو میں کہہ رہا ہوں میری جان شادی پر جاکر لائف کی پیپی اینڈ نہیں ہوتی شادی کے بعد بھی ایک لائف ہوتی ہے۔

زندگی کا کوئی بھروسہ نہیں ہے کب کیا ہو جائے ٹھیک ہے میں مرنے کی بات نہیں کرتا۔ زندگی مصیبتوں سے بھری پڑی ہے اگر کل ایسا وقت آئے کہ تمہیں اور مجھے دونوں کو نوکری کرنی پڑ جائے تو کیسے فیس کرو گی دنیا کو۔

آج کے زمانے میں انجینئر ڈاکٹر سب ڈگریاں لے کر ہاتھوں پے ہاتھ رکھے بیٹھے ہیں۔ اور تم کہتی ہو میٹرک کی تعلیم بہت ہے۔ کنفیڈنس نام کا نہیں ہے تمہیں

## URDU NOVEL BANK

بہت کچھ سیکھنا ہے تمہیں باہر نکل کر سب کا سامنا کرنا ہے خود میں حوصلہ پیدا کرنا ہے

مجھے تمہارا سہارا نہیں بننا جاناں میں چاہتا ہوں تم میرے ساتھ قدم سے قدم ملا کر چلو تاکہ مجھ پر کوئی مصیبت آئے تو مجھ سے پہلے اس کا مقابلہ تم کر سکو۔

ہاں تو جا تو رہی ہوں میں کالج پڑھائی بھی کر رہی ہوں اتنی موٹی موٹی انگلش کی کتابیں بھی رٹ رہی ہوں پاس بھی ہو جاؤں گی میں لیکن آپ مرنے کی بات تو نہ کریں -

وہ آنکھوں میں آنسو لیے پھر سے بولی تو تاشفین کو ہنسی آگئی - شاید اس ٹوپک کو سمجھنا فی الحال اس کے ننھے سے دماغ کے لیے ممکن نہ تھا -

## URDU NOVEL BANK

شکریہ بہت بڑا احسان کر رہی ہومیری ذات پر وہ اس کے ماتھے کو لبوں سے چھوتے ہوئے اسے مزید اپنے سینے میں بچ گیا۔

کھانا کھا لیں نا۔۔۔ ٹھنڈا ہو رہا ہے اس کی قربت سے گھبراتے ہوئے وہ بولی تو تاشفین نے اسے گھور کر دیکھا۔

دل کرتا ہے تمہیں کھا جاؤں اور اس کے تل پر انگلی رکھتے ہوئے بولا تو اگلے ہی لمحے وہ اس سے دور ہوئی۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اب یہ مت کہنا کہ کھانا کھانے سے پہلے کس کرنے سے بھی بے برکتی ہوتی ہے۔ وہ گھورتے ہوئے بولا جب کہ وہ تو بس جلدی سے جلدی کھانا لگانے کے چکر میں اس کی بہت اہم بات کو اگنور کر رہی تھی۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

visit for more novels:

میں کل صبح رپٹ میں دیکھوں گی۔ اس

نہیں میں تو تمہارے ساتھ ہی بیٹھ کر دیکھوں گا یہاں آو وہ اشارے سے اپنے پاس بلانے لگا۔

## URDU NOVEL BANK

مجھے نیند آرہی ہے اس نے بے بسی سے کہا تھا۔

ارے میری جان کو نیند آرہی ہے بہت جلدی سوتی ہو نہ تم جاؤ میری جان سو جاؤ۔۔۔۔۔۔ ایسا کچھ بھی نہیں بولنے والا میں یہاں آؤ اور میرے پاس بیٹھو۔ وہ اتنے پیار سے بولا کہ اس کو یہی لگا کہ وہ اپنی بات منوانے میں کامیاب ہو گئی ہے لیکن وہ اچانک ہی اپنی ٹون بدل گیا تھا۔

آپ مجھ سے ایسے بات نہیں کر سکتے مجھے نیند آرہی ہے مجھے سونا ہے۔ مجھے صبح کالج جانا ہے اس نے کالج پر زور دیتے ہوئے کہا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ہوگئی ڈرامے بازیاں۔۔۔۔۔۔ بہت خوب ایکٹنگ کرتی ہو۔۔۔۔۔۔ ڈائریکٹر ہوں جانو میں لوگوں کو ایکٹنگ کرنا سکھاتا ہوں آنکھوں سے چہرے سے اندر کے حالات جان لیتا ہوں۔ آٹھ سال صرف چہرہ پڑھنا سیکھا ہے میں نے اور تمہیں لگتا ہے کہ میں تمہیں ایسے ہی جانے دوں گا۔

آ رہی ہو یا میں خود آوں۔۔۔۔۔؟ وہ بالکل پرسکون انداز میں بات کر رہا تھا۔  
میرا دل نہیں کر رہا تو آپ زبردستی نہیں کر سکتے اگر میں نہیں دیکھنا چاہتی تھی تو  
آپ زبردستی کیوں دکھا رہے ہیں۔۔۔۔۔؟ آواز میں لڑکھڑاہٹ تھی۔

تم ایسے نہیں مانو گی وہ غصے سے کہتا اٹھا ہی تھا کہ وہ بھاگتے ہوئے صوفے پر  
بیٹھی۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

گھورنا تو بند کریں شہنشاہ۔ گھوریت لگائیں کارٹون نیٹ ورک وہ ذرا فاصلہ پر ہو کر  
اسے خطاب سے نوازتی نخرے سے بولی تھی۔

جب اس نے فدا ہونے والے انداز میں ریموٹ اپنی ہتھیلی پر رکھ کے سامنے  
پیش کیا۔



جسے اس نے اگلے ہی لمحے تھام کر چینل چن کر دیا تھا۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

وہ بڑے ہی مزے سے تھوڑی دیر میں اپنے شو میں مگن ہو گئی تھی جبکہ اس کی نگاہیں اس کے چہرے کے ایکپیشنز پر تھی۔

بچوں جیسی معصومیت کے ساتھ وہ بچوں جیسے شوق بھی رکھتی تھی لیکن وہ جانتا تھا وہ اتنی بچی ہے نہیں جیسے تائی امی نے اتنا کچھ سکھا کر بھیجا ہے وہ اگلے سارے مراحل بھی سمجھ چکی ہوگی۔

## URDU NOVEL BANK

ٹی وی میں مگن اس کی موجودگی کو وہ پوری طرح فراموش کر چکی تھی جب اسے بازو پر اس کے انگوٹھے کا لمس محسوس ہوا۔ اس کا دوپٹہ کب اس کے دشمن کے اوپر سے ہٹا تھا اسے پتہ بھی نہیں چلا۔

پرنس بیچارہ----- صحراؤں میں بھٹک----- رہا ہے-----" اس نے گھبرائے لہجے میں کہتے اس کی طرف دیکھا تو وہ بھی ایک لمحے کے لئے اس کے چہرے پر نگاہیں جما گیا جبکہ اتنی ہی تیزی سے اس نے اپنے بازو کو دوپٹے سے کور کیا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

لیکن وہ کہاں جانتی تھی کہ اس کا دھیان دشمن نمبر تین سے ہٹ کر دشمن نمبر ایک پر لے آئی ہے۔

پریک۔۔۔۔۔؟

ہاں وہ بریک چل رہا ہے بریک کے بعد کہانی چلتی ہے نا وہ شاید اس کے بریک  
لفظ کو سمجھ نہیں سکا تھا۔

بریک چلنے دو آئی پرومیں تمہارا شوبالکل خراب نہیں ہونے دوں گا۔ وہ محبت سے کہتا اس کا چہرہ تھامتا اس کے اپری لب کے اوپر تل پر اپنے لب رکھ چکا تھا

وہی کل والا بے باک انداز سلگتی سانس گھمبیر لہجہ وہ بری طرح سے اسے مخاطب کر کے پچھتائی تھی۔

وہ بوند بوند اس کے لبوں کی مٹھاس کو خود میں جذب کر رہا تھا جب اچانک ہی شوکے میوزک کی آواز اس کے کان میں پڑی اس نے اگلے ہی لمحے اس کے لبوں کو آزاد کرتے اس کی گود میں اپنا سر رکھ لیا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

میں نے کہا تھا میں تمہارا شو خراب نہیں ہوگا وہ جیسے اپنے وعدے کا پابند تھا لیکن اب وہ ہوش ہو اس میں کہاں تھی جو شو کا آخری حصہ وہ انجوائے کر پاتی۔

اس کی ٹانگیں لرز رہی تھی ہاتھ کانپ رہے تھے اور اسی وقت ہاتھ کو تھام کر اسے اپنے سر میں رکھ لیا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

مجھے تو کچھ خاص نہیں لگ رہا تمہارا یہ شووہ بڑے مزے سے اس کی گود میں سر رکھے تبصرہ کر رہا تھا جب کہ وہ تو ہمت ہی نہیں کر پا رہی تھی اس کے چہرے کی طرف دیکھنے کی اور نا ہی اس کی نظر اب ٹی وی پر تھی ۔

اس کے بعد ایک اور شو بھی آتا ہے نہ جو تم دیکھتی ہو وہ جیسے اس پر نظر رکھے ہوئے تھا ۔

ج۔۔۔۔۔جی۔۔۔۔۔" اس نے بڑی مشکل سے جواب دیا ۔

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

اوکے تم دیکھو میں بالکل تنگ نہیں کروں گا وہ آنکھیں بند کرتے ہوئے بولا شاید سمجھ گیا تھا کہ وہ اس کی بے باکی پر ٹی وی کی طرف دیکھ نہیں پا رہی

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

## URDU NOVEL BANK

شوگب کا ختم ہو چکا تھا جب کہ وہ ابھی تک ایسے ہی بت بنی اس کے چہرے کو دیکھ رہی تھی جہاں وہ گہری نیند میں جا چکا تھا۔

ایسا تو ہرگز نہیں تھا کہ اس نے اپنے شو کو پوری طرح سے انجوائے کیا ہو وہ تو ایک لمحے کے لئے بھی شو پردھیان نہیں دے پائی تھی وہ تو بس اس کی گرم گرم سانسوں کو اپنی کلائی پر محسوس کر رہی تھی کیونکہ اس نے اس کی کلائی کو اپنے چہرے پر پکڑ کے رکھا تھا

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

جیسے وہ اس کے ہاتھوں کی نرمی کو محسوس کر رہا ہو۔ تقریباً دس منٹ پہلے وہ اندازہ لگا چکی تھی کہ وہ نیند میں اتر چکا ہے لیکن اب اس میں اتنی ہمت نہ تھی کہ اس کا سر اپنی گود سے ہٹاتی یا پھر یہاں سے اٹھ کر کہیں بھاگ پاتی۔

## URDU NOVEL BANK

اس نے دوبارہ اسے کپڑے ٹرائی کرنے کے لئے بھی نہیں کہا تھا۔ اور اس وجہ سے وہ کافی سکون میں تھی

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

وہ اس سے محبت نہیں کرتا تھا اس کے دل میں ماہرہ بستی تھی وہ کسی اور کی محبت تھا تو پھر اس کے ساتھ یہ سب کچھ-----کیا اس کے دل میں اس کے لیے کوئی گنجائش تھی۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

کیا وہ یہ رشتہ نبھانا چاہتا تھا۔ وہ بات بات پر اس کے قریب آتا تھا اسے چھوٹا تھا اس کا بے باک انداز اسے گھبراہٹ میں مبتلا کرتا تھا

## URDU NOVEL BANK

وہ بچی نہیں تھی وہ جانتی تھی کہ اسے اس شخص کی بیوی بنا کر اس کے ساتھ بھیجا گیا ہے اسے رخصت کیا گیا ہے وہ اس رشتے کے ساتھ ساتھ اپنے اور اس کے رشتے کے ہر تقاضے کو سمجھتی تھی۔

اور وہ یہ بھی سمجھ چکی تھی کہ تاشفین کے اس کے اتنے قریب آنے کا کیا مطلب ہے۔ وہ کبھی اس کے لیے گفٹ لا رہا تھا تو کبھی شوپنگ کر رہا تھا اور کبھی خود ہی اسے لے کر شاپنگ پر نکل جاتا اور اب تو اس نے اسے کالج میں بھی داخلہ دلوا دیا تھا۔

visit for more novels:

[www.urduromelbank.com](http://www.urduromelbank.com)

اتنی ساری کرم نوازیوں کا آخر کیا مطلب تھا۔ کیا وہ اس رشتے کو نبھانے کے لیے یہ سب کچھ کر رہا تھا یا پھر وہ اسے یہاں سے بھیجنے سے پہلے کوئی ایسی چوٹ دینا چاہتا تھا۔ جس سے وہ اپنے باپ سے اس کی غلطی کا بدلہ لے سکے۔



کیا وہ اسے محبت کے نام پر استعمال کرنا چاہتا تھا۔ یا صرف اس کے جسم کو نہیں بلکہ اس کی ذات کو بھی برباد کر دینا چاہتا تھا۔

ہاں اس نے اپنے باپ سے کہا تھا پچھتائیں گے آپ اس لڑکی کو میرے ساتھ بھیج کر چھ مہینے کے بعد روتی ہوئی آئے گی۔

ہاں وہ اسے رولانے کے لئے ہی تو لے کر آیا تھا لیکن اس کا یہ محبت بھرا انداز یہ اتنی مہربانیاں ان سب کا کیا مطلب تھا وہ سمجھ نہیں پا رہی تھی۔

اس کی محبت کوئی اور تھی وہ شادی کسی اور سے کرنا چاہتا تھا یہ تو صرف ایک وسیلہ تھی اس کی جائیداد اس تک پہنچانے کا تو کیا یہ سب کچھ جھوٹ تھا۔

## URDU NOVEL BANK

وہ اپنی ہی سوچوں میں نہ جانے کب صوفے کے ساتھ ٹیک لگا کر آنکھیں موند گئی تھی نیند کب اس پر حاوی ہوئی وہ نہیں جانتی تھی ۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

اسے کافی دیر سے اپنے موبائل کی آواز سنائی دے رہی تھی لیکن آنکھیں کھولنے کا دل ہی نہیں کر رہا تھا ایک میٹھی سی مہک اس کے آس پاس تھی۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اور چہرے پر اس کا نازک سا ہاتھ - تاشفین اپنی زندگی کا سب سے خوبصورت لمحہ جی رہا تھا جب اس فون والے نے اس حسین لمحے سے واپس دنیا میں لاپٹکا اس نے ناگواری سے ٹیبل پر پڑے فون کو دیکھا۔

## URDU NOVEL BANK

اور پھر ایک نظر اس قاتل حسینہ کو جو سچ میں اس کا قتل کر دینے کا ہی ارادہ رکھتی تھی۔ کبھی اپنی معصومیت سے تو کبھی اپنی میٹھی میٹھی باتوں سے اور پھر اس کے پاس تو تین تین دشمن بھی تھے اس کے۔ نا جانے اور کتنے دشمنوں کی فوج اس سے چھپا کے رکھی تھی۔

اسے اس کا معصوم لہجہ یاد آیا" اور بھی بہت سے ہیں" یہ جملہ بول کر اس نے اس کے دل میں ہلچل مچا دی تھی وہ تو بس اپنے سارے دشمنوں کا دیدار کرنے کو بے تاب ہو گیا تھا۔

visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

فون بج بج کر بند ہو گیا تھا تا شفیق نے بھی جاننے کی کوشش نہ کی کہ کون فضول شخص اس کا یہ خوبصورت وقت برباد کرنے کی کوشش کر رہا تھا وہ آہستہ

## URDU NOVEL BANK

سے اس کی گود سے سر اٹھاتا اس کے نازک سے وجود کو اپنی باہوں میں بھرتے  
اس کے کمرے کی طرف جانے لگا۔

نہیں جاناں آج یہ خوشبو میری دسترس میں رہے گی تم کہیں نہیں جا سکتی اور  
مجھ سے دور تو ہرگز نہیں۔ وہ مسکراتے ہوئے اس کے کمرے کے بجائے اپنے  
کمرے کی طرف قدم بڑھانے لگا۔

visit for more novels:

اپنے پیر سے دروازے کو بند کرتا ہوا وہ بیڈ کی طرف آیا تھا دل میں عجیب سی  
کھلبلی مچی ہوئی تھی اس کو بیڈ پر لٹاتے ہوئے اس نے آہستہ سے نا محسوس انداز  
میں اس کے ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں کی قید میں لیا۔

## URDU NOVEL BANK

اور اپنے دشمن اول کو پیار سے چھوتے ہوئے وہ اس کے دل کے مقام پر اپنے لب رکھ گیا۔

تمہاری ایک ایک سانس کو میں اپنے لبوں سے محسوس کرنا چاہتا ہوں۔ اس کے سینے پر سر رکھتے ہوئے وہ اسے خود میں قید کر گیا تھا۔ لیکن یہ حسینہ نیند کی بڑی پکی ثابت ہوئی تھی۔ شروع میں تو اس نے احتیاط برتی تھی لیکن اب اس کی گرفت کافی سخت تھی لیکن اس کی سخت گرفت میں بھی وہ جاگی نہیں تھی۔

تمہاری نیندیں میرا بہت فائدہ کرواتیں گی وہ مسکراتے ہوئے لائٹ آف کرتا آنکھیں موند گیا تھا۔ کیوں کہ اس کی زندگی اس کی پناہوں میں آرام فرما تھی جھٹکا تو اس کو صبح لگنا تھا جب وہ اس کے کمرے سے جاگتی وہ تو اس کے بہانوں کا منتظر تھا جو اس سے دور جانے کے لیے وہ کرنے والی تھی

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

اذانوں کی آواز کے ساتھ اس کی آنکھیں کھلی تھیں۔

اپنے آپ کو انجان جگہ پر پا کر اس نے ہر طرف نگاہیں گھمائی تھیں ہلکی ہلکی روشنی میں اسے کمر کچھ انجان لگا تھا۔

وہ اس کمرے سے اتنی زیادہ بھی انجان نہ تھی ہر روز اس کمرے کی صفائی کرتی تھی لیکن وہ یہاں کیسے آئی۔

اس کا ذہن ابھی پوری طرح سے بیدار نہیں ہوا تھا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اسی لئے اب وہ سوچ میں گم تھی کہ آخر وہ یہاں اس کمرے میں آئی کیسے ہے

اس نے اپنے ذہن پر زور ڈالا تو دماغ میں کل رات والا واقعہ گھومنے لگا۔

## URDU NOVEL BANK

وہ اس کی گود میں سر رکھے یوں ہی سو گیا تھا اور پھر اس نے بھی اپنا سر وہی صوفے پر رکھا تھا۔

لیکن کب اس کی آنکھ لگ گئی وہ نہیں جانتی تھی اور اس کے بعد وہ اب جاگ رہی تھی اس کے کمرے میں۔

یقیناً وہی اسے یہاں لے کر آیا تھا لیکن کیوں۔۔۔؟ اپنے آپ کو اس کمرے میں پا کر وہ اچھی خاصی کنفیوز ہو گئی تھی وہ تو پہلے ہی دن اس کا اپنا کمرہ الگ کر چکا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

تو پھر کل رات کو وہ اسے یہاں کیوں لے کر آیا تھا۔۔۔۔۔؟

وہ تو پہلے دن ہی سے اپنی بیوی کو قبول کرنے سے انکار کر چکا تھا وہ پہلے دن ہی اسے اس کی اوقات بتا چکا تھا تو اب وہ کیوں اسے یہاں لے کر آیا تھا۔۔۔۔۔؟

## URDU NOVEL BANK

وہ پوری طرح سے الجھ رہی تھی کیا چل رہا تھا اس شخص کے دماغ میں اس کی اتنی قربتیں اور اب دن بدن اس کا اپنی طرف کھنچاؤ وہ اسے سمجھ نہیں پا رہی تھی۔

جب اسے اپنے پیٹ پر اس کا ہاتھ محسوس ہوا وہ ایک لمحے کے لیے گھبرا سی گئی تھی ایک سنسنی سی اس کے جسم میں دوڑ گئی تھی۔

وہ اس کے اتنے قریب تھا یہ تو اس نے اب تک محسوس ہی نہیں کیا تھا۔

اس نے ایک نظر اس کے چہرے کو دیکھا جہاں آنکھیں بند کیے وہ چہرے پر خوبصورت سی مسکراہٹ لئے گہری نیند سو رہا تھا۔

وہ کتنی ہی دیر اس کے چہرے کو دیکھتے رہی۔

وہ شخص بے تحاشا حسین تھا وہ یوں ہی تو نہیں اس کے خوابوں کا شہزادہ بنا تھا۔

یوں ہی تو نہیں وہ بچپن سے اس کے دل دماغ میں بستا تھا۔



اس نے تو بچپن سے ہی اسی کو سوچا تھا اسی کو چاہا تھا اس کے علاوہ کسی کے بارے میں سوچنے کی اجازت اسے اس کا دل دیتا ہی کہاں تھا۔

چھوٹی سی عمر میں ہی تائی امی نے بتا دیا تھا تمہارا شوہر نیویارک میں ہے۔

اگر وہ تمہیں اپنا کے لے جاتا ہے تو ٹھیک آگر نہیں تو ساری زندگی اسی گھر میں رہو گی لیکن کسی اور کے ساتھ تمہیں رخصت نہیں کرونگی۔

تمہارے تایا کو بہت شوق تھا تمہیں اپنے بیٹے کے ساتھ بہانے کا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

تو وہ تمہیں یہاں سے لے کر جائے گا ورنہ ساری زندگی تمہیں اس گھر میں رہنا ہوگا۔

اس کے پاس موبائل فون نہیں تھا اور نہ ہی اس نے کبھی ایسی ضد کی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

اور نہ ہی اسے کبھی ضرورت محسوس ہوئی تھی لیکن تائی امی کے چھوٹے بچے اکثر اسے وارق کے فون سے چوری چوری اسکی تصویریں نکال کر دکھایا کرتے تھے ۔

اور بتایا کرتے تھے کہ وہ ایسا دکھتا ہے ایسا لگتا ہے انہوں نے فیس بک انسٹاگرام اور نا جانے کہاں کہاں اسے فالو کر رکھا تھا ۔

وہ زندگی جینے والا شخص تھا جہاں جاتا تھا وہاں کی تصویریں اپنے سوشل میڈیا اکاؤنٹ پر پوسٹ کرتا رہتا تھا جس سے تایا ابو کو بھی اس کے بارے میں پتہ چل جاتا اور باقی تو تایا ابو ویسے بھی اس پر نظر رکھتے تھے ۔

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com

بے شک وہ ان کے پاس رہے یا ان سے دور رہے ان سے ٹھیک سے بات بھی نہ کرے لیکن وہ کبھی بھی اس سے غافل نہیں ہوتے تھے ۔

یہاں تک کہ جب وہ ہوسٹل میں تھا تب تایا ابو نے اس کی ماں پر کیس بھی کروایا تھا لیکن اس وقت اس نے کہا کہ وہ اپنی ماں کے پاس رہنا چاہتا ہے ۔

اور اس بیان کی وجہ سے وہ بری طرح سے ہار گئے حالانکہ حقیقت تو یہ تھی کہ وہ کسی کے پاس نہیں رہنا چاہتا تھا نا اپنے باپ کے پاس نہ اپنی ماں کے پاس وہ رشتوں پر سے اپنا یقین ہی گوا بیٹھا تھا اسے کسی سے محبت نہ تھی وہ اپنی زندگی کو اپنے طریقے سے گزار رہا تھا اکیلے تنہا۔

لیکن اب پلیز اس کے دماغ میں یہ خیال کیسے آیا کہ اس کی بیوی ہے اور اسے اپنی بیوی کے ساتھ رہنا ہے بلکہ یہاں تو وہ اسے کسی اور مقصد سے لے کر آیا

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

تھا۔

اتنا جلدی اس کا ذہن بدل نہیں سکتا۔ اس کی سوچ کچھ اور تھی وہ یہاں اسے اپنے ساتھ بسانے کے لیے نہیں بلکہ اسے برباد کرنے کے لیے لایا تھا وہ چاہتا تھا کہ اس کا باپ اپنے فیصلے پر پچھتائے۔

## URDU NOVEL BANK

اس کا مقصد صرف اور صرف اپنے باپ کے فیصلے کو غلط ثابت کرنا تھا تو اب ان سب چیزوں کا کیا مقصد تھا اسے سمجھ نہیں آتا تھا اپنی سوچوں سے تنگ آ کر اس نے اس کا ہاتھ اپنے اوپر سے ہٹانے کی کوشش کی تھی۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

اس نے نرمی سے اس کا ہاتھ خود پر سے ہٹانا چاہا جب اسے اس کی گرفت سخت محسوس ہوئی۔

اس نے ایک نظر اس کے چہرے پر دیکھا وہی سکون تھا اس نے پھر سے اس کا ہاتھ ہٹانے کی کوشش کی لیکن اس کا ہاتھ کافی بھاری محسوس ہو رہا تھا جیسے وہ سونا رہا ہو بلکہ جان بوجھ کر رہا ہو۔

اس نے اسے جگائے بنا ایک اور کوشش کی لیکن اس دفعہ بھی وہ ناکام رہی لیکن اس دفعہ اس کے لبوں پر مسکراہٹ پھیل گئی تھی جو اس سے چھپی نہ رہ سکی۔

آپ جاگ رہے ہیں پھر ہٹائیں اپنا ہاتھ میرے اوپر سے اس نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

وہ اب بھی اپنی آنکھیں بند کئے ہوئے تھا لیکن اس کی سخت آواز پر اس نے آہستہ سے اپنی آنکھیں کھولتے ہوئے اسے ایک جھٹکا دے کر اپنے مزید قریب کر لیا۔

دور سے مجھے سمجھ میں نہیں آتی تمہاری باتیں۔ بات کرتی ہو تو پاس آ کر کیا کرو اتنی اچھی نہیں ہے میری سننے کی حس۔  
وہ اسے اپنے بازوؤں میں دبوچتے ہوئے اسے خود سے لگا گیا تھا۔

آپ کیا کر رہے ہیں پلیز چھوڑیں مجھے وہ اچھی خاصی بوکھلا گئی تھی اس کے بازو کے تنگ حصار میں۔

## URDU NOVEL BANK

اس کی جان لیوا قربت پر وہ گھبرائی ہوئی تھی لیکن اس کو کون سا کوئی فرق پڑتا تھا وہ تو بس اسے اپنے قریب کیے اس کی میٹھی میٹھی خوشبو کو خود میں اتار رہا تھا

یہی تو مسئلہ ہے تمہارا میری فیلنگ سمجھتی ہی نہیں ہو۔ خدا را اب کانپنا مت شروع کر دینا تمہارے کانپنے والا سسٹم مجھے بالکل پسند نہیں۔

یار انسان ہوں کوئی جن تھوڑی ہوں جو تمہیں کھا جاؤں گا۔ وہ اسے بیڈ پر گراتا خود اس کے اوپر جھکے ہوئے تھا۔ جبکہ اس کی قربت اسے نروس کر رہی تھی

آپ جن نہیں بلکہ اس سے بھی زیادہ بڑے راکشس ہیں دیو ہیں چھوڑیں مجھے باہر جانا ہے مجھے ---

## URDU NOVEL BANK

وہ مزاحمت کرنے لگی تھی جبکہ اس کا یہ انداز اسے جہاں اچھا لگ رہا تھا وہیں اس کے مزاحمتیں اسے بری بھی لگ رہی تھی۔

سیدھی پڑی رہو یہ اچھلنا کودنا بند کرو ورنہ مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا۔

اور کیا کہا تم نے میں راکشس ہوں دیو ہوں تو پھر مجھے اس پری کو خود میں قید کر لینے دو۔

تاکہ میں یہ الزام دل و جان سے قبول کر سکوں وہ مزید اسے تنگ کرتے ہوئے بولا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اور ساتھ ہی ساتھ وہ ایک ہی لمحے میں نہ جانے کتنی بار اس کے تل کو اپنے لبوں سے گھائل کر چکا تھا۔ اس کا چہرہ شرم و حیا سے سرخ ہو چکا تھا اور اس کا یہ شرما تا گھبراتا روپ ہی تو اسے اسے مزید تنگ کرنے پر مجبور کر رہا تھا

## URDU NOVEL BANK

جب کہ اس کی باتیں اور بے باک حرکتیں اسے اور بھی زیادہ خوفزدہ کر رہی تھی پتہ نہیں اسے یہاں کیوں لے کر آیا تھا۔۔۔۔

ابھی تک تو اسے اسی سوال کا جواب نہ ملا تھا جب کہ وہ تو مزید اسے تنگ کرنے لگ گیا تھا۔

پلیز چھوڑیں نا مجھے مجھے نماز پڑھنے جانا ہے اس نے منت کرتے ہوئے کہا۔  
مجھ سے جان چھڑانے کے لیے اللہ کا نام لے رہی ہو شوہر کو ناراض کر کے خدا کو مناؤ گی۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

تو ثواب نہیں ملتا گناہ ملے گا۔

تم نے سنا نہیں ہے خدا بھی اس سے راضی ہوتا ہے جس کا شوہر اس سے راضی ہو وہ پتا نہیں کون سے لاجک دے رہا تھا۔



## URDU NOVEL BANK

تو اس حساب سے تو آپ مجھ سے راضی ہی نہیں آپ تو مجھے یہاں صرف مجبوری کے تحت لے کر آئے تھے نہ میری ذات سے آپ کو کیا واسطہ ہے ۔

میں آپ کے سر پر مسلط کی گئی ہوں آپ کے ساتھ زبردستی مجھے باندھا گیا ہے ۔

اور مجھے تو ویسے بھی آپ چھ مہینے کے بعد چھوڑ دیں گے نہ تو پھر بہتر ہے آپ کو منانے میں ٹائم ویسٹ کرنے کے بجائے میں اسی کو مناؤ جو دنیا اور آخرت دونوں میں میرے ساتھ ہے ۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

وہ ایک جھٹکے سے اس کا ہاتھ ہٹاتی تیزی سے اس کے قریب سے اٹھتی کمرے سے نکل گئی تھی جبکہ وہ حیران و پریشان اس کی باتوں کو سوچنے لگا تھا کیا کہہ کر گئی تھی وہ کیا مطلب تھا اس کی باتوں کا ۔

## URDU NOVEL BANK

وہ بچہ نہ تھا جو سمجھ نہ سکا تھا لیکن پھر بھی اپنی ہی کہی یہ ساری باتیں اس کے لبوں سے سن کر اسے بہت تکلیف ہوئی تھی نہ جانے اسے کتنی تکلیف ہوئی ہوگی ان سب باتوں سے ۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

تاشفین اس کے پیچھے ہی اس کے کمرے میں آیا تھا جب کہ وہ نماز کی نیت باندھ چکی تھی اور اس کے بیڈ پر لیٹ کر کے اس کی نماز ختم ہونے کا انتظار کرنے لگا ۔

اسے اتنا غصہ کیوں آ رہا تھا وہ نہیں جانتا تھا لیکن تناوش کی باتوں نے اسے بہت پریشان کر دیا تھا ۔

یہ تو وہ سمجھ چکا تھا کہ وہ اس کے بارے میں کیا سوچتی ہے اور وہ اپنے فیوچر کو لے کر کتنی زیادہ پریشان ہے ۔

اور اس کی پریشانی غلط نہیں تھی اس نے خود اسے اس حال میں پہنچایا تھا اپنی باتوں سے اسے اتنا ہرٹ کیا تھا وہ اس کے بارے میں اچھا سوچتی بھی کیسے

-----؟

وہ کافی دیر اس کی نماز ختم ہونے کا انتظار کرتا رہا لیکن آج اسے نجانے کیا کیا دعاؤں میں مانگنا تھا کہ اس کی دعا ختم ہونے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی ۔

وہ اتنی لگن تھی اپنی دعا میں اس کی موجودگی کو پوری طرح سے نظر انداز کر گئی تھی ۔

## URDU NOVEL BANK

لیکن وہ جانتا تھا کہ وہ اسے محسوس کر چکی ہے اسے اندازہ ہے کہ اس کمرے میں اس کے علاوہ کوئی اور بھی ہے اس کی آنکھیں بند تھیں۔ یقیناً اپنے خدا سے باتیں کرنے میں مصروف تھی۔

یہ وقت اسے تنگ کرنے والا ہرگز نہیں تھا لیکن پھر بھی وہ نہ تو کمرے سے باہر گیا تھا اور نہ ہی اسے ڈسٹرب کیا تھا وہ اس کے فارغ ہونے کا انتظار کر رہا تھا اور آخر کار شاید اسے خود ہی اس پر ترس آگیا تھا۔

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

وہ نماز سے فارغ ہوتی جائے نماز اٹھا کر ایک نظر اسے دیکھ کے باہر نکلنے لگی جب اسے اس کی آواز سنائی دی۔

## URDU NOVEL BANK

میں کیا تمہیں گدھا لگتا ہوں جو کب سے تمہاری نماز ختم ہونے کا انتظار کر رہا ہوں اور تم مجھے اگنور کر کے باہر جا رہی ہو اسے بہت برا لگا تھا۔

اسے اہمیت لینا پسند تھا وہ جہاں بھی جاتا تھا ہر محفل کی جان بن جاتا تھا۔ اس نے اگنور ہونا سیکھا ہی کہاں تھا کہ وہ اپنی بیوی کی اگنورنس کو برداشت کر پاتا۔

مجھے ناشتہ بنانا ہے وہ بس اتنا کہہ کر کمرے سے نکل گئی تھی لیکن اس کے غصے کو مزید ہوا دے دی گئی تھی وہ غصے سے اس کے پیچھے لپکا

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

اس نے اسے پیچھے سے آتے بازو سے دبوچ کر اپنے بالکل قریب کرتے ہوئے خود سے لگایا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

تمہاری ہمت کیسے ہوئی مجھے اگنور کرنے کی میں تم سے بات کرنا چاہتا ہوں اور تم مجھے اگنور کر رہی ہو۔

دو دن اہمیت کیا دے دی تم تو سر پر چڑھنے لگی ہو تمہیں سمجھ میں آرہی ہے نا میری فیلنگز تمہیں پتا چل گیا ہے نہ میں تم سے کیا چاہتا ہوں تو پھر یہ نخرے کس چیز کے دکھا رہی ہو۔

visit for more novels:

اور کیا کہا تم نے تمہیں یہاں سے جانے دوں گا چھ مہینے تو کیا چھ صدیاں بھی تم مجھ سے دور نہیں جا سکتی۔

جیو گی تو میرے ساتھ مرو گی تو میرے ساتھ تمہاری سانس سانس پر میرا حق ہے میرے پاس رہو گی ہمیشہ میرے ساتھ رہو گی میری بیوی بن کر۔

Vist For More Novels : [www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

اپنے دماغ سے یہ بات نکال دو کہ تم کبھی بھی مجھ سے دور ہو سکتی ہو یہاں گھر  
بسانے کے لئے آئی تھی میرے ساتھ۔

تو پھر بساؤ اس گھر کو سنوارو اس گھر کو یہ تمہارا گھر ہے۔

یہی رہنا ہے تمہیں زندگی بھر۔

خود سے دور نہیں جانے دوں گا تمہیں بیوی ہو تم میری وہ اپنا سخت ترین لہجہ  
اچانک نرم کر چکا تھا بلکہ بہت نرم کر چکا تھا اس کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں  
تھامے وہ محبت کی شدت سے بول رہا تھا۔

تم کہیں نہیں جا سکتی ہمیشہ میرے پاس رہو گی۔ اس نے آہستہ سے تھام کر  
اسے اپنے سینے سے لگایا تھا۔ اس کی گرفت میں وہ حل تک نہیں پائی تھی۔

لیکن آپ نے تایا ابو سے - - ؟

مت لو نام کسی تیسرے کا صرف میں اور تم ہمارے بچ کبھی کوئی نہیں آئے گا  
میں نہیں یاد کرنا چاہتا کسی کو بھی -

یہ میری اور تمہاری زندگی ہے کوئی ہماری زندگیوں کا فیصلہ نہیں کرے گا -  
ہم خود فیصلہ کریں گے آج کے بعد کوئی تیسرا ہمارے بچ نہیں آئے گا بھول جاؤ  
www.urdu-novel-bank.com  
سب کچھ -

صرف میں اور تم بہت جلد ہم اپنی نئی زندگی کی شروعات کریں گے -

”لیکن آپ تو مجھے چھوڑنے والے -----



## URDU NOVEL BANK

کبھی نہیں چھوڑوں گا تمہیں۔۔۔۔۔ تمہیں لگتا ہے میں اس کنڈیشن میں ہوں کہ تمہیں چھوڑ پاؤں۔ دیکھ نہیں رہی ہوا تے دنوں سے میری حالت۔ پاگل ہو رہا ہوں میں وہ اپنی حالت پر ہنستے ہوئے بولا۔

تمہیں چھوڑ دیا تو سانس لینا چھوڑنا پڑ جائے گا۔ وہ اس کے لبوں پہ اپنے لب رکھتے سرگوشی نما آواز میں بولا

visit for more novels:

نا۔۔۔۔۔ شتہ۔۔۔۔۔ اس کی قربت میں وہ گھبرا کر بولی تھی۔۔۔۔۔  
www.urdu-novel-bank.com

کوئی اور اچھا سا بہانہ لے کر آؤ پھر چھوڑوں گا اس کی کمر کے گرد ہاتھ تنگ کرتا اسے خود سے جوڑ چکا تھا۔

ان کی دھڑکنیں ایک دوسرے کے ساتھ رقص کر رہی تھی۔

Vist For More Novels : [www.urdu-novel-bank.com](http://www.urdu-novel-bank.com)

تاش-----وہ کچھ بولنا چاہتی تھی جب وہ اس کے لبوں پر قفل لگاتا اس کی سانسوں کو خود میں جذب کرنے لگا۔

اس کی باہوں کے حصار میں وہ بالکل بے جان سی ہو گئی تھی اگر اس کا سہارا نہ ہوتا تو وہ گر چکی ہوتی۔

اس کے سانس تھمنے لگی تھی۔ لیکن اسے تو کوئی ضد ہی سوار تھی شاید وہ سانسوں کے ذریعے اس کا دل بند کر دینا چاہتا تھا۔

وہ اس کو سمجھ نہیں پا رہی تھی کہ وہ کیا چاہتا تھا کیا وہ سچ میں اس کے ساتھ نئی زندگی کی شروعات کرنا چاہتا تھا۔

یا اس کے دماغ میں کچھ اور چل رہا تھا وہ کچھ بھی نہیں سمجھ پا رہی تھی۔

جب اچانک وہ اسے اپنی باہوں میں بھرتے وہیں باہر صوفے پر لے کر آیا تھا اسے صوفے پر لٹاتے ہوئے بنا رکے اس کے لبوں پر جھکا تھا۔

وہ ایک بار پھر سے اپنی ہی سانسوں کے لئے اس کی محتاج ہو گئی تھی۔  
ذہن پر اس کی باتیں اس حد تک اثر کر رہی تھی کہ وہ احتجاج تک نہیں کر پا رہی تھی۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

وہ اسے اپنا نا چاہتا تھا اس کے ساتھ اپنی زندگی کی شروعات کرنا چاہتا تھا۔  
یہی تو اس کے تایا ابو کا خواب تھا۔ اگر تاشفین اس کے ساتھ اپنے رشتے کو نارمل بنا رہا تھا تو پھر وہ کیوں پیچھے ہٹتی۔

ہاں اس کی قربت اسے بے چین کر رہی تھی اس کی بے قراریاں اسے ڈرا رہی تھی لیکن اس مقام پر آکر وہ پیچھے نہیں ہٹ سکتی تھی اس نے اپنے تایا ابو کو یقین دلایا تھا کہ وہ ان کا بیٹا واپس لے کر آئے گی۔

آج ایک چھوٹی سی امید جاگی تھی وہ اس امید کو توڑ نہیں سکتی تھی۔  
اگر تاشقین اس کے ساتھ نارمل رشتے کی شروعات کر رہا تھا تو مطلب صاف تھا کہ وہ اس کو قبول کر رہا تھا

اور اسے یقین تھا کہ جلد ہی وہ تاشقین کا دل تایا ابو کی طرف سے بھی صاف کر دے گی۔

## URDU NOVEL BANK

اس کے ہونٹوں کے بعد اس کی نازک صراحی دار گردن پر اپنے جابجا لبوں کا لمس چھوڑتے وہ اسے بری طرح سے لرزے پر مجبور کر گیا تھا۔

لیکن اس نے کسی طرح کا کوئی احتجاج نہ کیا وہ اس کے کندھوں پر سے شرٹ سرکاتا اپنے دشمن کی تلاش میں اس کی گردن کو چوم رہا تھا۔

جب اچانک دروازے پر دستک ہوئی۔

وہ پوری طرح اس میں لگن ہو رہا تھا وہ شاید دروازے کی آواز سن نہیں پایا تھا یا پھر خود ہی جان بوجھ کر اگنور کر گیا تھا لیکن باہر سے آتی مائڑہ کی آواز سے تناوش کو اسے ہوش کی دنیا میں لانا پڑا تھا۔

دروازہ کھولو۔۔۔

کوئی خدا کا بندہ یہاں اندر ہے۔۔۔۔۔

## URDU NOVEL BANK

یار پلیز دروازہ کھول دو بہت لمبی فلائٹ لی کر آئی ہوں زیادہ تھکی ہوئی ہوں میرے پیروں میں جان نہیں ہے وہ دروازہ پیٹ رہی تھی ۔

جبکہ تاشفین جو اس کے ساتھ اپنی زندگی کے سب سے خوبصورت لمحات جی رہا تھا بدمزہ ہوتے ہوئے دروازے کی طرف بڑھا ۔

جب کہ وہ بھی جلدی سے اپنے آپ کو نارمل کرتی اپنے کندھے پر شرٹ برابر کرتی دوپٹے کو شانوں پر پھیلائے دروازے کو دیکھ رہی تھی ۔

اس نے ایک نظر مائے کو دیکھا تھا پھر جیسے اس کے اندر کچھ ٹوٹنے لگا ۔

تاشفین کی پہلی محبت اس کی چاہت مائے ----- ہاں وہی لڑکی جس کے لیے وہ اپنے باپ سے لڑ رہا تھا ۔

Vist For More Novels : [www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

جس کے لیے وہ اس سے شادی کرنے سے انکار کر رہا تھا اسے طلاق دینے جا رہا تھا۔ اس کے دل میں ایک غبار سا بھرنے لگا تھا مائے کھلکھلاتی تاشفین سے باتیں کرتے ہوئے اندر آ رہی تھی۔

جب کہ وہ بس اس کے ہاتھوں میں اس کا ہاتھ دیکھ رہی تھی۔

وہ کیسے اس کے ساتھ نئی زندگی کی شروعات کر سکتا تھا جب اس کی پرانی زندگی اس کے ساتھ قدم اٹھا رہی تھی۔

مائے خوشی سے اس کی طرف قدم بڑھا رہی تھی جب اگلے ہی لمحے وہ اٹھتے ہوئے تیزی سے کچن میں چلی گئی مائے ایک لمحے کے لیے وہی پیچھے رہ گئی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

اسے کیا ہوا اچانک ----- میرا یہاں آنا کیا اسے برا لگا مائڑ پریشانی سے اس کا  
چہرہ دیکھنے لگی ۔

تمہارا آنا اسے برا کیوں لگے گا بے وقوف جاؤ تم چلیج کرو وہ ناشتہ بنا رہی ہے ناشتہ  
کمرے کے تھوڑی دیر آرام کر لینا تم سچ میں کافی زیادہ تھکی ہوئی لگ رہی ہو اس  
کمرے میں چلی جاؤ اس نے تناوش کے کمرے کی طرف اشارہ کیا جب کہ وہ  
کچھ پریشان سی ہاں میں سر ہلا کر تناوش کے کمرے کی طرف چلی گئی تھی

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com

وہ جلدی جلدی ہاتھ چلاتی کھانا بنا رہی تھی۔ اسے بہت برا لگ رہا تھا مائڑ کا یہاں  
آنا ۔



## URDU NOVEL BANK

پتہ نہیں کیوں مائے اسے اتنی بری لگنے لگی تھی۔ حالانکہ جب وہ پہلی دفعہ اس سے ملی تھی ویسے اچھی لگی تھی۔ اس نے کبھی مائے کے بارے میں کچھ برا نہیں سوچا تھا۔

لیکن آج نہ تو اس کا یہاں آنا اسے اچھا لگا تھا اور نہ ہی اس کی اپنے گھر میں "موجود اسے اچھی لگ رہی تھی۔ وہ اتنی صبح صبح کو یہاں کیوں آئی تھی۔۔۔۔۔"

سنو مائے کے لیے کوئی ہلکا پھلکا سا ناشتہ بنا دو بے چاری بہت زیادہ تھکی ہوئی آئی ہے۔ رات کی فلائٹ کی وجہ سے سیدھی یہی آگئی ہے۔

کیونکہ اس کے ہوسٹل میں اس وقت اسے کوئی نہیں جانے دے گا۔ وہاں کے رولز کافی سخت ہیں سو میرے ٹائمنگ پر آنا جانا ہوتا ہے۔ خیر تم سے کیا چھپانا مائے کو ہوسٹل سے نکال دیا گیا ہے وہ کچھ دن یہی پر رہے گی کیونکہ اس نے آڈیشن پر جانے سے پہلے انفارم نہیں کیا تھا۔ تو اپنے ہوسٹل کی وجہ سے وہ کافی

## URDU NOVEL BANK

زیادہ ٹینشن میں ہے اور پھر سے وہ آڈیشن میں فیل ہوگئی ہے۔ تو اس کو اٹھانے کی ضرورت نہیں ہے خود ہی آرام کر کے جاگے گی تب اس کو کھانے کا پوچھ لینا۔

اور تم بھی اس کے کمرے میں مت جانا بیچاری ڈسٹرب ہوگی نیند کی بہت کچی ہے۔ وہ اس کے ساتھ ہی آتا چائے کیلئے پانی چڑاتا اسے ہدایات دینے لگا تھا۔

لیکن وہ تو میرا کمرہ ہے وہاں میرا سامان ہے میں تو سارا دن ادھر کے چکر لگاتی رہتی ہوں۔ آپ انہیں اپنے کمرے میں ٹھہرا لیں نا وہ اسے دیکھتے ہوئے بولی تھی لیکن پھر اسے احساس ہوا کہ وہ کچھ زیادہ بول گئی ہے۔

شاید وہ بھول گئی تھی کہ وہ خود بھی تو اسی کے رحم و کرم پر اسی کے گھر میں اسی کے دیئے ہوئے کمرے میں رہتی ہے۔ اس کمرے پر کون سا اس کا کوئی حق تھا۔

بے وقوف لڑکی میں اسے اپنے کمرے میں کیسے ٹھہرا سکتا ہوں۔ اور ویسے بھی تو اب وہ کمرہ خالی ہی رہے گا اچھا ہی ہے نا وہ رہ لے گی۔ اور تمہیں اپنے سامان کے لئے پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ڈارلنگ میں ویسے بھی آج رات سے تمہیں اپنے کمرے میں شفٹ کرچکا ہوں۔

بھول گئی کل سے تم میرے والے کمرے میں ہی رہ رہی ہو تمہارا سامان بھی ادھر ہی تمہارے سمیت ----- وہ دلکشی سے مسکراتے ہوئے بولا تھا۔

اس کی کچھ دیر پہلے والی حرکتیں یاد کر کے اس کا دل ایک دفعہ پھر سے سینے کی دیواریں توڑ کر باہر آنے کو بے چین ہوا۔

مطلب آپ میرا کمرہ انہیں دے کر مجھے اپنے کمرے میں لے آئیں گے۔ تو انہیں تو بہت برا لگے گا نہ وہ پریشانی سے کہنے لگی نہ جانے کیوں ماڑہ کے بارے میں سوچ کے اس نے برا لگنے لگا تھا۔

اسے برا کیوں لگے گا۔۔۔۔۔؟ وہ حیرانگی سے اسے دیکھ کر پوچھنے لگا اس کی بات اسے سمجھ میں نہیں آئی تھی۔

کیونکہ میں آپ کے کمرے میں رہوں گی تو۔۔۔۔۔؟

میری بیوی اگر میرے کمرے میں رہے گی۔ تو اسے برا کیوں لگے گا اس کی بات کاٹ کر پوچھنے لگا۔

بن گیا کھانا اگر بن گیا ہے تو دے دو یا میں نے کچھ نہیں کھایا کل سے میری حالت خراب ہو رہی ہے اور وہ موٹی چڑیل تین دن سے میرا سامان باہر پھینک کر بیٹھی ہوئی تھی۔

ایک دفعہ میں ہیروئن بن جاؤں سب سے پہلے میں اس ہوٹل کو خریدوں گی تم دیکھ لینا

## URDU NOVEL BANK

- میری زندگی کی نہ سب سے بڑی خواہش ہیروئن بننا تھی لیکن اب نہ میری زندگی کی سب سے بڑی خواہش اس ہوسٹل کو خرید کر اس موٹی چڑیل کو دھکے مار کر نکالنا ہے -

تناشو بے بی میرا سامان اٹھا کر باہر پھینک دیا تمہیں پتا ہے کتنی قیمتی پرفیوم تھی میں نے ایکسٹرا ٹائم جاب کر کے وہ پرفیوم خریدی تھی ----

پھینکنے کی وجہ سے ٹوٹ گئی ہوگی وہ پرفیوم کے دکھ میں ہلکان ہوتی معصومیت سے پوچھنے لگی تھی -  
visit for more novels:  
www.urduromanovelbank.com

ارے نہیں بے بی ٹوٹی نہیں اس موٹی چڑیل نے چوری کر لی اور میرا اور بہت سارا سامان چوری کر لیا میں اس پر کیس کرونگی میں اپنا سارا سامان لے کر رہوں گی اس سے یاد رکھنا تم میرے ساتھ چلنا پولیس سٹیشن وہ اب کے بار تاشفین کو دیکھتے ہوئے بولی -

**Vist For More Novels : [www.urdu-novel-bank.com](http://www.urdu-novel-bank.com)**

## URDU NOVEL BANK

نہیں تاشفین میری وجہ سے تمہیں اپنی لائف ڈسٹرب کرنے کی ضرورت نہیں ہے بے بی میں آج ہی کوئی اچھا سا ہوسٹل تلاش کروں گی۔

بہت اچانک تناوش کا ہاتھ تھامتے ہوئے بولی۔

اسے ماڑہ کا فیصلہ بہت اچھا لگا تھا وہ خود ہی جا رہی تھی تناوش کرسی پر بیٹھنے لگی تھی جب تاشفین نے بولا۔

میں نے تم سے پوچھا نہیں نہ تو فضول میں بولنے کی ضرورت نہیں ہے۔ اپنے مشورے اپنے پاس رکھو اور تم ابھی تک کھڑی کیا ہو جاؤ جلدی سے اس کمرہ تیار کرو۔ اب کی بار اس نے تناوش کو دیکھتے ہوئے کہا تو وہ ہاں میں سر ہلاتے کمرے کی طرف چلی گئی۔

○ ○ ○ ○ ○ ○

## URDU NOVEL BANK

ارے یار چسن نا میں چلی جاتی ہوں نا کوئی اچھا سا ہو سٹل دیکھ لوں گی تم بیکار  
میں میری وجہ سے پریشان ہو رہے ہو۔ وہ اس کے جانے کے بعد تاشفین سے  
بولی

میں نے کہا مجھے تمہارے یہاں رہنے سے کوئی پریشانی نہیں ہے تو بس کر دو ماٹھ  
میں بار بار اپنی باتیں دہرانے کا عادی نہیں ہوں۔  
اب کی بار وہ غصے سے بولا تھا۔

visit for more novels:

تاشفین ابھی تو تمہاری زندگی شروع ہوئی ہے۔ بلکہ ابھی ابھی تو تمہارا رومینس شروع  
ہوا ہوگا میں تم لوگوں کے بیچ کباب کی ہڈی نہیں بننا چاہتی۔

بلکہ ہڈی تو بچاری تمہاری بیوی ہے اتنی سی بیوی کہاں لے کر آئے ہو۔ وہ دو انگلیوں  
کے بیچ کی جگہ دیکھاتی اسے مسکرانے پر مجبور کر گئی۔



## URDU NOVEL BANK

تھوڑا زیادہ نہیں بتا دیا تم نے وہ اس کی انگلیوں کا فاصلہ کم کرتے ہوئے بولا۔ تو وہ کھلکھلا کر ہنسی

نصیب میں ہی اتنی سی لکھی تھی۔ اور میں ایک صابر اور شاکر قسم کا انسان ہوں بس خدا کا شکر ادا کر کے رکھ لی۔ وہ بھی اسی کے انداز میں بولا تھا۔

ہاں بالکل اتنے تم صابر اور شاکر یہ تو بس تمہارے دل نے تمہیں دھوکا دے دیا ورنہ تم اتنی آسانی سے تو اس بیچاری کے ہاتھ نہیں آنے والے تھے۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

بیچاری وہ نہیں بیچارہ میں ہوں۔ تم اپنی ساری ہمدردیاں مجھ تک رکھو صرف شکل سے معصوم ہے۔ بہت تنگ کرتی ہے مجھے۔ اس نے اپنے چہرے پر مسکینی طاری کی تھی۔

کیا مطلب وہ تم سے پیار نہیں کرتی اس نے بھی ڈرامائی انداز میں پوچھا

Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

## URDU NOVEL BANK

وہ صرف اپنے کارٹون کے پرنس سے پیار کرتی ہے۔ اتنا ہینڈسم پرنس تو اسے نظر ہی نہیں آتا۔

وہ دونوں باتیں کرنے میں مگن تھے جب وہ ایک بیگ گھسٹتے ہوئے دوسرے روم میں لے کر جا رہی تھی۔

اتنا بڑا بیگ کیا ہے۔۔۔؟ تم تو کبھی بھی کچھ ایکسٹرا نہیں دیتے نا اس نے تاشفین کو دیکھتے ہوئے پوچھا۔

میری بیوی کا سامان ہے تمہیں پتا نہیں ہے جہاں کوئی عورت رہتی ہو ہوا اتنا سامان ہونا نارمل بات ہے۔ اس نے بات بنانے کی کوشش کی تھی کیونکہ وہ اسے نہیں بتانا چاہتا تھا کہ وہ اور تناوش الگ الگ کمرے میں رہتے ہیں۔

تم کھانا کھانا شروع کیوں نہیں کر رہے کیا اپنی بیوی کا انتظار کر رہے ہو۔

## URDU NOVEL BANK

ہاں وہ ٹھیک سے ناشتہ نہیں کرتی۔ اس کے ساتھ ہی کرتا ہوں اس نے مسکرا کر کہا۔

سو رومینٹک۔۔۔۔ میں تم لوگوں کے رومانس میں سچ میں ہڈی بن جاؤں گی۔ مجھے چلے جانا چاہیے مائرہ نے پھر سے کہا تھا۔

ڈونٹ وری ہمارے پاس رومینس کرنے کے لیے ہمارا کمرہ ہے ہم وہاں آرام سے کر لیں گے اور ہم نے کبھی باہر کرنا ہوا تو تم اپنی آنکھیں بند کر لینا اس نے اسے مشورہ دیا تھا۔

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

آئیڈیا برا نہیں ہے۔ میرے خیال میں مجھے یہیں پر رک جانا چاہیے اب کی بار وہ اسے ناراض ہوئے بنا بولی تو وہ بھی مسکرا دیا تھا۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

## URDU NOVEL BANK

وہ اس کا سارا سامان نکالتے ہوئے الماری میں لگا رہی تھی لیکن اتنے عجیب و غریب کپڑے اور اتنے بے ہودا کپڑوں کو دیکھ کر اس کا دل خراب ہونے لگا تھا

اگر وارق بھائی ان کپڑوں کو دیکھ لیں تو کپڑوں کے ساتھ ساتھ اس ماڑہ کو بھی آگ لگا کر مار ڈالیں وہ اچانک ہی منہ پر ہاتھ رکھ کر ہنسی تھی۔

اسے عورتوں کی بے شرمی سے بے حد نفرت تھی۔ ایک دفعہ ایک پڑوس کی لڑکی ان کے گھر آکر بیٹھی تو اس نے بھی آؤ دیکھا نہ تاؤ اسے اتنی سنائیں کہ اس کے بعد وہ وارق کے سامنے آنا ہی چھوڑ چکی تھی۔

visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

وہ کسی باہر والی کو کچھ بھی کہنے کے حق میں نہیں تھا۔ لیکن اس وقت وہ اس کے گھر میں بیٹھ کر انتہائی بولڈ ڈریسنگ میں دعوت کا سامان بنی تھی۔ اور پھر اس نے وارق کو اپنی طرف متوجہ کرنے کے لئے انتہائی بے ہودا حرکت کی تھی

وہ سمجھتا تھا کہ ہر عورت کے پردے کا سوال اس کے محرم رشتوں سے کیا جائے گا حالانکہ وہ تناوش کا محرم نہیں تھا لیکن پھر بھی وہ اس پر پردے کے معاملے میں کافی سختی رکھتا تھا۔

کیونکہ وہ وارق کی بہن تھی اور وارق کی بہن میں کسی طرح کی کوئی بے شرمی نہیں تھی۔

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com

اور حقیقت تو یہ تھی کہ وارق اسے کچھ کہے یا نہ کہے لیکن وہ اس سے ڈرتی بہت تھی۔ وجہ اس کی سخت طبیعت تھی ایک تو چھوٹی سی ہی عمر میں تایا ابو کے کاروبار کو سنبھالنے کے چکر میں لگ کر اپنی زندگی کی آزادی اس نے جی ہی نہیں تھی۔ وہ ہمیشہ سے ذمہ داریوں میں گھیرا ہوا تھا

## URDU NOVEL BANK

تاشفین کی ساری ذمہ داریاں اس نے تایا ابو کا بیٹا بن کر سنبھالی تھی حالانکہ اس کی طرح وہ بھی تو تایا ابو کا بھتیجا ہی تھا۔

تاشفین کی ماں کو طلاق دینے کے بعد انہوں نے اپنے بڑے بھائی کی بیوہ سے شادی کر لی تھی

- وارق عمر میں تاشفین سے ایک سال بڑا تھا۔ اسی لئے اس کا روعب سب پر تھا۔ اس کے سامنے تو تایا ابو بھی نہیں بولتے تھے۔ کیونکہ وہ ہمیشہ سہی ہوتا تھا تایا ابو اور تائی امی کی بھی تین عدد اولادیں تھی اور وقت اتفاق سے چاروں ہی بیٹے تھے۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اسی لیے تائی امی کا سارا دھیان اس پر تھا۔ کیونکہ تائی امی وارق کی سخت طبیعت سے بہت ڈرتی تھی۔ وہ تو تناوش کو چھوٹی عمر سے ہی پردے کا پابند کر چکی

## URDU NOVEL BANK

تھی۔ وہ مائڑہ کا سامان نکالتی مسکراتے ہوئے وارق کا ری ایکشن سوچ رہی تھی۔ جب اسے محسوس ہوا کوئی اسے دیکھ رہا ہے۔

یہ کس کو سوچ کر مسکرا رہی ہو۔۔۔۔۔؟ وہ دروازے پر کھڑے تاشفین کو دیکھ رہی تھی جب اس نے تیوری چڑھا کر پوچھا۔

وارق۔۔۔ بھائی۔۔۔۔۔ کو۔۔۔۔۔ اس نے اچانک اس کے پوچھنے پر جواب دیا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اور اب کیوں یاد فرمایا جا رہا ہے اپنے وارق بھائی کو وہ اس کے قریب آتے ہوئے پوچھنے لگا نہ جانے کیوں اسے وارق کے نام سے اسے چڑھتی جا رہی تھی وہ کیوں بار بار یہ نام اس کے سامنے استعمال کر رہی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

بس ایسے ہی یہ کپڑے دیکھ کر ان کی یاد آ گئی اس نے ایک چھوٹی سی ٹی شرٹ تھام کر اس کے سامنے کی تھی ۔

ایسا کیا ہے ان کپڑوں میں وہ حیرت سے ماڑہ کی شرٹ کو دیکھ رہا تھا جو اس کے ہاتھ میں جھول رہی تھی ۔

بہت چھوٹی سی ہے نہ جیسے کسی چھوٹے بچے کی ہو اگر وارق بھائی کو پتہ چل جائے نہ کہ یہ کپڑے یہاں کی لڑکیاں پہنتی ہیں ۔ اور ایسی ایک لڑکی اس گھر میں بھی رہتی ہے ۔ تو وہ مجھ پر اس کا سایہ بھی نہ پڑنے دیں

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کیونکہ وارق بھائی کو لگتا ہے ایسی لڑکیوں کے ساتھ رہنے سے بھی نا اچھی لڑکیاں بگڑ جاتی ہیں ۔ وہ تو ایک لمحہ بھی مجھے یہاں نہ رہنے دیں بلکہ ابھی اور اسی وقت



## URDU NOVEL BANK

یہاں سے واپس لے جائیں۔ اس نے بڑے مزے سے وارق کو سوچ کر جواب دیا تھا۔

وہ تمہیں لے جائے اور میں تمہیں جانے دوں وہ آئی برو اٹھا کر الٹا اس سے سوال کرنے لگا۔

ہاں اگر وارق بھائی مجھے لینے کے لیے آئیں گے تو میں تو جاؤں گی نا ان کے ساتھ وہ اس کے انداز کو سمجھ نہیں پائی تھی لیکن اگر وارق اسے لینے کے لیے آتا ہے تو وہ ایک سیکنڈ کو بھی سوچے بنا اس کے ساتھ کہیں بھی جانے کو نکل جاتی۔

میری اجازت کے بنا اس گھر سے پیر تو باہر رکھو ٹانگیں کاٹ کے ساری زندگی کے لیے بیڈ پر بٹھانا دیا تو تاشفین ابراہیم نام نہیں اور خبردار جو آج کے بعد اس وارق کا نام میرے سامنے لیا۔

وہ کافی سختی سے بولا تھا۔

اس نام سے اب جلن محسوس ہو رہی تھی اس سے زیادہ تو وہ اپنے گھر والوں کا نام لیتی تھی کبھی تایا ابو کبھی تائی امی تو کبھی صدف اور کبھی وارق اس کے خاندان والے ختم نہیں ہوتے تھے۔ جن سے وہ چڑھتا تھا۔

اس کی بات پر وہ نگاہیں جھکا کر زمین کی طرف دیکھنے لگی اسے اپنے سخت رویے کا احساس ہوا تھا پتہ نہیں اسے کیا ہوتا جا رہا تھا وہ ہر بات پر اسے ڈانٹا کیوں تھا حالانکہ وہ تو اسے پیار کرنا چاہتا تھا اسے اپنے پاس اپنی باہوں میں قید رکھنا چاہتا تھا

## URDU NOVEL BANK

خیر چلو آو جان ہم چل کر ناشتہ کرتے ہیں وہ اسے دیکھ کر بہت محبت پاش لہجے میں کہنے لگا اور باہر کی طرف قدم بڑھانے لگا جب مائے آتی ہوئی نظر آئی

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

آو مائے تم آرام کرو ہم تب تک ناشتہ کر لیتے ہیں میں نے اسے کالج چھوڑنے جانا ہے جب تک تم جاگتی ہو یہ کالج سے واپس آ جائے گی۔ اینڈ آئی پروس یہ تمہیں بور نہیں ہونے دیے گی اس نے مسکرا کر تناوش کا گال کھینچا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

ہاں میں تو جو کر ہوں نا جو ان کی جانو مانو کے سامنے ناچتی رہوں گی کہ یہ بور نہیں ہوں گی۔ ان سے کتنی محبت سے بات کرتے ہیں اور مجھے کاٹنے کو دوڑتے ہیں وہ بس سوچ کر رہ گئی۔

## URDU NOVEL BANK

مجھے بھی ایسا ہی لگتا ہے اس نے بھی بالکل تاشفین کی طرح اس کے گال کی طرف ہاتھ بڑھایا تھا لیکن اس سے پہلے اس نے اس کا ہاتھ تھام لیا۔

خبردار میری بیوی کو ہاتھ مت لگانا یہ صرف میری ہے۔ اور اس کے گالوں کی طرف تو جانا بھی مت۔ انہیں کھینچنے کا چھونے کا پیار کرنے کا حق صرف میرے پاس ہے۔

اس نے وارننگ دیتے انداز میں کہا تھا۔

visit for more novels:

تم ہمیشہ ایسے ہی کرتے ہو ہر اچھی چیز پر قبضہ کر لیتے ہیں اور پھر میرے حصے میں کچھ نہیں آتا۔

گال تمہارے ڈمپل میرے وہ ڈیل کر رہی تھی تناوش تو منہ کھول کر رہ گئی۔ اس کی ذات پر ڈیلنگ چل رہی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

گال بھی میرے ڈمپلز میرے ہاتھ پر ہونٹ آنکھیں چہرہ سب میرے پوری کی پوری یہ لڑکی میری باقی سب کچھ لے لو۔ اس نے بھی آگے سے ڈیل کی تھی یہ ہو کیا رہا تھا تناوش کو تو کچھ سمجھ میں نہیں آ رہا تھا۔

باقی سب کچھ تم لے لو بس یہ کیوٹی مجھے دے دو۔ اس نے اچانک اسکا ہاتھ تھامنا چاہا۔ لیکن تاشفین نے تیزی سے اسے تھام کر اپنے پیچھے چھپا لیا تھا جیسے وہ سچ میں اسے لے کر جا رہی ہو۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

بہت گندی نظر ہے تمہاری میری بیوی پر تم تو اب اس کی طرف دیکھنا بھی مت نکلو تم یہاں سے۔ چل کر مجھے گڈ مارنگ کس دو میرا دماغ خراب ہے جو میں سوچ رہا تھا کہ تناوش کو آج کالج سے چھٹی کروا لینی چاہیے تم تو کھا ہی جاؤ میرے

## URDU NOVEL BANK

بیچھے میری بیوی کو۔ وہ اس کا ہاتھ تھامے اسے گھسیٹتے ہوئے باہر لے گیا تھا۔  
- جبکہ وہ زمین میں نظریں گاڑیں بھاگتی ہوئی اس کے ساتھ باہر نکلی تھی

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

اس لڑکی سے دور رہنا تم یہ بری "کوئی" ہے کسی بات کا جواب دینے کی ضرورت  
نہیں ہے۔ وہ اسے کمرے میں لاتا الماری سے اپنے کپڑے نکالتے بولا۔

صبح جب ہم جاگے تھے کیا تمہیں بھی اذان کی آواز سنائی دی تھی۔ وہ پلٹ کر  
اس سے پوچھنے لگا۔  
visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

جس پر اس نے فوراً ہاں میں سر ہلایا تھا۔

یہاں پاس میں صرف ایک ہی مسجد ہے وہاں اسپیکر الاؤ نہیں ہے تو اذان کیسے  
ہوئی تھی۔ وہ پریشانی سے پوچھ رہا تھا۔

Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

## URDU NOVEL BANK

میں نے الارم لگایا تھا وہ کیا ہے نہ رنگ ٹیون سے میری آنکھ نہیں کھلتی اذان سے کھل جاتی ہے اس لیے میں اپنے فون پر الارم لگایا تھا کہ صبح فجر کے وقت جاگ سکوں

تمہیں الارم لگانا آتا ہے۔۔۔۔؟ وہ متاثر ہونے والے انداز میں بولا۔

کسے نہیں آتا آج کل تو بچہ بھی لگا لیتا ہے۔ اس نے سکون سے بتایا جبکہ وہ اسے بتا نہیں پایا تھا کہ اسے نہیں آتا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

ہاں ہاں ٹھیک ہے اب وہ کرو جو کرنے کے لئے میں تمہیں لے کر آیا تھا اس کے پاس آتے ہوئے بولا۔

کیا کرنے کے لئے۔۔۔۔۔ وہ حیرانگی سے پوچھنے لگی۔

گڈ مارننگ کس۔ اس نے الفاظ کو الگ الگ ادا کر کے اسے بتایا تھا۔

Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)





چھوڑ۔۔۔۔۔چھوڑیں۔۔

-- کیا کر رہے ہیں ----- آپ ----- انہی ----- کتنا برا لگا ----- ہو گا  
اوو شٹ اپ ----- کسی کو اچھا لگے یا برا مجھے اس سے فرق نہیں پڑتا لیکن  
تمہارے لبوں کو اپنے لبوں سے چھونا مجھے اچھا لگتا ہے ہمیں کنٹینو کرنا چاہیے  
- ایک لمحے میں اسے کھینچ کر اپنے قریب کرتا ایک دفعہ پھر سے اس کے لبوں کو  
اپنے لبوں کی قید میں لے چکا تھا -

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

وہ اسے اپنی باہوں میں قید کیے مدہوشی سے اس کے لبوں پر جھکا ہوا تھا۔

اسے پروا ہی نہ تھی کہ آگے پیچھے کیا ہو رہا ہے۔ اس وقت اس کے لیے سب سے زیادہ ضروری یہ لڑکی تھی۔

اس کا اپنے قریب ہونا تھا۔ اسے اپنی باہوں میں قید کئے وہ دنیا جہان بھلائے ہوئے تھا۔

وہ شاید اور کچھ سوچنا ہی نہیں چاہتا تھا بس اس کی گرفت اس کے وجود پر سخت سے سخت ہوتی جا رہی تھی۔

تاش-----فین-----کالج-----

اس کے سینے پہ ہاتھ رکھ کے وہ اسے خود سے دور کرتے ہوئے منت بھرے لہجے میں بولی۔

نہیں ہے۔۔۔۔۔ تیا۔۔۔۔۔ ر۔۔۔۔۔ ہونا۔۔۔۔۔ ہے۔۔۔۔۔ لیٹ۔۔۔۔۔ وہ اس کی قربت  
میں پگھلتی کچھ بول ہی نہیں پا رہی تھی۔

تو ایک دن لیٹ چلی جانا کیا فرق پڑ جائے گا وہ اس کے لب و لہجے اور شرم و حیا پر قربان ہوتے ہوئے اس کے ماتھے کو اپنے لبوں سے چھوتنا اسے اپنے سینے میں بھینچ گیا تھا۔

www.urduovelbank.com

بہانے ڈھونڈتی ہو نہ مجھ سے دور جانے کے۔۔۔۔۔؟ وہ اس کی مزاحمت پر گھورتے ہوئے بولا۔

فی۔۔۔۔۔ نہیں۔۔۔۔۔ تو۔۔۔۔۔ اس نے نفی میں سر ہلایا لیکن اس کی زبان اس کا ساتھ نہیں دے رہی تھی۔

نہیں تم مجھ سے دور جانا چاہتی ہو تم جب بھی میرے پاس آتی ہو احتجاج کرنے لگ جاتی ہو۔ تمہیں میرا قریب آنا اچھا نہیں لگتا۔ تو صاف بتا دو۔

تو میں خود ہی تم۔ سے دور ہو جاتا ہوں۔ وہ مایوس ہو کر بولا۔

نہیں تاشفین ایسا نہیں ہے۔ آپ کا میرے قریب آنا مجھے بُرا کیوں لگے گا۔۔۔۔۔؟

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

وہ پریشان سی اپنی صفائی دینے لگی۔

ایسا ہی ہے تمہیں کیا لگتا ہے میں تمہاری مزاحمتوں کو سمجھ نہیں پا رہا میں سمجھتا ہوں تم شاید میرے ساتھ اس رشتے کو شروع کرنے کے لئے راضی نہیں

## URDU NOVEL BANK

ہو۔ شاید اس لیے کیوں کہ میں نے تمہارے ساتھ برا سلوک کیا تمہارے یہاں آنے پر میں نے تمہیں تمہیڑ مارا۔

لیکن وہ صرف وقتی ری ایکشن تھا۔ تم خود سوچ لو کہ جو میرا جائز حق ہے وہ مجھے دینے کی بجائے میرا باپ مجھ سے شرط لگا رہا ہے۔ تو کیا میں اس کی بات کو اتنی آسانی سے مان جاؤں گا۔

مجھے بہت زیادہ غصہ تھا ان پر انہوں نے مجھے میرا حق دینے کے بجائے مجھے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com تمہارے ساتھ باندھ دیا۔

اور افسوس مجھے اس بات کا ہوا ہے کہ صرف میرے ساتھ ہی نہیں بلکہ تمہارے ساتھ بھی ظلم کیا گیا ہے تمہارے ساتھ زبردستی کی گئی ہے تم تو شاید اس وقت نکاح کا مطلب بھی نہیں سمجھتی تھی جب تمہیں میرے نکاح میں دے دیا گیا۔

سچ ہے میں نے تمہارے بارے میں کبھی نہیں سوچا تمہارے بارے میں سوچنا تو میں نے اب شروع کیا ہے جب تم میری زندگی میں آئی ہو جب میں تمہیں سمجھنے لگا ہوں -

ہاں یہ سچ ہے کہ میں تمہیں بہت اچھے طریقے سے نہیں سمجھتا تم بہت الگ ہو ان سب لڑکیوں سے جن کے ساتھ آج تک میرا واسطہ پڑا ہے -

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

تم ان سب سے الگ ہو اسی لئے تو سیدھے دل پہ وار کرتی ہو اور تمہارے یہ ڈمپلز تو مجھے بری طرح سے تمہاری طرف متوجہ کرتے ہیں -

## URDU NOVEL BANK

اور سب سے زیادہ میرے یہ دشمن جنہیں تم مجھ سے چھپانے کی کوشش کرتی ہو۔ لیکن پھر بھی چھپا نہیں پاتی۔ بہت خاص ہوتی جا رہی ہو تم بہت زیادہ خاص

آج کل تمہارے علاوہ میں کچھ سوچ ہی نہیں پاتا۔ میں جانتا ہوں میں نے تمہارا دل دکھایا ہے اس دن تم پر ہاتھ اٹھا کر میں صرف یہ بتانا چاہتا تھا کہ تم کبھی بھی میرے ساتھ اس رشتے کی شروعات نہیں کر سکتی تم کسی طرح کی کوئی

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

امید نہ لگاؤ۔

میں چاہتا تھا کہ میں تمہیں تنگ کروں اور تم یہاں سے بھاگ جاؤ لیکن اب میں ایسا نہیں چاہتا میں تمہارے ساتھ اپنے اس رشتے کی شروعات کرنا چاہتا ہوں۔

## URDU NOVEL BANK

ہم ہسبنڈ وائف کی طرح اپنی نئی زندگی کی شروعات کریں گے اب میں مزید تم سے دور نہیں رہ سکتا تمہارا نشہ ہوتا جا رہا ہے مجھے تم دل میں اترتی جا رہی ہو دھڑکنوں میں بستی جا رہی ہو تمہارے بنا اب میرا گزارہ نہیں۔

وہ مسکراتے ہوئے اسے اپنے سینے سے لگائے بولے جا رہا تھا جب کہ وہ سمجھ نہیں پا رہی تھی وہ ان سب باتوں کا کیا جواب دے۔

visit for more novels:

تم بھی میرے ساتھ اس رشتے کی شروعات کرنا چاہتی ہونا۔۔۔۔؟ وہ اس کا چہرہ تھامے اپنے سامنے کرتے ہوئے پوچھنے لگا۔

وہ جھوٹ کیسے بولتی اس نے ہاں میں سر ہلایا تو اس کے چہرے کی مسکراہٹ مزید گہری ہوئی۔



## URDU NOVEL BANK

میں جانتا ہوں۔ تم مجھے کبھی بھی ناپسند نہیں کرتی تھی اگر میں تمہیں ناپسند ہوتا تو تم کبھی میرے ساتھ نہیں آتی۔

تمہارے دل میں کہیں نہ کہیں تو میں ہوں لیکن میں پھر بھی تمہارے لبوں سے یہ سننا چاہتا ہوں کہ تم میرے ساتھ یہ شروعات کرنے کے لئے تیار ہو۔

وہ آہستہ آہستہ بولتا جیسے اسے اپنی باتوں میں الجھا رہا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

ہاں تاشفین میں آپ کے ساتھ اس زندگی کی شروعات کرنا چاہتی ہوں میں یہاں اسی لئے تو آئی تھی۔ میں نے بچپن سے صرف آپ ہی کو سوچا ہے۔ ہمیشہ سے تائی امی نے مجھے بتایا تھا کہ آپ میرے شوہر ہیں۔

## URDU NOVEL BANK

اور ولی اور احمد تو مجھے آپ کی تصویریں بھی دکھاتے تھے فون پر وہ معصومیت سے بولتی چلی گئی۔

تو بس پھر اسی خوشی میں پیاری سی کس مجھے دے دو تا کہ میں تمہاری باتوں پر یقین کر سکوں اس کا چہرہ تھامتے ہوئے اچانک فرمائش کر بیٹھا۔

جسے سنتے ہی وہ گھبرا کر اسے دیکھنے لگی۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

یار ایسے مت دیکھو تمہاری معصوم آنکھیں مجھے مزید بہکاتی ہیں۔

میں اگلے کچھ مہینوں تک بہت زیادہ مصروف ہونے والا ہوں اگلے ہفتے سے فلم کی شوٹنگ شروع ہو جائے گی پھر ٹائم ہی نہیں ملے گا ہو سکتا ہے وقت پر گھر بھی نہ آ سکوں۔

Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اس لیے تمہیں پہلے ہی بتا دینا چاہتا تھا بہت کچھ کلیئر کرنا چاہتا تھا۔ اور میرے خیال میں اب سب کچھ کلیئر ہو چکا ہے ہم دونوں اس رشتے کے لئے دل و جان سے راضی ہیں۔ اب ہم مزید اس رشتے کو لٹکائیں گے نہیں اب سے تم میرے پاس ہوگی بہت پاس۔

اور تمہیں ماڑہ کے لیے بھی پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے اس کی مجبوری ہے بس کچھ دنوں میں وہ چلی جائے گی۔  
visit for more novels:  
www.urdu-novel-bank.com  
اس نے نہ جانے کیوں اسے ماڑہ کے بارے میں بھی بتایا تھا۔

جب کہ وہ سوچنے لگ گئی تھی ہاں سب کچھ کلیئر ہو چکا تھا لیکن ماڑہ اس کی ذات اس کی محبت وہ تو سب وہیں کا وہیں تھا۔

## URDU NOVEL BANK

وہ اس کی پہلی محبت تھی وہ چاہتا تھا اس کو اس کے لیے وہ اپنے باپ سے لڑ رہا تھا وہ کیسے اسے اپنی زندگی سے نکال سکتا تھا۔

کیا وہ بھول جاتا اسے کیا اس کے بغیر رہ پاتا نہیں ہرگز نہیں وہ کبھی اس کی محبت نہیں بن سکتی تھی۔

وہ مائے کے بارے میں پوچھنا چاہتی تھی لیکن ہمت ہی نہیں کر پائی شاید وہ اس کے لبوں سے مائے کے لیے محبت بھرے الفاظ نہیں سن سکتی تھی مائے اس کے ساتھ کتنی اچھی تھی وہ کتنی نارملی اس سے بات کرتی تھی۔

اور اسے ایک جھٹکا تو یہ جان کا لگا تھا کہ وہ ان دونوں کی شادی کے بارے میں جانتی تھی۔

اور سب کچھ جاننے کے بعد بھی وہ بالکل نارمل تھی  
- جیسے اسے اس بات سے کوئی فرق ہی نہ پڑا ہو -

اور اگر وہ اس کی پہلی محبت ہو کر اسے قبول کرنے کو تیار تھی تو وہ بھی تو اپنا  
دل بڑا کر سکتی تھی وہ ناامید ہو کر یہاں سے لوٹ کر نہیں جا سکتی تھی -

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

یہی اس کا ساتھی تھا اس کی محبت تھا حالات کچھ بھی ہوں - اسے اس کے  
ساتھ نباہ کرنا تھا - وہ طلاق جیسا داغ لے کر واپس نہیں جا سکتی تھی -

## URDU NOVEL BANK

جانے دیں نا پلیز----- وہ منتوں پر اتر آئی تو تاشقین جو کب سے اس کے  
چہرے پر آتے جاتے رنگ دیکھ رہا تھا بے اختیار مسکرا دیا۔

اچھا ٹھیک ہے چلی جاؤ لیکن کس لیے بنا تو میں تمہیں جانے دوں گا نہیں  
----- وہ شرارتی انداز میں بولا۔

وہ تو آپ نے لے لیا نا اس نے جلدی سے کہا تھا۔  
visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com  
ہاں میں نے تو لے لیا لیکن تم نے تو نہیں دیا نا وہ اپنا لوجک پیش کر رہا تھا۔

اور مجھے پتا ہے تم دوگی بھی نہیں اسی لیے تمہاری طرف کس نہ ملنے پر تمہیں ٹیکس  
میں دو لوں۔ گا

## URDU NOVEL BANK

وہ دو انگلیاں دکھاتے ہوئے بولا۔

مجھے بھوک لگ رہی ہے۔۔۔۔ وہ اپنے نازک مومی ہاتھ چھڑواتے ہوئے بولی۔

ہاں تو کس کرونا تاکہ ہم ناشتہ کر سکے۔ وہ اب بھی اپنی ضد پر قائم تھا۔

چلو ٹھیک ہے یار تمہارے لیے آسانی لپس پر نہیں گال پر کردو۔ لپس پر میں خود  
کر لوں گا۔

visit for more novels:

[www.urduovelbank.com](http://www.urduovelbank.com)

اب جلدی بتا دو لینے ہیں یا ایک دینا ہے۔ وہ تو پورا سودے بازی پر اتر آیا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

ٹائم نہیں ہے میرے پاس لڑکی میں بھی تمہاری طرح لیٹ ہو رہا ہوں وہ اسے سوچتے پا کر بولا اور اب کی بار بھی اس کے کچھ نہ بولنے پر وہ اس کے چہرے پر جھک گیا تھا۔

اس نے بڑی محبت سے اس کی کمر میں ہاتھ ڈال کر اسے اپنے قریب کیا اور نرمی سے اس کے لبوں کو اپنے لبوں سے چوما اور پیچھے ہٹ گیا۔

کیا یاد کرو گی ابھی تنگ نہیں کرتا تمہیں آؤ ناشتہ کرتے ہیں پھر تیار ہو کر کالج بھی تو جانا ہے۔

visit for more novels:  
[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

وہ اس کا ہاتھ تمھارے سے باہر لے جانے لگا جب کہ وہ خاموشی سے سرخ چہرہ لیے اس کے ساتھ چلی آئی تھی۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○



وہ اسے کالج چھوڑ کر چلا گیا تھا جب کہ یہاں آنے کے بعد بھی اس کا دھیان پڑھائی کی طرف نہیں جاسکتا تھا۔

وہ مسلسل ماڑہ اور تاشفین کے رشتے کو ہی سوچ رہی تھی بچ میں اس کا دھیان اپنے رشتے کی طرف جاتا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

اس کا فون بجا تو اس نے فوراً میسج کھول کر دیکھا تھا جہاں واٹس ایپ پر ایک نمبر ہسبینڈ کے نام سے سیوا تھا۔

اور ڈی پی پر تاشفین کی تصویر تھی۔

## URDU NOVEL BANK

کیا کر رہی ہو -----؟ میں آفس پہنچ گیا۔ اس نے فوراً میسج ریپلائی کیا تھا

تھوڑی دیر میں کلاس شروع ہونے والی ہے کلاس میں بیٹھی ہوئی ہوں۔

مجھے مس کر رہی ہو -----؟ سوال کے ساتھ اداسی اور مایوسی سے بھرپور ایوجی بھی تھا

اس نے بنا سوچے سمجھے فوراً ہاں ٹائپ کر کے سینڈ کیا تھا۔

ہائے میری جان مجھے اتنا مس کر رہی ہے میں ابھی لینے کے لیے آتا ہوں۔ سارا دن ایک دوسرے کے ساتھ گزاریں گے وہ ضرورت سے زیادہ ہی خوش ہو کر بولا تھا۔

نہیں نہیں آپ اپنا کام کریں۔ اس نے فوراً ٹائپ کر کے سینڈ کیا کہیں وہ سچ مچ میں یہاں نہ آجائے۔

## URDU NOVEL BANK

تمہارے بنا دل نہیں لگتا کچھ کرنے کو دل نہیں کر رہا۔ دوسری طرف سے فور  
ریپلائی ملا تھا۔

آپ پلیز اپنے کام پر دھیان دیں اور مجھے میری پڑھائی پر توجہ دینے دیں۔ اس نے  
منت والے ایجوچی کے ساتھ میسج لکھ کر سینڈ کیا۔

ہاں اسی لئے تو فون لے کر دیا ہے نہ تمہیں کہ سارا دن تم سے بات کرنے  
کے لئے ترس جاؤں تمہاری آواز نہ سن پاؤں۔  
اپنی تصویر لے کر بھیجو۔۔۔۔۔ ایک اور حکم آیا تھا۔

میں کلاس میں ہوں تاشفین اس نے لکھ کر سینڈ کیا جیسے اسے سمجھانا چاہتی ہو  
کہ وہ اس سے کیا کروا رہا ہے۔

## URDU NOVEL BANK

تو-----؟ اس نے لکھ کر بھیجا

تو یہ کہ مجھے پڑھائی کرنی ہے اور آپ اپنا کام کریں -

لڑکی میں تمہیں آن لائن کس تو کرنے سے رہا ورنہ تمہاری اس بات پر سزا بنتی ہے - اگر اپنی بھلائی چاہتی ہو تو ابھی سیلفی لے کر بھیجو مجھے -

اور مجھ سے نہ فضول بحث مت کیا کرو جتنا کہتا ہوں اتنا کیا کرو - اس کا جواب بہت جلدی آ رہا تھا جب کہ اسے ٹائپ کرنے میں کافی مشکل پیش ہو رہی تھی

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

وہ موبائل کا زیادہ استعمال کرتی نہیں تھی بس کبھی کبھی وارق کا فون ہاتھ لگ جاتا تو وہ ہاتھ پیر مارنے کی کوشش کیا کرتی تھی -

## URDU NOVEL BANK

لیکن یہاں تو اسے اچھا خاصا مسئلہ ہو رہا تھا۔  
کل کالج سے آکر اس نے فون کا سارا سسٹم سمجھا تھا۔

اسے استعمال کرنا اس کے لئے مشکل نہیں تھا لیکن پھر بھی وہ اتنی تیز ٹائپ  
نہیں کر سکتی تھی۔

اس نے اپنی تصویر بنانے کے لئے وہی وائس لپ سے ہی کیمرا آن کرتے  
ہوئے سیلفی بنا کر اسے سینڈ کر دی تھی۔

جس پر فوراً ہی اس نے کس ری ایکٹ کیا تھا۔  
تم تو بہت پیاری لگ رہی ہو۔ وائس میسج آیا تھا۔

میں صبح آپ کے ساتھ ہی آئی تھی۔ اس نے جیسے یاد دلایا تھا۔  
ہاں تو پیچھے بیٹھی تھی نہ میں نے ٹھیک سے دیکھا نہیں تھا۔

اور یہ تصویر تم نے اتنا مسکرا کر کیوں بنائی ہے اپنے ڈمپلز زیادہ شومت کرو کسی  
کو ان پر صرف میرا حق ہے۔ حق سے بھرا وائس میسج اسے سننے کو ملا تھا حالانکہ وہ  
ابھی تک ٹائپ کر کے ہی میسج سینڈ کر رہی تھی۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

آپ نے تصویر مانگی میں نے سینڈ کر دی۔ میں نے تو اس لیے مسکرا کر تصویر  
بنائی تاکہ اچھی آئے۔ وہ تو سمجھ ہی نہیں پا رہی تھی وہ اس کے میسج کا کیا جواب  
دے۔

## URDU NOVEL BANK

اچھا تو تم چاہتی ہو کہ تم مجھے اچھی لگو۔ وہ اس بات کا بھی اپنا ہی مطلب نکال چکا تھا۔

ویسے تمہیں ایک بات بتاؤں تم مجھے بہت اچھی لگتی ہو اور پتہ ہے مجھے سب سے زیادہ کیا اچھا لگتا ہے تمہاری مسکراہٹ تمہارے ڈمپلز اور تمہیں پتا ہے مجھے سب سے زیادہ برا کیا لگتا ہے تمہارا وہ تل جو ہونٹ کے اوپر ہے۔

visit for more novels:

ویسے باقی دو بھی مجھے کوئی خاص پسند نہیں ہیں۔ کیونکہ تم پر تو صرف میرا حق ہے اور یہ کتنے مزے سے تم پر اپنی حکومت جمائے ہوئے ہیں لیکن یہ ہونٹ کے اوپر والا یہ مجھے جیلیس فیل کرواتا ہے

## URDU NOVEL BANK

اسے تو چھوڑوں گا نہیں وہ میرا دشمن ہے میں اسے کھا جاؤں گا۔ لیکن مجھے اس پر پیار بھی بہت آتا ہے۔ تم نے اسے ہونٹ کے اوپر ہی کیوں رکھا۔

یہ مجھے میرا رقیب محسوس ہوتا ہے وہ پتا نہیں کیا کیا لکھ کر سینڈ کر رہا تھا۔ اس کے نہ صرف ہاتھ کانپے بلکہ چہرہ سرخ ٹماڑ ہو رہا تھا

میرے ٹیچر آگئے ہیں میں آپ سے بعد میں بات کرتی ہوں اس نے جھوٹ بولا  
visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com  
تھا۔

ڈارلنگ یہ تمہارے سکول کے ٹیچرز نہیں ہیں جو وقت بے وقت آئے وہ پورے دس بجے کلاس روم میں انٹر کریں گے۔

اس نے سکون سے اس کے بہانے پر پانی پھیرا تھا۔

Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)



نہیں وہ آگئے میں بعد میں بات کروں گی اس نے کہہ کر فون بیگ میں ڈال دیا  
تھا کتنی دیر موبائل پر وائی بریشن ہوتی رہی نہ جانے وہ کیا کیا میسج سینڈ کر رہا تھا  
لیکن نہ تو اس نے دیکھا اور نہ ہی کوئی جواب دیا

○ ○ ○ ○ ○ ○

وہ اپنے کیبن میں بیٹھا سکون سے اس سے باتیں کر رہا تھا اس کے بہانے  
بازیاں اس کی ہچکچاہٹ ہر چیز اسے مزہ دے رہی تھی ۔

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

وہ اتنے دور بیٹھا بھی سمجھ رہا تھا کہ اس کی کیا حالت ہو رہی ہوگی وہ جان بوجھ کر  
اسے تنگ کرنے کے لئے اس طرح کے میسج کر رہا تھا اور پھر اس نے بہانہ بنا  
کر اپنا فون ہی رکھ دیا ۔

## URDU NOVEL BANK

وہ اس کا کوئی میسج پڑھ نہیں رہی تھی یقیناً کانپنے میں مصروف ہو گی۔

لیکن اس نے بھی بہت ساری دھمکیاں لکھ کر سینڈ کر دی تھیں

وہ آسانی سے اسے بخشنے والا نہیں تھا اس نے صاف صاف کہہ دیا تھا کہ لینے آؤں گا جب تمہیں تو تمہیں اس بات کا حساب چکانا ہوگا۔

تیار رہنا میں تمہیں آسانی سے نہیں بخشوں گا اور اب مزے سے اس کی حالت کو انجوائے کر رہا تھا۔

آج روز آفس نہیں آئی تھی کیونکہ اس کے ڈیڈ کافی مہینوں کے بعد واپس آئے تھے تو آج وہ ان کے ساتھ وقت گزار رہی تھی

## URDU NOVEL BANK

اسی لئے وہ بھی بالکل آرام سے اپنا کام کر رہا تھا

○ ○ ○ ○ ○ ○

اس نے نوٹ کیا تھا ڈینی اس سے بات نہیں کرتا تھا لیکن ہر وقت اس کے آس پاس رہتا تھا۔

اسے اس لڑکے سے عجیب سا خوف محسوس ہونے لگا تھا وہ ہر وقت اس پر نظر کیوں رکھتا ہے اسے سمجھ نہیں آتا وہ باہر کھڑی تاشفین کے آنے کا انتظار کر رہی تھی جب اسے آج پھر وہی لڑکا نظر آیا۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

جیسے نظر انداز کر کے وہ اپنا موبائل فون نکالتے ہوئے تاشفین کے میسجز دیکھنے لگی۔  
اس کی دھمکیوں بھرے میسج دیکھ کر وہ سچ مچ میں شرم سے پانی پانی ہو گئی تھی

## URDU NOVEL BANK

جب وہ اسے دور سے آتا نظر آیا اس کا چہرہ سرخ ہونے لگا تھا۔

اس نے آکر بائیک اس کے سامنے روکی تو وہ اسے اپنا بیگ اور کتابیں پکڑا کر پیچھے بیٹھنے لگی تھی جب کہ وہ اسے گھورتے ہوئے دیکھ رہا تھا۔

مجھے بہانے بازی بالکل پسند نہیں ہے تم نے مجھے اگنور کر کے اچھا نہیں کیا۔  
تم نے میرے مسیج اگنور کیے اس کی سزا کے لئے تیار ہو جاؤ کیونکہ اس کی سزا تمہیں ضرور ملے گی وہ اس کا بازو اپنے گرد لپیٹتے ہوئے دھمکی آمیز لہجے میں بولا۔

سچ میں کلاس -----

## URDU NOVEL BANK

خاموش ایک لفظ بھی مت بولنا۔ وہ اسے گھور کر کہتا اس کی بولتی بند کر گیا تھا۔  
- جب کہ وہ اتنا سیریس لگ رہا تھا کہ اسے اب اس سے خوف محسوس ہونے لگا۔

○ ○ ○ ○ ○ ○

وہ دروازے کے باہر کھڑے دروازہ کھٹکھٹا رہے تھے۔ کیونکہ آج دروازہ لاک نہیں  
تھا بلکہ اندر کوئی موجود تھا۔

مائرہ تقریباً بھاگتے ہوئے دروازہ کھولنے آئی۔ جبکہ اس کی حالت دیکھ کر توتا شفیق  
کی ہنسی چھوٹ گئی۔  
visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

کیا مسئلہ ہے تمہارے ساتھ کیوں ہنس رہے ہو۔۔۔۔۔۔؟ میں وہاں اندر تم  
لوگوں کے لیے کھانا بنا رہی تھی۔

سوچا کہ تم لوگ تھکے ہوئے آؤ گے اور بیچاری میری معصوم سی تناشوا آتے ہی کچن  
میں گھس جائے گی میں تو احساس میں ماری گئی۔

## URDU NOVEL BANK

میری بات سنو تناشو جان جو بھی ہو جائے اس شخص کا کبھی احساس مت کرنا وہ روہانسی ہو کر بولی ۔

جب کہ وہ اسے سلام کرتی سیدھی کچن کی طرف گئی تھی ۔

اس کا ڈر سہی ثابت ہوا تھا جو حالت اس وقت ماڑہ کی تھی اس سے بتر حالت اس کے کچن کی ہو گئی اسے یقین تھا اور ایسا ہی ہوا تھا ۔

آئی ایم سوری یار تمہارا کچن تھوڑا گندا ہو گیا وہ اصل میں نہ میں نے سوچا میں تم لوگوں کے لیے روٹیاں بناؤں گی لیکن وہ مجھے مشکل لگا ۔

کیونکہ میں نے کبھی بنائی نہیں ہے نا تو مجھ سے بن بھی نہیں پائی اسی لئے کچن گندا ہو گیا ۔ تو اسی لیے میں نے تمہارے لیے سینڈوچ بنا دیا ۔

وہ سامنے پلیٹ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولی ۔

جب کہ تناؤش زمین پر پڑی چیزیں اٹھانے میں مصروف تھی ۔

## URDU NOVEL BANK

وہ جب سے اس گھر میں آئی تھی اس نے سب سے زیادہ صاف صفائی کچن کی ہی کی تھی اس کی ساری سیٹنگ چنچ کر دی تھی ۔

وہ اس کو پوری طرح سے اپنے مطابق کر چکی تھی اور اس وقت اس کے مطابق کوئی ایک بھی چیز نہیں تھی ۔

خدایا یہ کیا حالت کی ہے تم نے کچن کی ---؟۔ اب یہ تمہارا گند بھی میری بیوی صاف کرے گی وہ اسے گھورتے ہوئے بولا اور ساتھ ہی ساتھ خود بھی اپنی شرٹ کی آستین اوپر چڑھاتا اس کی مدد کروانے لگا ۔

تناشو میں بہت کلینلی کھانا بناتی ہوں لیکن یہ روٹی بناتے ہوئے نہ سارا گند ہو گیا ۔

تم لوگ فریش ہو جاؤ ۔ میں اس کو صاف کرنے کی کوشش کرتی ہوں ۔

ویسے میں کوشش کر رہی تھی صاف کرنے کی اگر تم لوگ تھوڑی دیر اور نہ آتے تو میں کر دیتی وہ شرمندہ ہو کر بولی تھی ۔

## URDU NOVEL BANK

مائرہ نے اس کا ہاتھ تھامتے ہوئے بہت محبت سے کہا تھا۔

نہیں میں کر لوں گی آپ پریشان مت ہوں۔ اس نے مسکرا کر کہا لیکن وہ اسے باہر لا کر ہی مانی تھی۔

میں نے کہا نہیں تم فریش ہو جاؤ یہ سارے کام ہم ابھی کر لیں گے۔

تمہیں پریشان ہونے کی یا فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ تمہارا کچن تھوڑی دیر میں بالکل ویسا ہی ہو جائے گا جیسے صبح تم چھوڑ کر گئی تھی اس نے دانتوں کی نمائش کرتے ہوئے تاشفین کی طرف دیکھا تھا

visit for more novels:

میڈم میں بھی باہر سے آیا ہوں اور میں بھی کافی زیادہ تھکا ہوا ہوں یہ اپنا گند تم خود صاف کرو۔ اس نے صاف انکار کرنا چاہا لیکن اس کے بات سن ہی کون رہا تھا۔

وہ تو صرف اپنی تناشو بے بی کے چہرے کی پریشانی کو ختم کرنے کے چکر میں لگ گئی تھی۔



## URDU NOVEL BANK

یار تم جاؤ نا یہاں کھڑی ہو کر اس طرح کی شکل بناؤ گی تو مجھے رونا آ جائے گا۔ وہ اسے باہر نکالتے ہوئے بولی۔

تو اس دفعہ تاشفین نے بھی اسے جانے کا اشارہ کر دیا۔ شاید وہ اپنی محبت کو اس کے سامنے مزید شرمندہ نہیں کرنا چاہتا تھا۔

وہ پہلے تو بے دھیانی میں اپنے کمرے کی طرف جانے لگی لیکن پھر تاشفین کی آواز نے اسے الٹ کر دیا۔

”بیگم اپنے کمرے میں۔۔۔۔۔“

visit for more novels:

وہ جلدی سے سر پہ ہاتھ مار کے دوسرے کمرے میں بند ہوئی تھی۔

جبکہ وہ دونوں اب کچن کو صاف کرنے کے چکر میں لگ گئے تھے

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

اسے زیادہ برا تو نہیں لگا ہو گا نا

## URDU NOVEL BANK

یار میں تو صرف تم لوگوں کے لیے کھانا بنانے کی کوشش کر رہی تھی وہ صفائی کرتے ہوئے مسلسل اس سے باتیں کر رہی تھی ۔

میری بیوی ذرا ذرا سی باتوں کو زیادہ سر پر سوار نہیں کرتی تو تمہیں فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے ۔

اور یقین مانو تمہارے اس گند کو اس نے اتنا دھیان سے نہیں دیکھا جتنا تمہارے سینڈویچز کو دیکھا ہے ۔

اسے بہت خوشی ہوئی ہے کہ تم نے اس کے لیے یہ بنائے ہیں ۔ وہ مسکرا کر اسے دیکھتے بے فکر کرنے کی کوشش کرنے لگا ۔

تاشفین میرے ساتھ بہت برا ہوتا ہے جو چیز میں نہیں کرنا چاہتی وہی میرے ساتھ ہو جاتی ہے اب دیکھو نہ سب کچھ الٹا ہو گیا میں تو بس اسے خوش کرنا چاہتی تھی ۔

وہ اب بھی پریشانی سے بولی تو تاشفین مسکرا دیا ۔

## URDU NOVEL BANK

تم اتنی پریشان کیوں ہو رہی ہو مائڑہ ---؟ ذرا سی بات کو خود پر کیوں سوار کر رہی ہو تم اسے اگر تمہاری بات بری لگتی تو وہ تمہیں بتا دیتی -  
وہ دل میں بات رکھنے والی لڑکی نہیں ہے -

یار میں اس سے دوستی کرنا چاہتی ہوں میں چاہتی ہوں جس طرح تم میرے دوست ہو وہ بھی میری دوست بن جائے - وہ ہونٹ لٹکا کر بولتی کافی معصوم لگ رہی تھی -

نہیں میں تمہیں اپنی بیوی کی دوست نہیں بننے دوں گا وہ اسے گھورتے ہوئے  
visit for more novels:  
www.urduromelbank.com  
بولا -

ہاں سب پتا ہے مجھے تم دونوں آپس میں دوستی کر لو گے اور مجھے نکال دو گے  
باہر تمہیں پتا ہے نہ میرا تمہارے علاوہ اور کوئی دوست نہیں ہے میں تم دونوں  
کی دوست بننا چاہتی ہوں - اور بنوں گی

## URDU NOVEL BANK

وہ اسے گھورتے ہوئے بولی کیونکہ وہ اسے اپنی بیوی کی دوست نہیں بنانا چاہتا تھا

مجھے بہت ڈر لگتا تھا۔ تاشفین کے اگر تمہاری بیوی آگئی تو میرا کیا ہوگا۔ وہ بول ہی رہی تھی جب تناوش کمرے سے نکلتی کچن کی طرف آئی۔ جب اس کی باتوں نے اسے باہر ہی کھڑے رہنے پر مجبور کر دیا۔

تمہیں پتا ہے نا میں تمہارے بغیر نہیں رہ سکتی میری زندگی میں تمہارے علاوہ اور کوئی نہیں ہے میں تم سے بہت پیار کرتی ہوں۔

اگر تم بھی اپنی زندگی میں مصروف ہو گئے تو میرا کیا ہوگا وہ بولتے ہوئے اچانک آنسو بہانے لگی تو تاشفین نے جلدی سے اس کے آنسو صاف کیے تھے جبکہ وہ باہر کھڑی ان کی باتیں سن رہی تھی۔

پاگل ہو گئی ہو کیا۔۔۔۔۔؟ اتنی سی بات پر کوئی روتا ہے کیا

## URDU NOVEL BANK

میری شادی ہو گئی ہے اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ تمہارا میرے ساتھ کوئی واسطہ نہیں رہا۔ میری بیوی ہم دونوں کے رشتے کو بہت اچھے طریقے سے سمجھتی ہے۔

مائرہ میں بھی تم سے بہت پیار کرتا ہوں اور تمہیں کبھی بھی چھوڑنے والا نہیں۔ میری شادی ہو گئی ہے اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ تمہاری اہمیت میری زندگی میں کم ہو گئی ہے۔

وہ بہت پیار سے اسے سمجھا رہا تھا جب کہ وہ وہیں خاموشی سے ان دونوں کی باتوں کو سن رہی تھی۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

وہ اچانک ہی کچن کے اندر آ گئی تھی اسے لگا تھا اسے دیکھتے ہی وہ لوگ اپنی یہ ادھوری باتیں ختم کر دیں گے لیکن ایسا نہ ہوا۔

وہ اب بھی اس کے قریب کھڑا اسے دلا سے دے رہا تھا اس کا ایک ہاتھ اس کے کندھے پر تھا۔

## URDU NOVEL BANK

وہ شاید بھول گئی تھی کہ اسے اپنی بیوی کا کوئی ڈر نہیں ہے اسے تناوش سے اتنا ہی واسطہ ہے جتنا وہ رکھنا چاہتا ہے اس کی محبت مائے ہی ہے ۔  
اسے لگ رہا تھا جیسے یہ منظر دیکھتے ہی اس کا دل پھٹ جائے گا ۔

اور ایسا ہی ہو رہا تھا وہ اندر سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو رہی تھی ۔ اس کے سامنے کھڑی لڑکی اس کے شوہر سے اپنی محبت کا اظہار کر رہی تھی ۔

اور اس کا شوہر بھی کتنے سکون سے اسے دلا سے دے رہا تھا کہ وہ صرف اسی کا ہی ہے اور وہ بے بس کھڑی تھی ۔

visit for more novels:

یار سمجھاؤ نہ اسے یہ پاگلوں کی طرح روئے جا رہی ہے وہ جھنجھلا کر بولا ۔

ہاں اب اپنی بیوی کے سامنے مجھے روتلو ثابت کر دو نہیں رو رہی میں تم پریشان مت ہو وہ جان کر اس کا ہاتھ تھامتے ہوئے اس کا چہرہ چھپا کر بولی ۔

او ہیلو میری بیوی کے ساتھ فری ہونے کی ضرورت نہیں ہے ۔ وہ وارننگ دے رہا تھا جسے مائے اگنور کرنے لگی ۔

## URDU NOVEL BANK

آو باہر بیٹھ کر کھاتے ہیں مجھے بھوک لگ رہی ہے وہ سینڈوچ کی پلیٹ اٹھا کر باہر لے آیا تھا جب کہ وہ بھی اس کے ساتھ باہر ہی آکر بیٹھ گئی۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

مائرہ اس کے ساتھ ڈبل صوفے پر جڑ کر بیٹھی تو وہ خود ہی پیچھے ہٹتے ہوئے سنگل صوفے پر بیٹھ گئی۔

جب مائرہ نے خود اپنے ہاتھوں سے سینڈوچ اٹھا کر اس کے حوالے کیا۔

آنسوؤں کا گولا اس کے گلے میں اٹک گیا تھا اس نے بڑی مشکل سے ایک بانٹ لیا۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

واہ واہ کمال کا سینڈوچ ہے مزہ آگیا۔ وہ شاید اسے خوش کرنے کے لئے کھل کر اس کی تعریف کر رہا تھا۔

جبکہ وہ آنسو پینے کی کوشش میں ہلکان ہوتی اسے کھانے کی کوشش کر رہی تھی

-

## URDU NOVEL BANK

تم بھی تعریف کرو نہ میری اس نے اب کی بار اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تو وہ سینڈوچ جیسے اس کے گلے میں ہی اٹک گیا اسے بری طرح سے کھانسی شروع ہوگئی تھی مائرہ تو گھبرا سی گئی۔

او مائی گوڈ یہ تمہیں کیا ہوگیا۔۔۔۔۔؟

میں پانی لے کر آتی ہوں وہ کہہ کر کچن کی جانب بھاگ گئی تھی جبکہ تاشفین تیزی سے اس کے پاس آتے ہوئے اس کی پیٹھ تھپکنے لگا۔

اور ساتھ ہی مائرہ کے ہاتھ سے پانی کا گلاس تھام کر اس کے لبوں سے لگایا۔

visit for more novels:

کیا ہوگیا ہے اسے میں نے تو ایسی کوئی چیز نہیں ڈالی تھی جو تمہاری یہ حالت کر دے وہ پریشانی سے کہنے لگی۔

کیا ہوگیا ہے مائرہ نارمل سی بات ہے ہو جاتا ہے کبھی کبھار وہ اسے تسلی دیتے ہوئے تناوش کو اپنے قریب کرتا آہستہ آہستہ اسے پانی پلاتے ہوئے پیٹھ سہلا رہا



## URDU NOVEL BANK

تھا جبکہ وہ خاموشی سے پانی کا گلاس تھامنے کی کوشش کر رہی تھی جو تاشفین کے ہاتھ میں تھا۔

ٹھیک ہو تم۔۔۔؟ وہ پیار سے اس سے پوچھ رہا تھا اس نے صرف ہاں میں سر ہلا کر گلاس خود سے دور کیا۔

او گوڈ میں تو گھبرا ہی گئی تھی۔ وہ ریلیکس ہوتے ہوئے پیچھے ہو کر بیٹھی جب کہ تاشفین اس کے پاس ہی بیٹھا رہا تھا۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

وہ کمرے میں آئی تو وہ اس کے ساتھ ہی آیا تھا۔

تم تھوری دیر آرام کر لو جان۔ پھر ماڑہ کے ساتھ بیٹھنا۔ وہ بیچاری صبح سے بور ہو رہی ہو گی۔

اس نے تمہارے لئے سینڈوچ بنا کر تم سے دوستی کرنے کی کوشش کی لیکن شاید اس کی یہ کوشش کامیاب نہیں ہو سکی۔

Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

## URDU NOVEL BANK

انہیں مجھ سے دوستی کرنے کے لیے یہ سب کرنے کی ضرورت نہیں ہے ہم تو ایسے بھی دوست بن سکتے ہیں۔

ارے نہیں اسے کوشش کرنے دو مجھے بڑا مزہ آ رہا ہے اور تم اس سے دوستی مت کرنا۔ اور اب تم آرام کرو میں بھی نکلتا ہوں کام پر ویسے آج کرنے کے لئے کچھ نہیں ہے آفس میں لیکن پھر بھی کام کرنا تو ہے ہی سوچ رہا ہوں آگے کا کام تھوڑا دیکھ لوں گا۔

کیوں کہ اب چھٹیاں تو سیدھا ہنیمون پر ہی لینی ہیں مجھے۔ وہ شرارتی انداز میں بولا۔  
تو جائیں آپ لیٹ ہو رہے ہیں وہ اس کے شرارتی موڈ کو دیکھ کر کہنے لگی۔

ایسے ہی چلا جاؤں تمہیں سزا دیے بنایا نہیں تم نے میرے میسیجز کو اگنور کیا تھا اور اس کی سزا تو تمہیں ضرور ملے گی وہ اسے بیڈ پر بٹھاتے ہوئے اس پر جھک کر بولا۔

میں کلاس میں تھی ----- "وہ اچانک اس کا بدلتا ہوا موڈ دیکھ کر کہنے لگی۔

پل۔۔۔۔۔یز۔۔۔۔۔ "وہ اٹکتے ہوئے بولی

انہا شفیقین ----- نہیں پلیر -----

وہ پریشانی سے اس کی اگلی کارروائی روکنے کی کوشش کر رہی تھی جب وہ اس کے تل کو چومتا اس کی گردن پر اپنے لب رکھ گیا۔

اس کے دانتوں کا دباؤ اپنی گردن پر محسوس کرتے ہوئے اس کی ریڑھ کی ہڈی سنسناتا مٹھی تھی۔

تَناش\_\_\_\_\_فَین\_\_\_\_\_

۱۱

میں نے تمہیں سمجھایا تھا نا مجھے تمہاری مزاحمت نہیں پسند۔۔۔۔۔ اب کی بار وہ اسے گھورتے ہوئے بولا تھا جبکہ اسے اپنی گردن پر جلن سی محسوس ہو رہی تھی ۔

میں وہ۔۔۔۔۔ مزاحمت تو نہیں۔۔۔۔۔

visit for more novels:

شٹ اپ تم مزاحمت نہیں کر رہی تم میرا وقت برباد کر رہی ہو اگر اپنی بھلائی چاہتی ہو تو خاموشی سے پڑی رہو۔ میں اپنی طلب پوری کر کے چلا جاؤں گا۔۔۔۔۔ وہ اسے گھور کر ایک دفعہ پھر سے اس کی گردن پر جھکا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

گردن پر جلن بڑھتی جا رہی تھی جب کہ وہ تو بے بسی سے اس کی پناہوں میں پڑی خود کو اس سے چھڑوانے کی کوشش کر رہی تھی کیونکہ اب اس کی شدت بھی بڑھتی چلی جا رہی تھی۔

تاشفین مجھے درد ہو رہا ہے۔۔۔۔۔ ضبط کی انتہا ہو گئی تھی۔

جب تک یہ درد رہے گا تب تک تمہیں یاد رہے گا کہ تم نے تاشفین کے میسج کو کبھی اگنور نہیں کرنا۔

اور یہ درد میں تمہیں دیتا رہوں گا۔ اب کی بار وہ اس کے گردن کو نرمی سے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com چومتے ہوئے اٹھ کر سیدھا ہوا۔

اب اتنی سی بات پر رونا دھونا شروع مت کر دینا۔ جا رہا ہوں واپس آفس تمہیں واپس آکر دیکھوں گا۔

وہ نرمی سے اس کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں بڑھتا گال کھینچ کر باہر نکل گیا۔

چہرے پر دلکش مسکراہٹ تھی جیسے اسے اپنے عمل سے بہت خوشی ملی ہو۔

Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

تم سچ کہہ رہے ہوتا شیفین۔ مجھے روز جیکسن کی فلم میں آڈیشن دینے کا موقع مل رہا ہے۔ مجھے یقین نہیں آ رہا۔

تمہاری قسمت بہت اچھی ہے تاشیفین جو تمہیں انکار پر موقع مل گیا روز جیکسن کی فلم بہت بڑی تھی

اسے کوئی انکار نہیں کر سکتا لیکن تم نے انکار کر کے کمال کر دیا  
میرے انکار پر تو وہ مجھے اپنی گاڑی کے نیچے کچل دے۔

visit for more novels.

www.urdu-novelbank.com

اور تم نے انکار کر کے پوری فلم حاصل کر لی کمال کے بندے ہو۔ بتاؤ مجھے کب کہاں کتنے بجے پہنچنا ہے میں پہنچ جاؤں گی اور تم کوشش کرنا کہ مجھے وہ رول مل جائے۔

روز جیکسن کی فلم میں چار منٹ کا کردار میری تو نصیب جاگ جائیں گے۔ وہ بہت خوش ہو رہی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

میں نے روز سے بات کی ہے وہ آڈیشن لینے کے لئے تیار ہو گئی ہے بس تم اپنی تیاری بہت اچھی کر کے آنا۔

اس کے سامنے اتنی اچھی ایکٹنگ کرنا کہ وہ تمہیں رکھ ہی لے۔

ہیروئن کی دوست کا کردار ہے جو فلم میں دو سے تین منٹ رہے گی اگر تمہیں یہ کردار مل گیا نہ تو کسی نہ کسی کی نظر میں تم آ ہی جاؤ گی۔ وہ یقین سے بول رہا تھا جب کہ اس کی ساری باتوں پر مائرہ کو بھی یقین تھا۔

تم فکر مت کرو میں اتنی اچھی پریکٹس کر کے آؤں گی کہ وہ مجھے پکار لے گی۔

visit for more novels:

میں آج سے ہی اپنی پریکٹس شروع کر دیتی ہوں۔ وہ پورے عزم سے بولی تو وہ بھی اسے گڈلک وش کرتا گھر سے نکل گیا تھا۔

○ ○ ○ ○ ○ ○

اس نے دو دن پہلے روز سے بات کی تھی۔ روز کو فلم کی کہانی میں یہ کردار بالکل بے معنی اور فالتو سا لگ رہا تھا جس کا ہونا یا نہ ہونا ضروری نہیں تھا لیکن

## URDU NOVEL BANK

تاشفین نے کہا کہ یہ کردار فلم میں ہونا چاہیے اور اس کی اتنی سی بات پر اس نے کہہ دیا کہ جو تعیش کسے گا وہی ہوگا۔

اب وہ اس کردار کے لیے لڑکیاں دیکھ رہی تھی۔ جب اس نے اسے مائے کے بارے میں بتایا تھا وہ اپنے آڈیشن میں بری طرح سے فیل ہو گئی تھی۔

آڈیشن لیے بنا ہی انہوں نے اسے نکال دیا تھا اور مائے کو اس بات کا بہت افسوس تھا۔ مائے اس وقت بہت بری حالت میں تھی۔

اسے اس کے ہوسٹل سے نکال دیا گیا تھا اور اس وقت اس کے پاس کوئی جاب نہیں تھی۔  
visit for more novels:  
[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

اور نہ ہی کسی اور ہوسٹل میں رہائش لینے کے پیسے تھے۔

وہ مائے کے لیے کچھ کرنا چاہتا تھا۔

اگر اس وقت تناوش یہاں پر نہ ہوتی تو شاید وہ مائے کو اپنے گھر میں بھی نہیں رکھ سکتا تھا۔



## URDU NOVEL BANK

اسے اپنے ساتھ ساتھ ماڑہ کی عزت کا بھی خیال تھا۔

اس کا باپ اسے پتا نہیں آوارہ عیاش اور کیا کیا سمجھتا تھا۔

اور وہ جانتا تھا کہ ماڑہ کا بنا کسی رشتے کے اس کے ساتھ رہنا اسے بری طرح سے متاثر کر سکتا تھا۔

لیکن تناوش کے یہاں ہونے کی وجہ سے ماہرہ کو بھی ایک سہارا مل گیا تھا وہ سکون سے اس کے گھر میں رہ سکتی تھی۔

اور اسے یقین تھا کہ اس کی بیوی کو اس بات پر کوئی اعتراض نہیں ہوگا پھر وہ تاشفین کی بیسٹ فرینڈ تھی اور جتنا وہ تناوش کو سمجھنے لگا تھا اسے یقین تھا۔

کہ جلد ہی تناوش بھی اسے سمجھ جائے گی۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

## URDU NOVEL BANK

یہ آپ کیا پڑھ رہی ہیں وہ کمرے سے باہر نکلی تو وہ صوفے پر بیٹھی کچھ پڑھنے میں بلکہ رٹنے میں مصروف تھی اسے یہی لگا کہ وہ بھی اس کی طرح اسٹوڈنٹ ہے۔

وہ میں ڈائلاگز یاد کر رہی ہوں کل میرا اوڈیشن ہے تم میرے لیے دعا کرنا۔  
اللہ پاک آپ کو کامیاب کرے لیکن یہ ہے کیا۔۔۔۔۔؟ اس نے فوراً دعا دیتے ہوئے پوچھا تھا۔

تم سمجھ لو کہ کل میرا ٹیسٹ ہے اور مجھے اس میں کسی بھی طرح کامیاب ہونا ہے اسنے آسان لفظوں میں اسے سمجھایا تھا۔  
visit for more novels:  
www.urdu-novel-bank.com

کیونکہ تاشفین نے کہا تھا کہ وہ اسے اپنے کام سے دور رکھنا چاہتا ہے۔

## URDU NOVEL BANK

وہ اسے فضولیات میں نہیں پڑنے دینا چاہتا تھا وہ اپنی پروفیشنل لائف کو پرسنل لائف سے دور رکھنا چاہتا ہے اسی لئے اس نے بھی اسے گہرائی میں جا کر نہیں سمجھایا تھا۔

اچھا کل آپ کا ٹیسٹ ہے آپ کو ٹھیک سے تیاری کرنی چاہیے آپ یہاں بیٹھ کر پڑھائی کریں میں آپ کے لیے دودھ گرم کر کے لاتی ہوں۔

جب بھی ہمارے پیپرز ہوتے تھے نہ تائی امی دودھ گرم کر کے دیتی تھیں۔ اس سے سارا سبق بہت اچھے طریقے سے یاد ہوتا ہے۔

وہ کہہ کر بنا اسے کچھ بھی جواب دینے کا موقع دیے کچن میں چلی گئی تھی جب کہ ماڑہ یہ سوچ رہی تھی کہ کیا اب اس کو یہ ڈائلاگ کو یاد کرنے کے لیے پہلے بچوں کی طرح دودھ پینا ہوگا۔

## URDU NOVEL BANK

یہ لیجئے گرما گرم دودھ اسے جلدی سے پی جائیں اس سے نہ آپ کا دماغ کھل جائے گا اور سب کچھ یاد ہو جائے گا۔

ارے دیکھیں نہیں پیئیں وہ اسے دودھ کے گلاس کو گھورتے پا کر گلاس اس کے لبوں سے لگا چکی تھی۔

مائرہ ناچاہتے ہوئے بھی دودھ پینے پر مجبور ہو گئی تھی کیونکہ وہ اس پیاری سی لڑکی کا دل نہیں توڑ سکتی تھی۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

visit for more novels:

یار کیا کر رہی ہو تم ٹھیک سے کرو نہ ایک ڈائیلاگ سیدھا نہیں بول رہی ہو۔

وہ روز تمہیں آڈیشن سے پہلے ریجیکٹ کر دے گی اگر یہ والی شکل بنا کر تم اس کے سامنے گئی تو۔۔۔۔۔

وہ جب سے گھر آیا تھا مائرہ کے کمرے میں اسے کل کے آڈیشن کی تیاری کروا رہا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

اس نے روز کے سامنے مائرہ کی بہت زیادہ تعریف کی ہوئی تھی اور اب جس انداز میں مائرہ نروس لگ رہی تھی وہ پریشان ہو گیا تھا۔

یار مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے ایک تو میں نے آج تک روز جیکسن کو صرف ٹی وی پر ہی دیکھا اسے آمنے سامنے دیکھنے کے لیے میں پہلے ہی اتنی پریشان ہوں اور اوپر سے تم بھی مجھے ڈانٹ رہے ہو وہ روہانسی ہوئی۔

ڈانٹ نہیں رہا ہوں سمجھا رہا ہوں ----- چلو ہم ایک اور کوشش کرتے ہیں۔ وہ اسے بچوں کی طرح پچکارتے ہوئے کہنے لگا تو وہ بھی ہاں میں سر ہلاتی ایک اور کوشش کرنے لگی۔

visit for more novels:

[www.urduromelbank.com](http://www.urduromelbank.com)

○ ○ ○ ○ ○ ○

آج پھر وہ کوشش کر رہی تھی تایا ابو اور وارق بھائی کا نمبر اسے زبانی یاد تھا لیکن اتنے دنوں سے کوشش کے باوجود بھی وہ ان دونوں کو کال نہیں کر پا رہی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

جب سے تاشفین نے اسے فون لے کر دیا تھا تب سے وہ مسلسل ان کے نمبروں پر رابطہ کرنے کی کوشش کر رہی تھی لیکن وہ پچھلے تین چار دن سے اپنی کوشش میں ناکام ہی تھی ۔

کیا مسئلہ ہے ان لوگوں کا فون کیوں نہیں لگ رہا ۔ وہ کچن میں کھڑی ہانڈی میں چھج ہلاتے ہوئے مسلسل اپنی کوشش جاری رکھے ہوئی تھی جب وہ کچن میں داخل ہوا ۔

آج بہت جلدی گھر واپس آگیا تھا وجہ ماڑہ کو اس کے آڈیشن کی تیاری کروانا تھا کیونکہ چیلنج بہت بڑا تھا ۔

visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

بہت سارے لوگ آڈیشن میں شامل ہو چکے تھے جب کہ وہ چاہتا تھا کہ ماڑہ کو ہی یہ رول ملے ۔



## URDU NOVEL BANK

نرمی سے اس کے سر سے دوپٹہ سائیڈ کرتے کندھے سے بال ہٹاتے ہوئے ایک سائیڈ کر چکا تھا۔

اس کی عادت تھی وہ اپنے لمبے گھنے بال ہمیشہ باندھ کر رکھتی تھی۔

اور دوپٹہ ہمیشہ سر کے اوپر ہوتا تھا۔ شاید یہی وجہ تھی کہ وہ اپنے دشمن کا دیدار نہیں کر پاتا تھا۔

جانم ان لوگوں نے تمہاری شادی کر دی ہے اب ان لوگوں سے زیادہ تمہیں اپنے گھر اور شوہر پر دھیان دینا چاہیے۔

visit for more novels:

وہ اس کے گرد حصار بناتا اس کی گردن کو اپنے لبوں سے چھونے لگا۔

تاشفین مجھے لگتا ہے میں تایا ابو اور وارق بھائی کا نمبر غلط ملا رہی ہوں اسی لئے نہیں لگ رہا آپ مجھے اپنے موبائل سے تایا ابو کا نمبر نکال کر دیں نا۔ اس کی قربت میں گھبراتے ہوئے ذرا سا پیچھے ہٹ کر دوبارہ اپنے مطلب کی بات پر آئی تھی۔



## URDU NOVEL BANK

یار اگر وہ تمہارا فون نہیں اٹھا رہے تو مطلب یہی ہے کہ وہ لوگ تم سے بات نہیں کرنا چاہتے۔ فضول میں ان لوگوں کی پریشانی میں ہلکان ہونے سے بہتر ہے کہ اپنے گھر پر دھیان دو۔

اب ہر وقت وہ لوگ تمہارے فون کے انتظار میں بیٹھے نہیں رہیں گے نا۔ میرے خیال میں وہ تمہارے معاملے میں بے فکر ہو چکے ہیں ورنہ مجھے تو فون آتا نہ ان کا وہ لوگ مجھے بھی فون نہیں کر رہے۔

اس نے بڑی صفائی سے جھوٹ بولا تھا حالانکہ بابا کا فون تو اسے ہر دو تین گھنٹے کے بعد آتا رہتا تھا ہاں لیکن وارق نے کبھی اسے فون نہیں کیا تھا۔

لیکن اس کے باوجود بھی اس کے پاس اس وارق کا نمبر تھا جو اس نے بڑی صفائی سے تناوش کا فون لیتے ہی اس کے فون سے بلاک کر دیا تھا اور ساتھ ہی ساتھ اس کے بیچارے تایا ابو بھی بلاک ہو گئے تھے۔

## URDU NOVEL BANK

اس نے یہ دونوں نمبر صرف اس کے موبائل فون سے نہیں بلکہ اس کے نمبر سے بھی بلاک کروائے تھے تاکہ اسے پتہ ہی نہ چل سکے کہ یہ دونوں نمبر کیوں نہیں لگ رہے ہیں اس نے اتنی صفائی سے یہ کام کیا تھا کہ سامنے والا یہی سمجھتا تھا کہ وہ دونوں نمبر ہی غلط ہیں۔

ایسا کبھی نہیں ہو سکتا تایا ابو میرے معاملے میں بالکل بے فکر نہیں ہو سکتے ضرور کوئی بات ہوگی آپ اپنے فون سے فون کر کے پوچھیں تو صحیح سب کچھ ٹھیک تو ہے۔ اس نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے پریشانی سے کہا جب کہ وہ اس کی باتوں سے اب اکتانے لگا تھا۔

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

یار تمہاری زندگی میں میری کوئی ویلیو ہے کہ نہیں۔۔۔۔

یہاں میں ہر وقت تمہارے آس پاس رہتا ہوں تمہاری فکر کرتا ہوں اور تم ہر وقت تایا ابوتائی امی کبھی وہ وارق اور کبھی وہ صدف باجی۔ تنگ آچکا ہوں میں ان ساری باتوں سے اگر وہ لوگ تم سے بات نہیں کرنا چاہتے تو کیوں فضول میں زبردستی ان کے گلے پڑ رہی ہو۔

Vist For More Novels : [www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

## URDU NOVEL BANK

وہ غصے سے کہتا کچن سے نکلتا دوبارہ سے مائڑ کے کمرے کی طرف چلا گیا تھا۔  
- جب کہ اس نے ایک بے بسی نظر اپنے فون پر ڈالی تھی -

چاہے جو بھی ہو جائے ایسا ممکن ہی نہیں تھا کہ تایا ابو اور وارق بھائی اس کے معاملے میں بے فکر ہو جاتے -

وہ تاشفین کی نیچر کو بہت اچھے طریقے سے سمجھتے تھے - وہ اتنی جلدی اسے اس کے حال پر تو نہیں چھوڑ سکتے تھے کچھ تو گر بڑ تھی -

کچھ تو ہوا تھا ورنہ وہ اس سے رابطہ ضرور کرتے - اس نے سوچتے ہوئے ایک بار پھر نمبر ملانے کی کوشش کی تھی لیکن نمبر لگتا تو کیسے دو نمبر اس کے فون سے بلاک تھے اور ان دونوں کے علاوہ اسے اور کوئی نمبر زبانی یاد ہی نہیں تھا

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

تاشقین بیٹا ایک بار میری تناوش سے بات کروا دو - وہ اپنے کمرے کی طرف آ رہا تھا جب اس کا فون بجنے لگا انجان نمبر سے فون دیکھ کر اس نے فوراً اٹھا لیا تھا -

## URDU NOVEL BANK

لیکن اب وہ پچھتا رہا تھا بہتر تھا کہ وہ پاکستان کا کوئی بھی نمبر اٹینڈ ہی نہیں کرتا

وہ آپ لوگوں سے شاید بات نہیں کرنا چاہتی ہو اس کے پاس اپنا فون ہے اگر وہ آپ لوگوں سے رابطہ رکھنا چاہے تو رکھ سکتی ہے اسی لیے میں نے آپ کو بلاک کر دیا تھا کیونکہ آپ مجھے وقت بے وقت ڈسٹرب کر رہے تھے۔

اور جس دن میں نے آپ کو بلاک کیا تھا اس دن میں نے اسے فون لے دیا تھا۔ اور ساتھ ہی آپ لوگوں کا نمبر بھی اس کے فون میں سیو کر دیا تھا۔

visit for more novels:

شاید وہ آپ لوگوں سے بات کرنے میں انٹرسٹڈ نہیں ہے اور ویسے بھی اس کے ٹیسٹ ہونے والے ہیں تو وہ آج کل اپنے ٹیسٹ کی تیاریوں میں مصروف ہے تو میرا نہیں خیال کہ آپ لوگوں کو بھی اسے ڈسٹرب کرنا چاہیے۔

اس نے کہہ کر فون بند کرنا چاہا جب ان کی آواز سنائی دی۔

## URDU NOVEL BANK

بیٹا میری بات تو سنو میں صرف ایک بار اس سے بات کر لوں پھر میں تمہیں کبھی بھی ڈسٹرب نہیں کروں گا۔

وہ ابھی بول رہے تھے جب تناوش بھینگے بالوں میں واش روم سے باہر نکلی اس نے ابھی ابھی ہاتھ لیا تھا۔

تایا ابو کا فون ہے۔۔۔۔۔ اس نے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا تھا ایک امید تھی۔

جبکہ دوسری طرف وہ اس کی آواز سن چکے تھے۔

فون دو اسے تاشفین مجھے ابھی اور اسی وقت اس سے بات کرنی ہے اسے اپنے کانوں میں غصے سے بھری ہوئی آواز سنائی دی۔

نہیں جان رنگ نمبر ہے۔۔۔۔۔ فضول فون آتے رہتے ہیں اس نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے جواب دیا تھا جب کہ اسے اپنے کانوں میں اب تک ان کی آواز سنائی دے رہی تھی۔



## URDU NOVEL BANK

تاشفین یہ تم ٹھیک نہیں کر رہے ہو تم ایسا نہیں کر سکتے تم میری بیٹی کو مجھ سے دور نہیں کر سکتے بہت پچھتاؤ گے اپنی اس غلطی پر یاد رکھنا۔

واٹ ایور۔۔۔۔" اس نے تنگ آ کر فون بند کر دیا تھا۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

اب اس کا دھیان پوری طرح سے تناوش پر ہو گیا تھا جو شیشے کے سامنے کھڑی اپنے لمبے خوبصورت بالوں کو سنوارنے میں مصروف تھی اس کے اتنے لمبے بال تھے یہ تو اس نے کبھی نوٹ ہی نہیں کیا تھا لیکن اب وقت آ گیا تھا وہ آہستہ آہستہ اسے ہر طرح سے نوٹ کر رہا تھا۔

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com

وہ فون بیڈ پر اچھالتا آہستہ آہستہ اس کے قریب آتے ہوئے پیچھے سے اسے اپنے حصار میں لیتا اس کے گالوں پر اپنے لب رکھ چکا تھا۔

ڈمپلز والی سماء دو وہ پیار سے اس کا سر اپنے سینے سے لگاتے ہوئے بولا۔  
-دونوں کا عکس سامنے آئیے میں نمایاں ہوتا دونوں کو مکمل بنا رہا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

اس کی ہائٹ کافی چھوٹی تھی اس سے وہ بھی مشکل سے اس کے سینے تک آتی تھی۔ وہ خود بھی تو بہت چھوٹی تھی اس سے تقریباً سات ساڑھے سات سال

-----

آپ نے منع کیا تھا نا اس نے صبح والا میسج یاد کرتے ہوئے کہا۔

میں نے کب منع کیا تمہیں سماءل کرنے سے وہ پریشانی سے اس کا چہرہ دیکھنے لگا تھا جہاں پر معصومیت کی انتہا تھی۔

آج صبح میسج پر----- آپ نے کہا تھا نہ ڈمپلز شو مت کرو ہر کسی کو

visit for more novels:

----- اس نے یاد دلانا چاہا۔ [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اب ہر کسی میں میں شامل نہیں ہوتا۔ میں نے اس لئے کہا تھا کہ تم میرے علاوہ اپنے ڈمپلز کی نمائش نہ کرو مجھے دیکھ کر تو کر سکتی ہو پیاری سی میٹھی سی سماءل بلکہ صرف مجھے ہی دیکھ کر کر سکتی ہو وہ اپنی بات کی درستگی کرتے ہوئے بولا۔



## URDU NOVEL BANK

جبکہ اس نے اپنے لبوں کو ذرا سا پھیلا کر اس کی فرمائش پوری کی تھی ۔  
بہت نقلی لگ رہی ہے ۔ وہ اسے گھور کر بولا ۔

مجھے زبردستی کی ہنسی نہیں آتی مجھے نہیں آرہی ہنسی بلکہ میرا رونے کو دل کر رہا ہے ۔ وہ معصومیت سے کہتی آئینے کے سامنے ہٹتی بیڈ پر آ بیٹھی تھی ۔

کیوں میری جان تمہارا رونے کو دل کیوں کر رہا ہے تمہیں کچھ چاہیے کیا تمہیں  
چوکلٹ کھانی ہے آئس کریم۔۔۔۔۔؟ میں ابھی لا کر دوں۔ وہ جلدی سے اس  
کے ساتھ وہیں زمین پر بیٹھتے ہوئے اس کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں بھرے پوچھنے

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

لگا ۔

وہ یہاں اس کے پاس اداس تھی پریشان تھی یہ بات اسے سکون نہیں لینے دے  
رہی تھی کون سی بات تھی جو اس کو رونے پر مجبور کر رہی تھی ۔

مجھے تایا ابو کی یاد آرہی ہے ۔۔۔ کتنے دنوں سے ان سے بات نہیں ہوئی اس کی  
آنکھوں سے موٹے موٹے آنسو گرنے لگے ۔

## URDU NOVEL BANK

لڑکی یہ کیا بیوقوفی ہے --- اتنی سی بات پر کوئی روتا ہے کیا -----؟ وہ پریشان ہو گیا تھا اور ساتھ ساتھ اب اسے غصہ بھی آ رہا تھا۔

مجھے تایا ابو سے بات کرنی ہے پلیز آپ میری بات کروائے نہ ان سے وہ اس کے دونوں ہاتھ اپنے ہاتھوں میں تھامے ہوئے التجا کر رہی تھی اور یہاں وہ پگھل گیا۔

جان میری بات سنو میں نے بھی انہیں فون کرنے کی کوشش کی لیکن ان کا فون نہیں لگ رہا جس طرح سے تمہارا نہیں لگ رہا میں کل اپنے آفس میں جا کر ان کا کوئی اور نمبر نکلاؤں گا۔

کیونکہ جو نمبر یہاں ہمارے پاس ہے وہ تو لگ نہیں رہا۔ تو ہو سکتا ہے کہ مجھے کوئی اور نمبر مل جائے جس سے ہم ان سے رابطہ کر سکیں تو انشاء اللہ میں کوئی نہ کوئی انتظام کر دوں گا اب تمہیں سو جانا چاہیئے بہت رات ہو چکی ہے۔

وہ اس وقت اسے اس ٹوپک سے ہٹانا چاہتا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

آپ کیسے کریں گے رابطہ وہ اب بھی اسے دیکھ رہی تھی جب کہ اس کی نظروں سے اسے گھبراہٹ ہو رہی تھی وہ کتنا جھوٹ بول سکتا تھا اس سے ۔

وہ صرف ان لوگوں کو اس کی زندگی سے دور کرنا چاہتا تھا اگر وہ خود اپنی زندگی میں ان لوگوں کو کچھ نہیں سمجھتا تھا تو وہ یہی چاہتا تھا کہ اس کی بیوی کا بھی ان لوگوں سے کوئی تعلق نہ رہے ۔

لیکن وہ ان کے ساتھ بہت زیادہ اٹیچڈ تھی ۔ وہ اتنی جلدی ان سب کو بھلا کر آگے نہیں بڑھ سکتی تھی لیکن تاشفین اپنے فیصلے پر برقرار تھا ۔

وہ اسے بیڈ پر لیٹاتے ہوئے اس پر کمرل سیدھا کرتا اس کے ساتھ ہی آکر لیٹ گیا تھا ۔

وہ تو کل ہی پتہ چلے گا کہ میں ان سے رابطہ کر پاؤں گا یا نہیں ۔

میں تمہیں اس رشتے کو سمجھنے کے لئے وقت دیا لیکن اگر تم نے اب مزید کچھ بھی کہا تو میں خود کی کوئی گارنٹی نہیں دیتا کہ اب خود پر کنٹرول کر پاؤں گا یا

## URDU NOVEL BANK

نہیں اس کا سر اپنے سینے پر رکھتے ہوئے وہ اس کے گرد اپنی باہوں کا حصار بنا گیا۔ جبکہ اس کی قربت پر بے بحال ہوتی وہ چاہ کر بھی مزید اس سے کوئی سوال نہیں کر پائی تھی۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

تاشفین کی آنکھ کب لگی تھی اسے اندازہ نہ ہو سکا وہ اپنی آنکھیں بند کئے اس کے سینے پر سر رکھے اس کے سونے کا انتظار کر رہی تھی اس کا ایک ہاتھ اس کی کمر کے گرد لپٹا ہوا تھا جبکہ دوسرا ہاتھ اس نے اس کے چہرے پر رکھ کر اسے اپنے سینے سے لگایا ہوا تھا۔

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

وہ کب سے اس کی قربت میں بے حال ہو رہی تھی اور وہ مسلسل اس کے سونے کا انتظار کر رہی تھی کیونکہ اس کے جاگتے میں اسے چھوڑنے کا مطلب تھا کہ اسے ایک بار پھر سے کچھ بھی کرنے کا موقع دے دینا اور وہ ایسا کوئی موقع نہیں دینا چاہتی تھی اس کی قربت پر تو ویسے بھی اس کی حالت بگڑ جاتی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

یقین کر کے وہ سوچکا ہے اس نے آہستہ سے اس کا ہاتھ اپنے چہرے سے ہٹا  
نا چاہا تھا جب اچانک ہی اس نے اسے بیڈ پر کسی تکیہ کی طرف منتقل کرتے  
ہوئے اپنا سارا وزن اس پر ڈال کر اسے دوبارہ سے قید کر لیا۔

وہ بے بسی رہ گئی تھی وہ کیا سوچ رہی تھی اور یہاں کیا ہو گیا تھا۔

وہ اس کی قید سے نکلنا چاہتی تھی لیکن وہ نیند کی حالت میں اسے اور بھی بُرے  
طریقے سے خود میں قید کر چکا تھا۔

اب اگر وہ اسے جگا کر اس کے حصار سے نکلنے کی کوشش کرتی تو یقیناً شیر کے  
منہ میں ہاتھ ڈالنے والی بات تھی۔ جو وہ کرنے کا رسک نہیں لے سکتی تھی  
۔ اب اسے یہ رات اسی طرح اس کی باہوں میں ہی گزرنی تھی۔ اس کے پاس  
اور کوئی چارہ نہ تھا

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

## URDU NOVEL BANK

اٹھ جاؤ لڑکی پھر کہو گی کہ میں نے جاگتے ہوئے بھی تمہیں نماز کے لیے نہیں جگایا۔

میں کہتا ہوں اٹھ جاؤ ورنہ پھر میں اپنے طریقے سے جگاؤں گا اس کے فون پر دوبار اذان ہو چکی تھی۔

اس کی آنکھ اس کے فون کے الرام سے کھلی تھی لیکن تناوش کی آنکھ نہ کھل سکی۔

اسی لئے وہ اسے جگانے کی کوشش کر رہا تھا لیکن وہ جاگنے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی۔  
visit for more novels:  
[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

کیا ہو گیا ہے اسے آج یہ اٹھ کیوں نہیں رہی۔ طبیعت تو ٹھیک ہے اس کی۔۔۔۔۔؟

وہ پریشانی سے ماتھے کے بعد اس کے گالوں اور گردن کو چھوتا اسے چیک کرنے لگا تھا۔ آخر اسے ہوا کیا ہے آج۔۔۔۔۔؟

ایک تو اس کا نام اتنا مشکل ہے یاد ہی نہیں ہوتا مجھے وہ اس کا نام یاد کرنے کی کوشش میں ناکام ہوتے ہوئے اسے پھر سے اسے جگانے لگا۔

وہ رات کوروتی رہی تھی۔ ممکن تھا رات کو رونے کی وجہ سے اسے بخار ہی نہ ہو گیا ہو۔

لیکن ایسا کچھ بھی نہیں تھا وہ ٹھیک تھی اطمینان کر کے وہ ایک بار پھر سے اسے جگانے کی کوشش کرنے لگا۔

visit for more novels:

تم اٹھ رہی ہو یا میں اپنے طریقے سے جگاؤں۔۔۔۔۔؟ اس نے پھر سے اس کے موبائل کا الارم بند کرتے ہوئے اسے جگانا چاہا تھا۔

تو تم ایسے نہیں مانو گی میری ننھی سی بیگم صاحبہ ایسے تو پھر ایسے ہی سہی وہ اس کے لبوں پر پوری شدت سے جھکتے ہوئے اسے دی ہوئی مہلت ختم کر چکا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

اور اب پوری طرح سے اس کے ہونٹوں کو اپنے ہونٹوں میں قید کیے اسے واپس دنیا میں لانے کی کوشش کر رہا تھا۔

وہ جو نہ جانے اپنی زندگی کے کون سے حسین خواب سجا رہی تھی اس کی بڑھتی ہوئی شدت پر گھبرا کر آنکھیں کھول چکی تھی۔

لیکن اس کے باوجود بھی اس نے اپنے ہونٹ اس کے ہونٹوں سے ہٹائے نہیں تھے۔

اور اب کی بار اس نے اس کے سینے پہ ہاتھ رکھتے ہوئے سے دھکا دینا شروع کر دیا۔ لیکن وہ ٹس سے مس نہ ہوا۔ وہ تو نہ جانے مدہوشی کے کون سے راستے پر نکل چکا تھا جو واپس آنے کا نام ہی نہیں لے رہا تھا۔

اس کی سانس رکنے لگی تھی اس کے شدت بھرے انداز پر لیکن اسے تو کوئی ہوش ہی نہیں تھا اسے بس اس کے ہوش ٹھکانے لگانے تھے۔



## URDU NOVEL BANK

وہ پوری طرح سے سانسوں کی قید میں اب وہ اس کے کندھے پر اپنے نازک ہاتھوں کی برسات کرنے لگی۔ لیکن اسے کوئی اثر ہی نہیں ہو رہا تھا۔ وہ تو پوری طرح سے اپنے کام میں مگن تھا۔

اپنے کندھے پر اس کے معصوم نکلے کھا کر وہ کافی محظوظ ہو رہا تھا۔ لیکن ابھی وہ اسے چھوڑنے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتا تھا۔ وہ تو اپنی طلب مٹا رہا تھا۔ جیسے اگر یہ نشہ نہ ملا تو مر جائے گا۔ لیکن وہ جو سانس رکنے سے مر رہی تھی اس کا کیا۔۔۔۔؟

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

کیا مسئلہ ہے تمہارے ساتھ۔۔۔۔۔؟ کیوں ڈسٹرب کر رہی ہو مجھے۔۔۔۔۔ وہ اس کے لبوں کو آزاد کرتا اسے گھورتے ہوئے بولا۔

می۔۔۔۔۔ میں۔۔۔۔۔ وہ۔۔۔۔۔

## URDU NOVEL BANK

تناوش اس کے سوال پر کچھ بول نہیں پائی۔

میں۔۔۔۔۔وہ۔۔۔۔۔یہ۔۔۔۔۔بس یہی سب کرنا آتا ہے تمہیں جانتا ہوں۔۔۔۔۔

اب فصول میں تنگ مت کرنا مجھے میں اپنی مارنگ گڈ بنانا چاہتا ہوں۔۔ وہ حکم دیتا ایک بار پھر سے اس کے سرخ لبوں پر جھکنے لگا۔ جو اس کی بے رحمانہ شدت سے سرخ ہو چکے تھے۔ اس کے انداز پر وہ گھبرا گئی۔

نہی۔۔۔۔۔وہ اس کے لبوں پر اچانک ہاتھ رکھ گئی۔

کیا نہیں۔۔۔۔۔وہ آنکھیں دکھاتا غصے سے بولا۔

visit for more novels:

[www.urduovelbank.com](http://www.urduovelbank.com)

مجھے۔۔۔۔۔ نماز پڑھنی ہے۔۔۔۔۔" اس نے جلدی سے بہانہ بنایا تھا۔۔۔۔۔

ہاں تو میں بھی اسی لئے جگا رہا تھا اور کیا مجھے تمہیں کس کرنا تھا صبح صبح اٹھ کر۔۔۔۔۔ گھوڑے گدھے بیچ کر سوتی ہو تم اسی لئے مجھے یہ کرنا پڑا ورنہ۔۔۔۔۔

## URDU NOVEL BANK

تمہارے ہونٹوں کا ٹیسٹ کمال کا ہے وہ اسے غصے سے گھورتا ہوا اچانک اپنی ٹون بدل کر مسکراتے ہوئے اس کے سرخ لبوں پر اپنا انگوٹھا پھیرنے لگا

آپ-----آپ بہت ہی-----

رومانٹک انسان ہوں ڈارلنگ میں جانتا ہوں تمہیں بتانے کی ضرورت نہیں اٹھو جاؤ جلدی سے وضو کر کے نماز ادا کرو۔

وہ اسے آزاد کرتے ہوئے بولا تو وہ اگلے ہی لمحے بیڈ سے اٹھ کر اس سے ذرا فاصلہ بنا گئی تھی۔

visit for more novels:  
www.urduovelbank.com

آپ پر بھی نماز اتنی ہی فرض ہے جتنی مجھ پر کبھی آپ بھی پڑھ لیا کریں

-----وہ اندر جاتے جاتے اس سے کہنے لگی۔

## URDU NOVEL BANK

مطلب اس کام میں بھی تم میرا ساتھ چاہتی ہوں شیور ڈارلنگ کیوں نہیں۔ آؤ مل کر نماز ادا کرتے ہیں۔

وہ لگے ہی لمحے اٹھ کر کھڑا ہوا تو وہ بے ساختہ مسکرا دی وہ کہاں جانتی تھی وہ بس اس کے ایک بار کہنے پر ہی اٹھ جائے گا۔

تم یہاں وضو کر لو میں باہر کر لیتا ہوں وہ کہہ کر کمرے سے باہر نکل گیا۔  
 جب کہ وہ اب تک حیران تھی

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

وہ وضو کر کے باہر آئی تو وہ بھی سر پر ٹوپی رکھے آگیا تھا۔

اس نے ذرا سے فاصلے پر آگے کی طرف اپنے لیے جائے نماز پچھائی جبکہ وہ اس سے پیچھے جائے نماز پچھا کر نماز ادا کرنے لگی۔

## URDU NOVEL BANK

آج وہ بہت خوش تھی اس کی خواہش تھی کہ وہ اپنے شوہر کی امامت میں نماز ادا کرے

اور اس کی خواہش اتنی جلدی یوں بے ساختہ پوری ہو جائے گی وہ کہاں جانتی تھی۔

لیکن آج صبح کی شروعات بہت اچھی ہوئی تھی اس کی امامت میں نماز ادا کرتے ہوئے اس نے خدا سے بس ایک دعا مانگی تھی۔

کہ اس کے شوہر کے دل میں اس کے لیے محبت پیدا ہو جائے۔

visit for more novels:

اور ان دونوں کے بیچ سے مائرہ نکل جائے اس کے دل سے مائرہ کی محبت ختم ہو کر اس کی محبت پیدا ہو جائے۔

وہ جانتی تھی کہ وہ خود غرض بن رہی ہے اپنی دعاؤں میں لیکن یہ اس کا حق تھا وہ اپنے شوہر کے دل میں اپنے لیے جگہ مانگنے کا حق رکھتی تھی۔

نماز ادا کرنے کے بعد وہ بیڈ پر آ کر لیٹ گیا تھا جب کہ وہ اس کی الماری سے کپڑے نکالتے ہوئے استری سٹینڈ کے پاس آرکی۔

یہ کیا تم صبح صبح الٹے سیدھے کام شروع کر دیتی ہو بیوی صبح کے وقت یہاں رہا کرو میرے پاس وہ اپنے بیڈ کی سائیڈ پر اشارہ کرتے ہوئے بولا۔

میں کام کر رہی ہوں کپڑے استری کروں گی آپ کی شرٹ بھی استری نہیں کی میں نے ابھی کروں گی۔

visit for more novels:

یہ سارے کام آج سے رات کو ہی ختم کر دینا صبح کا وقت ملتا ہے تمہارے ساتھ وہ بھی تم ان فضول کاموں میں برباد کر دیتی ہو۔

وہ بیڈ سے اٹھتے ہوئے اس کے پاس آتا اس کے گرد اپنی باہوں کا حصار بناتے اس کے کندھے پر اپنی ٹھوڑی رکھتے ہوئے بولا۔

## URDU NOVEL BANK

ج۔۔۔جی۔۔۔۔۔ اس کی قربت میں وہ بڑی مشکل سے بول پائی تھی کیونکہ اب آہستہ آہستہ اس کا حصار تنگ ہوتا جا رہا تھا۔

جبکہ اس کا دوپٹہ بھی اس سے الگ کرتے ہوئے وہ اس کی گردن کے پیچھے حصے کو اپنے پُر شدت لمس سے مہکا رہا تھا۔

مت۔۔۔مت کریں۔۔۔۔۔ پلیز۔۔۔تاشفین۔۔۔ میں کام کر رہی ہوں اس نے مزاحمت کی۔

تو کرونا کام میں نے کب تمہیں منع کیا ہے وہ اس کی باتوں کا اثر لیے بنا بولا۔  
visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com  
آپ کرنے نہیں دے رہے۔۔ اس کے ہونٹوں کو اپنی گردن پر جا بجا محسوس کرتے وہ تڑپ کر بولی۔

میں نے کیا تمہارے ہاتھ پکڑ رکھے ہیں۔ وہ اس کے کان کے قریب سرگوشی کرتا اس کے کان کی لوح اپنے دانتوں میں لیتا اسے مزید تنگ کر رہا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

تاش-----فین-----پلیز-----اس کا دل سینے کی دیوار توڑ کر باہر آنے کو  
تھا اور یہ ظالم شخص اسے مزید پریشان کر رہا تھا۔

کیا پلیز-----پیار کرنے دیتی نہیں ہو اور دعا میں میرا پیار مانگتی ہو... وہ شرارتی  
انداز میں بولا۔ تو وہ اسے دیکھنے لگی۔

آپ کو کیسے پتا کہ میں نے دعاؤں میں یہ مانگا ہے-----؟ وہ منہ کھولے پوچھنے  
لگی وہ سچ میں حیرت کا شکار تھی کہیں دعا مانگتے ہوئے وہ اونچی آواز میں تو نہیں  
مانگ رہی تھی۔

ab atna bhi ne pta chle ga mujhe wo ankhoon mein chaht le ase dekh rha tha -  
visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

میں نے یہ نہیں مانگا تھا وہ مکر گئی-----

ہاں یہ تو میں تمہاری پچھلی لائن سے ہی سمجھ گیا تھا خیر تم نے جو بھی مانگا ہو  
ملوں گا تو میں ہی وہ کندھے اچکا کر بولا۔

مجھے کام کرنا ہے-----وہ نظریں جھکا کر بولی



## URDU NOVEL BANK

ہاں بھئی کام کر لو تم یہ تمہارا یہ فصول کام کہیں بھاگ نہ جائے۔ شوہر جائے  
بھاڑ میں وہ ناراضگی سے کہتا اس کے لبوں پر شدت سے بھرپور بوسہ دیتا واش روم  
میں گھس گیا۔

جب کہ وہ تو اس کی ناراضگی سمجھ نہیں پائی تھی وہ ناراضگی میں بھی اس طرح  
کی حرکتیں کرتا تھا۔

اور اگر اس کی دعا قبول ہوگئی اور اس شخص کو اس سے پیار ہو گیا تو ----؟  
وہ تو ابھی سے اس کی قربت کا سوچ سوچ کر گھبرا رہی تھی

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

اس کے واپس باہر آنے سے پہلے ہی وہ کچن میں آکر ناشتہ تیار کرنے لگی تھی  
مائرہ بھی جلدی جاگ گئی تھی۔

اور اسے کچن میں آتے دیکھ کر وہ اس کے پاس کچن میں ہی آگئی

Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

## URDU NOVEL BANK

میرے لئے بہت ساری دعائیں کرنا میرا ٹیسٹ بہت اچھا ہو اور میں سب کچھ اچھے سے کر سکوں وہ صبح سے ہی اس کے کان کھائے جا رہی تھی۔ وہ تو کتنی دفعہ اس کے لیے دعا کر چکی تھی۔

اللہ پاک آپ کو کامیاب کرے دیکھیے گا آپ کا ٹیسٹ بہت اچھا ہوگا۔ اس نے امید دلوائی تھی اس نے مسکرا کر خود کو دلاسہ دیا تھا کہ سب کچھ اچھا ہوگا۔  
ان شاء اللہ ان شاء اللہ ایسا ہی ہوگا۔

تم نے صبح نماز پڑھ کر میرے لیے دعا کی وہ کافی کنفیوز اور نروس لگ رہی تھی۔  
visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com  
سوری صبح تو میں بھول گئی میں آپ کے لئے دعا نہیں کر پائی۔ وہ پریشانی سے کہنے لگی وہ اس کا دل رکھنے کے لیے بھی جھوٹ نہیں بول پائی تھی۔

کیا یار فجر کی نماز پڑھ کر جو بھی دعا مانگو قبول ہوتی ہے تمہیں مانگنی تھی نہ میرے لیے دعا۔ خیر چلو کوئی بات نہیں تم اچھی بچی ہو۔ تم جب بھی دعا مانگو اللہ پاک قبول کر لیں گے تم سارا دن میرے لئے وقفے وقفے سے دعائیں کرتی رہنا۔

## URDU NOVEL BANK

وہ جیسے ایک بہت اہم ترین کام دے کر جا رہی تھی اس نے فوراً ہاں میں سر ہلایا۔

تھینک یو سوچ یار تم بہت اچھی ہو وہ اس کے گال چومنے ہی والی تھی کہ اچانک اسے بازو سے پکڑ کر کسی نے پیچھے کر لیا۔

یہ کیا کر رہی تھی تم میری بیوی سے دور رہو خبردار جو تم نے اس کے ساتھ ایسی کوئی بھی حرکت کی۔

میں تمہیں اپنی بیوی کے گالوں کو چھونے نہ دوں تم چومنے والی تھی یہ میرا حق ہے صرف میرا۔۔ وہ اسے غصے سے گھورتے ہوئے بولا۔ جب کہ وہ بے چاری تو شرمندہ ہو کر رہ گئی تھی۔

ہاں تو مریکوں رہے ہو کھا تھوڑی نہ رہی تھی میں اس کے گالوں کو۔۔۔۔۔

## URDU NOVEL BANK

تمہارا بھروسہ بھی نہیں بھوکی لومڑی کھا جاتی تو خبردار میری بیوی سے تم دور رہو کم از کم پانچ فٹ دور رہو تم اس سے وہ اسے سچ میں اس سے دور کرتا اپنے قریب کر چکا تھا۔

اللہ اللہ ایک لڑکی کو لے کر تم اسے نظر بند کر رہے ہو اگر میں کوئی لڑکا ہوتی تو-----؟

اگر تم لڑکا ہوتی تو تمہیں لگتا ہے میں تمہیں اپنی بیوی کے سامنے بھی آنے دیتا شکر کرو کہ لڑکی ہو۔۔۔ اور اب جاؤ جا کر تیاری کرو اپنی ایسی مرراشن جیسی شکل بنا کر روز کے سامنے مت جانا ورنہ وہ نکال باہر کرے گی۔

visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

اس نے اس کا دھیان اس کی۔ شکل کی طرف دلویا تھا اس نے فوراً اپنے چہرے کو ہاتھ لگایا۔

## URDU NOVEL BANK

میں بہت بری حالت میں بھی ہوں نا تب بھی تمہارے جیسی لگ سکتی۔ وہ حساب بے باک کرتی کچن سے نکل گئی تھی جبکہ تناوش کی ہنسی رکنے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی۔

کیا مسئلہ ہے تمہارے ساتھ بہت ہنسی آرہی ہے تمہیں تمہاری ہنسی تو میں روکتا ہوں ابھی۔ وہ ایک لمحے میں اس کا بازو پکڑ کر اسے اپنی طرف کھینچ چکا تھا۔

"میں کہاں۔۔۔۔۔"

وہ کچھ بول رہی تھی۔ جب وہ اس کے لبوں پر اپنے لب رکھتا قفل لگا گیا۔

visit for more novels:

جبکہ اس نے بے ساختہ ہی اس کی شرٹ کو اپنی مٹھی میں دبوچ لیا تھا۔

کپڑے مت خراب کرو پھر گھنٹہ لگا دو گی استری کرنے میں وہ اس کا ہاتھ اپنی شرٹ سے ہٹاتے ہوئے بولا۔

"ناشتہ۔۔۔۔۔"

## URDU NOVEL BANK

پتا ہے تمہیں ناشتہ بنانا ہے صرف ایک کس ہی تو لے رہا ہوں میں نے کونسا تمہارے ہاتھ پکڑ رکھے ہیں وہ اس کے لبوں کو شدت سے چومتا پیچھے ہٹتے ہوئے بولا

جلدی کرو لیٹ ہو رہے ہیں ہم وہ کہہ کر پیچھے ہٹا تھا۔

جی آپ لوگ لیٹ ہو رہے ہیں میں بھول گئی تھی کہ آج ویکینڈ کی چھٹی ہے۔ وہ خوش ہوتے ہوئے بولی۔

کیا آج تمہیں چھٹی ہے تم نے مجھے پہلے کیوں نہیں بتایا وہ کہتے ہوئے واپس اس کے پاس آیا تھا۔

visit for more novels:

[www.urduovelbank.com](http://www.urduovelbank.com)

مجھے چھٹی ہے آپ کو نہیں آپ لوگ اپنے اپنے کام پر جائیں۔ وہ خوش ہوتے ہوئے بولی تھی جب کہ اس کے بچوں جیسے انداز پر وہ مسکرایا تھا۔

مزید تھوڑی دیر میں مائے بھی تیار ہو کر آگئی تھی تناوش ناشتہ لگانے لگی۔

## URDU NOVEL BANK

اور وہ دونوں ناشتہ کر کے اپنے کام کے لیے نکلے تھے۔ جب کہ وہ آج گھر کی صفائیوں میں جھٹ گئی تھی اسے ہفتے اور اتوار دو دن کی چھٹی تھی اور اس نے ان دونوں دنوں میں بہت سارے کام رکھے ہوئے تھے کرنے کے لئے

○ ○ ○ ○ ○ ○

بھائی آپ یہاں مجھے بہت خوشی ہو رہی ہے آپ سے مل کر وہ تقریباً بھاگتے ہوئے اس کے سینے سے آگیا تھا۔

مجھے بھی بہت خوشی ہو رہی ہے تم سے مل کر لیکن میں یہاں اپنی بہن سے ملنے آیا ہوں اسی لیے مجھے بتاؤ تم فون پر کون سی لڑکی کا ذکر کر رہے تھے۔۔۔۔۔؟

وہ اسے دیکھ کر پوچھنے لگا جبکہ ڈینی اب سیریس ہو گیا تھا۔

بھائی اس لڑکی کا نام ماڑہ ہے وہ کافی عرصے سے تاشفین بھائی کے ساتھ ہے بلکہ بچپن سے ساتھ ہے۔

## URDU NOVEL BANK

لیکن اب سب کچھ غلط ہو رہا ہے بھائی کی شادی کے بعد بھی وہ ان کے ساتھ اکثر پائی جاتی ہے اور میرے سننے میں آیا ہے کہ کل وہ بھائی کے ساتھ ان کے گھر چلی گئی تھی اور وہیں پر رہ رہی ہے ۔

وہ لڑکی اب اس وقت بھائی کے گھر پر موجود ہے اور مجھے لگتا ہے کہ وہ تاشفین بھائی اور تناوش کا رشتہ خراب کر سکتی ہے ۔

نہیں ایسا کچھ نہیں ہوگا تمہیں فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے میں جا رہا ہوں تناوش سے ملنے کے لیے اور اس لڑکی کا بھی انتظام کر کے ہی جاؤں گا یہاں سے ۔ وہ کچھ سوچتے ہوئے بولا

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

بھائی اب کب تک واپس جاؤ گے میرا مطلب ہے کچھ دن رہو گے نہ ----؟  
اس نے امید سے پوچھا تھا ۔

نہیں میں پاکستان میں سارا کام چھوڑ کر یہاں آیا ہوں اور اصل میں میں ایک میٹنگ کے سلسلے میں آیا تھا ۔



## URDU NOVEL BANK

میں نے سوچا کہ اب آیا ہوں تو تناوش سے مل کر ہی جاؤں گا۔ آج ایک بہت اہم میٹنگ تھی اور مجھے آج ہی واپس جانا ہوگا۔

بھائی کچھ دن تو رکتے۔۔۔۔۔۔ آپ کو پتا ہے بابا بھی آپ سے مل کر بہت خوش ہوتے۔

ہاں میں جانتا ہوں چھوٹے لیکن مجبوری ہے مجھے واپس جانا پڑے گا پاکستان بہت کام پڑا ہے۔ تمہیں پتا ہے نا بابا نے اپنی ساری ذماریاں میرے کندھوں پر ڈال دی ہیں لا پرواہی نہیں کر سکتا۔

وہ سمجھاتے ہوئے بولا تو اس دفعہ ڈینی آگے سے کچھ نہیں بول پایا تھا۔

جب کہ وہ ڈینی کو کام پر لگاتا اب تناوش سے ملنے جا رہا تھا

○ ○ ○ ○ ○ ○

## URDU NOVEL BANK

تم تیار ہونا بہت اچھی طرح سے آڈیشن دینا سب سے پہلے میں نے تمہارا آڈیشن کروایا ہے تاکہ تمہیں کسی طرح کی کوئی پریشانی نہ ہو بہت اچھے سے جاکر ایکٹ کرنا۔

وہ اس کے پاس بیٹھا اسے سمجھا رہا تھا جب سامنے سے دو تین لوگ گزر کر اندر چلے گئے۔

او مائی گود یہ تو بہت بڑے ڈائریکٹر اور پروڈیوسرز ہیں تم نے مجھے کیوں نہیں بتایا کہ اتنے لوگوں آڈیشن میں ہونے والے ہیں وہ حیرانگی سے اسے دیکھ کر پوچھنے لگی تھی وہ خود بھی حیران لگ رہا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

میں خود نہیں جانتا تھا اس بارے میں کندھے اچکا کر بولا۔

مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے تاشفین وہ اپنے ماتھے سے پسینہ صاف کرتے ہوئے بولی

## URDU NOVEL BANK

ڈرنے یا گھبرانے کی کوئی ضرورت نہیں ہے سب کچھ بہت اچھے سے ہوگا تم بس ٹینشن مت لو اور آرام سکون سے جا کر اندر سے ہو آؤ میں یہی بیٹھا تمہارا انتظار کر رہا ہوں -

وہ اسے حوصلہ دیتے ہوئے بولا تو سب سے پہلا نام اسی کا آیا تھا وہ اپنے ماتھے سے پسینہ صاف کرتے اندر جا رہی تھی -

جبکہ اس کی گھبراہٹ میں اضافہ ہو رہا تھا تاشفین وہی باہر بیٹھا اس کا انتظار کرنے لگا -

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

وہ تھوڑی دیر کے بعد واپس آئی تو اس کے ماتھے پر ویسا ہی پسینہ تھا جبکہ چہرہ حد درجہ سرخ ہو چکا تھا -

تاشفین کو پوچھنے کی ضرورت نہیں تھی کہ اس کا آڈیشن کیسا ہوا اس کی شکل ہی بتا رہی تھی کہ وہ سب کچھ بگاڑ کر آئی ہے -

## URDU NOVEL BANK

میں سب کچھ بھول گئی تاشفین مجھ سے ایک لفظ بھی نہیں بولا گیا وہ وہیں بیٹھی پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی جب کی تاشفین سر پکڑ کر بیٹھ گیا تھا۔

ماڑہ کیا کر کے آئی ہو تم۔ تھوڑا سا تو عقل سے کام لیتی وہ انسان ہی ہیں۔ کوئی آدم خور تھوڑی تھے جو تمہیں کھا جاتے اسے اس پر غصہ آنے لگا تھا وہ اتنا بڑا موقع گنوا بیٹھی تھی

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

تاشفین تم جس لڑکی کو لے کر آئے تھے دیکھا تم نے کتنی لو کونفیڈنس ہے

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com

ٹھیک سے ایک لفظ بھی نہیں بول سکی۔

تم چاہتے ہو کہ میں اسے اپنی فلم میں رکھ لوں وہ جیسے ہی اندر داخل ہوا روز نے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔

## URDU NOVEL BANK

اس کے کہنے پر اس نے ماڑہ کو آڈیشن کے لیے بلایا تھا لیکن ماڑہ نے سارا کام خراب کر دیا تھا اس سے کچھ بھی ٹھیک سے نا ہو سکا۔ بلکہ دوسری ہی لائن پر وہ اپنے ڈائلاگ بھول چکی تھی۔

روز وہ بہت زیادہ نروس تھی آپ نے اس کی حالت نہیں دیکھی وہ اب رونے جیسی ہو گئی تھی۔

اسے اندازہ نہیں تھا کہ آڈیشن کے لیے یہاں اتنے سارے لوگ بیٹھے ہیں بس اسی لیے وہ نروس ہو گئی پلےز اسے ایک اور موقع دیں۔

وہ اس کی منتیں کر رہا تھا جب کہ روز بس اسے دیکھے جا رہی تھی۔

اریو شیور وہ صرف تمہاری دوست ہی ہے نا۔۔۔۔۔؟ اس کے منت بڑے انداز نے روز کو تجسس میں ڈال دیا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

وہ میری بیسٹ فرینڈ ہے۔ اس نے زندگی کے ہر قدم پر میرا ساتھ دیا ہے بچپن سے وہ میرے ساتھ ہے میں اس موڑ پر یہاں پہنچ کر اسے ایک چھوٹا سا موقع نہ دوں اس کو تو کیا فائدہ ہے میری دوستی کا اسے۔

وہ بہت ٹیلنٹڈ ہے بس بھول گئی ڈائسٹوگز نروس ہو گئی اسے پتہ نہیں تھا یہاں اتنے سارے لوگ ہوں گے

کیا آپ میرے لئے اسے ایک موقع نہیں دے سکتی وہ منت بھرے انداز میں بولا تو روز مسکرا دی۔

وہ صرف دوست ہے اس لیے جا کر کہو اس سے کہ واپس آئے تو ریلیکس ہو کر ہم پھر سے اس کا آڈیشن لیں گے اوکے۔۔۔۔۔؟

اس نے پہلی دفعہ اپنا اصول توڑا تھا۔

تھینک یو سوچ روز تھینک یو سوچ میں ابھی اس سے کہتا ہوں وہ اس کا شکریہ ادا کرتا ہوا واپس باہر بھاگا تھا

## URDU NOVEL BANK

جہاں وہ باہر بیٹھی بہت بری حالت میں تھی۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

مائرہ ریڈی ہو جاو اپنے ڈائلاگ دوبارہ سے یاد کرو اور اس بار کوئی غلطی مت کرنا روز تمہیں دوسرا موقع دینے کے لیے تیار ہے۔

وہ باہر آتے ہوئے اسے بتانے لگا تو اس کے چہرے پر ایک بار پھر سے امید جاگی اسے لگ رہا تھا کہ وہ اپنا سب کچھ گنوا چکی ہے اپنی زندگی کا سب سے بڑا موقع اس نے اپنے ہاتھوں سے برباد کر دیا ہے۔

visit for more novels:

تاشفین تم سچ کہہ رہے ہو کیا سچ میں وہ مجھے موقع دے گی وہ بے یقینی کی کیفیت میں اٹھ کر کھڑی ہو گئی تھی۔

تمہیں لگتا ہے میں تم سے اس طرح کا جھوٹ بولوں گا اب جلدی سے تیار ہو جاؤ ہمارے پاس بالکل ٹائم نہیں ہے۔

## URDU NOVEL BANK

وہ کہہ کر اندر جانے لگا جبکہ ساتھ بیٹھی لڑکی جو کب سے انہیں سن رہی تھی اس کے چہرے پر طنزیہ مسکراہٹ تھی۔

اس کا تعلق انڈیا سے تھا اور بہت اچھی ماڈل تھی۔ یہاں وہ اس فلم کے آڈیشن کے لیے انڈیا سے فلم کی آفر ٹکرا کر آئی تھی۔

واو مطلب یہاں بھی یہ سب کچھ چلتا ہے۔ اس نے طنزیہ انداز میں لیکن انگلش زبان میں کہا تھا مائے حیران سی اسے دیکھنے لگی اس کی نظریں بہت کچھ بیان کر رہی تھی۔

مجھے یقین نہیں آ رہا کہ ایک اسٹنٹ ڈائریکٹر جس کا چکر شاید اپنی ڈائریکٹر کے ساتھ بھی چل رہا ہے۔ ارے جو یہاں تمہارے ساتھ ٹائم پاس کر رہا ہے اور تمہیں یہاں رول بھی دلوا رہا ہے۔

تمہیں پتا ہے اندر بیٹھی اس عورت کو اگر پتہ چل گیا کہ اسکا بوائے فرینڈ تمہارے ساتھ بھی چکر چلا رہا ہے تو تمہارا کیا حال کرے گی۔





## URDU NOVEL BANK

ورنہ کیا اپنے دوست سے کہہ کر میرا آدیشن کیسٹل کروا دو گی۔ یا مجھے یہاں سے آوٹ کروا دو گی۔

تمہیں سچ میں لگتا ہے ہم سب یہاں بے وقوف بیٹھے ہیں وہ صرف تمہارا دوست ہے جو تمہارے لیے اندر جا کر روز کی اتنی منت کر رہا ہے۔

اتنے بے وقوف بیٹھے ہیں یہاں پر ہم جنہیں کچھ نظر نہیں آ رہا۔ اور تم دوست ہو تو اس کی دوستی کو یوز کیوں کر رہی ہو دوستی کے نام پر اسے یوز کرنا کہاں کی دوستی ہے۔

اسے ایک پوزیشن ملی ہے تو اسے اکیلے انجوائے کرنے دو نہ تم کیوں بچ میں اس کی کامیابی کی دیوار بن رہی ہوں اپنی فضول ایکٹنگ سے

تم کیوں اسے فورس کر رہی ہو فلم میں کردار کے لیے اسے اس کی کامیابی اکیلے جینے دو نہ کیسی دوست ہو تم شرم نہیں آرہی اپنی دوستی کو یوز کرتے ہوئے بیچارہ تمہارے چکر میں روز کی منتیں کر رہا ہے

## URDU NOVEL BANK

کیسی خود غرض دوست ہو تم کل شاید اسی دوستی کے ناطے تم اس کے گھر میں جا کر رہنا شروع کر دو گی۔

یا پھر تمہاری دوستی کا وہ والا سسٹم ہے "جتنا ہو سکے فائدہ اٹھا لو" وہ بولے جا رہی تھی جب اچانک ماڑہ اپنا بیگ اٹھاتی وہاں سے باہر نکل گئی۔ جب کہ وہ لڑکی سر جھٹک کر اسے جاتے ہوئے دیکھتی رہی

○ ○ ○ ○ ○ ○

ماڑہ کہاں ہو تم میں پاگلوں کی طرح یہاں تمہیں ڈھونڈ رہا ہوں تمہاری باری آگئی ہے اندر وہ سب لوگ تمہارا ویٹ کر رہے ہیں یاں جلدی سے آ جاؤ

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

میں نہیں آرہی تاشفین تم منع کر دو مجھے بہت ضروری کام یاد آ گیا ہے میں وہاں جا رہی ہوں اور ہاں میں کوشش کروں گی کہ مجھے میرے بل بوتے پر کوئی اچھا رول مل جائے۔

## URDU NOVEL BANK

اللہ پاک تمہیں کامیاب کرے تم اپنی کامیابی کو انجوائے کرو میری فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے میں ایک دن کسی نہ کسی مقام پر پہنچ جاؤں گی۔

جہاں جا رہی ہوں وہاں پہنچ کر تمہیں فون کروں گی میری فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے میری دعائیں ہمیشہ تمہارے ساتھ رہیں گی۔

اس نے کہہ کر فون بند کر دیا جبکہ وہ ہیلو ہیلو کرتا رہ گیا۔

وہ کیوں چلی گئی تھی کتنی مشکل سے اس نے اس کے لئے چانس مانگا تھا اتنی آسانی سے وہ چھوڑ کر چلی گئی تھی۔

کیا وجہ تھی اس کے یوں جانے کی وہ سمجھ نہیں پا رہا تھا۔ لیکن وہاں ان لڑکیوں کے چہرے کی مسکراہٹ دیکھ کر بہت کچھ سمجھ گیا تھا۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

## URDU NOVEL BANK

ارے آپ واپس آگئی کیسا ہوا آپ کا ٹیسٹ مائرہ جیسے ہی گھر میں داخل ہوئی اس نے سب سے پہلا سوال اس سے یہی پوچھا تھا جب کہ وہ بنا کچھ بھی بولے کمرے میں آئی اور اپنا سامان پیک کرنے لگ گئی

کیا ہوا آپ کہیں جانے کی تیاری کر رہی ہیں کیا میں کچھ مدد کرواؤں وہ اسے جلدی جلدی سامان پیک کرتے دیکھ کر پوچھنے لگی لیکن وہ تو کچھ زیادہ ہی سیریس لگ رہی تھی بلکہ اداس لگ رہی تھی ۔

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

تناشو میری بات سنو آئی لو یو جانو میں تم سے بہت پیار کرتی ہوں اور میں جلدی واپس آؤں گی تم ہمیشہ تاشفین کے ساتھ خوش رہنا اسے خوش رکھنا تم دونوں ایک دوسرے کے لئے بنے ہو ۔

ایک دوسرے سے پیار کرنا اسے تمہاری ضرورت ہے وہ بہت وقت سے اکیلا ہے ۔

Vist For More Novels : [www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

بلکہ ہمیشہ سے اکیلا رہا ہے اس کا بہت خیال رکھنا تم سے زیادہ بہتر اسے کوئی نہیں سمجھ سکتا۔ وہ مجھ پر غصہ ہوگا لیکن تم سنبھال لینا۔

میں جارہی ہوں اب سے تاشفین کو سنبھالنا تمہارا کام ہے۔ تم اس کے ساتھ خوش رہنا ہمیشہ اور اس پر یقین کرنا۔ اگر میں کچھ بن پائی تو واپس ضرور آؤں گی اور اگر نہیں بن پائی تو بھی آ جاؤں گی کیونکہ اس کے بنا گزارا نہیں ہے میرا بھی

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

چلو اب میں چلتی ہوں وہ کہہ کر باہر جانے لگی

لیکن جاتے ہوئے اس کی آنکھوں میں آنسو تھے تناوش اس کے پیچھے پیچھے آرہی تھی اسے روکنے کے لیے وہ اچانک کیوں جارہی تھی اسے کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا

جب اچانک اس نے دروازہ بند کیا دروازہ اچانک بند ہونے کی وجہ سے وہ دروازے سے ٹکرائی تھی لیکن ماثرہ محسوس کیے بنا وہاں سے نکلتی چلی گئی تھی۔

لفٹ میں داخل ہوتے ہوئے اسے بہت زیادہ رونا آ رہا تھا وہ مطلبی نہیں تھی وہ اچھی دوست تھی وہ اپنی دوستی کو اپنے مطلب کے لئے استعمال نہیں کر سکتی تھی

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

visit for more novels:

وہ تیزی سے لفٹ سے نکلتے ہوئے آگے بڑھ رہی تھی جب سامنے سے آتے آدمی سے اس کا زور دار تصادم ہوا۔

اندھے ہو کیا دیکھ کر نہیں چل سکتے۔۔۔۔۔؟ غم اور غصے کی حالت میں اس نے جان بوجھ کر اردو میں کہا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

تاکہ سامنے کھڑا گورا اس کی بات کو نا سمجھ سکے۔ لیکن اسے دیکھتے ہی ماڑہ کو احسا  
س ہو گیا تھا کہ اس نے غلط جگہ غلط لائن بولی تھی۔

میرے خیال میں یہ الفاظ میرے ہونے چاہیے۔۔۔ اس نے غصے سے گھورتے  
ہوئے اسی کے انداز میں جواب دیا۔

جب کہ ماہرہ تو ایک لمحے کے لیے اسے دیکھ کر حیران رہ گئی تھی۔

اتنی بڑی مونچھیں۔۔۔۔۔ کہیں کہ غنڈے لگتے ہو۔ وہ دل میں کہنا چاہتی تھی  
لیکن غصے سے وہ اپنے دل کی باتیں شاید دل میں بھی نہیں بول پا رہی تھی۔

visit for more novels:

خود کو کیا انجلینا جولی سمجھ رہی ہو۔۔۔۔۔؟ وہ حساب بے باک کرنے والے انداز  
میں بولا۔

جاؤ یا اپنا کام کرو پتا نہیں کہاں کہاں سے آجاتے ہیں منہ لگنے۔۔۔۔۔ وہ تنگ  
آکر بولی۔



## URDU NOVEL BANK

تین فٹ کی دوری سے منہ کون لگتا ہے میڈم۔۔۔۔۔؟ خیر سمجھ سکتا ہوں  
تمہارے کپڑوں سے اندازہ ہو رہا ہے کہ تم میرے منہ لگنے کی خواہش مند ہو۔ لیکن  
میرے پاس ابھی چھٹا نہیں ہے۔ اور تم جیسوں پر میں اپنی حلال کمائی برباد نہیں  
کرتا

سو میں تمہاری یہ تھوڑا کلاس خواہش پوری نہیں کر سکتا کیونکہ میں تم جیسوں  
کے منہ لگنا پسند نہیں کرتا۔ اب شکل غائب کرو بلکہ میں ہی چلا جاتا ہوں۔  
وہ لمحے میں اسے اچھا خاصا ذلیل کر گیا تھا۔ وہ اسے اس کے کپڑوں سے جج کر  
گیا تھا۔ وہ اسے کیا سمجھ رہا تھا۔ اسے سمجھنے میں زیادہ وقت نہ لگا۔  
وہ مجھے کال گرل سمجھ رہا تھا۔ وہ بے یقینی سے اس لیفٹ کو دیکھ رہی تھی جہاں  
سے وہ ابھی اندر داخل ہوا تھا۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

## URDU NOVEL BANK

وہ ابھی ابھی دروازہ بند کر کے آئی تھی۔ اس کے سر پر ہلکی سے چوٹ لگی تھی۔ پتا نہیں مائرہ کہاں گئی تھی۔ اچانک سے کیا ہوا تھا۔ جو وہ گھر چھوڑ کر چلی گئی۔ اور تاشفین کہاں تھا۔ کیا وہ جانتا تھا کہ مائرہ گھر چھوڑ گئی ہے۔ وہ پریشان سی اپنے سر پر ہاتھ رکھے روم میں جانے لگی تھی۔

جب پھر سے دروازے پر دستک ہوئی۔ شاید وہ آگیا تھا وہ ویسے بھی اسے فون کرنے لگی تھی۔ وہ جلدی سے دروازے کی طرف آئی۔

لیکن سامنے تاشفین کی جگہ وارق کو دیکھ کر حیران رہ گئی۔

وارق بھائی۔۔۔۔۔۔ وہ خوشی سے چمکی تھی۔ جبکہ وہ مسکرا کر اس کے سر پر ہاتھ رکھتا اندر داخل ہوا تھا۔

کیسی ہے میری گڑیا۔۔۔۔۔؟ اور یہ چوٹ کیسے لگی۔ وہ پریشانی سے اس کے سر پر لگی چوٹ دیکھنے لگا۔

میں چائے بناتی ہوں۔۔۔۔۔

وہ تمہیں پریشان تو نہیں کرتا نا۔ اور تم گھر پر فون کیوں نہیں کر رہی۔۔۔۔۔؟

بابا بہت پریشان ہیں تمہیں لے کر۔۔۔۔۔ وہ اسے دیکھتے ہوئے بولا۔

وہ پریشان نہیں ہیں وارق بھائی۔۔۔۔ اگر وہ پریشان ہوتے تو فون کرتے  
نا۔۔۔ میں کتنے دن سے ان سے بات کرنا چاہتی ہوں۔ ان کا نمبر لگتا ہے نا آپ

## URDU NOVEL BANK

کا۔۔۔ دیکھیں روز کتنی بار فون کرتی ہوں آپ کو وہ اپنا فون اس کو دیکھاتی ہوئی بولی۔ جسے اس نے فوراً تھام لیا تھا۔

گرٹیا نمبر تو یہی ہے لیکن تمہاری کوئی کال نہیں آئی ہمیں۔۔۔۔۔ اور تم تاشفین کے فون سے بات کر سکتی ہونا۔۔۔۔۔؟

خیر چھوڑو تم فون کو سر پر کچھ لگاؤ۔۔۔ وہ اس کی خون کی لکیر دیکھ پریشان ہوا تھا۔

ایک مینٹ میں آئی وہ کہہ کر بھاگ کر بیڈ روم میں گئی تھی۔ جبکہ وہ اس کا فون چیک کر رہا تھا۔ کل رات بابا نے اسے بتایا تھا کہ تاشفین نے ان کے نمبرز بلاک کر دیے ہیں۔ یقیناً یہ کام بھی اسی کا تھا۔ وہ فون واپس رکھتا اس کا انتظار کرنے لگا۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

## URDU NOVEL BANK

یہ مائڑہ کون ہے تناوش-----؟ وہ اس کے بار بار منع کرنے کے باوجود بھی اس کے لئے چائے بنانے لگی تو وہ بھی اس کے ساتھ کچن میں ہی آگیا۔

آپ کو کس نے بتایا مائڑہ کے بارے میں اس کے سوال نے اسے پریشان کیا تھا

شروع میں تو تاشفین نے بابا کو بتایا تھا اور اب میرے سننے میں آیا ہے کہ وہ یہاں اس گھر میں رہتی ہے۔

وہ اسے دیکھتے ہوئے بولا تو تناوش بھی سمجھ گئی کہ وہ کسی بھی بات سے انجان نہیں ہے تو چھپانے کا کوئی فائدہ نہیں۔

جی وہ یہیں پر رہی تھی لیکن آج پتا نہیں کیا ہوا وہ کہیں چلی گئی۔ وہ کافی پریشان تھی میں نے پوچھا بھی لیکن-----

## URDU NOVEL BANK

تاشفین سے اس کا کیا تعلق ہے کیا اب بھی تاشفین کے ساتھ اس کا وہی تعلق ہے جو تمہارے ہونے سے پہلے تھا۔ اس کا انداز سنجیدہ تھا جب کہ وہ بہت کوشش کے باوجود بھی اپنے آنسوؤں کو چھپا نہیں پائی تھی۔

تاشفین بہت اچھے ہیں بھائی۔ وہ مجھے کسی چیز کی کمی نہیں ہونے دیتے۔ وہ میری ہر ضرورت کا خیال رکھتے ہیں مجھے اپنے ساتھ باہر لے کر جاتے ہیں مجھے شاپنگ بھی کرواتے ہیں اور مجھے کالج میں داخلہ دلویا یہاں تک کہ اپنا فون بھی لے کر دیا لیکن وہ ان کی محبت ہے۔ اس کی آواز جیسے کھائی سے آئی تھی۔

ہم۔۔۔۔۔ چائے بن گئی۔ وہ کپ اٹھا کر لبوں سے لگا گیا۔  
 visit for more novels:  
 www.urdunovelbank.com

بہت گرم۔۔۔۔۔ وہ بول ہی رہی تھی کہ وہ کپ سے سیپ لیتا واپس رکھ گیا۔

میں کوشش کروں گا جلد آنے کی اپنا خیال رکھنا میرا بچہ وہ اس کے سر پرے ہاتھ رکھتا باہر نکل گیا تھا جب کہ وہ ارے ارے ہی کرتی رہ گئی۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

## URDU NOVEL BANK

بھائی شام تک میں اس لڑکی کے بارے میں کیسے پتا کر کے بتاؤں گا شام کو تو آپ کو واپس جانا ہے -

مجھے تو یہ بھی نہیں پتا کہ اس وقت وہ کہاں ہے اور کیسے ملے گی - ڈینی پریشانی سے کہنے لگا -

مجھے نہیں پتا دانیال وہ تمہیں کہاں سے ملے گی اور تم کیسے اس کے بارے میں پتہ کرواؤ گے بس مجھے اس کے بارے میں ساری انفارمیشن چاہیے وہ بھی پانچ بجے سے پہلے پہلے -

اس کی وجہ سے ہماری معصوم بہن اپنی زندگی ٹھیک سے جی نہیں پا رہی تھی تم کیا چاہتے ہو کہ یہ لڑکی ساری زندگی سوتن بن کر ہماری بہن کے سر پر سوار رہے -

تم نے نہیں دیکھی لیکن میں نے دیکھی ہے اس کی حالت اس کی آنکھوں میں آنسو وہ رو رہی تھی اس لڑکی کی وجہ سے تم کیا چاہتے ہو ہماری بہن ساری زندگی





## URDU NOVEL BANK

ہم اس لڑکی کو ایک اچھی آفر دیں گے تاشفین کی زندگی سے نکلنے کے لیے اور تم نہیں جانتے ان لڑکیوں کو یہ چند پیسوں کے لیے کسی بھی حد تک جا سکتی ہیں ہم اسے ایک اچھی اماؤنٹ دیں گے تاکہ یہ اپنے آپ ہمارے بھائی کی زندگی سے دفع ہو جائے۔

گریٹ بھائی مجھے یقین ہے وہ لڑکی پیسے کے لیے کچھ بھی کرے گی۔ میں اس کے بارے میں پتہ کرواتا ہوں آپ تب تک سکون سے اپنی میٹنگ اٹینڈ کر لیں۔ وہ بس اتنا کہہ کر اپنے بائیک کو کک مارتا وہاں سے نکل چکا تھا۔

جبکہ اس نے بابا کو فون لگایا تھا یہاں کے حالات بتانے کے لئے۔ وہ تناوش کے فون سے ہی سمجھ چکا تھا کہ تاشفین نے کیا کیا ہے لیکن اس نے تناوش کو نہیں بتایا تھا کیونکہ وہ اسے تاشفین سے بدظن نہیں کرنا چاہتا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

تناوش کا کہنا تھا کہ تاشفین اس کے ساتھ بہت اچھا ہے مطلب صرف ماڑہ کو اگر ان کی زندگی سے نکال دیا جائے تو ان کی زندگی خوشگوار ہو سکتی ہے اور وہ ایسا ہی کرنے جا رہا تھا

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

وہ لوکل ٹرین پر سوار دوسرے شہر جانے والی تھی۔ دو دن کے بعد ایک مارنگ شو کے سلسلے میں ایک بار پھر سے ایڈیشن ہونے والے تھے اس کا ارادہ وہاں جا کر آڈیشن دینے کا تھا۔

visit for more novels:

اس وقت اس کا سارا سامان اس کے پاس ہی پڑا ہوا تھا ذہن پر بہت ساری سوچیں سوار تھیں۔

وہ کیا کر کے آئی تھی جو بھی تھا جیسا بھی تھا لوگ کچھ بھی کہیں لیکن تاشفین اور اس کا رشتہ تو خراب نہیں ہو سکتا تھا۔

اسے تاشفین کو ناراض کر کے نہیں آنا چاہیے تھا۔

## URDU NOVEL BANK

وہ کتنا کچھ کر رہا تھا اس کے لیے اور وہ کتنی آسانی سے ہر چیز چھوڑ کر آگئی تھی۔

وہ بہت غلط کر کے آئی تھی اسے تاشفین کو اپنے اعتماد میں لینا چاہیے تھا۔

اگر وہ خود اپنے بل بوتے پر کچھ کرنا بھی چاہتی تھی تو بھی وہ تاشفین کو چھوڑ کر کیوں آئی تھی-----؟

وہ اس کا دوست تھا اس کا ساتھی تھا وہ اسے سمجھتا تھا۔

وہ غصے میں غلط فیصلہ کر آئی تھی وہ غصے میں جلد بازی کا شکار ہو گئی تھی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اس نے اپنا فون نکالتے ہوئے تاشفین کو فون کرنا چاہا تھا۔

اس کا ارادہ اسے بتانے کا تھا کہ وہ کچھ دنوں میں واپس آجائے گی اور آئیڈیشن

دے کر وہ اسے منانا چاہتی تھی جب اچانک کوئی اس کے پاس آکر بیٹھا۔

اور وہ اتنی تیزی سے بیٹھا تھا کہ اس کے ہاتھ سے فون گر گیا۔

## URDU NOVEL BANK

اس نے ایک نظر اپنے ساتھ بیٹھے لڑکے کو دیکھا جو اپنے چہرے تک ہڈی کو نیچے کئے ہوئے تھا اور پھر غصے سے اپنا فون اٹھانے لگی۔

لیکن اس سے پہلے ہی اس نے اس کے بازو پر کسی چیز کو ٹچ کیا تھا وہ حیرانگی سے دیکھنے لگی اور پھر آہستہ آہستہ اس کی آنکھیں بند ہونے لگیں

○ ○ ○ ○ ○ ○

شکر ہے تاشفین آپ گھر تو واپس آئے میں کب سے آپ کا انتظار کر رہی تھی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کب سے فون کر رہی ہوں آپ کو لیکن آپ تو فون ہی نہیں اٹھا رہے۔

آپ کو پتہ ہے مائے جی اپنا سارا سامان لے کر چلی گئی ہیں یہاں سے۔

تاشفین وہ جاتے ہوئے بہت زیادہ پریشان تھیں مجھے تو سمجھ میں نہیں آ رہا کہ وہ کیوں چلی گئی ہیں

## URDU NOVEL BANK

- اور وہ بھی آپ کو بتائے بنا وہ بہت پریشانی سے بتا رہی تھی -

وہ دروازہ بند کرتے ہوئے صوفے پر بیٹھ گیا -

ایک گلاس ٹھنڈا پانی لے آؤ - اس سے پہلے کہ وہ اپنی بات پھر سے شروع کرتی تاشفین نے کہا -

اس کی بات سن کر وہ جلدی سے پانی لینے بھاگی تھی -

اور کچن سے پانی کا گلاس بھر کر واپس آکر اسے دیتے ہوئے واپس اس کے نزدیک بیٹھ گئی -

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

تاشفین نے اس کے ہاتھ سے گلاس لیتے ہوئے ایک ہی سانس میں پورا گلاس ختم کر کے وہاں سامنے ٹیبل پر رکھا -

جب اس نے دوبارہ سے بات شروع کی -

تاشفین مائرہ جاتے ہوئے بہت پریشان تھی آپ کو پتہ ہے وہ مجھ سے کیا کہہ رہی تھی -----

## URDU NOVEL BANK

وہ ابھی بول ہی رہی تھی جب اچانک تاشفین نے اسے کھینچ کر اپنی باہوں میں لیتے ہوئے اس کے لبوں پر اپنے لب رکھ کر اسے خاموش کروا دیا۔

اس کا حملہ اتنا بے ساختہ تھا کہ اسے سنبھلنے کا وقت ہی نہ ملا۔

اور اب وہ ایک ایک سانس کے لئے اس کی محتاج ہو گئی تھی وہ اس کا دوپٹہ اس سے الگ کرتے ہوئے اس کے بالوں میں اپنی انگلیاں چلاتا اس کے بال بھی کھول چکا تھا۔

اور ان سب چیزوں میں اس نے ابھی تک اس کے ہونٹوں سے اپنے ہونٹ

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com - نہیں ہٹائے تھے۔

اس کے ہونٹ آزاد کرتے ہوئے بھی وہ کتنی ہی دیر آنکھیں بند کرتا اس کی خوشبو کو محسوس کرتا رہا جب کہ وہ بے بسی سے اس کی پناہوں میں پڑی تھی اس کی قید سخت تھی وہ یوں نکل نہیں سکتی تھی۔

میں نے بھیج دیا اس کو یہاں سے۔ وہ فصول میں یہاں کتنے دن رہ سکتی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

اسے جانا تو تھا ہی اور ویسے بھی ہسبنڈ وائف میں کسی تیسرے کا کیا کام اسی لئے اسے جانا پڑا میری جان۔

وہ اس کے بالوں میں انگلیاں چلاتے ہوئے اسے بتا رہا تھا۔

لیکن کیوں -----؟

وہ تو یہاں رہنے کے لئے آئی تھی نہ وہ اس سے سوال کرنے لگی۔

ہاں وہ یہاں رہنے کے لیے آئی تھی لیکن صرف کچھ دن۔ اب وہ اپنی بہتری ہم سے زیادہ بہتر طریقے سے سمجھ سکتی ہے اور اس کے یہاں سے جانے کا فیصلہ کر لیا ہے تو میں اسے کیوں روکتا -----؟

وہ بالکل ریلیکس موڈ میں اسے بتا رہا تھا جبکہ اس کی انگلیاں اس کے ڈمپلز کے ساتھ چھیرٹخانی کر رہی تھی۔

لیکن یوں اچانک وہ کیسے جا سکتی ہیں وہ اب تک اپنی بات پر قائم تھی۔

## URDU NOVEL BANK

کیسے جا سکتی ہے کا مطلب اپنے پیروں پر چل کر گئی ہے۔ اور اب تم یہ مائے نامہ بند کرنا پسند کرو گی مجھے اور بھی کام ہیں۔ وہ اس کے بال کانوں کے پیچھے اڑتے ہوئے رومانٹک موڈ میں بولا۔

لیکن مائے----- وہ اب تک مائے پر اٹکی ہوئی تھی۔

ہر وقت مائے مائے مائے نہیں سن سکتا میں۔ چلی گئی ہے وہ یہاں سے اب اسے بھول جاؤ جانے دو۔

میرے بارے میں بات کرو تم اور مجھے اپنی باتیں سناؤ۔ اس کے گرد اپنی باہوں کے حصار تنگ کرتے ہوئے اس نے اس کا چہرہ اپنے چہرے کے قریب کیا تھا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

لیکن وہ کہاں گئی ہیں اور کیوں----- اس کا سوال ایک بار پھر سے اس کے لبوں میں قید ہو گیا تھا لیکن اس دفعہ اس کا انداز شدت سے بھرپور تھا۔



## URDU NOVEL BANK

وہ شاید اب سچ مچ میں مائے کی باتوں سے تنگ آچکا تھا یا شاید وہ اس بارے میں بات نہیں کرنا چاہتا تھا لیکن اس کی بیوی بار بار صرف اسی کے بارے میں بات کر رہی تھی۔

جس سے وہ اچھا خاصہ جھنجھلا گیا تھا یہی وجہ تھی کہ اس کے انداز میں شدت تھی۔

وہ اس کے لبوں کو چومتے ہوئے آہستہ سے اسے اپنی باہوں میں اٹھاتا اپنے بیڈ روم میں لے آیا اور اس دفعہ اس کا انداز ایسا تھا کہ خوف کی ایک لہر اس کی رگوں میں سرایت کر گئی تھی۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

○ ○ ○ ○ ○ ○

اس کی آنکھ کھلی تو وہ ایک بند کمرے میں قید تھی جہاں کچھ بھی نہیں تھا سوائے دیواروں کے اور سامنے ایک دروازہ تھا۔

## URDU NOVEL BANK

وہ کہاں پر تھی سمجھنا بہت مشکل تھا لیکن اتنا وہ سمجھ چکی تھی کہ اسے اغوا کر لیا گیا ہے ۔

وہ اٹھی اور زور زور سے دروازہ پیٹنے لگی وہ گھبراہٹ کا شکار نہیں ہو سکتی تھی یہ وقت سوچ سمجھ کر قدم اٹھانے والا تھا یہ لوگ کوئی بھی ہو سکتے تھے اور کچھ بھی ڈیمانڈ کر سکتے تھے ۔

لیکن پھر بھی خوف اس کو سکون نہیں لینے دے رہا تھا اس کا دل بری طرح سے دھڑک رہا تھا وہ کیسے بھی یہاں سے نکلنا چاہتی تھی ۔

دروازہ کھولو پلینز کوئی ہے یہاں پر خدا کے لئے دروازہ کھولو مجھے نکالو یہاں سے کون ہو تم لوگ اور کیوں لائے ہو یہاں مجھے اس نے کمرے کے باہر سے آواز سنی تھی کوئی تو تھا یہاں وہ سمجھ چکی تھی ۔

دیکھو پلینز دروازہ کھولو میں بہت امیر نہیں ہوں میرے لیے تو کوئی تم لوگوں کو پھوٹی کوڑی بھی نہیں دے گا۔

## URDU NOVEL BANK

وہ اونچی اونچی آواز میں انگلش میں بول رہی تھی لیکن یہاں اس طرح کی باتیں سننے والا تھا ہی کون ----؟

وہ دروازہ پیٹتے پیٹتے تھک کر وہیں بیٹھ گئی لیکن کوئی بھی اس کے کسی سوال کا جواب نہیں دے رہا تھا۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

وہ اسے بیڈروم میں لاتا اپنے بیڈ پر لیٹاتے ہوئے اس کے ساتھ ہی اپنی جگہ بناتا اسے اپنی پناہوں میں قید کر گیا تھا۔

visit for more novels:

میں اس وقت سکون چاہتا ہوں میرا دماغ ٹینشن سے بھرا ہوا ہے اس وقت مجھے سکون صرف تم دے سکتی ہو۔

اسی لئے فضول کی کوئی بات مت کرنا آئی میری بات سمجھ میں ----؟

وہ اس کے معصوم سے چہرے کو اپنے ہاتھوں میں بھرتے ہوئے کہہ رہا تھا۔

آپ کھانا نہیں -----

## URDU NOVEL BANK

بہت فضول بولتی ہوا بھی میں نے منع کیا نہ کہ کوئی فضول بات مت کرنا وہ اس کے ہاتھوں کو اپنی قید میں لیتے ہوئے بیڈ کے ساتھ لگاتا اس کے اوپر اپنا سایہ بنانے لگا۔

وہ کتنی ہی دیر اس کی آنکھوں میں دیکھتا رہا پھر جھک کر اس کی ایک آنکھ کو چوما تھا اس کے مس پر مسکرایا تھا۔

اس کی آنکھیں ہمیشہ بھگی بھگی رہتی تھیں۔ اور آنکھوں کی نمی کو اپنے لبوں پر محسوس کرتے ہوئے اسے سکون ملا تھا وہ اسی انداز میں اس کی دوسری آنکھ کو بھی چومتا اس کے ماتھے سے ہونٹوں کے بیچ اپنے ہاتھ کی انگلی سے ایک لکیر کھینچتے ہوئے اس کے لبوں کو اپنی گرفت میں لے گیا۔

اس دفع انداز میں شدت نہیں چاہت تھی محبت تھی طلب تھی وہ کتنی ہی دیر اس کے لبوں کی نرمابٹ کو اپنے لبوں سے محسوس کرتا رہا۔

## URDU NOVEL BANK

اپنے ہونٹوں کی خواہش کو پورا کرتے ہوئے وہ اس کی گردن پر جھکا اور جانبا  
اپنے لبوں کا لمس چھوڑتا چلا گیا۔

جب نظر اس کی گردن پر پڑی جہاں کل والا نشان اب تک موجود تھا۔ اس کے  
لبوں پر جاندار مسکراہٹ آگئی تھی۔

یہ اس کی محبت کی پہلی نشانی تھی جو تھوڑی تکلیف دار تھی وہ اسے اپنے لبوں  
سے چھوتا اسے سسکنے پر مجبور کر گیا۔

اور پھر اب وہ اس کے دل کے مقام تک آیا تھا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com اس دل میں کتنے سالوں سے میں حکومت کرتا ہوں۔۔۔۔۔؟

وہ اس کے دل کے مقام پر انگلی رکھتا پتا نہیں کون سے سوال جواب پر اتر آیا تھا

جواب میری مرضی کا ہونا چاہیے تمہیں انعام دوں گا اس کے لبوں کو اپنے انگوٹھے  
سے چھوتے ہوئے اس نے مسکرا کر پوچھا تھا انداز میں شرارت تھی۔

## URDU NOVEL BANK

ہمیشہ سے ----؟ اس نے آنکھیں بند کرتے ہوئے صرف لب ہلائے تھے۔

اسے آواز تو نہیں آئی لیکن اس کا جواب اسے پسند بہت آیا تھا۔

ویری گڈ میں یہی جواب سننا چاہتا تھا اس کے لبوں کو ایک بار پھر سے شدت سے چومتے ہوئے وہ آہستہ سے اس کے سینے پر اپنا سر رکھ دیا۔

جہاں میں ہمیشہ سے حکومت کرتا ہوں وہاں تو ہر دھڑکن کے ساتھ میرا نام بھی دھڑکتا ہوگا ----؟

آج میں یہ نام سننا چاہتا ہوں اور تم ڈسٹرب نہیں کروں گی مجھے اور اگر تم نے ڈسٹرب کیا تو پھر میں بھول جاؤں گا کہ میں نے تمہیں اس تعلق میں باندھنے کے لئے وقت دیا ہے ---- وہ سکون سے کہتا اپنی آنکھیں موند گیا تھا۔

تاشفین ---- اس نے دھڑکتے دل کے ساتھ اس کا نام پکارا تھا۔

کہا نہ کہ مجھے ڈسٹرب مت کرو میں اپنا نام سن رہا ہوں۔ وہ ایک بار پھر سے اس کے لبوں پر اپنی انگلی رکھتا اسے خاموش کروا گیا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

جبکہ اس کی دھڑکنیں بے ترتیب ہو گئی تھیں اور ان بے ترتیب دھڑکنوں میں وہ اپنا نام سنتا خوشی سے سرشار ہو چکا تھا۔

یہ احساس اس کے لیے سکون بخش تھا۔ کہ کوئی اس سے محبت کرتا ہے کہ کوئی اسے اپنا مانتا ہے کسی کے لئے وہ اہم ہے۔ بہت اہم

وہ اس کا ہاتھ اٹھاتے ہوئے اپنے چہرے پر رکھ چکا تھا نہ جانے کیوں اس کے ہاتھ کا نازک لمس اسے بے تحاشا پسند تھا۔  
اور اس لمس کو محسوس کرنا چاہتا تھا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

وہ نجانے کتنی دیر یوں ہی پڑی رہتی جب اچانک دروازہ کھلا۔

پھر سامنے کھڑے آدمی کو دیکھ کر اس کے دماغ نے تیزی سے کام کیا۔

وہ اسے پہچان گئی تھی اور غصے میں اس کی طرف آئی تھی۔





## URDU NOVEL BANK

چٹاخ-----وہ نہ جانے کیا کیا بولنے والی تھی جب وارق کے زور دار طمانچے نے اس کے منہ کو بند کر دیا۔

میری تربیت پر سوال اٹھانے کی ہمت مت کرنا۔

بیچ عورت بس میرے سوال کا جواب دو تم کیوں ایک شادی شدہ آدمی کی رکھیل بن کر اس کے گھر پر رہتی ہو۔ اس کا سلگتا ہوا سوال اسے زندہ زمین میں گاڑ گیا تھا اسے اپنے دوست کے لیے اس طرح کے الفاظ سننے کو ملیں گے وہ کہاں جانتی تھی۔

کل تک ان کا افیئر ان دونوں کے لئے ایک مذاق تھا لیکن آج اس کے منہ پر تھپڑ کی صورت لگ رہا تھا۔

کون ہو تم-----اس نے اپنے چہرے پہ ہاتھ رکھتے ہوئے اس سے پوچھا

## URDU NOVEL BANK

وارق افراہیم ----- تاشفین ابراہیم کا بڑا بھائی۔ اب میں تمہیں مزید کچھ نہیں بتانا چاہتا اپنی قیمت بتاؤ کیا قیمت ہے تمہاری میرے بھائی کی زندگی سے دفع ہونے کی۔

ایک کروڑ دو کروڑ دس کروڑ۔ بتاؤ اس کی زندگی سے دفع ہونے کے لیے کیا لوگی۔  
تم ہوتے کون ہو میری دوستی کو پیسوں میں تولنے والے۔ تمہیں کیا لگتا ہے ہماری دوستی پیسوں کی محتاج ہے تمہارے پیسوں پر مائڑہ تھوکتی بھی نہیں۔ جاو جا کر ان پیسوں سے کسی کوٹھے والی کی زندگی سنوارو جو تمہارے ساتھ رنگ رلیاں مناتے ہوگی۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

مائڑہ خان تم جیسی بچ نہیں ہے جو پیسوں میں اپنی دوستی کو تول دے۔ وہ اتنے غصے سے پھنکاری تھی کہ وارق کا ہاتھ ایک دفعہ پھر سے اٹھا لیکن اس دفعہ فضا میں ہی مہلک ہو گیا۔

## URDU NOVEL BANK

اپنے باپ کی جاگیر سمجھ کے رکھا ہے کیا جو تم مارتے جاؤ گے اور میں خاموشی سے سہتی جاؤں گی ۔

اگر تاشفین کو پتہ چل گیا نا کہ تم مجھے یہاں اغوا کر کے لائے ہو تو محبت تو تم سے ویسے بھی نہیں کرتا ساری زندگی شکل بھی نہیں دیکھے گا تمہاری باپ تو ویسے بھی تڑپ رہا ہے تم لوگوں کا وہ ایک لمحے میں اس پر یہ ظاہر کر گئی تھی کہ وہ ان کے نیچی معاملات کے بارے میں بھی سب کچھ جانتی ہے ۔

اس سے پہلے کہ وہ کچھ کہتا اس کا فون بجنے لگا ۔

وہ اپنا موبائل لئے تیزی سے باہر نکلا تھا جبکہ مائے دروازے تک اس کے ساتھ آئی تھی لیکن دروازہ اس نے سختی سے بند کر دیا اور وہ پٹک کر رہ گئی

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

آج مائے نے اسے بہت تکلیف دی تھی کیا کچھ نہیں کر رہا تھا وہ مائے کیلئے کبھی ایک کی منتیں کبھی دوسرے کی منتیں ۔

## URDU NOVEL BANK

اور مائے کتنی آسانی سے سب کچھ چھوڑ کر چلی گئی تھی۔

صرف لوگوں کی باتوں میں آکر لوگوں کے کہنے سے کونسا ان کے رشتے پر کوئی داغ لگ جاتا یا پھر وہ غلط ہو جاتے وہ صحیح تھے تو دوسروں کی پرواہ کیوں کرنی۔

لیکن مائے نے سب کچھ چھوڑ کر اسے بتایا تھا کہ اس کے نزدیک لوگوں کی باتیں اہمیت رکھتی ہیں اس سے زیادہ اس کی دوستی سے زیادہ وہ لوگوں کی باتوں سے ڈرتی ہے

مائے نے آج پہلی بار اسے تکلیف پہنچائی تھی اس کی وہ دوست جو اس کے ہر درد میں اس کی ساتھی تھی لوگوں کی باتوں میں آکر اس کا ساتھ چھوڑ گئی تھی۔

مائے جہاں بھی جائے اس کی دعائیں اس کے ساتھ تھی اللہ پاک کامیابی اس کے مقدر میں لکھ دے لیکن اس نے اسے تکلیف پہنچائی تھی وہ اتنی آسانی سے اسے معاف کرنے والا نہیں تھا وہ اس کے لیے اتنا کچھ کرنا چاہتا تھا۔

وہ اپنی کامیابی کبھی اس کے بنانا مناتا لیکن وہ خود اسے چھوڑ کر چلی گئی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

وہ لڑکی جو مائے کو باتیں سنا کر گئی تھی وہ بھی فیل ہو گئی تھی اسے بھی یہ کردار نہ ملا تھا۔

اور غصے میں تاشفین نے روز سے کہا تھا کہ اس کردار کو فلم سے کاٹ دو اور روز نے فوراً ہی اس کی بات مانتے ہوئے سارے آئیڈیشنز کینسل کروا دیے تھے۔

وہ ایک غیر ضروری کردار سے ہی سہی مگر مائے کو کسی نہ کسی طریقے سے کسی بڑے بینر کے نیچے سے لانچ کرنا چاہتا تھا۔

اگر وہ یہاں سے لانچ ہو جاتی تو یقیناً اسے کوئی نہ کوئی بڑی فلم مل جاتی۔

visit for more novels:

مائے اگر دوسری دفعہ بھی اپنے ڈائلاگ بھول جاتی تو وہ اسے تیسرا موقع دلواتا اگر تیسری دفعہ بھول جاتی تو وہ اسے چوتھا موقع دلواتا۔

لیکن وہ اپنی دوست کو اس طرح سے چھوڑ کر کبھی نہ جاتا۔

وہ اس کی کامیابی کے لیے روز سے بار بار موقع مانگتا وہ بار بار اس کے لئے کوشش کرتا لیکن مائے صرف لوگوں کی باتوں کی وجہ سے اسے چھوڑ کر چلی گئی۔

## URDU NOVEL BANK

اور یہی چیز اسے تکلیف دے گئی تھی آج ماڑہ اسے نہیں بلکہ اس کی دوستی کو چھوڑ کر گئی تھی اور اب اسے سچ میں اس کی پروا نہیں تھی ۔

وہ بہت غصے میں گھر واپس آیا تھا اگر آج یہاں اس کی بیوی نہ ہوتی تو وہ اس کا یہ نازک لمس اسے نصیب نہ ہوتا تو یقیناً وہ کچھ بھی کر بیٹھتا ۔

وہ غصے میں اکثر خود کو ہی نقصان پہنچا جاتا تھا لیکن آج اس کا درد بانٹنے کے لیے اس کی تکلیف دور کرنے کے لئے اس کی جیون ساتھی اس کے ساتھ تھی ۔

وہ خاموشی سے اسے اپنے ساتھ لگائے کب سے اس کا چہرہ دیکھ رہا تھا ۔

وہ بہت معصوم تھی ۔

اتنی معصوم کہ وہ جب جب اسے دیکھتا اس سے نئے سرے سے محبت کر بیٹھتا تھا ۔

## URDU NOVEL BANK

اتنے تھوڑے سے عرصے میں وہ اس کے اتنے قریب آچکی تھی وہ اس کے اتنی خاص ہوچکی تھی کہ شاید اب اس کے بنا وہ سانس بھی نہ لے پاتا۔

کیا محبت میں کوئی اتنا خاص ہو جاتا ہے کہ اس کے بنا انسان اپنے وجود کا تصور بھی نہیں کر پاتا وہ اس کے لبوں کو نرمی سے چھوتے ہوئے اسے سختی سے اپنی پناہوں میں قید کر چکا تھا وہ ذرا سا کسمپائی لیکن اس نے اسے اپنی قید سے آزاد نہیں کیا۔

کیونکہ وہ چاہتا تھا کہ وہ اس کی قید کی عادی ہو جائے۔ وہ چاہتا تھا کہ وہ بھی اس کے بنا اتنی ہی بے چین رہے جتنا وہ رہتا ہے وہ اس سے محبت کرتی تھی یہ بات تو وہ سمجھ گیا تھا لیکن وہ اسے اپنا عادی بنانا چاہتا تھا

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

تمہیں یقین ہے وارق وہ لڑکی پیسے لینے کے بعد ہمارے تاشفین کا پیچھا چھوڑ دے گی۔۔۔۔؟

## URDU NOVEL BANK

کیا تم گارنٹی سے کہہ سکتے ہو کہ پیسے لینے کے بعد تاشفین سے رابطہ ختم کر دے گی یا اس سے ملنا بند کر دے گی -----؟

ایسا کچھ بھی نہیں ہونے والا اگر وہ یہ جان کر کے تاشفین ایک شادی شدہ آدمی ہے اس کے گھر پر اس کی بیوی کی موجودگی میں جا کر رہ سکتی ہے۔

تم کیسے کہہ سکتے ہو کہ وہ صرف پیسے سے اس کا پیچھا چھوڑ دے گی -----؟

اگر اپنی بہن کی شادی شدہ زندگی بچانے کے لئے کچھ کر ہی رہے ہوں تو کچھ ایسا کرو کہ وہ لڑکی کبھی تاشفین سے واپس رابطہ ہی نہ کر سکے۔

visit for more novels:

تم اس لڑکی کو کوئی ایسی آفر دو کہ وہ تاشفین کو چھوڑنے پر مجبور ہو جائے وہ خود بخود ہمارے تاشفین کی زندگی سے نکل جائے۔

ابراہیم صاحب کچھ بڑا سوچ رہے تھے جبکہ وارق بہت کوشش کے باوجود بھی ایسا کچھ نہیں سوچ پا رہا تھا جس سے وہ لڑکی ہمیشہ کے لئے تاشفین کی زندگی سے نکل جائے۔



## URDU NOVEL BANK

تو بابا آپ بتائیں کہ میں کیا کروں -----؟

میرے خیال میں ہمیں اسے اس جگہ سے غائب کروا دینا چاہیے -

میں اسے کسی اور ملک میں بھیج دیتا ہوں - اور وہاں پر اس کی لائف سیٹ کر دیتا ہوں -

ہمیں کم از کم اسے اتنا پیسہ دینا ہوگا کہ وہ کبھی دوبارہ تاشفین کی طرف نہ ہو سکے -

تمہیں لگتا ہے کہ وہ پیسے کے لئے کچھ کر رہی ہے نہیں وارق تاشفین کے پاس کچھ بھی نہیں ہے کچھ بھی نہیں وہ خود ایک معمولی سی نوکری کرتا ہے تمہیں لگتا ہے کہ وہ تاشفین کے ساتھ اس کے پیسے کی وجہ سے ہے -

مجھے نہیں لگتا وہ کسی اور چیز کی وجہ سے تاشفین کے ساتھ ہے - اسے اندازہ بھی نہیں ہے کہ تاشفین کے پاس دولت یا جائیداد ہے - بابا نے پرسکون انداز میں بتایا وارق کو حیرت ہوئی -

## URDU NOVEL BANK

بابا اگر ایسی بات ہے تو پھر بلا وہ اس کے ساتھ کیوں ہے کہیں وہ سچ مچ میں تاشفین سے محبت تو نہیں کرتی۔

یہ سوچتے ہوئے اس کے دل کو عجیب سا احساس ہوا تھا وہ کسی کی محبت میں دیوار نہیں بن سکتا تھا اگر وہ سچ میں ایک دوسرے سے محبت کرتے تھے تو پھر دیوار تو تناوش تھی۔

میں نہیں جانتا لیکن یہ محبت ہو بھی سکتی ہے ابراہیم صاحب کافی دیر کے بعد بولے۔

ہاں بابا ہو سکتا ہے وہ سچ میں تاشفین سے محبت کرتی ہو لیکن اسے یہ حق کس نے دیا۔

اسے ایک شادی شدہ مرد سے محبت کرنے کا حق حاصل نہیں ہے۔

اور وہ کہتی ہے کہ وہ تاشفین کے بارے میں سب کچھ جانتی ہے وہ اس کے ذاتی معاملات سے باخبر ہے تو اسے یہ بھی پتہ ہوگا کہ تاشفین کا نکاح ہو چکا ہے

## URDU NOVEL BANK

اور اس کی بیوی اس کے ساتھ اس کے فلیٹ میں رہ رہی ہے تو پھر وہ کیوں ان دونوں کے بیچ آرہی ہے -

محبت اپنی جگہ لیکن عزت نفس بھی تو کوئی چیز ہے -

کیا اس لڑکی میں اتنی عقل نہیں کہ وہ ایک شادی شدہ آدمی کا بیچھا اپنے آپ چھوڑ دے وہ کیوں وہاں تاشفین کے گھر میں رہ کر ہماری تناوش کو تکلیف دے رہی ہے -

اس کی وجہ سے میں اپنی بہن کی آنکھوں میں آنسو دیکھ کر آیا ہوں اور میں اپنی بہن کے ایک ایک آنسو کا حساب لوں گا اس لڑکی سے - وہ بے حد غصہ سے بولا تھا

تمہیں جو بھی کرنا ہے کرو وارق لیکن اس لڑکی کو تناوش کی زندگی سے بہت دور کر دو وہ کبھی زندگی میں تاشفین سے رابطہ نہ کر سکے -

ہمارے بچوں کی خوشیوں میں بس یہی ایک دیوار ہے اسے ہٹا دو -

## URDU NOVEL BANK

اسے اتنا پیسہ دو کہ وہ کبھی تاشفین کی طرف مڑ کر بھی نہ دیکھے بابا نے کہتے ہوئے فون بند کر دیا تھا اب آگے کیا کرنا تھا یہ ذمہ داری وارق کی تھی

○ ○ ○ ○ ○

اس کی آنکھ آج پھر اس کے فون کے الارم سے کھلی تھی وہ جھوٹ بولتی تھی کہ اذان کی آواز کے ساتھ اس کی آنکھ کھل جاتی ہے۔

دو دن سے اس کی آنکھ تو اذان کی آواز کے ساتھ بھی نہیں کھل رہی تھی یا شاید اس کی پناہوں میں اس کی بیوی کو بھی اس کے جیسا سکون ملتا تھا۔

سوری جان نماز پہلے تمہیں اٹھنا ہوگا۔ وہ مسکراتے ہوئے اس کے کان پر جھکا تھا لیکن وہ ٹس سے مس نہ ہوئی۔

اٹھو لڑکی نماز پڑھ لو۔ وہ اس کے کندھے کو ہلاتے ہوئے بولا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

اس نے نوٹ کیا تھا کہ نماز کے وقت میں ابھی کم از کم کوئی آدھے گھنٹے کا فرق تھا۔

وہ اتنا جلدی شاید الارم اسی لیے لگاتی تھی تاکہ صحیح طرح سے جاگ سکے۔

اس نے تیسری دفعہ اس کے فون پر الارم بند کرتے ہوئے اسے جگانا چاہا تھا۔

جب وہ کروٹ دوسری طرف پھیر گئی اس کا دور ہونا اسے برا لگا تھا وہ اس سے دور کیوں جا رہی تھی۔

اگر اس کا ہاتھ اس کے گرد حمائل نہ ہوتا تو شاید وہ اس سے فاصلے پر ہو چکی ہوتی۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اس نے ایک جھٹکے سے اسے اپنے قریب کیا تھا اس کی کمر اس کے سینے سے جا لگی تھی۔

"دور جائے بنا بھی تو نخرے دکھا سکتی ہو نہ۔۔۔۔۔۔۔۔"

Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

## URDU NOVEL BANK

وہ اس کی گردن پر اپنے لب رکھ دیتے ہوئے اپنے دشمن جان کو دیکھنے لگا۔

اس کا دیدار تو وہ کافی دن سے کرنا چاہتا تھا۔ آج تو وہ اسے بالکل بخشنے کے موڈ میں نہیں تھا۔

اچانک اس پر جھکتے ہوئے اس نے اپنے لب رکھ دیئے تھے انداز میں شدت تھی۔

اور وہ جانتا تھا یہ بہترین طریقہ تھا اپنی جان کو جگانے کا۔ اور یہ بہترین طریقہ ثابت بھی ہوا تھا اس کی شدت سہتے اس کی آنکھ جلدی ہی کھل گئی تھی اور اب وہ مزاحمت کرنے کی ناکام کوشش کر رہی تھی۔

visit for more novels:

تاشفین ----- پلیر ----- درد ہو رہا ہے ----- وہ روہانسی آواز میں بولی تھی۔

اور مجھے غصہ آ رہا ہے اس پر ---- یہ بہت غلط جگہ ہے یہ مجھے بالکل پسند نہیں ہے یہ۔ وہ مزید شدت دیکھاتے ہوئے اس پر اپنے دانت گاڑ چکا تھا اور اس دفعہ وہ سسکی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

آپ بہت برے ہیں بہت ظالم ہیں۔ وہ اس سے دور ہونے کی کوشش میں ناکام ہوتے ہوئے بولی ۔

ہاں اور یہ بہت اچھا ہے ناجسے تم مجھ سے بچانے کی کوشش کر رہی ہو وہ ایک جھٹکے میں اسے سیدھا کرتا اپنے بے حد نزدیک کر گیا تھا ۔

وہ معصوم ہے بے زباں کچھ سمجھنے کی صلاحیت نہیں رکھتا ۔

لیکن آپ تو سمجھدار ہیں نا کیوں اس معصوم پر بے جا ظلم کرتے ہیں -----؟ وہ سوچے سمجھے بنا بول رہی تھی اور اس کی حملیت میں بولنا اسے زہر

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

لگ رہا تھا ۔

تم میرے سامنے میرے دشمن کے بارے میں بات کر رہی ہو وہ معصوم ہے اور میں جلاد ہوں۔ وہ غصے سے اٹھ کر بیٹھ گیا اور اسے بھی ایک جھٹکے میں بیٹھا چکا تھا ۔

## URDU NOVEL BANK

وہ پہلی بار اس سے اس طرح لڑنے جھگڑنے پر آئی تھی وہ بھی اس تل کی وجہ سے جو اسے بالکل پسند نہیں تھا۔

ہاں آپ جلاد ہیں بہت ظالم ہیں آپ ابھی تک درد ہو رہا ہے۔۔۔۔۔ وہ بے ساختہ ہی اپنی گردن کے پیچھے ہاتھ رکھتے ہوئے بولی تھی۔

اسے مت چھو مجھے جلن ہوتی ہے اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیتے ہوئے معصومانہ انداز میں بولا۔

کس سے جلن ہوتی ہے۔۔۔۔۔ وہ حیرت سے آنکھیں کھولے ہوئے پوچھ رہی تھی

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

"اسی تمہارے اس تل سے مجھے نہیں پسند اور اوپر سے تم نے اس کو۔۔۔۔۔ میں نے نہیں۔۔۔۔۔ میں نے کچھ بھی نہیں کیا یہ اپنے آپ آئے ہیں میرے جسم پر۔۔۔۔۔"

اور تم نے آنے دیے وہ اس کی بات کاٹتے ہوئے بولا۔



## URDU NOVEL BANK

مجھے سے پوچھ کر تھوڑی نہ آئے تھے کہ میں کہہ دیتی کہ بھائی صاحب آپ نہ آئیں میرے شوہر کو آپ سے جلن ہوتی ہے ۔

وہ اس کی عجیب و غریب باتوں کو سمجھ نہیں پا رہی تھی کہ وہ ایک تل سے جلیں تھا ۔

اگر تم سے پوچھ کر بھی آتے نہ تم بھی اپنی خوبصورتی بڑھانے کے لئے کہہ دیتی ایک یہاں پر بھی ہو جائے تو کمال ہو جائے ۔

وہ اس کی آنکھ کے اوپر انگلی رکھتے ہوئے بولا جب لگے ہی لمحے اس کا چہرہ اپنے قریب کر کے دیکھنے لگا ۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

یہاں بھی ہے ۔۔۔۔۔" وہ اسے گھورتے ہوئے بولا

ہاں بالکل ذرا سا غور سے دیکھیں تو نظر آئے گا وہ کسی مجرم کی طرح بولی ۔

لیکن وہ مسکراتے ہوئے اس کی آنکھ پر اپنے لب رکھتا اسے چوم گیا تھا ۔

یہ معصوم ہے ۔۔۔۔۔" شاید اسے وہ پسند آ گیا تھا ۔

Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)



## URDU NOVEL BANK

جیسا بھی ہے یہ کمال ہے۔ یہ میرا فیورٹ ہے اس کے خلاف میں کچھ نہیں  
سنوں گا وہ کہتے ہوئے اس کے لبوں کو ایک ہی لمحے میں تین چار دفعہ چوم چکا  
تھا۔

اور اس دفعہ اس کا ارادہ اس کے ہوش ٹھکانے لگانے کا تھا جب اچانک ایک  
دفعہ پھر سے اس کے موبائل میں الارم بجنے لگا۔

نماز----- "اس نے دانتوں کی نمائش کرتے ہوئے کہا اس کے معصومانہ  
انداز پر مسکرا دیا۔

آپ بھی پڑھیں گے نہ۔۔۔۔؟ اسے پیچھے ہوتے دیکھ کر اس نے پوچھا تھا۔

ہاں تو کیا جنت میں اکیلے جانے کا ارادہ ہے۔ وہ اٹھتے ہوئے بولا۔

جس پر اس نے زور شور سے نفی میں سر ہلایا تھا۔

پہلے بے وجہ تل پر بحث کر کے اسے بہت مزہ آ رہا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

اور اب وہ ایک اور ٹوپک چھیڑ چکا تھا اس سے باتیں کرنا اس کے ساتھ وقت گزارنا اس کی آواز سننا۔ اور اس کے ساتھ اپنے رب کے حضور سجدے میں جھکنا۔ اس سے حسین صبح اس کی ہو ہی نہیں سکتی تھی۔ اس نے مسکراتے ہوئے اس کے سامنے اپنا ہاتھ پھیلا یا جس پر اس نے باخوشی اپنا ہاتھ رکھ دیا تھا

○ ○ ○ ○ ○ ○

کھولو دروازہ مجھے یہاں سے جانے دو میں نے کیا بگاڑا ہے تمہارا۔۔۔۔۔؟ کیوں مجھے یہاں قید کر کے رکھا ہے۔

visit for more novels:

دو گھنٹے سے زیادہ وقت گزر گیا تھا اسے یہاں قید ہوئے ہوئے اور وہ اسے کھول ہی نہیں رہا تھا نہ جانے وہ اس سے کون سے دشمنی نبھا رہا تھا۔

وہ جانتی تھی کہ تاشقین کی فیملی اس بات سے کافی زیادہ ناراض ہے کہ وہ کوئی گرل فرینڈ رکھتا ہے اس لیے تاشقین نے صرف اپنی شادی توڑنے کے لئے جھوٹ بولا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

اور اس جھوٹ میں اس نے اسے بھی شامل کیا تھا کل تک وہ صرف ایک مذاق تھا لیکن آج وہ مذاق اس کے گلے پڑ گیا تھا اسے کسی بھی طرح تاشفین سے رابطہ کرنا تھا ورنہ بعد میں نہ جانے یہ آدمی اسے کتنا ذلیل کرتا۔

ابھی تو وہ آدمی نہ جانے کہاں چلا گیا تھا وہ تاشفین کا بڑا بھائی تھا یہ بات اسے آج ہی پتہ چلی تھی کیونکہ تاشفین نے کبھی اسے اپنے بڑے بھائی کے بارے میں کچھ نہیں بتایا تھا۔

وہ یہ تو جانتی تھی کہ اس کی فیملی پاکستان میں ہے۔

جبکہ اس کی مدر می پر رہتی ہے اور اپنی شادی شدہ زندگی میں مصروف ہے۔

اس کا موبائل وہی پر ٹرین میں گر گیا تھا ورنہ وہ کسی بھی طرح تاشفین سے رابطہ کر لیتی۔

اور اسے اس کے بھائی کا یہ کارنامہ سناتی اس کے بعد تاشفین اس کا کیا حال کرتا ہے یہ تو وہ خود بھی نہیں جانتی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

لیکن وہ تاشفین سے رابطہ کیسے کرے۔ وہ سوچ سوچ کر پاگل ہو رہی تھی یہ خالی کمرہ اس کو کاٹنے کو دوڑ رہا تھا

○ ○ ○ ○ ○ ○

آپ آج آفس نہیں جائیں گے وہ پیچھے سے آتا اچانک اسے اپنی باہوں میں قید کرتے ہوئے ایک دفعہ پھر سے اس کے تل کی تلاش میں نظر دوڑانے لگا جب اس نے گھبرا کر سوال کیا۔

تم مجھے آفس کیوں بھیجنا چاہتی ہو۔ تاکہ میرے جانے کے بعد اپنے اس قاتلانہ تل پر غور و فکر کر کے اسے اور خوبصورت بنا سکو۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

تاکہ میں پھر اس پر فلیٹ ہو کر اس کو اپنی شدت سے مہکا دوں اور پھر تم مجھے ظالم اور جلاد کے القابات سے نوازو وہ بہت دور تک کی سوچے ہوئے تھا۔

اس نے ایک جھٹکے سے اسے سیدھا کرتے ہوئے اسے اپنے قریب کیا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

وہ بنا شرٹ پہنے ابھی ابھی نہا کر آیا تھا۔ اس کے بالوں سے ٹپکتا پانی اس کے چہرے کو بھی بھگو رہا تھا۔

جبکہ اس کی انتہائی قربت پر اس کا پورا چہرہ لال ہونے لگا تھا۔

وہ اس کی باہوں میں بری طرح سے قید اس کے سینے سے لگی ہوئی تھی۔

مجھے سمجھ میں نہیں آتا آپ اس تل سے نفرت کرتے ہیں یا وہ آپ کو اچھا لگتا ہے۔۔۔۔۔؟ اس کے سینے پہ ہاتھ رکھتے ہوئے اس نے اسے دور کرنا چاہا تھا حالانکہ نظر دوسری طرف چولے پر رکھی اپنی چائے پر تھی۔

visit for more novels:

تم سے یا تمہاری کسی چیز سے میں نفرت نہیں کر سکتا اور یہ تو تمہارے جسم کا حصہ ہے اس سے نفرت کروں گا تو کہاں جاؤں گا۔ بس ڈر ہے کہ کہیں مجھے اس سے تم سے زیادہ محبت نہ ہو جائے۔

یہ میری راتوں کی نیند اڑانے لگا ہے مجھے سکون نہیں لینے دیتا میں اسے فنا کر دوں گا۔ دھمکی میں بے شمار چاہت تھی۔

شکر----- اس نے پیچھے ہٹتے ہوئے دل میں کہنا چاہا تھا۔ لیکن نہ جانے کیسے اس کی آواز تیز ہو گئی۔ وہ اسے گھور کر رہ گیا اور اس کی گھوری بتا رہی تھی



## URDU NOVEL BANK

کہ وہ اسے بخشنے والا نہیں ہے اس نے دانت دکھاتے ہوئے اپنی غلطی کا ازالہ کرنا چاہا تھا۔

جب کہ وہ فون اٹینڈ کرتا منہ پر دھمکی آمیز انداز میں ہاتھ پھیرتے ہوئے وہاں سے نکل گیا۔

یا اللہ جی آفس میں کسی نے بلا لیا ہو۔

ان کا جانا بہت ضروری ہے اور یہ ابھی نکل جائیں۔ اس نے دونوں ہاتھوں اوپر کرتے ہوئے دعا مانگی تھی جب اچانک اسے کل صبح والی دعا یاد آئی

visit for more novels:

اللہ جی کیا آپ نے کل میری دعا کو اتنا سیریس لے لیا کہ ماڑہ کو ہم دونوں کے بیچ سے نکال کر یہاں سے بھیج دیا۔

کیا آپ نے ماڑہ کو میری دعا کی وجہ سے یہاں سے بھیجا ہے۔ وہ آسمان کی طرف دیکھتے ہوئے بولی اسے گلٹ سا محسوس ہوا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

یا اللہ وہ جہاں بھی ہوں آپ انہیں اپنے حفظ و امان میں رکھیے گا اور ان کے لیے وہ کریں جو ان کے حق میں بہتر ہو۔

اس نے دل سے اس کے لیے دعا کی تھی۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

کمرے کا دروازہ کھلا اور وہ مغرورانہ انداز میں چلتے ہوئے اس کے سامنے آیا۔

مونچھڑ کہیں کے بس بہت برداشت کر لیا میں نے اب میں ایک منٹ بھی یہاں نہیں رہوں گی وہ غصے سے اسے دھکا دیتے ہوئے باہر کی طرف جانے لگی تھی جب اچانک اس نے اس کا ہاتھ تھام کر اسے پیچھے دیوار کے ساتھ پن کیا۔

یہاں سے تم تب تک نہیں جا سکتی جب تک مجھے یقین نہیں ہو جاتا کہ تم میرے بھائی کی زندگی میں دوبارہ نہیں آؤ گی۔

## URDU NOVEL BANK

کیوں نہیں جاؤں گی میں جاؤں گی اور میں اسے بتاؤں گی تمہارے یہ کالے  
کرتوت ---- میں اسے بتاؤں گی کہ تم نے میرے ساتھ کیا کیا ہے اور پھر  
دیکھنا وہ تمہارے ساتھ کیا کرتا ہے ۔

اپنے انجام کے لیے تیار ہو جاؤ کیونکہ اب یہ بات صرف تاشفین تک نہیں جائے  
گی بلکہ میں پولیس میں جاؤں گی اور تمہارے خلاف رپورٹ کرواؤں گی ۔

وہ غصے سے بے حال ہوتے ہوئے بولی تھی ۔ جب وہ طنزیہ انداز میں مسکرایا ۔

نہیں نہ تو تم تاشفین کے پاس جاؤ گی اور نہ ہی تم اب پولیس کے پاس جاؤ گی  
بلکہ اب تم میرے ساتھ پاکستان چلو گی ۔  
visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

کیونکہ اب یہ میری ضد ہے کہ میں تمہیں کبھی زندگی میں تاشفین کے سامنے نہیں  
جانے دوں گا اور وارق افراہیم اپنی ضد کا کتنا پکا ہے یہ تمہیں وقت رہتے احساس  
ہو جائے گا ۔

## URDU NOVEL BANK

تیار ہو جاؤ پندرہ منٹ میں مولوی صاحب آنے والے ہیں۔ ہمارا نکاح ہو گا کیوں کہ تم چاہے جو بھی ہو لیکن وارق افراہیم کبھی اپنی ذات پر داغ نہیں لگنے دے گا۔

اسی لیے تم جیسی گھٹیا لڑکی کو میں اپنے نکاح میں لے رہا ہوں۔

تمہاری فیملی تو ہے نہیں جن کی موجودگی میں نکاح ہونا ضروری ہو تو میرا کزن بردر دانیال تمہارے بھائی کا فریضہ سرانجام دے گا۔

یا پھر تاشفین کو بلاؤں تمہارے نکاح نامے پر وارث کی حیثیت سے طنزیہ انداز میں مسکرایا تھا۔ جب اس نے اچانک اس کے منہ پر اپنے ہاتھ کو پوری قوت سے مارنا چاہا لیکن اس کا ہاتھ بیچ میں ہی وہ اپنی سخت پکڑ میں لے گیا۔

ایسی کوئی غلطی مت کرو جس کی وجہ سے تمہیں ساری زندگی پچھتانا پڑے۔

تم سے نکاح کا نہ تو کوئی شوق ہے اور نہ ہی تم جیسی گھٹیا اور نیچ کردار کی لڑکی کو میں اپنی زندگی میں شامل کر سکتا ہوں لیکن یہاں بات میرے بھائی بہن کی

## URDU NOVEL BANK

خوشیوں کی ہے اور میں ان کی خوشیوں کے لیے کسی بھی حد تک جا سکتا ہوں وہ ایک جھٹکے میں اس کا بازو پیچھے دھکیلتے ہوئے کمرے سے نکل گیا تھا جب کہ وہ ایک بار پھر سے پوری شدت سے دروازہ بجانے لگی لیکن بے سود

○ ○ ○ ○ ○ ○

میں یہ نکاح نہیں کروں گی چاہے کچھ بھی ہو جائے میں تم سے نکاح نہیں کروں گی ----- "تم -----" تم ہوتے کون ہو میری زندگی کا فیصلہ "ا کرنے والے سمجھ کیا رکھا ہے تم نے مجھے -----"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

یہ مت سوچنا میں تم سے ہار جاؤں گی میں پولیس میں جا کر تمہاری کمپلین کرونگی ----- "تمہاری حالت نہ بگاڑ دی تو میرا نام بھی ماڑہ خان نہیں۔ وہ غصے سے پاگل ہو رہی تھی جب ڈینی دروازہ کھول کر اندر آیا۔

**Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)**

## URDU NOVEL BANK

بابی جی کپڑے بدل لیجئے ورنہ میری جان کا تو پتہ نہیں لیکن آپ کی جان مشکل میں ضرور آ جائے گی۔ یہ کپڑے پہنا کر وارق بھائی تمہیں باہر نہیں لے کر جائیں گے۔

اللہ اللہ میں تمہیں عزت دے رہا ہوں جو میرے بہن بھائی کا گھر برباد کرنے والی تھی۔

visit for more novels:

تمہیں ترس نہیں آیا اس معصوم لڑکی پر کتنی پیاری ہے وہ ہر کسی سے پیار کرتی ہے۔ ہر کسی سے کتنی عزت و احترام سے بات کرتی ہے اور تم ان کا گھر برباد کرنے والی تھی۔۔۔۔۔۔؟ اسے تناوش کا سوچ کر اس لڑکی پر اور غصہ آیا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

شٹ اپ یو ایڈیٹ میں کچھ بھی نہیں کرنے والی تھی۔ تاشفین کے ساتھ ہمارا کوئی افیئر نہیں ہے اگر یقین نہ آئے تو اسے فون کر کے پوچھ لو۔

دیکھو پلیز میرا یقین کرو میرا تاشفین کے ساتھ صرف ایک تعلق ہے اور وہ دوستی کا ہے۔ تاشفین نے یہ جھوٹ کہا تھا تاکہ اسے تناوش کو اپنے ساتھ یہاں نہ لانا پڑے لیکن وہاں جاکر سب کچھ الٹا ہو گیا۔

دیکھو پلیز میری مدد کرو وہ پاگل آدمی سچ میں نکاح کے چکر میں پڑ گیا ہے۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

اس نے اپنے دماغ پر زور ڈال کر یہی سوچا تھا کہ وہ حقیقت ہی بتا دیے گی تاشفین کے ساتھ جو بھی ہوتا ہے لیکن وہ کیوں بے کار میں اپنی زندگی برباد کر رہی تھی۔ وہ بھی ایک انجان سنکی آدمی کے ساتھ۔ اس آدمی کو اپنے شوہر کے روپ میں سوچتے ہوئے بھی اسے چکر سے آرہے تھے



یہ تاشفین کے بھائی تھے۔ اگر ان لوگوں نے تاشفین کو نہیں چھوڑا تھا تو وہ تو پھر  
غیر تھی اس کی زندگی اجیرن ہو جانی تھی۔

کیا مطلب ہے تمہارا کیا تمہارا بھائی کے ساتھ افیئر نہیں چل رہا۔۔ وہ ایک لمحے کو  
رک کر اس سے پوچھنے لگا مائرہ نے فوراً نفی میں سر ہلایا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

قسم لے لو میرا کوئی افیئر نہیں ہے ہم صرف دوست ہیں بلکہ ہم بچپن کے  
دوست ہیں ہمیشہ سے ساتھ ہیں اور اُس کی شادی کے بارے میں "میں ہمیشہ  
سے جانتی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

ہم دونوں کا کوئی افیئر نہیں ہے۔ بس صرف ایک مذاق تھا تاکہ تاشفین تناوش کو طلاق دے کر اپنی زندگی میں آگے بڑھ جائے۔ اس نے سچ بیان کیا تھا

اگر ایسی بات ہے تو تم تاشفین بھائی کے گھر پر کیوں رہ رہی تھی۔۔۔۔۔؟  
وہ سینے پہ ہاتھ باندھے اس سے سوال کرنے لگا۔

کیونکہ میری موٹی وارڈن نے مجھے ہوسٹل سے نکال دیا تھا تمہیں کیا لگتا ہے  
تاشفین کی بیوی اس کی گرل فرینڈ کو گھر کے اندر آنے دے گی۔

یار میں جانتی ہوں تناوش بہت معصوم ہے اور بے شک وہ تاشفین کی گرل فرینڈ  
کی بھی خدمتیں کرنے میں لگ جائے گی لیکن میں اس کی گرل فرینڈ نہیں  
ہوں۔

## URDU NOVEL BANK

یار میں صرف اس کی دوست ہوں میرا اور اس کا تعلق صرف دوستی کا ہے ۔

پلیز میری بات کا یقین کرو وہ ہاتھ باندھتے ہوئے بولی

اگر میں تم پر یقین کر لوں۔ تو تم کبھی بھائی سے ملنے نہیں جاؤ گی نہ  
-----؟ وہ جیسے اسے امید دے رہا تھا۔

ارے یار میری جان اس مونچھڑ سے چھڑوا دو میں کبھی زندگی میں تمہارے بھائی کی  
www.urdu-novelbank.com  
شکل نہیں دیکھوں گی۔ اس نے جذباتی ہو کر کہا تھا۔

ٹھیک ہے میں کچھ کرتا ہوں۔ وہ کہہ کر کمرے سے باہر نکل گیا جب کہ وہ  
ایک امید کے ساتھ اسے جاتے ہوئے دیکھ رہی تھی

آپ سچ میں آج کام پر نہیں جانے والے وہ ناشتہ بنا کر ٹیبل پر لگاتی اسے  
بلانے کمرے میں آئی۔ تو وہ اب تک شرٹ کے بنا بیڈ پر لیٹا اپنے فون پر  
مصروف تھا۔

ہاں جانو میں سچ میں آج کام پر نہیں جا رہا کیوں کہ آج سنڈے ہے اور اتفاق  
سے سنڈے کو مجھے بھی چھٹی ہوا کرے گی۔

visit for more novels:

وہ پیار سے اس کی بات کا جواب دیتا اٹھ کر کھڑا ہوتا اس کے قریب آنے لگا۔  
چلیں اچھی بات ہے۔

سنڈے ہے آپ کو بھی ریسٹ کرنے کا وقت مل جائے گا آپ ناشتہ کر لیں اور  
اس کے بعد آرام سے سو جائیں۔

## URDU NOVEL BANK

اس نے دانت دکھاتے ہوئے اسے پورے دن کی روٹین بتائی تھی ۔

اتنی خوبصورت بیوی کے ہوتے ہوئے کون کمبخت سوتا ہے وہ اس کے قریب آتے ہوئے اس کی کمر میں ہاتھ ڈالتا اسے اپنے قریب کھینچ چکا تھا ۔

آپ سو جائیں نا اس نے منت بھرے انداز میں کہا جس پر اس نے فوراً نفی میں سر ہلایا تھا ۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

تم مجھے سلا کر مجھے مزید خود سے دور کرنا چاہتی ہو۔

اگر تمہیں یاد ہو تو میں پہلے ہی تم سے ناراض ہوں اس نے تھوڑی دیر پہلے والی بات یاد دلانے کی کوشش کی تھی جب کہ وہ آنکھیں بند کیے اس کی پناہوں میں کسی کبوتر کی طرح کھڑی تھی ۔

## URDU NOVEL BANK

میں معصوم ہوں۔۔۔۔ میں نے کچھ نہیں کیا وہ ہونٹ باہر لٹکا کر بولی تھی  
- کیونکہ وہ کچھ بھی بھولا نہیں تھا۔ اور وہ نادان سمجھتی تھی کہ وہ تھوڑی دیر اس  
کے سامنے نہیں جائے گی تو سب کچھ بھول جائے گا

ہاں تم نے کچھ نہیں کیا بس میرے فون آنے پر مجھ سے دور جانے پر شکر ادا  
کیا تھا وہ اس کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں تھامتے ہوئے اوپر کر چکا تھا۔  
اس کی گرم سانسوں سے اس کا چہرہ جھلسنے لگا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

اس کا آنچ دیتا لہجہ اسے بُری طرح سے نروس کر رہا تھا جب کہ وہ اب آہستہ  
آہستہ اس کے چہرے کو اپنی انگلیوں کی پوروں سے چھو رہا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

وہ۔۔۔۔ہاں۔ وہ م۔۔۔۔میں نے اس لیے شکر کیا تھا کہ کہیں چائے نہ گر جائے۔ اس نے سوکھے لبوں پر زبان پھیرتے ہوئے بہانہ سنایا تھا۔

تمہارے پاس ٹائم ہے تم کوئی اور بہانہ بناؤ وہ اسے مزید اپنے قریب کرتے ہوئے موقع دے رہا تھا۔

بہانہ۔۔۔۔نہی۔۔۔۔مجھے آپ کو ایک بات بتانی تھی آپ شرٹ پہن کر آئیں بہت ضروری بات ہے اس نے اچانک کچھ یاد آنے پر کہا تھا۔

کیوں شرٹ کے ساتھ کیا میرے کان جڑے ہیں جو بنا شرٹ کے مجھے سنائی نہیں دے گا۔

## URDU NOVEL BANK

وہ اس سے دور ہونے کے لئے پر تول رہی تھی اسے اپنے قریب گھسیٹ کر وہ اسے دیکھتے ہوئے بولا۔

کان نہیں لگے تو کیا سارا دن یوں ہی ننگے گھوم کر اپنی بوڈی کی نمائش کریں گے۔ پلیز پہن لیجئے شرٹ کیا جائے گا الٹا اس معصوم کو آپ کی بوڈی پر زیب تن ہونے کا شرف حاصل ہو جائے گا۔

visit for more novels:

وہ خمدارپلکوں کی جھالراٹھاتے التجائیہ لہجے میں بولی لیکن اس کا شرمانا گھبرانا اسے مزادے رہا تھا۔



## URDU NOVEL BANK

ویری بیڈ بیوی تمہیں شوہر سے زیادہ اس شرٹ کی پرواہ ہے۔ وہ گھوری دیتے ہوئے بولا تو وہ اسے دیکھ کر رہ گئی مطلب اب بے جان کپڑے سے بھی اس کی جیلیسی شروع ہونے والی تھی۔

مجھے نہ کچھ ضروری چیزیں لینی ہیں آپ جلدی سے ناشتہ کریں ہم نے بازار جانا ہے شکر ہے آپ کو آج کی چھٹی ہے۔

ورنہ بہت مشکل ہو جاتی وہ اس کے ہاتھوں کا حصار کھولتے ہوئے باہر نکل گئی تھی۔

visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

جب کہ وہ تو اس کی جلد بازی کو دیکھ کر رہ گیا۔

واپس آؤ میرے پاس ----- "وہ پیچھے سے حکم دیتے ہوئے بولا تھا۔

لیکن اس نے کان نہ دھرے۔

نہیں آنا۔۔۔۔ ہم نے جانا ہے جلدی سے ناشتہ کریں تاشفین اف کتنے کام ہیں مجھے وہ مصروف انداز میں کہتے باہر نکل گئی۔

جب کہ وہ تو اس کے نخرے دیکھ کر سچ میں حیران رہ گیا تھا

○ ○ ○ ○ ○ ○

دانیال باہر آیا تو باہر کوئی آٹھ نو لوگ بیٹھے ہوئے تھے۔ یہ سب لوگ آج اس کے نکاح کے گواہ کے طور پر یہاں آئے تھے۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

اس نے اشارے سے وارق کو باہر بلایا تھا وہ سب لوگوں سے ایکسکیوز کرتے ہوئے ایک طرف آکر اس کی بات سننے لگا۔

## URDU NOVEL BANK

بھائی مجھے لگتا ہے ہمیں غلط فہمی ہوئی ہے اس لڑکی کا تاشفین بھائی کے ساتھ کوئی افیئر نہیں ہے بلکہ یہ صرف اور صرف ان کی دوست ہے اور یہ کہہ رہی ہے کہ اگر اسے یہاں سے جانے دیا جائے تو وہ کبھی تاشفین بھائی سے ملنے نہیں جائے گی۔

میرے خیال میں آپ کو بھی کوئی ضرورت نہیں ہے اس فضول لڑکی کے ساتھ اپنی زندگی پر کوئی رسک لینے کی اسے دفع کریں۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

مجھے نہیں لگتا کہ یہ تاشفین بھائی سے ملے گی یہ ابھی سے کافی زیادہ خوفزدہ ہو گئی ہے اور اس کا کوئی افیئر بھی نہیں ہے ہمیں غلط فہمی ہوئی ہے ڈینی نے اسے سمجھاتے ہوئے کہا تھا جب کہ وہ اس کی باتوں پر مسکرا رہا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

اتنی جلدی اس نے تمہیں شیشے میں اتار لیا دانیال تم سچ مچ میں بچے ہو۔ تمہیں لگتا ہے کہ یہ لڑکی سچ بول رہی ہے تم اس کی کسی ایک بات پر بھی یقین کیسے کر سکتے ہو۔۔۔۔۔؟

اس نے کہہ دیا کہ وہ تاشفین کے گرل فرینڈ نہیں ہے تم نے مان لیا۔۔۔۔۔  
تو ہوئے نہ تم بے وقوف۔۔۔۔۔؟

جھوٹ بول رہی ہے یہ لڑکی یہاں سے جانے کے لیے اور یہاں سے تو میں اسے جانے نہیں دوں گا اب تو یہ پاکستان ہی جائے گی میرے ساتھ۔  
visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

وہ اسے دیکھتے ہوئے بولا تو ڈینی نے کچھ کہنا چاہا جب مولوی صاحب ان کے پاس آ کر کے۔

## URDU NOVEL BANK

جناب نکاح کی رسم ادا کیجئے مجھے ایک اور جگہ بھی نکاح پڑھوانے جانا ہے۔ مولوی صاحب کے الفاظ پر وہ ہاں میں سر ہلا کر خود مائثرہ والے کمرے کی طرف جانے لگا تھا۔

جبکہ ڈینی مہمان والے کمرے میں آگیا

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

تم نے لینا کیا تھا لڑکی بتاؤ مجھے وہ تقریباً آدھے گھنٹے سے کبھی ادھر اور کبھی ادھر ہو رہے تھے اس نے صرف چند ایک سبزیوں کے علاوہ اور کچھ بھی نہیں خریدا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

بہت کچھ خریدنا تھا گھر کا سامان ختم ہو رہا تھا تو وہی سب لینا تھا اس نے  
کوشش تو بہت کی تھی کوئی بہانہ بنانے کے لئے لیکن وقت پر کچھ ذہن میں  
ہی نہیں آ رہا تھا۔

یہ سارا سامان جو تم نے خریدا ہے نہ جان وہ میں پرسوں شام کو لے کر آیا تھا  
اس نے یاد کروایا۔

ہاں وہ ختم ہو گیا اس نے یقین دلانے والے انداز میں کہا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

بڑی جلدی ختم ہو گیا تم نے مجھے بتایا کیوں نہیں۔۔۔۔ وہ اسے گھورتے ہوئے  
بولا۔

## URDU NOVEL BANK

جھوٹ بولتے ہوئے اس کے ماتھے پر پسینہ آ جاتا تھا۔ اور یہاں تو وہ اس کی چوری بھی پکڑ چکا تھا ابھی آتے ہوئے ہی تو اس نے سارا سامان چیک کیا تھا۔

میں جھوٹ بول رہی ہوں۔ اس نے ہونٹ لٹکا کر اعترافِ جرم کیا۔  
مجھے پتا ہے جان۔ وہ سر ہلا کر بولا۔

وہ نہ میرا دل کر رہا تھا گھومنے پھرنے کو۔  
اس نے پیاری سی مسکان کے ساتھ کہا تھا۔ اور یہاں وہ پکھل گیا۔

www.urdu-novel-bank.com

ہاں تو تمہارا گھومنے پھرنے کو دل کر رہا تھا تو ہم دونوں خوب گھوم پھر کر شام کو گھر واپس جائیں گے لیکن یہ جو اتنے دانت نکال رہی ہو نا یہ بند کرو۔۔۔۔۔ یہ ڈمپلز تم مجھے رات کو بیڈروم میں دکھا سکتی ہو۔ میں انعام دوں گا

وہ اسے ٹوکتے ہوئے بولا تو اس نے منہ بنا لیا۔

کیا مطلب اب میں ہنس بھی نہیں سکتی وہ روہانسی ہوئی تھی۔

یار تمہارے یہ دلکش ڈمپلز دیکھ کر ناہر کوئی تمہارے چہرے کی طرف دیکھے گا اور  
پھر مجھے -----

جلن ہوگی۔۔۔۔۔ وہ اس کی بات کاٹتے ہوئے بولی۔

جس پر اس نے آنکھوں کو ہلکی سی جمش دی تھی۔  
visit for more novels  
www.urdu-novelbank.com

بہت ہی ظالم انسان ہیں آپ۔۔۔۔۔ آپ میری ہنسی پر پابندیاں لگاتے ہیں۔ وہ

منہ لٹکائے بولی تھی۔ اس کے یہ معصومانہ نخرے اس کے دل کے سارے تار  
چھیڑ چکے تھے۔



## URDU NOVEL BANK

اچھا ٹھیک ہے یار ہنسو جتنا ہنسنا چاہتی ہو۔ اس نے کھلی اجازت دی تھی ۔

لوگ دیکھیں گے تو وہ سوالیہ انداز میں بولی ۔

لوگ دیکھیں گے تو تمہارا شوہر لوگوں کو دیکھ لے گا وہ اپنے کسرتی بازو کے پھولے ہوئے ڈولے پر اشارہ کرتے ہوئے بولا تو اس کو ہنسی آگئی ۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

جب کہ وہ اس کی ہنسی کو نثار ہونے والے انداز میں دیکھتا اس کے ڈمپل پر اپنے لب رکھ گیا ۔

## URDU NOVEL BANK

اللہ اللہ تاشفین کچھ تو شرم کریں ----- وہ آگے پیچھے دیکھتے شرم سے ڈوب  
مرنے کو تھی ۔

اللہ اللہ تاشفین کی بیوی تاشفین بہت بے شرم ہے وہ اسی کے انداز میں شرارت  
سے بھرپور لہجے میں بولا

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

کیا ڈرامہ لگا رکھا ہے تم نے -----؟ جب میں نے تمہیں کہہ دیا کہ تمہاری  
یہاں کوئی بھی بات نہیں ماننے والا تو کیا تمہیں سمجھ میں نہیں آ رہا ہے وہ کمرے  
میں داخل ہوتا پھر سے اپنے ازلی مغرور انداز میں بولا تھا۔

اور وہ جو کب سے ڈینی کے آنے کا انتظار کر رہی تھی اس کی شکل دیکھتے ہی  
منہ بنا گئی ۔

## URDU NOVEL BANK

دیکھو میں تمہارے منہ لگنے میں بالکل انٹرسٹڈ نہیں ہوں اور میرا دماغ خراب کرنے کی بھی ضرورت نہیں ہے۔

میری بات اس چھوٹے والے لڑکے سے ہو چکی ہے اور وہ تمہیں ساری بات سمجھا دے گا۔

وہ اس کے منہ بالکل بھی نہیں لگنا چاہتی تھی اس لئے اسے گھورتے ہوئے بولی -

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

ہاں اس نے مجھے ساری بات سمجھا دی ہے اور تم فکر مت کرو یہاں پر یہی ڈریس پہن لو۔ وہاں پر جا کر تمہارے لئے بہترین ویڈنگ ڈریس کا انتظام کر لوں گا۔

وہ سائیڈ پر رکھا ہوا سادا سا ڈریس اس کی طرف اچھالتے ہوئے بولا تو وہ اسے گھور کر رہ گئی۔

کیا مطلب ہے تمہاری اس بکو اس کا میں ڈریس کی نہیں اس نکاح کی بات کر رہی ہوں کیا تمہیں اس نے کچھ بتایا نہیں۔

وہ حیران سی اسے دیکھنے لگی تھی جس طرح سے وہ چھوٹا والا لڑکا یہاں سے باہر نکلا تھا اسے یقین تھا وہ اسے پوری بات سمجھا چکا ہوگا۔

ہاں اس نے مجھے بتایا کہ تمہیں یہ ڈریس کچھ خاص پسند نہیں آ رہا اور تم اسے پہننے پر انکار کر رہی ہو۔

تو میں تمہیں یہ بتانے کے لئے آیا ہوں تمہیں شادی کے جوڑے کے لیے زیادہ ٹینشن لینے کی ضرورت نہیں اگر تمہیں تمہارا دلہا ہی پسند کا نہیں مل رہا تو شادی کا جوڑا اپنی پسند کا پہن کر کیا کرو گی۔ اس کے چہرے پر بہت سختی تھی وہ سمجھ نہیں پا رہی تھی وہ مذاق کر رہا ہے یا سیریس ہے

یہ نکاح صرف اور صرف ایک فارمیٹی ہے زیادہ گہرائی میں جانے کی تمہیں ضرورت نہیں ہے ۔

اور نہ ہی میں تمہارے نخرے اٹھانے کا کوئی ارادہ رکھتا ہوں۔

یہ نکاح صرف کچھ وقت کے لئے ہے جب مجھے یقین ہو جائے گا کہ تم میرے بھائی کی زندگی کی طرف دوبارہ رخ نہیں کرو گی میں تمہیں خود طلاق دے کر اپنی زندگی سے دفع کر دوں گا

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

- ساری زندگی کا یہ طوق اپنے گلے میں بھی نہیں لٹکانے والا اسی لئے تمہارے حق میں بہتر یہی ہوگا کہ ان کپڑوں کو پہن لو۔ کیونکہ تمہاری اس بے ہودا ڈریسنگ میں، میں تمہیں باہر مولوی صاحب اور باقی لوگوں کے سامنے نہیں لے کر جا سکتا سوچیں کرو یہ کپڑے ورنہ ----

ورنہ - - - ورنہ --- کیا کرو گے تم -----؟ وہ غصے سے اس کے روبرو کھڑی اس سے پوچھ رہی تھی جب اچانک اس نے اپنی جیب سے گن نکالتے ہوئے اس کے ماتھے پر رکھ دی -

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

وہ حیرت اور بے یقینی سے پوری آنکھیں کھولے اسے دیکھ رہی تھی -

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ورنہ یہ کہ اگر تم نے ایک لفظ اور بکواس کی تو "ورنہ" کرنے کے لائق نہیں رہو گی اس کے ماتھے پر پستول رکھتے ہوئے وہ اسے ڈرا رہا تھا اور یہاں مائرہ کی بولتی بند ہو گئی -

## URDU NOVEL BANK

کچھ اور کہنا پسند کرو گی تم وہ بندوق اس کے ماتھے پر رکھتے ہوئے مسکرا کر بولا  
انداز بہت دلکش تھا اس سائیکو کا لیکن ماڑہ کو اس سے نفرت محسوس ہو رہی  
تھی۔

جبکہ۔ خوف سے وہ کچھ بھی نہیں بول پائی تھی اسے اپنی جان بہت عزیز تھی۔

جلدی کپڑے پہنو اگر اپنی جان چاہتی ہو تو۔۔۔ ویسے بھی جینا تو میں تمہارا حرام کر  
دوں گا تمہارے لیے یہی بہتر ہے ابھی مر جاو میرے ہاتھوں سے وہ بہت سکون  
سے بات کر رہا تھا جیسے کوئی ڈیل کر رہا ہو اس کے ساتھ۔  
visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

پہنتی ہوں کپڑے۔۔۔۔۔ اس نے اٹکی ہوئی سانس کے ساتھ کہا تو وہ ہاں میں  
سر ہلاتا باہر جانے لگا جب اچانک پیروں کے بل مڑتے ہوئے واپس آیا اس کی

## URDU NOVEL BANK

پستول اس کی طرف تھی۔ جسے دیکھتے ہوئے اس کی سانسیں پھر سے رک رہی تھی

-

کوئی ہوشیاری مت کرنا یہ جو باہر لوگ ہمارے نکاح میں شامل ہوئے ہیں گواہ کے طور پر وہ سب لوگ میرے باڈی گارڈ ڈرائیور اور ملازم ہیں۔

اور وہ مولوی بھی میں یہاں لے کر آیا ہوں تو تمہاری کوئی بھی ہوشیاری ان کے سامنے نہیں چلنے والی تو اپنے دماغ کو زیادہ استعمال بھی مت کرنا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

قبول ہے بول کر نکاح نامہ پر سائن کر دینا تمہارا کام ہو جائے گا۔ ورنہ تم جانتی ہو کہ وہ ایک بار پھر سے بندوق اس کے سر پر رکھتے ہوئے بولا۔



## URDU NOVEL BANK

جب جان پر بنتی ہے تو ساری اکڑ سارے کس بل نکل جاتے ہیں کچھ ایسا ہی  
حال اس وقت مائے کا بھی تھا۔ اس نے کسی رپوٹ کی طرح ہاں میں سر ہلایا تھا  
جبکہ وہ کمرے سے باہر نکل گیا

○ ○ ○ ○ ○ ○

مائے خان والد اکبر خان آپ کا نکاح وارق افراہیم ورد افراہیم مصطفیٰ کے ساتھ کیا  
جا رہا ہے کیا آپ کو یہ نکاح قبول ہے۔

visit for more novels:

مولوی صاحب اس کے سامنے بیٹھے سوال کر رہے تھے جب کہ وہ اپنا چہرے کو  
دوپٹے میں چھپائے خود کو ایک ان چاہا رشتہ قبول کرنے کے لئے تیار کر رہی تھی

## URDU NOVEL BANK

نکاح کی اہمیت سے وہ ناواقف نہ تھی وہ نہیں جانتی تھی یہ شخص اس کے ساتھ کیا سلوک کرے گا وہ اس نکاح میں اپنی رضامندی شامل نہ کر کے خود کو خدا کی نظر میں گناہگار نہیں کر سکتی تھی۔ لیکن وہ اس آدمی کا ساتھ کیسے قبول کرتی ہے جسے ٹھیک سے جانتی ہی نہیں تھی

وہ کافی دیر اس کے جواب کا انتظار کرتا رہا جب وہ کچھ بھی نہ بولی تو اس نے ذرا سا اپنی ٹانگ اس کی ٹانگ پر ماری تھی۔

قبول ہے۔۔۔۔ اس نے اب محسوس کیا تھا کہ اس کے ساتھ بیٹھا شخص وہی ہے۔

جبکہ دوسری طرف ڈینی بیٹھا تھا جیسے وہ بھاگ جائے گی۔

## URDU NOVEL BANK

سوال پھر سے کیا گیا اور اس دفعہ بھی اس کا جواب یہی تھا انکار وہ کر نہیں سکتی تھی کیونکہ اسے اپنی جان بہت پیاری تھی ۔

وہ اپنے دل سے ایک لمحے کے لیے اس سچوئیشن کو بھلا کر دل سے اس نکاح کو قبول کر رہی تھی۔

کہتے ہیں نکاح کے وقت جو بھی دعا مانگی جائے وہ قبول ہوتی ہے ۔ یا اللہ میں آپ کی رضا کے لئے اس نکاح کو قبول کر رہی ہوں صرف اس عزم کے ساتھ کہ میں اس آدمی ساری زندگی بلکہ نہیں ساری زندگی نہیں جب تک میں اس کے نکاح میں رہوں گی اسے سکون کا سانس نہیں لینے دوں گی ۔

## URDU NOVEL BANK

یہ نکاح تم نے مجھ سے میری زندگی حرام کرنے کے لئے لیا ہے نا اور اگر میں نے تمہاری زندگی حرام نا کر دی تو میرا نام بھی ماڑہ نہیں۔ نکاح کا قبول کرتے ہوئے وہ اپنی ہی سوچوں میں مصروف تھی جب مبارکباد کا سلسلہ شروع ہوا۔

مبارک ہو وارق صاحب اب سے یہ بچی آپ کی ازدواجیت میں آچکی ہے۔ اللہ آپ دونوں کا ساتھ نیک کرے۔ اب مجھے اجازت دیجیے وہ اٹھتے ہوئے بولے تو وہ بھی ان کے ساتھ ہی اٹھ کھڑا ہوا۔

visit for more novels:

[www.urduromelbank.com](http://www.urduromelbank.com)

بلکہ سارے لوگ ہی اٹھ گئے تھے صرف وہی بیٹھی ہوئی تھی جیسے یہاں سے نا اٹھنے کا ارادہ کر لیا ہو۔

## URDU NOVEL BANK

وارق نے ایک نظر مڑ کر اسے دیکھا اس وقت سادہ سے سوٹ پر وہ بھاری دوپٹہ لیے بیٹھی تھی۔

جس طرح کا لباس اس نے پہلے زیب تن کر رکھا تھا اس کے ساتھ تو وہ اسے اپنے نکاح میں شامل نہیں کر سکتا تھا اور نہ ہی وہ اپنی ہونے والی بیوی کو اس گھٹیا لباس میں اپنے ملازموں اور باقی لوگوں کے بیچ لا سکتا تھا۔

اسی نے کسی کو کچھ نہیں بتایا تھا بس یہی کہا تھا کہ اسے لڑکی پسند آگئی ہے اور وہ ابھی اسی وقت نکاح کرنا چاہتا ہے۔

visit for more novels:

[www.urdu-novel-bank.com](http://www.urdu-novel-bank.com)

اس لڑکی کو بتا دو جا کر کہ ہم تھوڑی دیر میں پاکستان کے لئے نکلنے والے ہیں۔ وہ کہہ کر باہر نکل گیا جبکہ دانیال ہاں میں سر ہلاتا اس کی طرف آیا تھا

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

اس سے بہتر تھا کہ ہم بائک ساتھ لے کر آتے اب دیکھ رہی ہو نہ تمہاری پیدل چلنے کی ضد کا نتیجہ کتنے دور تک چل کر جانا پڑ رہا ہے وہ اس کے ساتھ چلتے ہوئے بول رہا تھا۔

ہاں تو پیدل چلنے میں بھی اپنا ہی مزہ ہے ہر وقت موٹر سائیکل پر سوار رہ کر پتا نہیں آپ کو کون سا سکون ملتا ہے۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

بلکہ مجھے تو لگتا ہے کہ آپ صرف مجھے ڈرانے کے لئے موٹر سائیکل پر لے کر جاتے ہو۔

## URDU NOVEL BANK

آپ کو پتا ہے تاشفین میں تو کبھی زندگی میں بائیک پر نہیں بیٹھی ہوں وارق بھائی مجھے اکثر آفر کرتے تھے بانک پر بیٹھنے کی لیکن میں ہمیشہ انکار کر دیتی تھی اور احمد نے تو مجھے زبردستی بھانے کی کوشش کی تھی۔ اور تایا ابو سے ڈانٹ بھی کھائی تھی۔

میں تو بائیک پہ بالکل بھی سفر نہیں کر سکتی تھی۔  
ہمیشہ تایا ابو یا وارق بھائی کے ساتھ گاڑی پر ہی جاتی تھی۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

ہاں جانو تمہارے تایا ابو کی طرح لمبی لمبی گاڑیاں تو ہیں نہیں میرے پاس اسی لیے سواری کے طور پر صرف بائیک ہی ہے جس پر تمہیں گزارا کرنا ہوگا وہ اس کی بات کاٹتے ہوئے بولا۔

## URDU NOVEL BANK

یقیناً تایا ابو اور ان کی فیملی کی باتیں اسے بالکل بھی پسند نہیں آرہی تھیں

وہ سب کچھ بھی تو آپ کا ہی ہے نا۔ تایا ابو کی ہر چیز پر ہم سب سے زیادہ آپ کا حق ہے۔ اس نے اس کا دل ان کی طرف سے صاف کرنا چاہا تھا۔

ہاں ڈارلنگ جو حق ہے وہ تو لینے والا ہوں میں ان سے۔

پہلے حق مانگا تھا تو انہوں نے تم سے شادی کی شرط رکھ دی۔

www.urdu-novel-bank.com

حالانکہ انہیں میرا سب کچھ مجھے یوں ہی دے دینا چاہیے تھا لیکن پھر میں سوچتا ہوں یہ بھی ان کا احسان ہے اگر وہ یہ شرط نہ رکھتے تو تم میرے پاس کیسے آتی۔



## URDU NOVEL BANK

صرف اسی بات پر وہ مجھے پسند ہیں۔ کہ ان کی اس شرط کی وجہ سے تم مجھے ملی ہو ورنہ۔ مجھے وہاں کوئی بھی اچھا نہیں۔ لگتا۔

وہ اس کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے اسے اپنے قریب کر چکا تھا جب اچانک کچھ انگریز ان کے قریب سے گزرنے لگے اس نے لمحے کی تاخیر نہ کرتے ہوئے اسے اپنی دوسری سائیڈ کر لیا تھا اس کا یہ عمل اتنا بے ساختہ تھا کہ وہ گھبرا کر دوسری طرف ہوئی۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

وہ چار سے پانچ انگریز ایک دوسرے کے ساتھ ایسے جڑ کر چل رہے تھے جیسے کبھی الگ ہی نہیں ہوں گے۔

## URDU NOVEL BANK

اگر وہ اس طرف کرتا تو وہ اس سے ضرور ٹکرا جاتے اس کے سینے پر ہاتھ رکھتے ہوئے وہ بے ساختہ مسکرا دی۔

اس کا ساتھ بہت تھا اس کے لیے وہ خدا سے اس کے علاوہ اور کچھ نہیں مانگتی تھی۔

○ ○ ○ ○ ○ ○

دیکھو بات صرف نکاح کی ہوئی تھی تم نے ساتھ لے جانے والی کوئی بات نہیں کی تھی۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

میں پاکستان ہرگز نہیں جانا چاہتی ہوں اور تم اس معاملے میں زبردستی نہیں کرو گے اور ویسے بھی اس طرح سے تم مجھے ساتھ لے کر نہیں جاسکتے میرا پاسپورٹ ویزا -----

## URDU NOVEL BANK

میں جانتا ہوں تمہارے پاس ہر چیز موجود ہے تمہارے بیگ میں سب کچھ ہوگا  
لیکن پاسپورٹ ویزے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ میرے پاس میں پرائیویٹ  
کوپر ہے۔ یعنی پرائیویٹ جیٹ ہے

اور ہم اس میں جانے والے ہیں۔ وہ اس کی بات کاٹ کر کہتا باہر نکلنے لگا تھا  
جبکہ اسے باہر چلنے کے لئے کہہ رہا تھا۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com

وہ دروازے تک آئی تو ڈینی کھڑا مسکرا رہا تھا

ایک نمبر کے کمیٹے انسان ہو۔۔۔ تم نے میرے ساتھ دھوکا کیا ہے یہاں اندر کچھ  
اور بول کر گئے اور وہاں جاکر بدل گئے تمہیں بخشنے والی نہیں ہوں یاد رکھنا۔

## URDU NOVEL BANK

جب باہر نکلتے ہوئے اسے دھمکی دینے لگی عجیب سی شادی تھی اس کی نا اسے ہنسی آرہی تھی اور نہ ہی رونا آ رہا تھا ۔

اس کے ساتھ اتنی بڑی ٹریجڈی ہو گئی تھی لیکن اس کی آنکھوں میں کوئی آنسو نہیں تھے نہ جانے کیوں کچھ بھی غلط یا عجیب نہیں لگ رہا تھا ۔

حالانکہ اس کے ساتھ غلط ہوا تھا اس کے ساتھ بہت غلط ہوا تھا ایک انجان آدمی بنا جان پہچان کے ہمیشہ کے لئے اس کے سر پر مسلط ہو گیا تھا جسے وہ جانتی تک نہیں تھی

وہ اس کے نکاح میں آ گئی تھی ایک ہی دن میں دو ناخوشگوار ملاقاتوں کے بعد وہ اسے اپنے نکاح میں لے چکا تھا ۔

اسے رونا چاہیے تھا بلکہ رو کر آسمان سر پر اٹھا لینا چاہیے تھا لیکن اس کی آنکھوں میں ایک بھی آنسو نہیں تھا نہ جانے کیوں اس معاملے میں وہ بہت غریب تھی چاہے اس کے اوپر سے ٹرک بھی گزر جائے اسے رونا نہیں آتا تھا۔

ایموشنل ہونا کسے کہتے ہیں وہ جانتی تک نہیں تھی شاید کبھی کسی نے آنسو نہیں پونچھے تھے اسی لیے انسو کا ذائقہ چکھنے سے بھی انجان ہی رہی تھی

visit for more novels:

[www.urduovelbank.com](http://www.urduovelbank.com)

بھابھی جی سانپ سونگھ گیا ہے یا سٹیچو بن کر کھڑے رہنے کی بری عادت ہے خیر بھائی ساری عادتیں نکال دیں گے آپ جیسوں کو سیدھا کرنا انہیں بہت اچھے طریقے سے آتا ہے۔

## URDU NOVEL BANK

اب مہربانی فرما کر باہر تشریف لے آئیں کیونکہ بھائی کو آج کی تاریخ میں پاکستان واپس پہنچنا ہے وہ بہت اہم کام چھوڑ کر آئے ہوئے ہیں

ڈینی کا انداز بہت طنز تھا اس کا دل چاہا کہ اس کے منہ پر دو تھپڑ لگا کر لمحے میں سیدھا کر دے۔

لیکن کیا فائدہ یہ تو تھا ہی اپنے بھائی کا چمچا اصل مصیبت تو وہ تھا جو اچانک اس کے گلے پڑا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

تاشفین ابراہیم تمہاری وجہ سے میری زندگی نے یہ موڑ لیا ہے میں تمہیں بخشنے والی نہیں۔

## URDU NOVEL BANK

یہ آدمی چاہتا ہے کہ میں کبھی تمہاری زندگی میں نہ آؤں۔ جب کہ میری زندگی میں جو تمہاری وجہ سے ہوا ہے اسکے بعد تو میں خود بھی کبھی تمہاری شکل نہیں دیکھنا چاہتی میری طرف سے جہنم میں جاو غلطی کی میں نے تمہارا ساتھ دے کر لیکن چھوٹی سی غلطی کی اتنی بڑی سزا۔

میں جانتی ہوں تم نے مجھے بہت بد دعائیں دی ہیں اسی لیے یہ پہلوان میری زندگی میں آیا ہے۔

لیکن میں بھی مائثرہ خان ہوں اس سے پیچھا چھڑا ہی لوں گی۔ لیکن چھوڑو گی میں تمہیں بھی نہیں یاد رکھنا۔ باہر نکلتے ہوئے ڈینی اور وارق دونوں سے زیادہ وہ تاشفین کو کوس رہی تھی

○ ○ ○ ○ ○ ○

## URDU NOVEL BANK

چلو باقی کاسنڈے ہم دونوں مل کر کوئی اچھی سی فلم دیکھ کر گزارتے ہیں وہ  
ڈنر کر کے اسے واپس گھر میں لاتے ہوئے کہنے لگا دروازہ بند کر کے وہ صوفے کی  
طرف بڑھ رہا تھا جہاں سارا سامان ایک طرف رکھ کر تناوش بیٹھی تھی ۔

میں فلم تو نہیں دیکھتی لیکن آپ کی مرضی جو بھی لگا لیں اس نے مسکرا کر کہا  
تھا ۔

میں اپنی مرضی کرنے پر آیا تو بہت پچھتاؤ گی تم وہ اس کے چہرے پر جھکتے  
ہوئے بولا تو اس کے گال دہکنے لگے ۔  
visit for more novels:  
www.urdu-novel-bank.com

میں فلم کی بات کر رہی ہوں اس نے ذرا سا فاصلہ بناتے ہوئے خود کو اس سے  
تھوڑا دور کیا تھا ۔



## URDU NOVEL BANK

اور میں ہماری بات کر رہا ہوں۔ وہ مزید اس کی طرف جھکا تو اس نے ریوٹ کنٹرول اس کی طرف بڑھا دیا۔

لیکن میں فلم کی ہی بات کر رہی ہوں اور مجھے فلم ہی دیکھنی ہے۔  
اس نے اپنی بات پر زور دیتے ہوئے کہا۔

کیا کرو گی فلم دیکھ کر بچے بگڑ جاتے ہیں تاشفین رمورٹ ایک طرف رکھتے ہوئے  
جیسے اسے بہت اہم بات بتا رہا تھا۔

میں بگڑنا چاہتی ہوں اس نے اعلانیہ کہا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

بہت غلط بات ہے وہ سمجھانے والے انداز میں قریب ہوا جب اس نے خود ہی رمورٹ اٹھا کر بٹن پریس کر کے ٹی وی آن کر دیا۔

مجھے آپ کی صحیح غلط کوئی بات نہیں سننی فلم دیکھنی ہے اور اب آپ مجھے تنگ نہیں کریں گے۔

وہ اسے گھورتے ہوئے فلم لگانے لگی تو وہ بھی مسکرا کر ٹی وی کی طرف متوجہ ہوا جہاں وہ کوئی بھی فلم چینل ڈھونڈ نہیں پا رہی تھی۔

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

مجھے اردو اور ہندی فلمز پسند نہیں ہیں وہ اس کے کان میں گنگنایا تھا۔

مجھے بھی نہیں پسند۔۔۔۔۔ وہ بھی اسی کے انداز میں بولی تھی حالانکہ وہ یہ کہنا چاہتی تھی کہ اسے کوئی فلم پسند نہیں۔

Vist For More Novels : [www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

منز تم بھی صرف انگلش میں دیکھتی ہو۔۔۔۔؟ وہ متاثر ہونے والے انداز میں اس کے ہاتھ سے ریوٹ لے کر سامنے فلم کی طرف اشارہ کرنے لگا۔

اس فلم کی سٹوری اچھی ہے یہ دیکھتے ہیں مزہ آئے گا کافی رومینٹک بھی ہے۔ اس کے کندھے پہ ہاتھ پھیلاتا اسے اپنے قریب کرتے ہوئے بولا تو وہ بھی اس کے بازو پر سر رکھتی فلم دیکھنے لگی تھی۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

تناوش دعا کر رہی تھی کہ بس اسے اس فلم کی سمجھ آ جائے۔

## URDU NOVEL BANK

کیونکہ کبھی کبھارتائی امی کے چھوٹے بچوں کے ساتھ فلم دیکھتے وقت وہ کنفیوز ہو جاتی تھی کہ فلم کا سین کب بدلا اور کب کیا ہوا۔ اسے کہانی سمجھنے میں بہت وقت لگ جاتا تھا

کیونکہ ہر کہانی کارٹون کی طرح سیدھی نہیں ہوتی۔

اس نے ایک نظر تاشفین کے چہرے کو دیکھا جہاں وہ کافی سیریس انداز میں فلم دیکھ رہا تھا اس نے بھی اپنے چہرے پر سنجیدگی سجا کر نظر ٹی وی پر مرکوز کر لی

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

وہ گاڑی کے باہر کھڑا ڈرائیور سے کوئی بات چیت کر رہا تھا جب وہ اپنا بیگ گھسیٹتے ہوئے اس کے پاس آئی۔ جو اسے ابھی ڈینی نے دیا تھا

## URDU NOVEL BANK

اس کے ہاتھ میں اب تک وہ بندوق تھی جو اس کی سانسیں خشک کرنے کے لئے کافی تھی

یہ ڈبہ کیوں اٹھا کر لے کر آئی ہو تم یہاں وہ اس کے بیگ کو دیکھتے ہوئے بولا۔

گوار آدمی نظر نہیں آتا بریف کیس ہے یہ میرے کپڑے ہیں اس میں۔ اس نے بتانا ضروری سمجھا۔

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

زبان کنٹرول۔ میں رکھو۔ ورنہ۔ گدی سے کھنچ لوں گا۔ دانیال یہ لے جاؤ اور اپنے کسی دوست کو تحفہ میں دے دینا کیونکہ ایسے کپڑے ہمارے خاندان کی عورتیں نہیں پہنتی اور اب تمہارے ساتھ وارق افراہیم کا نام جڑا ہے۔

یہ تو ممکن ہی نہیں کہ تم اس طرح کا لباس زیب تن کر کے وہاں کہیں بھی جا سکو۔ اسی لیے وہاں تمہیں میری مرضی سے رہنا ہوگا بلکہ اٹھنا بیٹھنا چلنا ہر چیز تم میری مرضی سے کرو گی۔ وہ پورے حق سے بول رہا تھا۔

سانس اپنی مرضی سے لے سکتی ہوں یا وہ بھی نہیں لے سکتی۔۔۔۔۔ وہ بول ہی رہی تھی جب اچانک اس نے پستول سامنے کی اور اس کی بولتی وہی بند ہو گئی۔

www.urduovelbank.com

سانس اپنی مرضی سے لے لو لیکن جہاں تم نے ضرورت سے زیادہ اپنی مرضی چلائی وہی تمہاری سانس روک دوں گا۔

اس نے پھر سے دھمکی دی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

جب کہ وہ ہاتھ کھڑے کرتی اپنا بیگ چھوڑ چکی تھی ۔

اسے اپنی زندگی سے اتنی محبت ہے یہ بات اسے آج ہی پتہ چلی تھی اس سے پہلے تو اپنی زندگی کو کوسا کرتی تھی لیکن موت کا ڈر ہر ڈر پر حاوی ہوتا ہے ۔

یہ مت سوچنا کہ میں تم سے ڈر گئی ہوں۔ یا تم بار بار بندوق دکھا کر اپنی مرضی کرو گے۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

میں اپنی مرضی ہی کروں گا اور مجھے اس کے لئے بار بار تمہیں یہ کھلونا دکھانے کی ضرورت نہیں پڑے گی بیویوں کو کس طرح سے سیٹ کیا جاتا ہے میں بہت اچھے طریقے سے سمجھتا ہوں ۔

ایک ماہ میں تمہیں تیر کی طرح سیدھا کر دوں گا یقین نہ آئے تو آزما لینا ۔

Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

میں کیا تمہیں تمہارے پاکستان کے کسی گاؤں کی گنوار لگتی ہوں ----- وہ  
تنفر بھرے لہجے میں بولی۔

تم کیا ہو کیا نہیں یہ تو میں تمہیں وہاں جا کر بتاؤں گا۔

وہ کہتے ہوئے اشارے سے گاڑی سٹارٹ کروا چکا تھا جب کہ ڈرائیور نے اس کے  
لئے پچھلا دروازہ کھولا جس میں اس نے پہلے بھی نہیں جانتی تھی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

تناوش تقریباً چار دفعہ سر اٹھا کر اسے دیکھ چکی تھی وہ جو فلم میں کچھ زیادہ ہی  
مصروف نظر آ رہا تھا۔



## URDU NOVEL BANK

اسے تو کہانی کی سمجھ ہی نہیں آرہی تھی اوپر سے انگلش فلم تو ویسے بھی اس کے سر کے اوپر سے گزر رہی تھی ۔

پتا نہیں وہ سب لوگ جنگل میں کیا کر رہے تھے اسے تو صرف اتنا ہی سمجھ میں آیا تھا کہ وہ سب لوگ جنگل میں گم ہو گئے ہیں اور اب جنگل سے باہر نکلنے کا راستہ ڈھونڈ رہے ہیں اور اتنا بھی اسے تاشفین نے بتایا تھا ۔

visit for more novels:

اس نے ایک دفعہ پھر نظر اٹھا کر اس کی طرف دیکھا تو وہ ٹی وی پر نظریں جمائے ایک بار پھر اس کا سر اپنے کندھے پر رکھ دیا ۔

تقریباً پینتیس چالیس منٹ کے بعد اب وہ ہمت ہار گئی تھی اس کا ارادہ تاشفین کو یہ بتانے کا تھا کہ اس سے زیادہ انگریزوں کی شکل وہ اور نہیں دیکھ سکتی ۔

اس نے ایک نظر تاشفین کو دیکھا تو اس کے چہرے پر مسکراہٹ رقصاں تھی ۔  
 اس کی مسکراہٹ نے اسے سکریں کی طرف دیکھنے پر مجبور کیا اور لگے ہی لمحے  
 اس کا چہرہ شرم و حیا سے خون چھلکانے کو تھا ۔ سکریں پر چلتا ہیرو ہیروین کا بولڈ  
 سین اب ہر حد پار کر رہا تھا ۔

چھی چھی----- تاشفین توبہ توبہ ہٹائے اسے وہ سکریں پر چلنے والے سین کو  
 دیکھ کر شرم سے سر تک نہیں اٹھا رہی تھی جبکہ اب ہیرو صاحب ضرورت سے  
 زیادہ جذبات میں بہتے ہوئے مزید کوئی کارنامہ سرانجام دینے والے تھے جب اس  
 نے منت بھرے انداز میں کہا ۔

## URDU NOVEL BANK

کیوں ہٹاؤں جانو یہی تو سین دیکھنے کے قابل ہے وہ شرارت سے بھرپور لہجے میں اسے دیکھتے ہوئے بولا۔

توبہ توبہ تاشفین خدا کا خوف کریں میں جارہی ہوں یہاں سے وہ اٹھنے ہی لگی تھی۔ کہ تاشفین نے اچانک اسے اپنی باہوں میں قید کرتے ہوئے اس کے گرد اپنے بازو پھیلا لئے۔

visit for more novels:

تم کہاں جا رہی ہو جب تک فلم مکمل نہ ہو جائے تب تک تم یہاں سے کہیں نہیں جا سکتی۔

اسے تنگ کرنے میں تاشفین کو اور بھی زیادہ مزہ آنے لگا تھا فلم کے سین سے کہیں زیادہ وہ تو اس کے چہرے کے ایکسپریشن دیکھنے میں دلچسپی رکھتا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

نہیں مجھے نہیں دیکھنا ----- پلیز مجھے جانا ہے۔ اس کے چہرے کی طرف دیکھتی وہ منت بھرے انداز میں بولی۔

جب وہ اس کا دھیان اپنی طرف کرتا اس کے چہرے پر جھکا نجانے اچانک کیا ہوا کہ اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہی وہ خاموش ہو گئی۔

اس کے مزاحمت کرتے ہاتھ پیر رک چکے تھے اس کا چہرہ اس کے چہرے کے بے حد قریب تھا وہ اپنی نظروں کی تپش سے اس کے چہرے کو جھلسانے لگا

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

ٹی وی کب کا بند ہو چکا تھا۔ لیکن تناوش کو محسوس بھی نہ ہوا کیونکہ وہ اس کے ہونٹوں کو قید کرتے ہوئے اسے خود میں الجھا چکا تھا ٹی وی پر چلتے ہوئے سین سے اس کا دھیان بہت پہلے ہٹ چکا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

اس کی گردن سے دوپٹا نکالتے ہوئے وہ اپنے ہونٹوں کو اس کی صراحی دار گردن پر بے لگام چھوڑ چکا تھا۔

آج اس کا انداز بہت الگ تھا آج جیسے وہ ہر حد پار کر دینا چاہتا تھا آج جیسے وہ اس پر اپنے نام کی مہر لگا دینا چاہتا تھا۔

آج وہ اسے ہر طرح سے اپنا بنا لینا چاہتا تھا۔

اسے اپنے کندھے سے شرٹ سرکتی ہوئی محسوس ہوئی تو اس نے اپنی آنکھوں کو سختی سے بند کر لیا۔

visit for more novels:

جب اسے اپنا جسم اس کی باہوں میں محسوس ہوا وہ اسے اٹھا کر کمرے میں لے جا رہا تھا

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

تاشفین----- وہ اپنے بیڈ پر لیٹاتے ہوئے اپنی شرٹ کے بٹن کھول کر شرٹ کو ایک سائیڈ پھینکتا اس کے پاس آیا تھا۔

اور ایک جھٹکے میں اسے اپنے قریب کرتے ہوئے اس کی خوشبو میں سانس لیتے  
اس کی سانسوں پر قابض ہو گیا۔

اس کی شدتوں کو اپنی گردن کے بعد کندھے پر محسوس کرتے وہ سسکی تھی  
۔ جب اس نے اچانک اس کے لبوں پر اپنی انگلی رکھ کر اسے خاموش کروا دیا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

تمہارے الفاظ نہیں دھڑکینیں سننا چاہتا ہوں۔ تمہارا وقت ختم ہوا۔ آج سے تمہاری  
ہر رات میری پناہوں میں گزرے گی۔ اور میری ساری بے قراریاں تمہارے وجود  
میں سمٹیں گی مسز تاشفین ابراہیم آج سے تمہیں تاشفین ابراہیم کی سلگتی  
سانسوں کی بے قراریاں ہر رات کی قربت مبارک اب سے تاشفین ابراہیم صرف

## URDU NOVEL BANK

تمہارا۔ اس کے لبوں پر اپنے لبوں سے سرگوشی کرتے ہوئے وہ اپنا آپ اس کے نام لکھ رہا تھا۔

جب کہ اس کی بڑھتی ہوئی قربت پر اس کے سرخ گال دہکنے لگے تھے۔ اپنی گردن پر جلن محسوس کرتے ہوئے اس نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر اس کی شدتوں سے رہائی چاہی تھی۔

visit for more novels:

لیکن آج اس کے ارادے اسے بخشنے والے ناتھے۔ آج تو وہ اس کی سانسیں بھی چھین لینے کے در پر تھا۔

اس کی معصومانہ مزاحمتیں اس کی پناہوں میں دم توڑنے لگی۔ اپنی شدتوں کا نشان اس کی گردن پر چھوڑتے ہوئے اس نے بڑی فرصت سے اس کی گردن کا جائزہ لیا اور پھر دلکشی سے مسکرایا۔

اس کے لبوں پر جھکتے ایک بار پھر سے وہ اس کے ہوش ٹھکانے لگانے لگا۔ کہ اچانک اس کا فون بجنے لگا وہ فون کو نظر انداز کر گیا لیکن وہ جس کی جان پر بن آئی تھی۔

اس نے اسے فون کی طرف متوجہ کرنے کی کوئی کسر نہ اٹھا چھوڑی۔  
 کیا تکلیف ہے تمہیں اس نے غصے سے گھور کر اسے دیکھا تھا ایسے معاملوں میں وہ اس طرح کی مزاحمت برداشت نہیں کرتا تھا۔

بار۔۔۔۔۔ بار فون آرہا ہے۔۔۔۔۔ ہو۔۔۔۔۔ سکتا ہے۔۔۔۔۔ کوئی ضروری  
 "۔۔۔۔۔ کال ہو۔۔۔۔۔"



## URDU NOVEL BANK

اس وقت میرے لئے سب سے ضروری تم ہو وہ ایک بار پھر اس کے لبوں کو اپنے لبوں کے دسترس میں لے گیا۔ لیکن فون والا اچھا خاصہ ڈھیٹ ثابت ہوا تھا

اس دن شاپنگ کر کے میں تمہارے لئے وہ پنک نائی لے کر آیا تھا۔ تم وہ پہنو جب تک میں اس فون والے کو بتا کر آتا ہوں کہ ہسبنڈ وائف کے پرائیویٹ مومنٹ میں اس طرح کی کال نہیں کرنی چاہیے۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

اس کے نچلے لب کو اپنی دو انگلیوں میں تھامتا وہ جھک کر ہلکی سے بائٹ کر کے اٹھا تھا۔ جبکہ تناوش کی تو حالت پہلے ہی اس کی قربت کی وجہ سے خراب ہو رہی تھی اور اب یہ نائی کی فرمائش-----

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

## URDU NOVEL BANK

ہیلو سر میں میڈم روز کا ڈرائیور بات کر رہا ہوں -

روز کے فون نمبر سے کال آتے دیکھ اس نے فوراً فون اٹھا لیا تھا -

لیکن اس کے ڈرائیور کی آواز سن کر وہ پریشان ہوا تھا روز اپنا فون کسی کو نہیں دیتی تھی -

ان کا فون تمہارے پاس کیا کر رہا ہے اس نے حیرانگی سے پوچھا تھا ----

سر روز میڈم نے بہت زیادہ ڈنک کر لی ہے اس وقت ہم کلب میں موجود ہیں اور میڈم واپس چلنے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی -

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اس وقت انہیں بڑی مشکل سے ایک سائیڈ پر لے کر آیا ہوں پارٹی میں میڈیا کے لوگ بھی موجود ہیں بہت بڑا اسکیینڈل بن سکتا ہے -

اور سر میڈم بار بار نشے کی حالت میں آپ کا نام لے رہی ہیں - بار بار ایک ہی بات کہہ رہی ہیں کہ آج آپ کے ساتھ ان کی ملاقات نہیں ہوئی - سر میں کیا

## URDU NOVEL BANK

کروں مجھے کچھ سمجھ نہیں آ رہا بڑی مشکل سے میڈم سے پاسورڈ پوچھ کر آپ کو فون کیا ہے -

پلیز سر کچھ کریں - ورنہ بہت بڑا مسئلہ بن جائے گا ویسے بھی آج کل میڈم اپنے بریک اپ کو لے کر خبروں میں ہیں -

وہ بول رہا تھا - جبکہ تاشفین پریشان ہو گیا تھا -

تم مجھے لوکیشن سینڈ کرو میں خود آتا ہوں - اس نے پریشانی سے کہا تھا اگر کوئی بھی سکیئنڈل بن گیا تو اس کی فلم پر بھی برا اثر پڑ سکتا تھا اور وہ اپنی فلم پر کوئی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com - رسک اٹھا ہی نہیں سکتا تھا -

اس وقت اسے صرف اور صرف اپنے کریئر کے بارے میں سوچنا تھا - اس کے فون بند کرتے ہی لوکیشن اس کے موبائل پر سینٹ ہو چکی تھی -

○ ○ ○ ○ ○ ○

## URDU NOVEL BANK

اسے آرڈر دے کر وہ باہر فون سننے چلا گیا تھا جبکہ اس نے بڑی ہمت سے نائی نکالی تھی۔ جسے پہنے کا سوچتے ہی وہ بری طرح سے گھبرائی تھی

پنک کلر کی یہ نائی دیکھنے میں جتنی خوبصورت تھی پہننے میں اتنی ہی بے ہودا تھی۔ کیوں کہ سلک کی یہ نائی بالکل پلین تھی جس پر سیلیوز نام کی کوئی چیز تھی ہی نہیں۔

انتہائی پتلی اسٹریپس کے ساتھ جالی کا اپر تھا اور اس کے ساتھ بھی سیلیوز نہیں تھی۔

اللہ اللہ یہ پہن کر میں ان کے سامنے کیسے جاؤں گی۔ وہ شرم سے بے حال ہوتے ہوئے سوچنے لگی۔

پھر نظر اپنے دوپٹے پر پڑی۔ بازوؤں کا حل تو نکل آیا تھا لیکن نائی صرف گھٹنوں تک تھی۔

اس جالی میں سے تو۔ میری ٹانگیں نظر آئیں گی۔

## URDU NOVEL BANK

نہیں نہیں میں نہیں پہنوں گی -

نہیں تناوش تجھے پہننا ہوگا اسے -

اپنی کالج کی لڑکیوں کو بھول گئی کیسے آدھی ننگی ٹانگیں لے کر گھومتی ہیں  
انہیں کوئی فرق نہیں پڑتا -

وہ تو غیر مردوں میں بھی کیسے مزے سے گھوم رہی ہوتی ہیں اور تو نے تو صرف  
اپنے شوہر کو دکھانا ہے -

اس نے خود کو حوصلہ دیا تھا

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

لیکن یہ مشکل ہے - اس نے ایک اور بار نائیٹ کو دیکھ کر سوچا تھا - سچ یہی تھا  
کہ وہ اس کو پہننے کے بارے میں سوچ بھی نہیں سکتی تھی اور پہن کر کسی  
کے سامنے جانا تو ناممکن سی بات تھی -

لیکن اب وہ یہاں تک آ کر پیچھے نہیں ہٹ سکتی تھی وہ شخص اسے اپنی زندگی  
میں شامل کر چکا تھا -

## URDU NOVEL BANK

اس کی زندگی میں ماڑہ اب کہیں نہیں رہی تھی۔

ایسے میں وہ اس کی کوئی بات رد کر کے اپنی آنے والی زندگی کو مشکل نہیں بنا سکتی تھی۔

وہ اسے سارے حق دے رہا تھا۔ اس کا بھی پیچھے ہٹنا بنتا نہیں تھا۔

اس نے خود کو یہ نائی پہننے کے لیے تیار کیا تھا۔

یہ پہنا اتنا مشکل تو ہرگز نہ تھا جو اسے وقت لگتا لیکن اسے پہن کر اس شخص کے سامنے جانا دنیا کا سب سے مشکل ترین کام تھا۔

visit for more novels.

www.urdu-novelbank.com

لیکن ہمت تو کرنی ہی تھی اس نے واش روم کا دروازہ کھول کر باہر قدم رکھا تو

تاشفین ابھی تک کمرے میں نہیں آیا تھا اس نے ایک نظر اپنے ڈیس پر

ڈالی۔ اور سکون کا سانس لیا دل ہی دل میں خدا کا شکر ادا کیا تھا کہ وہ ابھی تک

نہیں آیا واپس

## URDU NOVEL BANK

پیروں کو چھوتی یہ لانگ نائی اتنی بھی بے ہودا نہ تھی جتنا وہ سوچتی تھی۔ لیکن اگر اس کے اوپر اپر جیکٹ نہ ہوتی تو شاید اس کی سوچ بھی یہ نہ ہوتی۔  
اس نے اپنے کندھوں پر ٹھیک سے اپنا دوپٹہ پھیلا دیا تھا۔

ابھی تک تو وہ یہ سوچ رہی تھی۔ کہ وہ اپنے برہنہ بازو بھی اسے کیسے دکھائے گی۔

حالانکہ دل تو یہ سوچ سوچ کر ہی کانپا جا رہا تھا کہ جب وہ اسے اس حالت میں دیکھے گا تو وہ کس طرح سے ری ایکٹ کرے گا اور وہ تو اتنا سوچ کر ہی شرم سے پانی پانی ہو رہی تھی۔ کہ اس سے آگے کے مراحل بھی طے کرنے تھے

○ ○ ○ ○ ○ ○

وہ تیزی سے واپس کمرے میں اپنی شرٹ پہننے کے لئے آیا تھا لیکن اسے واش روم کے دروازے پر کھڑا دیکھ کر ٹھٹھک گیا۔

وہ پنک کلر کی نائی میں اتنی حسین لگ رہی تھی کہ وہ نظر پلٹنا ہی بھول گیا۔

## URDU NOVEL BANK

جب کہ اس کے چہرے پر چھائی گھبراہٹ اسے اس کی طرف قدم بڑھانے پر مجبور کر رہی تھی۔

پیروں کو چھوتا اپر کوٹ اس وقت اسے اپنا سب سے بڑا رقیب محسوس ہوا تھا۔  
لیکن شاید اس وقت وہی اسے بہکنے سے بچا بھی رہا تھا۔

آہستہ آہستہ قدم اٹھاتا اس کے بے حد قریب آیا تھا۔

اس کا دوپٹہ پوری طرح سے اس کے شانوں پر پھیلا ہوا اس کے بازوؤں کو چھپا رہا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

میں نہیں کہتا تھا تم نے اپنا سارا حسن مجھ سے چھپا کے رکھا ہے۔

اور اب تم قسطوں میں دیکھا دیکھا کر میری جان لے رہی ہو۔۔۔۔۔

لیکن کوئی نہ ہم بھی جان ہتھیلی پہ لئے بیٹھے ہیں تم ایک دفعہ مانگو تو سہی اس کے دوپٹے کو اچانک کھینچ کر اس نے دور کر دیا تھا اس کا یہ عمل اتنا اچانک تھا کہ وہ چاہ کر بھی اسے روک نہ پائی۔



## URDU NOVEL BANK

جب کہ اب وہ گہری نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا۔

اس کا بہکا بہکا انداز اسے نظریں نہیں اٹھانے دے رہا تھا۔

جس نے ایک جھٹکے سے اس کے بازو کو تھام کر اسے اپنے قریب کرتے ہوئے اس کے گرد اپنا گھیرا تنگ کیا تھا۔

اور اب وہ پورے استحقاق سے اس کے لبوں پر جھکا۔

اس کا ارادہ یہاں سے جانے کا تھا لیکن اس کی یہ معصوم سی بیوی اسے اس کے ارادوں میں کامیاب نہیں ہونے دے رہی تھی۔

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

اور وہ بھی تو سب کچھ بھول جانا چاہتا تھا آج اس سحر سے نکلنے کا اس کا کوئی ارادہ نہ تھا اس کی گردن پر جا بجا اپنے لبوں کا لمس چھوڑتے وہ اپنی دیوانگی کی مہر ثبت کر رہا تھا۔

اپنی شدتوں کو اس کے کندھوں اور گردن پر بکھیرتے ہوئے وہ اس کی سانسوں کو اتھل پھل کر چکا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

ایک لمحے میں اس کا نازک سا وجود وہ اپنی باہوں میں اٹھاتے اسے بیڈ پر لے کر آیا تھا۔ اس کا ارادہ اسے سمیٹنے کا نہیں بلکہ مزید بکھیرنے کا تھا وہ اپنی تمام تر شدتیں اس پر لٹا کر اسے اپنا بنا لینا چاہتا تھا۔

وہ اسے اپنی خوشبو کا سا تھی بنانا چاہتا تھا۔

وہ اپنے وجود کی ساری تھکن اس میں اندیل دینا چاہتا تھا اور آج وہ ایسا کر بھی گزرتا اگر اس کا فون نہ بجتا۔

وہ ہوش میں نہیں آنا چاہتا تھا لیکن اس وقت سوال اس کے کیریئر کا تھا۔ اس کی سانسوں کو وہ آج بخشنے کا ارادہ تو نہیں رکھتا تھا۔ لیکن یہ اس کی مجبوری تھی اور پھر جیسے سب کچھ بدلا تھا۔

وہ اس کے قریب سے اٹھتے ہوئے جلدی سے اپنی شرٹ پہن کر بٹن بند کرنے لگتاوش حیرانگی سے اٹھ کر بیٹھ گئی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

سونا مت میں ایک گھنٹے میں آنے کی کوشش کروں گا۔ اور اگر تم میرے آنے سے پہلے سو گئی نہ تو ایسی نیند برباد کروں گا نہ کہ ساری زندگی سو نہیں پاؤ گی۔ یہ نہ ہو کہ ایک رات کی نیند تم پر ساری زندگی کی راتوں کے لیے بھاری پڑ جائے اس کی دھمکی میں بہت کچھ تھا

جسے محسوس کر کے اس کی ریڈھ کی ہڈی سنسا اٹھی تھی۔

لیکن اس نے صرف دھمکی پر بات ختم نہیں کی تھی بلکہ اس کے لبوں پر انتہائی شدت سے جھکتے ہوئے اس کی سانسیں قید کر گیا تھا اس کا انداز اتنا جارحانہ تھا کہ وہ تڑپ کر رہ گئی۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

لیکن وہ رحم کرنا جانتا کہاں تھا یا اسے شاید اس پر ترس ہی نہیں آتا تھا یا شاید وہ اس کے ہونٹوں کا دشمن تھا۔

اس کے لبوں کو آزاد کرتے ہوئے وہ اپنے انگوٹھے سے ان کی سرخی مٹانے لگا

## URDU NOVEL BANK

جان بوجھ کر دیا ہے یہ زخم جب تک درد رہے گاتب تک نیند نہیں آئے گی اور جب یہ درد مٹ جائے گاتب تک میں واپس آ جاؤں گا۔ تمہاری نیندیں اڑانے کے لئے۔

وہ اس دفعہ نرمی سے اس کے لبوں کو چومتا تیزی سے باہر نکلا تھا کیونکہ اب اگر مزید رکتا تو بہک جاتا۔

جب کہ اپنے لبوں پر نمی محسوس کر کے اس نے اپنا ہاتھ رکھا تھا اور ہاتھ ہٹاتے ہی خون کا ننھا سا قطرہ اس کے ہاتھ پر لگ گیا۔

شہنشاہِ ظلمت ---- "اپنے لبوں پر ہاتھ رکھ کے وہ اسے ایک اور لقب دے کے بیڈ پر لیٹ گئی تھی۔

جب ڈھیروں شرم نے آگھیرا تو اسی کبل سے اپنا چہرہ چھپا گئی

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

## URDU NOVEL BANK

وہ پاکستان کی سرزمین پر قدم رکھ چکی تھی ایک بہت بڑے میدان میں ان کا چوپڑ  
لینڈ ہوا تھا اسے نیچے اترنے کا اشارہ کرتے وہ آگے بڑھ گیا تھا جبکہ ان کے  
اترتے ہی چوپڑ ڈرائیور اسے واپس لے گیا تھا۔

وہ یہاں پہلی دفعہ نہیں آئی تھی۔ بلکہ بچپن میں اپنے بابا کے ساتھ وہ ایک دفعہ  
پاکستان آئی ہوئی تھی لیکن وہ یاد اتنی خوشگوار بھی نہ تھی کہ وہ انہیں یاد رکھ پاتی۔

visit for more novels:

سامنے ہی ایک لینڈ کروزر کھڑی تھی۔ جس کی چابی شاید ساتھ ہی لگی تھی وہ  
ڈرائیونگ سیٹ سنبھالتا اسے بیٹھنے کا اشارہ کر چکا تھا اور پھر اس کے بیٹھتے ہی  
وہ گاڑی فل سپیڈ میں آگے بڑھ چکا تھا

## URDU NOVEL BANK

اس کی خاموشی اسے بالکل سمجھ نہیں آرہی تھی جب کہ اپنی بے بسی پر وہ رو تک نہیں پارہی تھی ۔

اسی لئے خاموشی سے وہ یہ سفر گزار رہی تھی ۔ اس کی خاموشی ایسی تھی جیسے اس کا کسی سے کوئی لینا دینا نہیں نہیں اس شخص سے بھی نہیں جس کے ساتھ کچھ گھنٹے پہلے اس کا نکاح ہوا تھا ۔

○ ○ ○ ○ ○ ○

visit for more novels:

گاڑی بہت بڑے بنگلے کے سامنے آکی تھی جو کہ بے حد خوبصورت تھا باہر سے وہ اتنا خوبصورت تھا تو اندر سے پتا نہیں کیسا ہونے والا تھا ۔

اس کے اندر تجسس پیدا ہوا تھا اس گھر کو اندر سے دیکھنے کا وہ گاڑی کا ہارن بجاتا شاید دروازہ کھلنے کا انتظار کر رہا تھا ۔

اور دروازہ کھولتے ہی گاڑی اندر داخل ہوئی لمبی راہ داری میں لگے حسین پودے  
اس حویلی کی راہ داری کو اور بھی حسین بنا رہے تھے ۔

وہ اتنا شاندار بنگلہ تھا کہ کسی بھی دیکھنے والے کی آنکھیں چندھیا جاتی ۔  
مائرہ حیرت ہے اس بنگلے کے گیٹ سے گھر تک کا راستہ ناپ رہی تھی ۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اسے تو کبھی وہم و گمان میں بھی خیال نہ آیا تھا کہ تاشفین بھی اتنے امیر گھر  
سے ہوگا ۔

پورچ میں کھڑی پانچ سے چھ گاڑیاں اس بات کی گواہ تھیں کہ یہاں ہر انسان  
کو اپنی پسند کی سواری میسر تھی ۔

## URDU NOVEL BANK

وہ اسے کروڑوں کی آفریوں ہی تو نہیں کر رہا تھا۔ لیکن اتنے امیر گھر کی بیٹی  
تناوش اتنی سادہ طبیعت کیسے تھی۔

یہ سوال اس کے دماغ میں بری طرح سے گھر کر گیا تھا جب اچانک گاڑی روکی

اور وہ گاڑی سے نکلتے ہوئے اس کی سائیڈ پر آیا تھا وہ اس کی طرف کا دروازہ  
کھولے کھڑا اس کے باہر آنے کا انتظار کر رہا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

جبکہ وہ حیرت سے اسے دیکھ رہی تھی وہ اسے اس طرح سے کیوں اہمیت دے  
رہا تھا اسے سمجھ نہیں آیا تھا اس کے چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ تھی جو اس  
کے پرکشش چہرے کے ساتھ بہت بھلی لگ رہی تھی۔



## URDU NOVEL BANK

بھیا آپ کے ساتھ کون آیا ہے اسے پیچھے سے 13 سے 14 سالہ لڑکے کی آواز سنائی دی تو اس نے مسکرا کر اندر بیٹھی لڑکی کی طرف اشارہ کیا جو حیرت سے اسے دیکھ رہا تھا۔

تمہاری بھابھی آئی ہے۔ جاؤ میرے خیرنامے اندر جا کر خبر دے دو۔ اس کے ہاتھ نہ بڑھانے پر وہ خود ہی اس کا بازو تھام کر اسے گاڑی سے نکال چکا تھا جبکہ وہ لڑکا چلاتے ہوئے حویلی کے اندر بھاگا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

تیار ہو جاؤ بہت سارے سوال جواب ہوں گے۔

میں نے تمہیں دیکھا تم مجھے پسند آ گئی۔ میں تم سے نکاح کر کے تمہیں یہاں لے آیا تمہاری فیملی کی اس میں رضامند ہے یہی کہانی تم نے سنائی ہے۔

## URDU NOVEL BANK

ایک بھی لفظ آگے پیچھے نہیں ہونا چاہیے اپنے کارنامے میری فیملی تک پہنچانے کی ضرورت نہیں ہے باقی بابا کو میں خود سنبھال لوں گا وہ اسے حویلی کے اندر لے جاتے ہوئے چہرے پر مسکراہٹ - سجائے ہوئے تھا جب کہ وہ کندھے اچکاتی اس کے ساتھ اندر جا رہی تھی

کسی خوش فہمی میں مت رہنا میں تمہارے سارے کارنامے بتاؤں گی کہ تم نے گن پوائنٹ پر مجھ سے زبردستی نکاح کیا ہے اور اس کے پیچھے جو وجہ تھی وہ بھی سب کو پتہ چلے گی -

visit for more novels:  
[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اور پھر میں پولیس سٹیشن جا کر تمہارے خلاف رپورٹ کروں گی اور پھر تمہارے ساتھ جو ہوگا اس کے لئے تیار رہنا

## URDU NOVEL BANK

وہ اس کی کوئی بات ماننے کا ارادہ نہیں رکھتی تھی اس لیے اسے اپنے ارادوں سے آگاہ کرنے لگی۔

یہ پاکستان ہے میڈم یہاں عورتیں بے وجہ گھر سے باہر نہیں نکلتی اور میں تمہیں جیسے لے کر آیا ہوں یہ بات تو میرے خیال میں کسی کو کانوں کان پتا بھی نہیں چلی ہوگی ویسے اس گھر کا لان کتنا وسیع ہے یہ بھی تم دیکھ چکی ہو۔

visit for more novels:

اگر یہاں ایک۔ قبر بن گئی تو کوئی مجھ سے یہ سوال پوچھنے کی ہمت نہیں کرے گا کہ وہ قبر کس کی ہے۔ ہاں لیکن فاتح ضرور پڑھیں گے لوگ گزرتے ہوئے

اس کا دھمکی دینے کا بھی اپنا ہی انداز تھا وہ اسے گھور کر رہ گئی۔

حالانکہ اس کی اس دھمکی پر اس کا دل کانپ رہا تھا۔

Vist For More Novels : [www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

## URDU NOVEL BANK

میں تم سے ڈرتی نہیں ہوں سمجھے میری بات کو وہ کپکپاتے لہجے میں بولی تھی جبکہ اس کی کپکپاہٹ پر اس کی مسکراہٹ مزید گہری ہوئی

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

وہ کلب کے اندر داخل ہوا تو اسے وہ کہیں بھی نظر نہیں آیا اس نے روز کے فون پر ہی فون کیا تھا۔

ہاں کہاں ہو تم بتاؤ مجھے میں کلب میں آچکا ہوں کس طرف آنا ہے مجھے۔۔۔۔؟  
 اس نے جلد بازی میں پوچھا تھا کیوں کہ وہ جلد سے جلد گھر واپس جانا چاہتا تھا۔  
 اس کی جان سے عزیز جان من اس کا انتظار کر رہی تھی۔

اور وہ اسے مزید انتظار نہیں کروانا چاہتا تھا جبکہ وہ خود بھی مزید انتظار نہیں کر سکتا تھا وہ جلد سے جلد واپس جا کر اسے اپنی پناہوں میں قید کر لینا چاہتا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

اور پتہ نہیں اسے یہاں کتنا وقت لگنا تھا ویسے جو درد وہ اسے دے کر آیا تھا اس کے بعد وہ سکون سے سو تو نہیں سکتی تھی اور اس کا ارادہ بھی تو اس کی نیندیں اڑانے کا ہی تھا۔

ڈرائیور سامنے آیا تو بہت تیزی سے ایک کلب کی پچھلی سائیڈ پر گیا تھا جہاں کمرے بنے ہوئے تھے۔

visit for more novels:

سر میڈم یہاں پہ ہیں۔۔۔۔۔ ڈرائیور نے اسے بتایا تو وہ روز کو دیکھنے لگا جو پوری طرح سے نشے میں دھت تھی۔

○ ○ ○ ○ ○ ○

## URDU NOVEL BANK

روز آپ یہاں کیا کر رہی ہیں آپ کی حالت ----- میرے خیال میں آپ نے ضرورت سے زیادہ پی رکھی ہے چلیں میں آپ کو گھر لے کر چلتا ہوں ۔

”تعیش ڈارلنگ تم آگئے میری جان میرا بے بی آئی مس یو سوچے۔۔۔۔۔“

میں تمہیں یاد کر رہی تھی میں آج سارا دن تم سے نہیں ملی میں نہیں رہ سکتی تمہیں دیکھے بنا ۔

آج سارا دن میں تمہیں دیکھنے کے لیے تڑپتی رہی لیکن تم نہیں آئے میں نے تمہیں فون کیا تو تم نے میرا فون نہیں اٹھایا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

بس مجھے غصہ آیا اسی لیے میں یہاں چلی آئی اور پھر میں نے ضرورت سے زیادہ پی لی وہ اسے شراب کی بوتل دکھاتے ہوئے نشے کی حالت میں بول رہی تھی جب کہ وہ تو اس کی باتوں کو سمجھ ہی نہیں پا رہا تھا ۔

وہ بس جلدی سے جلدی یہاں سے نکالنا چاہتا تھا اس کی چھوٹی سی غلطی بھی اس کے کریئر پر کالا دھبہ لگا سکتی تھی اور وہ ایسی کوئی غلطی نہیں چاہتا تھا اسی لئے اس کے ہاتھ سے شراب کی بوتل پھینکتا وہ اسے اٹھا کر کھڑا کرنے میں کامیاب ہوا۔

روز پلینز چلیں یہاں سے ہم یہاں نہیں رک سکتے۔ ورنہ کافی مسئلہ ہو سکتا ہے جلدی سے چلیں میرے ساتھ یہاں سے باہر نکلنا ہوگا وہ بھی میڈیا والوں کی نظر میں آئے بنا وہ اسے سمجھا رہا تھا۔

حالانکہ یہ جانتا تھا کہ وہ اس وقت سمجھنے سمجھانے کی ہرگز پوزیشن میں نہیں ہے۔

آئی لو یو مجھے تم بہت اچھے لگتے ہو۔۔۔۔۔ مجھے تم سے پیار ہو گیا ہے تعیش تم مجھے کبھی بھی چھوڑ کر مت جانا۔

میں تمہارے بنا نہیں رہ سکتی وہ پوری کی پوری اس پر گری ہوئی تھی۔

جب کہ وہ تو بس اسے چھپا کر یہاں سے نکل جانا چاہتا تھا فلحال وہ میڈیا میں نہیں آیا تھا اسے بہت کم لوگ جانتے تھے۔

اور آج جس طرح کی سچویشن تھی وہ خدا کا شکر ادا کر رہا تھا کہ اسے زیادہ لوگ نہیں جانتے تھے ورنہ کتنا سکینڈل بن سکتا تھا وہ سوچنا بھی نہیں چاہتا تھا۔



اس کا گھر آیا تو اس نے بڑی مشکل سے اسے گاڑی سے نکالا۔

وہ اس وقت اتنی نشے میں تھی کہ پوری طرح سے تاشفین کے اوپر ڈیپنڈ کر رہی تھی۔

وہ بڑی مشکل سے اسے تھامیں گاڑی سے نکالتا گھر کے اندر لے جانے لگا۔

تعیش آئی لو یو آئی لو یو سوچ تم سن رہے ہو نہ میں تم سے بہت پیار کرتی ہوں بہت زیادہ مجھے کھی چھوڑ کر مت جانا۔ میں نہیں رہ سکتی تمہارے بنا۔ میں مر جاؤں گی تعیش وہ اس کو تھامے ہوئے اس کے سینے سے لگی مسلسل بول رہی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

جی روز پلیر اندر چلیں آپ کا گھر آگیا ہے وہ اسے گھر کے اندر لے جانا چاہتا تھا  
نہ جانے اندر کون کون تھا۔

اور انہیں دیکھ کر کس طرح سے ریکٹ کرنے والا تھا یقیناً روز کا باپ اندر ہی ہوگا  
اور وہ اپنی بیٹی کو اس حالت میں دیکھ کر نہ جانے کیا سوچے گا۔

خیر وہ جو بھی سوچے اسی کی دی ہوئی چھوٹ کا ہی تو اثر تھا جو وہ آدمی آدمی  
رات کو کلب میں نشے کی حالت میں پائی جاتی تھی۔

visit for more novels:

لیکن کوئی بھی اسے کچھ کہنے کا حق نہیں رکھتا تھا کیونکہ روز ایک سیلف  
ڈیپینڈنٹ عورت تھی نہ تو وہ اپنے باپ سے کچھ لیتی تھی اور نہ ہی کسی اور سے  
اور اس کی ماں کی تو کوئی خبر ہی نہیں تھی

## URDU NOVEL BANK

اس نے اس کے بارے میں کافی سارے آرٹیکل پڑھ رکھے تھے جس میں اس کے باپ کا ذکر تو اکثر کیا جاتا تھا۔

لیکن اس نے کبھی بھی روز کی ماں کا کہیں کوئی ذکر نہیں سنا تھا۔

اور سچ تو یہ تھا کہ اسے ان سب چیزوں میں کوئی خاص دلچسپی بھی نہ تھی اسے تو صرف اور صرف اپنی آنے والی فلم میں دلچسپی تھی۔

جس کی وجہ سے وہ اتنی رات کو اپنی خواہش مار کر یہاں تک آیا تھا۔ آج تو شاید وہ مر کر بھی گھر سے باہر نہ نکلتا۔

آج اس کی حسرتیں اس کی خواہشیں ادھوری رہ گئی تھی صرف اور صرف روز کی وجہ سے جس کی وجہ سے اسے اس پر بہت غصہ بھی آ رہا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

آج وہ اپنی شرمیلی سی بیوی کی ساری شرم و حیا کو خود میں سمیٹ لینے کا ارادہ رکھتا تھا۔ لیکن روز نے سب کچھ خراب کر دیا تھا اسے کیا ضرورت تھی آدھی رات کو شراب پینے کی اور اگر وہ کلب میں کہیں جا کر شراب پی ہی رہی تھی۔ تو اس کے ڈرائیور کو کیا ضرورت ہے اسے فون کرنے کی۔

وہ اس کے ڈرائیور کی کال کو نظر انداز کر دیتا لیکن یقیناً اس کا ڈرائیور بعد میں اسے بتا دیتا۔ تو پھر شاید روز اس سے ناراض ہو جاتی یہ سوچ کر کہ وہ مصیبت میں تھی اور سب کچھ جاننے کے باوجود اس کی مدد نہ کی۔

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com

میڈم کا کمرہ اس طرف ہے سر ڈرائیور اس کے ساتھ پیچھے پیچھے آ رہا تھا اس نے کمرے کی طرف اشارہ کرنے لگا تو وہ بھی روز کو لیے اسی کمرے کی طرف بڑھ گیا

## URDU NOVEL BANK

تھا۔ اور دل ہی دل میں خدا کا شکر ادا کر رہا تھا کہ اسے کسی نے بھی نہیں دیکھا تھا

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

"وہیں رک جاؤ ایک قدم آگے مت بڑھانا۔۔۔۔۔"

وہ اس کا ہاتھ تھامے ہوئے اسے گھر کے اندر لے کر آیا تو ایک گرجدار آواز سنائی دی جس نے ان دونوں کے قدموں کو روک دیا تھا۔

اماں۔۔۔۔۔ پہلے آپ میری بات تو سن لیں پھر فصدہ کرے گا۔ اس نے سامنے کھڑی عورت کو دیکھتے ہوئے کچھ کہنا چاہا۔

یقیناً وہ اس کی ماں تھیں۔۔۔۔۔

کیا بات سنوں میں وارق افراہیم بولو جواب دو اب کون سی بات کہنا چاہتے ہو تم۔۔۔۔۔؟

## URDU NOVEL BANK

تم بنا ہمیں بتائے بنا ہم سے پوچھے یہاں تک کہ بنا ہماری رائے لئے شادی کر کے آئے ہو۔

"اور نہ صرف شادی کر کے آئے ہو بلکہ لڑکی تک کو یہاں لے آئے۔۔۔۔"

صدف کا کیا ہوگا جس کو میں تمہارے نام کی انگوٹھی پہنانے والی ہوں۔ وہ غصے سے اسے دیکھتے ہوئے بول رہی تھیں۔ جب کہ وہ نظر جھکا کر ان کی باتیں سن رہا تھا۔

اماں صدف میری پسند نہیں ہے یہ لڑکی میری پسند ہے جسے میں اپنی زندگی میں شامل کرنا چاہتا تھا اور میں اسے اپنی زندگی میں شامل کر کے یہاں لایا ہوں۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

میں جانتا تھا آپ آسانی سے کبھی نہیں مانیں گیں۔ لیکن مجھے پتا ہے آگے فیوچر میں آپ کو میری پسند سے کوئی اعتراض نہیں ہوگا صدف کے ساتھ میں کبھی خوش نہیں رہ سکتا اور نہ ہی صدف میری پسند ہے یہ بات آپ بھی جانتی ہیں۔

## URDU NOVEL BANK

میں اس کے ساتھ دس منٹ نہیں گزار سکتا اور آپ ساری زندگی اسے میرے ساتھ باندھنا چاہتے ہیں -

میرے اور اس کے مزاج میں زمین آسمان کا فرق ہے اور میں آپ کو اپنی پسند پہلے بھی تو بتا چکا تھا نہ -

میں آپ کو پہلے بھی بتا چکا تھا کہ مجھے صدف میں کوئی دلچسپی نہیں ہے آپ ہی بس اسے بہو بنانے کے لئے باضد ہیں -

visit for more novels:

آپ کی بہو کو میں لے آیا ہوں اسے قبول کیجئے اور باقی یہ ابھی آپ کی پسند نہ سہی لیکن آنے والے وقت میں اس سے زیادہ آپ کو اپنی بہو کے روپ میں اور کوئی پسند نہیں آنے والی -

## URDU NOVEL BANK

اسی لئے اب غصہ کر کے اپنا بی پی ہائی نہ کریں اور میری پسند کو قبول کر لیجئے  
وہ ان کے گرد اپنی باہوں کے حصار بناتے ہوئے بول رہا تھا وہ جانتا تھا اس کا  
خبر نامہ احمد سب کو اندر خبر دے چکا ہے ۔

یہ ٹھیک نہیں کیا تو نے وارق میرے خواب توڑ دیے میری خواہشیں ماردی۔ کتنے  
دھوم دھام سے تیری دلہن کو لانے والی تھی میں اور تو نے کیا کیا مجھے بہت  
افسوس ہو رہا ہے نہ خاندان والوں کو پتا نہ کوئی دھوم دھام اس طرح سے ہوتی  
ہیں کیا ہمارے خاندان میں شادیاں؟

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

پہلے تیرے باپ نے بنا پوچھے بنا مشورہ لئے تناوش کو یہاں سے رخصت کر دیا۔  
اور اب تو اپنی مرضی سے اٹھا کر لے آیا اپنی دلہن۔ ہماری مرضی ہماری رائے  
کوئی اہمیت رکھتی بھی ہے تم لوگوں کے لئے یا نہیں ۔



## URDU NOVEL BANK

میری تو ساری خواہشیں حسرتیں مار دی تم لوگوں نے وہ غصے سے کہتیں واپس اندر چلی گئیں تھیں۔

لیکن ماڑہ نے ایک بات نوٹ کی تھی ان کے لہجے میں نفرت کہیں نہیں تھی بس اپنی حسرتیں پوری نہ ہونے کا غم تھا۔ ماں تو ماں ہوتی ہے۔ اور اپنے بچوں کی خوشیاں دیکھنے کا حق ماں سے زیادہ اور کسی کو نہیں ہوتا۔

لیکن یہاں کون سا وہ اسے ساری زندگی کے لیے اپنے پاس رکھنے والا تھا یا وہ اس کے ساتھ رہنے والی تھی۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

وہ اپنی ماں کی خواہش اس صدف نامی لڑکی سے شادی کر کے پوری کر سکتا تھا اسے کون سا کوئی اعتراض تھا۔

## URDU NOVEL BANK

چلو آؤ میں تمہیں کمرے میں چھوڑ آتا ہوں وہ ایک نظر اسے دیکھتے ہوئے بولا جب کہ وہ جو انتظار کر رہی تھی کہ اتنی بڑی حویلی سے کوئی اور نکل کر سوال جواب کرے گا اس کے اندر چلنے کا کہنے پر حیران ضرور ہوئی تھی ۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

تاشفین ایک گھنٹے کا کہہ کر گیا تھا لیکن اب اسے گئے ہوئے تقریباً دو گھنٹے ہونے کو آئے تھے۔

visit for more novels:

اور اب تک اس کی واپسی نہیں ہوئی تھی اب تک تو اس کو آ جانا چاہیے تھا ۔

نہ جانے وہ اب تک کیوں نہیں آیا تھا ۔ اس کا دل چاہا کہ وہ ایک بار فون کر کے پوچھ لے ۔

لیکن پھر وہ اس کے فون کا کیا مطلب نکالتا ۔ وہ سوچ کر ہی گھبرا گئی ۔

## URDU NOVEL BANK

آج تو ویسے بھی اسے اس سے بہت زیادہ شرم محسوس ہو رہی تھی وہ کچھ بھی نہیں پوچھ سکتی تھی اس سے ۔

ابھی نیند سے اس کا برا حال ہو رہا تھا لیکن سونے کی اجازت تو وہ اسے دے کر گیا ہی نہیں تھا اگر وہ سو جاتی تو یقیناً اس سے بہت زیادہ ناراض ہو جاتا۔

اور وہ اسے ناراض کرنے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتی تھی اسی لیے کبمل سے نکل کر وہ باہر آئی تھی ۔  
visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

ایک نظر دروازے کو دیکھا جو ابھی تک بند تھا پھر واپس کمرے میں آکر کبمل اٹھایا ۔ اور باہر صوفے پر آکر کبمل کے ساتھ بیٹھی اور ٹی وی آن کر لیا ۔

اس کا ارادہ اس کے آنے تک ٹی وی دیکھنے کا ہی تھا۔

## URDU NOVEL BANK

کیونکہ اگر وہ سو جاتی تو یقیناً وہ اسے خفا کر دیتی اور اب ان کا رشتہ اس موڑ پر آ چکا تھا کہ وہ ایک دوسرے کی ناراضگی کو افورڈ نہیں کر سکتے تھے۔

پھر ذہن میں خیال آیا کہ اس نے تو اسے یہ بھی نہیں بتایا کہ وارق آیا تھا اس سے ملنے کے لیے۔

مائرہ کے جانے کی وجہ سے وہ اسے اس بارے میں تو بالکل بتا ہی نہیں پائی اس کے ذہن سے یہ بات نکل چکی تھی لیکن اب اس کا ارادہ تھا۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

وہ جیسے ہی گھر واپس آئے تو سب سے پہلے یہی بتانے والی تھی۔ بے شک تاشفین ان لوگوں سے کوئی رشتہ نہ رکھنا چاہیے لیکن پھر بھی وہ لوگ اس کی پرواہ کرتے تھے اس کا خیال رکھتے تھے اور یہی بات تو وہ اسے بتانا چاہتی تھی۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

## URDU NOVEL BANK

اسے بیڈ پر لیٹاتے ہوئے وہ اس پر کسبل ڈال کر جلد سے جلد یہاں سے نکلنا چاہتا تھا جب اچانک اس نے اس کا ہاتھ تھام کر اسے اپنی طرف کھینچا وہ بے ساختگی میں اس کے اوپر ہی گرنے والا تھا اس نے بڑی مشکل ہے خود کو کنٹرول کیا تھا۔

روز پلیمز میرا ہاتھ چھوڑیں مجھے جانا ہے وہ بڑی مشکل سے کہہ پایا جبکہ اس کی حرکتیں اسے مزید غصہ دلارہی تھیں

صرف اپنے کریئر کا سوچ کر کہ کتنا بے بس تھا کہ اس کی اس طرح کی حرکتیں وہ برداشت کر رہا تھا۔

نہیں تم کہیں مت جانا مجھے چھوڑ کر یہیں رہو میرے پاس وہ اس کا ہاتھ سختی سے اپنے ہاتھوں میں تھامتے ہوئے بولی۔

روز پلیر میرا ہاتھ چھوڑیں مجھے جانا ہوگا میں یہاں کیسے رہ سکتا ہوں وہ سمجھانے والے انداز میں بول رہا تھا۔

لیکن روز تو کچھ سمجھنا ہی نہیں چاہتی تھی وہ تو صرف اس پر اپنی مرضی چلانا چاہتی تھی۔

سر آپ تھوڑی دیر یہیں پر رک جائیں ورنہ میڈم شور شرابا کر دیں گی۔ آپ ان کو نہیں جانتے جب یہ شراب کے نشے میں ہوتی ہیں۔ تب انہیں کسی چیز کا ہوش نہیں ہوتا آپ تھوڑی دیر یہاں رکے تھوڑی دیر میں میڈم نیند میں اتر جائیں گی تو آپ یہاں سے چلے جائے گا۔

## URDU NOVEL BANK

ملازمہ اسے بتا رہی تھی جبکہ اس کا دل چاہا یہ کہنے کا کہ وہ اس کا پرسنل نوکر نہیں ہے لیکن وہ کہہ نہیں پایا تھا۔

ٹھیک ہے۔۔۔۔۔ وہ بس اتنا کہتے ہوئے اس کے ساتھ ہی بیڈ پر بیٹھ گیا کیونکہ جس طریقے سے اس نے اس کا ہاتھ تھاما ہوا تھا۔ اگر وہ چھڑوانے کی کوشش کرتا تو اس کا ہاتھ اس کے جسم کے کسی نا کسی حصے سے ٹکراتا اور وہ اس طرح کی کوئی غلطی نہیں کرنا چاہتا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

جس پر بعد میں اسے کوئی شرمندگی اٹھانی پڑے۔

آپ کہاں جا رہی ہیں اس نے ملازمہ کو دیکھتے ہوئے پوچھا جو کمرے سے باہر نکل رہی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

سر میں اپنے کمرے میں جا رہی ہوں صبح اٹھ کر پھر مجھے کام بھی کرنا ہے۔ وہ بس اتنا کہہ کر کمرے سے نکل گئی تھی جبکہ وہ تو یہاں سے جا بھی نہیں سکتا تھا

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

اسے تقریباً ڈیڑھ گھنٹہ ہونے والا تھا وہ یہاں کون سی مصیبت میں پھنس گیا تھا اس نے نوٹ کیا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

"وہ اس کا ہاتھ پکڑے پکڑے گہری نیند میں اتر چکی تھی۔۔۔۔۔"

اس نے ایک دفعہ پھر اس کا ہاتھ چھڑوانہ چاہا تو اس کی آنکھ کھل گئی۔

تم مجھے چھوڑ کر جا رہے تھے۔۔۔۔۔؟ تعیش اسی لیے اپنا ہاتھ چھڑوا رہے تھے وہ آنکھوں میں عجیب سا خوف لئے بولی اس نے مسکرا کر نفی میں سر ہلایا۔

نہیں میں کہیں نہیں جا رہا یہی پر ہوں آپ کے ساتھ۔۔۔۔۔

Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)



## URDU NOVEL BANK

آپ سو جائیں آرام کریں آپ کو آرام کی ضرورت ہے اس کے ماتھے پہ ہاتھ رکھا تو بخار سے تپ رہا تھا۔

اسے عجیب سا احساس ہوا۔

ابھی تھوڑی دیر پہلے تو اسے بخار نہیں تھا اب اتنا تیز بخار کیسے ہو گیا۔۔۔۔

روز آپ کو تو بہت تیز بخار ہو رہا ہے آپ کوئی میڈیسن وغیرہ لے لیتی ہیں۔ وہ اسے دیکھ کر پوچھنے لگا لیکن وہ دوبارہ سے اپنی آنکھیں بند کر گئی تھی۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اس نے ساتھ رکھے پانی کے جگ میں سے پانی نکالتے ہوئے اپنی جیب سے رومال نکالا تھا۔ جو بھی تھا وہ انسانیت نہیں چھوڑ سکتا تھا۔

وہ اتنا بے حس تو ہرگز نہ تھا کہ اسے بخار میں تڑپتے ہوئے چھوڑ کر چلا جاتا۔  
وہ وہی اس کے پاس بیٹھا اس کے ماتھے پر ٹھنڈے پانی کی پٹیاں رکھنے لگا۔ تاکہ  
اس کا بخار اتر جائے

www.urduovelbank.com

"یہ ہے میرا کمر آج سے تم یہیں پر رہو گی میرے ساتھ۔۔۔۔۔"

اماں کی طبیعت سے تم واقف ہو چکی ہو انہیں غصہ مت دلاؤ ان کے ساتھ جتنی نارمل رہو گی وہ بھی تمہارے ساتھ اتنی ہی نارمل رہیں گیں۔ اپنی ماں کے معاملے

## URDU NOVEL BANK

میں بہت زیادہ حساس ہوں ان کے ساتھ تمہاری کوئی بھی بدتمیزی یا بد سلوکی میں برداشت نہیں کروں گا۔

باقی میرے دو چھوٹے بھائی ہیں

ایک تیرا سال کا ایک آٹھ سال کا ایک کے ساتھ تمہاری ملاقات خود بہ خود ہی ہو جائے گی بلکہ ایک سے تم باہر پورچ میں مل چکی ہو وہ احمد تھا۔

باقی چھوٹا سمیر تم سے رات تک ملے گا اس وقت وہ قرآن پاک پڑھنے جاتا ہے  
اور ہاں میں اپنے سارے فیملی ممبرز سے بہت پیار کرتا ہوں تو تم سے بھی یہی امید کرتا ہوں

کہ اپنوں سے بڑوں کے سامنے تم تمیز سے رہو گی اور چھوٹوں کے ساتھ تم اچھا سلوک کرو گی۔

## URDU NOVEL BANK

گھر میں صرف چار لوگ ہیں جن کے ساتھ تمہارا ملنا ضروری تھا باقی غیر ضروری لوگوں کو منہ لگانے کی ضرورت نہیں ہے۔ یہاں آرام کرو تھوڑی دیر میں ملازمہ کچھ کھانے کے لیے دے جائے گی۔

اگر چاہو تو سو جاؤ اگر نہیں تو جا کر حویلی گھوم پھر آو ہو سکے تو اماں کے کمرے کی طرف مت جانا اس وقت وہ بہت غصے میں ہیں۔

visit for more novels:

میں واپس آکر ان کا غصہ ٹھنڈا کروں گا اس کے بعد ہی تم ان کے سامنے جانا۔ ملازموں سے فاصلہ بنا کر رکھنا۔ ہمارے اندر کی کوئی بھی بات ملازموں کے کان تک نہیں پہنچنی چاہیے۔ وہ اسے پتا نہیں کون کون سے رول سمجھا رہا تھا جبکہ ماٹرا اکتا گئی تھی اس کی باتوں سے

## URDU NOVEL BANK

ہو گیا تمہارا۔۔۔۔۔؟ اب میں سو سکتی ہوں وہ پتا نہیں کیا کیا بول رہا تھا جب وہ اس کی بات کاٹ کر بولی۔

ارے ارے مجھ سے بہت بڑی غلطی ہو گئی میں نے آپ کی بات کاٹ دی معاف کر دیجئے پلیز بندوق اندر ہی رکھیں۔ وہ کچھ زیادہ ہی ڈرامے بازی کر رہی تھی وارق نے نظریں گھما کر اسے دیکھا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com  
فضول آدمی سونے دو مجھے تمہارے چکر میں رات ساری میں جاگتی رہی ہوں۔

یا پھر سونے کے لئے مجھے تمہاری پریشانی کی ضرورت ہوگی۔ اس کی آواز کافی تیز تھی۔

ہاں دوسری بات "تم" لفظ سے چڑ ہے مجھے اس لفظ سے صرف دو لوگ مجھے  
بھلاتے ہیں ایک میرا باپ اور دوسری ماں تیسرے کی زبان کھینچ لوں گا۔

یاد رکھنا اب اگر میں نے تمہارے منہ سے یہ لفظ سنا۔ تو تمہارے منہ سے کوئی اور  
آواز نکلے گی اس کی گرینیٹ میں نہیں دیتا۔

وہ ایک لمحے میں اسے چھوڑ کر پیچھے ہٹانا شیشے کے سامنے روکا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

جب کہ مائے سمجھ نہیں پا رہی تھی وہ خاموش کیوں ہے۔ اس کا بس نہیں چل رہا تھا وہ اسے جان سے مار ڈالے۔

وہ اسے کتنا بے عزت کرنے والا تھا وہ پوری طرح اسے اپنا غلام بنا لینا چاہتا تھا کیا وہ یہ چاہتا تھا کہ وہ اس کے ہاتھ کی کتھ پتلی بن جائے وہ جو کہ جیسے کہے وہ ویسے کرتی جائے۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

لیکن مائے نے تو کبھی خود کی بھی نہ سنی تھی وہ اس انسان کی کیسے سن سکتی تھی وہ غصے سے اس کو گھور رہی تھی جب کہ وہ آرام سے اپنے بال بناتا کمرے سے نکل گیا۔

اس کے جاتے ہی مائے نے ایک سرد سانس کھینچی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

اس وقت اسے نیند کی ضرورت تھی اس کے ساتھ تو وہ اپنی نیند پوری کرنے کے بعد دو دو ہاتھ کرنے والی تھی

○ ○ ○ ○ ○ ○

روز سے جان چھڑا کر وہ جلدی سے جلدی گھر آنا چاہتا تھا۔

لیکن اسے واپس آنے میں ساڑھے تین گھنٹے لگ چکے تھے۔ اب تک وہ یقیناً سوچکی ہوگی۔

نجانے اس نے کتنی دیر تک اس کا انتظار کیا ہوگا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اسے افسوس ہو رہا تھا وہ اسے اپنے انتظار میں بٹھا کر کون سے فضول کاموں میں لگا ہوا تھا۔ اب اس کی زندگی کے اتنے برے دن آگئے تھے کہ وہ ایک آوارہ بگڑی ہوئی نشئی عورت کے ساتھ وقت گزارنے پر مجبور ہو گیا تھا۔



## URDU NOVEL BANK

اسے ایسی عورتوں سے چڑ تھی جو نشہ کرتی تھی نشے میں انہیں ہوش ہی نہیں رہتا تھا کہ وہ کسی اپنے کے پاس ہیں یا کسی غیر کی باہوں میں جھول رہی ہیں۔

جلدی سے لیفٹ کے اندر داخل ہوتے ہوئے اس نے روز کو پوری طرح سے اپنے دماغ سے باہر نکالا تھا دروازہ کھٹکھٹانے کے بجائے اس نے خود ہی چابی لگا کر دروازہ کھولا تھا۔

visit for more novels:

جب سامنے ہی وہ دشمن جان اسے صوفے پر لیٹی نظر آئی اس کے اوپر کمر تھا جب کے سامنے ٹی وی چل رہا تھا اور وہ خواب و خرگوش کے مزے لوٹ رہی تھی

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

وہ بیڈ پر لیٹی سونے کی کوشش کر رہی تھی لیکن بہت کوشش کے باوجود بھی اسے نیند نہیں آرہی تھی حالانکہ وہ سونا چاہتی تھی۔

بلکہ سونا کیا چاہتی تھی وہ تو لمبی نیند لینے کا ارادہ رکھے ہوئے تھی۔  
لیکن ایک ڈیڑھ گھنٹے سے اوپر وقت ہو چکا تھا اس بیڈ پر لیٹے ہوئے۔

لیکن نیند آنکھوں سے کوسوں دور تھی۔

اللہ آپ ان امیروں کو اتنے نرم و ملائم بیڈ کیوں دیتے ہیں کہ ہم غریبوں کو ان  
پے نیند بھی نہیں آتی۔

اس نے بیڈ کی کوالٹی چیک کی تھی۔ اپنے ہوسٹل میں تو اسے کبھی بھی اتنا اچھا  
بیڈ نہیں ملا تھا سونے کے لئے۔ حالانکہ اس کے حساب سے تو نیویارک اور  
پاکستان کی کوالٹی میں زمین آسمان کا فرق ہونا چاہیے تھا

اور جس طرح کا اس بیڈ کا میٹریل تھا وہ سمجھ چکی تھی کہ یہ غریبوں کے بجٹ سے بہت باہر ہے ۔

اللہ آپ ان امیروں کو اتنا زیادہ امیر کر دیتے ہیں اسی لیے تو نخرے ہی نہیں سنبھلتے ۔ کتنا مغرور انسان ہے یہ اپنے پیسے کا کتنا گھمنڈ ہے اسے ۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

خیر مجھے کیا مجھے تو اپنی نیند کی فکر ہونی چاہیے لیکن ہم مڈل کلاس لوگ ٹھہرے چھوٹی چھوٹی چیزوں پر خوش ہونے والے اب اس امیروں والے بیڈ پر نیند نہیں آرہی تو کہاں جاؤں میں -----؟

## URDU NOVEL BANK

وہ آسمان کی طرف دیکھے یوں ہی لیٹے لیٹے بڑبڑا رہی تھی جب اسے پاس پاس کسی چھوٹے بچے کے کھلکھلانے کی آواز سنائی دی ۔

کو۔۔۔۔۔ کون۔۔۔۔۔ کون ہے۔۔۔۔۔ اس کمرے۔۔۔۔۔ میں۔۔۔۔۔؟

وہ اچانک اٹھ کر بیٹھ گئی تھی اسے خوف نے آگھیرا تھا کہیں کوئی جن بھوت تو نہیں وہ گھبرا کر سوچنے لگی جب اچانک ہی دروازے کے پیچھے سے چھوٹا بچا نمودار ہوا ۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

میں ہوں۔۔۔۔۔ چھوٹو وہ سرپرائز دینے والے انداز میں بولا تو مائے نے آنکھیں چھوٹی کر کے اسے دیکھا تھا ۔

## URDU NOVEL BANK

ارے چھوٹو یار کیسے ہو تم کتنی دیر ہو گئی تم سے ملاقات نہیں ہوئی آ میرا بچہ  
میرے پاس آؤ وہ خوشی سے کھکھلاتے ہوئے اسے اپنے پاس بلاتی اسے بھی  
پریشان کر چکی تھی ۔

کتنے دن ہوئے مطلب ----- میں تو آپ سے کبھی بھی نہیں ملا۔۔۔۔۔ وہ  
معصوم اس کا شرارتی انداز سمجھ نہیں پایا تھا ۔

visit for more novels:

اچھا تو تمہیں بھی پتا ہے کہ تم مجھ سے پہلے نہیں ملے تو اتنی خوشی سے سرپرائز  
والے انداز میں کیوں کہہ رہے تھے کہ میں ہوں چھوٹو جیسے تمہاری ڈلیوری کے  
وقت تمہاری دائی ماں میں ہی تھی

## URDU NOVEL BANK

اب یہاں آ کے مجھے اپنا بائو ڈیٹا بتاؤ۔ وہ اسے اپنے پاس بلاتے ہوئے بولی تو وہ لگے ہی لمحے بھاگتے ہوئے اس کے بیڈ پر چڑھا اس کے ساتھ ہی لیٹ گیا۔

میں چھوٹو ہوں اس گھر کا سب سے پیارا بچہ۔ اماں کہتی ہیں صرف میں ہی لائق ہوں باقی سب نالائق ہیں۔ آپ کو پتہ ہے ٹیچر نے مجھے گڈ بھی دی تھی آج وہ بڑے مزے سے بیڈ پر لیٹے اسے اپنی قابلیت بتانے لگا جب کہ وہ بھی انپریس ہونے والے انداز میں اس کے ساتھ ہی لیٹ گئی تھی۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

ویسے تم مشکل سے بھی بہت لائق لگتے ہو اس نے بھی اس کی تعریف کی جس پر وہ خوش ہو گیا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

اور اب وہ پوری طرح تیار تھا اس کا دماغ کھانے کے لئے وہ بہت باتیں کرتا تھا اس کی باتوں سے وہ اندازہ لگا چکی تھی کہ وارق نے جس آٹھ سالہ بھائی کا ذکر کیا تھا وہ یہی تھا لیکن ان کی عمروں میں اتنا زیادہ فرق کیوں تھا یہ بات اسے بالکل سمجھ میں نہیں آئی تھی۔

سب سے بڑا وارق تھا اس کے بعد تاشفین اس کے بعد وہ احمد جو اسے پورچ میں ملا تھا اور اس کے بعد یہ چھوٹا پٹاخہ سمیر۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

خیر جو بھی تھا اسے تو سب سے زیادہ یہی پسند آیا تھا جو اپنی معصومانہ باتوں سے اسے تھوڑی دیر کے لئے ہر طرح کی ٹینشن سے نکال چکا تھا

○ ○ ○ ○ ○ ○

وہ کتنی ہی دیر اس پر جھکا اسے دیکھتا رہا وہ گہری نیند میں اتر چکی تھی اس کے لب پر چھوٹا سا نشان تھا جو وہ خود ہی دے کر گیا تھا

## URDU NOVEL BANK

تاشفین مسکراتے ہوئے اس کے لبوں کو لبوں سے چھوتنا بیچھے ہٹا اور پھر اس کا نازک سا وجود اپنی باہوں میں بھرے وہ کمرے میں لے آیا تھا اس کے وجود پر اب تک وہ نائی تھی جو اس نے اس کی خاطر پہنی تھی۔

یقیناً وہ کافی دیر تک اس کا انتظار کرتی رہی تھی۔

اور پھر اس کے انتظار سے تنگ آکر نیند اس پر حاوی ہو گئی تھی۔

اس نے جاگنے کی کوشش کی تھی یہ تو اس کا چہرہ بتا ہی رہا تھا اس کے چہرے پر وہ اپنا انتظار پڑھ چکا تھا اس کے نازک سے وجود کو بیڈ پر لیٹاتے ہوئے وہ واپس باہر آیا اور کمرے میں لائے ہوئے دروازہ بند کرتا بیڈ پر اس کے ساتھ ہی آکر لیٹ گیا۔



## URDU NOVEL BANK

اس کا ارادہ تو اس کے ہوش ٹھکانے لگانے کا تھا لیکن یہ صحیح وقت نہیں تھا وہ پہلے ہی اس کی وجہ سے کافی تھک چکی تھی ۔

ہاں آج روز کی وجہ سے وہ اپنی خواہشیں پوری نہیں کر سکا تھا لیکن وہ اس کی ملکیت تھی اپنی خواہشیں اپنی حسرتیں تو وہ کبھی بھی پوری کر سکتا تھا ۔

لیکن اس وقت وہ پہلے ہی اس کا انتظار کرتے کرتے نہ جانے کب نیند میں اتری تھی وہ اسے تنگ نہیں کرنا چاہتا تھا ۔

visit for more novels:

اس کے گرد اپنی باہوں کا حصار بناتے ہوئے اسے اپنے سینے سے لگا گیا اس کا حصار کافی تنگ تھا ۔

اور وہ اسے تنگ حصار میں ہی رکھتا تھا تاکہ بچ سے ہوا کو گزرنے کی بھی جگہ نہ ملے ۔

## URDU NOVEL BANK

ہاں شاید اب وہ اپنے اور اس کے بچ کسی تیسری چیز کا دخل نہیں چاہتا تھا  
- اب اس کے اور تناوش کے بچ کوئی نہیں آسکتا تھا -

اس کا چہرہ دیکھتے دیکھتے اس نے آہستہ سے اپنی آنکھیں بند کر لیں -  
تو بند آنکھوں کے پیچھے بھی اسی کا چہرہ تھا جسے محسوس کرتے ہوئے وہ مسکرایا اور  
اس کے ماتھے پر اپنے لب رکھتے ہوئے اسے خود میں قید کرتے ہوئے لائٹ آف  
کر گیا -

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

○ ○ ○ ○

بابا میں نے کہا آپ فکر نہ کریں سب کچھ بالکل ٹھیک ہے کچھ بھی غلط نہیں  
ہوگا میں آپ سے وعدہ کرتا ہوں - میں سب کچھ سنبھال لوں گا وہ لڑکی اب کچھ  
بھی نہیں کر پائے گی بلکہ وہ کبھی بھی تاشفین سے ملے گی بھی نہیں اور نہ ہی  
کبھی اسے دیکھ پائے گی -

مجھ پر اعتبار کریں میں اسے پاکستان اسی لئے لے کر آیا ہوں تاکہ وہ کبھی بھی تاشفین کے سامنے نہ جاسکے تاشفین کی زندگی میں ہماری تناوش کے علاوہ اور کوئی نہیں آسکتا۔ میں آپ سے وعدہ کرتا ہوں کہ یہ لڑکی اب ہمارے لیے کوئی مصیبت نہیں بنے گی۔ وہ انہیں یقین دلانے کی کوشش کر رہا تھا لیکن بابا کا غصے سے برا حال تھا

visit for more novels:  
www.urdu-novel-bank.com  
کیا وعدہ کرتے ہو تم وارق تمہارا دماغ تو خراب نہیں ہو گیا تم اتنی بڑی بیوقوفی کیسے کر سکتے ہو تم اس لڑکی سے شادی کر کے یہاں لے آئے۔

بہت بڑی غلطی کی ہے تم نے تم اتنے سمجھدار ہو کر اتنی بڑی غلطی کر کیسے سکتے ہو۔۔۔۔۔؟

## URDU NOVEL BANK

وہ لڑکی جو تاشفین سے محبت کی دعویدار ہے اسے اپنے نکاح میں کیسے لیا تم نے

-

اگر کل کو تاشفین یہاں آتا ہے تو کیا ہم اس کی پہلی محبت کو اس کے سامنے  
اس کی بھابھی بنا کر رکھ دیں گے۔

تم سمجھتے کیوں نہیں ہو وارق یہ ہمارے لئے آگے جا کر بہت بڑی مصیبت بن  
سکتی ہے بابا اسے سمجھانے کی کوشش کر رہے تھے۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

بابا آپ کو کس نے کہا کہ میں ساری زندگی اسے اپنے نکاح میں رکھوں گا۔ ایک  
بار تاشفین یہاں ہمارے پاس آ جائے میں اسے فارغ کر دوں گا۔ اسے میں یہاں  
پاکستان صرف اس لیے لایا ہوں تاکہ یہ میری آنکھوں کے سامنے رہے میں اس پر

## URDU NOVEL BANK

بھروسہ نہیں کر سکتا یہ کبھی بھی موقع پا کر تاشفین اور تناوش کی زندگی میں جا سکتی تھی ۔

اور میں اپنی بہن کی خوشی پر کسی طرح کا کوئی رسک نہیں لے سکتا تھا اسی لیے میں اسے اپنے ساتھ لایا ہوں ۔

اور اپنی ماں کو جو تم نے یہ کہہ دیا ہے کہ تم اس سے محبت کرتے ہو اس کا کیا ۔۔۔۔؟ وہ اس کی بات کاٹتے ہوئے سوال کرنے لگے ۔

وہ بعد کی باتیں بعد میں دیکھی جائیں گی بابا فالحال تو آپ کو یہ سوچ کر خوش ہونا چاہیے کہ تناوش کی زندگی میں اب کوئی دوسری عورت نہیں ہے ۔

## URDU NOVEL BANK

وہ انہیں سمجھا رہا تھا جب کہ بابا کو اب بھی اس کا یہ فیصلہ غلط ہی لگ رہا تھا۔

تمہاری ماں تمہاری خالہ کے گھر آج کل میں رشتہ لے کر جانے والی تھی۔ کتنی خواہشیں تھی اس کی کتنی حسرت تھی تمہاری شادی کی پہلے ہی تاشفین اور تناوش کی اتنی سادگی سے رخصتی پر وہ بہت خفا ہے۔

اور اب فون کر کے کہہ چکی ہے تمہاری شادی اتنی سادگی سے وہ کبھی قبول نہیں کرے گی بولو اس کو کیا جواب دوں میں۔ وہ ایک اور مسئلہ لے کر بیٹھے ہوئے تھے۔

چھوٹا موٹا فنکشن کروا دیں اماں خوش ہو جائیں گیں اور کیا اور باقی میں نے کہا میں سب سنبھال لوں گا اس معاملے میں آپ بالکل بے فکر ہو جائیں۔

میری میٹنگ ہے میں آپ کو شام میں گھر پر ملتا ہوں۔ وہ بس اتنا کہہ کر ان کے  
کیبن سے نکل گیا تھا جبکہ ابراہیم صاحب سر پکڑے بیٹھے ہوئے تھے انہیں  
وارق کا یہ فیصلہ بالکل پسند نہیں آیا تھا

○ ○ ○ ○ ○ ○

اس کی آنکھ کھلی تو وہ اسے اپنی باہوں میں قید کئے ہوئے تھا اس نے ایک نظر  
سامنے وال کلاک کی طرف دیکھا تو اس کی پوری آنکھیں پھیل گئیں۔

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com

جہاں صبح کے ساڑھے دس بج رہے تھے۔

وہ فجر کی نماز بھی قضا کر چکی تھی۔

اللہ اللہ اتنا وقت ہو گیا وہ اس کی باہوں سے خود کو آزاد کرتے اٹھ کر بیٹھ گئی تھی  
-تاشفین کافی گہری نیند میں تھا تبھی اس کے اتنے شدید ری ایکشن پر وہ اٹھا

## URDU NOVEL BANK

نہیں تھا یقیناً رات کو بہت لیٹ آیا تھا خود کو بیڈروم میں دیکھ کر وہ سمجھ چکی تھی کہ وہ خود ہی اسے یہاں اٹھا کر لایا تھا۔

وہ جلدی سے اٹھ کر کھڑی ہوئی جب اسے اپنی نائٹی کی اپرٹاشفین کے نیچے محسوس ہوئی شرم نے اسے پھر سے آگھیرا تھا۔

وہ یہ تو بھول ہی چکی تھی کہ اس وقت وہ کون سے لباس میں ہے۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اللہ اللہ ان کی آنکھ کھول گئی تو وہ جلدی سے اس کے نیچے سے اپنا جالی دارا پر نکالنے کی کوشش کرنے لگی لیکن اس کی ساری کوششیں بے سود ہو رہی تھیں۔



## URDU NOVEL BANK

یا اللہ ان کی آنکھ نہ کھل جائے وہ دعا کرتے ہوئے پھر سے نکالنے کی کوشش کرنے لگی جب اچانک اس نے کروٹ لی تھی ۔

جس سے اس کی نائیٹ اور برے طریقے سے اس کے نیچے پھنس گئی تھی ۔

اب صرف ایک ہی طریقہ تھا کہ وہ اپر کو اتار کر جلدی سے باتھ روم میں بھاگ جائے اور اگر اس دوران اس کی آنکھ کھل گئی تو ----- اس نے تھوک نگلا اور اپنے آپ میں ہمت پیدا کرتے ہوئے آرام سے اپر کو کندھوں سے نیچے کرتی بھاگنے لگی تھی کہ اسے اپنی نازک کمر تاشفین کے حصار میں محسوس ہوئی ۔

## URDU NOVEL BANK

اس کے اوپر کی سانس اوپر اور نیچے کی نیچے رہ گئی تھی اس نے بڑی مشکل سے پیچھے کی طرف دیکھا جہاں تاشفین شرارتی نظروں سے اسے اپنے حصار میں لیے مسکرا رہا تھا۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

اسے اپنی نازک سی کمر پر اس کے مضبوط کسرتی بازو کا حصار محسوس ہوا تو اس کی گھبراہٹ میں سو گنا اضافہ ہو گیا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

وہ تو سو رہا تھا اچانک جاگ کیسے گیا۔۔۔۔۔؟

اس نے گھبرا کر پیچھے مڑ کر دیکھا تو بہت شرارتی انداز میں مسکراتا اسی کو دیکھ رہا تھا۔

جب کہ اس کی یہ مسکراہٹ اس کو شرم سے نظر تک نہیں اٹھانے دے پا رہی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

تاشفین----- اس نے لرزتے ہوئے لہجے میں اس کا نام پکارا تھا۔ اور وہ تو جیسے اس کی پکار پر اپنا دل ہتھیلی میں لیے ہوئے تھا۔

بولو تاشفین کی جان وہ اسے مزید اپنے بازو میں قید کرتا ہوا دِلنشین انداز میں بولتا اس کی کمر پر اپنے بے باک لبوں کا لمس چھوڑنے لگا اور اس کا یہ لمس تناوش کی جان ہلکان کرنے کے لئے کافی تھا۔

ناشتہ----- بنانا ہے----- "اس نے کانپتے لہجے میں اس سے دور جانے کے لئے اس کے بازو پر ہاتھ رکھ کر اس کے بازو کے حصار سے نکلنے کی کوشش کی تھی۔

میں اس وقت کچھ کھانے کے موڈ میں نہیں ہوں بلکہ اس وقت میرا موڈ کچھ اور کرنے کا ہے اور تم میرا موڈ سمجھ جاؤ تبھی تمہارے حق میں بہتر رہے گا اس کا

## URDU NOVEL BANK

لجہ دھمکی دیتا تھا جبکہ اس کے بے باک لب اب تک اس کی کمر پر بے لگام گردش کر رہے تھے۔

تاشفین پلےز----- وہ اس کے لبوں کی حرکت محسوس کرتی تڑپی تھی جب کہ وہ اٹھ کر بیٹھتے ہوئے اپنا حصار مزید تنگ کرتا۔ اس کی گردن پر اپنے لبوں کا لمس بکھیرنے لگا۔

جان پلےز----- اس کے انداز میں تناؤش جیسی ہی بے بسی تھی وہ اس سے دور جانے کے لیے پر تول رہی تھی جب کہ وہ اس کے پاس آنے کے لیے ہر حد پار کر جانا چاہتا تھا۔

آج کوئی بہانہ مت بناؤ تم نہیں جانتی یہ رات میں نے کتنی تڑپ تڑپ کر گزاری ہے تمہارے بنا یہ لمحے قیامت تھے۔

## URDU NOVEL BANK

اگر آج سوال میرے فیوچر کا میرے کیریئر کا نہ ہوتا تو شاید کل رات تمہیں چھوڑ کر جانے کی غلطی میں کبھی بھی نہیں کرتا۔

میری باس رات سے کافی زیادہ بیمار تھی جس کی وجہ سے مجھے جانا پڑ گیا۔ اور اس کی وجہ سے میں جلدی واپس نہیں آ سکا لیکن یقین مانو میری ہر دھڑکن تمہارا نام لے رہی تھی۔

میرے لب تمہارے لبوں کو چھونے کو بے چین تھے اور اب میں یہ بے چینی مٹا کر ہی یہاں سے جاؤں گا اور تم بھی کہیں نہیں جا سکتی مجھے چھوڑ کر۔

وہ آہستہ سے اسے بیڈ پر لیٹاتے ہوئے اپنے کل رات دیر سے آنے کی وجہ بتانے لگا اس نے کبھی کسی کے سامنے صفائی پیش نہیں کی تھی لیکن جیسے اسے سب کچھ بتانا وہ ضروری سمجھتا تھا۔

میں جانتا ہوں تم مجھ سے ناراض نہیں ہوگی۔ وہ اس کے لبوں پر جھکتے ہوئے  
 اس کے چہرے کو جانچا چومنے لگا جبکہ تناوش اس کے حصار میں پڑی اس کے  
 لبوں کا لمس محسوس کرتی اپنی دھڑکن گننے میں مصروف تھی

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

اس نے کمرے میں قدم رکھا تو کمرے میں اندھیرا تھا اس کے کمرے میں اتنا  
 اندھیرا تو کبھی نہیں ہوتا تھا۔ ہاتھ بڑھا کر اس نے لائٹ آن کی سب سے پہلی  
 نظر اپنے بیڈ پر اس کے بے ترتیب حلیے پر گئی تھی۔  
 visit for more novels:  
 www.urdunovelbank.com

اس لڑکی کو سونے تک کی تمیز نہیں ہے وہ اپنے بیڈ پر اس کے بے ترتیب پر  
 وجود کو گھورتے ہوئے اس کے قریب آیا۔

## URDU NOVEL BANK

اور ایک ہی لمحے میں وہ بلیںکیٹ کھول کر اس کے اوپر پھینکنے والے انداز میں ڈالتا واش روم میں گھس گیا۔

فریش ہو کر باہر نکلا تو اب وہ بلیںکیٹ کو پوری طرح اپنی باہوں میں قید کئے سو رہی تھی وہ نفی میں سر ہلاتا کمرے سے نکل گیا۔ اور ساتھ دروازہ بند کر دیا ویسے بھی اس کی اجازت کے بنا سوائے چھوٹو کے کمرے میں کوئی نہیں آ سکتا تھا۔ لیکن پھر بھی اس نے دروازے کو باہر سے ٹھیک سے بند کر دیا تھا تا کہ کمرے میں کوئی بھی نہ آ سکے۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

کیونکہ وہ اپنی بیوی کے اس بے ترتیب حلیے پر ہر کسی کی نظر پڑنے نہیں دینا چاہتا تھا۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

## URDU NOVEL BANK

اس کا پورپور اس کے بے پناہ حسین سراپے میں مدہوش ہوا پڑا تھا وہ کبھی اس کے گالوں کو کبھی لبوں کو کبھی گردن کو چومتا اپنے لبوں کو سیراب کر رہا تھا۔ اس کے انداز میں انتہائی شدت تھی وہ جیسے ہر حد پار کر جانا چاہتا تھا۔

اس کی دیوانگی عروج پر تھی اس کے کندھے سے نائی کی اسٹیپ ہٹاتے ہوئے وہ اپنے بوسوں کی بوچھاڑ کرنے لگا

جب دروازے پر زوردار دستک ہوئی --- اپنے موبائل پر کب سے آنے والی کال کو پوری طرح سے نظر انداز کیے اس کے حسین وجود میں کھویا ہوا تھا لیکن شاید ان دونوں کے ملن میں بہت رکاوٹیں تھیں۔

اس نے غصے سے دروازے کی طرف دیکھا جیسے اس دروازے سے اسے مین دروازے کے باہر کھڑا شخص نظر آجائے گا۔



## URDU NOVEL BANK

اس کا غصے سے گھورنا لمحے کے لیے اس کی سانسیں آزاد کر گیا تھا وہ گہرا سانس لیتی اسے اپنے اوپر سے ہٹا رہی تھی لیکن اس کا نازک سا ہاتھ اس کے ہاتھ میں تھا۔

جو بھی ہوا۔ اسے جان سے مار ڈالوں گا تیسری دفعہ زوردار دستک پر اس نے غراتے ہوئے انداز میں کہہ کر اسے دیکھا تھا جو اس کی شدتوں کو سہتی سرخ ہو چکی تھی۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

آتا ہوں میں۔ یہیں سے کانٹینیو کریں گے۔ وہ شرٹ پہننے کی زحمت کیے بنا ہی باہر نکلا تھا۔ ارادہ تو دستک دینے والے کو چیر پھاڑ کر رکھ دینے کا تھا

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

## URDU NOVEL BANK

کھانا لگ گیا ہے آکر کھالو سارے وہ ٹی وی لانچ میں آکر بیٹھا تھا جہاں اس کے دونوں بھائی پڑھائی میں مصروف تھے۔ وہ جانتا تھا وہ پڑھائی کم کر رہے ہیں اور ان کا دھیان ٹی وی پر زیادہ ہے۔

لیکن اسے دیکھتے ہی دونوں نے ٹی وی بند کر دیا تھا۔ اور پورا دھیان پڑھائی پر لگانے لگے۔

اس کے چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ آئی جسے چھپا کر وہ ان دونوں کے سائیڈ پر رکھے صوفے پر بیٹھ کر ان کی کتابیں دیکھنے لگا تھا جب اماں کی آواز سنائی دی۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

میں ماڑہ کو بلا کر لاتا ہوں اس نے بلند آواز میں اپنی شرارتی مسکراہٹ چھپا کر اپنی ماں کو سنایا تھا۔

چھوٹا اسے بول دے کہ اس کی بیوی کھانا کھا چکی ہے۔ اماں نے بھرپور ناراضگی کا اظہار کیا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

اسے الگ کیوں دیا ماں اس نے مایوس ہو کر اپنی ماں کو دیکھا تھا۔  
چھوٹا اسے بتا دے کیونکہ بچی ابھی گھبراہٹی ہوئی ہے سب گھر والوں کے ساتھ  
بیٹھ کر ٹھیک سے کھانا نہیں کھا سکے گی۔

اسی لئے چھوٹا کے مدرسے سے آتے ہی اسے کھانا دے دیا تھا چھوٹا کے ساتھ  
بہت سکون سے بات کر پارہی ہے۔

چھوٹا نے آکر بتایا کہ وہ سو گئی ہے۔ چھوٹا کے ساتھ اچھی دوستی ہو گئی ہے  
اس کی باقی ہمارے ساتھ اس کو ملنے جلنے میں تھوڑا وقت لگے گا۔

خاندان کی تھوڑی ہے کہ آتے ہی ہر چیز کو سمجھ جائے ایک تو ویلا تلی لے کر آیا  
ہے اس دیسی ماحول میں پتہ نہیں ٹھیک سے ہم سب میں ڈائجسٹ بھی کر پائے  
گی یا نہیں۔۔۔۔۔

اماں ایڈجسٹ ہوتا ہے۔۔۔۔ احمد نے بیچ میں لقمہ دیا تھا جس پر وارق نے اسے گھور کر دیکھا۔

تو مجھے زیادہ انگریزی کی پٹیاں نہ پڑھایاں کر میں بہتر سمجھتی ہوں کیا ہوتا ہے اور کیا نہیں اپنا کام کر۔ اور چھوٹا اپنے بھائی کو بتا دینا کہ آج بھی اس کی استانی سکول سے فون کر کے شکایت لگا رہی تھی۔ کہ انگلش کا ایک لفظ بھی نہیں آتا۔ اور آیا ہے اماں کی غلطیاں نکالنے کے لئے وہ احمد کو کوستی کچن میں چلی گئی تھیں۔

visit for more novels:

[www.urduovelbank.com](http://www.urduovelbank.com)

جبکہ ان کی استانی والی شکایت پر وارق نے اسے گھور کر دیکھا تھا جس پر وہ شرمندہ ہوتا انگلش کی کتاب اٹھا کر رٹے مارنے لگا۔

## URDU NOVEL BANK

اٹھ کر کھانا کھالے پڑھا کو بیٹا پھر آ کر دیکھتا ہوں۔ کل اتوار ہے نا کل تیرا ٹیسٹ  
لوں گا انگلش کا۔ پھر تیرا علاج کرتا ہوں بڑا آیا اماں کی غلطی نکالنے والا  
----- وہ اس سے کہتا اماں کے پیچھے ہی کمرے سے نکل گیا تھا جبکہ احمد کا  
کھانا اب گلے میں ہی اٹکنا تھا کیونکہ وہ اسے چھوڑنے والا نہیں تھا۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

کیا تکلیف ہے کوئی مر گیا ہے کیا جو یہاں بھاگ آئے ہو اس نے دروازہ کھولا تو  
سامنے روز کا ڈرائیور کھڑا نظر آیا تھا اور کافی گھبرایا ہوا تھا جبکہ اس کا تو غصے سے برا  
حال تھا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

سر میڈم روز نے خودکشی کرنے کی کوشش کی ہے۔ انہوں نے اپنے ہاتھوں کی  
نس کاٹ لی ہے ان کی جان خطرے میں ہے۔

## URDU NOVEL BANK

اس حالت میں وہ مسلسل آپ کا نام لے رہی ہیں۔ ڈاکٹر نے کہا ہے کہ جلد سے جلد آپ کو وہاں لے جایا جائے کیونکہ میڈم علاج کے لیے کاپریٹ نہیں کر رہی۔

سرپیز چلیں میڈم کی جان جا سکتی ہے وہ منت بھرے لہجے میں بولا جبکہ اس کے بات نے اسے بھی اچھا خاصہ پریشان کر دیا تھا ایسا کیا ہو گیا کہ روز نے خودکشی کرنے کی کوشش کی۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

وہ کسی بات کے لئے رات کو کافی ٹینشن میں تھی اسے بخار بھی ہو گیا تھا لیکن وہ خودکشی کرنے جیسا عمل کرے گی یہ اس کے لئے کافی حیران کن بات تھی۔

## URDU NOVEL BANK

اب تک تو یہ خبر میڈیا چینل پر نشر ہو چکی ہوگی اسے اپنی فلم کی فکر ہونے لگی تھی۔ اور ایسی حالت میں وہ اس کا نام کیوں لے رہی تھی۔ یہ بات اس کے لئے بھی مصیبت بن سکتی تھی۔

میں فریش ہو کر آتا ہوں تم گاڑی اسٹارٹ کرو بس اتنا کہہ کر اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا۔

visit for more novels:

جان میری باس اس وقت ہسپتال میں ہے مجھے جانا ہوگا۔ اپنا خیال رکھنا اور موبائل اپنے پاس رکھنا میں فون کروں گا۔ ناشتہ کرلو میں جلدی آنے کی کوشش کروں گا۔ کالج سے تم لیٹ ہو چکی ہو تو بہتر ہے کہ اب کل ہی جانا۔

## URDU NOVEL BANK

وہ جلدی سے اپنے کپڑے نکالتا واش روم میں گھس گیا تھا۔ وہ بلینکٹ خود پر ڈالتی اس کی باتوں کو سن رہی تھی جو کافی جلد بازی میں کام کر رہا تھا۔

اس کی پریشانی اس بات کی گواہ تھی کہ کوئی بہت بڑا مسئلہ ہوا ہے۔ وہ اٹھ کر فریش ہونے لگی جب وہ جلد بازی میں باہر نکلا۔

جلدی سے اس کی طرف آتے ہوئے اس نے اس کے لبوں کو اپنے لبوں کی دسترس میں لے کر ایک سکون سا اپنی رگوں میں اتارا تھا۔

اور پھر اس کا ماتھا چومتا باہر نکل گیا۔ وہ اس کی سانسوں کی خوشبو میں سانس لیتی۔ وہیں مجسمہ بن کر کھڑی تھی جب باہر سے اس کی آواز آئی۔



## URDU NOVEL BANK

آکر دروازہ بند کر لو میری یادوں میں بعد میں کھو جانا۔ اس کا انداز شرارت سے  
بھرپور تھا جو اس کے لبوں پر مسکراہٹ بکھیر گیا۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

چھوٹو آج تو میں گیا۔۔ ٹیچر کو بھی آج ہی میری شکایت لگانی تھی۔ اس نے نوں  
جماعت کی انگلش کی کتاب سامنے پھینکی تھی۔

مجھے یقین ہے بھیا چپیٹر نمبر 3 کا ٹیسٹ ہی لیں گے اور وہ تو مجھے آتا ہی نہیں وہ  
روہانسی انداز میں اپنے چھوٹے بھائی کو دیکھتے ہوئے بولا

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

میرے پاس ایک آئیڈیا ہے۔ او بھابھی کو بولتے ہیں کہ بھیا کو ٹیسٹ لینے سے  
منع کر دیں۔

نہیں یار مجھے یہ بھابھی اچھی نہیں لگی وہ منہ بنا کر بولا۔

## URDU NOVEL BANK

ارے وہ بہت اچھی ہے۔ اس کے ہاتھ بھی بہت سوفٹ سوفٹ ہیں اور۔ اتنی فر فر انگلش بولتی ہے بالکل بھیا کے جیسے۔ اور صدف کی طرح گال بھی نہیں کھینچتی اور نہ ہی چکی کاٹتی ہے۔ چھوٹو نے جلدی سے مائرہ کی سائیڈ لی تھی۔

اچھا اگر وہ اتنی اچھی انگلش بولتی ہے تو پھر تو ساری انگلش آتی ہوگی۔۔۔۔۔ وہ مجھے انگلش پڑھائے گی کیا۔۔۔۔۔؟ وہ کچھ سوچتے ہوئے بولا تو چھوٹو نے زور زور سے ہاں میں سر ہلایا تھا۔

یار لیکن ابھی تو وہ سو رہی ہوگی نا۔ وہ ایکسائیڈ ہوا تھا لیکن پھر مایوس ہو کر بولا۔

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

ہاں تو ٹیسٹ بھی تو صبح ہے ابھی تھوڑی ہے چھوٹو نے اس کی عقل پر ماتم کرتے ہوئے کہا۔

ہاں تو پھر کیا کرنا چاہیے اس نے چھوٹو کو دیکھتے ہوئے کہا۔

## URDU NOVEL BANK

اماں بھیا سے ناراض ہیں ---- آواں کو بولتے ہیں رس ملائی بنائیں اور بھیا کو کھانے کے لیے نہ دے۔ چھوٹو نے اپنے شیطانی دماغ کا استعمال کیا تھا۔

آہو چلو بھیا کے سامنے لے کر کھائیں گے۔ احمد نے بھی فوراً اس کے ہاتھ پر ہاتھ مارا تھا۔

اماں اور وارق کی ناراضگی کا سب سے بڑا فائدہ تو ان دونوں کو ہوتا تھا۔ وارق سے ناراضگی کی وجہ سے وہ ان دونوں کی فرمائشیں پوری کر دیتی تھیں

اماں ایک بہت سادہ سی عورت تھیں۔ جن کی زندگی ان کے گھر شوہر اور بچوں سے آگے جا ہی نہیں سکتی تھی۔

visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

اور ان کا شوہر اور بچے ان سے بے انتہا محبت کرتے تھے۔

○ ○ ○ ○ ○ ○

## URDU NOVEL BANK

تعیش میں تمہارا ہی انتظار کر رہا تھا بیٹا میری بیٹی کبھی اس حد تک جائے گی میں نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا وہ روتے ہوئے اس کو سب کچھ بتا رہے تھے جبکہ وہ حیران تھا کہ وہ اسے کیسے جانتے ہیں ۔

انکل حوصلہ رکھیں روز بالکل ٹھیک ہو جائیں گی ۔ آپ پریشان مت ہوں آپ یہاں بیٹھے اور مجھے بتائیں کہ ہوا کیا تھا وہ وہیں ایک کرسی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولا تو وہ ہاں میں سر ہلاتے اس کے ساتھ بیٹھ گئے تھے ۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

کچھ بھی نہیں ہوا تھا آج صبح میں نے بس اسے فون پر بتایا تھا کہ میں دوسری شادی کر چکا ہوں اس بات کو اس نے اتنا اپنے دل پر لے لیا کہ ایسا قدم اٹھا لیا ۔

## URDU NOVEL BANK

اگر مجھے اندازہ ہوتا کہ وہ اتنی ذرا سی بات پر اتنا شدید ری ایکشن دے گی تو میں ایسی غلطی کبھی بھی نہیں کرتا وہ میری دوسری شادی کے حق میں تھی بلکہ وہ خود مجھے کہہ رہی تھی کہ مجھے دوسری شادی کر لینا چاہیے ۔

وہ بیٹھے اپنا مسئلہ اسے بتا رہے تھے جبکہ اسے اس شخص سے عجیب سی الجھن محسوس ہو رہی تھی

visit for more novels:

اس عمر میں اس نے دوسری شادی کر کے اپنی بیٹی کو جھٹکا دیا تھا تبھی تو وہ اس وقت ہسپتال میں ایسی حالت میں پڑی تھی لیکن یہ بات اتنی بھی زیادہ خیرت انگیز نہ تھی کہ روز خود کشی کرنے کی کوشش کرتی ۔

## URDU NOVEL BANK

سر میرے خیال میں آپ کی دوسری شادی کا سن کر انہیں شاک لگا ہے اسی لئے انہوں نے یہ قدم اٹھایا ہے۔ آپ کو شادی کرنے سے پہلے ایک دفعہ انہیں بتانا چاہیے تھا یوں اچانک اس طرح کا قدم نہیں اٹھانا چاہیے تھا۔

وہ اس وقت کتنی بری کنڈیشن میں ہیں۔ آپ کو اتنا تو اندازہ ہوگا ہی کہ آپ کی دوسری شادی سے وہ کس طرح سے ری ایکٹ کر سکتی ہیں باپ سے بہتر اپنے بچوں کو کون سمجھ سکتا ہے خیر آپ پریشان مت ہوں سب ٹھیک ہو جائے گا۔

visit for more novels:

[www.urduromelbank.com](http://www.urduromelbank.com)

اس کا دل تو چاہا کہ وہ اس کے باپ کو کھری کھری سنادے جو اتنے بڑے کارنامے کے بعد اس سے اپنی غلطی پوچھ رہا تھا۔

پھر یہ سوچ کر چپ ہو گیا کہ اس کا کوئی حق نہیں بنتا کسی کے ذاتی معاملات میں انٹرفیر کرنے کا۔

تم ٹھیک کہہ رہے ہو بیٹا مجھے خود ہی یہ قدم اٹھانے سے پہلے اس کی مینٹل کنڈیشن کے بارے میں سوچنا چاہیے تھا اگر میں نے یہ قدم اٹھا بھی لیا تو اسے اتنی جلدی یہ نہیں بتانا چاہیے تھا کہ میں نے اس کی خالہ کی بیٹی سے شادی کر لی ہے۔

وہ بہت سکون ہے اسے بھی جھٹکا دے چکے تھے۔ جب کہ وہ حیرانگی سے اس آدمی کو دیکھنے لگا جس کے چہرے پر کسی طرح کا کوئی پچھتاوا نہیں تھا۔ اب وہ اسے کیا کہہ سکتا تھا خاموشی سے ایک سائیڈ ہو کر بیٹھ گیا۔

## URDU NOVEL BANK

بیٹا میری بیٹی تم پر بھروسا کرتی ہے اسے صرف تم پر اعتبار ہے وہ صرف تمہیں اپنا دوست سمجھتی ہے اس وقت مجھ سے زیادہ تم اس کا خیال رکھ سکتے ہو وہ جو اس آدمی کے پاس بیٹھنا بھی نہیں چاہتا تھا ان کے الفاظ پر انہیں دیکھنے لگا۔

آپ باپ ہیں ان کے اس وقت انہیں سب سے زیادہ آپ کی ضرورت ہے اور میرے خیال میں آپ کو ان کے پاس رہنا چاہیے اس نے جتاتے ہوئے کہا تھا

visit for more novels:

وہ اندازہ لگا چکا تھا کہ یہ شخص یہاں سے جانا چاہتا ہے یقیناً اس وقت اسے سب سے زیادہ اپنی نئی نوپلی دلہن کے پاس جانے کی جلدی تھی۔

سر میڈم کو ہوش آرہا ہے اور وہ تعیش کو اپنے پاس بلا رہی ہیں نرس جلدی سے باہر نکلتے ہوئے بولی تھی۔



## URDU NOVEL BANK

- اس وقت اسے تمہاری ضرورت ہے میری تو وہ شکل بھی نہیں دیکھنا چاہے گی۔ میں نے اس لڑکی سے شادی کی ہے جس سے وہ بے انتہا نفرت کرتی ہے۔ اس کے اس شدید ری ایکشن کے پیچھے بھی یہی وجہ ہے اسے سنبھلنے میں وقت لگے گا

تم اس کا خیال رکھ سکتے ہو اس کے ساتھ رہو اور مجھے یقین ہے کہ اس کے لئے تم بالکل پرفیکٹ ہو۔ جاؤ اسے تمہاری ضرورت ہے وہ اس کا کندھا تھپتھپاتے ہوتے ہوئے باہر چلے گئے۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اپنی پیدا کی مصیبت اس کے گلے ڈال کر آرام سے یہاں سے نکل رہا تھا وہ اس کی پیٹھ کو گھورتا اندر کی طرف قدم بڑھا چکا تھا۔

ایک بار میری فلم آجائے میں زندگی میں کبھی اس کی شکل بھی نہیں دیکھوں گا۔ اس کے چکر میں اپنی ہی بیوی کے پاس نہیں جا پا رہا ہوں

## URDU NOVEL BANK

وہ غصے سے اندر داخل ہوتے ہوئے سوچ رہا تھا بس نہیں چل رہا تھا کہ اپنے ہاتھوں سے اس روز کا گلا دبا کر اسے ختم کر دے جو اس کے اور اس کی معصوم بیوی کے بچ دیوار بنی ہوئی تھی

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

روز اب کیسی طبیعت ہے آپ کی-----؟

آپ اتنی بیمار کیسے ہو گئی ہیں-----؟

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اپنا خیال کیوں نہیں رکھتی آپ-----؟

آپ نے اس طرح کا قدم کیوں اٹھایا-----؟

آپ جانتی ہیں اس سے آپ کی جان بھی جا سکتی تھی-----؟

## URDU NOVEL BANK

وہ اس کے پاس کرسی گھسیٹ کر بیٹھتے ہوئے پوچھنے لگا۔ جبکہ اس کے سوالوں کو اس کی فکر مندی سمجھ کر روز مسکرا دی تھی۔

"کیوں کہ میں چاہتی ہوں کہ تم اسی طرح سے میری پرواہ کرو۔۔۔۔"

میرے بارے میں سوچو میرے ایک بار بلانے پر تم بھاگے چلے آؤ۔

وہ بیڈ پر لیٹی اٹک اٹک کر بول رہی تھی۔ جب کہ وہ اس سے اس جواب کی امید نہیں رکھتا تھا اس لیے سر نفی میں ہلا کر رہ گیا۔

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

آپ اپنے فادر کی وجہ سے ٹینشن لے رہی ہیں۔۔۔۔۔؟

کیونکہ انہوں نے آپ کی کزن سے شادی کر لی آپ ان کو پسند نہیں کرتی تھیں۔

آپ کے فادر یہ بات مجھے بتا کر گئے ہیں۔ اس نے تفصیل سے بتایا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

جب کہ روز کا موڈ پھر سے خراب ہونے لگا جو اسے دیکھ کر خوشگوار ہوا تھا ۔

میں اس آدمی کے بارے میں کوئی بات نہیں کرنا چاہتی ۔

میں نے ان سے کہا تھا آپ شادی کریں اپنا گھر بسائیں کوئی ہو جو آپ کی تنہائی کو بانٹ لے ۔ جو آپ کا خیال رکھے ۔

لیکن انہوں نے کیا کیا وہ میری کمپیٹیٹر کو اپنی بیوی بنا کر لے آئے ۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

پہلے میرے باپ کا میری ماں کی بہن کے ساتھ آئیر تھا تعیش ۔۔۔۔۔ اس

عورت کی وجہ سے میرے ماں باپ کا طلاق ہوا ۔

اور اب اس کی بیٹی میرے باپ کی بیوی بن کر آگئی ہے ۔

نفرت ہے مجھے اس لڑکی سے ۔ تم جانتے ہو وہ تم سے بھی عمر میں چھوٹی ہوگی ۔

## URDU NOVEL BANK

صرف شہرت کے لیے وہ میرے باپ سے شادی کر چکی ہے ۔

شاید وہ یہ بات بھول چکی ہے کہ جو شہرت میرے باپ کے پاس ہے وہ میری دی ہوئی ہے ۔

میرا باپ آج میرے نام کو ککیش کروا رہا ہے ۔ وہ جہاں جاتا ہے روز کا باپ کہلواتا ہے ۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اسی لئے اتنا فیمس ہے اگر میں ہی اسے اہمیت نہ دوں تو کوئی بھی اسے نہیں پوچھے گا۔

یہ میری پہچان ہے جس کی وجہ سے وہ ہر چینل کی رونق بنا ہوا ہے ۔

## URDU NOVEL BANK

وہ لڑکی میری برابری کرنے کے لئے میرے باپ سے شادی کر چکی ہے۔  
وہ لڑکی فیمس ہونے کے لیے کسی بھی حد تک جا سکتی ہے۔

لیکن میں اسے اپنے باپ کی زندگی سے بے دخل کر کے رہوں گی۔  
مجھے نفرت ہے اس سے اور پلیز اس وقت میں اس کے بارے میں کوئی بات  
نہیں کرنا چاہتی کوئی اور بات کرو پلیز تعیش میں ویسے ہی ٹینشن میں ہوں۔

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

میری وجہ سے تمہیں ساری رات تکلیف اٹھانی پڑی اور صبح بھی یہاں آنا پڑا۔  
تم گھر جاؤ آرام کرو کل آ جانا اور ڈاکٹر نے کہا ہے کہ ایک ہفتے میں مجھے یہاں  
سے ڈسچارج کر دیا جائے گا

## URDU NOVEL BANK

- پھر ہم فریش مائڈ کے ساتھ اپنا کام شروع کریں گے۔ وہ اس کا ہاتھ تھامے  
کافی مشکل سے بول پا رہی تھی۔

اسے کافی گہرا کٹ لگا تھا۔ تاشفین نے صرف ہاں میں سر ہلایا تھا وہ اس لڑکی  
سے نفرت کرتی تھی۔

اسے اپنے باپ کی زندگی سے نکال سکتی تھی۔ تو پھر خودکشی جیسا قدم اس نے  
کیوں اٹھایا۔۔؟

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com

وہ دھننے میں اتنی جذباتی تو نہیں لگتی تھی۔

شاید شراب کا کمال تھا نشے میں وہ اپنی سدھ بدھ کھو چکی تھی تبھی اس نے یہ  
حرکت کی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

وہ کافی دیر سوچنے کے بعد اسی نتیجے پر پہنچا تھا۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

اماں۔

اس نے اماں کو رس ملائی کی ڈیش سامنے رکھتے ہوئے احمد اور سمیر کو خوش دیکھ کر کہا تھا۔

کھاؤ میرے بچوں اور کچھ بنوانا ہے تو بتاؤ صبح میں مریا بنانے کا سوچ رہی ہوں تو اس میں ویسے بھی بہت ٹائم لگے گا کچن میں رہنا ہوگا۔

اماں اسے نظر انداز کرتے ہوئے بولیں۔

ہم کل دوپہر میں بریانی کھائیں گے احمد نے فوراً فرمائش نوٹ کروائی تھی۔



میں مرہا ہی کھاؤں گا۔ اس نے بیچ میں بولنا ضروری سمجھا۔  
آپ سے تو کسی نے پوچھا ہی نہیں۔ چھوٹو نے بڑی زبان کا مظاہرہ کیا۔

جاننا ہے مجھے زبان بہت چلتی ہے تیری اس نے غصے سے گرکا تھا جو اماں کے  
آنچل کے پیچھے چھپ گیا۔

visit for more novels:

[www.urduovelbank.com](http://www.urduovelbank.com)

اماں ناراض ہیں آپ سے وہ آپ سے بات نہیں کریں گیں اور نہ ہی آپ کے  
لیے کچھ بنائیں گیں۔ اور یہ رس ملائی بھی صرف ہماری ہے۔ وہ پیچھے سے مسمنایا  
تھا۔

## URDU NOVEL BANK

ہاں تو میں کون سا رس ملائی مانگ رہا ہوں جو بیچ میں زبان چلا رہا ہے۔ اس نے سائیڈ پر رکھا ڈونگا اپنی طرف گھسیٹتے ہوئے مسکرا کر کہا۔

اماں۔ یہ چیٹنگ ہے۔ آپ تو ناراض تھیں نہ ان سے پھر کیوں بنائی ان کے لئے رس ملائی احمد دوسرے ڈونگے میں بھی رس ملائی دیکھتے ہوئے تڑپ کر بولا تھا

یہ تو ناراضگی میں ان کے لیے بنائی گئی اسپیشل ڈش تھی تو اسے کیوں مل رہی تھی۔  
visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

بیٹا تم لوگ بعد میں آئے ہو اس دنیا میں پہلے میں ہی آیا ہوں میری اماں مجھ سے ناراض نہیں ہو سکتی۔ وہ رس ملائی کے چچ اپنے منہ میں لیتے ہوئے بڑے مزے سے بولا تھا۔

اماں پھر جب اس دن کڑائی بنائی تھی۔ تو مجھے کیوں نہیں دیا تھا۔ کیونکہ آپ اس دن مجھ سے ناراض تھی نہ۔ چھوٹو یاد دلاتے ہوئے بولا۔

نہیں تجھے اس لیے نہیں ملا تھا کیونکہ تجھے اس سے الرزقی ہے چھینکیں شروع ہو جاتی ہیں۔ احمد نے سر پہ ہاتھ مارتے ہوئے اسے بتایا تھا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اماں الرزقی کیا ہوتا ہے۔۔۔۔۔ وہ معصومیت سے اپنی اماں کے گرد گھیرا بنا کر پوچھنے لگا۔

وہی جو تجھے ہے۔۔۔۔ احمد اسے گھورتے ہوئے اپنے کھانے میں لگن ہو گیا۔ جبکہ چھوٹو کو اپنے سوال کا جواب چاہیے تھا اسی لئے اب وارق کو دیکھ رہا تھا۔

Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

کھانا کھا کر اب ٹی وی لانچ میں جانے کی ضرورت نہیں ہے سیدھے کمرے میں جا کر سو جاؤ۔

نہیں کل چھٹی ہے ----- احمد فوراً بولا تھا۔

اگر چھٹی ہے تو اچھی بات ہے صبح جلدی اٹھنا اور باہر لان میں کرکٹ کھیلتے ہوئے تم لوگوں نے جو گند مچایا ہے نہ اسے صاف کرنا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

مالی چار دن کی چھٹی پر گیا ہے وہ انہیں گھورتے ہوئے بتانے لگا۔ جب کہ وہ دونوں منہ بنا کر بیٹھ گئے تھے

وہ کمرے میں آیا تو ایک نظر بیڈ کی طرف دیکھا جہاں وہ اب تک بے ترتیب پڑی تھی۔ دروازے کو بند کرتے ہوئے اس نے اپنی شرٹ اتاری تھی۔

نیچے سلیوز لیس بنیان میں وہ آئیے کے سامنے رک کر اپنے بال ٹھیک کرنے لگا۔

پھر ایک نظر صوفے کو دیکھا۔ جس کا سائز اس کے سائز سے کافی زیادہ کم تھا۔

visit for more novels: [www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

زیادہ سوچنے کی ضرورت نہیں ہے وارق افراہیم نکاح کر کے آئے ہو کوئی نا محرم نہیں ہے تمہارے لئے جو اس کے ساتھ سونے میں تمہیں تکلیف ہو رہی ہے۔ اس کے اندر سے آواز آئی تھی

نکاح کیا ہے اس کا یہ مطلب تو نہیں کہ اس کے ساتھ ہی سو جاؤں اور ویسے بھی میں یہ رشتہ اُس کے ساتھ نبھاؤں گا جس کے ساتھ میں چاہوں گا۔

اس لڑکی کی تو میری زندگی میں کوئی جگہ نہیں ہے میں بہت جلد اسے فارغ کر کے یہاں سے نکال دوں گا اسے صرف تب تک ہی یہاں رہنا ہے جب تک تاشفین ہمیشہ کے لئے یہاں اس گھر میں نہیں آ جاتا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اگر تاشفین یہاں آگیا تو پھر تو یہ لڑکی ویسے بھی یہاں سے ہمیشہ کے لئے چلی جائے گی تو بہتر ہے کہ اس سے دور ہی رہوں۔

شادی تو اماں کی پسند سے ہی کرنی ہے۔ وہ سوچتے ہوئے صوفے پر آ کر بیٹھا اور اسے دیکھنے لگا۔

اب کیا مجھ پر اتنے برے دن آگئے ہیں کہ میں صوفے پر بیٹھ کر اس لڑکی کی وجہ سے اپنی نیند خراب کروں گا۔ وہ شرٹ وہیں پر پھینکتا صوفے سے اٹھ کر بیڈ پر آیا تھا اور بنا اس کی طرف دیکھے دوسری طرف کروٹ لیتا سکون سے بیڈ پر لیٹ گیا۔

زندگی میں پہلی بار ایسا ہوا تھا کہ ایک نازک سا وجود اس کے کمرے میں اس کے بیڈ پر موجود تھا اور وہ اس سے لا تعلق ہو گیا تھا۔

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com

یہ بہت مشکل تھا اس کے لیے۔ اللہ نے اس رشتے میں کشش ہی اتنی رکھی تھی کہ وہ ناچاہتے ہوئے بھی اس کی طرف متوجہ تھا۔

## URDU NOVEL BANK

جانتا تھا کہ اگر اس نے کروٹ بدل کر اس کی طرف دیکھا بھی۔ تو اس رشتے کی کشش اسے اس کی طرف راغب ضرور کرے گی۔ اور وہ اس کے ساتھ ایسا کوئی تعلق نہیں رکھنا چاہتا تھا۔

وہ اسے صرف چند دن کے لیے یہاں لے کر آیا تھا ایک دفعہ تاشفین یہاں آ جاتا تو وہ اسے آسانی سے اس ان چاہے رشتے سے آزاد کر دیتا۔

visit for more novels:

وہ ایسی لڑکی سے شادی کرنا چاہتا تھا جو اس سے محبت کرتی ہو جو اس کا ساتھ چاہتی ہو جس کا ساتھ پا کر وہ بھی فخر محسوس کرے اور مائڑہ میں ایسی کوئی کوالٹی نہیں تھی جس پر وہ فخر محسوس کر پاتا۔



## URDU NOVEL BANK

بلکہ اسے دیکھ کر وہ شرمندگی سے نگاہیں ضرور جھکا لیتا تھا۔ اگر اماں کو کانوں  
کان خبر بھی لگ جاتی ہے کہ یہ لڑکی کس طرح کی ہے تو وہ اسے ایک لمحہ بھی  
اس گھر میں نہ رہنے دیتیں۔

وہ بیچاری اسے بچی سمجھ رہی تھیں۔ ان کا ارادہ تو اسے اپنی مکمل بہو بنانے کا ہی  
تھا۔

visit for more novels:

جبکہ وہ یہی چاہتا تھا کہ اماں کے ساتھ اس کی زیادہ اٹچمنٹ نہ ہو کیونکہ اماں اگر  
کسی کو پسند کرنے لگتی تھیں تو پھر اس کے لئے بہت زیادہ جذباتی ہو جاتی تھیں

## URDU NOVEL BANK

یہ الگ بات ہے کہ آج تک انہیں تناوش سے زیادہ اور کوئی بھی لڑکی پسند نہیں آئی تھی۔ اس کی پرورش انہوں نے اس انداز میں کی تھی کہ وہ ہر کام میں ماہر تھی۔

صدف کے سامنے وہ اکثر تناوش کا ذکر کرتی تھیں جس سے وہ چڑ جاتی تھی کیونکہ صدف نہیں سمجھ سکتی تھی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کہ تناوش کو انہوں نے کس طرح سے اپنی پسند میں ڈھالا ہے۔

اور وہ اپنی بہو کو بھی پوری طرح اپنی پسند میں ڈھال لینا چاہتی تھیں۔

اور وہ خود بھی تو اپنی اماں کے جیسے ہی بیوی چاہتا تھا ماثرہ جیسی لڑکی اس کے وہم و گمان میں نہ تھی۔

## URDU NOVEL BANK

وہ اپنی ہی سوچوں میں گم تھا جب اسے اچانک اپنے ٹانگوں پر اس کی ٹانگ محسوس ہوئی اس نے حیرت سے پیچھے مڑ کر دیکھا۔

جہاں وہ اچانک ہی اس کے سینے پر اپنا ہاتھ بھی رکھ چکی تھی وہ تقریباً اس پر چڑھی ہوئی تھی۔

اس نے ایک جھٹکے سے اسے دور پھینکا تھا۔ اور پھر نفی میں سر ہلا کر سونے کی کوشش کرنے لگا۔

visit for more novels:

لیکن تھوڑی دیر کے بعد اسے پھر سے اپنے آپ پر نازک سے وجود کا لمس محسوس ہوا تھا وہ غصے سے مٹھیاں بھینچ کر رہ گیا

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

دروازے پر دستک کی آواز سن کر اس نے جلدی سے دروازہ کھولا تھا

تاشفین کافی تھکے انداز میں اندر داخل ہوا۔

## URDU NOVEL BANK

پانی لاؤں آپ کے لیے وہ صوفے پر آ کر بیٹھا تو وہ اس سے پوچھنے لگی ۔

پنک کلر میں اس کا نازک سا سراپا بے حد حسین لگ رہا تھا اور اوپر سے دوپٹہ اس نے ہمیشہ والے انداز میں سر پر لیا ہوا تھا۔

وہ ایک ہی نظر میں اس کا پورا جائزہ لے چکا تھا جبکہ اس کے جواب نہ دینے پر وہ خود ہی اس کے لیے پانی کا گلاس بھرائی تھی ۔

یہاں گھر پر تمہیں کون دیکھتا ہے بغیر دوپٹے کے ہر وقت دوپٹہ سر پر کیوں لٹکا کے رکھتی ہو۔ کم از کم گھر میں تو ایزی ہو کر گھوما کرو۔ ہر وقت دوپٹہ لٹکا کر گھومتی ہو تمہیں گرمی نہیں لگتی ۔

پانی کا گلاس لبوں سے لگاتے ہوئے اس سے پوچھ رہا تھا ۔

## URDU NOVEL BANK

گرمی کیوں لگے گی یہ تو مجھے عادت ہے۔ ہاں یہاں پر تو کوئی نہیں ہوتا لیکن وہاں پاکستان میں ملازم آتے جاتے رہتے تھے اندر۔

اور پھر تایا ابو بھی شام میں گھر پہ ہی ہوتے تھے اور تائی امی۔ تو وارق بھائی کے سامنے بھی ڈوپٹہ سر سے نہیں اترنے دیتی تھیں۔

اس نے ایک بار پھر سے اسے تفصیل سے جواب دیا جب کہ وہ اکتایا تھا اس کے جواب پر۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اچھا چھوڑو ان سب باتوں کو یہاں آو اور بتاؤ سارا دن کیا کیا وہ اس کا بازو تھامتا اسے اپنے قریب کرتے ہوئے سوال کرنے لگا۔

## URDU NOVEL BANK

سارا دن تو کچھ نہیں کیا آپ کے جانے کے بعد گھر کی صفائی کی اور اب کھانا بنا رہی تھی آپ کو ایک بات بتانی تھی ۔

اسے اچانک ہی اسے وارق کے بارے میں بتانے کا خیال آیا تھا ۔

جب کہ وہ اس کا دوپٹہ ایک سائیڈ کرتے ہوئے اس کے ہنستے لبوں کو اپنی گرفت میں لے گیا ۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

تم جا کر آرام سے کھانا بناؤ اور پھر میرے پاس آکر ساری خاص خاص باتیں کرو میں وعدہ کرتا ہوں میں تمہاری ساری باتیں سنوں گا وہ اس کی گردن پر اپنی انگلی سے جابجا لکیریں کھینچتے ہوئے خمار آلود لہجے میں بولا ۔

## URDU NOVEL BANK

وارق بھائی آئے تھے اس کی انگلی کے بعد اس کے لبوں کا لمس اپنی گردن پر محسوس کرتے ہوئے اس نے بتایا تھا۔

کون آیا تھا۔۔۔۔؟ وہ سر اٹھا کر اس سے سوال کرنے لگا۔

وارق بھائی۔۔۔۔۔"اس نے بس اتنا ہی جواب دیا

کہاں آیا تھا۔۔۔۔۔؟ اس نے پھر سے سوال کیا۔

یہاں آئے تھے ہمارے گھر اور جس دن ماہرہ گئی تھی نہ اسی دن آئے تھے وہ صرف پانچ منٹ ہی رکے وہ کسی میٹنگ کے لیے پاکستان سے یہاں آئے تھے اسی دن بعد واپس جانا تھا۔

تو زیادہ دیر نہیں رکے اس نے تفصیل سے بتایا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

اور یہ بات تم مجھے آج بتا رہی ہو وہ غصے سے سوال کرنے لگا۔

میرے ذہن سے نکل گیا اس دن ماڑہ گئی تھی تو آپ جب گھر آئے تو کافی پریشان تھے -----

اسی لئے تم نے مجھے بتایا ہی نہیں کہ یہاں پر کوئی آیا تھا وہ بھی میری غیر موجودگی میں تم سے ملنے کیوں آیا تھا اور اس کی ہمت کیسے ہوئی میرے گھر میں قدم رکھنے کی ----- وہ غصے سے اٹھ کر کھڑا ہو گیا تھا جبکہ اس کا غصہ اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

دیکھو لڑکی میری بات کان کھول کر سن لو اگر تم میرے ساتھ یہ رشتہ نبھانے میں انٹر سٹڈ ہو اگر تم میرے ساتھ رہنا چاہتی ہو تو اپنے گھر والوں سے ہر طرح کا تعلق ختم کر دو۔



## URDU NOVEL BANK

مجھے ان لوگوں سے نفرت ہے اور میں ان لوگوں کا سایہ بھی اپنی زندگی پر نہیں  
پڑنے دینا چاہتا۔

نہ تو تم فون پر ان سے رابطہ رکھو گی اور نہ ہی وہ کبھی بھی ہمارے گھر میں آئیں  
گے وہ چلاتے ہوئے بولا تھا جب کہ وہ اس کی انتہائی نفرت پر وہ اسے دیکھ کر  
رہ گئی اس کی آنکھوں میں نمی تیرنے لگی تھی۔

visit for more novels:

جب کہ وہ اس کی آنکھوں کی نمی سے نگاہیں پراتا کمرے میں جا کر بند ہو گیا اس  
نے دروازہ اتنی زور سے بند کیا تھا کہ تناوش نے بے ساختہ اپنے کانوں پر ہاتھ  
رکھا۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

وہ کچن میں کھانا بناتے مسلسل روئے جا رہی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

اس نے بہت سختی سے ڈانٹا تھا۔ ڈانٹا کیا تھا اس کی باتوں نے اسے ہلا کر رکھ دیا تھا اتنی نفرت کرتا تھا وہ ان لوگوں سے کہ ان کا سایہ تک اپنی زندگی میں نہیں چاہتا تھا۔

اور وہ جو وہاں وعدہ کر کے آئی تھی کہ ان کا بیٹا واپس لے کے آئے گی اس کا کیا وہ کیسے لے کر جائے گی اسے پاکستان واپس کیا یہ بد گمانی وہ کبھی بھی تاشفین کے دل سے نکال پائے گی۔

visit for more novels:

[www.urduromelbank.com](http://www.urduromelbank.com)

اور تاشفین تو یہ بھی چاہتا تھا کہ وہ بھی اپنے گھر والوں سے ہر طرح کا تعلق ختم کر دے اگر وہ اس کے ساتھ یہ رشتہ نبھانا چاہتی ہے تو اسے ان لوگوں سے تعلق ختم کرنا ہوگا لیکن ان لوگوں سے تعلق کیسے ختم کر سکتی تھی وہ اس کے اپنے تھے اس کے گھر والے تھے۔

اس کے سر میں درد ہونے لگا تھا یہ سب کچھ سوچ سوچ کر وہ بری طرح سے  
 الجھ گئی تھی تاشفین کا دروازہ اب تک بند تھا جب کہ کھانا بنانے کے بعد وہ  
 وہیں کرسی پر بیٹھ کر رونے لگی اس وقت سوائے رونے کے اسے کچھ بھی سمجھ  
 میں نہیں آ رہا تھا۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

وہ کمرے میں واپس آ کر نہانے کے لیے چلا گیا ٹھنڈے پانی سے شاور لینے کے  
 بعد وہ کافی بہتر محسوس کر رہا تھا۔  
 visit for more novels:  
[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اس نے صاف الفاظ میں تناوش کو آج کہہ دیا تھا کہ وہ ان لوگوں سے کوئی تعلق  
 نہیں رکھنا چاہتا اور وہ یہ بھی چاہتا ہے کہ تناوش بھی ان لوگوں سے کوئی تعلق نہ  
 رکھے۔

لیکن اب اسے لگ رہا تھا کہ اس نے بہت جلد بازی دکھائی ہے اسے تناوش کے سامنے اس طرح سے اس کے گھر والوں کے بارے میں بات نہیں کرنا چاہیے تھی۔

جو بھی تھا وہ ان لوگوں سے بہت پیار کرتی تھی اور وہ اس کے لئے بے حد عزیز تھے۔

visit for more novels:

اس کے ایک بار کہنے پر وہ ان سے تعلق ختم نہیں کر سکتی تھی۔ اور ویسے بھی وہ روز پاکستان سے یہاں آنے والے تو تھے نہیں۔

اور نمبر تو وہ ان کا بلاک کر ہی چکا تھا وہ آسانی سے ان سے رابطہ نہیں کر سکتی تھی تو اس معاملے میں اسے تناوش پر کسی بھی طرح کا زور نہیں ڈالنا چاہیے۔

وہ سوچتے ہوئے کمرے سے باہر نکلا تھا تو دیکھا کہ وہ کچن میں کرسی پر بیٹھی  
 بری طرح سے رو رہی ہے

○ ○ ○ ○ ○ ○

جانم میں تمہیں پورے گھر میں ڈھونڈ رہا ہوں اور تم یہاں بیٹھی رو رہی ہو وہ  
 دوسری کرسی گھسیٹ کر اس کے سامنے بیٹھ گیا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

جب کہ وہ جلدی سے اپنے آنسو صاف کرتے اٹھنے لگی تھی کہ تاشفین نے ایک  
 بار پھر سے اس کا راستہ روک لیا تو ایک بار پھر سے اس کے گالوں پر آنسو بہتے  
 ہوئے تاشفین کو اس کی غلطی کا احساس دلا گئے تھے۔

## URDU NOVEL BANK

- سوری جان میں بہت روڈ بیہو کر گیا مجھے ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا وہ اٹھنے ہی والی تھی جب اچانک وہ اس کا ہاتھ تھام کر دوسرے ہاتھ سے اپنے کان کو پکڑتے معذرت خواہانہ لہجے میں بولا۔ جب کہ وہ سرخ آنکھوں سے اسے دیکھتی اپنے آنسو صاف کر رہی تھی

معاف کر دو یا اس طرح سے دیکھوں گی تو کھا جاؤں گا تمہیں۔ وہ شرارتی انداز میں بولا

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

کوئی ضرورت نہیں ہے مجھے کھانے کی سیدھے طریقے سے کھانا کھائیں وہ ناراضگی جتاتے ہوئے بولی۔

## URDU NOVEL BANK

اور ساتھ ہی اس کے لیے کھانا لگانے لگی جب کہ وہ مسکراتے ہوئے کھانا کھانے لگا تھا۔

اس کی معصوم سی بیوی اس سے ناراض ہو گئی تھی اور وہ جانتا تھا اسے منانا زیادہ مشکل نہیں ہے

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

صبح اس کی آنکھ کھلی تو ایک دلفریب مگر بہت سڑانگ پرفیوم کی خوشبو اس کی نتھوں سے ٹکرائی تھی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اور یہ خوشبو اس کے اتنے قریب سے آرہی تھی کہ وہ آنکھیں کھولنے پر مجبور ہو گئی۔

مندی مندی آنکھوں سے اس نے آنکھیں کھول کر اپنے قریب اس خوشبو کے مالک کو دیکھنا چاہا تھا۔ اور جھٹکے سے اٹھی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

یو مونچھڑ تمہاری ہمت کیسے ہوئی میرے بیڈ پر سونے کی۔ اب کہاں مرگئی تمہاری  
غیرت۔۔۔۔؟ مجھ جیسی بچ گھٹیا اور پتا نہیں کون کون سی لڑکی سوتے ہوئے  
تمہیں نہ گھٹیا لگی ہوگی اور نا ہی بچ لگی ہوگی

کیونکہ تم پاکستانی مردوں کی منٹیلیٹی ہی یہی ہے نا بیوی بنا لیا تو جیسے چاہے یوز کر  
لو سمجھ کیا رکھا ہے تم نے مجھے کہ میں تمہاری گھٹیا سوچ کو سمجھ نہیں سکوں گی

سب پتا ہے مجھے تم اگر چاہتے تو مجھے الگ کمرے میں بھی رکھ سکتے تھے لیکن تم  
مجھے اس کمرے میں جہاں تم خود رہتے ہو تاکہ تم خود کو بہترین ثابت کر سکو لیکن  
تم چاہ کر بھی میرے سامنے خود کو کچھ بھی ثابت نہیں کر سکتے کیوں کہ تم کیا  
ہو مجھے بہت اچھے طریقے سے سمجھایا گیا ہے۔

مجھے کوئی عام لڑکی مت سمجھنا میں تمہارے ساتھ وہ کروں گی تم سوچ بھی نہیں  
سکتے وہ کھلے عام دھمکی دے رہی تھی۔



## URDU NOVEL BANK

جب اچانک وارق اس کے چہرے پر جھکا تھا۔ اور اس کے نازک لبوں کو اپنی مضبوط گرفت میں لے گیا۔

اس کا اندازہ جارحانہ تھا اس کے لمس میں بلا کی شدت تھی۔ وہ کافی دیر کے بعد اس کے لبوں کو چھوڑنے کے لئے راضی ہوا۔

بہت اچھے طریقے سے سمجھا ہے تم نے مجھے۔ بالکل بیوی بنا کر لایا ہوں تو بیوی بنا کر ہی رکھوں گا۔ اور جہاں تک تم نے "سمجھنے" کی بات ہے تو میں تمہیں وہی سب سمجھتا ہوں جو تم سمجھ رہی ہو۔

لیکن کیا ہے نہ تمہیں تیر کی طرح سیدھا نہ کر دیا تو میرا نام بھی وارق افراہیم نہیں۔ میں تمہیں سدھارنے کے لیے ہی تو یہاں لایا ہوں ابھی تو شروعات ہے اچھی بات تو یہ ہے کہ تم پاکستان کے مردوں کی منٹیلیٹی کو بہت اچھے طریقے سے سمجھتی ہو۔ تمہارے لیے کافی آسانی رہے گی آگے۔

## URDU NOVEL BANK

مائرہ جو یہ سوچ رہی تھی کہ وہ اس کی انا پر کاری ضرب لگا رہی ہے اس کی باتوں پر پوری آنکھیں کھولے اسے دیکھنے لگی۔

ک۔۔۔۔۔ کیا۔۔۔۔۔ مط۔۔۔۔۔ مطلب۔۔۔۔۔ اس نے اپنے لہجے کو مضبوط بنانے کی بہت کوشش کی تھی لیکن وہ بنا نہیں پائی اس کے انداز نے اسے لرزے پر مجبور کر دیا تھا۔ اور کچھ اس کے تھوڑی دیر پہلے اپنے لبوں پر چھوڑے جانے والے شدید لمس کا بھی اثر تھا۔

ڈارلنگ اب کیا مطلب پوچھ رہی ہو تم تو سارے مطلب سمجھتی ہو۔

جلدی سے تیار ہو کر باہر آ جاؤ سب کے ساتھ ناشتہ کرنا ہے وہ اسے اٹھنے کا اشارہ کرتا ہوا خود واش روم میں داخل ہوا تھا۔ جب کہ وہ بیٹھی اپنے ہونٹوں کو رگڑنے میں مصروف تھی۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

## URDU NOVEL BANK

ماثرہ نہا کر نکلی تو وارق اسے کہیں بھی نظر نہیں آیا تھا۔ جب کہ وہ دس پندرہ دفعہ کلی کرنے کے بعد باہر آئی تو اسے اب بھی اپنے لبوں پر اس کی جارحانہ گرفت محسوس ہوئی۔

وہ اگلے ہی لمحے واپس واش روم میں گھس گئی اور ایک بار پھر سے کلی کرنے لگی۔

اس دفعہ باہر نکلی تو اپنے بیڈ پر دو نمونوں کو بیٹھا ہوا دیکھا ایک نمونے کو تو بہت اچھے طریقے سے جانتی تھی۔ کل وہ اس کے ساتھ سویا نہیں تھا بلکہ بعد میں باہر بھاگ گیا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

السلام علیکم بھا بھی جان وہ دونوں اٹھ کر یک زبان احترام سے بولے تو وہ حیرت سے انہیں دیکھتی رہ گئی۔

وعلیکم سلام --- تم دونوں یہاں پر کیا کر رہے ہو وہ سینے پر ہاتھ باندھتے ہوئے ان سے پوچھنے لگی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

وہ شکل سے ہی بہت شرارتی لگتے تھے بلکہ بڑا لگتا تھا چھوٹے والا تو دیکھنے میں بہت ہی معصوم تھا۔ لیکن وہ کتنا معصوم تھا یہ وہ بہت اچھے طریقے سے جانتی تھی کیونکہ کل باتوں ہی باتوں میں پہلے اس نے اسے اچھا خاصہ کھانا کھلایا اور بعد میں اسے پتہ نہیں کون کون سی کہانیاں سنا کر سونے پر مجبور کر دیا۔

ہم آپ کو یہ کپڑے دینے کے لیے آئے ہیں اماں نے بھیجے ہیں اور کہا ہے کہ یہی کپڑے پہن کر آپ نے تیار ہو کر باہر آنا ہے۔

دونوں نے بیڈ پر رکھے خوبصورت لیکن اچھے خاصے بھاری لباس کی طرف اشارہ کیا۔

واو یہ تو بہت خوبصورت ہے اپنی اماں کو میرا تھینک یو بولنا۔ وہ کافی پریشان تھی کہ وہ کیا پہن کر باہر جائے گی لیکن اس کی ساسو ماں نے تو یہ مسئلہ ہی حل کر دیا تھا۔

جبکہ اس کی بات پر وہ دونوں کھی کھی کرنے لگے تھے۔

یہ تم لوگ ہنس کیوں رہے ہو وہ لباس کو اٹھاتے ہوئے ان سے پوچھنے لگی۔

## URDU NOVEL BANK

کیونکہ اماں کو تھینک یو کون بولتا ہے ----- دونوں نے یک زبان کہا -

یہ کوئی رول ہے کیا اس گھر کا کہ اماں کو تھینک یو نہیں بولنا وہ ان دونوں کو دیکھ کر بے ساختہ مسکرائی تھی کیونکہ ان کا انداز اسے بڑا پسند آ رہا تھا اس کی انٹرٹینمنٹ کے لئے تو اس حویلی میں کافی سامان موجود تھا

ارے اماں کو تو کوئی بھی تھینک یو نہیں بولتا - کیونکہ اماں کہتی ہیں کہ یہ سب ان کا فرض ہے اور آپ کو پتا ہے بھابھی جان ہونے کے ناطے آپ کا بھی ایک فرض ہے چھوٹو نے رازدارانہ انداز میں کہا تھا وہ نہ چاہتے ہوئے بھی متجسس ہو گئی۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

ہاں بالکل آپ کا فرض ہے کہ آپ اپنے ہٹلر پلس کھڑوس شوہر سے اپنے معصوم معصوم سے دیواروں کو بچاؤ -

ہیں میں کیسے بچاؤ وہ حیرانگی سے دیکھنے لگی تھی

## URDU NOVEL BANK

وہ آج ہمارا ٹیسٹ لینے والے ہیں اب آپ اپنا فرض نبھائیں بھابھی جان وہ کہہ کر باہر نکل گئے تھے جبکہ وہ ہاتھ میں جوڑا پکڑے اچھی حاصل پریشان ہو گئی تھی۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

عجیب زندگی ہو گئی تھی وہ ہر روز صبح سویرے روز سے ملنے جاتا تو اس کی واپسی رات بارہ بجے کے قریب ہوتی وہ کھانا بھی کھا کے آتا تھا اور سارا دن ایک ہی جگہ پر رہنے کی وجہ سے عجیب سی تھکاوٹ کا شکار ہو جاتا تھا۔

visit for more novels:

وہ چاہ کر بھی تناوش کے ساتھ وقت نہیں گزار پا رہا تھا وہ جتنا اس کے لئے بے قرار تھا جتنا اسے پانے کے لیے بے چین تھا اتنا ہی وقت اسے آزما رہا تھا۔ اچھی بات تو یہ تھی کہ وہ اس سے خفا نہیں تھی اس دن والے غصے کو وہ صبر سے پی گئی تھی۔ اس کی بیوی اسے بہت اچھے طریقے سے سمجھتی تھی اس کے لئے اتنا ہی کافی تھا

اسے اپنی روٹین پر غصہ آ رہا تھا اپنے کریئر کے لئے اسے کیا کچھ کرنا پڑ رہا تھا روز  
نے اسے بہت تنگ کر رکھا تھا وہ ہسپتال میں کسی کو برداشت ہی نہیں کرتی  
تھی وہ ہر وقت تاشفین کو اپنے آس پاس چاہتی تھی ۔

اس کے باپ سے کچھ بھی نہ بن پاتا تو وہ اسے کال کرتا اور پھر منتوں پر اتر آتا  
اور وہ چاہ کر بھی اسے انکار نہیں کر سکتا تھا کیونکہ یہاں سوال اس کی پوری  
زندگی کا تھا ۔  
visit for more novels:  
[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

اس کا ایک انکار اس کا پورا کریئر خراب کر سکتا تھا وہ روز سے دوستی کر کے پچھتا  
رہا تھا بلکہ بہت زیادہ پچھتا رہا تھا ۔

## URDU NOVEL BANK

وہ دوستی کے نام پر اسے ہر وقت اپنے آس پاس رکھتی تھی۔ اور حقیقت یہ تھی کہ وہ اب مزید روز کی بیمار شکل برداشت نہیں کر پا رہا تھا

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

ماشاء اللہ ماشاء اللہ کتنی سونی ہے میری نو-----اماں صدقے واری جاتی اس کے پاس آئی تھیں جب کہ وہ تو کمرے سے باہر قدم رکھتے ہوئے بھی اچھی خاصی گھبرا رہی تھی کل تک تو اماں اسے بہت ہی خطرناک پر سنیلٹی محسوس ہوئی تھیں۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

لیکن آج اسے ان کا ایک الگ انداز دیکھنے کو مل رہا تھا وہ بھی خوشی خوشی ان سے ملنے لگی تھی۔ اب کوئی اسے اہمیت دے رہا تھا تو وہ کیوں پیچھے ہٹتی اس کا ارادہ تو ویسے بھی اس کے گھر والوں کے سامنے وارق کی حقیقت لانے کا تھا۔



## URDU NOVEL BANK

اور اس سب کی تھوڑی سی سمیپتی اکٹھی کرنے کے بعد اس کا ارادہ تھا کہ وہ وارق کے بارے میں سب کو بتا دے گی اور خاص کر اماں کو۔

جس طرح کل وارق ان کے سامنے سر جھکائے بیٹھا تھا وہ یہ تو سمجھ ہی گئی تھی کہ وہ اپنی اماں کی بہت عزت کرتا ہے۔

اور اپنی اماں کے سامنے اس نے اپنی بہت اچھی ایج بنا کر رکھی ہے اور اس کا ارادہ اس کی جھوٹی ایج کو ہی چکنا چور کرنے کا تھا۔

visit for more novels:

اماں اسے تمھاتے ہوئے ٹیبل پر لے جانے لگیں جب اس کی نظر وارق پر گئی  
تھی بے ساختہ اس کا ہاتھ اپنے ہونٹوں پر گیا۔

اس کا دل چاہا وہ اپنے لبوں کو رگڑ کر رکھ دے کیوں کہ اس کا لمس اسے ایک بار  
پھر سے اپنے ہونٹوں پر محسوس ہونے لگا تھا بلکہ کانٹے کی طرح چبنے لگا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

جبکہ اس کو اپنے ہونٹوں کی طرف ہاتھ لے جاتے دیکھ کر نہ جانے کیوں وارق  
نے اپنی ہنسی چھپانے کے لئے چہرہ جھکا لیا تھا۔

آپ آرام سے بیٹھے کیا ہیں بہو پہلی دفعہ آپ سے مل رہی ہے اس کی شگن  
دیں۔ اماں اسے ایک آدمی کے پاس لے کر آئی تھیں اس آدمی کی شکل تاشفین  
سے کتنی ملتی تھی وہ حیران ہوئی تھی۔

visit for more novels:

بابا نے بنا اوپر دیکھے جیب میں ہاتھ ڈالا اور جتنے نوٹ ہاتھ میں آئے اس کی ہتھیلی  
پر رکھ دیے۔ انہوں نے ایک شکوہ کناں نظر اپنے بیٹے کو بھی دیکھا تھا جو مزے  
سے ناشتہ کرنے میں مصروف تھا۔ جیسے یہاں ہوئی کسی کاروائی سے اس کا  
کوئی تعلق ہی نہیں۔

## URDU NOVEL BANK

جلدی سے ناشتہ کرو اور سیدھے ٹی وی لائونج میں پہنچو تم لوگوں کا ٹیسٹ لے کر میں آفس جاؤں گا۔ وہ ناشتے سے فارغ ہوتا اٹھنے لگا تھا۔

جب ان دونوں نے ایک ساتھ نظر اس کی طرف دوڑائی وہ گھبرا کے رہ گئی۔

اسے چکر سے آنے لگے تھے اس نے اچانک ہاتھ اپنے ماتھے پر رکھا اور لڑکھڑا کر زمین پر گرمی وہاں موجود سب لوگ گھبرا کر اس کی طرف بھاگ گئے تھے۔

اور وہ دونوں نمونے نے ایک دوسرے کو دیکھنے لگے کہ بھابھی کو اتنی ٹینشن دے دی تھی کہ پہلے ہی دن بیچاری بے ہوش ہو گئی۔

## URDU NOVEL BANK

وارق اسے اندر لے کر چلو ڈاکٹر کو بلاتے ہیں۔ اماں پریشانی سے دل تھا میں وارق سے کہنے لگی جب کہ وہ ان کی طرف دیکھتا ہاں میں سر ہلاتا اسے اپنی باہوں میں بھرتے ہوئے بیڈروم میں لے آیا تھا۔

بچی نے ناشتہ نہیں کیا پتا نہیں رات کو کھانا ٹھیک سے کھایا تھا یا نہیں۔ میری بھی مت ماری گئی تھی مجھے خود اسے اپنے سامنے بیٹھ کر کھانا کھلانا چاہیے تھا آپ کھڑے کیا ہے ڈاکٹر کو بلائے۔

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

وہ خود کو کوستیں ابراہیم صاحب کو بھی اسے دیکھ کر بولی جس پر وہ فوراً ہاں میں سر ہلا کر کے ڈاکٹر کو فون کرنے کے لیے بھاگے تھے

○ ○ ○ ○ ○ ○

## URDU NOVEL BANK

گھبرانے والی کوئی بات نہیں ہے۔ شاید گھبرا کر وہ بے ہوش ہو گئی ہیں پہلے اس طرح کا ماحول نہیں دیکھا ہوگا نہ باہر سے آئی لڑکی اکثر گھبرا جاتی ہیں ڈاکٹر اس کا معائنہ کرنے کے بعد کوئی بھی وجہ نکالنے میں ناکام یاب ہوتے ہوئے کہنے لگا۔

انہیں ہوش آچکا ہے آپ انہیں ٹھیک سے کھانا کھلائیں۔ اور اچھا ماحول فراہم کریں ان شاء اللہ سیٹل ہو جائیں گے۔

ڈاکٹر تفصیلات بتاتے ہوئے واپس جانے کی تیاریاں کرنے لگا اب جبکہ وارق نے بھی اپنی گھڑی کی طرف دیکھا تھا میٹنگ شروع ہونے میں مشکل سے آدھا گھنٹہ باقی تھا اور یہ وقت واپس جاتے نکل جانا تھا ایک گھنٹے سے زیادہ تو یہاں برباد ہو چکا تھا اس کا۔

## URDU NOVEL BANK

اماں کو خدا حافظ کہتا وہ نکل آیا تھا اماں تو اسے کوستی رہ گئی کہ بیوی بیمار ہے لیکن اس نے ان کی باتوں پر زیادہ دھیان نہ دیا کیونکہ اس کا آفس جانا بہت ضروری تھا اس کے بابا اس کے ساتھ ہی آئے تھے ۔

○ ○ ○ ○ ○ ○

تم دونوں یہاں کیا کر رہے ہو جاؤ جا کر بھا بھیجی کے پاس بیٹھو میں اس کے لیے اچھا سا ناشتہ بناتی ہوں وہ ان دونوں کو ڈانٹتے ہوئے بولی تو وہ دونوں بھاگ کر بھا بھیجی کے کمرے میں پہنچ گئے ۔

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

سوری بھا بھیجی جان وہ دونوں کان پکڑے تھے جبکہ وہ بیڈ کراون سے ٹیک لگائے کمرے کا معائنہ کر رہی تھی ۔

سوری کے بچے تم لوگوں کو مجھے تھینک یو بولنا چاہیے وہ ان دونوں کو گھورتے ہوئے بولی ۔

تھینک یو مگر کس لیے ----- چھوٹو اس کی گود میں چڑھتے ہوئے بولا جبکہ  
احمد بھی اس کے ساتھ ہی بیٹھ گیا تھا

بھابھی جان ہونے کا فرض نبھانے کے لیے وہ آنکھ دباتی شرارت سے بولی جب  
کہ وہ دونوں حیرانگی سے دیکھنے لگے تھے ۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اور پھر اچانک چھوٹو بیڈ پر کھڑا ہوتے اسے گھورنے لگا اور پھر اپنا ہاتھ اپنی پینٹ  
کی پچھلی جیب میں لے جاتے ہوئے چاکلیٹ نکال کر اس کے سامنے کی ۔

## URDU NOVEL BANK

آپ کا آسکر ایوارڈ بھابھی جان ----- اس نے اس کو آسکر ایوارڈ دیتے ہوئے کہا  
تو اس نے بھی ایک ادا سے بال پیچھے کرتے ہوئے اپنے آسکر ایوارڈ کو بڑے ناز  
سے تھامتا تھا۔

کوئی تو تھا جو اس کی ایکٹنگ کی قدر کرتا تھا اس نے خوشی سے جھلملاتی آنکھوں  
سے ان دونوں کو اپنے سینے سے لگایا تھا۔

شکریہ میرے نمونہ میرا مطلب ہے میرے نگینو صرف تم لوگوں کو ہی میری ایکٹنگ  
کی قدر ہے۔ وہ۔ خوشی سے سرشار ہوئے جا رہی تھی جب کہ وہ دونوں اپنے جیسی  
بھابی ملنے پر بہت خوش تھے

○ ○ ○ ○ ○ ○



## URDU NOVEL BANK

اس کی آنکھ کھلی تو اس کے بالکل قریب سو رہی تھی۔ پچھلے تین چار دنوں سے تو وہ مسلسل ہسپتال کے چکر کاٹ رہا تھا کل روز نے ہسپتال سے فری ہو جانا تھا۔

اور اس کی فلم کی شوٹنگ سٹارٹ ہو جانی تھی۔ وہ فلم کی شوٹنگ سٹارٹ ہونے سے پہلے تناوش کو ہر طرح سے اپنا بنا لینا چاہتا تھا اب اس لڑکی سے دور رہنا اس کے بس سے باہر تھا۔

اس میں سوئی ہوئی تنہائی اس کے چہرے سے متعلق ٹائم اور پھر اپنا موبائل نکال کر روز کو کال کرنے لگا

ہائے روز کیسی ہیں آپ۔۔۔۔ آپ کی طبیعت اب کیسی ہے وہ لہجے میں اچھی خاصی اداسی سموئے بولا تو تناوش کی آنکھ کھل گئی اسے سمجھ نہ آیا وہ اتنا اداس کیوں ہے اور پھر فون پر بات بھی انگلش میں کر رہا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

ہائے تعیش میں ٹھیک ہوں لیکن تمہیں کیا ہوا مجھے تم ٹھیک نہیں لگ رہے روز پریشان ہوئی تھی اس کے لب و لہجے سے ۔

روزمیری موم بہت زیادہ بیمار ہیں ان کی طبیعت بہت زیادہ خراب ہے اس وقت وہ ہسپتال میں ایڈمٹ ہیں ۔

کل ان کو دوسرے شہر شفٹ کر دیا جائے گا وہ بے حد پریشانی سے بولا جب کہ تناوش تو بس اس کے لب و لہجے کو نوٹ کرتے ہوئے اس کے لفظوں کو سمجھنے کی کوشش کر رہی تھی وہ اٹھ کر بیٹھنے لگی جب اچانک تاشفین نے اپنی ٹانگ اس پر رکھ کر اسے واپس اپنے قریب لیٹا لیا ۔

یہ تو بہت افسوس کی بات ہے تمہیں ان کے ساتھ جانا چاہیے اس وقت انہیں تمہاری ضرورت ہے ۔

## URDU NOVEL BANK

نہیں مجھ سے زیادہ انہیں ان کی دوسری فیملی کی ضرورت ہے۔ ان کی فیملی ان کے ساتھ جارہی ہے بس آج کا دن ہی میں ان کے پاس رکوں گا شاید میں آج آپ سے ملنے نہ آسکوں۔

میری موم میرے لئے بہت امپورٹ ہیں لیکن آپ بھی بے حد خاص فرد ہیں میری زندگی کا اسی لیے میں نے سوچا کہ مجھے آپ کو اس بارے میں بتانا چاہیے۔ او ڈارلنگ تمہارے الفاظ میرے لئے بہت خاص ہیں۔ کوئی بات نہیں تم آج اپنی ماں کے ساتھ دن گزارو میں تمہارے بغیر رہ لوں گی۔

دوسری طرف روز نے جیسے دل پر پتھر رکھ کر یہ الفاظ کہے تھے۔

تھینک یو سوچ روز میں جانتا ہوں اس وقت آپ تنہا محسوس کرتی ہیں آپ کو ایک دوست کی ضرورت ہے اور مجھے آپ کے پاس ہونا چاہیے اگر میری مجبوری نہ ہوتی تو میں روز کی طرح آپ کے پاس ضرور آتا اس نے مزید مکھن بازی کی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

میں جانتی ہوں ڈارلنگ تمہیں بالکل بھی گلی فیل کرنے کی ضرورت نہیں ہے  
اب چلو اپنی ماں کا خیال رکھو ہم بعد میں بات کریں گے روز نے مسکراتے ہوئے  
الوداعی کلام کہے تو اس نے بھی خوشی خوشی فون بند کر کے اپنے حصار سے  
نکلنے کے لئے مچلتی اپنی بیوی کو دیکھا تھا۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

کہاں بھاگنے کا ارادہ ہے جانے من ایسے ہی چھوڑ دوں گا کیا وہ اس پر اپنا وزن  
ڈالتے ہوئے اپنی گرفت میں قید کر چکا تھا۔

آپ بہت ہی جھوٹے انسان ہیں آپ نے اتنا جھوٹ بولا وہ غصے سے گھورتے  
ہوئے بولی

تو حیرانگی سے اسے دیکھنے لگا کیا وہ اس کی انگلش میں کی گئی ساری باتوں کو سمجھ  
چکی تھی۔

کیا جھوٹ بولا میں نے وہ اسے دیکھتے ہوئے سوال کرنے لگا۔

## URDU NOVEL BANK

مہی کے آپ کی امی بیمار ہیں اور وہ ہسپتال میں ایڈمٹ ہیں آپ نے بولا تھا کہ نہیں۔۔۔۔۔؟ وہ سوالیہ انداز میں بولی جب کہ وہ انپرس ہونے والے انداز میں اسے دیکھنے لگا۔

شکر ہے ڈیڑھ مہینے کے بعد کچھ تو پلے پڑا۔ ہاں مہی کہا تھا میں نے میری باس تھی فون پر وہ مجھے ہسپتال بلا رہی تھی۔

لیکن میرا ارادہ تو آج تمہارے اور اپنے سارے پردوں کو ہٹانے کا ہے اس لئے میں نے انکار کر دیا اور سنو مجھے ایک میٹھی کس دو اور الماری میں جا کر اپنے لئے رکھا میرا گفٹ دیکھو۔

آج رات کو وہی ڈریس پہننا ہم دونوں ڈیٹ پر جانے والے ہیں وہ اس کے لبوں کو چومتے ہوئے بولا۔

## URDU NOVEL BANK

جب کہ وہ جہاں یہ سمجھ کر خوش ہوئی تھی کہ اس نے ٹھیک سے انگلش کو سمجھنا شروع کر دیا ہے وہیں اس کے اتنے بڑے جھوٹ پر اسے سمجھانا چاہتی تھی کہ یہ غلط ہے۔ لیکن اس کی بے باک حرکت نے اسے شرم سے نگاہیں چرانے پر مجبور کر دیا تھا۔

اس وقت شرمانا گھبرانا بند کرو آج جتنا بھی شرمانا ہوا میری باہوں میں شرمانا ساری رات شرمانی رہنا کبھی منع نہیں کروں گا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اب جلدی سے اٹھ کر ڈریس دیکھ لو تب تک میں اپنی اسپیشل نائٹ کا کچھ انتظام کر لوں پھر واپس آکر تم سے اپنی مرضی سے میٹھی والی کس مانگوں گا۔

ہو تو گئی۔۔۔ وہ مسمنائی تھی۔

Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

## URDU NOVEL BANK

یہ میں نے کی ہے تمہاری ابھی رہتی ہے۔ وہ سختی سے گھورتے ہوا اٹھا تھا  
- جب کہ وہ نگاہ بھی نہ اٹھاپائی

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

اس نے الماری کھولی تو اس میں پیکٹ اسے سامنے پڑا نظر آیا۔  
یہی وہ ڈریس تھا جس کا تاشفین ذکر کر رہا تھا اس نے پیکٹ نکال کر باہر رکھا۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

اور اب اس پر غور و فکر کرنے لگی۔ پیکٹ کافی بڑا تھا اس حساب سے ڈریس  
بھی بھاری ہی لگ رہی تھی اس میں ڈریس تھی یہ بات تاشفین خود ہی اسے بتا  
چکا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

اس لیے اس نے بنا سوچے سمجھے اسے کھولا تھا اور لمحے میں ہی وہ بے حد خوبصورت ریڈ کلر کی فراک اس کے سامنے کھل چکی تھی۔

وہ اتنی زیادہ خوبصورت تھی کہ وہ اسے ستائشی نظروں سے دیکھنے لگی وہ اس خوبصورت ڈریس کو پہننے والی تھی یہ سوچ ہی بے حد حسین تھی۔

لونگ فراک کے ساتھ مکمل سلیوز تھیں جو کہ بے حد حسین بھی پوری فراک پے ڈائن ٹو رکھتا تھا جو اس سے اتنا وزنی بنا رہا تھا۔

اتنی بھاری ڈریس تو دلہن کی ہوتی ہے وہ بے ساختہ کہہ بیٹھی تھی جب اسے اپنے گرد باہوں کا حصار محسوس ہوا۔



## URDU NOVEL BANK

تو تم میری دلہن ہی تو ہو جان اور آج رات میں تمہیں اپنی دلہن بنانا چاہتا ہوں۔ وہ اس کے کانوں میں میٹھے لہجے میں بولا تو وہ شرما کر نگاہیں چرا گئی۔

پھر سے شرمانا گھبرانا شروع کر دیا تم نے یہ کام تمہیں آج ساری رات کرنا ہے فی الحال تو اس خوبصورت ڈریس کو پہن کر اسے مزید خوبصورت بنا دو وہ اس کے ماتھے کو چومتے ہوئے اپنے موبائل پر آنے والی کال کی طرف متوجہ ہوا۔

visit for more novels:

جب کہ وہ تاشفین کی اتنی توجہ اور محبت پر سرشار ہوتی اس کی پسند میں ڈھلنے لگی تھی۔ آج وہ۔ پور پور اس کے لیے سجنے کو تیار تھی

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

وہ خوبصورت سا ڈریس پہن کر آئیئے کے سامنے کھڑی خود کو دیکھ رہی تھی یہ ڈریس بہت بھاری لگ رہا تھا۔

تاشفین کی پسند اتنی اعلیٰ ہو سکتی تھی اس نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا لیکن اس کی سوچ سے وہ شخص بہت آگے تک جا چکا تھا۔

اس نے آئیے کے سامنے گھوم کر اپنے آپ کو اس خوبصورت سے ڈیس میں پوری طرح سے دیکھا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

وہ یہ رنگ بہت کم پہنتی تھی کیونکہ تائی امی کا ماننا تھا کہ لڑکیوں کو اتنے برائے کمر شادی کے بعد اپنے شوہر کے لئے پہننے چاہیے۔

## URDU NOVEL BANK

اور آج یہ ڈریس پہن کر وہ خود کو جتنی حسین لگ رہی تھی یقیناً اس سے کہیں زیادہ وہ تاشفین کو حسین لگنے والی تھی وہ اسی پیکٹ میں مزید چیزیں چیک کرنے لگیں جس میں جوتے تھے

تاشفین کو اس کی ہر چیز کا اندازہ تھا وہ اس کے لیے فلیٹ جوتی لے کر آیا تھا شاید وہ سمجھ سکتا تھا کہ وہ ہیل میں نہیں چل سکتی۔

visit for more novels:

اس لیے وہ اس کی پسند کے مطابق اس کے لیے فلیٹ جوتی لے کر آیا تھا اور ساتھ میں ایک ڈوپٹہ بھی تھا۔ تاشفین کی طرف سے اتنی توجہ پا کر وہ آسمانوں میں اڑ رہی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

یہ سچ تھا کہ وہ اسے بہت اہمیت دینے لگا تھا اسے لگ رہا تھا ماڑا کی جانے سے ان کی زندگی پر کوئی فرق پڑے گا لیکن وہ اس کے ساتھ اپنی شادی شدہ زندگی کا آغاز کرنا چاہتا ہے -

میں آپ کو بہت خوش رکھوں گی تاشفین میں آپ کو کبھی خود سے شکایت کا موقع نہیں دوں گی -

visit for more novels:

وہ خود کو آئیے میں دیکھتے تاشفین سے مخاطب تھی۔ وہ وقت دور نہیں جب وہ اسے اپنی محبت پر یقین دلانے میں کامیاب ہو جائے گی اور پھر اسے یہاں سے ہمیشہ کے لیے پاکستان لے جائے گی

○ ○ ○ ○ ○ ○

## URDU NOVEL BANK

اس نے کمرے میں قدم رکھا تو وہ آئیے کے سامنے گول گول گھوم کر اپنے ڈریس کو پوری طرح دیکھ رہی تھی۔

اس کا یہ بچوں جیسا انداز سیدھا اس کے دل میں اتر رہا تھا وہ وہیں دروازے کے ساتھ ٹیک لگا کر اس کی حرکتیں دیکھنے لگا۔

پھر آئیے کے سامنے رک کر اس نے منہ ہی منہ میں کچھ بڑبڑایا تھا آواز اتنی کم تھی کہ وہ ٹھیک سے سن نہیں سکا لیکن اس کے لبوں کی حرکت پر اس نے اپنا نام پڑھ لیا تھا جس پر اس کے چہرے کی مسکراہٹ اور گہری ہو گئی۔

پچھلے کچھ دنوں سے وہ اس لڑکی کے لیے کتنا تڑپ رہا تھا یہ صرف وہی جانتا تھا اسے حاصل کرنا اس کا جنون بنتا جا رہا تھا وہ اس کی بیوی تھی اس کی ملکیت تھی۔ اور وہ اپنی ہی ملکیت کو محسوس نہیں کر پا رہا تھا۔

وہ اس سے محبت کرتی تھی یہ جانتے ہوئے بھی وہ اس سے دور تھا۔

اس نے فیصلہ کر لیا تھا کہ وہ اس سے دور نہیں رہے گا وہ ان دونوں میں موجود ہر طرح کے پردے کو آج ہٹا دینے کا ارادہ رکھتا تھا آج وہ اس کے ساتھ بہت مضبوط تعلق بنانے جا رہا تھا۔

آج وہ صرف اسے اپنے جسم کا نہیں بلکہ اسے اپنی روح کا حصہ بنانے جا رہا تھا۔ وہ پہلی بار کسی پر اتنا اعتبار کر رہا تھا اسے محبت ہو گئی تھی وہ اسے چاہنے لگا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

وہ اسے یہاں لے کر آیا تھا اسے اذیت دینے کے لیے اپنے باپ کو یہ بتانے کے لئے کہ وہ غلطی کر رہا ہے لیکن یہاں وہ خود ہی اس لڑکی کی زلفوں کا اسیر ہو گیا تھا وہ نہیں رہ سکتا تھا اس کے بنا اسے محبت ہو گئی تھی۔ بے پناہ محبت

اور اب وہ اپنی محبت کو حاصل کرنا چاہتا تھا۔ آج وہ اس کی ساری شرم و حیا کو خود میں سمیٹ کر اسے اپنی روح کا حصہ بنا لینا چاہتا تھا وہ اسے اپنے دل کی دھڑکنوں میں بسا لینا چاہتا تھا آج اس کے دل کی دھڑکنیں وہ اپنی دھڑکنوں کے ساتھ سننے والا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

یقیناً دھڑکنوں کی یہ تال میل یہ سنگم ایک الگ ہی سرور پیدا کرنے والی تھی۔ آج وہ دونوں ایک دوسرے کے ہونے والے تھے ہمیشہ کے لئے ایک دوسرے میں کھونے والے تھے۔

وہ اسے مزید دیکھنا چاہتا تھا لیکن آج جو انتظام وہ کروا رہا تھا اس کی وجہ سے بار بار اس کا فون بج رہا تھا خدا کا شکر تھا کہ یہ فون روز کا نہیں تھا بلکہ ان لوگوں کا تھا کہ جن کا فون چاہتا تھا

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

ڈارلنگ تم تیار ہو چلو نکلتے ہیں۔ زیادہ ٹائم نہیں ہے وہ اندر داخل ہوتے ہوئے ایک بھرپور نگاہ اسے دیکھ کر کہنے لگا۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

کیسی لگ رہی ہوں میں ----- اس نے اپنی فراک کو انگلیوں کی مدد سے اوپر اٹھا کے رکھا تھا۔



## URDU NOVEL BANK

ابھی پوچھو گی تو خود کو سنبھال نہیں پاؤں گا۔ اب تمہارے ہر سوال کا جواب میں وہاں چل کر دوں گا۔ وہ۔ بھی تفصیل کے ساتھ۔

آج تمہیں تمہارے ہر سوال کا جواب ملے گا میری زبان سے نہیں بلکہ میرے لبوں سے میرے انداز سے میری محبت سے میری دیوانگی سے۔

چلو وقت برباد مت کرو وہ اس کا ہاتھ تمہا میں اسے باہر لے جانے لگا جب اسے چلنے میں مشکل ہونے لگی تو اس نے خود ہی مسکرا کر سر کو خم دیا اور اس کی فراک کو دائیں طرف سے اوپر اٹھایا۔ جس سے اب وہ آسانی سے چل پارہی تھی

اس کا یہ کیئرنگ انداز اسے بہت الگ بنا رہا تھا جبکہ تناوش کے دل میں لڑو پھوٹ رہے تھے

لیکن ہم جا کہاں رہے ہیں یہ بھی تو بتائیں وہ نیچے آئی تو اسے یہی لگ رہا تھا کہ وہ اسے اپنے ساتھ روز کی طرح بائیک پر لے کر جائے گا لیکن اسے بڑی سی کالی گاڑی نظر آرہی تھی جس کے باہر کھڑا آدمی ان دونوں کے آنے کا انتظار کر رہا تھا۔

میں نے کہا نہ تمہارے ہر سوال کا جواب مل جائے گا فی الحال تمہارا جواب یہ ہے کہ تم اپنے شوہر کے ساتھ اس کی پسند کی جگہ پر جا رہی ہو باقی مزید کوئی سوال نہیں۔

وہ اس کے لبوں پر انگلی رکھتے ہوئے مسکرا کر بولا جب کہ وہ مزید کچھ پوچھ ہی نہیں پائی تھی۔

جانتی ہو جان تمہارے لئے شاپنگ کرتے ہوئے مجھے خیال آیا کہ مجھے تمہارے لئے  
میک اپ کی کوئی چیز نہیں لینی چاہیے پھر سوچا تم لبوں پر لپسٹک لگاؤ گی تو مجھے  
جلن محسوس ہوگی ۔

کیونکہ ان۔ لبوں کے پاس تو اب میں کسی کو بھی نہیں آنے دوں گا تم پر صرف  
میرا حق ہے ۔ اس کا انداز بے باک تھا ۔

visit for more novels:

[www.urduovelbank.com](http://www.urduovelbank.com)

وہ نگاہیں اٹھا ہی نہیں پارہی تھی جب کہ وہ اسے اپنے انداز سے مزید تنگ  
کرتے ہوئے گاڑی پر سوار ہوا ۔

## URDU NOVEL BANK

وہ کہاں جا رہے تھے اسے اس بات کا اندازہ تو نہیں تھا لیکن اس کے لیے اتنا ہی کافی تھا کہ وہ اپنے ہمسفر کے ساتھ تھی

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

گاڑی کی توتاشفین نے پہلے نیچے اتر کر اس کے لئے دروازہ کھولا اور پھر ہاتھ بھڑاتے ہوئے اسے سہارا دیا۔

تناوش نے زمین پر قدم رکھا تو سامنے چھوٹا سا وڈ ہاؤس نظر آیا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

میرا نہیں ہے میرے ایک دوست کا ہے لیکن بہت جلد میں اپنا بھی ایسا ہی بنوانے کا ارادہ رکھتا ہوں۔

## URDU NOVEL BANK

جہاں ہم دونوں آکر اپنا وقت خوبصورت بنایا کریں گے فلحال یہی سے شروعات کرتے ہیں۔

وہ گاڑی والے کو جانے کا اشارہ کرتا اسے اندر چلنے کے لئے کہہ رہا تھا جبکہ وڈ ہاؤس کے راستے پر لگی چھوٹی چھوٹی سی لائٹ اسے راستہ دکھانے میں مدد کر رہی تھیں۔

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

جبکہ سامنے چھوٹا سا وڈ ہاؤس بھی بہت خوبصورت لگ رہا تھا۔

وہ چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتے اس جگہ کی خوبصورتی کو دیکھنا چاہتی تھی لیکن تاشفین کی تو جیسے بے قراریاں آج عروج پر تھیں وہ اسے اپنی باہوں میں بھرتے ہوئے خود ہی اٹھا کر وڈ ہاؤس کے اندر کی طرف قدم بڑھانے لگا

Vist For More Novels : [www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

وہ اسے یوں ہی اپنی باہوں میں اٹھائے اندر لے کر آیا تو سامنے ہی ایک کافی بڑے سائز کا بیڈ تھا اور ساتھ ہی تھورے فاصلے پر اوپن کیچن یہ دیکھنے میں صرف ایک کمرہ تھا۔

لیکن یہاں ضروریات زندگی کی ہر چیز موجود تھی۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

سچ کہوں تو میرے دل میں اپنا گھر لینے کے علاوہ کبھی کوئی سوچ آئی ہی نہیں تھی۔

## URDU NOVEL BANK

میرے باپ نے دوسری شادی کر کے اپنا گھر بسا لیا اور ماں نے دوسری شادی کر کے اپنا گھر بسا لیا میرے پاس گھر ہی نہیں تمہارے کے لئے اسی لئے میں نے سوچا کہ میں اپنا گھر بناؤں گا۔

چھوٹا سا ہی صحیح لیکن میں نے اپنے خوابوں کو تکمیل تک پہنچایا ہے۔ اور اب میرا خواب تمہارے ساتھ ایک بہت خوبصورت زندگی گزارنے کا ہے اور مجھے یقین ہے میرا یہ خواب بھی پورا ہوگا۔ کیونکہ میرے اس خواب میں تم میرے ساتھ ہوگی اور آج تاشفین ابراہیم کو سوائے تمہارے اور کچھ نہیں چاہیے اس کا لہجہ سچا تھا۔

جسے محسوس کر کے اسے اپنی خوش قسمتی پر ناز ہونے لگا۔

## URDU NOVEL BANK

میرے خیال میں ہمیں وقت برباد نہیں کرنا چاہیے وہ اسے سامنے رکھے میز کی طرف لے جاتے ہوئے کہنے لگا۔

کیک۔۔۔۔۔ تاشفین آج کسی کی برتھ ڈے ہے کیا وہ کیک کو دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی کیونکہ اس پر پیپی برتھ ڈے لکھا ہوا تھا۔

تاشفین نے مسکرا کر اسے دیکھا تو وہ اپنے ذہن پر زور ڈالنے لگی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

تاشفین آج تو میرا برتھ ڈے ہے۔ وہ اچانک ایکسائیڈ ہوتے ہوئے اسے بتانے لگی

ہاں جان مجھے پتا ہے کہ آج تمہارا برتھ ڈے ہے وہ مسکراتے ہوئے بولا۔ تو وہ اسے دیکھنے لگی۔



تاشفین آپ کو کیسے پتا۔۔۔۔۔؟

کہ آج میرا برتھ ڈے ہے میرا مطلب میں نے تو آپ کو کبھی بھی نہیں بتایا اس کی خوشی کی کوئی انتہا نہ تھی اس کے شوہر کو اس کی برتھ ڈے یاد تھی۔ اس کے لیے یہ بات کافی حیران کن تھی

ہاں جی جان مجھے تمہاری برتھ ڈے یاد تھی اور کسی کو بتانے کی ضرورت ہی نہیں ہے کیونکہ جو انسان تمہارا پاکستان سے بائو ڈیٹا نکال کر یہاں پر تمہیں ایڈمیشن دلوا سکتا ہے وہ کیا تمہارا برتھ ڈے معلوم نہیں کر سکتا۔۔۔۔۔؟

## URDU NOVEL BANK

مانگو کیا مانگتی ہو۔ آج تمہاری برتھ ڈے کی خوشی میں میں تمہیں کوئی بھی اچھا سا تحفہ دینا چاہتا ہوں لیکن مانگنا وہ جو مجھے برا نہ لگے۔ وہ اسے اپنے قریب کرتے ہوئے اس کے ہاتھ سے کیک کاٹنے لگا۔

وہ نہیں چاہتا تھا کہ وہ اپنی فیملی کا ذکر کرے اسی لیے ساتھ میں یہ بھی کہہ دیا کہ کچھ ایسا مانگو جو مجھے برا نہ لگے۔ یقیناً وہ اس کی بات کی گہرائی کو سمجھ گئی تھی

visit for more novels:

بس آپ میرا نام یاد کر لے مجھے اور کچھ نہیں چاہئے وہ اپنے چھوٹے چھوٹے موتیوں جیسے دانت دکھاتے ہوئے شرارت سے بولی تو ناشفین کا قہقہہ بے ساختہ تھا

## URDU NOVEL BANK

بہت مشکل نام ہے تمہارا لڑکی یاد ہی نہیں ہوتا میں نے بہت کوشش کی ہے  
- بھول جاتا ہے مجھے وہ بے بسی سے بولا

ٹھیک ہے تو کل اچھے بچوں کی طرح ہزار بار میرا نام لکھیں گے آپ خود بخود یاد ہو  
جائے گا وہ روٹھے انداز میں بولی تو تاشفین ایک دفعہ پھر سے مسکرا دیا جبکہ وہ  
کیک کاٹتے ہوئے اس کے لبوں کے قریب لے جانے لگی۔

visit for more novels:

مجھے اس طرح سے کھانا پسند نہیں ہے۔ شوہر کو کیک کھلانے کے کچھ رولز  
ہوتے ہیں وہ اس کے ہاتھوں سے کیک لیتے ہوئے اس کے لبوں پر لگا کر  
اچانک اس کے لبوں پر جھک گیا تھا جبکہ وہ گھبرا کر رہ گئی۔

## URDU NOVEL BANK

اس کے لبوں کی مٹھاس کو پوری طرح سے خود میں جذب کر کے وہ پر سکون ہوا تھا۔

تو پھر کیا خیال ہے۔ تمہارے اس برتھ ڈے کو مزید یادگار بنایا جائے۔

میوزک اون کرتا اسے اپنی طرف کھینچتے ہوئے گھما کر اپنی پناہوں میں قید کر گیا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

جب کہ وہ شرم سے نظریں جھکائے اس کے کندھوں پر ہاتھ رکھے ہوئے تھی۔ وہ اس کی کمر میں ہاتھ ڈالے اسے خود سے لگائے آہستہ آہستہ میوزک پر مود کر رہا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

اور تناوش ان لمحات کو جی رہی تھی آج وہ بہت خوش تھی۔

"تو ہے تو مجھے پھر اور کیا چاہیے۔۔۔۔۔"

"تو ہے تو پھر مجھے اور کیا چاہیے۔۔۔۔۔"

"کسی کی نادد نادعا چاہیے۔۔۔۔۔"

"تو ہے تو مجھے پھر اور کیا چاہیے۔۔۔۔۔"

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

گانے کے بول بھی جیسے ان دونوں کے دل کی عکاسی کر رہے تھے آج سچ میں انہیں ایک دوسرے کے علاوہ اور کسی چیز کی طلب نہیں تھی۔

## URDU NOVEL BANK

اسے اپنی باہوں میں اٹھاتے ہوئے وہ اس کے لبوں کو اپنی گرفت میں لیتا  
آہستہ آہستہ بیڈ کی طرف قدم بڑھانے لگا تھا

○ ○ ○ ○ ○ ○

وہ یونہی اس کے لبوں کو اپنے دسترس میں لئے اس کے نازک سے وجود کو بیڈ پر  
لیٹا چکا تھا اسے بیڈ پر لانے کے دوران اس نے اس کی سانسوں کو آزاد نہیں کیا  
تھا۔ بلکہ آج تو وہ شاید اس کی سانس سانس کو پی جانے کا ارادہ رکھتا تھا

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اس نے اس کا دوپٹہ اس کے کندھے سے اتار کر سائیڈ پر کر دیا تھا لبوں کی  
مٹھاس کو اچھی طرح سے محسوس کر کے اب وہ گردن کا سفر کر رہا تھا۔ تناوش  
کی سانسیں حد درجہ تیز ہو رہی تھیں

## URDU NOVEL BANK

اس کی گردن پر جانبجا لبوں کا لمس چھوڑتے ہوئے وہ اچانک اس کی کروٹ  
دوسری طرف پھیر گیا۔

اس نے بے حد نرمی سے اس کی گردن سے بال ہٹاتے ہوئے اپنے دشمن جان  
کو تلاش کیا تھا۔

اور اب وہ جانتی تھی کہ اس پر ظلم ہونے والا ہے وہ تو اس کا دشمن تھا اس  
نے کہا تھا اسے اس تل سے جلن محسوس ہوتی ہے۔ اور آج وہ اپنی ساری جلن  
اسی میں اتار دینے والا تھا۔

آج میں اسے کھا جاؤں گا اس نے اس کے کان میں سرگوشی کرتے ہوئے اس  
کے کان کی لوح کو اپنے دانتوں میں دبایا تو وہ آنکھوں کو سختی سے میچ گئی۔

## URDU NOVEL BANK

جبکہ اس کے لبوں کے لمس کو ایک بار پھر سے اپنے تل پر محسوس کر رہی تھی۔  
اس کی انگلیوں کا سرد پن اپنے تل پر محسوس کرتے ہوئے اس نے سختی سے  
اپنی آنکھیں بند کی تھیں۔ اس کا دل جیسے سینے کی دیواریں توڑ کر باہر آنے کو تھا  
لیکن یہ ظالم شخص تو کچھ سمجھنا ہی نہیں چاہتا تھا وہ تو بس اپنی ساری بے  
قراریاں اس میں اتار دینا چاہتا تھا۔

اپنی گردن کے پچھلے حصے پر جلن محسوس کرتے ہوئے اس نے ہلکی سی  
سکاری بھری تھی جسے پوری طرح سے اگنور کرتے ہوئے وہ دیوانگی کی آخری  
حدوں کو چھوٹا اس کے تل پر اپنی شدتیں لٹاتا چلا جا رہا تھا۔



## URDU NOVEL BANK

آج تو جیسے وہ اس تل کو بخشنے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتا تھا آج وہ اسے فنا کر دینا چاہتا تھا اور اتنا وہ جانتی تھی کہ آج وہ کسی کی بھی نہیں سننے والا آج وہ اپنی کرنے والا ہے ۔

اس کا فون بجا تو اس نے ایک ٹھنڈی سانس لی تھی شاید اس شخص کی شدتیں سہنے میں ابھی وقت باقی تھا اسے سکون سا ملا تھا یقیناً ان کا ملن اتنی جلدی لکھا ہی نہیں تھا تا شفیق نے غصے سے اپنے فون کو دیکھا اور ہاتھ بڑھا کر فون چیک کیا تو روز کی کال آرہی تھی ۔

visit for more novels:  
[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

صبح اس نے روز کو فون پر کہہ دیا تھا کہ وہ نہیں آسکتا تو وہ اسے فون کیوں کر رہی تھی ۔ ۔ ۔ ۔ ؟

## URDU NOVEL BANK

اس نے بنا سوچے سمجھے فون کاٹ دیا اور پھر ساتھ ہی فون بند بھی کر دیا اس کا کوئی ارادہ نہ تھا روز کو اپنے حسین وقت کو برباد کرنے کا موقع دینے کا۔

موبائل ایک طرف پھینکتے ہوئے وہ ایک بار پھر سے پوری طرح سے اس پر حاوی ہوا تھا۔

وہ اسے روکنا چاہتی تھی لیکن ابھی وہ اس کے تل کو اپنے تشدد کا نشانہ بنانا چاہتا تھا اسی لئے اس کے بالوں میں انگلیاں پھنسا کر اسے اس کے حسین بالوں کی آبخار کو بیڈ پر بکھیر دیا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

بالوں سے اٹھتی شیمپو کی خوشبو اس کے نتھنوں سے ٹکرائی تو اسے خوشگوار احساس ہوا جب کہ آہستہ آہستہ اب تناوش کو اپنے کندھے سے فراک سرکتی محسوس ہوئی وہ ایک لمحے میں سیدھی ہوتی اس کے سینے میں اپنا سر چھپا گئی تھی ۔

جب کہ اس کے اس پیارے سے انداز پر وہ مسکراتے ہوئے اسے اپنی باہوں میں قید کرتا اس کے بالوں میں اپنا چہرہ چھپاتا اس کی گردن پر اپنے بے باک لبوں کا لمس چھوڑنے لگا ۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

اس کا اندازہ شدت سے بھرپور تھا وہ محبت کی ہر گہرائی میں آج اترنے کا ارادہ رکھتا تھا آج وہ اس کی شدت سے دامن بچا نہیں سکتی تھی آج وہ پوری طرح اسے حاصل کر کے ہی پیچھے ہٹنے والا تھا ۔

## URDU NOVEL BANK

وہ اسے پوری طرح اپنی باہوں میں قید کئے خود کو اس میں گم کرتا جا رہا تھا۔

اور وہ بھی بس اس کی شدتوں کو سہتی اپنا آپ اس کے حوالے کر چکی تھی۔

تاشفین نے ذرا سا ہٹتے ہوئے اپنی شرٹ کو اتار کر دور پھینکا تھا اور پھر اس کا نازک سا ہاتھ اپنے گرد حصار کی صورت میں باندھتا اس کے نازک سے وجود کو پوری طرح سے اپنی باہوں میں قید کر دیا۔

اور اب وہ اس کی دیوانگی اس کے جنون کا حصہ بنی ہوئی تھی وہ بارش کی سرد بوندوں کی طرح اس پر برستا چلا جا رہا تھا اور وہ بھیگتی جا رہی تھی اس کی دیوانگی اس کی محبت اس کا جنون وہ دو جسم ایک جان بن چکے تھے۔

وہ اسے ہر لحاظ سے اپنا بنا رہا تھا۔ اس کی ہر دھڑکن میں تاشفین کا نام گونج رہا تھا۔ اور وہ یہی تو سننا چاہتا تھا اس کی سرگوشیوں میں وہ اپنا نام سننا چاہتا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

اس کے کانوں میں میٹھی محبت کی داستان سناتا وہ ساری رات اسے اپنی محبت کی بارش میں بھگوتا گیا۔

ساری رات ایک لمحے کے لئے بھی اس نے اسے سونے نہیں دیا تھا یہ رات اس کی تھی اس کے خوابوں کی تکمیل کی اس کے بے قرار یوں کے سکون کی آج کی رات تناوش کو سونے کی اجازت نہ تھی آج اگر اسے اجازت تھی تو صرف اور صرف تاشفین ابراہیم کی جنونیت سہنے کی۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

آج جب وہ اسے مکمل طور پر حاصل کر چکا تھا وہ مکمل ہو چکی تھی وہ اس کے نکاح میں ہی نہیں بلکہ اس کے ساتھ اپنے رشتے کو بھی مکمل کر چکی تھی وہ اس کی سنگت میں بے حد خوش تھی۔

## URDU NOVEL BANK

اور تاشفین اس کے چہرے کی خوشی کو بہت اچھے طریقے سے محسوس کر رہا تھا بار بار وہ اس کے لبوں کو چومتا اپنی محبت کا اظہار کر رہا تھا۔

نہ جانے رات کو کتنی دفعہ اس نے تناوش سے کہا تھا کہ وہ اس کے لئے زندگی بن گئی ہے جینے کی وجہ بن گئی ہے وہ صرف اسے اپنا ہی نہیں بنانا چاہتا بلکہ اس کا ہو جانا چاہتا ہے۔

visit for more novels:

اور حقیقت تو یہ تھی کہ وہ اس کا ہو چکا تھا۔ آج سے نہیں نہ جانے کب سے  
- یا شاید وہ ہمیشہ سے تھا ہی اسی کا

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

تناوش جب بھی آنکھیں بند کرتی وہ اسے دھمکیاں دینے پر اتر آتا وہ اسے صرف گھور کر رہ جاتی۔ بلکہ آج تو اس کی شرارتی نظروں پر وہ اسے گھور بھی نہیں پارہی تھی۔

تاشفین مجھے سونے دیں پلیز-----" اسے بہت سخت نیند آرہی ہے اسی لیے

visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

منت بھرے لہجے میں بولی۔

کیا مطلب تمہیں نیند آرہی ہے۔۔۔۔۔؟ تم اپنے شوہر کی حکم عدولی کروگی۔۔۔۔۔؟

## URDU NOVEL BANK

وہ ایک لمحے میں چاہنے والے محبوب سے شوہر بن گیا تھا وہ بھی کوئی معمولی شوہر نہیں بلکہ ظالم اور جابر جو اپنی بیوی کو سونے تک نہیں دے رہا تھا۔

آپ تو بہت ظالم ٹائپ کے شوہر بن رہے ہیں۔ رحم۔ کریں سرتاج مجھے نیند آرہی ہے۔ وہ معصومیت سے بولی۔ تو اس کے سرتاج کہنے ہر وہ مزید پاس آیا

چندا تھوری دیر اور جاگو پھر سو جانا۔ اس کے سرخ ہوتے عارضوں پر اپنے لب رکتے ہوئے وہ منانے والے انداز میں بولا۔

کیا کریں گے جاگ کر اب سو جاتے ہیں نا ہمیں واپس گھر بھی تو جانا ہے وہ پھر سے منت بھرے لہجے میں کہہ رہی تھی۔



## URDU NOVEL BANK

مجھے تمہارے چہرے پر اپنی محبت کے سارے شرم و حیا کے رنگوں کو سمیٹنا ہے

-

میں چاہتا ہوں میں بس تمہیں دیکھتا رہوں اور تم ایسے ہی میرے سامنے رہو۔ وہ  
اسے شدت سے خود میں بیچتے ہوئے بولا۔

ہاں تو آپ دیکھتے رہیں مجھے میں سو جاتی ہوں اس نے مسئلے کا حل نکالا تو اس نے  
visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com  
کندھے اچکا دیے۔

ناٹ آبیڈ آئیڈیا۔۔۔۔ سو جاو میں تمہیں۔ دیکھتا رہوں گا۔ اس نے کھولے دل سے  
اجازت دے دی

## URDU NOVEL BANK

جب کہ وہ فوراً ہی آنکھیں بند کر گئی تھی لیکن آنکھوں کی پلکوں پر مسلسل حرکت ہو رہی تھی ۔

وہ اسے محبت پاش نگاہوں سے تکتے جا رہا تھا ۔ جبکہ لبوں پر مسکراہٹ پھیل رہی تھی اس کے اس طرح سے دیکھنے پر وہ سونے کی کوشش تک نہیں کر پا رہی تھی اس نے ایک آنکھ کھول کر دیکھا تو تاشفین کے چہرے کی مسکراہٹ مزید گہری ہو گئی ۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

تاشفین مت دیکھیں نا اس طرح وہ معصومیت کی انتہا کر گئی تھی جبکہ تاشفین کا قہقہہ بے ساختہ تھا ۔

## URDU NOVEL BANK

کبھی کہتی ہو میرے سونے کے بعد دیکھتے رہو کبھی کہتی ہو مت دیکھو ایسے کرو  
گی تو سچ میں کھا جاؤں گا تمہیں۔ اس کا حصار تنگ ہوتا جا رہا تھا جو اس کے لیے  
خطرے کی گھنٹی بجا رہا تھا۔

سب سے پہلے تو مجھے اپنے حصار سے آزاد کریں ساری رات آپ نے مجھے ایک  
سیکنڈ نہیں سونے دیا اب میں مزید آپ کی من مرضیاں نہیں چلنے دوں گی وہ  
نگاہیں چراتے ہوئے بڑی مشکل سے بول پا رہی تھی۔

visit for more novels:

[www.urduovelbank.com](http://www.urduovelbank.com)

جان تمہاری جان اتنی سی ہے اور ہینگے تم شیر سے لے رہی ہو۔ میری من  
مرضیاں تو اب ساری زندگی چلیں گی جانو۔

## URDU NOVEL BANK

تم بس اپنی خیر مناؤ وہ اس کے دونوں بازوؤں کو قید کرتے ہوئے ایک بار پھر سے اس پر جھکنے لگا تھا۔

تاشفین نہیں پلیز مجھے نیند----- اس کے الفاظ اس کے لبوں میں قید ہو کر رہ گئے تھے وہ اس کی پکڑ میں پوری طرح سے قید ہو گئی تھی

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

تو اتنی پتلی سی ہے۔ کچھ کھائے پیئے گی تبھی تو جان بنے گی۔۔۔ وہاں کچھ کھاتی پیتی نہیں تھی کیا۔۔۔۔۔؟

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اماں اس کے لیے سوپ بنا کر لے کر آئی تھیں جب کہ وہ ان کے خلوص پر انکار تک نہیں کر پا رہی تھی وہ اتنی محبت سے پیش آرہی تھیں جیسے وہ سچ مچ میں ان کی بیٹی ہو۔

## URDU NOVEL BANK

آنٹی میں بہت کھا چکی ہوں اب اس سے زیادہ نہیں کھا سکتی۔ سچ کہوں تو میں نے اپنی ضرورت سے زیادہ کھایا ہے اتنا کہ ہاتھ اب بھی نہیں رک رہے تھے۔

لیکن اب پیٹ کہہ رہا ہے کہ مجھ پر رحم کرو۔ میں نے پھٹنا نہیں ہے وہ شرارت سے انہیں دیکھتے ہوئے بولی اماں بھی مسکرا دیں۔

چل ٹھیک ہے ابھی نہیں کھا سکتی تو نہیں کھا تھوڑی دیر کے بعد کھا لینا یہ تیری صحت کے لئے بہت اچھا ہے کیونکہ جتنی تو ہے تو تو ہوا سے اڑ جائے گی۔

اور رک میں ذرا تیرے شوہر کی خبر لے کر آتی ہوں بیوی بیمار پڑی ہے اور اس نے ایک دفعہ گھر فون کر کے بھی تیرا حال نہیں پوچھا اس کی تو آج میں ٹھیک

## URDU NOVEL BANK

سے کلاس لوں گی اماں اپنا فون نکال کر چھوٹے کو دینے لگی تھیں تاکہ وہ انہیں کال ملا کر دے سکے ۔

اس نے نوٹ کیا تھا کہ اماں کا فون زیادہ تر چھوٹو کے ہی قبضے میں تھا کیونکہ خود تو فون استعمال کرتی ہی نہیں تھیں یہاں تک کہ انہیں اسمارٹ موبائل پر کال ملانے بھی نہیں آتی تھی یہ سارے کام چھوٹو کے تھے اس لئے وہ فون اماں کا کم اور چھوٹو کا زیادہ تھا ۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

یہ لیجئے لگ گئی کال اس نے فرماداری سے فون ان کے حوالے کیا تھا ۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

## URDU NOVEL BANK

السلام علیکم اماں کہیں کیوں فون کیا خیریت تو تھی وہ ضروری میٹنگ اٹینڈ کر رہا تھا اماں کا فون آتے دیکھ کر ایکسیوز کرتا باہر نکلا تھا۔

اس کے لئے سب سے ضروری اس کی اماں تھی باقی سب لوگ بعد میں آتے تھے۔

وعلیکم سلام ہاں بہت ضروری کام ہے اسی لئے تو تجھے فون کیا ہے تجھے کوئی ہوش و حواس ہے یا نہیں کل تیری دہن اس گھر میں آئی ہے صبح سے بیچاری بیمار ہے اور تو اس کا خیال رکھنے کے بجائے دفتروں کا چکر کاٹ رہا ہے۔

## URDU NOVEL BANK

نہ تو تجھے اپنی بیوی کی فکر ہے اور نہ ہی اس کی صحت کا خیال۔ اماں تو ہاتھ فون لگتے ہی شروع ہو گئی تھیں جبکہ مائے مزے لیتے ہوئے ان دونوں ماں بیٹے کی باتیں سننے لگی۔

یہ ہٹلر صرف باہر شیر تھا۔ اماں کے سامنے تو اس کی ایک نہیں چلتی تھی

اماں میں صبح وہیں پر تھا۔ جب وہ بے ہوش ہو گئی تھی ڈاکٹر کو میں نے ہی بلایا تھا اس نے جیسے اپنی طرف سے صفائی دی تھی۔

ہاں بیٹا بہت بڑا احسان کر دیا تو نے میری نو کی ذات پر جو ڈاکٹر کو بلا دیا ورنہ تو نے تو مر ہی جانا تھا۔ اپنا کام ختم کر کے سیدھا گھر آ۔ ورنہ اب میں تیرے دفتر آجاؤں گی۔



اماں کی دھمکی دینے کا اپنا ہی انداز تھا چھوٹو تو منہ تکیے میں دبا کر کھی کھی کرنے لگا جبکہ دوسری طرف وارق کے لبوں پر بھی مسکان تھی ۔

نہیں اماں جان آپ کو زحمت کرنے کی ضرورت نہیں میں میٹنگ ختم کر کے گھر ہی آتا ہوں ۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

صرف گھر مت آنا آتے ہوئے میری نو کے لیے اسکی پسند کی کوئی چیز لے کر آنا

اماں نے اس کی بات کاٹتے ہوئے کہا ۔

آئس کریم بول رہی ہے باقی کون سی چاہیے تو چھوٹو سے پوچھ لے۔ اماں نے فون چھوٹو کی طرف بڑھایا تھا۔ جسے اس نے فوراً تھام لیا۔

بھابھی اور احمد کے لیے چاکلیٹ فلیور اور چھوٹے کے لیے ونیلا۔۔۔۔۔ چھوٹے نے ایک سیکنڈ دیر نہ کرتے ہوئے کہا تو ماٹھ کھلکھلا کر ہنسی۔

ہاں ان دونوں نمونوں کے چمچے پیچ میں ضرور چلیں گے۔ اماں کو ان دونوں کی فرمائش پسند نہیں آئی تھی لیکن مائے خوب انجوائے کر رہی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

تو مونچھڑ اماں کے سامنے بے بس ہے۔ اس کا مطلب ہے مجھے اماں کو اپنی سائیڈ کرنا ہو۔ گا۔ وہ سوچ رہی تھی۔ اور پھر اس نے ایک۔ فیصلہ کر لیا

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

وہ گھر واپس آیا تو اماں اسے باہر صوفے پر بیٹھی نظر آئی وہ بھی ساتھ ہی تھی وہ دونوں پتا نہیں کون سی باتیں کرنے میں لگن تھیں۔

جبکہ چھوٹو بھاگتے ہوئے اس کے ہاتھ سے شاپر لیتا ملازمہ کے حوالے کر چکا تھا اور ساتھ میں آرڈر بھی پاس کر چکا تھا کہ ملازمہ کے پاس صرف 2 منٹ ہیں اسے سرو کرنے کے۔

ورنہ وہ شاپر کا لحاظ نہیں کرے گا۔

## URDU NOVEL BANK

السلام علیکم اماں۔۔۔۔۔ وہ ان کے سامنے بیٹھا کہنے لگا تو اماں نے سر کے اشارے سے سلام کا جواب دیا۔

یہ مسلمان نہیں ہے۔۔۔۔۔ اماں اسے گھورتے ہوئے بولیں تو مائڑہ ایک بار پھر سے اپنی ہنسی چھپانے لگی اس نے صرف اپنی ماں کو سلام کیا تھا۔

کوئی بات نہیں اماں یہاں میں نظر نہیں آئی ہوں گی اس نے جلتی پر تیل کا کام کیا۔ آج صبح ہی اماں نے اسے آنٹی کہنے پر ٹوکا تھا۔ تب سے وہ اس کی بھی اماں بن گئی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

اللہ اللہ پانچ فٹ دو انچ کی لڑکی اسے نظر نہیں آئی ہوگی۔ اماں نے غصہ سے وارق کو دیکھا جبکہ وارق اس لڑکی کو گھور رہا تھا جو ایک ہی دن میں اس کی اماں پر پوری طرح سے قبضہ کیے بیٹھی تھی۔

اماں اب اس کو سلام آپ کے سامنے تو نہیں کر سکتا نہ میاں بیوی کے سلام کرنے کے انداز الگ ہوتے ہیں۔ وہ کیا ہے نہ میری بیوی کو سادے سلام پسند نہیں آتے اس نے بے باکی سے جواب دیا۔

visit for more novels:

[www.urduovelbank.com](http://www.urduovelbank.com)

توبہ کتنا بے شرم ہے ابھی بیوی کو گھر آئے دن نہیں ہوا اور اس کی بے باکیاں شروع ہو گئی ہیں ماں کا تو لحاظ کر اماں ہنستے ہوئے اٹھ کر کچن کی طرف چلی گئیں۔

## URDU NOVEL BANK

جبکہ وہ اسے گھورنے لگی تھی وہ اس سے کس طرح کے سلام کی توقع رکھتی تھی  
اسے خود بھی سمجھ نہ آیا۔

تو کیا خیال ہے بیگم سلام کیا جائے آپ کو صبح والے انداز میں وہ اسے کچھ یاد  
دلاتے ہوئے بولا تو مائے کا ہاتھ بے ساختہ اپنے ہونٹوں پر آروکا تھا۔

یقیناً اس طرح کا سلام تم کمرے میں جا کر لینا پسند کرو گی وہ ٹانگ پر ٹانگ رکھے  
اسے بھرپور انداز میں سمجھا رہا تھا جبکہ مائے فوراً وہاں سے واک آؤٹ کر کے کچن  
میں چلی آئی تھی۔

یہ میری سوچ سے زیادہ چالاک لڑکی ہے ایک ہی دن میں اماں کو ایسی کیا پٹیاں  
پڑھائی ہیں کہ بیٹے سے زیادہ انہیں بہو پیاری ہو گئی ہے۔

وہ سوچتے ہوئے اٹھ کر فریش ہونے چلا گیا۔ لیکن اس نے سوچ لیا تھا وہ اس لڑکی کو زیادہ دن تک اپنی ماں کے آس پاس نہیں تک نہیں رہنے دے گا

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

ان دونوں کی واپسی بارہ بجے کے بعد ہوئی تھی۔ وہ جتنا جلدی جلدی کرتی رہی تاشفین اتنا ہی لیٹ واپس آیا تھا گھر آتے ہی اس نے سب سے پہلے اپنا فون اون کیا جہاں پر روز کے بے شمار میسجز تھے۔

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

کیسے ہو تم۔۔۔۔؟

تمہاری مام اب کیسی ہیں۔۔۔۔۔؟

ان کی طبیعت کیسی ہے۔۔۔۔۔؟

## URDU NOVEL BANK

تم ان کا خیال رکھ رہے ہونا۔۔۔۔۔؟

کب تک آؤ گے۔۔۔۔۔؟

"میں تمہیں مس کر رہی ہوں۔۔۔۔۔"

اس طرح کے نہ جانے کتنے میسجز تھے۔ جنہیں وہ نظر انداز کرتا کچن۔ کی طرف آیا

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

بیگم صاحبہ کچھ کھانے کو ملے گا یا نہیں۔ کچن سے نوڈلز کی خوشبو آئی تو وہ ادھر ہی آتے ہوئے مسکرا کر اسے دیکھتا سوال کرنے لگا۔



## URDU NOVEL BANK

بس دو منٹ میں نوڈلز بن جائیں گے باقی جلدی کچھ نہیں بنے گا تھوڑا سا انتظار کریں وہ اسے دیکھ کر کہنے لگی تھی اسے گھر آنے کی اتنی جلدی تھی کہ تاشفین کے بار بار کہنے پر کہ انہیں ہوٹل سے کچھ کھا لینا چاہیے اس نے حامی نہ بھری۔ کیوں کہ اسے بہت شرم محسوس ہو رہی تھی۔

اور دوسرا اس نے بہت بھاری ڈریس پہن رکھی تھی اس کے ساتھ وہ کسی پبلک جگہ پر ہرگز نہیں جانا چاہتی تھی۔

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

اس لئے اس کے ساتھ گھر آتے ہی اس نے سب سے پہلے نوڈلز بنائے تھے کیونکہ تاشفین کو بہت بھوک لگ رہی تھی یہ بات وہ راستے میں بھی اسے دو تین دفعہ بتا چکا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

آپ آفس جائیں گے -----؟

وہ جلدی جلدی نوڈلز ڈیش میں نکالیتے ہوئے بولی۔

تاشفین نے نوٹ کیا وہ اس کی طرف بالکل نہیں دیکھ رہی تھی اور اگر نظر اٹھا کر وہ اس کی طرف دیکھ لیتی تو اس کا چہرہ شرم و حیا سے سرخ پڑ جاتا۔

کوئی راستہ نہیں چھوڑا تم نے خود سے دور جانے کا یہ من موہنی صورت تو آج چھوڑ کر میں کہیں نہیں جا سکتا وہ اچانک اسے پیچھے سے اپنے حصار میں قید کرتے ہوئے اس کی گردن پر اپنے لبوں سے مہر لگانے لگا۔

نوڈلز بن گئے کھا لیجئے نا وہ اس کی پناہوں سے گھبراتے ہوئے بولی۔

کل رات تو اس کی شدتیں سہتے ہوئے اس نے پوری طرح خود کو اس کے حوالے کر دیا تھا لیکن اب اس کی ہر نگاہ اسے گھبراہٹ میں مبتلا کر رہی تھی۔

Vist For More Novels : [www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

تاشفین پلیز-----وہ اس کے سینے پہ ہاتھ رکھے اسے خود سے دور کرنے کی  
کوشش کرنے لگی۔

www.urduovelbank.com

جانو میرے خیال میں اب یہ پلیز پولیز والے سارے مراحل سے ہم گزر چکے ہیں  
اب تو ہمیں ایک دوسرے کے مزید قریب ہونا چاہیے۔

## URDU NOVEL BANK

اس کے بالوں میں چہرہ چھپاتا وہ گہری سانس لیتے ہوئے اس کی گردن پر اپنے لبوں سے محبت بھری تحریر رقم کرنے لگا اس کی بے باکیاں اسے گھبراہٹ میں مبتلا کر رہی تھیں کہنے کو سارے پردے گر چکے تھے لیکن شرم و حیا کے پردے اب تک باقی تھے وہ اس کی بے باکیاں سہ نہیں پارہی تھی ۔

اپنے ہاتھوں سے کھانا کھلاؤ اور پھر سونے کے لئے چلی جاؤ میں ڈسٹرب نہیں کروں گا اس کی گردن پر شدت بھرا لمس چھوڑتے ہوئے وہ شرط رکھ رہا تھا جبکہ اس کے ہاتھوں کی انگلیاں بے باکی سے اس کی گردن اور کمر پر گردش کر رہی تھیں ۔

## URDU NOVEL BANK

جی۔۔۔۔۔ہاں میں۔۔۔۔۔کھلاتی ہوں۔۔۔۔۔نا۔۔۔۔۔" اس نے فوراً حامی  
بھرتے ہوئے اٹھنے کی کوشش کی تھی لیکن تاشفین نے بہت صفائی سے اس  
کی کوشش کو ناکام بنا دیا۔

شرط یہ ہے کہ کھانا تمہیں مجھے اسی طرح سے کھلانا ہوگا شرما تے ہوئے۔۔۔۔۔وہ آنکھ  
دباتے ہوئے بولا تو تناوش نے اپنی تمام تر ہمت جمع کر کے ہاں میں سر ہلایا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

اور اب وہ لرزتے کانپتے ہاتھوں سے اس کے لئے ایک پلیٹ میں نوڈلز نکالتے  
ہوئے کھلانے کی کوشش کرنے لگی اس کے بے باک ہاتھوں کا لمس اسے  
بری طرح سے الجھائے دے رہا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

بڑی مشکل سے اپنے کانپتے ہاتھوں سے نوڈلز کی چمچ اس کے لبوں کے پاس لائی تھی جبکہ اس کی یہ شرم و حیا بری طرح سے مزید شرارتوں پر اکسا رہی تھی۔

اس نے ہاتھ بڑھا کر دوسرے چمچ کے ساتھ اسے کھلانا شروع کر دیا۔

میں بعد میں کھاؤں گی وہ جلد سے جلد یہاں سے بھاگنا چاہتی تھی اسی لئے اس کے ہاتھ سے چمچ منہ میں لینے کے بعد بولی۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

تم یہاں سے تب تک نہیں جا سکتی جب تک میری مرضی نہ ہو اسی لیے بہتر یہی ہے کہ کھانا کھا لو ویسے بھی بھوکی کب تک مقابلہ کروں گی۔ وہ۔۔۔ زو معنی انداز میں اس کے لیے ایک اور چمچ تیار کر چکا تھا اور اس دفعہ اس نے مزاحمت نہ کی تھی۔

اس کی سوچ تھی کہ اسے کھانا کھلانا پانچ منٹ کا کام ہوگا وہ اپنے بیس منٹ  
یہاں برباد کر چکی تھی صرف اس کی باتوں سے گھبراتے ہوئے اور آخر اس نے  
پانی کا گلاس بھرتے ہوئے اس کے لبوں سے لگایا۔

جو ادھا پینے کے بعد وہ اسے پینے کے لئے دے چکا تھا وہ اسے کھانا کھلانے کے  
بعد اس کی گود سے اٹھنے ہی لگی تھی جب اچانک وہ اسے اپنی باہوں کے حصار  
میں قید کرتا اٹھاتے ہوئے بیڈروم میں لے جانے لگا۔  
visit for more novels:  
www.urdu-novel-bank.com

تاش۔۔۔۔۔فی۔۔۔۔۔ن۔۔۔۔۔" اس کی اس حرکت پر وہ گھبرا کر رہ گئی تھی جبکہ  
اس کے لبوں سے اپنا ٹوٹا پھوٹا نام سن کر وہ دلکشی سے مسکراتے ہوئے کمرے  
میں داخل ہوا۔

اور اپنے پیر سے دروازے کو بند کرتا اس کے ساتھ ہی بیڈ پر آگیا اور اس کی ساری مزاحمتی ساری شرم و حیا اس کی پناہوں میں ہی کہیں قید ہو کر رہ گئی تھی۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

بہو کہہ رہی ہے کہ وہ اپنا کوئی کپڑا ساتھ لے کر نہیں آئی۔ وہ یہ بھی بتا رہی تھی تو نے اس کے کوئی بھی کپڑے ساتھ نہیں آنے دیے کیونکہ تم نے اس کو کہا تھا کہ تو اسے سارے نئے کپڑے دلائے گا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اسی لئے آج رات کو تو اسے اپنے ساتھ باہر لے کر جائے گا اور اسے شاپنگ کروائے گا۔



## URDU NOVEL BANK

اماں رات کو شاپنگ پر کون جاتا ہے۔۔۔۔۔؟ صبح چلا جاؤں گا میں۔۔۔۔۔  
وہ اپنے باپ کے ساتھ اسٹڈی روم میں بیٹھنا جانے کون سی میٹنگ پر ڈسکس  
کر رہا تھا۔

بیٹا شادی کرتے ہوئے خیال نہیں آیا کہ دن میں کرنی ہے یا رات میں۔ جو کہا  
ہے وہ کر بہو کو لے کر جا اور اسے اچھی سی شاپنگ کروا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

بیچاری صرف اس لئے اپنے کپڑے لے کر نہیں آئی کیونکہ تجھے اس کے کپڑے  
پسند نہیں تھے میں کہتی ہوں ایسی بھی کون سی قباحت تھی اس کے کپڑوں  
میں جو تو اس کا بیگ وہاں باہر سڑک پر پھینک آیا۔

## URDU NOVEL BANK

اب بیچاری کو رات کو پہننے کے لئے آرام دہ کپڑے بھی نہیں ہیں وہ تو میں نے ایک سوٹ بنوا کے رکھا تھا اپنی بہو کے لیے بیچاری اتنی گرمی میں صبح سے وہی سوٹ پہن کے گھوم رہی ہے۔

اور ایک تو ہے جو احساس ہی نہیں اگر اسے لے ہی آیا ہے تو ٹھیک سے اپنی ذمہ داری نبھا ورنہ مجھ سے برا کوئی نہیں ہوگا اس کا انداز کافی سخت تھا۔

visit for more novels:

بیگم آپ زرا ذرا سی بات پر اسے کیوں ڈانٹ رہی ہیں لے جائے گا شاپنگ پہ آپ رات کے لیے تناوش کا کوئی جوڑا دے دیں۔ ابراہیم صاحب نے کچھ کہنا چاہا

## URDU NOVEL BANK

آپ تو رہنے دیجئے ابراہیم صاحب ایک تو بیٹا شادی کر کے گھر آگیا مجال ہے جو آپ نے ایک سوال بھی پوچھا ہو اور اوپر سے اب وہ اپنی بیوی کی ذمہ داریاں ٹھیک سے نبھاتک نہیں رہا اور آپ اسے شہ دے رہے ہیں ۔

اور تناوش کے کپڑے کیوں پہنے گی وہ اس کا سر کا سائیں اس کے ساتھ ہے ۔ دو دن کی دلہن ہے وہ کیوں پہنے اس کی اترن لوگوں کی باتیں سننے کے لیے ۔۔۔۔۔۔؟ اماں کو غصہ آگیا تھا۔

visit for more novels:

[www.urduromelbank.com](http://www.urduromelbank.com)

میں یہ سب کچھ بالکل برداشت نہیں کروں گی ابراہیم صاحب خبردار جو میری بہو کے معاملے میں اس نے ذرا سی لاپرواہی کی ۔ بے چاری بن ماں باپ کے بچی ہے

## URDU NOVEL BANK

بچاری ایک تو اس ماحول میں ٹھیک سے رہ نہیں پا رہی اور اوپر سے اس کے سرتاج کو اس کی پرواہ ہی نہیں ہے -

اور اگر آپ کو یاد ہو تو میں نے آپ سے ولیمہ رکھنے کی بات کی تھی نہ اب ان کی توپوں کا رخ ابراہیم صاحب کی طرف تھا جبکہ وارق نے پتلی گلی سے نکلنا بہتر سمجھا تھا -

visit for more novels:

کیونکہ وہ جانتا تھا کہ اب اس کے باپ کی خیر نہیں اس کا باپ بچارا تو کبھی بھی بیگم کے سامنے آواز اٹھا ہی نہیں پایا تھا - گھر میں ہمیشہ سے اماں کی ہی چلتی رہی تھی اور آگے بھی ان کی ہی چلنی تھی -

## URDU NOVEL BANK

باہر کے معاملات مرد کس طرح سے سنبھالتے ہیں انہیں کوئی واسطہ نہ تھا لیکن اپنے گھر کے سکون پر وہ کسی طرح کا کوئی کمپرومائز نہیں کر سکتی تھیں۔ اور یہ بات ابراہیم صاحب بہت اچھے طریقے سے جانتے تھے بلکہ انہیں حق پر بھی سمجھتے تھے۔ اسی لئے کبھی آگے سے بحث بھی نہیں کی تھی

○ ○ ○ ○ ○ ○

وہ کمرے میں آیا تو ماٹرا بیڈ پر بیٹھی ہوئی تھی اس کی لمبی سی فراک ادھی بیڈ پر نیچے پھیلی ہوئی تھی جب کہ احمد اس سے انگلش پڑھنے میں مصروف تھا۔

ارے یہ تو اتنا آسان تھا اور مجھے سمجھ ہی نہیں آ رہا تھا آپ کو پتہ ہے بھابھی جان یہ ٹیوشن ٹیچر ہے نا اس کو خود ہی کچھ نہیں آتا احمد نے ٹیچر کی سمجھ نہ آنے کا رزلٹ نکالا تھا۔

نہیں احمد ایسا نہیں کہتے۔ ہو سکتا ہے تمہیں ان کا طریقہ سمجھ میں نہ آتا ہو۔  
اب یہ والا گراف میں تمہیں سمجھاتی ہوں۔ وہ اس سے کتاب دوبارہ لیتے ہوئے  
کہنے لگی تو احمد بھی خوشی سے سمجھنے لگا۔

جب کہ پاس بیٹھا چھوٹو بھی پڑھائی پر توجہ دینے کی کوشش کر رہا تھا۔  
چھوٹو کو اپنی ون کلاس کی ساری کتابیں بہت اچھے طریقے سے یاد تھیں۔

www.urdu-novel-bank.com

کیونکہ اصل میں چھوٹو احمد کے لئے ایک گفٹ ثابت ہوا تھا وہ اس کا کھلونا تھا وہ  
ہر وقت چھوٹو کے ساتھ رہتا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

یہاں تک کہ وہ سکول سے آنے کے بعد اسے اپنی کتابیں پڑھایا کرتا تھا جس کی وجہ سے اتنی سی عمر میں ہی چھوٹا سا صرف لفظوں کی پہچان سیکھ گیا تھا یہاں تک کہ وہ ٹو تھری کلاس کے رٹے ہوئے سبق بھی سنالیتا تھا۔ اور اپنی دن کلاس کی ساری کتابوں کو بہت اچھے طریقے سے سمجھتا تھا۔

ٹیچر نے جب اس کی ذہانت دیکھی تو انہوں نے اس کا ٹیسٹ لینے کے بعد اسے تھری کلاس میں ایڈمیشن دلوانے کا فیصلہ کیا تھا لیکن وارق نے انکار کر دیا کیونکہ آگے جا کر یہی پڑھائی اس کے لئے بوجھ بن سکتی تھی۔

visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

اس کا چھوٹا سا ذہن ہر چیز کو رٹے ہوئے تھا۔ اس کا مطلب یہ نہیں تھا کہ وہ ہر چیز کو سمجھتا تھا اس کی عمر کے لحاظ سے وہ جس کلاس میں تھا بالکل ٹھیک تھا

ہاں لیکن وارق کو اپنے چھوٹے بھائی پر فخر تھا جو ہر چیز کو بہت اچھے طریقے سے سمجھ جاتا تھا اور شرارتوں میں تو اس کا کوئی ثانی تھا ہی نہیں اور اوپر سے ظلم یہ کہ وہ شکل میں بلا کی معصومیت رکھتا تھا۔

جبکہ احمد آٹھویں جماعت کا اچھا خاصا لائق بچہ تھا لیکن وہ نویں۔ میں چڑتے ہی اس کی ساری لائقیں دم توڑ گئی تھی۔

visit for more novels:

[www.urduromelbank.com](http://www.urduromelbank.com)

اسی لئے وارق نے اس کے لئے ٹیوشن کا انتظام کروایا تھا لیکن اسے اپنی ٹیچر کی بھی کوئی بات سمجھ میں نہیں آتی تھی وہ انگلش میں حد درجہ کمزور تھا۔



## URDU NOVEL BANK

اسے وقت ملتا تو وہ خود ہی اسے پڑھانے بیٹھ جایا کرتا تھا اور کبھی کبھار ٹیسٹ لیتا اور پھر بعد میں اس کی خوب درگت بناتا۔

لیکن اب احمد کو اس سے اچھے طریقے سے ہر چیز کو سمجھتے دیکھ کر اسے خوشی ہوئی تھی۔

شکر ہے کوئی تو تھا جس کی سمجھ احمد کو آرہی تھی۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

پانچ منٹ میں نیچے آ جاؤ اماں کا حکم ہے کہ تمہیں شاپنگ پر لے کر جانا ہے وہ دروازے سے ہی کہتا پلٹ گیا تھا جبکہ اس نے ایک نظر احمد کو دیکھ کر اشارہ کیا۔

## URDU NOVEL BANK

میں نہیں میرا ٹیسٹ ہے کل سکول میں -

جا چھوٹو بھابھی کو نیچے چھوڑ کر احمد نے چھوٹو کو آرڈر پاس کیا -

ڈیرنمونو میرا مطلب ہے نگینو مجھے اتنا ڈر نہیں لگتا کہ میں نیچے نہ جا سکوں اپنے ساتھ چلنے کی بات کر رہی ہوں -

تو میں - ہوں نا بھابھی جان آپ کے ساتھ چھوٹو نے فوراً فر کی -

www.urdu-novel-bank.com

ہائے میرا پیارا شہزادہ --- وہ اسے اپنے ساتھ لگاتے ہوئے خوشی سے بولی تھی کیونکہ اس مونچھڑ کے ساتھ اس کا اکیلے جانے کا کوئی ارادہ نہ تھا

○ ○ ○ ○ ○ ○

## URDU NOVEL BANK

چھوٹو کہاں جا رہا ہے تو اماں ہاتھ میں دو دودھ کے گلاس لیے کچن سے نکلتے ہوئے چھوٹو کو دیکھنے لگیں جو ماڑہ کی انگلی تھا میں اسے باہر لے جا رہا تھا۔

شوپنگ پر----- اس نے بڑی معصومیت سے جواب دیا تھا۔

نہیں تو کہیں نہیں جا رہا ہے چل یہ دودھ کا گلاس پکڑ اور ایک ہی سانس میں ختم کر اور سونے کے لئے نکل جا۔ ابھی آٹھ بجنے والے ہیں صبح اسکول جانا ہے تو نے۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اماں نے فوراً اس کے ارادوں پر پانی پھیرتے ہوئے کہا۔

## URDU NOVEL BANK

اماں یہ میرے ساتھ جائے گا نہ ہم جلدی واپس آجائیں گے اس نے چھوٹو کو اپنے ساتھ لگاتے ہوئے کہا کیوں کہ وہ اداس ہو رہا تھا۔

ارے میری شہزادی تو بھی جھلی ہے شوہر کے ساتھ پہلی دفعہ گھر سے باہر نکل رہی ہے تو اکیلی جانا ہو سکتا ہے تو جلدی آنے کی کوشش کرے چھوٹو کی وجہ سے۔

visit for more novels:

لیکن وہ جلدی نہ آنا چاہے بیٹا کچھ معاملوں میں شوہر کی بات ماننی پڑتی ہے اس کے جذبات کو سمجھنا پڑتا ہے۔

## URDU NOVEL BANK

اور سن زرا شوخ رنگ کے کپڑے لے کر آنا۔ تیری کھلتی ہوئی رنگت پر شوخ رنگ بہت سنجیں گے اور ویسے بھی اب تو شادی شدہ ہے تو تجھے اسی حساب سے کپڑے بھی پہننے ہوں گے۔

اور صرف کپڑے اٹھا کے مت لے آنا وہ لڑکیاں لگاتی ہے نہ لالی پوڈر وغیرہ وہ بھی سب کچھ لے کر آنا تجھے تو یہ سب پتہ ہی ہوگا تو آج کل کی لڑکی ہے۔

visit for more novels:

ہر چیز لانا یہ محلہ ہے نہ یہاں سب کو آہستہ آہستہ خبر لگ رہی ہے کہ حویلی میں نئی بہو آئی ہے۔

## URDU NOVEL BANK

تو اب لوگوں کا آنا جانا بنا رہے گا تو تجھے ہر چیز کا خیال رکھنا ہوگا اب جالیٹ ہو رہی ہے۔ تو وہ چھوٹو کا ہاتھ تھامتے ہوئے اسے اس کے کمرے کی طرف لے جانے لگیں۔

جب کہ وہ چاہ کر بھی کچھ نہیں کہہ پائی تھی اسے چھوٹو کے ساتھ جانا ہے۔

یا اللہ آپ نے اس مونچھڑ کو میری زندگی میں بھیجا ہی کیوں پتا نہیں میرے کون سے گناہ کی سزا ہے۔

لیکن اللہ جی میں تو اتنی کیوٹ ہوں میں نے تو کبھی کوئی گناہ کیا ہی نہیں تو یہ کیوں میرے گلے پڑ گیا ہے اور اماں بیچاری ہمارے رشتے کو کیا سمجھے جا رہی ہیں۔

وہ آسمان کی طرف دیکھتے ہوئے باہر کی طرف قدم بڑھانے لگ گئی تھی حالانکہ اس کا بالکل دل نہیں کر رہا تھا اس کے ساتھ کہیں بھی جانے کا

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

اس کی آنکھ کھلی تو تاشفین کہیں پر نہیں تمھارات اس نے اسے پھر سے بہت ستایا تمھارے رات سے آج صبح تک کا وقت کس طرح سے گزرا اسے پتہ ہی نہ چلا تھا وقت جیسے پر لگائے گزر رہا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اللہ جی کتنی دیر ہو گئی تاشفین ناشتہ کر کے بھی نہیں گئے وہ فوراً اٹھ کر باہر آئی تھی دروازہ چیک کیا تو وہ لاک تھا۔ وہ پرسکون ہو کر واپس مڑی تو دیکھا

## URDU NOVEL BANK

گھر بھی کافی حد تک صاف تھا وہ کچن کی طرف آئی۔ تو اس کا ناشتہ بھی سامنے ہی رکھا ہوا تھا۔

جبکہ باقی سارے برتن وہ دھو کر گیا تھا اگر اس نے اسے ساری رات تنگ کیا تھا تو صبح اس کے آرام کے خیال سے اس کے سارے کام بھی کر گیا تھا۔

اس کے لبوں پر شرگی سی مسکراہٹ نے جگہ بنائی تھی۔ تاشفین ضرورت سے زیادہ ہی اس کا خیال رکھنے لگا تھا۔

اس نے مسکراتے ہوئے قدم آگے بڑھائے اور اپنے لئے بنائے گئے اس کے ناشتے کے ساتھ انصاف کرنے لگی دو دن سے وہ کالج نہیں جا رہی تھی کل اس کا پکا ارادہ تھا کالج جانے کا۔



اس کا دل چاہ رہا تھا تائی امی سے بات کرنے کا انہیں اپنے دل کی کیفیت بتانے کا لیکن اسے اپنے موبائل کے ساتھ مسئلہ اب تک سمجھ نہیں آیا تھا اور تاشفین کو یہ چیز پسند بھی نہ تھی اور وہ ابھی ایسا کوئی قدم نہیں اٹھانا چاہتی تھیں جو تاشفین کو پسند نہ ہو۔ اور اسے اس کی فیملی سے مزید بدگمان کر دے۔



visit for more novels:

مائرہ باہر آئی تو وہ اپنا فون کان کے ساتھ لگائے چمک قدمی کرنے میں مصروف تھا اسے گاڑی میں بیٹھنے کا اشارہ کرتے ہوئے وہ اپنی کال ختم کرنے لگا۔

میری امی کو کون سی پٹیاں پڑھائی ہیں تم نے جو وہ تمہارے علاوہ اور کچھ سننا پسند ہی نہیں کر رہیں۔

وہ گاڑی کا دروازہ کھولتے ہوئے ڈرائیونگ سیٹ سنبھالتا اس سے پوچھنے لگا۔

تعویذ کروائے ہیں میں نے۔ اثر تو دکھانا شروع کریں گے ہیں نا۔۔۔۔۔ اس نے  
بڑے فخریہ انداز میں بتایا تھا وہ اسے گھور کر رہ گیا۔

میرے سوالوں کا سیدھا سیدھا جواب دیا کرو۔  
visit for more novels  
www.urdu-novelbank.com

پہلے سوال سیدھے کرو۔ وہ دوبارہ بولی

تمہاری اس چلتی زبان کو دو منٹ میں بریک لگا سکتا ہوں میں وہ دھمکانے لگا تھا۔

ہاں بھئی نکالو ریوالور ڈرانا شروع کر دو۔ وہ اکتائے ہوئے میں لہجے میں بولی۔

بیویوں کی زبان ریوالور سے نہیں بند کی جاتی تم جانتی ہو میں کس طرح تمہاری زبان بند کر سکتا ہوں یقیناً اس نے صبح والی حرکت کی طرف اشارہ کیا تھا

خبردار جو تم نے دوبارہ ایسی حرکت کی میں صبح سے کُلّیاں کر کر کے مر رہی ہوں۔ اس نے اپنے ہونٹوں پر ہاتھ جماتے ہوئے کہا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

کُلّیاں کر کے مر رہی ہو کا کیا مطلب ہے میں نے کیا کوئی جراثیم تمہارے اندر انجیکٹ کر دیے ہیں۔ وہ گھورتے ہوئے بولا تھا اسے اس جواب کی امید ہرگز نہیں تھی۔

## URDU NOVEL BANK

تم کیا کوئی جراثم انجیکٹ کرو گے تم تو خود جراثم ہو دور رہو مجھ سے مونچھڑ کہیں کے وہ جو آج اسے خود سے تمیز سے بات کرنا سکھانے اپنے ساتھ لے کر جا رہا تھا اس کے اس لقب پر سمجھ ہی نہ پایا کہ کیا جواب دے۔

تمہاری ہمت کیسے ہوئی مجھے ----- "وہ خود سے مسٹیاں بھیجے اسے ختم کر دینے کے مقام پر تھا۔

آج تک کسی نے مجھ سے اس طرح سے بات کرنے کی ہمت نہیں کی۔

visit for more novels:

دیکھ لی میری ہمت ----؟ وہ پرسکون انداز میں اس سے سوال کرنے لگی۔

وارق نے کہاں آج تک کسی کی اتنی بدتمیزی برداشت کی تھی جو اس کی کرتا دل تو چاہ رہا تھا لگا دے ایک کان کے نیچے لیکن وہ پہلے بھی عورت پر ہاتھ اٹھانے جیسا گناہ کر چکا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

اس دن بے اختیاری میں نہ جانے کس طرح اس نے اس پر ہاتھ اٹھا دیا تھا۔ جس کا بعد میں اسے بہت ملال رہا۔ اس وقت اسے اپنی بہن کا گھر ٹوٹنے کا خطرہ لاحق ہو گیا تھا اس دن وہ خود بھی نہیں جانتا تھا وہ کیا کر چکا تھا لیکن بعد میں وہ اپنی اس غلطی پر بہت پچھتایا تھا۔

اس کی ماں نے اس کی ایسی تربیت تو نہ کی تھی کہ وہ کسی لڑکی پر ہاتھ اٹھاتا لیکن اب یہ لڑکی حد سے گزرنے لگی تھی۔

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

اگر تمہیں یہ لگتا ہے کہ میری ماں کی سپورٹ پا کر تم اپنی من مرضیاں کرو گی تو ایسا کچھ بھی نہیں ہوگا یہ گھر میرا ہے اور یہاں ہمیشہ سے میری چلتی آئی ہے۔

## URDU NOVEL BANK

یہ مت سوچنا کہ تم میری ماں کو بے وقوف بنا پاؤ گی فی الحال وہ تمہارے اصل چہرے سے واقف نہیں ہیں۔

جس دن انہیں پتہ چلا نہ کہ تمہاری حقیقت کیا ہے تو پھر اپنا حال دیکھنا انہیں بس یہ بتانے کی ضرورت ہے کہ تناوش کا گھر توڑنے والی تھی۔

وہ مجھ سے اتنی محبت نہیں کرتی جتنی تناوش سے کرتی ہیں یہ بات تم اپنے دماغ میں محفوظ کر لو ان کی کوئی بیٹی تھی نہیں

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اسی لیے تناوش کو انہوں نے اپنی بیٹی بنا کر پالا تھا اگر بات اس پر آئی نہ مائے بی بی تو میرا لحاظ بھی نہیں کریں گیں تم تو پھر آج کی آئی ہو۔

## URDU NOVEL BANK

وہ جیسے تناوش کی اہمیت بتا رہا تھا ایک لمحے کے لیے مائرہ کو بھی یہ سوچ کر عجیب لگا کہ اس سے اتنی محبت جتانے والی عورت اگر اس کے خلاف ہوگی تو ----؟

لیکن ان کا بیٹا بھی تو غلط تھا اور وہ کہیں پر بھی غلط نہیں تھی تو اسے کیسا ڈر۔

اس نے ایک لمحے میں اپنا کونفیڈنس بحال کرتے ہوئے اسے دیکھا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اپنی اماں کو میرے بارے میں کچھ بھی بتانے سے پہلے اپنے کروت بھی بتانا۔ یقیناً انہوں نے تمہاری تربیت ایسی تو نہ کی ہوگی کہ تم ایک لڑکی کو اغواء کر کے اسے زبردستی اپنے نکاح میں شامل کر کے یہاں آئے اور پھر اسے بات بات پر جھوٹ بولنے پر مجبور کرو۔

## URDU NOVEL BANK

وہ اسے دیکھتے ہوئے بہت گہری بات کر رہی تھی اس دفعہ سوچنے کی باری وارق کی تھی لیکن وہ فضول سوچ کو جھٹکتا گاڑی سٹارٹ کر چکا تھا۔

لیکن اس لڑکی کا کچھ نہ کچھ تو کرنا تھا ورنہ یہ اس کیلئے مزید مصیبت کھڑی کر سکتی تھی۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

او تعیش بے بی آئی مس یو سوچ اس نے اپنے آفس میں قدم رکھا تو روز کو وہاں پایا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اس کا ارادہ پہلے ہسپتال جا کر روز کے بارے میں پتہ کرنے کا تھا لیکن اسے یاد آیا کہ وہ اس نے کل ہی ہسپتال سے ڈسچارج ہو جانا تھا۔



## URDU NOVEL BANK

سارا دن آفیس میں گزارنے کے بعد شام کو واپسی پر وہ روز سے ملنے جانے والا تھا لیکن روز کو یہاں دیکھ کر اسے حیرانگی کا جھٹکا لگا تھا وہ کافی جلدی واپس جوائن کر چکی تھی ۔

کیا ہوا مجھے دیکھ کر تمہیں خوشی نہیں ہوئی وہ اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی جب کہ وہ مسکرا کر نفی میں سر ہلا گیا ۔

visit for more novels:

نہیں روز آپ کیسی باتیں کر رہی ہیں مجھے خوشی کیوں نہیں ہوگی بلکہ آپ کو واپس آفیس میں دیکھ کر کم از کم یہ تو محسوس ہوا کہ آفس کی رونق واپس لوٹ آئی ہے ۔

## URDU NOVEL BANK

اس نے لمحوں میں اسے خوش کر دیا تھا جبکہ اس کی بات پر وہ قہقہہ لگاتی اس کے ساتھ اس کے کیبن میں داخل ہوئی تھی ۔

اور اب وہ جانتا تھا اسے سارا دن اسی کے ساتھ گزارنا ہوگا جو وہ نہیں کرنا چاہتا تھا لیکن اپنی مجبوری کا بھی وہ کیا کر سکتا تھا اسی لئے چہرے پر زبردستی کی مسکراہٹ سجائے وہ اس سے باتیں کرنے لگا لیکن اپنے فون پر آتے تناوش کے میسج نے اسے بتا دیا تھا اس کی بیوی حسین خوابوں سے جاگ آئی ہے ۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

اس نے کچھ لمحوں کے لیے روز کو پوری طرح نظر انداز کر دیا اس کے سوالوں کا جواب وہ ہاں ہوں میں دیتا وہ تناوش کو تنگ کرنے میں مصروف تھا ۔

## URDU NOVEL BANK

وہ جو اس کے سوال کا جواب دینے میں ذرا سی دیر کرتی وہ غصے سے بھرپور ایوجیز اسے بھیج کر ڈرانا شروع کر دیتا تھا۔

شاید روز نے بھی اس لئے غیر دلچسپی کو محسوس کیا تھا لیکن پھر بھی وہ اس کے سامنے اس سے باتیں کر رہا تھا اس کے لیے یہی کافی تھا۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

اس نے اسے خوب تنگ کیا تھا بلکہ وہ اسے چارپانچ گھنٹوں تک تنگ کرتی رہی۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

کچھ بھی لیتی تو کہہ دیتی کہ اماں نے کہا ہے یہ بھی لے کر آنا محلے کی عورتیں باتیں کرتی ہیں۔

## URDU NOVEL BANK

اماں نے کہا ہے کہ وہ بھی خریدنا تم نئی نویلی دلسن ہو تم پر یہ چیز بچتی ہے اس نے وارق کو کچھ ہی لمحوں میں زچ کر دیا تھا۔

وہ بڑی مشکل سے اس کے ساتھ ہی چلتا اس کی فضول باتوں کو مجبوری میں سہے جا رہا تھا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ اسے اکیلا چھوڑ کر چلا جائے لیکن یہ ممکن نہیں تھا وہ اس کی عزت تھی۔

visit for more novels:

اور رات کے اس اندھیرے میں وہ اپنی عزت کو کسی مال میں اکیلے نہیں چھوڑ سکتا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

ہاں لیکن وہ اس کی فضول باتوں اور فضول حرکتوں سے بہت تنگ آچکا تھا یہاں تک کہ واپسی پر اس کی آسکریم کی ضد نے اچھا خاصا جھنجھنلا کر رکھ دیا تھا وہ بچوں کی طرح ضد پکڑ کر بیٹھ گئی تھی اور وہ جلد سے جلد گھر واپس جانا چاہتا تھا۔

اس کی اونچی اونچی آواز میں دھاڑیں مارنے پر گاڑی کو بریک لگانے پر مجبور ہو گیا۔

اور پھر اس کی پسند کی آسکریم لا کر اسے دی جسے کھانے کے بعد گھر جانے کو تیار ہوئی۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

آجی سنتے ہیں آئی ایم ریلی سوری میں نے آپ کو اتنا تنگ کیا۔  
لیکن بیوی تو اپنے شوہر کو تنگ کرتی ہے بلا اور کسے کرے گی۔

وہ اس کے ساتھ کمرے میں داخل ہوتی اپنی ایکٹنگ کے جوہر دکھا رہی تھی کیونکہ  
اماں اب تک جاگے ان کا انتظار کر رہی تھیں۔

اور ان دونوں کو ایک ساتھ اندر آتے دیکھ ان کی نظر اتار کے اپنے روم میں بھیج  
چکی تھیں۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

ساتھ ہی ساتھ واقع نے ان سے کہا تھا کہ اگر اسے شاپنگ پر جانا ہو تو آپ کے  
ساتھ جائے گی مجھے اس نے بہت تنگ کیا ہے۔

## URDU NOVEL BANK

اس پر اماں نے کہہ دیا بیوی اپنے شوہر کو تنگ نہیں کرے گی تو اور بھلا کسے کرے گی جس پر مائے کو تو مزید شہہ مل گئی تھی اسی لیے وہ کمرے میں آنے تک اسے چھیڑتی رہی ۔

کمرے کا دروازہ بند کرتے ہی اس نے اچانک مائے کو پکڑ کر اپنے قریب کیا تھا وہ جو اس افتاد کے لیے تیار نہ تھی اس کے چوڑے سینے سے ٹکرائی تو وہ سمجھ نہیں پا رہی تھی ۔ کہ اسے اچانک ہوا کیا ہے ۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

لیکن وہ اسے کچھ بھی سوچنے سمجھنے کا موقع دیے بنا اس کے لبوں پر اپنا پر شدت لمس چھوڑتا اس کے لبوں کو اپنی دسترس میں لے چکا تھا انداز میں بلا کی شدت تھی جیسے اس سے اس کی باتوں کا انتقام لے رہا تھا ۔

## URDU NOVEL BANK

اب کیا ساری رات گلیاں کرنے میں گزارو گی وہ اپنی مونچھوں کو اس کی شفاف گردن پر رگرتا اس کے پورے جسم میں سنسناہٹ دوڑا گیا تھا۔

ویسے شوہر اپنی بیوی کو ہی تو کس کرتا ہے اور مہلا کسے کرے گا۔

اماں نے تمہیں اب تک یہ تو سکھایا ہی ہوگا نہ کہ شوہر کو خوش کس طرح سے کیا جاتا ہے وہ اپنی شرٹ کے بٹن کھولتے ہوئے اس کی طرف قدم بڑھانے لگا اور مائرہ بیچاری گھبراتے ہوئے پیچھے کی طرف قدم اٹھانے لگی وہ آہستہ آہستہ الٹے قدم چلتی بیڈ پر جاگری تھی۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

دیکھو تم۔۔۔۔۔ دور۔۔۔۔۔ و۔۔۔۔۔ ہو مجھ۔۔۔۔۔ سے۔۔۔۔۔ اور پاس آنے  
کی۔۔۔۔۔ کوشش کی تو۔۔۔۔۔



## URDU NOVEL BANK

تو - کیا وہ اچانک اس کے اوپر سایہ بناتا اس کے ایک ہاتھ کو اپنے قبضے میں لیتا دوسرا ہاتھ اس کی کمر کے گرد حائل کرتا اسے اپنے ساتھ لگا چکا تھا -

دونوں کی دھڑکنیں ایک دوسرے کے ساتھ مچل رہی تھی

اس کا پراسرار اندازہ اسے گھبراہٹ میں مبتلا کر رہا تھا وہ اس کے مذاق کو ضرورت سے زیادہ سیریس لے چکا تھا -

دیکھو میں مذاق کر رہی تھی خدا کے لیے چھوڑ دو -

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

میں آئندہ ایسا کچھ نہیں کروں گی اسے ایک بار پھر سے اپنے لبوں پر جھکتے پا کر وہ منت بھرے لہجے میں بولی لیکن وارق جیسے اپنے ہوش میں ہی نہ تھا اس کے لبوں پر جھکتے ہوئے اسے دوسری دفعہ بے بس کر کے شدت سے بھرپور لمس چھوڑا تھا -

## URDU NOVEL BANK

جب کہ وہ اس کی اگلی حرکت پر پھڑپھڑا کر رہ گئی

○ ○ ○ ○ ○ ○

وہ اس کی مضبوط گرفت میں پھڑپھڑا کر رہ گئی تھی۔ جبکہ وہ اس کے لبوں پر جھکا اس کے سارے رائے فرار بند کر چکا تھا۔

وہ اس کی پناہوں میں بے بسی ہو گئی تھی۔ جبکہ وہ اس کے لبوں کو آزاد کرتا اس کی آنکھوں کی نمی کو دیکھ رہا تھا

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

پلیز چھوڑ دو مجھے پلیز----- وہ منت بھرے لہجے میں بولی۔

جب کہ اس کے منت بھرے انداز پر وارق کے چہرے پر مسکراہٹ گہری ہو گئی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

کیا ہوا ڈارلنگ تمہاری آنکھوں سے آنسو کیوں بہہ رہے یار تم تو میری بیوی ہو میں تم پر ہر طرح کا حق رکھتا ہوں۔

اور ویسے بھی ہم پاکستانی مردوں کو تم بہت اچھے طریقے سے جانتی ہو۔ باقی ساری باتیں بعد میں حق پہلے آتا ہے۔ یقیناً وہ کل والی بات کا انتقام لے رہا تھا۔

دیکھو پلیز مجھے چھوڑ دو میں نے تمہارا کیا بگاڑا ہے نہ تو تم مجھے پسند کرتے ہو اور نہ ہی میں تمہیں۔ ہم دونوں صرف پچھتائیں گے اس طرح کا تعلق ایک دوسرے کے ساتھ جوڑ کر نہ تو میں تمہارے معیار پر پوری اترتی ہوں اور نہ ہی تم مجھے پسند ہو۔ وہ بھرپور مزاحمت کر رہی تھی۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اور تم کبھی میرے معیار پر پوری اتر بھی نہیں سکتی تمہیں سچ میں لگتا ہے کہ میں تمہارے ساتھ رشتہ بنانا چاہتا ہوں۔۔۔۔؟ یہ سب کچھ کرنے کے لئے تم مجھے مجبور کر رہی ہو مائے بی بی۔

## URDU NOVEL BANK

مجھے تم میں ایک ذرا سی بھی دلچسپی نہیں ہے لیکن اگر تمہیں سیدھا کرنے کے لئے مجھے یہ کرنا پڑا تو اس سے بھی پیچھے نہیں ہٹوں گا۔ وہ پرسکون انداز میں اسے دیکھتے ہوئے بول رہا تھا جب کہ وہ بس اسے دیکھ رہی تھی۔

رونا دھونا بند کرو ٹھیک ہے میں تمہیں چھوڑ دوں گا لیکن اس کے بدلے تمہیں میری کچھ باتیں ماننی پڑے گی یہ وہ شرط رکھ رہا تھا۔

مجھے تمہاری ہر شرط منظور ہے وہ اس کی بات مکمل سنے بنا بولی۔

visit for more novels:

تم مجھے تم کہہ کر نہیں بلاؤ گی۔ تمہاری کسی طرح کی بدتمیزی کو میں برداشت نہیں کروں گا۔

اس کے علاوہ بھی تمہیں میری ساری باتیں ماننی پڑے گی۔ ورنہ تمہاری ایک بغاوت مجھے تمہارے ساتھ کچھ بھی کرنے پر اکسا سکتی ہے اور میں بھی یہی چاہتا ہوں کہ تم طلاق کے بعد یہاں سے ویسے ہی جاؤ جیسے آئی ہو۔

وہ اسے دیکھتے ہوئے بول رہا تھا جبکہ مائے اس کی ساری باتوں کو غور سے سنتے  
صرف ہاں میں سر ہلا گئی۔

ٹھیک ہے میں تمہاری ساری باتیں مانوں گی لیکن پلیز یہ مت کرو۔ وہ اس کے  
برہنہ سینے سے نگاہیں چراتے ہوئے بولی تھی۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

جبکہ وہ جیسے اس کے ساتھ اپنا معاہدہ کر کے اس پر یقین کرنے کے لیے تیار ہو  
گیا تھا اسی لئے اس کے بازو آزاد کرتے ہوئے اٹھ کر کھڑا ہو گیا۔ اور ساتھ ہی  
ہاتھ بڑھا کر اپنی شرٹ اس کے قریب سے اٹھاتے ہوئے واش روم میں بند ہو گیا  
جبکہ مائے تیزی سے بیٹھتے اٹھتے ہوئے صوفے پر جا بیٹھی تھی

○ ○ ○ ○ ○ ○

## URDU NOVEL BANK

وہ فریش ہو کر باہر نکلا تو مائے کو کافی خوفزدہ سا صوفے پر بیٹھے ہوئے دیکھا۔

تم وہاں کیوں بیٹھی ہو۔۔۔۔۔؟

دیکھو لڑکی اس طرح کے ڈرامے میں برداشت نہیں کر سکتا یہاں بیڈ پر آکر سوو۔  
اگر میں تمہارے ساتھ کچھ کرنا چاہوں نا تو یہ فاصلہ مجھے روک نہیں سکتا اس نے  
صوفے سے لے کر بیڈ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فاصلے کو ناپا تھا۔

اس وقت بھی میں نے تمہیں اپنی مرضی سے آزاد کیا ہے اگر چاہوں تو تمہارے  
ساتھ کبھی بھی کچھ بھی کر سکتا ہوں اور یہ مت سوچنا کہ یہ بات یہیں پر ختم  
ہو جائے گی اب سے تمہیں میری مرضی کے مطابق رہنا ہوگا اگر تم نہیں چاہتی  
کہ یہ رشتہ آگے بڑھے تو تمہیں میری ہر بات ماننی پڑے گی۔

## URDU NOVEL BANK

ورنہ میں نے شادی اپنی اماں کی پسند سے کرنی تھی اور میری اماں کو تم بھی کافی پسند ہو اس نے ذومعنی انداز میں کہتے ہوئے اپنی جگہ سنبھالی تھی۔

لگتا ہے تمہیں میری بات سمجھ میں نہیں آئی۔ اٹھو وہاں سے اور یہاں آکر لیٹو اس نے اب تک اسے وہیں بیٹھے دیکھ کر ذرا سختی سے کہا تو مائرا ناچاہتے ہوئے بھی صوفے سے اٹھ کر بیڈ کے پاس آئی۔ جبکہ وہ بیڈ پر لیٹا ہوا اس کی جانب سے کروٹ لے چکا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

وہ کتنی ہی دیر اس کو کروٹ لئے دیکھتی رہی اور پھر آہستہ سے بیڈ پر بیٹھ گئیں اس نے غیر محسوس انداز میں اپنے اور وارق کے بیچ میں تکیہ کی دیوار قائم کرتے ہوئے اس نے اپنا سر تکیے پر رکھا تھا جبکہ نگاہیں اب تک اس کی پیٹھ پر ہی تھیں۔

وہ بالکل بیڈ کے دوسرے کونے میں جا کر سو رہی تھی کہ اس کے زرا سا حرکت کرتے ہی وہ یہاں سے بھاگ نکلے گی جبکہ وارق اس کے ڈر سے کافی محظوظ ہو رہا تھا وہ دوسری طرف کروٹ لیتے ہوئے بھی شیشے میں اس کی ساری حرکتوں کو نوٹ کر رہا تھا۔

جبکہ اپنے چہرے پر آنے والی بے ساختہ مسکراہٹ کو روکتے ہوئے اس نے اپنی آنکھیں بند کر کے لائٹ آف کر دی تھی۔ اس کی لائٹ آف کرنے پر مائرہ کی طرف تھوڑی سی حرکت ہوئی تھی لیکن پھر وہ پر سکون ہو گئی

○ ○ ○ ○ ○ ○

آگئے آپ میں کب سے آپ کے آنے کا انتظار کر رہی تھی وہ دروازہ کھولتے ہوئے خوشی سے کہنے لگی۔



## URDU NOVEL BANK

تم میرا انتظار کر رہی تھی ہائے میں خوشی سے پاگل ہی نہ ہو جاؤں وہ اسے ایک جھٹکے میں اپنی باہوں میں قید کرتے ہوئے بولا۔

اللہ اللہ تاشفین کیا کر رہے ہیں آپ----- وہ اس کی باہوں سے آزاد ہونے کے لئے پر تولنے لگی۔

پاس نہیں آنا تھا تو انتظار کیوں کر رہی تھی وہ بدمزہ ہوتے ہوئے بولا۔

کیونکہ میں نے آپ کا پسندیدہ پیرا بنایا ہے۔ اس نے مسکراتے ہوئے بتایا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

تم سے زیادہ مجھے کچھ بھی پسند نہیں وہ اسے اپنے قریب کرتے ہوئے اس کے لبوں پر جھکا تھا۔

جب کہ اس کا یہ عمل اتنا بے ساختہ تھا کہ وہ پیچھے ہٹ ہی نہ پائی لیکن اس کی حرکت کے بعد اسے گھورتی ضرور رہی۔ لیکن سامنے بھی ڈھیٹوں کا سردار تھا جس پر اس کے گھورنے کا کوئی اثر نہ ہوا

## URDU NOVEL BANK

کیا ہوا بے بی ایک اور چاہیے۔۔۔۔۔؟ وہ بڑی معصومیت سے دوبارہ سے اس کے قریب ہونے کی کوشش کرنے لگا جب کہ وہ اس کے سینے پہ ہاتھ رکھتی اسے خود سے دور کر چکی تھی۔

جی نہیں ہرگز نہیں کچھ نہیں چاہیے مہربانی کریں مجھ پر وہ دونوں ہاتھ اس کے سینے پر رکھتے اسے خود سے دور کرتے ہوئے کچن کی طرف چلی گئی تھی۔ جبکہ وہ دروازہ بند کرتا مسکراتے ہوئے اس کے پاس آتا اور اس کے گرد اپنی باہوں کے حصار بناتے ہوئے اسے کام کرتے دیکھنے لگا۔

visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

کیسا گزرا آپ کا آج کا دن۔۔۔۔۔؟ کیا کیا کیا آپ نے سارا دن۔۔۔۔۔؟

اس کی سانسوں کا لمس اپنی گردن پر محسوس کرتے ہوئے وہ غیر محسوس انداز میں پیچھے ہٹتے ہوئے پوچھنے لگی۔

## URDU NOVEL BANK

یہ کیا طریقہ ہے تم یہاں میرے پاس رہ کر بھی تو یہ سارے سوال کر سکتی ہونا وہ ایک جھٹکے میں اسے اپنے قریب کرتے ہوئے کہنے لگا۔

ہاں تو قریب ہی تو ہوں آپ کے بتائیں کیسا گزرا آپ کا دن اسے خود کو گھورتے پا کر وہ کچھ گھبرا کر اس کے قریب آتے ہوئے کہنے لگی۔

بہت بورنگ بہت فضول تمہارا چہرہ نہیں دیکھا سارا دن تو خود ہی سوچ لو کیسا گزرا ہوگا۔ وہ اس کے کندھے پر سر رکھتے ہوئے لاڈ سے بولا جبکہ اس کے انداز پر وہ مسکرا دی تھی۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

چلیں کوئی بات نہیں اب تو آپ نے مجھے دیکھ لیا تو آپ کا دن اچھا ہو گیا ہوگا نہ وہ اس کا موڈ ٹھیک کرنے کے لئے بولی۔

ہاں دن تو اچھا ہو گیا ہے میرا لیکن میں اس کو اور اچھا کرنا چاہتا ہوں۔ اگر تم تھوڑا سا تعاون کرو تو --- وہ زو معنی انداز میں اس کی طرف جھکا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

جائیں جا کر فریش ہوں۔ رومانس کے علاوہ کچھ سوچتا بھی ہے یا نہیں آپ کو وہ اس کا رخ کمرے کی طرف کرتے ہوئے بولی۔

نہیں۔۔۔۔۔ جواب بے ساختہ آیا تھا۔

تاشفین پلےز میں تب تک کھانا لگاتی ہوں اس دفعہ اس نے منت بھرے انداز میں کہا تھا۔

تمہیں پتا ہے تم بہت بورنگ بیوی ہو بالکل رومینٹک نہیں ہو اس نے جیسے اس کی خصوصیات گنوائی تھی۔  
visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

جی میں بالکل ٹھیک ہوں کیونکہ آپ بہت رومینٹک ہیں۔ اور میرے خیال میں ہم دونوں کے لیے آپ کا رومینس کافی ہے۔ اس دفعہ وہ اسے پیچھے سے پُش کرتی کمرے تک لے کر آئی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

جائیں میں کھانا لگاتی ہوں وہ مسکراتے ہوئے بولی جبکہ تاشفین اس گھورتے اپنے چہرے کی مسکراہٹ چھپاتا روم میں چلا ہی گیا تھا۔

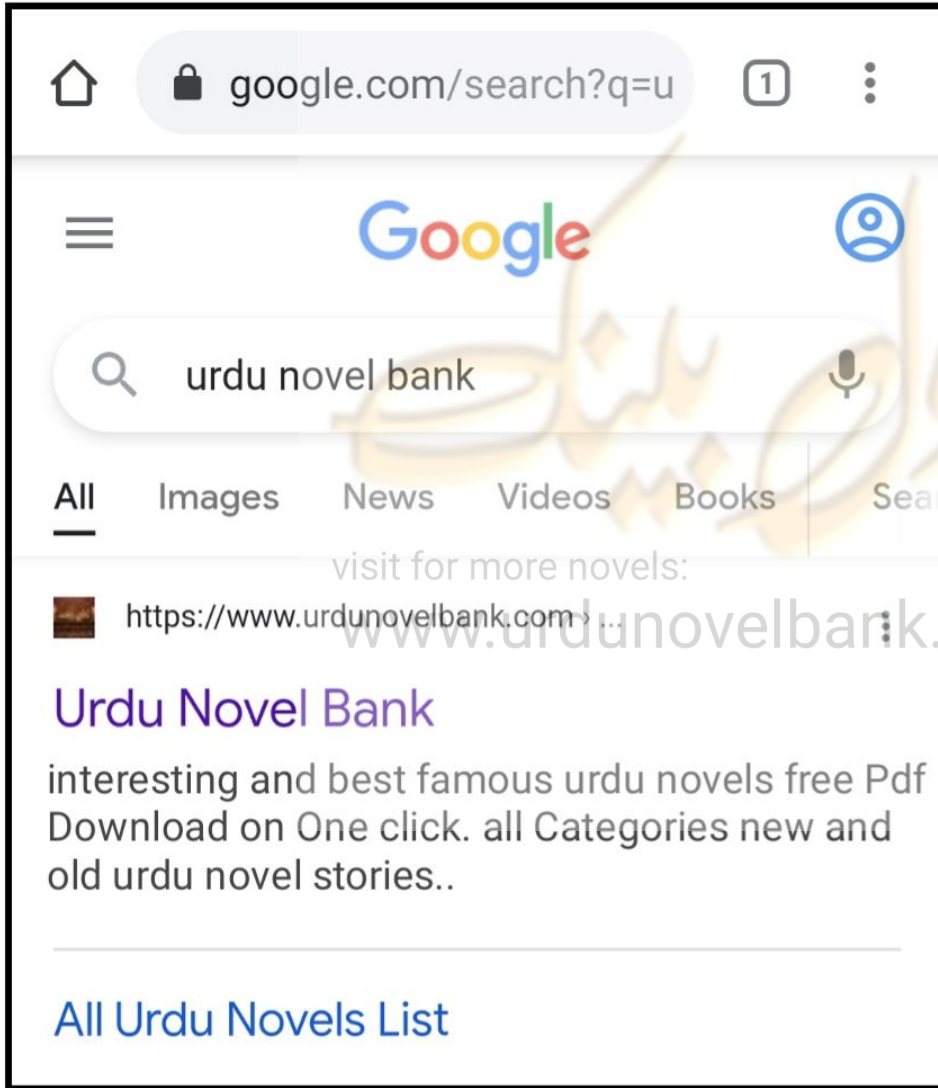
جب کہ وہ واپس آ کر جلدی جلدی اس کے لئے کھانا لگانے لگی۔ اس نے اپنی تیاری بھی کر لی تھی کل سے اسے بھی کالج دوبارہ سے جوائن کرنا تھا۔ اور تاشفین کو اس بارے میں وہ آج میسج پر دن میں ہی بتا چکی تھی۔

جس پر تاشفین نے کہا تھا کہ جو بھی تیاری کرنی ہے دن میں کر لینا رات کو میں کوئی بہانہ نہیں سنوں گا اور اس کی اس بات پر اس نے شرماتے ہوئے اپنی ساری تیاری کر لی تھی

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

## URDU NOVEL BANK

اردو ناول اور سٹوریز کی سب سے بڑی ویب سائٹ  
www.urduovelbank.com



Urdu Novel Bank  
website

جہاں ملے آپ کو نئے  
اور اچھے معیاری ناول  
تمام کیٹگری میں۔۔۔

گوگل پر ٹائپ کریں

**Urdu Novel Bank**

اور ویب سائٹ سے  
ڈاؤنلوڈ کریں ہزاروں  
مکمل ناول مفت میں

Vist For More Novels : [www.urduovelbank.com](http://www.urduovelbank.com)

## URDU NOVEL BANK

اس کی آنکھ کھلی تو اسے آئینے کے سامنے کھڑا دیکھ کر ایک جھٹکے سے اٹھ بیٹھی تھی۔

آرام سے مائہ بی بی آرام سے اتنی جلد بازی میں اٹھ کر اپنی کوئی ہڈی ہی چٹھا لوگی۔ اور پھر الزام مجھ پر آئے گا۔۔۔۔۔ وہ زو معنی انداز میں کہتا چپ ہو گیا تھا جب کہ مائہ کو اس کی پوری بات سننی تھی۔

کیا الزام آئے گا تم پر۔۔۔۔۔؟ اس نے بہت غصے سے پوچھا تھا جب وارق نے ایک نظر اس کی طرف دیکھتے ہوئے آئی برو اچکائے۔ رات کے سارے منظر ایک دفعہ پھر سے اس کی آنکھوں کے سامنے گھوم گئے تھے۔

میرا مطلب ہے کہ آپ پر کیا الزام۔۔۔۔۔ اس نے بڑی جلدی اپنی بات کی درستگی کرنی چاہی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

چھوڑو تم نہ ضرورت سے زیادہ معصوم ہو۔ تمہیں تو میری کوئی بات سمجھ میں نہیں آتی چلو نیچے اماں ہمارا انتظار کر رہی ہوں گئیں۔

وہ بات ختم کرتے ہوئے بولا جب کہ اس نے بھی جلدی سے اٹھتے ہوئے الماری سے اپنے کپڑے نکالے تھے جب وہ اچانک اس کے راستے میں حائل ہو گیا۔

وہ گلابی رنگ والے پہنو۔۔۔۔۔۔ وہ اس کے ہاتھ سے بلیک ڈریس ایک طرف پھینکتے ہوئے بولا۔

visit for more novels:

کی۔۔۔۔۔۔ کیوں۔۔۔۔۔۔ ماڑہ اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولی جب کہ اس کی آنکھیں کچھ عجیب سی تھیں نہ جانے کیوں اس کی اس طرح سے خود کو دیکھتی نظریں بری طرح سے ڈسٹرب کرنے لگی تھیں۔



## URDU NOVEL BANK

میری مرضی-----کہا تھا نا کہ اب سے تم میری مرضی پر چلو گی بس سمجھ لو کہ آج سے میری مرضی شروع ہو چکی ہے وہ بات ختم کرتے ہوئے بولا۔

دیکھو تم ضرورت س-----وہ کچھ بولنے ہی والی تھی جب اچانک وارق اس کے لبوں پر جھکتے ہوئے اس کے لبوں کو اپنی قید میں لے چکا تھا۔

اس کا انداز بہت کچھ جتا گیا تھا اسے-----یہ تمہاری غلطی کی سزا ہے آج کے بعد جب جب تمہارے منہ سے میرے لیے یہ لفظ نکلے گا تو تمہیں یہ سزا سہنی ہوگی۔

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

کیا کہہ رہی تھی تم وہ اس کے لبوں پر اپنا انگوٹھا پھیرتے ہوئے بڑی فرصت سے ان کی نرماسٹ کو محسوس کر رہا تھا جبکہ اس نے جلدی سے اس کا ہاتھ اپنے چہرے سے ہٹایا۔

## URDU NOVEL BANK

اور لگے ہی لمحے واش روم میں بند ہو گئی جب کہ وہ سر نفی میں ہلاتا اپنا کام ختم کرنے لگا

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

اتنی جلدی بھی کیا ہے جانے کی پہلے میرا کرایا تو دو وہ اسے کالج چھوڑنے کے لئے آیا تو اپنا سامان پکڑتے کالج کے اندر داخل ہونے لگی۔ جب اس نے اس کا بازو پکڑ کر اپنی طرف کھینچ لیا۔

اللہ اللہ تاشفین آپ مجھ سے کرایا لیں گے بیوی سے کرایا کون مانگتا ہے وہ ناراضگی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com - بھرے انداز میں بولی۔

میں مانگتا ہوں۔۔۔۔۔ اور سود سمیت وصول بھی کرتا ہوں چلو جلدی سے نکالو میرا کرایہ دو ورنہ میں اپنے طریقے سے لے لوں گا۔

## URDU NOVEL BANK

ارے ارے یہ کیا بات ہوئی میں تو نہیں دے رہی آپ کا کرایا کیا کر لیں گے  
آپ وہ سینے پر ہاتھ باندھے اس سے سوال جواب کرنے لگی تھی۔

سوچ لو اس نے دھمکی دینے والے انداز میں کہا تھا۔

سوچ لیا اور آپ مجھ سے کرایا کیسے مانگ سکتے ہیں۔ مجھے چھوڑنا اور لینے آنا تو آپ  
کی ذمہ داری ہے۔ میں تو آپ کو ایک پیسہ بھی نہیں دینے والی وہ اس کے  
دیئے ہوئے پیسے اپنی مٹھی میں دباتے ہوئے اس کے روبرو کھڑی تھی۔

visit for more novels:

اگر پیسے نہیں دو گی تو کچھ اور دینا پڑے گا۔ سوچ سمجھ کر ڈیل کرو میرے ساتھ  
وہ جیسے اسے مشورہ دے رہا تھا۔

میرے ساتھ ڈیلنگ کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ ٹائم پر لینے آ جائیے گا  
وہ اپنا آپ آزاد کرواتی شرارت سے کہتی اندر جانے لگی جب اچانک اس نے اس  
کا ہاتھ تھام کر اسے اپنی طرف کھینچا اور اس کی اچانک افتاد پر وہ اس کے چوڑے

## URDU NOVEL BANK

سینے کا حصہ بنی تھی جب کہ نگاہ آگے پیچھے اٹھنے لگی تھی کہ کوئی انہیں دیکھ تو نہیں رہا۔

ایک میٹھی سی کس اور ایک ڈسپل والی سیماٹل کرایہ ادا کرو اور جاؤ وہ اپنی ضد پر قائم تھا۔

تاشفین آپ کا دماغ تو نہیں خراب ہو گیا ہم کالج میں ہیں یہ پبلک پلیس ہے اس نے سمجھانا چاہا تھا۔

visit for more novels:

مجھے اس بات سے فرق نہیں پڑتا مجھے اس بات سے فرق پڑتا ہے کہ تم میری پرسنل پراپرٹی ہو جس سے میں پبلک پلیس میں بھی کسی بھی چیز کی مانگ کر سکتا ہوں۔

وہ کندھے اچکاتے ہوئے بولا جبکہ وہ اسے دیکھ کر رہ گئی۔

## URDU NOVEL BANK

تاشفین پلیر----- وہ منت بھرے لہجے میں بولی تھی۔

دیکھو میں بدلے میں ہزار بار تمہارا نام لکھ کر دوں گا اس نے جیسے ڈیل کرنی چاہی تھی جبکہ اس کی بات پر مسکرا دی تھی۔

ہم اس بارے میں گھر چل کر بات کریں گے اس نے سمجھاتے ہوئے کہا۔

نہیں بالکل بھی نہیں جو بات ہوگی یہیں پر ہوگی وہ اپنی ضد پر اڑا ہوا تھا جب اچانک اس کے بائک کے ساتھ ایک اور بائک آرکی۔ تاشفین کا دھیان اس کی طرف ہی تھا لیکن تباوش کو اس کے اس طرف دیکھنے کی وجہ سے وہ بھی ادھر دیکھنے پر مجبور ہو گیا تھا۔

ڈینی جو اپنے ہی دھن میں بائیک پار کرتے ہوئے کالج کے اندر جانے لگا تھا ان دونوں کو کھڑے دیکھ کر رک گیا۔

## URDU NOVEL BANK

وہ تاشفین سے چھپ نہیں سکتا تھا کیونکہ تاشفین اسے دیکھ چکا تھا۔

السلام علیکم تاشفین بھائی کیسے ہیں آپ اس نے بہت خوشی سے اسے سلام کیا تھا جبکہ تاشفین اسے پوری طرح نظر انداز کر گیا۔

جاؤ اندر اور جا کر پڑھائی کرو کسی سے بھی بات کرنے کی ضرورت نہیں ہے جو زبردستی بات کرے اسے نظر انداز کر دینا۔ وہ پوری طرح سے تناوش کی طرف متوجہ تھا جبکہ ڈینی کا آکر اسے سلام کرنا اور تاشفین کا غصے سے چہرہ پھیر لینا اسے سمجھ نہیں آیا تھا کچھ تو تھا جو وہ نہیں جانتی تھی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

وہ صرف ہاں میں سر ہلاتی اندر کی طرف چلی گئی تھی۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

## URDU NOVEL BANK

اس کا سارا دھیان ڈینی کی طرف ہی رہا تھا وہ سوچ رہی تھی کہ آخر ڈینی نے تاشفین کو بھائی کہہ کر کیوں پکارا تھا۔

یہاں تو سگے بھائی بھی ایک دوسرے کو بھائی کہہ کر نہیں بلاتے تھے کوئی تو تعلق تھا ان دونوں میں۔ اور تاشفین نے اسے اس طرح سے انور کیوں کیا تھا کچھ تو تھا جو جاننا ضروری تھا۔

ڈینی اکثر اس سے بات کرنے کی کوشش کرتا تھا اس کے آگے پیچھے رہتا تھا اس نے نوٹ کیا تھا کہ ایک ٹائم کے بعد ڈینی نے اسے مخاطب کرنا چھوڑ دیا تھا لیکن وہ پھر بھی اس کے آس پاس ہی رہتا تھا۔

دو تین دفعہ تو ڈینی نے غیر محسوس انداز میں اس کی مدد بھی کی تھی اور اسے بعد میں پتہ بھی چل گیا تھا کہ ڈینی ہی اس کی مدد کر رہا ہے وہ سوچتی تھی کہ وہ

## URDU NOVEL BANK

ایسا کیوں کرتا ہے تب اسے کچھ بھی سمجھ نہیں آیا لیکن آج اسے کچھ نہ کچھ سمجھ میں آیا تھا ڈینی کا کوئی تعلق تھا تاشفین کے ساتھ۔

وہ اپنی سوچوں میں گم تھی جب اسے سامنے سے ڈینی آتا نظر آیا وہ جلدی سے اٹھ کر اس کی طرف بڑھی تھی جب کہ وہ اپنا رخ اس کی طرف سے پھیر گیا یقیناً وہ اسے نظر انداز کر کے گیا تھا اس نے اسے آتے ہوئے دیکھا تھا۔

visit for more novels:

عجیب آدمی ہے پہلے خود مجھ سے بات کرنے کے لیے میرے آگے پیچھے گھومتا تھا اور آج جب میں اس سے بات کرنے لگی ہوں تو ایسے نخرے دکھا رہا ہے بھاڑ میں جائے میری طرف ویسے بھی تاشفین کو پسند نہیں کہ میں کسی سے بات کروں۔



## URDU NOVEL BANK

مجھے اس سے بھی دور ہی رہنا چاہیے ورنہ تاشفین مجھ سے خفا ہو جائیں گے وہ یہی سب کچھ سوچتے ہوئے وہیں بیٹھ گئی تھی۔ جب کہ ڈینی آخری سیڑھی کے پاس کھڑا اس کے اس طرف آنے کا انتظار کر رہا تھا۔

اسے لگا تھا کہ وہ تاشفین اور ڈینی کے بیچ کے رشتے کو کچھ نہ کچھ حد تک سمجھ گئی ہوگی اور وہ اس بارے میں جاننے کی کوشش ضرور کرے گی اسی لیے وہ ایک الگ تھلگ جگہ آکر رکا تھا کہ وہاں آکر اس سے بات کرے۔

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

کیونکہ تاشفین کے آنے کا وقت ہو چکا تھا اور اب وہ کبھی بھی گیٹ پر آ سکتا تھا۔ اور اگر تاشفین ان دونوں کو بات کرتے ہوئے دیکھ لیتا تو اس کا غصہ سوا نیزے پر پہنچ جاتا۔ یہ لڑکی تاشفین اور اس کے رشتے کو بہتر بنانے میں اس کی مدد کر سکتی تھی لیکن وہ تو پیچھے سے ہی پلٹ گئی تھی۔

عجیب بیوقوف لڑکی ہے یہ -- وہ واپس اوپر آیا تو اسے وہیں پر بیٹھے دیکھا جہاں وہ تھوڑی دیر پہلے بیٹھی تھی ۔

اسے دیکھتے ہی وہ چہرہ پھیر گئی ۔ جب کہ ڈینی اس کی بے وقوفی پر صرف ہاتھ پر ہاتھ مار کر رہ گیا تھا ۔

جب اچانک وہ اٹھتے ہوئے گیٹ کی طرف چلی گئی یقیناً تاشفین آگیا تھا وہ وہیں سے پیچھے کی طرف پٹ گیا تھا ۔

ڈینی اب بس ایک ہی دعا مانگ رہا تھا کہ تناوش تاشفین کو یہ بات نہ بتا دے کہ ڈینی اس سے بات کرنے کی کوشش کرتا ہے یا پھر اس کے پیچھے آتا ہے

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

بھابھی جان بھابھی جان آپ کا ولیمہ کا ڈریس آگیا اماں آپ کو نیچے بلا رہی ہیں وہ دونوں بھاگتے ہوئے اسے بتانے آئے تھے ۔

کونسا ڈریس -----؟

اس نے پھر سے پوچھا تھا کیونکہ اسے لگ رہا تھا کہ اسے سننے میں کہیں کوئی غلطی ہوئی ہے ۔

ارے آپ کو نہیں پتا ولیمہ کا ڈریس کون سا ہوتا ہے میں بتاتا ہوں جب لڑکی کو دلہن بنایا جاتا ہے نہ تب اس کو پہنایا جاتا ہے ۔ ولیمہ کا ڈریس آپ نے دلہن دیکھی ہوئی ہے ۔

چھوٹو نے کسی بڑے سیانے کی طرح اسے سمجھاتے ہوئے پوچھا تھا ۔

اواچھا وہ ڈریس دلہن پہنتی ہے اس نے سمجھنے والے انداز میں کہا تو چھوٹو خوش ہو گیا کہ وہ اپنی بھابھی کو سمجھانے میں کامیاب ہو گیا تھا ۔

## URDU NOVEL BANK

ہاں ہاں وہی والی ڈریس پہنتی جو دلہن ہے وہ ڈریس آپ کے لیے آگئی ہے۔ اب آپ کو بھی دلہن بننا ہے نہ اسی لئے اماں نے منگوائی ہے آئیں چل کر دیکھتے ہیں وہ اس کا ہاتھ تھامے ہوئے بولا۔

ہاں چلو کیوں نہیں چل کر دیکھتے ہیں کہ کیسی ہے میری ولیمے کی ڈریس۔۔۔۔ وہ انہیں خوش کرتے ہوئے ان کے ساتھ ہی جانے لگی حالانکہ اس کی کوشش تو اس کی یہ تھی کہ کسی طرح سے کسی کا موبائل اس کے ہاتھ لگ جائے جس سے وہ تاشفین سے رابطہ کر سکے۔

اس نے احمد سے پوچھا تو اسے پتہ چلا کہ اسے میسر کے بعد موبائل ملنے والا ہے جبکہ چھوٹو کے پاس فون تو ہر وقت رہتا تھا لیکن اماں کا۔ وہ اماں کا فون لے سکتی تھی لیکن تاشفین کا نمبر اس کو زبانی نہیں آتا تھا۔

اب تاشفین کا نمبر تو اسے صرف وارق یا پھر اس کے بابا کے موبائل سے مل سکتا تھا اور ان کا موبائل حاصل کرنا آسان نہیں تھا

تناوش تاشفین ابراہیم۔۔۔۔۔" آٹھ سو دفعہ لکھ چکا ہوں وہ جو پوری طرح سے اس کی طرف متوجہ ہوئی تھی اس کے کہنے تھا پر کھلکھلا کر ہنسی۔

صرف لکھنے کا فائدہ نہیں تاشفین صاحب یہ بتائیے کہ میرا نام آپ کو یاد بھی ہوا یا نہیں اس نے پوچھنا ضروری سمجھا تھا۔

یاد ہو یا نہ ہو لیکن اپنے کرائے کے لئے میں نے تمہاری شرط پوری کرنی ہے۔ وہ ایک بار پھر سے شروع ہو چکا تھا جب کہ صبح والی بات کو وہ کافی دل پر لئے ہوئے تھا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اس نے خود ہی اسے کہا تھا کہ تم مجھے کس کرو تو میں بدلے میں تمہارا نام ہزار دفعہ پیپر پر لکھوں گا۔

اور اب وہ لکھ رہا تھا اس کا نام اس نے ہزار بار لکھنے کے لیے کہا تھا اور آٹھ سو دفعہ وہ لکھ چکا تھا اور اس نے دھمکی بھی دی تھی کہ وہ صرف کس پر اب ٹالنے

## URDU NOVEL BANK

والا نہیں۔ اب وہ اپنی محنت کا بھرپور معاوضہ لے گا سود سمیت کیونکہ اس کا نام لکھتے لکھتے اس کے ہاتھ میں اچھا خاصہ درد ہونے لگا تھا۔

یہ لیجئے پانی آپ کافی تھک گئے ہیں۔ وہ کھلکھلاتے ہوئے اسے پانی دینے لگی۔ اسے یقین تھا آج اسے تناوش کا نام ہنڈریڈ پرسنٹ یاد ہو جائے گا۔

کیوں کہ جتنی دفعہ وہ اس کا نام لکھ چکا تھا اس کے بعد اس کا نام بھولنا اس کے لیے بھی آسان نہیں تھا۔

اب میں ایک ہی دفعہ پانی پیوں گا۔ شرط پوری کر کے وہ اسے قلم دیکھاتے ہوئے ایک بار پھر سے شروع ہو چکا تھا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

پتہ نہیں آپ نے کب یہ سب کچھ ختم کرنا ہے مجھے تو نیند آرہی ہے میری طرف سے گڈنائٹ۔ اس سے پہلے کہ وہ کچھ کہتا وہ جلدی سے کمرے میں بھاگ گئی۔

جب کہ وہ نفی میں سر ہلاتا ایک بار پھر سے اس کا نام لکھنے لگا تھا۔

کمرے میں آنے کے بعد اس کی آنکھ کب لگ گئی اسے خود بھی پتہ نہ چلا تھا  
آنکھ تب کھلی جب کسی کی سانسوں کا لمس اپنے چہرے پر محسوس کیا۔

الناشفین -----

لکھ لیا تمہارا نام ہزار دفعہ اب میرا کرایہ دو وہ اسے اپنی باہوں میں قید کرتا اس کے  
چہرے پر جانجا اپنے لبوں کا لمس چھوڑنے لگا۔

جبکہ اس نے مسکراتے ہوئے اپنا آپ اس کے حوالے کر دیا تھا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

میرا نام یاد ہوا آپ کو وہ اس کے کان میں سرگوشی نما آواز میں بولی تھی۔

جانم میرا ارادہ تو تمہیں حفظ کر لینے کا ہے تمہارا نام کیا چیز ہے وہ اسے اس کے  
لبوں کو اپنے لبوں میں قید کرتے ہوئے اس پر اپنی گرفت سخت سے سخت کرتا  
چلا گیا

آجا مائرہ بہو دیکھ یہ جوڑا کیسا ہے میں نے اپنی پسند سے بنوایا ہے لیکن اگر تجھے پسند نہ آئے تو اس کو بدلوا بھی سکتی ہے ۔

آخر پہنا تو تجھے ہے تو پسند بھی تو تیری ہی ہونی چاہیے نہ ۔ وہ اپنے پورے بیڈ پر ایک انتہائی خوبصورت جوڑا پھیلائے اس سے باتیں کر رہی تھیں جب کہ وہ آہستہ آہستہ قدم اٹھاتی اندر آ گئی تھی ۔

نہیں اماں بہت خوبصورت ہے آپ کی پسند بہت اعلیٰ ہے ۔ اس نے اس ڈریس کو ستائشی نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا تھا ۔ ڈریس انتہائی خوبصورت تھی ۔

تو بس ٹھیک ہے تو یہی ڈریس پہننا اس ہفتے کو ولیمہ ہو جائے گا تم لوگوں کا ۔ میں تو پورے خاندان والوں کو بلاؤں گی ایک ایک کو بتاؤں گی کہ یہ ہے میرے وارق کی میری دلہن



## URDU NOVEL BANK

تجھے نہیں پتا بیٹا ہمارے خاندان کی کتنی لڑکیوں کی امید تھا وارق اب جان چھوٹے گی میرے بچے کی۔

سچ تو یہ ہے کہ میں وارق کی پسند کی دلہن لانا چاہتی تھی۔ اس نے کبھی مجھ سے اپنی پسند کا ذکر نہیں کیا لیکن اس کی پسند مجھے بہت پسند آئی ہے وہ محبت سے اس کا چہرہ دیکھتے ہوئے بولیں۔

مجھے تو اپنے خاندان میں اپنے بیٹے کے قابل کوئی لڑکی لگی ہی نہیں۔ کہاں میرا بیٹا لاکھوں میں ابک اور کہاں یہ خاندان کی لڑکیاں۔ اماں بولے جا رہی تھیں جب کہ وہ یہ سوچ رہی تھی کہ کیا ان کا بیٹا اس کے قابل ہے۔ یا وہ ان کے بیٹے کے قابل ہے۔

نہیں وہ دونوں ایک دوسرے کے لئے اچھے نہیں تھے

## URDU NOVEL BANK

وہ کیوں جھوٹے ڈرامے کر رہی تھی اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا وہ کسی کا دل نہیں دکھانا چاہتی تھی لیکن وہ جانتی تھی کہ جس دن اماں کو سب کچھ پتہ چلے گا اس دن بہت ہرٹ ہو گئیں۔

وارق تو ان کا بیٹا تھا ان کا خون تھا اس کے لئے تو معافی کی گنجائش بھی نکل آئے گی لیکن اس کے لیے ----؟

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

ولیمہ اس ہفتے کے دن رکھا ہے میں نے کارڈ کا آرڈر دے دیا ہے کل تک کارڈ آ جائیں گے اور پرسوں تک بنٹ ہی جائیں گے۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

باقی بیگم آپ بتا دیجئے گا کہ کیا کیا کرنا ہے کسی چیز کی کمی نہیں چھوڑیں گے۔ سب کچھ آپ کی مرضی کے مطابق ہی ہوگا۔

ابراہیم صاحب ڈنر کرتے ہوئے اپنی بیگم کو مطمئن کر رہے تھے۔

## URDU NOVEL BANK

میں تو بس یہی چاہتی ہوں کہ پورا خاندان ہو۔ سب کو پتہ چلے کہ میری بہو آگئی ہے۔ توبہ توبہ کتنے لوگوں کی نظر تھی میرے بیٹے پر اماں کچھ یاد کرتے ہوئے بولیں۔

نظر تھی سے آپ کی کیا مراد ہے بیگم وہ انہیں دیکھتے ہوئے پوچھنے لگے۔

آپ تو رہنے ہی دیجئے ابراہیم صاحب آپ کو تو نظر ہی نہیں آتا سارے خاندان کی لڑکیاں میرے بچے کے پیچھے لگی تھیں۔

اب جا کر تھوڑا سا سکون ہوا ہے بہو نظر رکھنا محلے کی لڑکیاں بھی بڑی شاطر ہیں۔ آتے جاتے وارق کو عجیب نظروں سے دیکھتی ہیں۔

تمہیں اس کا خیال رکھنا ہوگا اماں اسے تاکید کر رہی تھی جب کہ وہ یہ سوچ رہی تھی کہ اماں تقریباً ٹھیک ہی کہہ رہی تھیں اگر اس کی مونچھیں نہ ہوں۔ تو اچھا لگتا تھا بلکہ وہ مونچھوں کے ساتھ بھی بہت ہینڈسم دکھتا تھا۔ کوئی بھی اس پر لائن مار سکتا تھا۔

اس کی فلم کی شوٹنگ سٹارٹ ہو چکی تھی جس کے لئے وہ کافی زیادہ خوش بھی تھا اس کے پاس اپنے پروجیکٹ کے لیے ہزار طرح کے آئیڈیاز تھے۔

جو روز کو بہت زیادہ پسند بھی آرہے تھے روز کا تو کام ہی تھا بس اس کی ساری باتیں ماننا۔

وہ کچھ حد تک اپنی فلم بنانے کے لئے پریشان تھا کہ اسے سب کچھ روز کے اندر رہ کر کرنا پڑے گا لیکن ایسا کچھ نہیں ہو رہا تھا جو اس کے لیے بہت اچھی بات

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

تھی

وہ اس فلم کو اپنی فلم کی طرح لے رہا تھا۔ روز اس کی کوئی مدد نہیں کرتی تھی۔ جیسے اس فلم سے اس کو کوئی مطلب ہی نہ تھا وہ اس فلم پر صرف اپنا پیسہ لگا

## URDU NOVEL BANK

رہی تھی شاید وہ اس کے ٹیلنٹ کو آزما رہی تھی لیکن وہ اسے کسی چیز کے لئے منع نہیں کرتی تھی تاشفین کا ہر آئیڈیا اسے بہترین لگتا تھا۔

اس کی پوری ٹیم تاشفین کے آگے پیچھے رہتی تھی تاشفین کو کسی بھی چیز کی ضرورت ہو تو اسے فوراً مہیا کی جاتی تھی۔ ایکٹرز پروڈیوسرز سب لوگ اس کے اشاروں پر چل رہے تھے۔

visit for more novels:

اور اس پروجیکٹ کو لے کر اپنی جان لگا رہا تھا وہ اسے ہر طرح سے بہترین بنانا چاہتا تھا اور وہ اس بات سے بہت زیادہ خوش تھا کہ یہاں پر صرف اس کی باتیں مانی جا رہی ہیں وہ سنگل مائنڈ پر کام کر رہا تھا۔

اور اسے یقین تھا اگر اس کی باتیں آگے بھی اسی طرح سے مانی جاتی رہی تو اس کی یہ فلم بہت کامیاب ثابت ہوگی۔

وہ روز کا شکر گزار تھا کہ وہ اس پروجیکٹ میں اسے ہر طرح سے کھلی چھوٹ دے رہی تھی۔ ورنہ ایک ایسٹنٹ ڈائریکٹر کو اتنی اہمیت کبھی بھی نہیں دی جاتی تھی۔

اس کی ٹیم کے سارے ورکرز اس بات پر کافی حیران تھے کہ ایک ان ایکسپریس ایسٹنٹ ڈائریکٹر کے سر پر پوری فلم دے دی گئی تھی اگر اس فلم میں کوئی بھی غلطی ہو جاتی تو روز کا نام خراب ہو سکتا تھا لیکن روز کو تو جیسے اس چیز کی پروا ہی نہ تھی۔

اور روز کی یہ لاپرواہی اسے میڈیا میں کافی نمایاں کر رہی تھی کچھ تو تھا جو صرف روز ہی جانتی تھی

یہ کیا آج کیا میرے آنے کا انتظار نہیں کر رہی تھی وہ گھر کے اندر داخل ہوا تو اسے دیکھ کر پوچھنے لگا جس نے آج اسے نہیں کہا تھا کہ میں کب سے آپ کا انتظار کر رہی تھی۔

اور اب اسے یہ بات سننے کی عادت ہو گئی تھی اپنی بیوی کے منہ سے اپنے انتظار کا سن کر اسے خوشی ہوتی تھی۔

جی نہیں بالکل نہیں میں آپ کا کوئی انتظار نہیں کر رہی تھی۔ کیونکہ اگر میں آپ کا انتظار کروں تو آپ میرے انتظار کا بہت غلط مطلب نکالتے ہیں۔

ہاں تو اس کا یہ مطلب ہوا کہ تم میرا انتظار کرنا ہی چھوڑ دو گی وہ برا مناتے ہوئے بولا

## URDU NOVEL BANK

نہیں میں آپ کا انتظار کرنا نہیں چھوڑوں گی بلکہ میں آپ کو بتانا چھوڑ دوں گی انتظار کروں گی آپ کو بتائے بنا اس نے اپنے اسمارٹ دماغ کا استعمال کیا تھا

لیکن جان لگتا ہے تم نے وہ والی کہاوت نہیں سنی کہ دل کو دل سے راہ ہوتی ہے مجھے تو اپنے آپ یہ پتہ چل گیا کہ تم میرا انتظار کر رہی تھی وہ اس کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں تھامے ہوئے محبت بھری جسارت کرتا اسی لئے اندر آیا تھا۔

ہاں تو اپنے آپ بے شک پتہ چل جائے میں آپ کو نہیں بتاؤں گی۔ خیر آپ جلدی سے فریش ہوں میں کھانا لگاتی ہوں۔

visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

یار یہ کیا گھر میں قدم رکھتے ہی تم کھانے کے پیچھے کیوں لگ جاتی ہو پہلے کوئی میٹھی ڈش کھلایا کرو وہ اس کے لبوں کو ذومعنی انداز میں دیکھتے ہوئے بولا۔

جی نہیں چل کر فریش ہوں وہ اس کی نگاہوں سے گھبراتے ہوئے بولی حالانکہ دو منٹ پہلے وہ یہ جسارت اس کے لبوں پر کر چکا تھا۔



## URDU NOVEL BANK

نہیں پہلے میں کچھ اور لونگا وہ اسے اپنی باہوں میں قید کرتے ہوئے اچانک اسے اپنی باہوں میں اٹھا چکا تھا۔

نہیں تاشفین پلیر نہیں وہ منت بھرے لہجے میں بولی لیکن اس کی سن ہی کون رہا تھا وہ کمرے میں داخل ہوتے ہوئے دروازے کو بند کر چکا تھا اب وہ تھی اور اس کی بیٹھی سی مزاحمتیں جو تاشفین کو مزید مدہوش کرتی تھیں

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

چلو جانو آؤ باہر چلتے ہیں چہل قدمی کر کے آتے ہیں وہ دُور کرنے کے بعد ٹی وی لگا کر بیٹھی تو تاشفین نے اچانک آکر اسے آفر کی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

نہیں ابھی نہیں جانا ابھی شو شروع ہونے والا ہے وہ ٹی وی آن کر کے بیٹھی ہوئی تھی اور اس کا شو سٹارٹ ہونے میں صرف دس بارہ منٹ باقی تھے اسی لیے اس نے انکار کرنا چاہا جبکہ وہ بُرا مانے بنا کندھے اچکا کر اندر جانے لگا۔

## URDU NOVEL BANK

لیکن اس کا یوں جانا اسے اچھا نہیں لگتا تھا اسی لئے فوراً کمرے میں اس کے پیچھے آئی تھی۔

"چلے چلتے ہیں -----"

تم شو دیکھ رہی تھی اپنا جاکر دیکھ لو کوئی بات نہیں میں تو بس ایسے ہی کہہ رہا تھا وہ اس کے شو مس ہونے کے خیال سے بولا۔

ارے نہیں نا کارٹون تو میں ویسے بھی کل کالج سے آ کر دیکھ لوں گی۔ وہ جلدی جلدی اپنی چادر نکالتے ہوئے بولی جبکہ اس کے انداز پر وہ مسکرا دیا تھا۔

visit for more novels:

اوکے جانو وہ بائیک کی چابی نکالتے ہوئے اس کے کندھے پہ ہاتھ پھیلاتا اس کے ساتھ ہی باہر نکلا تھا

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

وہ کمرے میں آیا تو وہ گہری نیند سو رہی تھی وہ فریش ہوتا اس کی دوسری سائیڈ آ کر لیٹا تھا ایک نظر اس نے بیڈ کے بچوں پر رکھی تکیوں پر ڈالی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

یہ حفاظتی اقدامات وہ اپنے لیے کرتی تھی ۔

بلکہ حقیقت تو یہ تھی کہ اگر وہ چاہے تو ہاتھ بڑھا کر یہ سارے فاصلے مٹا سکتا تھا اس طرح کی کوئی بھی رکاوٹ اسے روک نہیں سکتی تھی ۔

یہ الگ بات ہے کہ وہ ایسا کچھ چاہتا نہیں تھا ان سارے تکیوں میں سے اپنا تکیہ ڈھونڈتا بھی اس کے لیے ایک امتحان ثابت ہوا تھا کیونکہ اپنے تکیے کے بنا اسے نیند نہیں آتی تھی اور آج اس نے اس کا تکیہ اپنے سر کے نیچے رکھا ہوا تھا ۔

اس نے آہستہ سے اس کی طرف جھکتے ہوئے اس کا سر اپنے ایک ہاتھ سے ذرا بلند کیا اور اس کے نیچے تکیہ نکال کر اپنی سائیڈ پر پھینکا اور سائیڈ سے دوسرا تکیہ اٹھا کر اس کے سر کے نیچے رکھنے لگا جب اچانک مائری کی آنکھ کھل گئی ۔

سو جاؤ سو جاؤ میرا ارادہ تمہیں ڈسٹرب کرنے کا ہرگز نہیں تھا بس آئندہ میرا تکیہ مت لینا وہ آہستہ سے اس کا سر دوبارہ تکیہ پر رکھتا اپنی سائیڈ آکر کروٹ بدل چکا

## URDU NOVEL BANK

تھا۔ یہ الگ بات تھی کہ اس کی اس اچانک حرکت نے ماڑہ کی سانسیں خشک کر دی تھی

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

وہ کالج میں داخل ہوئی تو ڈینی پہلے سے ہی گیٹ کے ایک طرف ہو کر کھڑا تھا کہ تاشفین اسے دیکھ نہ سکے۔

مجھے تم سے کچھ بات کرنی ہے وہ اسے اگنور کرتی آگے بڑھنے لگی تھی جب اس نے اسے پکارا۔

visit for more novels:

لیکن مجھے آپ سے کوئی بات نہیں کرنی وہ ایک بار پھر اسے اگنور کرتے ہوئے آگے بڑھنے لگی۔

یار تم سچ میں پاگل ہو کیا۔۔۔۔۔۔ میں جانتا ہوں تم مجھ سے سوال جواب کرنا چاہتی ہو لیکن پتہ نہیں تمہارے ساتھ کیا مسئلہ ہے۔

## URDU NOVEL BANK

میں تم سے کوئی سوال نہیں کرنا چاہتی کیونکہ تاشفین کو یہ پسند نہیں ہے وہ کہہ کر وہاں سے جانے لگی۔

میں تاشفین اور اپنا رشتہ ٹھیک کرنا چاہتا ہوں ہمارے بچ کافی دوریاں ہیں یقین مانو ہم دونوں میں کافی قریبی رشتہ ہے۔

اور مجھے یقین ہے تم اس کے بارے میں جاننے کی کوشش ضرور کرو گی۔ اس سے پہلے کہ وہ مزید آگے بڑھتی وہ پیچھے سے بولا تھا۔ تناوش رک کر اسے دیکھنے لگی اس کے سارے سوالوں کے جواب وہ جاننا چاہتی تھی

میرے خیال میں ہمیں ایک طرف ہو کر بات کر لینی چاہیے وہ سائیڈ پر رکھے بچ کی طرف اشارہ کر رہا تھا

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

## URDU NOVEL BANK

بتاؤ کیا بتانا چاہتے ہو تم اور تمہاری باتیں میرے لئے جاننا اتنا ضروری کیوں ہے وہ اس کی باتوں میں آکر یہاں ساٹڈ پر آگئی تھی۔

تمہیں پتا ہے میرا اور تاشفین کا آپس میں کیا رشتہ ہے اس نے بات کا آغاز کرتے ہوئے کہا۔

رشتے کا تو مجھے نہیں پتا لیکن تم انہیں بھائی کہہ کر بلا رہے تھے۔ اس نے سکون سے اسے جواب دیتے ہوئے یہ باور کروایا تھا کہ بے شک وہ ان دونوں کے مابین رشتے کو نہیں جانتی لیکن پھر بھی وہ پوری طرح انجان بھی نہیں ہے۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

”میں تاشفین کا اسٹیپ برور ہوں سوتیلا بھائی۔۔۔۔۔“

میرا مطلب ہے کہ تاشفین کی مام نے جس انسان سے دوسری شادی کی ہے وہ میرے فادر ہیں۔

اس نے تفصیل سے بتایا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

ٹھیک ہے میں سمجھ گئی تم تاشفین کے سوتیلے بھائی ہو اور تاشفین تمہارے ساتھ کوئی رشتہ نہیں رکھنا چاہتے۔

تو بس بات یہیں پر ختم آج کے بعد میرا راستہ روکنے کی یا مجھے مخاطب کرنے کی کوشش مت کرنا جس انسان سے میرے شوہر کوئی تعلق نہیں رکھنا چاہتے اس سے میں بھی کوئی تعلق نہیں رکھوں گی وہ کھڑے ہوتے ہوئے بولی۔

کیا مطلب ہے تمہاری اس بات کا-----؟ تم مجھ سے اس لیے بات نہیں کرنا چاہتی کیونکہ تاشفین بھائی مجھ سے بات نہیں کرنا چاہتے وہ گھورتے ہوئے پوچھنے لگا۔

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

میں تاشفین کو کسی طرح کی کوئی تکلیف نہیں دینا چاہتی اور اپنی والدہ کی دوسری شادی کی وجہ سے وہ کافی زیادہ پریشان رہے ہیں۔

ان کے سوتیلے رشتوں سے میں کوئی تعلق نہیں رکھنا چاہتی اور نہ ہی تاشفین کبھی یہ چیز پسند کریں گے اس لیے بہتر ہو گا کہ تم مجھ سے دور رہو اگر تم تاشفین اور

## URDU NOVEL BANK

اپنا رشتہ بہتر کرنا چاہتے ہو تو میرے خیال میں تمہیں اس چیز پر فوکس کرنا چاہیے  
میں اس معاملے میں تمہاری کوئی مدد نہیں کر سکتی۔

وہ بس اتنا کہہ کر وہاں سے جانے لگی تھی جب ڈینی کے جملے نے اس کے قدم  
روک دیے۔

ٹھیک ہے تمہیں تاشفین کے سوتیلے رشتوں میں دوریاں ختم کرنے میں میرا ساتھ  
نہیں دینا لیکن اپنی سگی پھوپھو کے بیٹے کا ساتھ تو تم دے سکتی ہو نہ کم از کم  
تاشفین بھائی کو ان کے سگے رشتے ملے جن سے وہ بدگماں ہیں

visit for more novels: ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

وہ آئیے کے سامنے کھڑی اپنا سراپا دیکھ رہی تھی۔ وہ اس دلہن کے لباس میں  
اتنی حسین لگے گی۔ اسے اندازہ نہ تھا۔



## URDU NOVEL BANK

یہ ڈریس کی خوبصورتی تھی یا اس میں اس کا بھی کوئی کمال تھا وہ نہیں جانتی تھی۔ لیکن آج سے پہلے اس نے خود کو اتنا حسین نہیں دیکھا تھا۔

اسے آئینے پر یقین نہیں آ رہا تھا۔ شاید وہ اسے غلط دکھا رہا تھا۔ وہ کبھی دلہن بنے گی یہ سوچ اسے کبھی بھی نہیں آئی تھی۔ تو خود کو اس روپ میں دیکھنا تو دور کی بات تھی۔

visit for more novels:

اس کی سوچ کبھی اس طرف نہ گئی تھی کہ وہ پاکستان میں آکر کسی پاکستانی سے شادی کرے گی شاید اسی لیے اسے کبھی دلہن بننے کا خیال بھی نہ آیا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

وہ زندگی میں کچھ بننا چاہتی تھی کچھ کرنا چاہتی تھی اپنا نام بنانا چاہتی تھی لیکن پچھلے سات سال سے جگہ جگہ آئیڈیشنز دے کر اب وہ سمجھ چکی تھی کہ شاید اس فیلڈ میں وہ کبھی قدم نہیں رکھ سکے گی۔

لیکن پھر بھی وہ اپنی کوشش چھوڑتی نہیں تھی اسے اپنا کیریئر بنانا تھا شادی سسرال شوہر بچے یہ سب کبھی بھی اس کی زندگی کے پلاننگ میں شامل نہ تھا۔

visit for more novels:

مائرہ آئیے کے سامنے کھڑی اپنی ہی سوچوں میں مصروف تھی جب اچانک کوئی اندر داخل ہوا اس نے پلٹ کر دیکھا تو نگاہیں سامنے والے کی نگاہوں سے ٹکرائیں جہاں کچھ عجیب سا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

اس کے اس طرح سے خود کو دیکھنے پر وہ کافی انکفرٹبل محسوس کر رہی تھی جب کہ وارق کی تو جیسے نگاہیں اس پر جم سی گئی تھیں

اس کی نگاہوں سے گھبرا کر اس نے فوراً اپنا رخ بدل کر خود کو آئینے میں دیکھا اور پھر بیڈ پر بیٹھ کر اپنے سائیڈ پر رکھے جوتوں کو پہننے لگی جبکہ وارق خود بھی اپنا دھیان اس پر سے ہٹاتے ہوئے شرابی لیے واش روم میں چلا گیا تھا

visit for more novels:

وہ صرف کرتا پا جامہ پہن کر باہر آیا جیکٹ تھیروانی اس نے اپنے ہاتھ میں پکڑ رکھی تھی ۔

جبکہ وہ ابھی تک خاموش سی بیڈ پر بیٹھی ہوئی تھی ۔

## URDU NOVEL BANK

تمہیں خاموش دیکھ کر مجھے خوشی ہو رہی ہے کہ تم کچھ الٹا سیدھا نہیں کر رہی  
لیکن اب تمہاری خاموشی مجھے آنے والے کسی بڑے طوفان سے پہلے والی خاموشی  
لگ رہی ہے کوئی پلاننگ کر رہی ہو کیا - - - ؟

وہ اس کے پاس بیٹھتے ہوئے اپنے جوتے پہنتے اس سے پوچھ رہا تھا جب کہ وہ  
اسے دیکھ کر رہ گئی -

visit for more novels:

کیا مسئلہ ہے تمہارے ساتھ - - - اگر میں کچھ بھی نہیں کر رہی تو بھی تمہیں  
تکلیف سے پیٹ میں مروڑاٹھ رہے ہیں - وہ ترخ کر بولی تھی - تو وہ اسے گھورنے  
لگا تھا -

## URDU NOVEL BANK

اس کا پھر سے آپ سے تم لے آجانا سے اچھا نہیں لگا تھا خیر اس کا حساب تو وہ اس سے بعد میں لینے والا تھا

ہاں لیکن اس طرح سے جواب دینے پر وہ مسکرا دیا تھا۔

بس ٹھیک ہے مجھے لگا دلہن بن کر کہیں تم بیمار و بیمار نہ ہو گئی ہو۔ لیکن تم بالکل ٹھیک ہو دلہن بن کر بھی تم پر شرم و حیا غالب نہیں آئی ہے اف وہ تو شرم و حیا والوں پر آتی ہے۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

لیکن باہر جب تمہیں مہمانوں کے بیچ میں بٹھایا جائے گا تو اپنی زبان کو کنٹرول میں رکھنا اور نگاہیں جھکا کر رکھنا وہ کیا ہے نہ کہ ہمارے ہاں کی دلہن ذرا شرمیلی سی ہوا کرتی ہیں وہ شیروانی کی جیکٹ آئیے کے سامنے کھڑا پہنتے ہوئے اسے مشوروں سے نواز رہا تھا۔

جبکہ نہ جانے کیوں مائرہ لگا کہ وہ اسے بے شرمی کا طعنہ مار رہا ہے ۔

وہ اسے کوئی جواب دینا ہی چاہتی تھی جب اچانک چھوٹو اور احمد کمرے میں داخل ہوئے اور ان کے شور شرابے پر وارق باہر نکل گیا تھا

○ ○ ○ ○ ○

اسے ایک طرف سے چھوٹو نے جبکہ دوسری طرف سے احمد نے تھام رکھا تھا۔

ایک طرف سے چھوٹو نے اس کے لہنگے کو اونچا کر رکھا تھا جبکہ دوسری طرف سے احمد نے اسے چلنے میں مدد دی تھی۔

ورنہ اس کا چلنا واقعی آج بہت مشکل ہو گیا تھا وہ دونوں اسٹیج پر لے کر آئے تھے ۔

## URDU NOVEL BANK

جب کہ وہ اپنے دونوں دیوروں کے ساتھ چلتی آکر اسٹیج کی رونق بن گئی تھی اس کے بیٹھتے ہی آگے پیچھے سے عورتیں آکر اس سے ملنے لگی ہر کوئی اسے دیکھنے کے لئے آ رہا تھا جب اس کی ساس کے پاس ہی آکر بیٹھ گئیں۔

کوئی بھی آکر کچھ پوچھتا تو وہ کہہ دیتیں کہ ان کے بیٹے کی اپنی پسند ہے وہ خود اپنی مرضی سے شادی کر کے لایا ہے۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

ان کے پاس یہ بہترین جواب تھا جو وہ سب کو دے سکتی تھیں۔ ورنہ سب کا سوال تو یہ ہے کہ خاندان میں اتنی ساری لڑکیاں ہیں تو باہر سے ہی دلہن لے کر کیوں آئی ہو۔۔۔۔۔؟

اور اماں کے پاس بس ایک ہی جواب تھا کہ وارق خود اپنی پسند سے شادی کر کے آیا ہے۔

انہیں اپنے بیٹے کی پسند پر فخر ہے وہ سب سے اسے ملوا رہی تھیں اسے ایک ایک انسان کے بارے میں بتا رہی تھیں۔ جب کہ وہ ان کے نادر خیالات جان کر صرف ہنسے جا رہی تھی۔

خاندان میں کسی کی دو بیٹیاں تھیں تو کسی کی تین جب کہ ان کی اپنی بہن کی ایک ہی بیٹی تھی اس کا نام صدف تھا۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

وہ کبھی صدف کے لیے اپنے وارق کو سوچتی تھیں۔ لیکن اب ان کی سوچ بدل چکی تھی وہ چاہتی تھیں کہ صدف وارق کی پسند کے مطابق ڈھل جائے۔



## URDU NOVEL BANK

اور اس کی کوشش بھی یہی تھی جب وہ اپنا ایم اے کرنے کے لیے ان کے گھر آکر رہی تھی۔ اس نے بہت کوشش کی تھی وارق کو اپنی طرف متوجہ کرنے کی

لیکن وارق کو وہ کسی بھی انداز میں پسند نہیں آئی تھی وارق کا کہنا تھا کہ وہ صرف آپ کے سامنے آپ کی پسند کے مطابق بنتی ہے۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

اس کی حقیقت الگ ہے اسے فورس نہ کریں وہ جیسی ہے ویسے ہی رہنے دیں کیونکہ وہ وارق کو کبھی پسند نہیں آئی تھی اور نہ ہی وارق اس میں دلچسپی رکھتا تھا

## URDU NOVEL BANK

جب کہ اٹاں کا کہنا تھا کہ اگر وارق نے مزید تین چار مہینوں میں اپنی لیے کوئی فیصلہ نہ کیا۔

تو وہ صدف کو اس خاندان کی بہو بنا کر لے آئے گئیں جس پر اس نے کوئی اعتراض بھی نہیں کیا تھا ہاں لیکن تین مہینوں کے اندر ہی وہ ماڑہ کو اپنے گھر لے آیا تھا

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

visit for more novels:

وارق سب مہمانوں سے مل رہا تھا جب اچانک ایک آدمی اس کے پاس آکر روکا۔  
اس کے لبوں پر پراسرار سی مسکراہٹ تھی۔ جسے دیکھتے ہی وارق کا غصے سے برا حال ہونے لگا

## URDU NOVEL BANK

تمہاری ہمت کیسے ہوئی میرے گھر میں قدم رکھنے کی ----؟ وہ غصے سے گھورتے ہوئے بولا تھا۔

ارے ارے وارق افراہیم اتنے زیادہ غصہ کیوں ہو رہے ہو یا میں تو صرف تمہاری شادی اٹینڈ کرنے آیا تھا تم نے تو مجھے بلایا ہی نہیں شاید میرا کارڈ مجھ تک پہنچانا تم بھول گئے ہو گئے۔

visit for more novels:

لیکن کوئی بات نہیں میں پھر بھی آگیا ہوں تمہاری شادی اٹینڈ کرنے کے لیے آخر میرا بھی فرض بنتا ہے۔

میں ذرا تمہاری دلہن کو سلامی پیش کر کے آتا ہوں۔ وہ اس کی طرف قدم بڑھانے لگا جب اچانک وارق نے اسے گرمبان سے پکڑ کر اپنی طرف گھسیٹا تھا۔

Vist For More Novels : [www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

وارق کیا کر رہے ہو تم تمہارہ دماغ خراب ہو گیا ہے پارٹی مہمانوں سے بھری ہوئی ہے اگر کسی نے تمہیں یہ حرکت کرتے دیکھ لیا تو بابا نے بڑی مشکل سے اس کا ہاتھ اس آدمی کے گریبان سے ہٹایا تھا۔

ہاں ابراہیم سمجھاوا سے ----- اتنی بڑی پارٹی میں کسی نے اگر وارق ابراہیم کو آپے سے باہر ہوتے دیکھ لیا تو یہ بھی جانتا ہے کہ کیا ہو سکتا ہے۔

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

ابراہیم صاحب خیریت تو ہے نا۔۔۔ ایک آدمی ان کے پاس آکر پوچھنے لگا تو وارق نے بہت مشکل سے اپنے غصے پر قابو کیا۔

## URDU NOVEL BANK

جی جی فیصل صاحب سب ٹھیک ہے بس میں آج آنے سے انکار کر رہا تھا تو بچہ ناراض ہو گیا۔ کہ انکل آپ ہی تو ہیں میرے بابا کے دوست آپ بھی انکار کر رہے تھے۔ وہ ہستے ہوئے فیصل سے مخاطب ہوا تو ابراہیم صاحب بھی بڑی مشکل سے مسکرانے میں کامیاب ہوئے۔

میں زرا دلہن کو سلامی دے کر آتا ہوں۔ وہ مسکرا کر کہتا اوپر اسٹیج کی طرف چلا گیا۔ جبکہ وارق صرف غصے سے مٹھیاں بھینچ گیا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

بابا اس کے غصے کو بہت اچھے طریقے سے سمجھ رہے تھے۔ لیکن اس وقت وہ کچھ بھی نہیں کر سکتے تھے۔

## URDU NOVEL BANK

وہ بے شک ان کا سب سے بڑا دشمن تھا۔ اور وہ اسے اپنے گھر میں بلانے کی غلطی کبھی نہیں کرتے لیکن وہ بھی ان کی طرح ایک بہت بڑا بزنس مین تھا۔ اور پارٹی میں موجود سب بزنس مین اسے بہت اچھے طریقے سے جانتے تھے۔

اور اس سے زیادہ غلط بات یہ تھی کہ وہ کسی زمانے میں ان کے بڑے بھائی ابراہیم مصطفیٰ کا سب سے بہترین دوست تھا۔

○ ○ ○ ○ ○ ○

visit for more novels:

زائے اور عرفان ایک دوسرے کو بہت پسند کرتے تھے بلکہ ایک دوسرے سے شادی کرنا چاہتے تھے دونوں آپس میں کزن تھے ان دونوں کی شادی اتنی مشکل نہ تھی کہ وہ اپنی محبت میں پیچھے ہٹ جاتے۔

## URDU NOVEL BANK

لیکن یہ الگ بات تھی کہ عرفان کے گھر والے زلینہ کو زیادہ پسند نہیں کرتے تھے کیونکہ وہ خاندان سے ذرا الگ تھلگ رہنا پسند کرتی تھی اور حقیقت تو یہ تھی کہ وہ اپنے والدین سے بھی دور ہی رہتی تھی اسے سوائے عرفان کے اور کوئی بھی پسند نہیں تھا۔

جبکہ عرفان بھی پوری طرح اس کی محبت میں ڈوبا ہوا تھا۔  
وہ اس کے لیے کچھ بھی کرنے کو تیار تھا یہاں تک کہ اس نے اپنے گھر میں زائے سے اپنی شادی کا ذکر بھی کر دیا جس پر اس کے والد نے بے حد غصے میں اسے بتایا کہ وہ بچپن سے ہی اس کا رشتہ اپنے بھائی کی بیٹی سے طے کر چکے ہیں۔

## URDU NOVEL BANK

اور شادی بھی وہیں پر ہوگی جبکہ زائنے کی شادی بھی بچپن سے ہی ان کے اسی بھائی کے بیٹے ابراہیم سے طہ تھی اور ان کے خاندان میں خاندانی تعلق اسی طرح سے قائم ہوتے ہیں بچپن سے تہ کی شادیاں کبھی توڑی نہیں جاتی ۔

عرفان نے اس بات پر بہت ہنگامہ کیا لیکن اس ان کے والد نے انہیں جائیداد سے بے دخل کرنے کی دھمکی دے دی تھی ۔ جس پر وہ وقتی طور پر وہ خاموش ہو گئے

visit for more novels: ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○  
[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

یہ کیا کہہ رہے ہو تم عرفان میری شادی کہیں بھی ۔ طہ نہیں ہے اگر ہے بھی تو میں کبھی کسی پاکستانی سے شادی نہیں کروں گی ۔

اس نے آج ہی ذائنے کو اپنے والد کی ساری بات بتائی تھی جس پر وہ غصے سے پھٹ اٹھی ۔



یہ سب کچھ بھی نہیں جانتا زائنه مجھے بس اتنا پتا ہے کہ اگر میں نے بابا کی بات نہیں مانی تو وہ مجھے گھر سے نکال دیں گے اور تم جانتی ہونا تو ابھی میرے پاس جاب ہے اور نہ ہی اسٹیبلش کرئیر۔

مجھے سمجھ میں نہیں آ رہا میں کیا کروں۔ اگر میں اس وقت ڈیڈ کے خلاف جاتا ہوں تو تم جانتی ہونا میرے ہاتھ کچھ نہیں آئے گا وہ اسے دیکھتے ہوئے بول رہا تھا جب کہ وہ اس کی ساری بات سمجھ گئی تھی۔

visit for more novels :  
www.urdu-novel-bank.com

میں سمجھ سکتی ہوں عرفان لیکن پھر بھی ہمیں کچھ تو کرنا پڑے گا نا۔ ورنہ ہمارے گھر والے ہمیں کسی کے ساتھ بھی باندھ دیں گے اور میں تو کبھی زندگی

## URDU NOVEL BANK

میں پاکستان شادی کرنے کے بارے میں سوچ بھی نہیں سکتی تم نہیں جانتے کہ وہاں کے مردوں کی سوچ کتنی ٹپیکل ہوتی ہے ۔

خیر تم کب تک جارہے ہو اس بزنس کورس کے لیے تمہارے واپس آنے تک میں اس مسئلے کا کوئی نہ کوئی حل نکالوں گی ۔

وہ اسے دیکھ کر کہنے لگی۔ کچھ ہی دنوں میں وہ اپنے ایک بزنس کورس کے لیے نیویارک سے اٹلی جانے والا تھا۔

مجھے اگلے ہفتے جانا ہے تب تک تم سوچ لو کہ ہمیں کیا کرنا ہے کیونکہ یہ ہم دونوں کی زندگی کا سوال ہے تم کسی پاکستانی مرد سے شادی نہیں کر سکتی تو سوچو میں تمہارے بنا ساری زندگی کیسے گزاروں گا ۔

اس کا ہاتھ تھامتے ہوئے وہ کافی پریشانی سے بولا تھا جبکہ زائنے اس کی بات کو سمجھ کر صرف ہاں میں سر ہلا گئی

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

میں ہرگز پاکستان نہیں جاؤں گی اور نہ ہی میں کسی سے شادی کروں گی۔  
کان کھول کر سن لیجئے آپ لوگ وہ گھر واپس آئی تو اس کے والد نے اسے کل ہی صبح کی ٹکٹ دے دی تھی۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

وہ سب لوگ پاکستان جانے والے تھے اور وہاں جا کر ارادہ اس کی شادی کرنا تھا کیونکہ آج ہی ان کے بڑے بھائی ان کے گھر آئے تھے اور ان کے گھر آتے ہی انہوں نے انہیں بہت ساری باتیں سنائی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

اور کہا تھا کہ اپنی بیٹی کو سنبھالو ہمارے بیٹے کی شادی وہی ہوگی جہاں ہم اس کی شادی کرنا چاہتے ہیں۔

ان کی اس بات پر زائے کے والد نے اسی وقت پاکستان کے ٹکٹ بک کروا دیں تھیں ان کی بیٹی ان کے ہاتھ سے نکلتی جا رہی تھی۔

اس کی پیدائش پر ہی وہ اس کا رشتہ ابراہیم کے ساتھ طے کرچکے تھے۔ اور وہ کسی بھی قیمت پر اس رشتے کو توڑنے کے حق میں نہیں تھے اسی لیے زائے کا چیخنا چلانا وہ ہر چیز کو انور کیے ہوئے تھے۔

## URDU NOVEL BANK

اگر تم پاکستان نہیں جاؤ گی تو دفع ہو جاؤ اس گھر سے ۔ اگر تم نے میری بات نہیں مانی تو یہ مت سوچنا کہ تم میری اکلوتی بیٹی ہو تو میں سب کچھ تمہارے نام کروں گا ایک پھوٹی کوڑی نہیں ملے گی تمہیں ۔

یہ ساری جائیداد میں کسی رہ چلتے کے نام کر دوں گا لیکن تمہیں ایک پیسہ بھی نہیں دوں گا اس میں اگر تم نے میری بات نہیں مانی تو یاد رکھنا زائے ساری زندگی ان سڑکوں پر بھیک مانگتی رہو گی ۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

وہ بے حد غصے سے کہتے گھر سے نکل گئے تھے جبکہ زائے کے سامنے اپنے باپ کی کروڑوں کی جائیداد گھوم کر رہ گئی تھی

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

## URDU NOVEL BANK

وہ گھر واپس آیا تو اچھا خاصہ تھکا ہوا تھا اس کے دروازے کھولنے پر مسکرا کر اس کے گال پر اپنے لبوں سے جسارت کرتا وہ صوفے پر آکر بیٹھ گیا۔

اس کا سر انتہائی شدت سے درد کر رہا تھا صبح سے لے کر شام تک وہ اپنی فلم کی شوٹنگ کے سلسلے میں مصروف رہا تھا۔

آپ ٹھیک تو ہیں نا۔۔۔۔۔۔؟ وہ اس کے لئے پانی لاتے ہوئے اس سے پوچھنے لگی تھی جبکہ پانی کا گلاس اپنے اندر اتارتا۔ وہ اپنا سر صوفے کے ساتھ لگا گیا۔

سر میں بہت شدید درد ہے بہت کام تھا آج صبح سے لے کر شام تک انہیں سب کاموں میں مصروف رہا ہوں اب بہت تھکاوٹ ہو رہی ہے۔ وہ آنکھیں بند کئے بولا۔

بس اتنی سی بات پہ آپ کا موڈ بنا ہوا ہے ادھر رکھیں اپنا سر میں دباتی ہوں ۔  
ابھی آرام مل جائے گا وہ اپنی گود کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولی تو اس نے  
مسکرا کر اس کی گود میں اپنا سر رکھا تھا ۔

وہ جب بھی اس کے قریب ہوتی تھی وہ بہت سکون میں ہوتا تھا ۔  
اس وقت بھی اس کا سکون اس کے بے حد قریب تھا ۔ تناوش کو دیکھتے ہی اس  
کے چہرے پر مسکراہٹ آ جاتی تھی ۔ جیسے وہ اس کے مسکرانے کی وجہ ہو اس  
کی گود میں سر رکھتے ہوئے اس نے اپنی آنکھیں بند کر لی تھیں ۔ جبکہ وہ آہستہ  
آہستہ اس کا سر دبائے لگی ۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

## URDU NOVEL BANK

اس نے کمرے میں قدم رکھا تو احمد اور چھوٹا اس کے دائیں بائیں بیٹھے ہوئے تھے جبکہ وہ اب تک دلہن کی طرح تیار بیڈ پر بیٹھی ان کی باتیں سن رہی تھی۔

اس کے بعد ٹیچر نے احمد کو مرغا بنایا اور کلاس کے باہر کھڑا کر دیا۔ چھوٹا پوری طرح سے سسپنس پھیلاتا اسے اپنی طرف متوجہ کیے ہوئے تھا۔

جبکہ وہ آئینے کے سامنے روکتے ہوئے اپنی شیروانی اتار کر ایک طرف پھینک چکا تھا۔

visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

اور اب صوفے پر بیٹھا اپنے جوتے اتار رہا تھا۔

کب تک ختم ہو گئی تم لوگوں کی یہ داستان -----؟ وہ ان دونوں کو گھورتے ہوئے بولا -----



بھیا میں بھا بھی جان کو وہ والی بات بتا رہا ہوں جب سکول میں ٹیچر نے احمد کو مرغا بنایا تھا۔

چھوٹو نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے بتایا۔ کہ وہ کون سے اہم بات اس کا ذکر کر رہا ہے۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

چھوٹو تمہیں کتنی دفعہ کہا ہے احمد کو بھائی کہہ کر بلایا کرو وہ بڑا ہے تم سے اس نے اسے جڑکا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

لیکن اسے دیکھ کر بڑے بھائی والی فیلینگ ہی نہیں آتی چھوٹو بے حد کم آواز میں  
 مسمنایا تھا جس پر مائرہ کی ہنسی نکل گئی حالانکہ اس کی آواز وارق تک پہنچی ہی  
 نہیں تھی ورنہ یقیناً اس کو پھینٹی لگ جانی تھی ۔

چلو اب نکلو اس کمرے سے ہمیں سونا ہے وہ ان دونوں کو دیکھتے ہوئے بولا ۔

وہ دونوں باتیں کر رہے ہیں نہ مجھ سے کیا مسئلہ ہے آپ کو ابھی ویسے بھی  
 سونے کا وقت نہیں ہوا اس نے گھورتے ہوئے کہا تھا ۔

وہ سارا دن ہی اس کی نظر خود پر محسوس کرتی رہی تھی جبکہ اس کی نظروں سے  
 اسے عجیب سا خوف آ رہا تھا اسی لیے اس نے آج ان دونوں کو یہی سلانے کا  
 فیصلہ کیا تھا ۔

ان دونوں نے صبح سکول جانا ہے آج بھی چھٹی ہوگئی ہے ان کی۔ اس نے بتانا ضروری سمجھا تھا۔

بھائی کل چھٹی۔۔۔ احمد نے معصوم شکل بنا کر کچھ کہنا چاہا تھا جب اس کی گھوری نے اس کا منہ بند کر دیا تھا وہ دونوں خاموشی سے کمرے سے باہر نکل گئے تھے۔

visit for more novels:

[www.urduromelbank.com](http://www.urduromelbank.com)

کیوں کہ وہ جانتے تھے کہ اگر وارق خود ان کو کمرے تک چھوڑنے کے لئے گیا تو ان کے لئے کافی مشکل ہو جائے گی اسی لیے دونوں نے خود ہی جانا بہتر سمجھا

## URDU NOVEL BANK

اب تم اٹھ کر چلج کر لو یا ساری رات یوں ہی دلہن بن کر بیٹھنا ہے۔ اور ایک اور بات خالا کچھ دن تک یہی رہیں گیں اور ان کی بیٹی صدف بھی۔ تو ان لوگوں کے سامنے ہمیں تھوڑی بہت -----

ہائے شکر ہے اب تک دروازہ بند نہیں ہوا مجھے تو لگا کہ اب تک تم لوگ مصروف ہو چکے ہوں گے میرا مطلب ہے سوچکے ہوں گے۔

visit for more novels:

معاف کرنا بیٹا میں تمہیں ڈسٹرب کر رہی ہوں وہ اصل میں صدف کی طبیعت بہت خراب ہے اگر تم کسی ڈاکٹر کو بلا دو تو۔۔۔ اصل میں میں زبردستی لائی تھی اس بیچاری کو یہاں وہ تو آنا ہی نہیں چاہتی تھی بیچاری کا دل ٹوٹا ہے کوئی مذاق تھوڑی ہے۔

## URDU NOVEL BANK

لیکن میں بھی نا اس کے لئے بڑی ظالم ماں ثابت ہوئی ہوں خیر رشتہ داریاں تو  
نبھانی پڑتی ہیں اور میری بہن کے پاس میرے علاوہ اور کون سا رشتہ ہے -

بس اپنی بہن کی خوشی میں شامل ہونے کے لئے آ گئیں۔ وہ کاڈار نظروں سے  
ماڑہ کو دیکھتے ہوئے بولیں۔

ارادہ اسے بتانے کا تھا کہ صدف کہیں نہ کہیں اس کی زندگی میں شامل ہے -  
نیچے ٹیلیفون کے ساتھ ڈائری پڑی ہے سارے ڈاکٹر کے نام لکھے ہیں نیچے سے  
کسی بھی ملازم کو کہہ دے وہ کال ملا دے گا -

اب آپ جائیں - ہم کافی تھک گئے ہیں - وہ انہیں دیکھتے ہوئے کافی سخت لہجے  
میں بولا تھا -

اب وہ ایک شادی شدہ آدمی تھا اپنے نام کے ساتھ صدف کا نام لگانا اسے ہرگز پسند نہیں آیا تھا اور پھر خالہ کا انداز بھی کچھ ایسا تھا کہ وہ سختی کرنے پر مجبور ہو گیا یہ الگ بات ہے کہ وہ لحاظ کبھی بھی کسی کا نہیں کرتا۔

اف کتنا کڑوا انسان ہے یہ اپنی خالہ سے اس طرح سے بات کر رہا ہے۔ اور خالہ بھی وہ جس کی بیٹی پر یہ خود ہی فدا ہے۔

visit for more novels:

صدف نے خود کو اس کی پسند کے مطابق ڈھالا تھا تو دونوں میں کوئی نہ کوئی تعلق ہے ہی۔

اور اس لڑکی کو محبت کی راہوں میں لگا کر خود کیسے راستہ بدل گیا ہے۔

## URDU NOVEL BANK

میں گھٹیا اور نیچ کردار کی ہوں۔ خود تو جیسے بہت پارسا اور پاکیزہ ہے وہ اسے گھورتے ہوئے سوچ رہی تھی جب کہ خالہ کمرے سے باہر کب گئی اسے پتہ ہی نہیں چلا۔

اگر میرا معائنہ کر لیا ہو تو چلیج کر لو۔ وہ پوری طرح اس کی طرف متوجہ اسے دیکھ کر بولا تو مائے جیسے ہوش کی دنیا میں آئی۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

وہ فوراً بیڈ سے اٹھی اور تیزی سے واش روم کی جانب گئی جب اچانک بری طرح سے اس سے ٹکرا گئی۔ وہ تو خود بھی اس افتاد کے تیار نہ تھا۔ بے ساختگی میں اس کے گرد اپنا گھیرا مضبوط کر گیا وہ پوری طرح سے اس کے سینے میں چھپ گئی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

اور اس کی یہ حرکت وارق کے دل کی ساری دھڑکنوں کو ہلا کر رکھ گئی تھی۔ وہ  
کب اسے خود میں قید کر گیا اسے خود بھی پتا نہ چلا

○ ○ ○ ○ ○ ○

اس کا حسین آتش روپ اسے بری طرح سے بہکائے دے رہا تھا۔  
وہ جتنا اس سے دور ہونے کی کوشش کر رہا تھا وہ اتنا ہی اس کے پاس آ رہی  
تھی۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

وہ جلد سے جلد اس کو چیلنج کروا لینا چاہتا تھا وہ نہیں چاہتا تھا کہ وہ اسے حسین  
روپ میں زیادہ دیر تک دیکھے۔

جس میں وہ اسے بری طرح اپنی طرف متوجہ کر رہی تھی۔

کیونکہ اس کا یہ روپ کہیں نہ کہیں اس کے اندر اپنے حقوق لینے کے لیے جنگ  
لڑ رہا تھا۔



کیا مسئلہ ہے لڑکی تمہارے ساتھ سیدھے طریقے سے چل بھی نہیں سکتی کیا وہ اسے خود سے پیچھے کرتے ہوئے بولا تھا

جبکہ اس کے قریب آنے پر اس کی دھڑکنوں میں الگ ہی اشتعال برپا تھا اور اس کی آنکھیں میں آنسو دیکھ کر تو جیسے دھڑکنا ہی بند کر گیا تھا وہ رو رہی تھی ۔

لیکن ابھی تھوڑی دیر پہلے تو وہ چھوٹو اور احمد سے باتیں کرنے میں مصروف تھی پھر اب ایسا کیا ہو گیا تھا کہ وہ یوں رونے لگی ۔

اوہو کہیں تمہیں تاشفین کی یاد تو نہیں آ رہی ارادہ تو تمہارا اس کی دلہن بن کر اس کی سچ سجانے کا تھا نا اس کا لہجہ طنزیہ تھا نہ جانے کیوں وہ اتنا کڑوا ہوتا جا رہا تھا ورنہ کسی لڑکی کے کردار پر انگلی اٹھانے والا وہ ہرگز نہیں تھا ۔

ہاں بالکل اسی کو یاد کر رہی رو رہی ہوں کیوں کہ وہی تو ایک سچا دوست تھا میرا جو زندگی کے ہر قدم پر میرے ساتھ تھا وہ میری غلطیوں پر پردہ ڈالا کرتا تھا۔

وہی تو میرا دوست ہے جو مجھے بتایا کرتا تھا ماڑا تم کچھ بھی کر لو میں ہوں نہ تمہیں کبھی کسی مصیبت میں پھنسنے نہیں دوں گا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

کتنے بے وقوف ہو تم لوگ میرا بیٹا میرا بھائی اور پتہ نہیں کیا کیا اور حقیقت تو یہ ہے کہ تم لوگ جانتے ہی نہیں کہ اس کے دل میں کیا تھا۔

آج تم لوگوں کو تاشفین اور تناوش کو ایک دوسرے کے ساتھ خوش دیکھنا ہے تم لوگ چاہتے ہو کہ وہ ہمیشہ ایک دوسرے کے ساتھ رہیں۔

Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

## URDU NOVEL BANK

آج تم لوگ چاہتے ہو کہ تاشفین ہمیشہ کے لئے تم لوگوں کے پاس آجائے۔

آج تم لوگ دعویدار ہو کہ تم اس سے محبت کرتے ہیں لیکن جب وہ وہاں نیویارک کی سڑکوں پر بھوکا پیاسا سردی میں ٹھٹھڑ رہا تھا تب کہاں مر گئی تھی تم لوگوں کی محبت -----

تم چاہتے ہو کہ تاشفین یہاں آجائے اس گھر میں تم لوگوں کے ساتھ رہے لیکن کیا تم نے کبھی جاننے کی کوشش کی کہ اپنی زندگی کے سترہ سال اس نے کہاں گزارے ہیں وہ کس طرح سے رہا ہے۔

اور ماننا پڑے گا تمہارے دماغ کو اپنی بہن کا گھر بچانے کے لیے تم نے مجھ سے نکاح تو کر لیا لیکن تم نے میرے بارے میں کچھ بھی جاننا نہیں چاہا۔

اتنے پاگل ہو تم لوگ کہ تاشفین نے بس ایک دفعہ کہہ دیا تھا کہ وہ مجھ سے  
محبت کرتا ہے مجھ سے شادی کرنا چاہتا ہے تو تم نے پاگلوں کی طرح اس بات پر  
یقین کر لیا۔

تمہارے تاشفین والے تانے پر مجھے تم پر غصہ نہیں آتا بلکہ ہنسی آتی ہے تمہاری  
بیوقوفی پر۔ کیونکہ۔ تاشفین نے یہ جھوٹ صرف تم لوگوں سے جان چھڑانے کے  
لئے کہا تھا

visit for more novels:  
[www.urduovelbank.com](http://www.urduovelbank.com)

تم لوگوں سے پیچھا چھڑانے کے لئے اس نے کہا تھا کہ وہ مجھ سے محبت کرتا ہے  
لیکن افسوس کہ اس کی بات پر یقین کر لیا تم لوگوں نے۔

## URDU NOVEL BANK

تم لوگ جانتے ہو تاشفین تم لوگوں سے نفرت کیوں کرتا ہے۔۔۔۔؟  
نہیں۔۔۔۔۔؟

کیونکہ تم لوگ صرف اس بات پر یقین کرتے ہو جو سامنے ہوتی ہے ہر بات کے دو پہلو ہوتے ہیں وارق صاحب تم لوگوں نے کبھی اس ہیڈن پہلو کو نہیں دیکھا ہمیشہ اس پر یقین کیا جو تم لوگوں کو نظر آتا ہے۔

تاشفین کی ماں نے کہہ دیا کہ وہ اپنے باپ سے نہیں ملنا چاہتا تو اس کے باپ نے کبھی کوشش ہی نہیں کی اس سے ملنے کے لیے۔

تاشفین کی ماں نے کہہ دیا کہ وہ اپنی ماں کے ساتھ خوش ہے تو تمہارے باپ نے کبھی یہ جاننے کی کوشش ہی نہیں کی کہ وہ خوش ہے یا نہیں۔

## URDU NOVEL BANK

تاشفین کی ماں کہہ دیا کہ تاشفین کو اس کے باپ کی طرف سے کچھ نہیں چاہئے تو تمہارے باپ نے کبھی اسے کچھ دینے کی کوشش بھی نہیں کی۔

تاشفین کے باپ نے کبھی تاشفین سے مل کر یہ نہیں پوچھا کہ وہ کیا چاہتا ہے وہ کس کے پاس رہنا چاہتا ہے اس کی زندگی کیسی ہے اس نے صرف وہ دیکھا جو تاشفین کی ماں اسے دکھانا چاہتی تھی۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

مجھے تم سے کوئی مطلب نہیں ہے اور نہ ہی ساری زندگی کبھی مطلب ہوگا۔ لیکن آج میں یقین سے کہہ سکتی ہوں کہ تاشفین جو تم لوگوں کے بارے میں کہتا تھا بالکل صحیح کہتا تھا تم لوگ ویسے ہی وہ جیسا وہ بتاتا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

اور کبھی یہ مت سوچنا کہ میں تمہیں کبھی بھی اپنے کردار کے حوالے سے کوئی صفائی دوں گی بالکل بھی نہیں مجھے نہ تو تمہارے ساتھ رہنا ہے اور نہ ہی تم پر یہ بات ثابت کرنی ہے کہ تاشفین کے ساتھ میرا کوئی آفیئر تھا۔

تم ساری زندگی یہ بات سمجھتے ہو تب بھی مجھے کوئی مسئلہ نہیں میری طرف سے بھاڑ میں جاؤ تم اور تمہاری گھٹیا سوچ۔

visit for more novels:

وہ غصے سے کہتی اندر کی طرف چلی گئی تھی جبکہ وارق کتنی ہی دیر اس کی باتوں پر غور کرتا رہا لیکن ان ساری باتوں کا مطلب وہ سمجھ نہیں پایا تھا۔

اسے اگر کچھ سمجھ آیا تھا تو صرف اتنا کہ تاشفین کی ماں آج تک اس کے بارے میں سب کچھ جھوٹ بولتی آئی تھی۔

حقیقت تو یہ تھی کہ وہ اپنے باپ کے پاس رہنا چاہتا تھا وہ اپنے باپ سے ملنا چاہتا تھا وہ اپنے باپ کے پاس جانا چاہتا تھا لیکن صرف اپنی جیت کی خاطر اس عورت نے تاشفین کو اپنے باپ سے الگ کر دیا تھا

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

وہ اپنے بیڈ پر بیٹھا ہوا تھا جب اچانک اس کے دروازے پر دستک ہوئی شاید خالہ دوبارہ آئی تھی وہ اپنا موڈ ٹھیک کرتے ہوئے دروازے سے باہر نکلا تو بابا کھڑے تھے۔

کیا ہوا بابا آپ سب ٹھیک تو ہے اس وقت آپ یہاں وہ پریشانی سے انہیں دیکھنے لگا تھا وہ تو کبھی بھی اس کے کمرے تک نہیں آتے تھے۔



وارق کیا تم جانتے ہو وہ ہاتھ میں ایک تصویر پکڑے حیرانگی سے دیکھ رہے تھے۔  
بابا یہ کیا ہے اور آپ کس سلسلے میں بات کر رہے ہیں۔ وہ ان کے ہاتھ سے  
تصویر لیتے ہوئے اسے دیکھنے لگا۔

جی بابا مجھے یہ پتا ہے۔ اس نے تصویر کو دیکھتے ہوئے بس اتنا سا جواب دیا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

کب سے جانتے ہو تم اور تم نے مجھے اس بارے میں کیوں نہیں بتایا  
--- بابا برہم ہوئے تھے۔

میں نہیں جانتا کہ اسے بھی ان سب چیزوں کے بارے میں کوئی خبر ہے یا نہیں۔ اور سچ کہوں تو مجھے اب تک نہیں پتا۔

لیکن آپ سے وعدہ کرتا ہوں کہ سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا وہ ان کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولا۔

جب آج وہ پارٹی میں آیا ----- تو مجھے یہی لگا کہ وہ کچھ بگاڑنے آیا ہے لیکن  
مجھے اندازہ نہیں تھا -----

نہیں بابا وہ اس بارے میں کچھ نہیں جانتا اور نہ ہی ہم اس بارے میں کسی کو کچھ بتائیں گے۔ اور بہتر ہے کہ وہ آدمی ہمارے گھر سے دور ہی رہے اسے ہمیں اپنی فیملی سے دور رکھنا ہو گا۔

وہ کچھ سوچتے ہوئے بولا جب بابا نے ہاں میں سر ہلایا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

وہ سب کچھ ٹھیک ہے لیکن مائے کے بارے میں کیا سوچا ہے تم نے کیا کرنا ہے تم نے -----؟

اس کے بارے میں کیا سوچنا ہے بابا -----؟ اسے یہاں لانے کے پیچھے وجہ تاشقین تھا -----

## URDU NOVEL BANK

لیکن تم اسے اپنی نکاح میں شامل کر چکے ہو وارق وہ تمہاری دلہن ہے وہ تمہاری بیوی کے روپ میں اس وقت تمہارے کمرے میں ہے۔

وہ کبھی تاشفین کی زندگی میں شامل نہیں ہو سکتی۔

کیونکہ اب تمہاری بیوی ہے اس پر تمہارا حق ہے۔ اگر تم ساری زندگی اپنی بہن کا گھر آباد کرنے میں لگے رہو گے تو اپنا گھر کب بساؤ گے۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

تاشفین کو یہاں آتے نہ جانے کتنے سال لگ جائیں گے تو کیا تب تک تم صرف یہ سوچ کر اس لڑکی کو اپنے ساتھ رکھو کہ یہ تاشفین اور تناوش کہ بیچ کی دیوار ہے اپنا گھر نہیں بساؤ گے اپنے بارے میں نہیں سوچو گے۔

## URDU NOVEL BANK

مائرہ میں مجھے بظاہر کوئی برائی نظر نہیں آئی وہ ایک نارمل سی لڑکی ہے اگر تاشفین سے محبت کرتی تھی تب بھی وہ تمہارے نکاح میں ہے

اور تم میں اتنا دم تو ہے ہی کہ تم اپنی بیوی کو خود سے محبت کرنے پر مجبور کر دو کیا ساری زندگی وہ تاشفین کی محبت بن کر رہے گی نہیں اسے اپنی زندگی میں آگے بڑھنا ہوگا اگر تم اسے تاشفین کی زندگی سے نکال ہی چکے ہو تو اسے اپنی زندگی میں شامل کر لو۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

وہ معصوم اتنی بھی بے مول نہیں ہے کہ تم اسے صرف اپنے مطلب کے لئے استعمال کرو نہ جانے بابا نے کیا سوچ کر یہ سب کچھ کہا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

لیکن ان کی باتیں غلط نہیں تھی اگر وہ تاشفین سے محبت کرتی تھی تو اب اس کا نکاح ہو چکا تھا۔ اب اسے اس کے ساتھ آگے بڑھنا تھا اور سچ تو یہ تھا کہ کہیں نہ کہیں وارق اس بات پر یقین کر چکا تھا کہ تاشفین اور اس کا رشتہ صرف ایک مذاق تھا۔

جو تاشفین نے جھوٹ کے طور پر استعمال کیا تھا ورنہ ماڑہ اتنے یقین سے اپنی محبت سے دستبردار نہیں ہو سکتی تھی۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

جاؤ ماڑہ تمہارا انتظار کر رہی ہو گی اپنے دل سے ہر الٹی سیدھی سوچ نکال کر اپنی زندگی میں آگے بڑھو۔۔۔۔۔ مجھے یقین ہے تم دونوں ایک دوسرے کے ساتھ بہترین وقت گزار سکتے ہو۔

## URDU NOVEL BANK

وہ اس کا کندھا تھپتھپاتے ہوئے وہاں سے چلے گئے تھے جبکہ وارق بھی کمرے کا دروازہ بند کرتے ہوئے اندر آگیا

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

وہ کمرے میں واپس آیا تو وہ سونے کے لئے لیٹ چکی تھی کل کی طرح آج بھی بیچ میں تکیوں کی دیوار قائم تھی جسے دیکھتے ہی اس کے لبوں پر مسکراہٹ آگئی۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

وہ اپنی الماری کی طرف آتے ہوئے کپڑے نکال کر فریش ہونے چلا گیا واپس آیا تو شاید وہ سوئی جاگی کیفیت میں تھی۔

## URDU NOVEL BANK

وہ اپنے حسین روپ کو کو بہت زیادہ سادہ سے روپ میں بدل چکی تھی سفید کمر کے کرتے کے ساتھ سمپل سے پاچامے میں وہ بہت ایزی سی بستر پر لیٹی ہوئی تھی۔

لیکن ایک بات ماننے والی تھی کہ وہ اس روپ میں بھی قیامت ڈھا رہی تھی

آج اس نے اس کا تکیہ لینے کی غلطی نہیں کی تھی بلکہ آج وہ اپنے تکیے پر اپنی نیند پوری کر رہی تھی۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اس نے شاید کل ہی نوٹ کر لیا تھا کہ اس کا تکیہ کونسا ہے اور اب وہ ایسی کوئی غلطی دوبارہ نہیں کرنے والی تھی۔ جس سے وہ اس کے قریب آپاتا۔ کل رات اس کا یوں اچانک قریب آنا اسے بری طرح سے ڈرا گیا تھا۔



## URDU NOVEL BANK

وہ آکر اپنی سائیڈ پر لیٹا تو آج دوسری طرف کروٹ لینے کے بجائے اس کی کروٹ مائرہ کی طرف تھی وہ ایک نظر آنکھیں کھول کر اسے دیکھتی خود ہی دوسری طرف کروٹ بدل گئی۔

وارق نے اس کی اس حرکت کو بہت انجوائے کیا تھا جب کہ وہ آنکھیں بند کر کے اب سونے کی کوشش کر رہی تھی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اسے اپنے بازو پر ہلکی سے گرفت محسوس ہوئی اور پھر اپنی گردن پر گرم سانسوں کے لمس کے ساتھ اس نے کسی کے ہونٹوں کا لمس بھی محسوس کیا تھا اس کے سارے جسم میں سنسناہٹ سی دوڑ گئی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

اس نے بڑی مشکل سے خود کو اس کی طرف دیکھنے پر آمادہ کیا تھا اندھیرے میں وہ اس کا چہرہ تو ٹھیک سے نہیں دیکھ پا رہی تھی لیکن لائٹ بلب کی روشنی میں وہ اس کے اوپر جھکا پوری طرح سے بہکا ہوا تھا۔

یہ کیا کر رہے ہو تم اس نے اس کے سینے پہ ہاتھ رکھتے ہوئے اس سے پوچھا تھا۔ اس کا دل بہت بے ترتیبی سے دھڑک رہا تھا وہ اس کے اتنے قریب کیوں آیا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

وہ تو اس سے نفرت کرتا تھا اسے اپنے بھائی کی گرل فرینڈ سمجھتا تھا اس کے کردار پر انگلیاں اٹھاتا تھا تو وہ اس کے اتنے قریب کیوں آیا تھا کیا رات کی تنہائی میں وہ اس کا فائدہ اٹھانا چاہتا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

لیکن نیم اندھیرے میں نظر آتی اس کی آنکھیں تو کچھ اور ہی بیان کر رہی تھیں وہ آہستہ سے اس کا ہاتھ اپنے سینے سے ہٹاتے ہوئے دوسرے ہاتھ سے اس کا چہرہ اونچا کرتا اس کے لبوں پر اپنی شدت بھری مہر ثبت کر گیا تھا۔

انداز میں اتنی شدت تھی کہ مائے بے ساختہ ہی اسے خود سے دور کرنے کی جدوجہد کرنے لگی۔ لیکن وہ جیسے پوری طرح سے مدہوش تھا جیسے وہ اس کے جسم کی بھینی بھینی خوشبو میں پوری طرح بہک گیا تھا۔

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

مائے کی مزاحمت سرخ ہونٹوں سے گردن تک کہ سفر کے دوران تھی جیسے ہی وارق نے لب اس کی گردن پر رکھے اس کے ہاتھ پیروں حرکت کرنا چھوڑ چکے تھے

## URDU NOVEL BANK

جب کہ وہ اس کے جسم کے ساتھ ساتھ روح پر بھی قابض ہو جانا چاہتا تھا اس پر اپنا سایہ بنائے اس کی کمر میں ہاتھ ڈالتا وہ اسے اپنے بے حد قریب کر گیا تھا مائڑہ نے کسی طرح کی کوئی مزاحمت نہیں کی تھی بلکہ خاموشی سے وہ اس کی باہوں میں پڑی رہی -

وہ کچھ سوچ ہی نہیں پائی تھی جیسے دل دماغ ہر طرح کے سوچنے سمجھنے کی صلاحیت کھو بیٹھا ہے وہ بس اس کے لبوں کا لمس اپنے پورپور پر محسوس کرتی بے بسی سے اپنا آپ اس کے حوالے کر گئی تھی -

visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

اگر وہ مزاحمت کرتی تو شاید یہ سب کچھ وارق کے لئے اتنا آسان نہ ہوتا شاید وہ اسے روک سکتی تھی اتنا آگے بڑھنے سے لیکن اس نے اسے روکا ہی نہیں تھا -

## URDU NOVEL BANK

وہ خود بہ خود ساری حدیں پار کرتا چلا گیا اور مائے جو پوری طرح سے اس رشتے سے انکاری تھی اس شخص کو اپنا شوہر مانتی ہی نہیں تھی نہ جانے کیسے اس کی باہوں میں پھگلیتی چلی گئی اس کا شدت سے بھرپور انداز ساری رات سہتی وہ اپنا آپ اس کے حوالے کر گئی تھی۔

جبکہ وارق اس پر ابر کرم کی طرح برستا اسے اپنی محبت کی بارش میں بھیکوتا چلا گیا

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

visit for more novels:

وہ کب سے بیڈ پر لیٹی چھت کو گھورے جا رہی تھی کل رات جو کچھ ہوا تھا وہ کافی عجیب تھا یہ سب کچھ نہیں ہونا چاہیے تھا کیا سمجھ رہا ہو گا یہ شخص

-----؟

کہ آخر کیوں اس نے اسے روکا نہیں-----؟

اور اگر اس نے اس سے جواب مانگا تو-----؟

## URDU NOVEL BANK

وہ اس سے کچھ پوچھ بھی نہیں سکتی تھی۔ کیونکہ اس کے ساتھ کوئی زبردستی نہیں ہوئی تھی۔

وہ کیوں۔ اسے انکار نا کر سکی۔ کیوں اسے خود سے دور نا کر سکی۔ وہ کوئی اس کو فورس تو نہیں کر رہا تھا۔

وہ مرد تھا۔ بہک سکتا تھا۔ وقتی جذبات سے مجبور ہو کر شاید اس کے پاس آگیا تھا تو اس کا یہ مطلب نہیں تھا کہ وہ اپنا آپ اس کے حوالے کر دیتی اسے روکنا چاہیے تھا اسے خود سے دور کرنا چاہئے تھا کیوں وہ اس کے ساتھ اس رشتے کو قبول کر گئی۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

وہ شخص اس کا ساری زندگی کا ساتھ نبھانے والا نہیں تھا وہ صرف چند دن کی شادی تھی تاشفین کے یہاں آتے ہی وہ اسے اس گھر سے دھکے مار کر نکالنے والا

## URDU NOVEL BANK

تھا اور اس کی جگہ شاید اس صدف کو لانے والا تھا تو کیوں اس نے اپنا آپ اس کے حوالے کر دیا تھا۔

صدف اس کی پہلی محبت اس کی چاہت جو اس کا گھر بسانے والی۔ تھی جو اس کی زندگی بسانے والی تھی۔

کیا حالت تھی اس بے چاری کی کل اس نے دیکھا تھا وہ سارا دن بلائیں بلائیں پھرتی وہ اپنی ماں کی ڈانٹ سنتیں اداس سی سب سے مل رہی تھی وہ محبت کرتی تھی اس شخص سے اور یہ بھی تو اس سے محبت کرتا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

تو کیسے اس کی محبت نے اسے اس کے پاس آنے کی اجازت دے دی تھی کیا وہ صدف کو اس بارے میں بتا پائے گا ہاں کیوں نہیں اس نے کوئی گناہ تو نہیں کیا تھا مائرہ اس کے نکاح میں تھی ۔

اور اس کے پاس یہ سب سے مضبوط دلیل تھی وہ طلاق کے بعد صدف کے ساتھ آگے بڑھ جاتا اور وہ ساری زندگی اپنی غلطیوں پر پچھتاتی رہتی ہاں غلطی ہی تو ہوئی تھی اس سے کل رات ----

visit for more novels:

[www.urduovelbank.com](http://www.urduovelbank.com)

کہ اس نے اپنا آپ اس شخص کے حوالے کر دیا تھا اور اب شاید اسے ساری زندگی کی غلطی پر پچھتانا تھا ۔



## URDU NOVEL BANK

وہ سوچوں میں بری طرح سے غرق تھی جب اچانک کسی نے اسے کھینچ کر اپنی مضبوط باہوں میں قید کر لیا۔

یہ کیا بد تمیزی ہے وارق۔۔۔۔۔؟ وہ چلاتے ہوئے بولی تھی جبکہ دوسری طرف تو کسی نے اس کے چلانے کا اثر ہی نہیں لیا تھا۔

وہ آنکھیں بند کئے اسے مضبوطی سے خود میں قید کیے شاید دوبارہ سو گیا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

اس نے مزاحمت کرنے کی کوشش کی اسے خود سے دور کرنے کی کوشش کی لیکن اس کی ساری مزاحمتیں اس کی مضبوط پناہوں میں قید ہو گئی تھی جب کہ وہ اسے اپنی سینے میں بھپچتا گرمی نیند میں چلا گیا تھا اور وہ اپنا اب اسے چھوڑا ہی نہیں پائی

بابا اسے اپنے ساتھ پاکستان لے آئے تھے۔ وہ یہاں آنے کے لئے ہرگز راضی نہیں تھی وہ کسی سے بھی اچھے طریقے سے نہیں ملی تھی اور نہ اسے کسی سے کوئی لینا دینا تھا۔

وہ گھر آتے ہی اپنے کمرے میں بند ہو گئی تھی باہر اس کی شادی کی پلاننگ کی جارہی تھی اور اندر وہ یہ سوچ رہی تھی کہ وہ ان سب چیزوں سے جان کیسے چھڑائے۔

## URDU NOVEL BANK

ایک طرف اس کے بابا تھے جو اسے صاف الفاظ میں کہہ چکے تھے کہ اگر تم نے کوئی بھی گربڑی یا شادی کرنے سے انکار کیا تو میں تمہیں اپنی جائیداد سے بے دخل کر دوں گا وہ اپنے ماں باپ کی اکلوتی بیٹی تھی۔

اپنے گھر بار چھوڑ کر بھی نہیں جا سکتی تھی اسے اپنا لائف سٹائل بے حد عزیز تھا۔ لیکن اپنے بابا کے غصے سے بھی وہ بہت اچھے طریقے سے واقف تھی وہ عرفان سے محبت کرتی تھی لیکن عرفان کے حالات اتنے اچھے نہیں تھے کہ وہ اسے یہ

visit for more novels:

[www.urduromelbank.com](http://www.urduromelbank.com)

لائف سٹائل دے پاتا۔

عرفان کے فادر اس کے بابا کے کزن تھے۔ لیکن دونوں میں سگے بھائیوں جیسی محبت تھی وہ عرفان کے فادر کو تایا ابو کہہ کر ہی بلایا کرتی تھی لیکن اسے ہرگز

## URDU NOVEL BANK

اندازہ نہ تھا کہ پاکستان میں بھی اس کے ایک عدد تایا ابو موجود ہیں جن کی چار اولادیں ہیں -

تین بیٹے اور ایک بیٹی سب سے بڑے ابراہیم مصطفیٰ تھے جن کی شادی کو ابھی صرف آٹھ مہینے ہی ہوئے تھے -

اس کے بعد ابراہیم مصطفیٰ اس کا منگیترا جس کے ساتھ اس کی شادی ہونے جا رہی تھی۔

visit for more novels:

اس کے بعد فہم مصطفیٰ جو ابھی اسٹوڈنٹ تھا اور سب سے چھوٹی ان کی لاڈلی بہن زینب مصطفیٰ ---- ان لوگوں کا گھر اچھا خاصا بھرا ہوا تھا ایک تو محلے سے اتنے لوگ ان کے گھر آتے جاتے تھے کہ حد نہیں -

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

کیا مسئلہ ہے تمہارے ساتھ جان کیوں نہیں چھوڑ رہے ہو میری-----؟ وہ انتہائی غصے سے اس پر چڑھ دوڑی تھی۔

www.urduovelbank.com

جان تو اب تمہاری ساری زندگی کے لیے مجھ سے نہیں چھوٹنے والی جانم لیکن فی الحال میں اپنا موڈ تمہارے ساتھ بحث کر کے خراب نہیں کرنا چاہتا کیونکہ تمہاری شکل سے لگ رہا ہے کہ تم اپنے کل رات والے فیصلے سے زیادہ خوش نہیں ہو

**Vist For More Novels : [www.urdu-novel-bank.com](http://www.urdu-novel-bank.com)**

ویسے اتنا بھی تنگ نہیں کیا میں نے تمہیں کل رات کے تم اپنا منہ ہی سیدھا نہ کرو خیر کوئی بات نہیں سمجھ سکتا ہوں نئی نویلی دلہنوں کے تھوڑے بہت نخرے بھی تو ہوتے ہیں تمہارا حق بنتا ہے دکھاؤ نخرے مجھے کوئی اعتراض نہیں۔ چلو چھوڑو تم نخرے بعد میں دکھانا پہلے ذرا یہاں آؤ

میں نے اپنا حق وصول لیا ہے تو تمہارا بھی حق تو تمہیں دینا پڑے گا نہ وہ اس کا ہاتھ تھامتے ہوئے کافی مشکل سے ہاتھ بڑھا کر سائڈ دراز سے کچھ نکال رہا تھا۔

اور پھر ایک ویلوٹ کی سرخ رنگ کی ڈبی نکال کر سامنے کی اس کا ہاتھ یوں ہی تھامے ہوئے اس نے ایک ہاتھ سے اس ڈبے کو کھول کر اس میں سے ایک انتہائی نفیس بریسلٹ نکالا تھا۔

اصولوں کا بڑا پکا ہوں اگر کچھ لیتا ہوں تو اس کا حق لازمی ادا کرتا ہوں اس کے ہاتھ میں وہ خوبصورت بریسلیٹ پہناتے ہوئے وارق دلکش مسکراہٹ کے ساتھ بولا تھا۔

اور ساتھ ہی اپنے لب اس کے نازک ہاتھ پر رکھتے اسے کاپنے پر مجبور کر دیا اس نے اگلے ہی لمحے اپنا ہاتھ اس سے چھڑا لیا تھا لیکن افسوس کے اس کی پکڑ بہت سخت تھی۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

نکاح بہت دھوم دھام سے ہوا تھا پورے گاؤں کے لوگ یہاں انوائٹ تھے وہ بہت بیزار سی بیٹھی ہوئی تھی کہ اسے آج ہی پتہ چلا تھا کہ شادی کے فوراً بعد

## URDU NOVEL BANK

اس کے ماں باپ یہاں سے واپس نیویارک چلے جائیں گے اسے ان ان پڑھ گوار  
لوگوں کے پاس چھوڑ کر۔

کل رات عرفان کا کا فون آیا تھا اس نے بڑی مشکل سے ٹیلی فون پر سب  
لوگوں کے پیچ میں اس کی بات سنی تھی عرفان اس سے کہہ رہا تھا کہ وہ کچھ بھی  
کر لے گا لیکن وہ شادی سے انکار کر دے۔ اسے نہیں چاہیے کوئی بھی دولت  
کوئی بھی جائیداد وہ ان سب چیزوں کے بغیر رہے گے لیکن ایسا نہیں کر پائی  
تھی۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

کیونکہ وہ عرفان سے محبت ضرور کرتی تھی لیکن محبت میں اندھی نہیں ہوئی تھی وہ  
جانتی تھی نیویارک جیسے ملک میں بنا پیسے کے گزارا کرنا ناممکن تھا اور عرفان کے



## URDU NOVEL BANK

پاس تھا ہی کیا اگر وہ اس سے شادی کی ضد کرتا تو اس کے گھر والے اسے بھی گھر سے نکال دیتے۔

تو وہ دونوں کہاں رہتے سرکوں پر۔ عرفان کے ساتھ اس کا کوئی فیوچر نہیں ہے اس کی زندگی برباد ہو جائے گی اسی لیے اپنے دل میں عرفان کی محبت کو دبا کر اس نے اپنے باپ کی جائیداد کو چننے کا فیصلہ کر لیا تھا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com اور آج وہ ابراہیم مصطفیٰ کے نکاح میں شامل ہو چکی تھی

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

وہ حیرانگی سے اس بریسلٹ کو دیکھ رہی تھی۔ جو یقیناً اس نے پہلے سے بنوا کر رکھا تھا مطلب صاف تھا کہ یہ صدف کے لیے تھا اس کے لیے نہیں۔

## URDU NOVEL BANK

ہاں بالکل اس کی ہونے والی دلسن تو صدف تھی تو یقیناً یہ کرم نوازی بھی اسی کے لئے ہی تھی فی الحال تو وہ صرف وقتی جذبات کے آگے مجبور ہو کر یہ رشتہ نبھانے کے لیے اس کے قریب آ رہا تھا۔

یقیناً یہ تم نے صدف کے لئے بنایا ہوگا تو اسی کو دو میں کسی کی چیزوں پر نہ تو اپنا حق سمجھتی ہوں اور نہ ہی قبضہ کرتی ہوں۔ وہ اپنے ہاتھ سے اس کا بریسلٹ اتارنے لگی لیکن وارق کی سخت گرفت کے بعد اس کی سخت نگاہوں نے اسے یہ کام کرنے سے روک دیا تھا۔

visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

حد میں رہو لڑکی اگر میں نے تمہیں بیوی ہونے کا حق دیا ہے تو اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ تم مجھ پر یا میری ذات پر کیچڑ اچھا لو گی۔

## URDU NOVEL BANK

میں یہ حق کسی کو نہیں دیتا خبردار جو اگلی دفعہ میرے کردار پر انگلی اٹھائی ہاتھ کندھے سے الگ کردوں گا یاد رکھنا۔

وہ انتہائی غصے سے بولا تھا جبکہ اس کے ہاتھ پر اپنے بریسٹ کو اس سے کافی سختی سے باندھا تھا تاکہ وہ اسے آسانی سے کھول نہ سکے اور ساتھ اس نے اپنے دانتوں کی مدد سے اس کا ہک کافی ٹائٹ کر دیا تھا۔

visit for more novels:

صدف کے ساتھ میرا کوئی تعلق نہیں ہے تم یقین کرو یا نہ کرو تمہارے ایک بار کہنے پر میں نے تمہارا یقین کیا ہے تو میرے ایک بار کہنے پر تمہیں مجھ پر یقین کرنا چاہیے۔

## URDU NOVEL BANK

امی کی مرضی تھی صدف کے ساتھ میری شادی میں کیونکہ وہ اپنی بھانجی کو اس گھر میں لانا چاہتی تھیں لیکن وہ میری پسند کبھی بھی نہیں تھی۔

خیر بہت ہوگئی باتیں اٹھو جلدی سے فریش ہو جاؤ پھر ناشتہ کرنے چلتے ہیں اور ہاں آج وہ ریڈ کلر کی ڈریس پہننا تم پر سوٹ کرے گی۔

بلکہ ایسا کرو تم پہن کر آؤ میں خود ہی دیکھ لوں گا کہ تم پر سوٹ کرتی ہے یا نہیں۔ وہ پرسکون سا اٹھ کر بیٹھتے ہوئے مسکرا کر بولا تھا۔

visit for more novels:

اس کا انداز ایسا تھا جیسے ان دونوں کے مابین تھوڑی دیر پہلے کوئی تلخ کلامی ہوئی ہی نہیں۔

کیا لگتا ہے تمہیں میرے ماتھے پر بے وقوف لکھا ہے کل رات تم نے میرے قریب آکر صرف میرا فائدہ اٹھایا ہے۔

## URDU NOVEL BANK

اور یہ مت سوچنا کہ تم نے کہہ دیا کہ صدف کے ساتھ تمہارا کوئی تعلق نہیں تھا تو میں نے مان لیا ایسا کچھ بھی نہیں ہے میں جانتی ہوں صدف کے ساتھ تمہارا بہت گہرا تعلق ہے۔ اور خبردار جو تم نے آئندہ میرے قریب آنے کی کوشش کی اور تم -----

وہ پتا نہیں کیا کیا بولنے والی تھی جب اچانک ہی اس نے سختی سے اس کا جبراً اپنے ہاتھوں میں قید کرتے ہوئے اسے بیڈ پر پھینکنے والے انداز میں لٹایا تھا۔

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

آج کے بعد اگر میں نے تمہارے منہ سے یہ لفظ تم سنا تو میں بھول جاؤں گا کہ تم میری نئی نویلی بیوی ہو۔ تمہیں مجھ پر یقین نہیں کرنا مت کرو جب میرے چار پانچ بچے پیدا کر لو گی خود ہی یقین آ جائے گا کہ میں تمہارے ساتھ کتنا مخلص ہوں۔

لیکن آج کے بعد تمہاری یہ بے ادبی برداشت نہیں کروں گا نفرت ہے مجھے بد  
لحاظی اور بد تمیزی سے اور میں اپنی بیوی کو نہ بد لحاظ برداشت کروں گا اور نہ ہی  
بد تمیز -

فلحال اس جسارت کو اپنی بد تمیزی کی ایک چھوٹی سی سزا کے طور پر قبول کرو  
- وہ اس کے لبوں پر اپنے لب انتہائی جارحانہ انداز میں رکھتے ہوئے اس کی  
سانسوں کو قید کر چکا تھا اس نے بہت ہی شدت سے اس کے لبوں پر اپنا بے  
باک اور پرحدت لمس چھوڑا تھا اور پھر اس کی دھڑکنوں میں اشتعال برپا کر کے  
پیچھے ہٹتے ہوئے اپنی شرٹ پہننے لگا -

## URDU NOVEL BANK

ماثرہ اگر کوئی آپ پر اعتبار کرے تو اس پر بھی اعتبار کرنا چاہیے تاکہ رشتہ مضبوط ہو جائیں تمہیں یہ سب سمجھنے میں وقت لگے گا لیکن مجھے تمہارے اور اپنے رشتے کو لے کر اب کوئی ڈاؤٹ نہیں ہے میں تمہارے ساتھ اس تعلق کو نبھانا چاہتا ہوں آج سے قیامت تک ۔

باقی تم میرے بارے میں کیا سوچتی ہو۔ یہ تمہارا اپنا سر درد ہے اگر بیوی بن کر رہو گی تو بہت پیار سے رکھوں گا۔ اگر سر پر چڑھو گی تو مجھے اتارنا آتا ہے وہ کہہ کر واش روم میں گھس گیا تھا جب کہ وہ غصے سے صرف مٹھیاں بجھتی رہ گئی ۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

## URDU NOVEL BANK

کتنی آسانی سے اس شخص نے اپنے مطلب کو اس تعلق کو نبھانے کا نام دے دیا تھا وہ اسے پاگل سمجھتا تھا یا اسے صدف کی آنکھوں میں اس کے لئے محبت نظر نہیں آئی تھی کیا وہ نہیں جانتی تھی کہ وہ معصوم سی لڑکی اس کی وجہ سے کتنی اذیت میں تھی ۔

مرد تو ہوتے ہی بے وفا ہیں ایک لڑکی کو چھوڑ کر دوسرے کے ساتھ آسانی سے اپنی زندگی گزار لیتے ہیں لیکن ایک عورت کبھی آگے نہیں بڑھ پاتی ۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

کل رات وہ اپنے ماں باپ کو یاد کرنے کی وجہ سے بہت دکھی تھی۔ اس کی شادی ہوئی تھی اور اس کا کوئی بھی رشتہ اس کے پاس نہیں تھا نکاح کے وقت اس کے دل میں کوئی جذبات نہ تھے لیکن کل ولیمے میں اماں احمد اور چھوٹے



جس طرح سے اسے اپنوں کا احساس دلایا تھا اسے اپنے ماں باپ ٹوٹ کر یاد آئے تھے ۔

اور اس کی اس جذباتی کیفیت کا وارق نے فائدہ اٹھا کر اس سے یہ رشتہ بنا لیا تھا جو اس کے ساتھ کبھی نہیں بنانا چاہتی تھی اور اب وہ کتنی آسانی سے اس پر یہ ظاہر کر گیا تھا کہ وہ اس کی ملکیت ہے جس پر وہ ہر طرح کا حق رکھتا ہے ۔

visit for more novels:

لیکن اس نے بھی سوچ لیا تھا کہ وہ صدف کے ساتھ کوئی زیادتی نہیں ہونے دے گی۔ اور نہ ہی اپنے ساتھ کل رات اس کے قریب آنے پر اس نے کوئی اعتراض نہیں کیا تھا یہ اس کی غلطی تھی۔ لیکن صدف کے ساتھ ظلم ہوا ہے اس کے ساتھ زیادتی کی گئی ہے اس کو محبت کا جھانسہ دے کر اس مقام تک پہنچایا ہے اور اب جب ساتھ نبھانے کی باری آئی تو وہ راستہ بدل گیا۔

اور وہ خود کونسا اسے اچھا سمجھتا تھا اس کا بھی تو تاشفین کے ساتھ فیئر چل رہا تھا اس کے مطابق تو پھر وہ اتنا جلدی ہر چیز کو بھلا کر آگے کیسے بڑھ سکتا تھا۔

یہ سب صرف اور صرف ڈرامہ تھا وہ صرف اپنے مطلب کے لئے اس کے پاس آیا تھا اور اس کا مطلب پورا ہوتے ہی وہ اپنا راستہ بدلنے والا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

یا شاید مزید کچھ دن تک ڈرامہ چلنے والا تھا آخر وہ اسے اپنی ملکیت سمجھتا تھا تو پھر وہ اپنی ملکیت کو پورے طریقے سے استعمال بھی تو کر سکتا تھا

○ ○ ○ ○ ○ ○

## URDU NOVEL BANK

ذائے اس سے کافی اکھڑی اکھڑی رہتی تھی وہ اس سے بات کرتی تھی اور نہ ہی اسے اہمیت دیتی تھی ان کی شادی کو دو مہینے ہونے والے تھے۔ اور آج بھی پہلے دن جیسی تھی۔

وہ جب سے یہاں آئی تھی تب سے ہی اس نے کسی کو اہمیت نہیں دی تھی اور شادی کے بعد وہ ابراہیم کو بھی اہمیت نہیں دیتی تھی۔

جہاں بڑے بھائی ابراہیم اور سعدیہ کے گھر جلد سے جلد ننھا مہمان آنے والا تھا وہی ذائے نے ہر کسی سے تعلق ہی ختم کر رکھا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

ذائے نے اب تک صرف اس سے دوبار ہی کھل کر بات کی تھی اور دونوں میں ایک ہی ضد تھی کہ ہم لوگ نیویارک جائیں گے ہم وہیں پر جا کر رہتے ہیں بابا کا بزنس سنبھالیں گے۔

ان کے ساتھ رہیں گے یہاں پاکستان میں کوئی فیوچر نہیں ہے اس نے صاف کہہ دیا تھا کہ وہ پاکستان میں نہیں رہنا چاہتی لیکن ابراہیم کی سوچ الگ تھی ۔

وہ اپنے گھر والوں کو چھوڑ کر کہیں نہیں جا سکتا تھا خاص کر وہ اپنے بھائیوں کے بنا تو رہ ہی نہیں سکتا تھا اس کی چھوٹی لاڈلی بہن تھی اسے اپنے گھر والوں سے بے انتہا محبت تھی۔

visit for more novels:

[www.urduovelbank.com](http://www.urduovelbank.com)

ان کے بنا وہ کہیں جانے کا سوچ ہی نہیں سکتا تھا بس اسی بات پر ذائے کا موڈ خراب ہو جاتا تو وہ ہفتہ ہفتہ اس سے بات ہی نہیں کرتی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

ابراہیم ابھی تک تو ان سب چیزوں کو نارمل لے رہا تھا یہ سوچ کر کہ وہ اپنے گھر والوں کو مس کرتی ہے۔ لیکن اس کا رویہ دو ماہ بعد بھی بدلہ نہیں تھا وہ ایک ہی بات بار بار کئے جا رہی تھی کہ اسے یہاں نہیں رہنا بلکہ نیویارک جانا ہے۔

اور اب آہستہ آہستہ وہ اس کی نیویارک کی گردان سے تنگ آتا جا رہا تھا یہی وجہ تھی کہ اکثر کمرے سے اس کی تیز آواز سنائی دیتی تھی جس پر اس کے ماں باپ اور کھر والے پریشان ہو جاتے تھے

visit for more novels: ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○  
[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

وہ اسے اپنے ساتھ باہر لے کر آیا تو سب ناشتے کی ٹیبل پر بیٹھے ان کا انتظار کر رہے تھے ابھی تک کسی نے بھی ناشتہ شروع نہیں کیا تھا۔

صدف تم اٹھو یہاں پر مائے بیٹھے گی۔۔۔۔۔" اس نے صدف کو مخاطب کرتے ہوئے کہا جو اس کرسی پر بیٹھی تھی جو اماں نے پہلے ہی دن اسے یہ کہہ کر دی

## URDU NOVEL BANK

تھی کہ تم اپنے شوہر کے ساتھ بیٹھا کرو اس کے سائیڈ کی دوسری چیئر پر وارق  
بیٹھتا تھا۔

میں کیوں دوں میں تو ہمیشہ اسی چیئر پر بیٹھ کر ناشتہ اور ڈنر کرتی ہوں۔ کیا ہو  
گیا ہے وارق شاید آپ بھول گئے ہیں یہ تو میری ہی کرسی ہے نا وہ اس کی طرف  
دیکھتے ہوئے بولی آنکھوں میں کل جیسی ویرانی دیکھ کر مائرہ نہ جانے کیوں نگاہیں  
چراگئی تھی۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

پہلے کی بات اور تھی صدف اب کی بات اور ہے اب اس کرسی پر وارق کی بیوی  
بیٹھا کرے گی نا دونوں ایک ساتھ بیٹھے ہیں پیارے لگتے ہیں۔ اماں نے جیسے اسے  
سمجھانا چاہا تھا

## URDU NOVEL BANK

معاف کرنا آپا نیچی ہے نہ ابھی تک پرانی باتوں کو دل پر لگا کر بیٹھی ہے میں نے پہلے دن اسے اس کرسی پر بٹھایا تھا شاید اسی لیے غلط فہمی کا شکار ہو گئی۔ خیر میری بھی مت ماری گئی تھی میں کہاں جانتی تھی کہ میری نیچی کا نصیب اتنا کالا ہوگا۔ کہ کوئی باہر کی آئی لڑکی اس کی جگہ پر آجائے گی۔

توبہ توبہ کرو شازیہ کیسی باتیں کرتی ہو ہماری نیچی کا نصیب کیوں کالا ہو اللہ پاک اس کو خوشیاں نصیب کرے۔ بولنے سے پہلے سوچ لیا کرو کہ کیا بات کر رہی

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

ہو۔

بے شک اللہ نے ہماری صدف کا بھی بہت خوبصورت جوڑا بنا کر رکھا ہو گا۔ اماں نے اسے دعائیں دیتے ہوئے کہا تو صدف فوراً ہی کرسی چھوڑ کر اٹھ کھڑی ہوئی

## URDU NOVEL BANK

- جب وارق نے اس کے لیے کرسی گھسیٹ کر اسے بیٹھنے کا اشارہ کیا وہ خاموشی سے کرسی پر بیٹھ گئی تھی -

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

کیا بات ہے کتنی خوش لگ رہی ہو تم وارق کو حاصل کر لینے کی وجہ سے لیکن تمہیں ایک بات بتاؤں وارق نہ صرف میرے ہیں ان پر صرف میرا حق ہے - تم جیسی لڑکیوں کو نہ وہ پسند کرتے ہیں اور نہ ہی کبھی دیکھتے ہیں میں جانتی ہوں تم نے ہی کوئی گل کھلایا ہوگا کہ وہ تم سے شادی کرنے پر مجبور ہو گئے - اس نے کچن میں قدم رکھا تو صدف وہیں دروازے کے پاس کھڑی تھی -

وارق کے جانے کے بعد وہ خود ہی اپنے برتن اٹھا کر کچن میں رکھنے کے لئے آئی تھی لیکن اسے اندازہ نہ تھا کہ صدف یہاں پر ہو گی



اس کی باتیں سن کر اس نے ایک نظر پلٹ کر اسے دیکھا اس کی آنکھوں میں اس کے لیے نفرت تھی جیسے دیکھ وہ ایک لمحے کے لئے کھٹک کر رہ گئی تھی ۔

اس کا یہ روپ اور تھوڑی دیر پہلے میز پر بیٹھے اداسی والا روپ بالکل الگ تھا وہ سمجھ نہیں پائی تھی کہ تھوڑی دیر پہلے یہی لڑکی باہر بیٹھی اپنے آنسو پینے کی کوشش کر رہی تھی اور اب یہاں اندر وہ اسے الگ روپ میں نظر آرہی تھی ۔

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

سوری صدف اس وقت میں آپ سے بات نہیں کر سکتی وہ کیا ہے کہ مجھے لگتا ہے وارق چلے گئے میرا بریسلٹ نہ رات انہوں نے بہت سختی سے بند کیا تھا میں ان سے کھلوا کر لاتی ہوں ابھی تک شاید وہ پورچ میں ہوں گے میں واپس آکر آپ کو ان کی باتوں کا جواب دوں گی۔

پھر آپ مجھے بتائیے گا کہ وارق کو کس طرح کی لڑکیاں پسند ہیں اور مجھے ان کی پسند میں ڈھلنا ہو گا۔ آپ تو ان کی کزن ہیں ان کے بارے میں سب کچھ جانتی ہیں مجھے ان کی پسند ناپسند کے بارے میں بتائیے گا۔

میں آتی ہوں وہ کیا ہے نہ انہوں نے مجھے جانے سے پہلے اشارہ کیا تھا بعد میں ناراض ہو جائیں گے اس نے آنکھ مارتے ہوئے باہر نکلنا چاہا جبکہ صدف تو اس کے انداز پر حیران رہ گئی تھی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

وہ جان بوجھ کر باہر آئی تھی جہاں وہ پورچ میں اپنی گاڑی کے باہر کھڑا فون پر کسی کے ساتھ مصروف تھا۔

## URDU NOVEL BANK

اسے باہر آتے دیکھ کر وہ حیران ہوا جبکہ وہ چہرے پر مسکراہٹ سجائے اس کے پاس آرہی تھی ۔

یہ کون سا نیا انداز اپنایا ہے تم نے آج کیا کام پر جانے نہیں دو گی وہ کل سے ہی اپنے انداز بدلے ہوئے تھا۔

اس کے لیے یہ انداز اور یہ باتیں اسے حیران نہیں کر رہی تھیں ۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

ارے جاؤ جاؤ میں تمہیں کوئی منع تھوڑی کر رہی ہوں۔ وہ تو میں تمہاری گرل فرینڈ کے چہرے کے ایکسپریشن دیکھنے یہاں تک آئی تھی وہ کیا ہے نہ مجھے کہہ رہی تھی کہ تم صرف اس کے ہو اسی کے ساتھ رہو گے ۔

## URDU NOVEL BANK

ان شارٹ بے چاری میرا سکون برباد کرنے آئی تھی میں نے اس کا سکون برباد کر دیا۔ اچھا کیا نا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟

نہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ تمہیں اچھا کیوں لگے گا تمہاری تو جانو کا دل دکھا دیا نہ میں نے۔

جانتے ہوا بھی صبح تک میرے دل میں اس کے لیے بہت ہمدردی تھی۔ لیکن جیسے ہی میں نے کچن میں قدم رکھا لڑکی نے اپنے رنگ ہی بدل لیے۔ مطلب اچانک ہیروئن سے ولن بن گئے وہ مجھ سے یعنی ماڑہ خان سے ہنگے لے گی۔

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

اور تمہیں لگتا ہے کہ میں تمہاری گرل فرینڈ کو خوش رہنے دوں گی نو نیور ہمدردی جائے بھاڑ میں ایک بات کان کھول کر سن لو جب تک میں گھر میں تمہاری بیوی کے سو کولڈ عہدے پر فائز ہوں نا آگے پیچھے دیکھنا بھی مت ورنہ آنکھیں پھوڑ کر رکھ دوں گی۔

اور اگلے ہی لمحے پلٹ کر اندر چلی گئی یہ جانے بنا کہ اس کا یہ انداز سامنے کھڑے آدمی پر بجلیاں گرا رہا ہے ۔

www.urduovelbank.com

کیا ہے یہ لڑکی۔۔۔۔۔۔ پاگل۔۔۔۔۔۔ وہ مسکراتے ہوئے نفی میں سر ہلاتا اپنی گاڑی کا دروازہ کھول کر اندر بیٹھا ہی تھا جب سامنے شیشے میں اسے کچن کی کھرکی کے پاس کھرپی صدف نظر آئی ۔

## URDU NOVEL BANK

یہ رومینٹک انداز وہ اسے دکھانے کے لئے اپنا رہی تھی ورنہ اس کی باتیں رومینٹک تو ہرگز نہیں تھیں۔

وہ سمجھ گیا تھا کہ صدف نے یقیناً اس سے کچھ نہ کچھ الٹا سیدھا کہا تھا ورنہ صبح تک تو اسے صدف سے کافی ہمدردی محسوس ہو رہی تھی۔

صدف کو جلد سے جلد اس کے گھر واپس بھیجنا ہوگا۔ ورنہ یہ لڑکی فضول میں میری شادی شدہ زندگی دُسرَب کرے گی۔ وہ ایک نظر کچن کی کھڑکی میں دیکھتا اپنی گاڑی سٹارٹ کر چکا تھا

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

## URDU NOVEL BANK

صبر کر میری بچی صبر کر یہ لڑکی زیادہ دن یہاں ٹک نہیں پائے گی تجھے تو پتا ہی ہے تیری خالہ ذرا سخت طبیعت کی ہے وہ ایسی ولیتی دلسن کو زیادہ دن برداشت نہیں کرے گی۔

تو اس معاملے میں بالکل بے فکر ہو جا تو صرف وارق کو دیکھ اس کی ضرورتوں کا خیال رکھنا اس کے آگے پیچھے رہے گی تو مجھے یقین ہے یہ لڑکی زیادہ دن اس گھر میں نہیں رک پائے گی۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اول تو یہ لڑکی کہیں سے بھی وارق کی پسند لگتی ہی نہیں اور اگر وارق نے اسے پسند کر بھی لیا ہے نا تو بھی مجھے نہیں لگتا کہ ان دونوں میں کوئی رشتہ ہے۔

## URDU NOVEL BANK

کل رات جب میں ان کے کمرے میں گئی تھی نہ تو بھی ان دونوں کے چہرے پر ایک دوسرے کے لئے کوئی پیار محبت کا نام و نشان نہیں تھا۔

نہیں اماں مجھے تو ایسا کچھ نہیں لگتا مجھے تو اس لڑکی کے انداز سے یہی لگتا ہے کہ یہ دونوں بہت آگے جا چکے ہیں اور آپ کو پتہ ہے وارق نے اسے کتنا خوبصورت بریسلٹ دیا ہے۔

visit for more novels:

ایسے ہاتھ میں چڑھا کر مجھے دکھا رہی تھی کم از کم دس لاکھ کا تو ہو گا ہی وہ۔ ہائے اگر میری شادی وارق کے ساتھ ہو جاتی تو میرا ہوتا

لیکن نہیں آپ کو تو مجھے اس گھر سے لے کر جانا تھا نہ اب پڑ گئی ہو گی آپ کے دل میں ٹھنڈ۔ وہ غصے سے بیڈ پر بیٹھی انہیں سنائے جا رہی تھی۔



ہاں تو کیا کرتی تیری خالہ ہزار دفعہ کہہ چکی تھیں کہ اب صدف کے پیپر ہو چکے ہیں تو اسے واپس گھر لے جاؤ غیر بچی اتنے دن تک غیر گھر میں بیٹھی اچھی نہیں لگتی ۔

تیری خالہ تجھے رکھنے کو تیار ہی نہیں تھی یہاں تو میں کیا کرتی اب اماں کو مزید غصہ آیا تھا ۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

اچھا نہ اب یہ باتیں چھوڑو اور کچھ کرو ورنہ یہ لڑکی میرا دماغ خراب کر دے گی ۔

## URDU NOVEL BANK

مجھے کچھ نہیں کرنا جو کرنا ہے تجھے کرنا ہے یہ باہر کی آئی لڑکی کبھی یہ گھر بسا نہیں سکتی۔ تو تو جانتی ہی ہے ابراہیم کی پہلی بیوی بھی تو چلی گئی تھی نہ طلاق لے کر۔

تو یہ بھی جائے گی۔ کیونکہ یہ بھی رشتہ نبھانے والی نہیں ہے تو بس اپنی سادگی کے جوہر دکھا اور وارق کو شیشے میں اتار۔ اور وارق کی ماں کو میں خود دیکھ لوں گی۔

visit for more novels:

وہ بہت کچھ سوچتے ہوئے بولی تھی جبکہ صدف کی آنکھوں میں تو اب تک صبح والا سین مرچی کی طرح چب رہا تھا

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

## URDU NOVEL BANK

تمہاری ہمت کیسے ہوئی میرے آفس میں قدم رکھنے کی پہلے تم بنا اجازت میرے گھر میں آ گئے اور اب تم میرے آفس میں بھی آ چکے ہو۔ لگتا ہے تمہیں اپنی عزت پیاری نہیں ہے بدر خان۔

وہ اسے اپنے آفس میں دیکھ کر غرایا تھا دنیا میں ایک ہی تو شخص تھا جس سے وہ نفرت کرتا تھا۔

visit for more novels:

مجھے اپنی عزت پیاری ہے یا نہیں یہ چھوڑو تو اپنے بارے میں سوچو۔ تمہاری بیوی تو بہت پیاری ہے۔

سوچ رہا ہوں کہ اسے تمہاری حقیقت بتا دوں ویسے اگر اسے سب کچھ پتہ چل گیا تو تم جانتے ہو وہ کیا کرے گی۔۔۔۔۔؟

Vist For More Novels : [www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

شاید وہ تم پر کیس کرے گی۔ اور تمہیں اور تمہارے خاندان والوں کو

-----

وہ پتا نہیں کیا کیا بولنے والا تھا جب اچانک وارق اس کا گریبان پکڑ کر اسے گھسیٹتے ہوئے مین گیٹ کی طرف لے جانے لگا اس کا انداز اتنا جارحانہ تھا کہ بدر خان اس کی اس حرکت پر حیران رہ گیا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

جب کہ وہ رکا نہیں تھا بلکہ اسے یوں ہی گھسیٹتے ہوئے اپنے بڑے شیشے کے دروازے سے باہر کی طرف پھینکا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

بدرخان اس آفس اور میرے گھر کے دروازے تم پر ہمیشہ سے بند ہیں اور آگے بھی بند رہیں گے میرے گھر کی طرف آنکھ اٹھا کر بھی مت دیکھنا اور میری بیوی کی طرف اگر تم نے نگاہ اٹھا کر دیکھا تو کسی اور چیز کو دیکھنے کے قابل نہیں رہو گے تم۔

میں کیا ہوں کیا نہیں یہ میں جانتا ہوں۔ اور اپنی بیوی کو مجھے اپنے بارے میں کیا بتانا ہے اور کیا نہیں اس کا فیصلہ بھی میں۔ ہی کروں گا تم نہیں۔

visit for more novels:

[www.urduovelbank.com](http://www.urduovelbank.com)

اور ایک اور بات میری بیوی کے آس پاس بھی مت بھٹکنا ورنہ ساری زندگی اپنے پیروں پر کھڑے نہیں رہ پاؤ گے۔

## URDU NOVEL BANK

گارڈ اسے دھکے مار کر یہاں سے نکالو۔ اور ہاں اگر اسے دھکے مار کر یہاں سے نکالتے ہوئے تم لوگوں کو کسی میڈیا کے نمائندے نے دیکھ لیا تو پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے میں خود صبح کی ہیڈلائن میں اس گھٹیا شخص کا نام دیکھنا چاہتا ہوں۔

وہ اپنی شرٹ کی آستین فولڈ کرتے ہوئے اپنی شرٹ کے اوپری دو بٹن بھی کھول چکا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اس وقت وہ اتنے غصے میں تھا کہ کسی کی شکل بھی نہیں دیکھنا چاہتا تھا بابا ایک طرف کھڑے اس کا سرخ چہرہ دیکھ رہے تھے

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

## URDU NOVEL BANK

آج کل تاشفین تو ہر وقت مصروف رہتے ہیں ان کو تو ٹائم ہی نہیں ملتا میرے ساتھ وقت گزارنے گا۔

اور اگر وقت ملتا بھی ہے تو وہ وقت وہ اپنے جذبات کا اظہار کرنے میں گزار دیتے ہیں۔

اب تو ان کو سنڈے کو بھی چھٹی نہیں ہوتی بے چارے کتنا کام کرتے ہیں۔ وہ ٹی وی کے سامنے بیٹھی اپنی ہی سوچوں میں مصروف تھی جب اچانک خیال آیا کہ کیوں نہ آج وہ تاشفین کی پسند کا کچھ اسپیشل بنائے۔

آئیڈیا برا نہیں تھا وہ جلدی سے اٹھ کر کچن میں آکر سامان چیک کرنے لگی ہر چیز موجود تھی بریانی کے لیے اگر کچھ نہیں تھا تو وہ صرف بریانی مسالہ تھا۔

ارے بریانی کا مسالہ تو ہے ہی نہیں اب ان کے لیے بریانی کیسے بناؤں گی -  
وہ اپنی سوچ میں مصروف تھی جب اچانک اسے خیال آیا -

مسالے تو قریب ہی سڑک پر شاپ سے مل جاتے ہیں تو وہیں سے جا کر لے آتی  
ہوں اتنا دور تھوڑی ہے کہ تاشفین کے ساتھ جانا ہو

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

مجھے خود بھی تو باہر نکلنا چاہیے اس طرح سے تو میں ساری زندگی یہاں کی طرز زندگی  
سمجھ ہی نہیں پاؤں گی -



## URDU NOVEL BANK

آج میں خود جا کر لے آتی ہوں مسالے تاشفین بھی خوش ہو جائیں گے کہ میں نے خود سے کچھ تو کیا۔۔

آس نے جلدی سے اپنا بیگ اٹھایا۔ اور دروازے کو لاک لگاتے ہوئے لفٹ کی طرف آئی۔ وہ پہلی دفعہ اکیلے گھر سے نکل رہی تھی۔ دل میں ڈر بھی تھا لیکن اس ڈر کو اس نے خود پر سوار نہیں ہونے دیا تھا۔

visit for more novels:

آخر اس نے ساری زندگی یہی پر گزاری تھی تو آہستہ آہستہ اس ملک کو سمجھنا بھی تھا جو اتنا مشکل نہیں تھا۔

تاشفین کے ساتھ وہ جب بھی جاتی تھی خود کو بہت محفوظ محسوس کرتی تھی آج اسے وہ والی فلنگ تو نہیں آرہی تھی لیکن وہ پیچھے پھر بھی نہ ہی تھی

Vist For More Novels : [www.urduovelbank.com](http://www.urduovelbank.com)

آج اس کا موڈ بہت خراب ہو گیا تھا فلم کی۔ ایکٹریس کو ایکٹنگ کا اے بی نہیں آتا تھا اور صرف فلم کے پروڈیوسر کی بیٹی ہونے کی وجہ سے اسے اتنا بڑا رول مل گیا تھا کہ اپنے ساتھ کام کرنے والے سارے اداروں کو وہ بے فضول سمجھتی تھی۔

اور اوپر سے اس کے نخرے اتنے زیادہ تھے جو اچھے خاٹے آدمی کا موڈ خراب کر دیتے تھے۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اور پھر اس کا تاشفین کے ساتھ چپکنا بھی اسے بہت برا لگتا تھا اور یہ بات کہیں نہ کہیں روز کو بھی بری لگتی تھی روز نے دو تین دفعہ اسے منع بھی کیا تھا کہ وہ

## URDU NOVEL BANK

تاشفین سے ذرا فاصلہ بنا کر رکھا کرے لیکن اس کی بات کا اس نے کوئی اثر نہیں لیا تھا۔

تاشفین نے دو دفعہ تو خود روز کو کہا تھا کہ وہ اس ایکڑ سے دور رہنا چاہتا ہے لیکن آج تو حد ہی ہو گئی وہ اس کے اتنے قریب آ گئی تھی کہ روز کو اسے اس سے دور کرنے کے لیے اسے دھکا دینا پڑا۔

visit for more novels:

جس سے وہ آخر تین سیرھیں سے نیچے گرنے لگی تھی کہ تاشفین نے اس کا ہاتھ تھام کر اسے گرنے سے بچا لیا تھا لیکن پھر بھی اس کے مطابق اسے موج آ گئی تھی جس کی وجہ سے فلم کی شوٹنگ روکنی پڑی۔

## URDU NOVEL BANK

یہ ایک قسم کا اچھا ہی ہو گیا تھا وہ ویسے بھی اس لڑکی سے جان چھڑانا چاہتا تھا پہلے روز کی بے باک حرکتیں اور اب یہ لڑکی اسے بری طرح سے تنگ کر رہی تھی

اس وقت تو اسے صرف اپنی بیوی کی ضرورت تھی کہ وہ فلم کی شوٹنگ رکے ہی گھر واپس آ گیا تھا۔

visit for more novels:

اندر ہی اندر اسے اس بات کی خوشی بھی تھی کہ آج کافی دنوں کے بعد وہ تناوش کے ساتھ کھل کر وقت گزارنے والا تھا اس کا ارادہ اس کے ساتھ ڈنر پر جانے کا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

لیکن اس نے جیسے ہی اپنے فلیٹ کے باہر قدم رکھا تو اسے اپنا دروازہ لاک نظر آیا

آج سنڈے تھا تو تناوش کو تو گھر پر ہی ہونا چاہئے تھا وہ کہاں جا سکتی تھی اس نے پریشانی سے اپنی جیب سے چابی نکال کر دروازہ کھولا اور اندر داخل ہوا۔

اندر آکر اس نے سب سے پہلے اپنا فون نکال کر اس کے نمبر پر کال کی تھی لیکن موبائل سامنے ہی صوفے کے آگے رکھی میز پر پڑا تھا۔

یہ لڑکی کہاں چلے گی وہ پریشان ہو کر سارے گھر میں ایک نظر دہراتا جلدی سے باہر نکلا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

تناوش میں اتنی ہمت تو ہرگز نہ تھی کہ وہ اکیلی کہیں جا پاتی۔ تو پھر وہ کہاں گئی تھی۔ بلکہ کیوں گئی تھی وہ بھی اسے بتائے بنا اس سے پوچھے بنا وہ گھر سے باہر نکلی ہی کیوں تھی۔

آج کل نیویارک کی سڑکوں پر پروٹیسٹ چل رہے تھے۔ سننے میں تو یہی آیا تھا کہ کسی لڑکی کے ساتھ گینگ ریپ ہوا ہے اور انصاف نہ ملنے پر کالج کے اسٹوڈنٹ سڑکوں پر نکل آئے ہیں۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

جس پر وہ بالکل بھی لحاظ نہیں کر رہے وہ پتھروں کا بھی استعمال کر رہے ہیں اور ایسی ہی اور بھی خطرناک چیزوں کا جس سے کسی کو بھی چوٹ لگ سکتی ہے۔

## URDU NOVEL BANK

اور سب سے بڑا مسئلہ یہ تھا کہ اس کے فلیٹ کے باہر والی سڑک اس پروٹیسٹ کی زد میں آ چکی تھی ۔

وہ جلدی سے گھر سے باہر نکلا تھا تاکہ تناوش کو دیکھ سکے ۔ وہ لڑکی کہاں جا سکتی تھی ۔ اور اگر گئی تھی تو کم از کم اسے بتا کر جا سکتی تھی ۔



visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

کیا مسئلہ ہے تمہارے ساتھ زائئہ سکون سے کیوں نہیں رہ رہی ہو اور نا مجھے رہنے دے رہی ہو تمہارا دماغ تو خراب نہیں ہو گیا ہر روز ایک ہی ٹوپک چھیڑ کر بیٹھ جاتی ہو۔

اب ہماری شادی کو چار مہینے ہونے والے ہیں کم از کم اب تو ہوش کرو ۔

## URDU NOVEL BANK

اپنا نہ سہی ہمارے ہونے والے بچے کا ہی خیال کر لو۔ کیوں ایک فضول سی بات پر روز جھگڑا کر کے بیٹھ جاتی ہو۔

کم از کم تھوڑے سے تو ہوش کے ناخن لو اب ہماری فیملی بننے جارہی ہے ہم دو سے تین ہونے جارہے ہیں کم از کم اب تو خیال کرو۔

میں اپنے گھر والوں کو چھوڑ کر تمہارے ساتھ کہیں نہیں جاؤں گا اور جہاں تک بات اس بچے کی ہے تو میری اولاد اسی گھر میں جنم لے گی اور اسی گھر میں پلے گی۔

میرے گھر والے تمہیں کوئی تکلیف نہیں دیتے تو بہتر ہوگا کہ میرے گھر والوں سے ان کی خوشیاں چھیننے کی کوشش بھی مت کرو دیکھ رہی ہو تم میری فیملی



## URDU NOVEL BANK

کتنی خوش ہے اپنے پوتے پوتی کی خبر سن کر وہ اسے سمجھا رہا تھا کبھی لڑکے کبھی سختی سے لیکن وہ اسے سمجھنا ہی نہیں چاہتی تھی۔

ہاں تو تمہارے بھائی بھابھی نے دے تو دی ان لوگوں کو وارق کے روپ میں خوشخبری اور کتنی خوشاں چاہیے ان لوگوں کو پورے گھر میں کیا بچوں کی فوج پیدا کرنی ہے۔

visit for more novels:

مجھے اس گھر میں نہیں رہنا اور نہ ہی میرا بچہ اس گھر میں آنکھیں کھولے گا جو بھی کر لو۔ لیکن میں یہاں پر اپنے بچے کو ہرگز جہنم نہیں دوں گی۔

تمہیں اگر یہاں رہنا ہے تو شوق سے رہو لیکن میرا بچہ اس گھر میں ہرگز آنکھیں نہیں کھولے گا اور تمہیں میرے ساتھ چلنا ہوگا۔

وہ جب سے پریگنٹ ہوئی تھی وہ ابراہیم کو بات کرنے کا بھی موقع نہیں دیتی تھی۔ اور اس کی طبیعت کو مد نظر رکھتے ہوئے ابراہیم بھی لڑنے جھگڑنے سے کافی احتیاط کرتا تھا۔

میں تمہارے اس فضول کی ضد سے تنگ آچکا ہوں اس گھر سے تو تم کہیں نہیں جا سکتی جب تک میرا بچہ اس دنیا میں نہیں آ جاتا باقی جو تمہیں کرنا ہے شوق سے کرو وہ کہہ کر کمرے سے نکل گیا تھا جب کہ وہ صرف پیپٹنگ کر رہ گئی۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

## URDU NOVEL BANK

تاشفین پاگلوں کی طرح اسے ہر طرف ڈھونڈ رہا تھا ہر طرف اسٹوڈنٹ ہی اسٹوڈنٹ تھے کچھ لوگ ہاتھوں میں پتھر لیے ہوئے تھے تو کچھ ریپسٹ کے پتلے جلا رہے تھے ۔

لیکن یہاں بہت ہنگامہ تھا اسے یقین تھا کہ تناوش یہاں آئی بھی ہوئی تو بھی۔ کی نہیں ہوگی کیونکہ اسے بھیڑ والی جگہوں سے خوف آتا تھا ۔

visit for more novels:

پچھلے ڈھائی مہینوں میں وہ اسے اتنا تو سمجھ ہی چکا تھا وہ اس کے ہر ڈر کو سمجھ گیا تھا اس کی ہر پسند کو وہ جان چکا تھا ۔

کہاں چلی گئی ہے یہ بے وقوف لڑکی --- یہ موبائل کیا میں نے اسے گھر پر پھینکنے کے لیے دیا تھا ۔

کوئی ہوش نہیں ہے کہ میں یہاں کتنا پریشان ہو رہا ہوں اگر کہیں جانا تھا تو کم از کم بتا کر تو جا سکتی تھی۔

وہ کبھی ایک طرف تو کبھی دوسری طرف جا رہا تھا آس پاس کے جتنے بھی علاقے تھے وہاں کی ساری شاپس بند تھیں اور وہ اسے کہیں بھی نظر نہیں آرہی تھی جس کی وجہ سے اس کی پریشانی اور غصے میں اضافہ ہوتا جا رہا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

تناوش کہاں چلی گئی ہو یا وہ اپنے سر کے بالوں کو نوچتا پاگلوں کی طرح اسے ڈھونڈنے جا رہا تھا لیکن وہ کہاں غائب ہوئی تھی اسے کچھ بھی پتہ نہیں چل رہا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

تقریباً دو گھنٹے وہ اسے ہر طرف ڈھونڈنے کے بعد واپس اپنی بلڈنگ کے نیچے آیا تھا ہو سکتا تھا کہ وہ گھر واپس آگئی ہو کہیں آس پاس ہی گئی ہو۔

اسی سوچ کے ساتھ وہ واپس گھر آیا تو اب تک یہاں پر دروازہ لاک تھا مطلب کہ وہ اب تک نہیں آئی تھی کہاں چلی گئی تھی یہ لڑکی وہ گھر کے اندر جانے کے بجائے واپس نکل گیا تھا اس وقت اس کے لئے سب سے اہم تناوش تھی۔

visit for more novels:

وہ یہاں کے ماحول کو نہیں سمجھتی تھی اس طرح اس کا اکیلے گھر سے نکلنا خطرے سے خالی نہیں تھا اور اوپر سے نیچے چلنے والے پروٹیسٹ کو لے کر وہ پہلے ہی پریشان تھا یقیناً وہ ان سب چیزوں میں گھبرا جاتی۔

## URDU NOVEL BANK

وہ ہر طرف اسے ڈھونڈ رہا تھا اونچی اونچی آواز میں اسے لوگوں کے بچ آواز دے رہا تھا لیکن وہ ہوتی تو سنتی ۔

ایک بار مل جاؤ مجھے تمہاری ٹانگیں کاٹ کر گھر پر بٹھا دوں گا لیکن کبھی اکیلے باہر نہیں جانے دوں گا وہ غصے سے پاگل ہو رہا تھا اگر اب بھی وہ اسے نہ ملی تو وہ نہ جانے کیا کر بیٹھے گا۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

وہ بریانی کا مسالہ لینے کے لیے آئی تھی۔

لیکن اسے مصالحہ کیا ہی ملتا سب دکانیں بند تھیں۔ اسے ٹھیک سے ذہن نشین تو نہیں تھا لیکن پاس ہی یہاں ایک اور دکان بھی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

مہی سوچ کر اس نے بیگ کندھے سے لگاتے ہوئے آگے کی طرف قدم بڑھائے  
تھے جب اسے سامنے سے بہت سارے لوگ آتے نظر آئے ۔

بہت سارے لوگ اسے کسی کالج کے اسٹوڈنٹس لگ رہے تھے سب کے  
ہاتھوں میں بینرز تھے پتھر تھے وہ لوگ شور مچا رہے تھے ۔

کسی کے انصاف کے لیے چیخ چلا رہے تھے اسے کچھ سمجھ تو نہ آیا لیکن ان سب  
سے گھبراتے ہوئے اس نے آگے کی طرف قدم بڑھائے اور اس بھیڑ سے نکل  
کر پیچھے کی طرف آئی لیکن یہاں سے کچھ اور لوگ اس طرف جاتے نظر آئے تھے

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اس طرف سے بھی بہت سارے لوگ جا رہے تھے اور آس پاس کی سب دکانیں  
بند تھیں ۔

## URDU NOVEL BANK

اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا وہ کیا کر لے ان سب لوگوں سے بچتے بچاتے وہ کافی آگے نکل آئی تھی اب تو اسے یہ بھی یاد نہیں تھا کہ اسے کس طرف جانا ہے ۔

دور دور تک جب اسے کوئی بھی دکان کھلی نظر نہ آئی تو اس نے واپس جانے کا فیصلہ کیا جس طرف سے آوازیں آرہی تھیں اسی طرف واپسی کے لیے قدم بڑھا دیئے ۔

اسے یہاں آنا ہی نہیں چاہیے تھا وہ اپنے آپ کو کوستی ہوئی واپس اپنی بلڈنگ کے قریب جانے لگی تھی لیکن اچانک ان لوگوں نے شور مچانا شروع کر دیا اور سامنے رکھے ریپسٹ کے پتلے کو آگ لگا دی اور پھر اسے پتھر مارنے لگے ۔

وہ اتنا زیادہ چلا رہے تھے کہ ان کے چلانے سے عجیب خوف ناک قسم کی آوازیں پیدا ہو رہی تھیں ایک تو اسے ایسی آوازوں سے ڈر لگتا تھا ۔



## URDU NOVEL BANK

اور دوسرا وہ ایسی بھیڑ بھاڑ والی جگہ پر جاتی بھی نہیں تھی اسے اتنے لوگوں کے بیچ میں اچھا محسوس نہیں ہوتا تھا وہ گھبرا آنے لگتی تھی۔

اور اب بھی اس کے ساتھ ایسا ہی ہو رہا تھا اتنے سارے لوگوں میں وہ نہ تو آگے کا راستہ دیکھ پا رہی تھی اور نہ ہی آگے جا رہی تھی جب کہ ان آوازوں نے اسے اتنی بری طرح سے ڈسٹرب کیا تھا کہ وہ کانوں پہ ہاتھ رکھ گئی اسے لوگوں کے دھکے لگنے لگے تھے وہ ان لوگوں کو پیچھے کرنے کی کوشش میں آگے جا رہی تھی

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اور آگے بڑھتے بڑھتے بھی اسے کافی دھکے لگ رہے تھے وہ جتنا آگے بڑھنے کی کوشش کر رہی تھی اتنا ہی ان سب لوگوں میں پھنستے جا رہی تھی۔

جب اچانک ایک پتھر اس کے سر پہ آگیا خون کی لہر تیزی سے اس کے ماتھے سے بہنے لگی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

اس کا سر چکرا کر رہ گیا اپنے منہ پر ہاتھ رکھتے ہوئے وہ وہاں سے بھاگنے کی کوشش کرنے لگی۔ لیکن وہاں سے نکل ہی نہیں پا رہی تھی جب اسے اپنے نام کی پکار سنائی دی۔

اس نے آگے پیچھے ہر طرف دیکھنا چاہا شاید تاشفین اسے ڈھونڈتے ہوئے اس طرف آگیا ہو۔ لیکن وہ اسے نام سے پکارتا ہی کہاں تھا اسے اس کا نام آتا ہی نہیں تھا۔

وہ بے بسی سے اپنے چہرے پر ہاتھ رکھے اپنے خون کو روکنے کی کوشش کر رہی تھی جب اچانک کسی نے اسے اپنی طرف کھینچا۔

اور پھر اسے کسی قیمتی متاع کی طرح اپنے سینے میں بھینچے تیزی سے وہاں سے نکلنے لگا ان لوگوں کی بھیڑ کو وہ کوئی بھی حد اہمیت دیے بنا تیزی سے وہاں سے نکلتا چلا گیا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

وہ طاقتور تھا ہمت والا تھا وہ اپنی بیوی کی حفاظت کر سکتا تھا وہ سچ میں اس کا محافظ تھا اور آج وہ اس کی حفاظت کرنے کے لئے آگیا تھا اپنی آنکھیں بند کئے وہ بس اس کے سینے سے لگی چلے جا رہی تھی اسے کچھ نہیں سننا تھا کچھ بھی نہیں دیکھنا تھا بس یہاں سے نکلنا تھا۔

oooooooo

تاشفین پاگلوں کی طرح اسے ہر طرف ڈھونڈ رہا تھا اسے اونچی اونچی آواز میں بلا رہا تھا۔

وہ بے شک اسے تنگ کرتا تھا کہ اسے اس کا نام نہیں آتا تھا لیکن یہاں وہ اپنے نام کی پکار سن کر ہی اس کے پاس آئے گی اور اس نے اسے بہت اونچی آواز میں پکارا تھا۔

لیکن اتنے سارے لوگوں کے شور کے پیچھے اس کی آواز دبنے لگی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

اسے پریشانی ہونے لگی تھی وہ کہاں گئی تھی کس طرف گئی تھی ایک تو وہ اپنی بلڈنگ میں بھی کسی کو نہیں جانتی تھی کہ کسی کو کچھ بتا کر جاتی وہ خود بھی بلڈنگ والوں سے زیادہ بنا کر نہیں رکھتا تھا۔ یہی وجہ تھی کہ اس نے کسی سے پوچھا بھی نہیں تھا۔

بس خود ہی اسے ڈھونڈنے کی کوشش کر رہا تھا۔ لیکن اس کی ساری کوششیں ناکام ہو رہی تھیں

visit for more novels:

atna ڈھونڈنے کے بعد بھی وہ اسے کہیں بھی نہیں مل رہی تھی۔

یہاں سے ناامید ہو کر وہ پیچھے کی طرف مڑنے لگا تھا جب اسے اپنے آس پاس کوئی خوشبو محسوس ہوئی اس خوشبو کو اس نے بہت نزدیک سے محسوس کیا تھا۔ وہ خوشبو ہر رات اس کے سینے سے لگ کر سوتی تھی وہ لگے ہی لمحے میں پلٹا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

جب کچھ فاصلے پروہ اپنے چہرے پر ہاتھ رکھے اسے نظر آئی تھی اس نے لگے ہی لمحے ہاتھ بڑھا کر اسے اپنی طرف کھینچا۔

اور اسے اپنے سینے سے لگاتے ہوئے وہاں سے نکلتا چلا گیا اس وقت اسے بہت غصہ آ رہا تھا۔ بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ اس لڑکی کو جان سے مار ڈالے۔

لیکن جس طرح وہ کانپ رہی تھی اور اس کے ماتھے سے خون بہہ رہا تھا وہ چاہ کر بھی کچھ نہیں کر پایا تھا وہ بس تیزی سے وہاں سے نکلتا چلا گیا اور لگے دو منٹ میں وہ اسے اس بھیڑ سے کافی دور لے آیا تھا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

دماغ خراب ہو گیا ہے تمہارا کیوں گئی تھی تم ان لوگوں کے بیچ میں -----؟

جانتی بھی ہو کہ اس وقت یہ لوگ کتنے پاگل ہو چکے ہیں وہ دیکھتے بھی نہیں ہیں کہ یہاں پر کوئی مر رہا ہے یا جی رہا ہے ان لوگوں کو فرق نہیں پڑتا وہ اپنے انصاف کی جنگ میں اتنے اندھے ہو چکے ہیں کہ کسی کو پتھر لگے یا کسی کو آگ

## URDU NOVEL BANK

لگے انہیں کوئی فرق نہیں پڑتا ایک شخص کو انصاف دلانے کے چکر میں یہ لوگ اندھے ہو جاتے ہیں ۔

وہ اسے خود سے الگ کرتے ہوئے سمجھانے لگا تھا اس کا انداز بہت سخت تھا وہ بہت غصے سے بات کر رہا تھا ۔

وہ یہاں کتنی بڑی مصیبت میں پھنس سکتی تھی اسے اندازہ بھی نہ تھا۔ وہ جاننا چاہتا تھا کہ وہ یہاں آئی ہی کیوں -----؟

visit for more novels:

وہ نیچے کیوں آئی تھی اتنے لوگوں کے بیچ میں وہ کیا کر رہی تھی کیا وہ بھی ان سب چیزوں کا حصہ تھی۔

## URDU NOVEL BANK

اور اگر تھی بھی تو کیوں تھی کیا اس کو پتہ نہیں تھا کہ یہ سب کچھ اس کے لیے کتنا غلط ہے ایک تو وہ بھیڑ سے ڈرتی تھی اور اوپر سے انہیں چیزوں کا حصہ بن گئی تھی۔

وہ آج اس کے ہوش ٹھکانے لگانے والا تھا۔ وہ آج اسے یہ سب کچھ سمجھانا چاہتا تھا کہ آئندہ وہ کم از کم اس سے پوچھے بنا گھر سے باہر نہ نکل سکے وہ اسے سمجھانے والا تھا کہ وہ آئندہ ایسی کوئی حرکت نہ کرے اگر وہ وقت پر نہ آتا تو نہ جانے کیا ہو سکتا تھا۔

وہ آج کسی بھی طرح سے نرمی کرنے کا ارادہ نہیں رکھتا تھا وہ اسے پاگلوں کی ڈھونڈ رہا تھا پتا نہیں کیا کیا سوچ رہا تھا وہ اپنی فیلنگ اس سے شئیر تک نہیں کر سکتا تھا کہ اس تھوڑی سی دیر میں اس کے ذہن میں کتنے خیال آئے تھے جب کہ وہ اسے دیکھتی آنسو بہاتی تیزی سے اس کی طرف بڑھتے ہوئے اس کے سینے سے لگ گئی تھی۔

تاشفین اسے نجانے کیا کیا کہنے والا تھا اچانک خاموش ہو گیا وہ بری طرح سے کانپ رہی تھی اس وقت وہ کتنی خوفزدہ تھی وہ اندازہ لگا سکتا تھا۔

لیکن اس کے ڈر کو دیکھتے ہوئے وہ اس کی غلطی کو نظر انداز نہیں کر سکتا تھا لیکن اس وقت وہ اتنی زیادہ سہمی ہوئی تھی کہ وہ چاہ کر بھی اسے مزید کچھ نہ کہہ سکا اس کے گرد اپنی بازوؤں کا گھیرا بناتے ہوئے وہ اسے آہستہ سے اپنی باہوں میں اٹھاتا اپنی بلدنگ کی طرف چل دیا تھا۔

visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

اس کے دماغ میں بس یہی ایک سوچ تھی کہ اگر وہ آج وقت پر یہاں نہ پہنچتا تو نہ جانے اس کے ساتھ کیا ہوتا۔



## URDU NOVEL BANK

وہ ایک ڈری سہمی ہوئی چڑیا تھی وہ بلا ان سب لوگوں کا مقابلہ کیسے کر سکتی تھی نہ جانے وہ یہاں آئی کیسے تھی۔ یہ سب کچھ تو اس کو اب گھر چل ہر ہی پتا چلنا تھا۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

وہ اسے یوں ہی اپنے ساتھ لگائے لفٹ میں داخل ہوا تھا لفٹ کا بٹن پریس کرتے ہوئے اس نے ایک نظر اس کی طرف دیکھا جو آنکھیں بند کئے اس کے سینے پر اپنا سر رکھے ہوئے تھی اس کا نازک سا وجود اس نے اپنی باہوں میں قید کیا ہوا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

آج اسے احساس ہوا تھا کہ یہ چھوٹی سی لڑکی اس کی زندگی میں کتنی زیادہ اہمیت رکھنے لگی تھی وہ اسے کتنا زیادہ چاہنے لگا تھا آج اسے پتہ چلا تھا کہ وہ اس سے دور نہیں رہ سکتا۔

بس تھوڑی دیر اسے اپنے پاس نہ پا کر کیا حالت ہو گئی تھی اس کی ۔

اور اگر وہ اسے تھوڑی دیر اور نہ ملتی تو نہ جانے وہ کیا کر گزرتا آج سچ میں اسے اس پر بہت زیادہ غصہ آ رہا تھا۔

visit for more novels:

لیکن اس کا سارا غصہ اب جھاگ کی طرح بیٹھ چکا تھا اس کا ڈر اسے کچھ کہنے ہی نہیں دے رہا تھا ۔

وہ اسے یوں ہی اپنی باہوں میں بھرے لیفٹ سے نکلتے ہوئے دروازے کے پاس آیا اور بڑی مشکل سے اسے یوں ہی اپنی باہوں میں اٹھائے اپنی جیب سے چابی نکالی تھی وہ آنکھیں بند کئے اس کے سینے پر سر رکھے بالکل خاموش تھی۔

اس نے دروازہ کھولتے ہوئے دروازہ واپس بند کیا اور اسے لا کر صوفے پر بٹھایا۔  
 بیٹھو میں فرسٹ ایڈ باکس لے کر آتا ہوں ----- وہ اس کے ماتھے پر نرمی  
 سے اپنا ہاتھ رکھتے ہوئے اس کی چوٹ چیک کرتا کمرے میں گیا تھا اور وہاں سے  
 فرسٹ ایڈ باکس لے کر واپس باہر آیا تو وہ ابھی بھی صوفے پر ہی بیٹھی ہوئی تھی

visit for more novels:

زیادہ گرمی نہیں تھی لیکن اس کے باوجود بھی اس کے ماتھے پر پسینے کی بوندیں  
 چمک رہی تھیں اس کے ہاتھ اب بھی لرز رہے تھے۔

وہ سمجھ گیا تھا کہ اس واقعے نے اسے کافی زیادہ خوفزدہ کر دیا ہے۔ اس طرح  
 پتھر برسنا پتلوں کو آگ لگانا شاید یہ سب اس نے پہلی دفعہ دیکھا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

لیکن اس طرح کے پروٹیسٹ تو یہاں اکثر ہی کیے جاتے تھے کبھی ایک کو انصاف دلانے کے چکر میں کبھی دوسرے کو انصاف دلانے کے چکر میں یہ سب کچھ بہت عام ہونے لگا تھا۔

وہ اس کے پاس بیٹھتے ہوئے اس کے ماتھے پر لگے خون کو صاف کرنے لگا۔

چوٹ زیادہ گہری تو نہیں تھی لیکن پھر بھی اس کا کافی خون بہا تھا۔ اس کی مرہم پٹی کرتے ہوئے وہ ساتھ ساتھ اس کی چوٹ پر پھونک مارتے ہوئے اسے تکلیف سے بچانے کی کوشش کر رہا تھا۔

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com

اس نے اس کا چہرہ صاف کرنے کے بعد اس کے ماتھے پر بینڈیج کیا تھا اور پھر اس کے لئے پانی لے کر آیا۔

تم ٹھیک ہونا۔۔۔

## URDU NOVEL BANK

-؟ وہ اسے اپنے قریب کرتے ہوئے اس کا سر ایک دفعہ پھر سے اپنے سینے پر رکھ چکا تھا جب کہ وہ اس کے سینے سے لگی پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی تھی ۔

جان یہ کیا بچوں جیسی حرکتیں کر رہی ہو تم ایسا بھی کچھ نہیں ہوا جس پر تم اس طرح سے رونے لگو یا اس طرح کے پروٹیسٹ یہاں پر ہر تیسرے دن ہوتے ہیں اتنا پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے بس ایسے حالات میں تمہیں بھیڑ سے نکل جانا چاہیے تھا ۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

یہ لوگ پاگل ہوتے ہیں ان کو خود بھی پتا نہیں ہوتا کہ یہ کیا کر رہے ہیں جنہیں کسی سے کوئی لینا دینا نہیں ہوتا اس طرح کے پروٹسٹ میں لڑائی جھگڑوں کے لئے وہ بھی حصہ لے لیتے ہیں ۔

تم کیا پاگل تھی جو ایسے پروٹسٹ میں حصہ لینے چلی گئی کیا تمہیں پتہ نہیں تھا وہاں یہ لوگ یہ حرکتیں کرنے والے ہیں وہ اس کا چہرہ تھا میں اپنے سامنے کرتے ہوئے پوچھنے لگا۔

میرا دماغ خراب ہے جو میں ان لڑائی جھگڑوں میں حصہ لینے جاؤں گی میں تو آپ کے لئے مصالحوہ لینے گئی تھی ----- وہ بری طرح سے روتے ہوئے اسے باہر جانے کی وجہ بتا رہی تھی جب کہ وہ تو اس کے مصالحوہ پر اٹک گیا تھا۔

www.urduovelbank.com

مصالحہ ----- میرے لیے تم میرے لیے مصالحہ لینے کیوں گئی تھی وہ پریشانی سے اس سے پوچھنے لگا تھا کیا اس کی بیوی کا دماغ ہل گیا تھا جب وہ ایسی بہکی بہکی باتیں کر رہی تھی ۔

## URDU NOVEL BANK

آپ اتنے دنوں سے ٹھیک سے کھانا نہیں کھا رہے تھے نہ تو میں نے سوچا میں آپ کے لیے بریانی بناؤں گی تو مصالحہ ہی نہیں تھا

تو میں نے سوچا مصالحہ تو پاس سے ملتا ہے میں لے آتی ہو آپ خوش ہو جائیں گے کہ میں نے خود سے کوئی کام کیا ہے۔

لیکن سب کچھ الٹا ہو گیا اور میرا بیگ بھی کہیں گر گیا میرے بیگ میں پیسے تھے۔ وہ سوں سوں کرتے ہوئے اسے بتا رہی تھی۔

visit for more novels:

جب کہ اس کے اس کیوٹ سے انداز پر وہ چاہنے کے باوجود بھی اپنی ہنسی روک نہیں پایا تھا۔ وہ ابھی اس سے سختی سے پیش آنا چاہتا تھا اسے ڈانٹنا چاہتا تھا لیکن اس کا یوں رونا اسے کچھ بھی نہیں کرنے دے رہا تھا الٹا اب اسے اس پر پیار آ رہا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

تو میری جان یہ اتنا ضروری بھی تو نہیں تھا مصالحوں کے چکر میں اگر میں اپنی بیوی کو کھو دیتا تو وہ اپنی ناراضگی اپنا غصہ سب کچھ ایک طرف رکھتے ہوئے اس سے سوال کرنے لگا۔

کیوں ضروری نہیں تھا آپ اتنے دنوں سے ٹھیک سے کھانا تک نہیں کھا رہے۔ اتنے کمزور ہوتے جا رہے ہیں آپ۔۔۔۔۔۔" وہ اسے دیکھتے ہوئے بولی جب کہ وہ ایک نظر اپنے آپ کو دیکھ اور پھر اپنے کسرتی مسلز کو دیکھ کر اپنی اس کمزوری کو تلاش کر رہا تھا جو اسے نظر آرہی تھی۔

visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

ڈارلنگ تم نا ان مصالحوں کو چھوڑو اگر تم نے میرے بارے میں سوچنا ہی ہے نہ تو کچھ اور سوچو کچھ ایسا سوچو جسے دیکھ کر خوش ہو جاؤں۔



## URDU NOVEL BANK

کھانا تو میں روزکھا ہی لیتا ہوں تمہیں میرے تھکاوٹ دور کرنے کے بارے میں سوچنا چاہیے وہ اسے اپنے بازوؤں میں قید کرتے ہوئے بولا تو اس کا دل زور زور سے دھڑکنے لگا۔

اور وہ کیسے دور ہوگی وہ اسے دیکھتے ہوئے معصومیت سے پوچھنے لگی جیسے اس کے حکم کی غلام ہو۔ ابھی اس کے کہتے ہی اس کے حکم بجالے آئے گی۔

visit for more novels:

اب یہ بھی مجھے بتانا پڑے گا کم از کم اپنی تائی امی سے یہ ہنر تو سیکھ کر آتی کھانے بنانے اور درس دینے تو اچھے سے آتے ہیں وہ زیر لب بڑبڑایا تھا جب کہ وہ کوشش کے باوجود بھی اس کی باتوں کو سمجھ نہیں پائی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

آو اندر چلو میں سکھاتا ہوں تمہیں کے شوہر کی تھکاوٹ کو کس طرح سے دور کیا جاتا ہے وہ اس کا ہاتھ تھامے اسے اپنے ساتھ اندر لے آیا تھا اس کا مقصد اس وقت اسے اس خوف سے باہر نکالنا تھا جس کی وجہ سے وہ ابھی تک کانپ رہی تھی اور اس کے لئے ضروری تھا کہ وہ اسے خود میں مصروف کر لے۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

وہ اسے کمرے میں لاتے ہوئے الماری کے پاس آیا تھا اور اس میں سے وہی اس دن والی نائی نکال کر اس کے سامنے کی۔

استغفر اللہ آپ کا دماغ خراب ہو گیا ہے وہ پیچھے ہٹتے ہوئے جانے لگی تو اچانک اس نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے اپنی طرف کھینچا اور اسی ہاتھ کو اس کی کمر کے پیچھے لاک کر دیا۔

## URDU NOVEL BANK

شوہر کی تھکن اتارنے کے کچھ طریقے ہوتے ہیں کچھ ہنر ہوتے ہیں لڑکی تمہیں کچھ بھی نہیں آتا لیکن میں ایک اچھا شوہر ہونے کے ناطے تمہیں سب کچھ سکھاؤں گا چلو اب جلدی سے یہ ڈیس پہن کر آؤ پھر میں تمہیں باقی کے سارے ہنر بھی سکھاؤں گا

میری شاگردی میں آکر تم سب کچھ سیکھ جاؤ گی وہ اسے آنکھیں دکھاتا سختی سے بولا تھا جب کہ وہ مزید معصوم شکل بناتی اسے دیکھنے لگی اپنا لب اپنے دانتوں میں دبائے وہ اپنے حسین ڈسپل کی بھرپور نمائش کر رہی تھی۔

visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

جانو مجھے مجبور مت کرو کہ میں تمہیں پہلے ہنر سکھاؤں اور بعد میں یہ ڈیس اپنے ہاتھوں سے پہناؤں اس نے گویا دھمکی دی تھی

## URDU NOVEL BANK

اس کی دھمکی پر وہ منہ بناتی ڈریس کھینچ کر واش روم میں بند ہو گئی تھی جب کہ وہ اپنی شرٹ کو گولے کی صورت میں وہی زمین پر پھینک چکا تھا۔ اور اب بنا شرٹ کے وہ بیڈ پر لیٹا اس کے آنے کا منتظر تھا نگاہیں واش روم کے دروازے پر جمی ہوئی تھیں۔

جب اچانک اس لاک کی آواز سنائی دی۔  
ارے باہر نکلو نہ کتنا انتظار کروں میں وہ کافی دیر لاک کھولنے کے بعد بھی باہر نہ آئی تو وہ اونچی آواز میں بولا۔  
visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

پہلے آپ روم کے لائٹ آف کریں پھر آؤں گی اس نے صرف سر باہر نکال کر اسے دیکھا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

لائٹ کیوں بند کروں۔۔ اگر لائٹ بند کردوں گا تو تمہیں دیکھوں گا کیسے اور تمہیں دیکھوں گا نہیں تو اپنی تھکاوٹ کیسے اتاروں گا وہ جیسے اسے بہت بڑی وجہ دے رہا تھا لائٹ آف نہ کرنے کی ۔

ٹھیک ہے تو آپ یوں ہی بیڈ پر لیٹے اپنی تھکن اتارتے رہیں میں تو نہیں آرہی وہ ضرورت سے زیادہ نخرے دکھانے لگی تھی وہ اسے گھور کر رہ گیا ۔ اور پھر اگلے ہی لمحے ہاتھ بڑھا کر لائٹ آف کر دی ۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

محترمہ اب باہر نکل آؤیا میں خود آؤں تمہیں لینے کے لیے وہ اونچی آواز میں بولا جب کہ وہ دروازہ کھولتی باہر قدم رکھ چکی تھی وہ لائٹ بلب کی روشنی میں اسی پر نگاہیں جمائے اسے دیکھ رہا تھا ۔

## URDU NOVEL BANK

جب وہ آہستہ آہستہ چلتی اس کے بیڈ کے قریب آئی اس نے ہاتھ بڑھا کر لائٹ واپس اون کر دی۔

تاشفین آپ بہت بڑے چیٹر ہیں میں کبھی آپ سے بات نہیں کروں گی وہ ناراضگی سے کہتی واپس واش روم کی طرف بھاگنے لگی تھی جب اچانک اس نے اٹھتے ہوئے اسے تھام کر بیڈ پر دھکا دیا اور خود کو اس کے اوپر قابض ہو گیا۔

ڈارلنگ اگر مجھے دکھانا ہی نہیں ہے تو پہننے کا کیا فائدہ۔ اور ویسے بھی میں تو تمہارا  
visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com ہر روپ دیکھ چکا ہوں۔

تو اب پردہ کیسا ہے نہ جانے تم یہ شرمانا گھبرانا کب چھوڑو گی وہ اس کے چہرے کو اپنی انگلیوں کی پوروں سے چھوتے ہوئے اپنے ہاتھ اس کی گردن تک لایا اور پھر اچانک ہی جھک کر اس کے لبوں کو اپنی دسترس میں قید کر لیا۔

## URDU NOVEL BANK

تمہاری خوشبو مجھے پاگل کر دے گی وہ اس کی گردن پر اپنے لب رکھتے ہوئے گہری سانس لیتا اس کی کمر کو اپنے مضبوط بازو کی گرفت میں لے کر اسے اپنے اوپر لے آیا تھا جس سے اس کے سارے بال اس کے چہرے پر بکھر گئے تھے۔

تمہارا دیوانہ ہوتا جا رہا ہوں کیسے برداشت کرو گی اس دیوانے کی دیوانگی میرا دل کرتا ہے میں تم سے تمہاری سانسیں چھین لوں تمہاری ایک ایک سانس پر اپنی ملکیت جمالوں۔ تم میری اجازت کے بنایہ سانسیں بھی اس ہوا کی سپرد نہ کر سکو۔

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

تم سوچ رہی ہو گئی عجیب بندہ ہے ہوا سے بھی جلیس ہونے لگا ہے۔ لیکن کیا کروں جان من تم کو چھوتی کوئی چیز مجھے اچھی نہیں لگتی مجھے لگتا ہے کہ صرف میرا حق ہے جو صرف مجھے حاصل ہونا چاہیے وہ اس کی گردن پر دیوانہ وار اپنے لبوں کا لمس چھوڑ رہا تھا۔

وہ اس کے پور پور کو اپنے لبوں کی پرحدت بے باک حرکت سے مہکا رہا تھا۔ جب کہ وہ خاموشی سے اس کی شدتیں سہہ رہی تھی اس کی پناہوں سے نکلنا آسان نہیں تھا وہ محبت کے معاملے میں بہت شدت پسند تھا۔

پر اب اس کی یہی شدتیں سہنے کی اسے عادت ہوتی جا رہی تھی اس کی باہوں میں قید رہنا اسے اچھا لگتا تھا وہ جب اس کے قریب ہوتا تھا ان دونوں کے بیچ میں انچ بھر کا فاصلہ بھی نہیں رہنے دیتا تھا وہ اسے اپنی سانسوں سے زیادہ قریب کر لینا چاہتا تھا۔

بلکہ کر چکا تھا وہ اس کے عشق میں گوڈے گوڈے ڈوب چکی تھی وہ صرف اس کی تھی اور تاشفین صرف تناوش کا تھا۔



یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں بابا ایسا کیسے ممکن ہے بھلا ہمارے گھر سے اس پروجیکٹ کی فائل کیسے غائب ہو سکتی ہے۔ یہی کہیں ہو گی۔

اس نے ہر چیز کھنگال ماری تھی لیکن اسے اپنی مطلوبہ فائل نہ ملی۔ ابھی پرسوں کی بات ہے جب اس نے خود اپنے ہاتھوں سے وہ فائل یہاں فائلز کے ساتھ رکھی تھی یہ ساری فائلز اس ہفتے کی اہم ترین میٹنگز کا حصہ تھی۔

لیکن ایک بہت اہم فائل یہاں سے غائب ہو چکی تھی۔ جیسے وہ ڈھونڈنے کی کوشش میں ہلکان ہو رہا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

مجھے بھی یہی چیز سمجھ میں نہیں آرہی ابھی کل کی ہی تو بات ہے جب تم نے مجھے وہ فائل چیک کرنے کے لئے دی تھی۔

یہی پر رکھی تھی وہ فائل کہاں جا سکتی ہے تمہاری اماں تو ان چیزوں کو ہاتھ بھی نہیں لگاتی۔

لیکن پھر بھی ان سے پوچھ لیتے ہیں ہو سکتا ہے انہوں نے کہیں ادھر ادھر کر دی ہو۔  
visit for more novels:  
[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

بابا اس سے کہتے اس کمرے سے نکلے تھے تاکہ وہ اپنی بیگم سے فائل کے متعلق پوچھ سکیں۔

## URDU NOVEL BANK

جب وہ خود بھی ان کے پیچھے ہی آیا وہ بھی ابھی تھوڑی دیر پہلے ہی آفس گھر آیا تھا۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

بیگم وہ اسٹڈی روم میں تمام فائلز کے ساتھ ایک نیلے رنگ کے فائل آپ نے دیکھی ہے کیا۔۔۔۔۔؟

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

کل ایک بہت اہم میٹنگ ہے۔ یہ بہت بڑا پروجیکٹ ہے جس پر وارق تقریباً تین چار مہینوں سے محنت کر رہا تھا۔

اچانک وہ فائل ہو گھم ہو گئی ہے اور اب کہیں سے نہیں مل رہی۔ وارق پورا اسٹڈی روم چیک کر چکا ہے۔

Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

بابا اماں کو دیکھتے ہوئے بتانے لگے جبکہ وہ بھی وہی آکر باہر صوفے پر بیٹھا تھا۔  
سامنے دوسرے صوفے پر مائرہ کے ساتھ چھوٹا بیٹھا ہوا ہوم ورک کر رہا تھا جبکہ  
صدف بھی وہیں تھی۔

آپ کو تو پتا ہے میں ان پڑھ گوار بندی آپ کی ان سب چیزوں میں نہیں پڑتی  
- آپ خود دیکھ لیں وہی کہیں ہو گی۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

میں تو اس کمرے میں جاتی ہی نہیں ہوں۔ صبح صدف نے اپنی نگرانی میں اس  
کمرے کی صفائی کروائی تھی۔ ہو سکتا ہے اسے پتا ہو  
وہ صدف کی طرف دیکھتے ہوئے کہنے لگیں۔

## URDU NOVEL BANK

جی خالہ جان صفائی تو میں نے کروائی تھی اس کمرے کی لیکن مجھے فائل کے بارے میں کچھ بھی نہیں پتا۔

اور نا ہی میں نے اور خدیجہ نے فائلز کو چھیڑا تھا وہ تو آپ لوگ خود ہی سنبھال کر رکھتے ہیں۔

صدف چیک کرو وہ کافی اہم فائل ہے ہمیں چاہے وہ صدف کو دیکھتے ہوئے بولا تو صدف خوش ہو گئی وہ بہت کم اسے مخاطب کرتا تھا۔

کون سی فائل تھی۔ میں ابھی ڈھونڈتی ہوں۔

صدف اٹھ کر کھڑی ہوتے ہوئے کہنے لگی تو مائرہ نے بھی فوراً صوفہ چھوڑا تھا۔

میں ڈھونڈتی ہوں صدف باجی آپ بیٹھ جائیں وہ کیا ہے نا آپ گھر کی مہمان ہیں  
آج نہیں تو کل چلی جائیں گی -

اب آپ سے کام کروانا اچھا نہیں لگتا اور آپ کو کل سے کسی بھی روم کی  
صفائی اپنی نگرانی میں کروانے کی ضرورت نہیں ہے یہ سارے میرے کام ہیں  
اور میں کیا کروں گی -

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

ہے نا اماں میں ٹھیک کہہ رہی ہوں نا-----؟

اس نے اپنی خدمات پیش کرتے ہوئے اماں کی طرف دیکھا تھا جنہوں نے فوراً  
ہاں میں سر ہلایا -

## URDU NOVEL BANK

انہیں تو اپنی بہو کی ہر بات اچھی لگتی تھی اور بلا اس سے اچھا اور کیا بات ہو سکتی تھی کہ وہ گھر کے چھوٹے چھوٹے کاموں میں انٹریسٹ لے رہی تھی۔ اس گھر کو اپنا سمجھ رہی تھی۔

چلیں بھابھی جان چل کے فائل دیکھتے ہیں چھوٹو نے اس کا ہاتھ تھامتے ہوئے کہا تھا جس پر اس نے چھوٹو کو گھورا۔

visit for more novels:

چھوٹو میری جان تم یہاں بیٹھ کے اپنا ہوم ورک کرو۔ ورنہ فون تمہیں واپس نہیں ملے گا۔

"فائل میں ڈھونڈ کر لاتی ہوں بلوکلر کی ہے نا انکل جی۔۔۔۔۔۔"

## URDU NOVEL BANK

ہاں بیٹا جی بلو ہے لیکن آپ مجھے انکل کیوں کہہ رہی ہیں اگر میں وارق کا بابا ہوں تو آپ بھی مجھے بابا کہہ کر پکارے مجھے بہت خوشی ہوگی۔

وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے مسکرائے تھے یہ پہلی دفعہ ہوا تھا ورنہ جب سے وہ یہاں اس گھر میں آئی تھی۔ اسے ابراہیم صاحب کے رویے میں کوئی لچک محسوس نہ ہوئی۔

visit for more novels:

جی وہی بابا۔۔۔۔۔۔ وہ مسکراتے ہوئے جانے لگی اس دوران اس نے صدف کے چہرے کی طرف دیکھنے کی غلطی ہرگز نہیں کی تھی۔

اسے بس صبح سے روک ٹوک کرنے میں مزہ آ رہا تھا بس جب سے اس نے کچن میں اپنا اصل رنگ دکھایا تھا اسے چڑ ہو گئی تھی۔



اس ہیروئن کے روپ میں ولن سے یہ اس کی زندگی کی کمولیکا تھی ۔

اس نے ماثرہ خان کے سامنے اس کی پراپرٹی کو اپنا بتایا تھا اس نے کہا تھا کہ وارق صرف میرا ہے اور میرا ہی رہے گا اس بات نے اسے کافی غصہ دلایا تھا ۔

وارق صاحب کل ساری رات اسے اپنی باہوں سے آزاد کرنے کو تیار نہ تھے اور اب جب وہ اپنے سارے حق اس سے وصول کرچکا تھا وہ ایسے ہی وارق کو اس کے حوالے کر دیتی ۔  
کبھی بھی نہیں ۔

## URDU NOVEL BANK

وہ ماثرہ خان تھی ہر رشتے کو پوری ایمانداری سے نبھانے والی ۔

اب جب یہ شخص اس کے ساتھ تعلق بنا ہی چکا تھا تو وہ اتنی آسانی سے اسے چھوڑ کر جانے والی تھی نہیں ۔

کل رات وارق اس کے قریب آیا ۔ وہ چاہ کر بھی اسے روک نہ پائی ۔ کیونکہ کہیں نہ کہیں اس نکاح میں باندھ کر وہ اسے اپنا شوہر تسلیم کرنے لگی تھی ۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

کل رات وارق نے اس کی مرضی پوچھے بنا اس کے جذبات جانے بنا اپنا حق استعمال کیا تھا ۔

اور اب وارق کو اگر یہ لگتا تھا کہ وہ کسی ڈری سہمی نائٹیز کی ہیروئنوں کی طرح اس سے دب کر رہے گی تو ایسا تو ہرگز کچھ بھی نہیں ہونے والا تھا ۔

Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اگر وارق حق لینے پر آگیا تھا تو وہ بھی اس سے ہر طرح کا حق لینے والی تھی۔ اور اس کے لئے وہ سب سے پہلے صدف نامی بلا کو اپنی زندگی سے دفع کرنے والی تھی۔

کوئی باہر کی عورت آکر اسکی پرسنل پراپرٹی کو میرا کہہ رہی تھی اور مائرہ خان ہاتھ پہ ہاتھ رکھے بیٹھی رہتی ایسا تو ممکن ہی نہیں تھا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اب وارق افرامیم مائرہ کا تھا اور اب اس نے آخری سانس تک مائرہ کا ہی رہنا تھا مرضی یا پھر زبردستی اسے کوئی فرق نہیں پڑتا تھا۔ اگر وہ اس رشتے کو پورے مخلصی سے نبھا رہی تھی تو وہ بے وفائی کرنے کی اجازت تو وارق کو بھی نہیں دینے والی تھی۔

محبت نہ سہی زبردستی گلے پڑا ڈھول ہی لیکن وہ اس رشتے کو نبھانے کا ارادہ کرچکی تھی ۔

○ ○ ○ ○ ○ ○

وہ کمرے میں آ کر ساری فائلز کو چیک کرنے لگی چھوٹو کو ہوم ورک پر لگا کر اس نے سچ میں اچھی خاصی غلطی کر دی تھی ۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

کیونکہ وہ اوپر والی دراز کو چیک ہی نہیں کر پا رہی تھی اگر چھوٹو یہاں ہوتا تو وہ اسے اوپر چڑھا کر کچھ نہ کچھ کر لیتی ۔

لیکن یہ مشکل تھا۔

## URDU NOVEL BANK

وہ سکول سے واپس آیا تو در سے چلا گیا وہاں سے واپس آیا تو تب سے ہی اس نے اسے ہوم ورک کرنے پر لگایا ہوا تھا جس پر وہ اکثر ڈنڈی مارتا تھا۔ یہاں تک کہ اس کا فون بھی اسی کے پاس تھا۔

اس کا اپنا دھیان بھی باہر ہی تھا جہاں اسے صدف صوفے پر بیٹھی نظر آرہی تھی جبکہ اس کے سامنے والے صوفے پر وارق بیٹھا اپنا موبائل یوز کرتے ہوئے بابا کی باتوں کا جواب دے رہا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

مائرہ کتنی پاگل ہے تو لیلیٰ مجنوں کو آمنے سامنے بٹھا دیا۔ یہاں نین مسکا ہوتا رہے گا اور تو یہاں کام کرتی رہے گی۔

اس نے اپنے دماغ کا استعمال کرتے ہوئے باہر کی طرف قدم بڑھائے تھے۔

Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اجی سنتے ہیں ---- کچھ فائل کافی اوپر فاصلے پر پڑی ہیں۔ میں وہاں پہنچ نہیں پارہی زرا اتار دیں۔ ہو سکتا ہے کہ ان میں سے کوئی فائل ہو۔

اس نے وارق کو اندر بلاتے ہوئے کہا۔ جس پر وہ فوراً ہاں میں سر ہلاتا اندر کی طرف آیا تھا اس وقت تو اسے صرف اپنی فائل کی ٹینشن لگی ہوئی تھی اس پروجیکٹ پر کام کرتے تقریباً چار مہینے ہونے کو آئے تھے اور اب جب کل اس کی سب سے اہم ترین میٹنگ تھی۔ تو فائل غائب ہو گئی تھی۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

وہ والی فائلز کافی پرانی پرانی ہیں میرا نہیں خیال کہ ان میں سے وہ والی فائل ہوگی ان نیچے والی فائلز کو چیک کرو۔

اس نے اندر قدم رکھتے ہوئے اوپر والی دراز میں رکھی فائری طرف دیکھا تھا۔

زیادہ دماغ چلانے کی ضرورت نہیں ہے جلدی سے فائز اتار کر دیں بعد میں بیٹھ لیجئے گا اپنی جانو کے سامنے۔

اور ایک اور بات آپ کی جانو کو تو آج کل میں گھر سے چلتا کروں گی۔ اس لیے فاصلہ بنا کر رکھیں۔ زیادہ دل پر سوار مت کیجئے گا اس پیار کو۔ کیوں کہ میں اماں سے کہہ کہ اس کمولیکا کے لیے اچھے اچھے رشتے بھی منگواؤں گی۔

تاکہ وہ جلد سے جلد اس گھر سے اور آپ کی زندگی سے دفع ہو سکے۔

## URDU NOVEL BANK

اوپر چڑھ کے فائز اتار کر دیں مجھے۔ ورنہ ابھی جا کر اس کو بتاتی ہوں آپ کے سارے کرتوت۔

وہ لڑکیاں اور ہوتی ہوں گی جن کے ساتھ زبردستی نکاح کر کے انہیں ڈبے میں بند کر کے رکھ دیا جاتا ہے۔ ماڑہ خان اپنے حق کے لیے لڑنا بہت اچھے طریقے سے جانتی ہے۔

visit for more novels:

یہ مت سوچیے گا کہ میں آپ کے ہاتھ کی تتلی بن جاؤں گی جیسا آپ چاہیں گے میں ویسا کرونگی۔ ایسا کچھ نہیں ہوگا

کٹھ پتلی ہوتا ہے تتلی نہیں اسنے اس کی بات کی درستگی کرتے ہوئے کہا



## URDU NOVEL BANK

ہاں وہی۔۔۔ اور ہاں وہ کیا کہا تھا آپ نے اگر بیوی بن کر رہوں گی تو بڑے پیار سے بیوی بنا کر رکھیں گے اور اگر سر پر چڑھ گئی تو اتارنا آپ کو آتا ہے۔

تو جناب مائے نے بھی کچی گولیاں نہیں کھیلی شوہر بن کر رہیں گے تو پیار سے رکھوں گی اور اگر سر پر چڑھے نا تو سر سے کیا آسمان سے بھی اتارنا آتا ہے۔

چلیں اتار کے دیں فائلز مجھے اور ہاں صدف باجی سے فاصلہ بنا کر رکھیں۔ ورنہ صدف بی بی ہو سکتا ہے اس گھر میں دوبارہ نظر ہی نہ آئے ویسے بھی آج کل آپ سے زیادہ اماں مجھ سے پیار کرتیں ہیں اور ایک اور بات اس سارے کیس میں مظلوم میں ہوں ظلم میرے ساتھ ہوا ہے۔

## URDU NOVEL BANK

اور عورت ہمیشہ مظلوم کے ساتھ ہوتی ہے دوسری طرف بے شک ان کا بیٹا ہی کیوں نہ ہو اور قسم سے اتنی اچھی ایکڑ تو ہوں ہی کہ اماں کو خود پر یقین دلا سکوں -

سات سال کی زندگی میں 16 سو آڈیشن دیے ہیں میں نے اس کا دھمکی دینے کا بھی اپنا ہی انداز تھا وارق کے لبوں سے مسکراہٹ الگ ہی نہیں ہو پا رہی تھی -

visit for more novels:

تم تو بڑی خطرناک قسم کی بندی ہو پتا نہیں مجھے کیوں لگتا ہے کہ تم سے شادی کر کے میں نے بہت بڑی غلطی کر دی -

تم تو میری آتی جاتی سانسوں پر بھی پابندی لگا دو گی - وہ جو کب سے اپنی فائل کے لئے بہت زیادہ پریشان تھا اس کے انداز نے اسے بالکل ہلکا پھلکا کر دیا تھا -

Vist For More Novels : [www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

صبح سے اس کے دماغ میں بس ایک ہی چیز گھوم رہی تھی کہ اس نے مائرہ کے ساتھ کل زبردستی رشتہ بنایا ہے وہ اس رشتے کے لیے راضی نہیں تھی۔ وہ سوچ رہا تھا کہ وہ جذبات کے ہاتھوں بہک کر غلطی کر چکا ہے لیکن یہاں تو اسے کچھ اور ہی دیکھنے کو مل رہا تھا

یہ تو شروعات ہے جناب آگے آگے دیکھئے ہوتا ہے کیا۔ اس نے پر سکون

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com سے انداز میں ٹھنڈا سا جواب دیا۔

میں تو منتظر ہوں بلکہ بے چینی سے انتظار کر رہا ہوں کہ آگے آگے مجھے تمہارے کون کون سے روپ دیکھنے کو ملیں گے۔

## URDU NOVEL BANK

وہ اسٹول پر چڑھتے ہوئے ساری فائز اسے پکڑا رہا تھا۔ جہنیں پکڑ کر اس نے فائل  
ڈھونڈنا شروع کر دی تھی۔

کیا ہوا میرے پیارے ہی سے اترا نہیں جا رہا آئیں جانو میرا ہاتھ پکڑیں۔ اس نے  
اپنا ہاتھ اونچا کرتے ہوئے اس سے کہا تھا جو اوپر ہی کوئی اور فائل کی تلاش میں  
نظر دوڑا رہا تھا۔ اس کی بات سن کر مسکرایا اور اس کا ہاتھ بڑھاتے ہی اس نے  
تھام لیا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

گرامت دینا مجھے اب تمہارا ہی سہارا ہے وہ اسٹول سے نیچے زمین پر پیر رکھنا ہی  
چاہتا تھا جب اچانک صدف کمرے میں داخل ہوئی۔

## URDU NOVEL BANK

آپ لوگوں کو فائل ملی کہ نہیں ملی میں کچھ مدد کروں وہ ابھی بول ہی رہی تھی جب اچانک ہی مائرہ کا دیہان اس کی طرف گیا اور اس نے اس کا ہاتھ چھوڑنا چاہا۔

اس کے ساتھ ہی اسٹول اپنا بیلنس کھوچکا تھا۔ جس سے وارق سمجھل نہ پایا اور وہ سیدھا مائرہ کے اوپر جاگرا اس کو بچانے کے چکر میں وہ اسی کے اوپر گرا تھا لیکن خدا کا شکر تھا کہ اس نے اپنا وزن اس پر گرنے نہیں دیا تھا لیکن مائرہ کافی زیادہ بوکھلا گئی تھی۔

visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

کیوں کہ انجانے میں وارق کے ہونٹ اس کے ہونٹوں پر آرو کے تھے۔ دونوں کے لئے ہی یہ کافی عجیب کیفیت تھی۔ نہ تو وارق کا ارادہ ایسا تھا اور نہ ہی مائرہ نے ایسا کچھ سوچ رکھا تھا لیکن لمحوں نے لمحے میں ہی منظر بدل دیا تھا۔

اس کے اوپر ہوتے ہی مائرہ اسے غصے سے گھورنے لگی اسے تو اس کی اس حرکت پر اچھا خاصا غصہ آگیا تھا۔

لیکن صدف کے سامنے وہ ایسی حرکت جان بوجھ کر تو کبھی بھی نہ کرتا سوچ کر اسے کچھ سکون ہوا تھا مطلب وہ جو بھی ہوا تھا اتفاق سے ہوا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

وارق آپ کو بھی نہ کہیں بھی کبھی بھی رومینس سوچتا ہے آپ کو نظر نہیں آ رہا کمرے میں صدف بھی ہے اس نے بڑے ڈرامائی انداز میں اسے دوسری طرف کرتے ہوئے اٹھ کر بیٹھنا چاہا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

اسٹول ٹوٹ گیا ہے میڈم ----- ورنہ رومینس مجھے صرف بیڈ روم میں ہی سو جتا ہے۔ وہ زمین سے اٹھتے ہوئے اس کا بازو پکڑ کر اسے بھی ایک جھٹکے میں اٹھا کر کھڑا کر چکا تھا۔

تم دونوں مل کر فائل ڈھونڈو اور پلیز ڈھونڈ کر مجھے دے دینا بہت ضروری فائل ہے کل میٹنگ ہے وہ کہہ کر اپنے ہاتھ جھاڑتا کمرے سے نکل گیا تھا جب کہ صدف کی شکل دیکھنے لائق تھی اور صدف کی شکل دیکھ کر مائرہ کا غصہ بھی جاگ کی طرح بیٹھ گیا تھا۔

visit for more novels:  
[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

انہیں تو بس بہانہ چاہیے ہوتا ہے رومینس کرنے کا صدف باجی آپ پلیز فائل ڈھونڈنے میں مدد کریں وہ فائل بہت اہم ہے۔

## URDU NOVEL BANK

اس نے صدف کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تھا جو اسے غصے سے گھور رہی تھی ۔  
تم ڈھونڈو فائل میں جارہی ہوں وارق کے لئے چائے بنانے ۔

وہ جب آفس سے واپس آتے ہیں چائے پینا پسند کرتے ہیں وہ پیرپٹک کر باہر  
نکلنے لگی ۔ جب کہ وہ ایک دفعہ پھر سے فائل کے تلاش میں نظر دوڑانے لگی تھی  
جب اچانک دماغ میں خیال آیا ۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

بیوی میں ہوں وارق کی یہ بات تو مجھے پتا ہونی چاہیئے اور وارق کی چائے بھی مجھے  
بنانی چاہیے لیکن مجھے چائے بنانی آتی ہی نہیں ۔

ہاں لیکن اس کا مطلب یہ تھوڑی ہے کہ اس

چرٹیل کمبلیکا کے ہاتھ کی چائے میں اپنے شوہر کو پینے دوں نونیور ۔



صدق باجی محبت ہو یا نہ ہو لیکن مائہ خان حق نہیں چھوڑتی ۔

چائے تو میں بناؤں گی اپنے شوہر کے لیے وہ کمرے سے باہر نکلنے لگی اچانک اپنے دوپٹے کا احساس ہوا ابھی صبح اماں نے اسے بتایا تھا کہ بیٹا زبردستی نہیں ہے۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

لیکن کوشش کیا کرو گے کہ تمہارا دوپٹہ تمہارے سر پر رہے اس حویلی میں مہمان آتے جاتے ہیں ملازموں کا بھی آنا جانا لگا رہتا ہے اس طرح گھر کی بہو ننگے سر اچھی نہیں لگتی ۔

## URDU NOVEL BANK

اس نے اپنے کندھے پر دوپٹہ ڈھونڈنا چاہا تو وہاں پر تھا ہی نہیں ایک نظر مڑ کر دیکھا تو دوپٹہ وہیں زمین پر پڑا تھا۔

اللہ دوپٹے کی عادت لگتے لگتے تو مجھے ایک سال گزر جائے گا پتہ نہیں تناوش ہر وقت دوپٹا کیسے اپنے سر پر رکھ لیتی ہے اسے بے ساختہ ہی تناوش کا خیال آیا تھا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اور پھر اپنا دوپٹہ سر پر رکھتی ہوئی وہ فوراً باہر نکلی تھی۔

○ ○ ○ ○ ○ ○

صدف باجی ---- تو میں کیا کہہ رہی تھی وارق کے لئے چائے میں خود بناتی ہوں۔

## URDU NOVEL BANK

آپ باقی سب کے لیے بنا دیجئے گا۔ وہ اس کے ساتھ کچن میں جاتے ہوئے کہنے لگی تو خالہ نے اچانک اسے روک لیا۔

اے لڑکی ایسا نہیں ہوتا ابھی تیری شادی کو ایک ہفتہ نہیں ہوا اور تو کچن میں گھس رہی ہے ابھی تجھے کچن کے کام نہیں کرنے۔

بلکہ ابھی تجھے کسی کام کو ہاتھ نہیں لگانا خالہ نہیں چاہتی تھی کہ ماڑہ کسی بھی طرح کسی کی نظر میں آئے اس لیے اسے ٹوکتے ہوئے بولیں جبکہ وہ اماں کو دیکھنے لگی تھی۔

ارے کوئی بات نہیں شازیہ جانے دو بچی کو اپنے شوہر کے لیے کچھ کرنا چاہتی ہے۔ تو روک ٹوک کیسی جاو میرا بچہ بناؤ چائے۔

وہ زرا پتی تیز پیتا ہے۔ اماں نے اسے بتایا تھا جب کہ وہ ہاں میں سر ہلاتی کچن میں آئی تھی۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

مائرہ کو چائے بنانی ہرگز نہیں آتی تھی اسی لیے اس نے یوٹیوب سے دیکھنا شروع کیا جس پر صدف کی ہنسی نکل گئی۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

مطلب تم اتنی نکمی ہو کہ تمہیں چائے تک بنانی نہیں آتی تو میرے پیچھے یہاں آنے کی ضرورت کیا تھی۔

اس نے کافی سختی سے طنزیہ انداز میں کہتے ہوئے اسے گھورا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

اپنا کام کریں صدف باجی میرے منہ لگنے کی ضرورت نہیں ہے ۔

تمہیں چائے بنانی آتی بھی ہے یا نہیں وہ اس کی بات کو اگنور کرتے ہوئے پوچھنے لگی تھی ۔

نہیں آتی اس نے بڑے مزے سے دانت دکھاتے ہوئے اسے بتایا تھا ۔

تو پھر کوشش بھی مت کرنا کیونکہ میں نہیں چاہتی کہ تم وارق پر اپنا کوئی بھی ایکسپیریمٹ کرو ۔ اس نے اس کے ہاتھ سے پتی کا ڈبہ چھینتے ہوئے کہا تھا ۔

میرا شوہر میرے شوہر کا میدہ آپ کون ہوتی ہیں مجھے روکنے والی محترمہ ۔۔۔۔؟

## URDU NOVEL BANK

میں اپنے شوہر پر ایکسپیریمینٹ بھی کر سکتی ہوں اور انہیں کچھ بھی بنا کر بھی دے سکتی ہوں اگر آپ کو ایسے حق جتانے کا بہت شوق ہے نہ تو ایک عدد نکاح کروالیں۔

اس نے بھی اس کے ہاتھ سے ڈبہ چھینتے ہوئے اسی کے انداز میں جواب دیا تھا صدف تو اسے دیکھ کر رہ گئی۔

visit for more novels:

اس کی لڑکا طبیعت سے صدف اتنا تو سمجھ چکی تھی کہ اس نے صبح والی بات سے آج کے دن والی کوئی بات یا اس کی روک ٹوک کسی کی نہیں بتائی تھی۔

اور اس کے لئے یہ بہت اچھا تھا پہلے تو صدف کو یہ لگا تھا کہ وہ اس سے خوفزدہ ہوگئی ہے لیکن اب وہ سمجھ گئی تھی کہ وہ اس کے مقابلے پر اتر آئی ہے۔

Vist For More Novels : [www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

بھا بھی جان ہوم ورک ہو گیا اب دیجئے اماں کا فون مجھے واپس ----- چھوٹو  
اس کے پاس آتے ہوئے بولا تو صدف نے فوراً اس کے ہاتھ سے فون چھین کر  
اس کے حوالے کر دیا تھا تاکہ وہ یوٹیوب سے چائے بنانا سیکھ ہی نہ جائے۔

چلو چھوٹو اب جاؤ یہاں سے ہمیں تنگ مت کرو۔ ہم بہت ضروری کام کر رہے  
ہیں صدف چھوٹو کو دیکھتے ہوئے بولی تو چھوٹو فوراً ہاں میں سر ہلاتا وہاں سے بھاگ  
گیا تھا۔  
visit for more novels:  
[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

وجہ یہ تھی کہ اسے صدف بالکل بھی پسند نہیں تھی اور ہمیشہ غصے سے بات  
کرتی تھی اس کے ساتھ۔

## URDU NOVEL BANK

اب بناؤ چائے۔۔۔۔۔ اس نے مسکراتے ہوئے ہاتھ جھاڑے تھے جبکہ صدف ایک طرف ہو کر کھڑی ہو گئی تھی اس نے صدف کو اگنور کرتے ہوئے غصے میں گیس پر پتیلی رکھی تھی۔

جبکہ صدف مسکراتے ہوئے اس کی حرکتیں دیکھنے لگی اتنا تو وہ سمجھ گئی تھی کہ چائے میں دودھ جائے گا اس نے دودھ کا ڈبہ نکال اچھا خاصہ دودھ اس میں ڈالا تھا۔

visit for more novels:

[www.urduovelbank.com](http://www.urduovelbank.com)

اور جیسا کہ اماں نے کہا تھا کہ وہ پتی تیز پیتا ہے تو اس نے پتی کے بڑے بڑے پانچ چمچ اس دودھ میں شامل کر دیے تھے۔



## URDU NOVEL BANK

صدف آنکھیں کھولے حیرانگی سے اس کی حرکتیں دیکھ رہی تھی ابھی اسے سمجھ میں نہیں آ رہا تھا کہ اس نے اور کیا ڈالنا ہے سامنے رکھے مصالحوں کے ڈبے کو کھول کر اس نے دو چمچ مصالحہ بھی مکس کر دیا تھا اب وہ مصالحہ کس چیز کا تھا اسے اندازہ نہیں تھا۔

جبکہ صدف بس اپنی ہنسی روکے اس کی حرکتیں دیکھ رہی تھی۔

visit for more novels:

نمک نہیں ڈالو گی وہ چائے کو اباں آتے دیکھ اس نے فوراً گیس بند کیا تو صدف نے اچانک کہا۔

ڈالوں گی نہ چائے گرنے والی تھی اسی لیے گیس بند کر دی ہے وہ اسے گھورتے ہوئے کہہ کر دوبارہ سے گیس اون کر کے دو چمچ نمک ڈال دیا۔

Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

چائے کا رنگ تو بالکل ویسا ہی تھا جیسے چائے کا ہوتا تھا بس یہ تھوڑی سی ڈارک تھی ۔

جب کہ وہ چائے کپ میں ڈھلتے ہوئے اپنا کپ لئے باہر نکل رہی تھی پیچھے صدف کی ہنسی روک نہیں پا رہی تھی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اب پتا نہیں اس چائے کو دیکھ کر وارق کا کیا حال ہونا تھا۔ کھڑے کھڑے تھپڑ ہی نا لگا دے

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

## URDU NOVEL BANK

کیا مسئلہ ہے تمہارے ساتھ کرسٹن میں بہت دنوں سے نوٹ کر رہی ہوں کہ تم کچھ زیادہ ہی تعیش کے آگے پیچھے گھوم رہی ہو۔

دیکھو یہ بات مجھے بالکل بھی پسند نہیں کہ تم میری ٹیم کے کسی ممبر کو اس طرح سے تنگ کرو۔

کم ان روز میں اسے تنگ نہیں کر رہی بس اس سے بات کرنے کی کوشش کر رہی ہوں آئی لائک ہم۔ مجھے وہ بہت اچھا لگتا ہے اس لئے میں اس سے بات کرنے کی کوشش کر رہی ہوں۔  
visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

لیکن شاید تمہاری وجہ سے وہ مجھے اگنور کر رہا ہے کہیں تم دونوں کا کوئی افیئر تو نہیں چل رہا ہے۔

## URDU NOVEL BANK

ہاں ایسا ہی ہے اور بہتر ہو گا کہ تم مجھے اس کے آس پاس نظر نہ آو۔ ورنہ  
تمارے لئے بالکل بھی اچھا نہیں ہو گا اس کا انداز دھمکی دینے والا تھا جبکہ  
کرسٹن اسے دیکھ کر رہ گئی۔

اچھا مجھے نہیں پتا تھا کہ تم دونوں میں ایسا کچھ چل رہا ہے اور نہ ہی تعیش کی  
باتوں سے یا اس کے انداز سے مجھے ایسا کچھ محسوس ہوا وہ کندھے اچکا کر وہاں  
سے چلی گئی تھی جبکہ روز ایک نظر تاشفین کو دیکھتی اپنے کام میں مصروف ہو  
گئی۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

○ ○ ○ ○ ○ ○

تعیش آئی ایم سوری کچھ دنوں سے میں کافی زیادہ تنگ کر رہی تھی تمہیں۔ مجھے  
سچ میں نہیں پتا تھا کہ تم دونوں ریلیشن شپ میں ہو ورنہ میں ایسا نہ کرتی  
۔ کرسٹن اس کے پاس آتے ہوئے کہنے لگی تو وہ حیرانگی سے اسے دیکھنے لگا۔

کیا مطلب کس کے ساتھ ریلیشن شپ میں ہوں میں وہ پریشان ہوا تھا اب کونسی نئی بات سنی تھی اس نے ۔

روز کے ساتھ اسی نے مجھے بتایا ہے کہ تم اس کے ساتھ ریلیشن میں ہو اور میں تمہیں بیکار میں اتنے دنوں سے تنگ کر رہی تھی ۔

اصل میں تم مجھے بہت اچھے لگے میں تمہارے ساتھ ڈیٹ پر جانا چاہتی تھی لیکن مجھے بالکل بھی اندازہ نہیں تھا کہ تم دونوں کا آپس میں کوئی رشتہ ہے اسی لئے میں معافی چاہتی ہوں ۔

## URDU NOVEL BANK

ویٹ کرسٹن ایسا کچھ بھی نہیں ہے تمہیں غلط فہمی ہوئی ہے روز کے کہنے کا مطلب کچھ اور ہو گا اس نے اپنے پاس کھڑے وکر کو اپنی ہنسی چھپاتے دیکھ کر اس کی غلط فہمی دور کرنا چاہا تھا۔

وہ نہیں چاہتا تھا کہ اس کی پہلی فلم کے دوران کچھ بھی الٹا سیدھا ہو وہ بہت کوشش کر رہا تھا کہ اس فلم کے دوران کسی بھی طرح کی کانٹروسی نہ کریٹ ہو۔

اولدینک

visit for more novels:

اچھا تو پھر روز کیوں کہہ رہی تھی کہ تم دونوں کا افیئر چل رہا ہے مجھے تو سچ میں یہی لگا کہ تم دونوں ایک دوسرے کے ساتھ ریلیشن شپ میں ہو۔

روز اس طرح کا جھوٹ بولتی تو نہیں ہے میرا شاٹ ریڈی ہو چکا ہے بعد میں بات کرتی ہوں تم سے اس بارے میں۔

## URDU NOVEL BANK

وہ کہہ کر وہاں سے سائیڈ جا چکی تھی جبکہ تاشفین نے ایک نظر روز کی طرف دیکھا  
جو اسے دیکھ کر مسکرا رہی تھی

○ ○ ○ ○ ○ ○

یہ رہیں جناب آپ کی گرما گرم چائے میں نے اپنے نازک ہاتھوں سے بنائی ہے  
جو کہ بہت اچھی بنی ہے آپ اسے ٹیسٹ کریں۔

اور ایک اور بات میں نے زندگی میں پہلی دفعہ چائے بنائے کوئی اونچ نیچ ہو سکتی  
ہے اسی لئے اگنور کر دیجئے گا ویسے بھی نئی نویلی بیوی پہلی دفعہ کچھ بنائے تو  
شوہر کو اس میں غلطیاں ہرگز نہیں نکالنی چاہیے اس نے جیسے چائے پینے کے  
رول سمجھائے تھے۔

## URDU NOVEL BANK

میں یہ چائے پینے کے بعد فیصلہ کروں گا کہ یہ کیسی بنی ہے تم خود سے تو نہیں کہہ سکتی کہ یہ اچھی ہے یا نہیں ہے خیر شکریہ میرے لئے چائے بنانے کے لئے وہ اس کے ہاتھ سے کپ تھامتے ہوئے بولا تھا۔

لیکن چائے سے آتی عجیب سی مہک اسے تھوڑا پریشان کر گئی تھی اس میں ایسا کیا ڈالا تھا جس سے چائے سے ایسی خوشبو آرہی تھی۔

اومائی گوڈ چائے میں تو چینی بھی ڈالی جاتی ہے نہ تبھی تو وہ میٹھی ہوتی ہے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com میرے ذہن سے نکل گیا۔

آپ دو منٹ روکیں میں ابھی کچن سے چینی لے کر آتی ہوں آپ ایسے ہی ملا لہجے گا اگر میں کپ واپس لے کر آئی تو وہ کمولیکا میرا مذاق اڑا دے گی۔ وہ کہتے ہوئے باہر جانے لگی۔



## URDU NOVEL BANK

نہیں رہنے دو میں ایسے ہی پی لوں گا ویسے بھی مجھے چائے میں زیادہ چینی پسند بھی نہیں ہے۔ اس نے اسے منع کرتے ہوئے کہا۔

زیادہ کیا اس میں تھوڑی بھی نہیں ہے میں نے تو ڈالی ہی نہیں وہ سمجھاتے ہوئے بولی۔

نہیں کوئی بات نہیں مت لاو میں ایسے ہی پی لوگا بابا کو شکر ہے تو ان کے ساتھ جب میں آفس میں چائے پیتا ہوں تو بھی چینی کے بغیر پیتا ہوں۔ وہ اس کے لئے آسانی کرتے ہوئے بولا تو وہ کندھے اچکا کر اس کے پاس ہی رکھی فائلز کو چیک کرنے لگی۔

## URDU NOVEL BANK

آپ کی فائل ملی آپ کو وہ اسے چائے کا کپ لبوں کے قریب لے جاتے ہوئے دیکھ پوچھنے لگی ۔

نہیں وہ فائل تو نہیں ملی یقیناً سڈی روم میں ہی ہو گی ۔

اچھا ٹھیک ہے آپ چائے پیس میں ایک دفعہ پھر سے دیکھ کر آتی ہوں اس فائل کی وجہ سے آپ نے تو اپنی اچھی خاصی شکل بنا رکھی ہے جیسے فائل نہیں آپ کی محبوبہ کھو گئی ہو

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

لیکن وہ کمیولیکا کھونے والی چیز نہیں ہے اس وقت بھی سب کو متاثر کرنے کے لئے چائے بنا رہی ہے خیر اس کا ارادہ تو آپ کے لئے چائے بنانے کا تھا لیکن میں نے خود اپنے ہاتھوں سے چائے بنا کر اس کے ارادوں پر پانی پھیر دیا

-----

کیا ہوا۔۔۔۔ آپ ٹھیک تو ہیں کیا چائے اچھی نہیں بنیں وہ پریشانی سے کپ کو دیکھنے لگی تھی جبکہ وارق کو سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ اسے جواب کیا دے۔

یہ کیا بنایا ہے تم نے وہ چائے کا کپ ایک سائیڈ پر رکھتے ہوئے اس سے پوچھنے لگا۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

چائے بنائی ہے بچاری نے اور آپ یقین نہیں کریں گے کہ اس نے پانچ چمچ پتی اور مصالے ڈال کر آپ کے لئے چائے تیار کی ہے صدف کہتے ہوئے کمرے میں داخل ہوئی تھی۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

صدف کا اس طرح سے ان کے کمرے میں آنا وارق کو غصہ دلا گیا تھا۔

Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

## URDU NOVEL BANK

وہ مائڑہ کا مذاق اڑا رہی تھی اور یہی بات مائڑہ سے برداشت نہیں ہو رہی تھی

یہ لیجئے آپ کی چائے میں بنا لائی ہوں وہ کپ اس کے پاس رکھتے ہوئے کہنے لگی  
تو وارق نے ہاتھ کے اشارے سے اسے منع کر دیا۔

نہیں صدف اس کی ضرورت نہیں ہے میری بیوی نے پہلی بار اپنے ہاتھوں سے  
میرے لیے کوئی کام کیا ہے میں یہی چائے پی لوں گا تم یہ چائے باہر کسی کو  
دے دو مجھے میری بیوی کے ہاتھ کی چائے پسند ہے۔

## URDU NOVEL BANK

وہ ایک اور گھونٹ پیتے ہوئے بولا تو صدف اسے دیکھ کر رہ گئی جبکہ وہ خود بھی پریشانی سے اسے دیکھنے لگی تھی صدف کا انداز سے بتا رہا تھا کہ اس کی چائے بہت ہی گندی بنی ہے ۔

لیکن پھر بھی وارق اسے پی رہا تھا ۔

وارق آپ یہ چائے کس طرح سے پی رہے ہیں اس میں چاٹ مصالحو اور پتہ نہیں کتنی پتی ہے یہ کتنی بری ہوگی آپ کو اندازہ بھی ہے اور اوپر سے اس نے دو چمچ نمک بھی ڈالا تھا ۔

## URDU NOVEL BANK

اس کا مطلب ہے کہ جب اس نے چائے بنائی تو تم اس کے پاس پاس تھی پھر تو تم اس کی مدد بھی تو کر سکتی تھی تماشا دیکھنے کے بجائے بعد میں یہاں آ کر اس کی شکایت کرنے کے ۔

صدق جب کوئی انسان پہلی دفعہ کسی کے لئے کچھ کر رہا ہو تو کم از کم اس کی مدد کرنی چاہئے اس طرح کسی دوسرے کے سامنے آ کر اسے شرمندہ کرنے کی کوشش نہیں کرنی چاہیے یہ میری بیوی ہے اگر یہ میرے لیے کچھ کرنا چاہتی ہے تو تمہیں اس کی مدد کرنی چاہئے ناکہ اس کا مذاق اڑانا چاہیے

visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

اس نے کافی سختی سے اس سے کہا تھا

وہ جو پتہ نہیں یہ سوچ کر خوش ہوئے جا رہی تھی کہ وارق اسے باتیں سنائیں گا اسے ڈانٹا اس کے ہاتھ کی چائے نہیں پئے گا لیکن یہاں تو سب کچھ الٹا ہو گیا

## URDU NOVEL BANK

تھا وہ سکون سے اس کے ہاتھ کی بنی چائے پی رہا تھا۔ جب کہ اس کی وجہ سے پہلی دفعہ وارق سے ڈانٹ کھانے کے بعد وہ سچ میں شرمندہ ہوئی تھی۔

کمولیکا جی میرا مطلب ہے صدف باجی کیا آپ اب اپنے کمرے میں جائیں گی وہ کیا ہے کہ مجھے میرے شوہر سے کچھ باتیں کرنی ہیں فی الحال وارق سے اچھا کوئی بھی نہیں لگ رہا تھا جو اپنی بیوی کی خاطر اپنی پرانی محبوبہ کی بے عزتی کر گیا تھا۔

visit for more novels:

[www.urduovelbank.com](http://www.urduovelbank.com)

جب کہ وہ پیر پٹکتی کمرے سے نکل گئی تھی

خیر بھاڑ میں جائیں اپنا پیر زمین پر پٹکے یا سر دیوار سے مارے اس کا کیا جائے گا اسے کون سا کوئی فرق پڑتا تھا ہاں لیکن اس نے اپنے کمرے کا فرش ضرور

## URDU NOVEL BANK

چیک کیا تھا جس پر کسی قسم کا کوئی سکرپچ نہیں آیا تھا ورنہ وہ صدف کو سیدھا کرنے کا ارادہ رکھتی تھی

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

ہائے وارق آپ کتنے اچھے ہیں آپ نے آج میری وجہ سے کمولیکا کی بے عزتی کر کے بہت اچھا کیا۔

ایسے ہی آئندہ بھی آپ نے میرے ساتھ بہت ہی مخلص شوہر بن کر رہنا ہے میرا فرمانبردار بن کر رہنا ہے تبھی آپ خوشی سے یہ زندگی گزار سکیں گے اس نے مسکراتے ہوئے وارق کو دیکھا تھا جو آدھا کپ چائے کا ختم کر چکا تھا۔

ہاں بالکل جانے من کیوں نہیں میں تو ساری زندگی تمہارا فرمانبردار بن کر رہوں گا وارق اچانک اس کا ہاتھ تھام کر اسے اپنی طرف کھینچ چکا تھا وہ لمحے میں اس کی گود میں آگئی تھی۔



یہ کیا بد تمیزی ہے مجھے اس طرح کی حرکتیں بالکل بھی اچھی نہیں لگتی ہیں زیادہ میرے سامنے ہیرو گری کرنے کی ضرورت نہیں ہے وہ آنکھیں دکھا کر کہہ رہی تھی اس طرح سے کھینچنا اسے اچھا نہیں لگا تھا۔

اب تمہارے جیسی ہیروئن ملے گی تو ہیرو تو مجھے بننا پڑے گا اور یہ جو اتنی خوبصورت چائے تم نے بنائی ہے میرے لیے اسپیشلی اتنی محبت سے تم نے پہلی دفعہ کوئی کام کیا ہے تو اسے میں اکیلا کیوں پیوں یہ تمہیں بھی پینی چاہیے

چلو جلدی سے اس باقی کے کپ کو پی جاؤ۔ میں چاہتا ہوں کہ ہم زندگی کے ہر ذائقہ کو مل کر محسوس کریں شروعات یہاں سے ہوگی وہ کپ اس کے لبوں سے

## URDU NOVEL BANK

لگاتے ہوئے زبردستی اسے چائے کا گھونٹ پلا چکا تھا اور اب دوہوا نکلانے کی باری مائے کے کانوں کی تھی ۔

اس کی چاہے اتنی گندی ہے وہ پریشان سے کپ کو دیکھنے لگی جب کہ وہ پوری کوشش کر رہا تھا اس کا ایک اور گھونٹ اس کے گلے میں اتارنے کی ۔

یہ چاہے جو تم نے بنائی ہے میرے لیے مجھے یہ چاہے اتنی پسند آئی ہے کہ میں چاہتا ہوں کہ ہم دونوں ہر روز شام کو یہ چائے مل کر پیے۔ اور مجھے یقین ہے کہ تم میرے لیے روز ایسی ہی مزیدار چائے بنا کر رکھا کرو گی ۔

## URDU NOVEL BANK

اور ہم ہر شام اسی طرح اسے مل کر پیا کریں گے وہ بڑے مزے سے ایک گھونٹ لیتے ہوئے کپ اس کی طرف بڑھا رہا تھا جسے وہ نفی میں گردن ہلاتے خود سے دور کرنے کی کوشش میں ہلکان ہو رہی تھی ۔

نہیں مجھے نہیں پینی یہ بہت گندی ہے یہ پلیز اسے مجھ سے دور کرے میں نہیں پی سکتی وہ مینتیں کر رہی تھی جب کہ وہ اچانک کپ سائیڈ پر رکھتا اسے بیڈ پر گرا چکا تھا ۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

تم نے میرے منہ کا ذائقہ برباد کر کے رکھ دیا ہے اب ذائقہ کو ٹھیک کرنے کے لیے تمہیں تھوڑی سی سزا ہوگی ۔ وہ اسے بیڈ پر گراتے ہوئے اسے پوری طرح اپنے شکنجے میں قید کر چکا تھا ۔

## URDU NOVEL BANK

وہ بری طرح سے پھڑپھڑائی تھی۔ اس نے مزاحمت کی لیکن وارق نے زیادہ پروانہ نہ کی تھی۔ کیوں کہ اسے اپنی چڑیا کو قابو کرنا بہت اچھے سے آگیا تھا۔

بس کرو کتنا پھڑپھڑاؤ گی تمہیں لگتا ہے کہ جتنی تمہاری جان ہے تم مجھ سے آزادی حاصل کر سکتی ہو وہ اسے اپنے شکنجے میں قید کیے اس سے بڑے مزے سے سوال کر رہا تھا۔

visit for more novels:

دیکھیے وارق اگر آپ نے میرے ساتھ ایسی کوئی بھی حرکت کی تو میں آپ کو تم کہہ کر پکارا کروں گی اس نے اسے دھمکی دی تھی۔

ہاں ضرور کہہ کر پکارنا لیکن یاد رکھنا کہ اس غلطی کی سزا اتنی چھوٹی نہیں ہوگی جتنی اس چائے کی ہے وہ اس کے لبوں پر جھکتے ہوئے بولا تو مائے نے اپنی

## URDU NOVEL BANK

سانسیں روک لی جبکہ لگے لمحوں کے لیے وارق نے اس کی سانسیں تنگ کر دی تھی۔

اس کا انداز جارحانہ تھا جبکہ وہ بہت کوشش کے بعد بھی اپنا آپ اس کی پناہوں سے چھڑوا نہیں پائی تھی۔

کیا ہوا جان من باہر تو تم مجھے رومانس جھاڑنے کے تانے مار رہی تھی اور اب جب میں جھاڑ رہا ہوں تو تمہیں مسئلہ ہو رہا ہے اپنے ہاتھوں کی چلاکیاں بند کرو ورنہ اگر یہ میری قید میں آگئے تو تم انجام سے واقف ہو۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

وہ اس کی پیٹھ پر مکے برساتے ہوئے اپنا آپ چھڑوانے کی کوشش کر رہی تھی۔

جب وارق کی دھمکی پر اس کے چلتے ہاتھ اچانک رک گئے تھے۔

## URDU NOVEL BANK

گڈ تم۔ میں اچھی ایک عادت یہ ہے کہ تمہیں میری بات کو بہت جلدی سمجھ جاتی ہو اور یہ چیز میں ہماری آنے والی زندگی میں کافی فائدہ مند ثابت ہوگی اس کی گردن کو اپنی لبوں سے چھوتا وہ اسے کاپنے پر مجبور کر گیا تھا وہ خود کو بہت بولڈ سمجھتی تھی۔

لیکن یہاں اس معاملے میں وہ ایک شرمیلی سی لڑکی ثابت ہوئی تھی وہ سمجھ ہی نہیں پا رہی تھی کہ وارق کو اس کی بے باک حرکتوں سے روک کیوں نہیں پا رہی تھی بلکہ وہ تو شرمانے لگ جاتی تھی جس پر وارق اور زیادہ فری ہو جاتا تھا۔

اچھا چھوڑیں مجھے باہر جانا ہے وہ اس کے سینے پہ ہاتھ رکھتے اسے دور کرنے کی کوشش کر رہی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

باہر جا کر بریانی کھانی ہے جو تم مجھ سے جان چھڑا رہی ہو۔ ابھی میہیں رہو میرے پاس اور ویسے بھی سب کو پتہ ہے کہ نئی شادی ہوئی ہے ایک دوسرے کے ساتھ وقت گزاریں گے تو ایک دوسرے کو سمجھیں گے۔

اور میری اماں اس معاملے میں کافی اوپن مائینڈ ہیں تمہیں ان کے لئے پریشان ہونے کی ضرورت نہیں اور باقیوں کے بارے میں میں نے تو پہلے دن ہی کہہ دیا تھا کہ صرف گھر کے لوگوں کو اہمیت دو باہر والے مہمان ہیں چلے جائیں گے۔

visit for more novels:

[www.urduromelbank.com](http://www.urduromelbank.com)

اور یقیناً یہ ارشاد آپ نے اپنی صدف جانو کو نکال کر فرمایا ہوگا اس کے ہاتھوں کا بے باک لمس اپنے بازو کے بعد اپنی گردن پر محسوس کرتے ہوئے وہ اس کے ہاتھ کو اپنے ہاتھ میں لے کر کہہ چکی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

پتہ نہیں اس معصوم سی لڑکی نے تمہارا کیا بگاڑا ہے جو ہر وقت اس کے پیچھے پڑی رہتی ہو۔ وہ اسے مزید تنگ کرتے ہوئے صدف کے نام سے چھیڑنے لگا تو اسے گھور کر رہ گئی مطلب اتنے برے خیالات آرہے تھے کہ اس کا شوہر اسے اس کی سوتن کے نام سے جلانے کی کوشش کرے گا۔

اللہ بڑا پیارا رہا ہے اپنی معصوم سی صدف پر تو میری جگہ اسے لے آتے یہاں پر - سارے ارمان بھی نکل جاتے اور بیچاری کو اتنی سازشیں کرنے کی بھی ضرورت نہیں پڑتی - ایک تو مجھ معصوم کی زندگی برباد کر دی اور یہاں پر بھی یہ اپنی صدف ڈائن کو بھول نہیں پارہے تھے اس سے تو کہیں اچھی اور خوبصورت ہوں میں -

وہ اپنے آپ کو اس سے کم تو ہرگز نہیں سمجھتی تھی اسی لئے اس پر بھی واضح کر دیا کہ اس سے زیادہ وہ اپنی بیوی کی طرف غور کرے -



اچھا ایسی بات ہے تو مجھے تو تم نے کبھی اپنی خوبصورتی دکھائی نہیں مجھے کیسے پتہ چلے گا کہ تم اس سے زیادہ خوبصورت ہو یا کم وہ مزید اسے تنگ کرتے ہوئے اس کے رخسار پر اپنے لب رگڑ رہا تھا اس کی وجہ سے اس کی مونچھوں نے اسے اچھا خاصہ تنگ کیا تھا۔

اچھا اس کا مطلب ہے کہ صدف جانو نے کافی گہرائی سے دکھائی ہے آپ کو اس کی خوبصورتی۔ تبھی تو اس کی غیر موجودگی میں بھی اس کی خوبصورتی کے قصیدے پڑھے جا رہے ہیں اسے غصہ آنے لگا تھا۔

فی الحال تو میں تمہاری خوبصورتی کو دیکھنا چاہتا ہوں۔ اس کی خوبصورتی پر ہم غور و فکر بعد میں کریں گے وہ کہتے ہوئے لائٹ اف کرتا اسے اپنی باہوں میں قید کر چکا تھا

## URDU NOVEL BANK

جبکہ اس کی اس حرکت نے اسے بوکھلا دیا تھا وہ سمجھ گئی تھی اب اس کے آگے کیا ارادے تھے ۔

وارق یہ آپ کیا کر رہے ہیں اپنا دوپٹہ گردن سے نکلتے محسوس کرنے کے بعد وہ اس کے مونچھوں کی چبھن کو اپنی گردن پر کافی شدت سے محسوس کر رہی تھی

تمہاری خوبصورتی چیک کر رہا ہوں اس کی گردن پر جا بجا اپنے لبوں کا لمس چھوڑتے ہوئے وہ جیسے بہت اہم بات بتا رہا تھا ۔

آپ کا دماغ تو خراب نہیں ہو گیا ابھی ہم نے رات کا کھانا تک نہیں کھایا ادھر کوئی بھی کبھی بھی آسکتا ہے ۔

## URDU NOVEL BANK

کوئی نہیں آسکتا ڈونٹ وری تم آگے پیچھے دھیان کم دو اور مجھ پر دھیان دو  
تمہارے حق میں بہتر رہے گا وہ آہستہ سے اس کی گردن کو چومتا اس کے لبوں  
کو اپنے لبوں کی قید میں لے چکا تھا۔

اور اب بے حد نرمی سے اس کی خوشبو کو اپنی خوشبو میں بسائے ہوئے اسے خود  
میں قید کرتا چلا جا رہا تھا۔

visit for more novels:

میں آئندہ کبھی آپ کے لیے چائے نہیں بناؤں گی۔ اپنے کندھے سے شرٹ  
سرکتی محسوس کر کے اس نے دھمکی دی تھی۔ کیونکہ اس کے حساب سے وارق  
کا اتنے قریب آنے کے پیچھے کہیں نہ کہیں وجہ اس کے ہاتھ کی چائے تھی۔

## URDU NOVEL BANK

جبکہ اس کی بات پر وہ بولا تو کچھ نہیں بس مسکرا کر اس کی گردن پر اپنی شدتوں کے نشان چھوڑتا چلا گیا۔ اس کی باہوں سے آزادی حاصل کرنا ماڑہ کے لئے ممکن نہ تھا اسی لئے خود کو اس کے حوالے کر کے وہ قربت کے لمحوں میں کھونے لگی تھی

○ ○ ○ ○ ○ ○

میں تنگ آچکا ہوں تمہارے اس روز روز کے لڑائی جھگڑے سے پتہ نہیں تم کیا چاہتی ہو۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

تم تاشفین کا خیال نہیں رکھتی اور نہ ہی گھر میں کسی سے بات کرتی ہو کم از کم اس کمرے سے باہر نکلا کرو۔

سارا دن اس کمرے میں رہ کر تم کرتی کیا رہتی ہو ذائقہ-----؟

## URDU NOVEL BANK

اپنی بد قسمتی کا رونا روتی ہوں اور کیا کرتی ہوں میں تمہارے گھر میں -

زندگی حرام ہو گئی ہے میری اور تمہیں کس نے کہا کہ میں اپنے بچے کا خیال نہیں رکھتی سارا دن وہ لے کر چلے جاتے ہیں مجھ سے کوئی میرے بچے کو مجھے دیتا ہی نہیں ہے -

تمہاری بہن آتی ہے جب اسے بھوک لگتی ہے صرف تب آکر میری گود میں رکھ جاتی ہے وہ میرے بچے کو جیسے میرا نہیں اس کا بچہ ہو۔

visit for more novels:

مجھ سے زیادہ تو تمہارے گھر والے میرے بچے پر قبضہ جما کے رکھتے ہیں کیسے خیال رکھوں میں اس کا مجھ سے میرا بچہ دور کر دیا ہے -

## URDU NOVEL BANK

میں نے کہا تھا میں یہاں نہیں رہوں گی میں اپنے بچے کو اس گھر میں پیدا نہیں کروں گی لیکن تم نے اور تمہاری ضد نے میری زندگی برباد کر دی مجھے نہیں رہنا یہاں تمہارے ساتھ ۔

میں مزید یہ سب کچھ برداشت نہیں کر سکتی ڈیڑھ سال ہو چکا ہے ہماری شادی کو اب تو ترس کھاؤ مجھ پر مجھے یہاں نہیں رہنا مجھے واپس نیویارک جانا ہے ۔ وہ اونچی آواز میں چلاتے ہوئے بول رہی تھی یہ کوئی نئی بات نہیں تھی ۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

جس پر باہر کوئی زیادہ محسوس کرتا ہر کوئی اپنے اپنے کام میں لگا ہوا تھا جبکہ تاشقین باہر اپنی پھوپھو کی گود میں مزے سے کھیل رہا تھا ۔

اور وارق اس کے پاس بیٹھا اس کے ساتھ شرارتیں کرنے میں مصروف تھا ۔

Vist For More Novels : [www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

میری بات کان کھول کر سن لو زائنه لگے ہفتے زینب کی شادی کے سلسلے میں گھر میں مہمان آنے والے ہیں تو ان کے سامنے تمہاری یہ ڈرامے بازیاں میں برداشت نہیں کروں گا بہت برداشت کر لیا ہے میں نے۔ ابراہیم غصے سے کہتا کمرے سے نکل گیا تھا جبکہ ذائنه اس کی باتوں کا اثر لیے بنا بیڈ پر بیٹھ گئی تھی

اولاد بینک

ابراہیم صاحب کمرے سے نکلتے ایک شکوہ کناں نظر اپنے ماں باپ پر ڈالتے گھر سے ہی نکل گئے تھے۔

یہی وجہ تھی کہ وہ زائنه سے شادی نہیں کرنا چاہتے تھے۔ ذائنه کی مغرور نیچر ان کے سامنے تھی لیکن اس کے باوجود بھی انہوں نے اپنے ماں باپ کا بچپن کا

## URDU NOVEL BANK

وعدہ نبھایا تھا جس پر وہ تو پچھتا رہے تھے ہی ان کے والدین بھی اس فیصلے پر شرمندہ تھے ۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

آپ نے کرسٹن کو کیا یہ بات کہی ہے کہ میرا آپ کے ساتھ کوئی افیئر چل رہا ہے وہ شوٹنگ ختم کرنے کے بعد سیدھا اسی کے پاس آیا تھا ۔

ہاں بالکل میں نے اس سے ایسا کہا ہے کیونکہ میں دیکھ رہی ہوں کہ پچھلے کچھ دنوں سے وہ تمہیں بہت زیادہ تنگ کر رہی ہے ۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ہر وقت تمہارے آگے پیچھے لگی رہتی ہے اس کا دھیان کام پر کم اور تم پر زیادہ ہوتا ہے کیا تم نے یہ بات نوٹ نہیں کی وہ اس کے اور اپنے لیے جوس آرڈر کرتے ہوئے اسی لئے سائیڈ پر آگئی تھی ۔



جی ایسا ہی ہے میں اس سے کافی زیادہ تنگ ہوں میں نے آپ کو بتایا بھی تھا اس بارے میں لیکن پھر بھی آپ نے ایسا کیوں کہا کہ آپ کا میرے ساتھ آئیئر چل رہا ہے یا ہم ریلیشن شپ میں ہیں اس طرح تو ہماری کنٹرورسی ہو جائے گی

تو یہ تو اچھی بات ہے نا ڈارلنگ اسی طرح تو ہماری فلم کی پروموشن ہوگی۔

visit for more novels:

جب فلم کی شوٹنگ کے درمیان اس طرح کی کہانیاں نکلتی ہیں تو زیادہ فائدہ فلم میکرز کو ہی ہوتا ہے۔ وہ۔ بے فکر کرتے ہوئے بولی

نہیں روز مجھے اس طرح کی پروموشن نہیں پسند۔ مجھے اپنی ذاتی زندگی پر اس طرح کے کمینٹس برداشت نہیں ہوتے تو آپ پلیز اس بات کو کلیئر کر دیجئے۔

مجھے یہ چیز بالکل بھی پسند نہیں آئی اس نے صاف انداز میں کہا تھا۔

اوکے ڈارلنگ اوکے میں سب کچھ کلیئر کر دوں گی تم بے فکر ہو جاؤ۔ آج کافی زیادہ شوٹنگ ہوئی ہے میرے خیال سے تقریباً آٹھ سے دس منٹ کی تو بہترین شوٹنگ ہم نے کر لی ہے۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

تین سینز پر کام ہو گیا ہے اور تمہارے آئیڈیا بہترین تھے۔ وہ بات کو بدل چکی تھی جبکہ تاشفین نے صرف ہاں میں سر ہلایا فی الحال توہ بات کو بدلنا نہیں چاہتا تھا وہ اس بات کو کلیئر کرنا چاہتا تھا۔

لیکن شاید وہ اس بارے میں کوئی بات نہیں کرنا چاہتی تھی۔

Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

ابھی کافی وقت ہے میرے خیال میں ہم آج ایک اور سین شوٹ کر سکتے ہیں تو فضول میں ٹائم برباد نہیں کرنا چاہیے آپ کرسٹن اور روبن کو کہیں کہ شاٹ تیار ہے۔

وہ اسے کہتا آگے بڑھ چکا تھا جب کہ اب وہ ہیرو اور ہیروئن کو دیکھ رہی تھی جو ایک دوسرے کے ساتھ کھڑے تھے باتوں میں مصروف قہقہے لگا رہے تھے

visit for more novels:

www.urduromelbank.com

وارق تمہاری بیوی نے تمہارے لئے چائے بنائی تھی اسے کچھ دیا تم نے  
؟-----

میں کب سے اسے دیکھ رہی ہوں نہ جانے کہاں چلی گئی ہے میرے خیال میں اوپر احمد اور چھوٹو کے کمرے میں ہو گی۔

وہ باہر آیا تو اماں بیٹھیں۔ خالہ سے باتوں میں مصروف تھیں۔

نہیں اماں وہ چھوٹو اور احمد کے کمرے میں نہیں ہے وہ میرے ساتھ کمرے میں تھی ہاں چائے بہت اچھی تھی۔

اس نے فوراً اماں کو بتایا تھا۔ کیوں کہ احمد اور چھوٹو ویسے بھی نیچے آرہے تھے تو وہ خود ہی انہیں بتا دیتے کہ ان کی بھابھی جان ان کے ساتھ نہیں تھی اور ویسے بھی چھپانے کی ضرورت نہیں تھی وہ اس کی بیوی تھی۔

ہائے اللہ وہ تمہارے ساتھ تمہارے کمرے میں کیا کر رہی تھی یہ لڑکی تو دن دھاڑے ہی شوہر کو لے کر کمرے میں گھس جاتی ہے خالہ کو تو جیسے پتنگیں لگ گئیں تھیں۔

خالا ہم ایک دوسرے کے ساتھ وقت گزار رہے تھے۔ وہ میرے لئے چائے بنا کر لائی تھی میں پی رہا تھا اب میں آپ کو اپنی بیوی اور آپنے ایک ایک سیکنڈ کا حساب تو دینے سے رہا اسے سخت ناگوار گزرا تھا خالہ کا اس طرح سے کہنا۔

ہائے میرے بچے میرا یہ مطلب تھوڑی تھا میں تو بس یہ کہہ رہی تھی کہ کوئی وقت ہوتا ہے اس طرح سرے شام ہی -----

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

خالہ وہ میری بیوی ہے سرے شام بلاؤں یا صبح کے وقت اس سے آپ کا کوئی تعلق نہیں ہے اور پلیز احتیاط کیجئے گا۔ مجھے اس طرح کی باتیں بالکل پسند نہیں ہیں وہ دیکھتے ہوئے قافیہ ساحل بچے میں بولا تھا جب بابا کمرے سے باہر نکلے۔

## URDU NOVEL BANK

اچھا چھوڑو اس بات کو یہ بتاؤ کہ تم نے بہو کو کچھ دیا بھی یا نہیں -----؟  
جب دلہن پہلی دفعہ کچھ بناتی ہے تو اسے انعام دیا جاتا ہے ۔

ویسے تو کچھ میٹھا بنانے پر اس کا سسر اسے کچھ دیتا ہے لیکن اس نے میرے  
لئے کچھ نہیں بنایا بلکہ تمہارے لئے بنایا ہے تو تمہارا فرض بنتا ہے اسے کچھ دینا ۔

بابا وہیں پر صوفے پر بیٹھتے ہوئے اس سے کہنے لگے جب کہ سر کھجا کر رہ گیا تھا

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

بابا میں نے تو اس کو کچھ بھی نہیں دیا۔ آپ نے مجھے پہلے یہ والی رسم بتائی ہی  
نہیں تھی نہ ہی کوئی اس بارے میں مجھے کچھ پتا ہے سو آپ بتائیں کہ اسے کیا  
دینا ہے میں ابھی دیتا ہوں ۔

آئس کریم اور بھابھی جان کے ساتھ ہمیں بھی - چھوٹو اور احمد دونوں ہی اس کے پاس آکر فرمائشی انداز میں بولے تھے -

گڈ آئیڈیا تم لوگ اپنی تیاری کرو میں تمہاری بھابھی کو لے کر آتا ہوں -  
وہیں سے میں اس کے لئے کوئی چیز خرید لوں گا - جو اس کی پسند کی بھی ہوگی  
اس نے فیصلہ کرتے ہوئے کہا

visit for more novels:

[www.urduovelbank.com](http://www.urduovelbank.com)

ویسے بھی رومانس کے بعد آئس کریم بھی مزادیتی ہے - وہ دل میں کہتا کمرے کی طرف جانے لگا تھا - جب پیچھے سے آواز آئی

## URDU NOVEL BANK

صدف تو بھی تیاری کر لے اب تو ہم بزرگوں۔ میں بیٹھ کر کیا کرے گی اچھا ہے  
تو بھی چلی جا۔

بچوں کے ساتھ گھوم پھر کے آجا۔ خالہ کے کہنے پر صدف فوراً اٹھ کر کمرے کی  
طرف چلی گئی تھی۔

جبکہ اس کا صدف کو اپنے ساتھ لے جانے کا کوئی ارادہ نہ تھا لیکن پھر سوچا  
اچھا ہی تھا کہ صدف ساتھ جا رہی تھی مائڑہ کو تنگ کرنے کا ایک اور موقع مل  
جائے گا۔



## URDU NOVEL BANK

وہ جانتا تھا کہ ماثرہ صدف کو بالکل پسند نہیں کرتی اور اس کا اسے ناپسند کرنا اسے بہت اچھا لگتا تھا۔ کیوں کہ اس کے پیچھے کی وجہ بیوی والی جلیسی تھی۔ جو اسے بہت زیادہ پسند تھی

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

چلو آجاؤ تمہیں گفٹ دینے چلنا ہے۔

وہ روم میں داخل ہوا تو وہ آئیے کے سامنے کھڑی اپنے بالوں کو سکھانے میں لگی تھی۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

گفٹ دینا ہے وہ کس خوشی میں.....؟

اس نے اپنے ہاتھ میں موجود بریسٹ کو گھما کر کے دکھایا تھا جیسے بتانے کا مقصد ہو کہ وہ اسے گفٹ دے چکا ہے۔

## URDU NOVEL BANK

یہ والا گفٹ تو رات کی خوشی میں تھا اب تم نے میرے لئے جو شاہکار بنایا تھا نہ اماں کا ماننا ہے کہ اس شاہکار کے بدلے بھی مجھے تمہیں گفٹ دینا پڑے گا۔

اسے چائے کہتے ہیں۔۔۔۔۔ اس نے دانت پیس کر کہا وہ اس بات پر اس کی بے عزتی نہیں کر سکتا تھا اسے چائے بنانی نہیں آتی تھی۔ لیکن پھر بھی اس نے اس کے لیے بنائی تھی۔

visit for more novels:

وہ چائے کھلانے کے لائق ہرگز نہیں تھی۔ تمہیں میرا شکر گزار ہونا چاہیے کہ وہ میں نے پی ہے۔ اس نے بڑے میٹھے انداز میں جواب دیا تھا وہ اسے گھور کر رہ گئی۔

## URDU NOVEL BANK

تو پھر نہ پیتے پھینک دیتے۔ پی لیتے صدف جانو کی مزیدار چائے میرے ہاتھ کی پی ہی کیوں -----؟ اسے تو غصہ ہی آگیا تھا

اس چائے کی وجہ سے تھوڑی دیر پہلے وہ اس کی شدتوں بھری کافی مہنگی قیمت ادا کر چکی تھی۔ اور اب اپنا مطلب پورا ہونے کے بعد وہ پھر سے اس کی چائے کی توہین کرنے آگیا تھا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

چائے تو میں نے تمہارا دل رکھنے کے لیے پی لی تھی۔

دل رکھنے کے لیے نہیں اپنے بہکے ہوئے جذبات کو پرسکون کرنے کے لیے وہ اسے گھورتے ہوئے اس کی بات کاٹ گئی جبکہ اس کے انداز پر وہ کھل کر ہنساتھا۔

## URDU NOVEL BANK

چلو تمہاری یہ بات بھی مان لی۔ کیا یاد کرو گی چلو آؤ تمہیں گفٹ دلاتا ہوں۔ تمہاری چائے کا تحفہ تو واقعی بنتا ہے چاہے نہ سہی لیکن چائے کے بعد میری شدتیں سہہ کر تم سچ مچ میں انعام کی مستحق ہو۔

چلو اب نخرے بند کرو بچے نیچے انتظار کر رہے ہیں۔ وہ اس کے ہاتھ سے برش لیتے ہوئے سائیڈ پر پھینکتے ہوئے بولا۔

visit for more novels:

تو آپ نے پہلے کیوں نہیں بتایا کہ بچے بھی ساتھ لے جائیں گے۔

کیوں تمہیں اکیلے میرے ساتھ جانے سے ڈر لگ رہا تھا۔۔۔۔۔؟ وہ اس کے قریب آتے ہوئے بولا۔

آپ کیا کوئی جن ہیں۔ جس سے مجھے ڈر لگے گا۔ وہ دوبارہ بولی۔

Vist For More Novels : [www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

## URDU NOVEL BANK

میں کیا ہوں کیا نہیں یہ میں تمہیں واپس آ کر بتاؤں گا ابھی میرا تمہارے منہ لگ کر اپنا موڈ رومانٹک کرنے کا کوئی ارادہ نہیں ہے ۔

ورنہ معصوم بچوں کا دل ٹوٹ جائے گا ۔ اگر میرا ارادہ بدل گیا تو وہ آئس کریم ۔ نہیں ۔ کھا پائیں گے تو میرے خیال میں اب ہمیں چلنا چاہیے وہ اس کا ہاتھ تھامے ہوئے اسے اپنے ساتھ باہر کی طرف بڑھنے لگا ۔

visit for more novels:

جب کہ ایک ہاتھ اس کے ہاتھ میں ہونے کے باوجود بھی وہ اپنے سر پر دوپٹہ لینے کی مکمل کوشش کر رہی تھی ۔

تمہارے یہ بدلے بدلے انداز مجھے تمہاری طرف مائل کر رہے ہیں ۔

اگر مجھے تم سے محبت ہو گئی تو ----- ؟ وہ اس کے قریب کھڑا سوال کر رہا تھا

محبت اس طرح یوں ہی بیٹھے بٹھائے نہیں ہو جاتی جناب اور اگر آپ کو مجھ سے محبت ہو بھی گئی تو شکر منائے گا کیونکہ آپ کو کسی اور سے محبت تو اب میں کرنے نہیں دوں گی۔

آپ کے پاس صرف ایک ہی آپشن ہے اور وہ مائرہ خان ہے۔۔۔۔۔۔  
مائرہ وارق افراہیم ہے۔۔۔۔۔۔ صرف تم پر ہی نہیں تمہارے نام پر بھی اب میرا  
visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com  
حق ہے۔

اور میں اپنا کوئی حق نہیں چھوڑتا اس بات کا اندازہ تو لگا ہی چکی ہو۔ وہ ایک جھٹکے سے اسے اپنے قریب کرتے ہوئے اس کی کمر میں ہاتھ ڈالتا اس کے کان میں سرگوشی نما آواز میں بولا۔

اب آپ ہمیں لیٹ کر رہے ہیں اس کی گرم سانسوں کا لمس اپنی گردن پر محسوس کرتے ہوئے وہ ذرا سا ہچکچائی تھی۔

لیٹ میں نہیں کر رہا تمہاری ادائیں ہیں جو مجھے کہیں کا نہیں چھوڑ رہیں اس نے اچانک اپنا انگھوٹھا اس کے لبوں پر رکھا تو اسے اس کے ارادے نیک نہ لگے۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

وارق بچے گاڑی میں انتظار کر رہے ہیں اس نے یاد دلایا تھا۔ جب کہ وارق کی نگاہیں کسی اور طرف اشارہ کر رہی تھیں وہ اب اس سے کچھ اور کہتی کہ اچانک ہی وہ اس کے لبوں کو اپنے لبوں کی قید میں لے گیا۔

## URDU NOVEL BANK

وہ بہت نرمی سے اس کے لبوں کی نرمیٹ کو محسوس کر رہا تھا جب سے ایسا محسوس ہوا کہ کوئی اس کے پاس ہے اس نے ایک جھٹکے سے اسے چھوڑا تھا جب تھوڑے ہی فاصلے پر کھڑی صدف شرمندہ سے آگے پیچھے دیکھنے لگی ۔

وارق آپ سے کتنی دفعہ کہا ہے یہ ساری حرکتیں بیڈروم میں کیا کریں لیکن نہیں آپ کو تو بس موقع چاہیے ہوتا ہے وہ اپنی گھبراہٹ پر قابو پاتے ہوئے صدف کو آگ لگانے کا موقع چھوڑ نہیں سکتی تھی اسی لیے تیزی سے کہتی سیڑھیوں سے نیچے اتر گئی ۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

جبکہ صدف بھی اسے دیکھے بنا تیزی سے اس کے قریب سے نکلتی نیچے کی طرف چلی گئی تھی وہ اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرتا اچھا خاصہ شرمندہ ہو کر رہ گیا تھا ۔



## URDU NOVEL BANK

میں نے بولا تھا یہ لڑکی مجھے بگاڑ دے گی اب تو اس لڑکی نے مجھے بے باک اور  
بے شرم بھی کر دیا کیا ہوتا جا رہا ہے مجھے -----؟

وارق تو سچ میں بہت بے شرم ہوتا جا رہا ہے بہت بے شرم وہ خود کو کوستا  
جلدی سے سیڑھیاں اترتا نیچے کی طرف آیا تھا۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

یہ کمولیکا بھی ہمارے ساتھ جائے گی کیا اس نے احمد کو دیکھتے ہوئے پوچھا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

کمولیکا کون ---؟ احمد نے نہ سمجھتے ہوئے پوچھا جب چھوٹوں نے زور سے سر پہ  
ہاتھ مارا۔

## URDU NOVEL BANK

صدف باجی اور کون یہ تو ولن ہے ہماری کہانی کی تمہیں نہیں پتا جو ولن ہوتا ہے اس کو کمولیکا کہا جاتا ہے سٹوڈ۔۔۔۔۔

اس نے صبح ماڑہ کی بتائی ہوئی بات دہرائی تھی جو ماڑہ نے صدف کے لیے لفظ استعمال کیا تھا اس کا مطلب صبح چھوٹو بھی پوچھ چکا تھا جس پر اس نے کہہ دیا تھا کہ جو زندگی کا ولن ہوتا ہے اسے کمولیکا کہا جاتا ہے۔

visit for more novels:

اچھا۔۔۔۔۔ ہاں بھابھی جان یہ سچ مچ میں ولن ہے ہر وقت ہمیں ڈانٹتی رہتیں ہیں ہم انہیں اپنے ساتھ لے کر نہیں جائیں گے۔

احمد نے اسے دیکھتے ہوئے کہا تھا۔

جبکہ صدف آگے بڑھتے ہوئے فرنٹ ڈور کے ہینڈل پر اپنا ہاتھ رکھ چکی تھی۔

Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)



## URDU NOVEL BANK

اور چھوٹو فوراً گاڑی پر سوار ہوئے تھے اور نہ چاہتے ہوئے بھی صدف کو پیچھے بیٹھنا

پڑا

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

اس نے آہستہ سے دروازے کا لاک کھولا تو وہ اسے صوفے پر ٹی وی کے سامنے  
بیٹھی نظر آئی

وہ یقیناً اس کا انتظار کر رہی تھی لیکن اس نے آگے بڑھ کر دیکھا تو اس کا سر  
صوفے کی بیک سے لگا تھا اور وہ خود آہستہ آہستہ نیند میں اترتی چلی جا رہی تھی -

میں نے تمہیں کتنی دفعہ کہا ہے جان میرا انتظار مت کیا کرو سو جایا کرو وہ اس  
کے پاس بیٹھے ہوئے آہستہ سے اسے اپنے ساتھ لگا چکا تھا جو آدھے سے زیادہ نیند  
میں تھی -

## URDU NOVEL BANK

آپ نے کھانا کھایا وہ اس کے کندھے پر سر رکھ کے آنکھیں یوں ہی بند کئے ہوئے بولی وہ اس کے لبوں کو چومتا ہوا مسکرا اٹھا تھا ۔

ہاں میری جان میں نے کھانا کھا لیا تھا وہ اس کے گرد حصار باندھتا اسے اپنے مزید قریب کر چکا تھا ۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

جب کہ خود وہ ریلیکس ہو کر بیٹھتا نیوز چینل لگا چکا تھا ۔

مجھے لگا شاید آپ نے کھانا کھایا ہو اسی لئے انتظار کر رہی تھی اگر آپ تھوڑی دیر نہ آتے تو میں گہری نیند میں چلی جاتی ۔

وہ اس کی باہوں میں آنکھیں بند کیے آہستہ آہستہ بول رہی تھی یقیناً اس وقت اس کا نیند سے برا حال ہو رہا تھا۔

جب اچانک ہی اس کی نظر ٹی وی پر پڑی تھی۔ چینل پر چلنے والی خبر نے اس کے دماغ کو ہلا کر رکھ دیا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

مشہور فلم ڈائریکٹر روز جیکسن کا آئیئر اسی کے اسسٹنٹ ڈائریکٹر کے ساتھ۔ بڑی ہیڈلائز میں چلنے والی اس نیوز نے اسے ایک جھٹکا دیا تھا۔

اسے مسلسل ٹی وی کی طرف دیکھتے پا کر اس نے ایک نظر ٹی وی کی طرف دیکھنا چاہا تھا جب اچانک سکریں بلیک ہو گئی۔

Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

کیا ہوا آپ تو نیوز سننے والے تھے نا۔۔۔۔۔؟ اس کے اچانک ٹی وی بند کرنے پر وہ اسے دیکھ کر پوچھنے لگی۔ وہ روز رات کی ہیڈ لائنز سنتا تھا

نہیں اس وقت رومانس کا موڈ ہو رہا ہے وہ اچانک اسے اپنی باہوں میں اٹھاتا بیڈروم کی طرف جانے لگا تو وہ مسکرا کر اس کے گرد اپنا حصار بنا گی۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

تاشفین آپ کو چھٹی کب ہوگی۔۔۔۔۔؟ وہ اپنی شرٹ اتارتے ہوئے وہیں صوفے پر پھینک چکا تھا جب کہ اسے اس نے لا کر بیڈ پر لٹایا تھا۔

ابھی تو ممکن نہیں ہے تم کیوں پوچھ رہی ہو وہ اس کے ساتھ لیٹے ہوئے اسے اپنی باہوں میں قید کرنے لگا۔

مجھے گھومنے جانا ہے آپ کے ساتھ----- اب جب آپ کو چھٹی ہوگی نہ تو ہم دونوں گھومنے جائیں گے۔ پورا دن ایک ساتھ گزاریں گے وہ فرمائی انداز میں اس کے گلے میں باہیں ڈالتے ہوئے بولی۔

کل چلیں گے جانے من جہاں تم کہو گی وہاں چلیں گے۔ تمہارے لئے میں ہر وقت فری ہوں۔ تمہارے ساتھ وقت گزارنے کے لیے مجھے کسی چھٹی کا انتظار کرنے کی ضرورت نہیں۔  
visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

وہ اس کے لبوں کو چومتے ہوئے اسے اپنی باہوں میں قید کرتا اپنی شدتوں سے مہکانے لگا تھا۔



## URDU NOVEL BANK

جبکہ وہ اس کی رضامندی پر خوش ہو گئی تھی وہ اس کے ساتھ وقت گزارنا چاہتی تھی۔ سارا دن اس کے ساتھ رہنا چاہتی تھی اور تاشفین اس کے لیے وقت نکالنے کو تیار تھا

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

آج زینب کے رشتے کے سلسلے میں کچھ لوگ آئے تھے رشتے تو بچپن سے ہی طے ہو چکے تھے اب صرف شادی کی رسومات ادا ہونی تھی۔

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

اس کا کوئی ارادہ نہ تھا باہر جانے کا لیکن باہر اپنے تایا کی آواز سن کر اسے عجیب سا محسوس ہوا تھا۔

وہ مجبور ہو کر دروازے تک آئی تھی۔

Vist For More Novels : [www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

## URDU NOVEL BANK

کہ زینب کے رشتے کے لیے کون آیا ہے لیکن باہر بیٹھے عرفان کو دیکھ کر اسے  
اچھا خاصا جھٹکا لگا تھا تو اس کی نند سے شادی کرنے کے لئے عرفان یہاں آیا تھا  
-----؟

یعنی عرفان شادی کرنے والا تھا وہ بھی اسی کی نند کے ساتھ یہ تو وہ جانتی تھی  
کہ زینب کی شادی خاندان میں ہی کہی ہے لیکن کس کے ساتھ اس نے کبھی  
جاننے کی کوشش نہ کی تھی۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اب سمجھ میں آیا تھا کہ زینب کی شادی بابا کے کزن کے بیٹے کے ساتھ ہے  
جس کے ساتھ وہ آج سے نہیں بلکہ نہ جانے کتنے سالوں سے محبت کرتی ہے۔

## URDU NOVEL BANK

اور عرفان بھی تو اس سے محبت کرتا تھا ابراہیم سے شادی کے باوجود بھی وہ عرفان کو اپنے دل سے نکال نہیں پائی تھی ۔

بے شک اس نے دولت کی خاطر عرفان کو چھوڑ دیا تھا اسے اپنے بابا کی دولت کے ساتھ ایک شاندار زندگی چاہیے تھی نہ کہ عرفان کے ساتھ وہ سڑکوں پر اپنی زندگی برباد کرتی ۔

visit for more novels:

لیکن آج عرفان کو یہاں دیکھ کر اس کے دل میں اس کی ڈیڑھ سال سے سوئی ہوئی محبت جاگ آئی تھی ۔

یقین نہیں آ رہا تھا کہ عرفان اس کو چھوڑ کر کسی اور کے ساتھ شادی کا خیال بھی اپنے دل میں لا سکتا ہے ۔

وہ تو اس کے لئے مرٹنے کو تیار تھا جس دن اس کا نکاح تھا اس دن وہ کیسے رو رہا تھا کہہ رہا تھا کہ میں اپنے ماں باپ سے لڑوں گا تمہارے لئے - تم پلیز شادی مت کرو اور اس نے صاف الفاظ میں کہا تھا کہ تم مجھے کچھ نہیں دے سکتے -

تمہارے پاس کچھ بھی نہیں ہے عرفان اور میں تمہارے ساتھ اپنی زندگی برباد نہیں کر سکتی لیکن تب اس کو بالکل بھی اندازہ نہ تھا کہ ابراہیم ساری زندگی کے لیے اسے پاکستان میں ہی رکھنے والا ہے۔

visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

اگر اسے پتہ ہوتا کہ وہ کبھی نیویارک نہیں جا پائے گی تو کبھی بھی عرفان کو چھوڑنے کی غلطی نہ کرتی -

## URDU NOVEL BANK

لیکن اب کیا ہو سکتا تھا بلا باہر مبارکباد کا شور اٹھنا شروع ہو چکا تھا ان کا اسی جمعہ کے دن نکاح طے پا چکا تھا۔

اس نے باہر نکلنے کی غلطی نہ کی تھی لیکن دل میں غصہ اور جلن اسے چین نہیں لینے دے رہا تھا عرفان اس کی جگہ کسی اور کو دے رہا تھا۔

وہ کسی سے شادی کر رہا تھا اور اب وہ اپنی زندگی میں آگے بڑھ رہا تھا اور یہ چیز وہ برداشت نہیں کر پا رہی تھی۔  
visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

اس سے محبت کا دعویٰ کرنے والا والا کیسے اس کی نند سے شادی کر سکتا ہے  
اگر وہ خوش نہیں تھی تو عرفان خوش کیسے رہ سکتا تھا

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

## URDU NOVEL BANK

بچوں کی پارک میں کھیلنے کی ضد نے انہیں تھوڑی دیر پارک آنے پر مجبور کر دیا تھا۔ اسی لیے وہ ان دونوں کو اس روڈ سے نہیں لے جاتا تھا۔

کیونکہ یہاں پر ان کے فرمائشی ڈرامے شروع ہو جایا کرتے تھے جس طرح اس وقت ہوئے تھے۔

اور یہاں پر تو ان کا بس ایک ہی سہارا تھا ان کی بھابھی جان اب وہ اس سے نہیں بلکہ اپنی بھابی جان سے زیادہ لگاؤ رکھتے تھے اور ان کی بھابھی جان ان کے لیے کچھ بھی کرنے کو تیار ہو جاتی۔

اور یہاں سب سے زیادہ مسئلہ تو یہ تھا کہ صدف نے کہہ دیا تھا کہ ہم آسکریم کھا کر جلدی واپس گھر چلے جائیں گے۔

پارک میں جانے کا وقت نہیں ہے پھر کیا مائرہ ضد ہر اڑ گئی۔

اس نے کہہ دیا کہ ہم یہاں بچوں کے ساتھ ٹائم سینڈ کرنے آئے ہیں صرف آئس کریم کھانے کے لئے نہیں اگر آئس کریم کھانی ہوتی تو وہ تو گھر پر لا کر کھا سکتے تھے اسی لیے ہم انجوائے کر کے واپس جائیں گے۔

اور اس بات پر نہ چاہتے ہوئے بھی وارق کو پارک کے باہر گاڑی روکنی پڑی۔ اس نے وارق کو کہا تھا پارک چلنے کے لئے لیکن اس نے صاف انکار کر دیا۔

وہ بچوں کے کسی بھی کھیل میں شامل نہیں ہونا چاہتا تھا جبکہ اس کے گاڑی میں بیٹھنے کی وجہ سے صدف بھی گاڑی میں بیٹھ گئی تھی اب وہ لیلیٰ مجنوں کو اکیلا چھوڑ دیتی ایسا تو ممکن ہی نہیں تھا۔

اس وقت بھی وہ سامنے احمد اور چھوٹو کو انجوائے کرتے دیکھ اپنے دل کو بڑی مشکل سے سنبھالے بیٹھی تھی ۔

دل تو کر رہا تھا خود بھی نکل جائے اور ایک بار پھر سے اپنے بچپن کی یادوں کو تازہ کر لے لیکن اس کا یہ کھڑوس شوہر ضرورت سے زیادہ کھڑوس تھا اس لئے وہ منہ بنا کر بیٹھی ہوئی تھی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

مجھے اس جھولے پر بیٹھنا ہے ۔ اس نے پارک میں لگے بڑے سے جھولے کی طرف اشارہ کیا تھا ۔

ہاں تو جاؤ میں نے کب روکا ہے تمہیں اس نے مزید چند عورتوں کو وہاں بیٹھے دیکھ کر اس سے کہا تھا ۔



آپ نے روکا نہیں ہے لیکن ساتھ چلنے کی آفر بھی تو نہیں کی مجھے جھولا کون  
جھلائے گا۔ مجھے جھولا جھولنا نہیں آتا آپ تو جانتے ہی ہیں نا۔۔۔۔۔؟  
اس کا انداز ایسا تھا جیسے وہ اس سچویشن سے پہلے بھی گزر چکے ہوں۔

ہاں بالکل میں تمہیں زندگی بھر جھولے ہی تو دیتے آیا ہوں جاؤ جا کر احمد کو کہہ  
دو وہ جھلا دے گا۔

visit for more novels:

[www.urduromelbank.com](http://www.urduromelbank.com)

احمد اپنا کھیل انجوائے کر رہا ہے اب اچھا تھوری نہ لگے گا کہ وہ اپنا کھیل چھوڑ  
کر اپنی بھابھی کو آکر جھولا جھولائے۔

## URDU NOVEL BANK

اور مجھے اس طرح کے فضول کاموں میں کوئی انٹرسٹ نہیں ہے وہ انکار کرتے ہوئے کہنے لگا تو اس نے پھر سے منہ بنایا جبکہ صدف بہت خوش ہو رہی تھی اس کے بار بار انکار کرنے پر ۔

سوچ لیجئے ۔ اگر آپ نے میری بات نہیں مانی تو میں احمد اور چھوٹو کے کمرے میں سو جاؤں گی ۔ وہ اسے گھورتے ہوئے بے حد کم آواز میں بولی تھی صدف چاہ کر بھی ان کی اس بات کو سمجھ نہ سکی تھی جبکہ اس کی دھمکی پر اس کے چہرے پر مسکراہٹ آ گئی ۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

اور اس دھمکی کے پیچھے کی وجہ یہ جاننا تھا کہ اس کا اس کے کمرے سے جانے سے وارق کو کوئی فرق پڑتا ہے یا نہیں ۔

## URDU NOVEL BANK

اگر تم نے ایسی کوئی بھی بے وقوفی کی نہ تو میں بالکل بھی پیار سے پیش نہیں آؤں گا تمہارے ساتھ۔

اس نے بھی کافی کم آواز میں کہا تھا جبکہ وہ کندھے اچکاتے گاڑی سے نکل گئی تھی۔

گزاریں وقت اپنی جانو کے ساتھ بیوی کے ہونے یا نہ ہونے سے کوئی فرق نہیں پڑتا میں بھی پتھر کے ساتھ سر پھوڑ رہی ہوں۔ اگر یہاں میری جگہ یہاں یہ کمیولیکا ہوتی تو ایک سیکنڈ نہ لگاتے گاڑی سے نکلنے میں۔

وہ غصے سے کہتے آگے بڑھ رہی تھی جب اچانک گاڑی کا دروازہ کھلنے اور بند ہونے کی آواز آئی اس نے مڑ کر دیکھا تو وہ گاڑی سے باہر کھڑا صدف سے کچھ کہہ رہا تھا۔

اب پتہ نہیں یہ لیلیٰ مجنوں کون سے باتیں کر رہے تھے وہ بے زاری سے جھولے پر بیٹھی تھی۔

جب کہ وہ اپنا موبائل فون اپنی قمیض کی جیب میں ڈالتے ہوئے اسی کی طرف آ رہا تھا چہرے پر ایک دلکش مسکراہٹ تھی۔

وہ سچ میں کسی ہیرو سے کم نہیں لگتا تھا اس کا دل چپکے چپکے اعتراف کر رہا تھا۔  
لیکن اسے اپنے دل کو ڈپٹ کر خاموش کروانا آتا تھا۔

صرف 10 منٹ اس سے زیادہ یہ فضول کام میں نہیں کرنے والا۔ وہ اس جھولے کو پکڑتے ہوئے بولا تو مائرہ کے چہرے پر بچوں سی خوشی آ گئی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

پہلے تو وہ یقین ہی نہیں کر پا رہی تھی کہ وہ سچ مچ میں صدف کو چھوڑ کر اس کے پاس آیا ہے اس کی ایک چھوٹی سی خواہش پوری کرنے کے لیے ۔

لیکن اب وہ آہستہ آہستہ اس کے جھولے کو ہلاتے ہوئے یقین دلا چکا تھا جبکہ احمد تیزی سے ان کے پاس آتا ہوا ۔ چھوٹو کے فون پر ویڈیو بنانے لگا تھا ۔

احمد یہ کیا کر رہے ہو اس نے گھورا تھا اسے ۔

visit for more novels:

آپ کو وہ کام کرتے دیکھ کر ویڈیو بنا رہا ہوں جو آپ نے پہلے کبھی بھی نہیں کیا

## URDU NOVEL BANK

بھا بھی آپ بہت لکی ہو۔ کیونکہ بھائی اس طرح کی فرمائش کسی کی بھی پوری نہیں کرتے وہ خوش ہوتے ہوئے اسے بتا رہا تھا جبکہ اس کی بات سن کر وہ ذرا سا اترائی بھی جس پر وارق کے چہرے پر مسکراہٹ بکھر گئی۔

لیکن یہی مسکراہٹ کسی کے دل پر بجلیاں گرا رہی تھی بلکہ کسی کے دل پر چھریاں چلا رہی تھی۔ اس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ ان کے چہروں سے یہ خوشیاں نوچ کر پھینک دے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اس نے تیزی سے اندر آتے ہوئے اپنے ٹیب کو اس کے ٹیبل پر پٹختا تھا روز حیرانگی سے اس کا یہ انداز دیکھ رہی تھی کیونکہ اتنے غصے میں اس نے پہلے تاشفین کو کبھی بھی نہیں دیکھا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

یہ دیکھیں آپ تماشہ یہ سارا تماشہ اس کرسٹن کو یہ بتانے کی وجہ سے ہوا ہے کہ آپ کا میرے ساتھ افیئر چل رہا ہے۔

کتنے آرٹیکل چل رہے ہیں ہر نیوز چینل پر یہ خبر ہے یہاں تک کہ صبح کے نیوز پیپر میں بھی یہ خبر چھپ چکی ہے۔

آپ جانتے ہیں یہ سب کچھ میری زندگی کو ڈسٹرب کر سکتا ہے۔ مجھے ایک پل کو سکون نہیں مل رہا روز دیکھیں ان لوگوں نے لکھا کیا ہوا ہے اتنی عجیب باتیں اتنا فضول آرٹیکل ہے یہ وہ ایک اور آرٹیکل ٹیب سے کھولتے ہوئے اس کے سامنے کر کے بولا۔

## URDU NOVEL BANK

ریلیکس ریلیکس تعیش تم بالکل پریشان مت ہو میں یہ سب کچھ بند کروا رہی ہوں۔ ابھی تھوڑی دیر پہلے ہی مجھے اس سب کے بارے میں پتہ چلا ہے۔

یہ نیوز ابھی سے نہیں بلکہ رات سے ٹی وی پر چل رہی ہے اور یہ سب کچھ کیا ہے یہ سوچ کر تمہیں پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔

یہ سب میں کلیئر کروا دوں گی پلیز تم ٹینشن مت لو بالکل ریلیکس ہو جاؤ تھوڑی دیر میں شوٹنگ سٹارٹ کرتے ہیں۔

visit for more novels:

www.urduromelbank.com

وہ اس کا ہاتھ تھامے ہوئے اسے یقین دلاتے اس کی ٹینشن کم کرنے کی کوشش کر رہی تھی لیکن تاشفین تو صبح سے ان سب خبروں میں اچھا خاصہ الجھ کر رہ گیا تھا۔



مجھے کچھ نہیں پتا یہ سب کچھ بند کروائیں ابھی اور اسی وقت میں یہ سب کچھ برداشت نہیں کر سکتا۔

میں نے آپ سے پہلے ہی کہا تھا کہ یہ ساری چیزیں میرے لیے ناقابل قبول ہیں۔ زندگی ڈسٹر ہو سکتی ہے اس سے میرے گھر میں یہ بات گئی تو آپ جانتی ہیں کہ میرے لیے کتنا بڑا مسئلہ بن سکتا ہے۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

میں سمجھ سکتی ہوں تعیش پہلے ریلیکس ہو جاؤ میں اس آرٹیکل کے رائٹر سے رابطہ کر چکی ہوں وہ یہ آرٹیکل ہٹانے کے لئے تیار ہے اور نیوز میں بھی میں کافی ساری نیوز کو ہٹا چکی ہوں تم بالکل ریلیکس ہو جاؤ۔

## URDU NOVEL BANK

تمہارا نام کہیں پر بھی نہیں آ رہا یقین مانو وہ لوگ تمہارا نام نہیں جانتے تھے جس نے کیا آرٹیکل لکھا ہے یا جو یہ نیوز پے آرہے ہیں سب کو یہی پتا ہے کہ میرے اسسٹنٹ ڈائریکٹر کے ساتھ میرا فیئر چل رہا ہے یقین کرو تمہارا نام کہیں پر نہیں آیا

وہ اسے سمجھانے کی کوشش کر رہی تھی کیونکہ وہ اتنا تو سمجھ چکی تھی کہ اس کی فیملی سپورٹو نہیں ہے کہ ایسی باتیں برداشت کر سکے۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

شاید اس کے پرنٹس اسے اس طرح کے جمیلوں سے دور رکھنا چاہتے ہوں گے اور ویسے بھی اس کی ماں بیمار ہے اسے مزید ٹینشن نہیں دینی چاہیے۔

## URDU NOVEL BANK

اسی لئے روز نے سوچا تھا کہ وہ سب کچھ تعیش کو بتائے بغیر ہی حل کر لے گی لیکن وہ سب کچھ جان چکا تھا کیونکہ وہ بھی اسی دنیا میں ہی رہتا تھا۔

میں آج کام نہیں کر سکتا مجھے گھر جانا ہے۔ ان سب چیزوں سے بریک چاہتا ہوں وہ کہہ کر اپنے ہاتھ اٹھاتا کمرے سے نکل گیا تھا جب کہ وہ صرف ہاں میں سر ہلا کے رہ گئی۔

visit for more novels:

یہ بہت بہتر تھا کہ وہ ان سب چیزوں سے ہٹ کر تھوڑا ریلیکس ہو جائے تب تک وہ ان سب چیزوں کو میڈیا سے ہٹانے کا انتظام کرنے لگی تھی

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

یہ کیا بات ہوئی رات کو مجھے کہہ رہے تھے کہ تم صبح کالج مت جانا اور اب خود پتہ نہیں کہاں چلے گئے ہیں۔

انہوں نے مجھ سے وعدہ کیا تھا کہ ہم دونوں گھومنے جائیں گے اور ایک دوسرے کے ساتھ گزاریں گے اور صبح ہوتے ہی کام پر چلے گئے۔

وہ ناراض ناراض سی پورے گھر میں گھوم رہی تھیں ابھی رات تاشفین قربت کے لمحات میں اس سے وعدہ کر چکا تھا کہ وہ آج کا سارا دن اس کے ساتھ گزارے گا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

پورا دن اسے گھمائے گا پھر آئے گا شوپنگ کروائے گا اور پھر وہ دونوں کہیں گھومنے کے لیے جائیں گے۔

## URDU NOVEL BANK

اور پھر کینڈل لائٹ ڈنر کے بعد اس کے ساتھ بائیک پر لونگ ڈرائیو پر بھی جائے گی لیکن یہاں صبح اٹھتے ہی وہ کہیں چلا گیا۔

اس کے چکر میں اس نے رات کو ہی آن لائن اپلیکیشن اپنے کالج ٹیچر کو سینڈ کر دی تھی۔

جو ایکسپٹ بھی ہو گئی تھی۔ ورنہ وہ کالج ہی چلی جاتی۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

آئیں نہ اب شام کو میں بات نہیں کروں گی ان سے وہ ناراض ناراض سی کچن میں آکر اپنے لئے ناشتہ بنانے لگی۔ تاشفین سے تو اس کی ناراضگی پکی تھی

○ ○ ○ ○ ○ ○

جانے من تم جاگی یا نہیں وہ دروازے کا لاک کھولتے ہوئے کچن کی طرف دیکھے بنا روم میں جانے لگا تھا۔

Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

ہائے آپ آگئے مجھے لگا آپ کام پر چلے گئے وہ خوشی سے چمکتی کچن سے نکلتی  
بھاگتی ہوئی اس کے پاس آئی تھی ۔

ہاں تو کام پر ہی گیا تھا نہ کام پر نہیں جاؤں گا تو چھٹی کیسے لوں گا اپنی پیاری  
سی جانو کے ساتھ پورا دن گزارنے کے لئے ۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

چلو اب جلدی سے اپنی تیاری کرو ہم ابھی نکلتے ہیں ۔

وہ اس کے دونوں ڈمپلز پر باری باری لب رکھتے ہوئے اسے خوش کر کے بولا ۔

## URDU NOVEL BANK

ارے پہلے ناشتہ تو کر لیں پھر آرام سے نکلیں گے نہ وہ سچ مچ میں آسمانوں میں اڑ رہی تھی۔

نہیں ہم آج ناشتہ بھی باہر کریں گے کیونکہ اب اس سے زیادہ گھر میں رہا اور تمہارا یہ گلاب کی طرح کھلتا روپ میرے سامنے رہا تو پھر باہر گھومنے پھرنے کے بجائے میں چھٹی کو بیڈروم میں گزارنا پسند کروں گا۔

جو تمہیں بالکل بھی اچھا نہیں لگے گا اس لیے تمہارے حق میں بہتر یہی ہے کہ جلدی سے تیاری کرو ہم سارے کام باہر کریں گے۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اس نے گھر میں رہنے کے نقصانات بتاتے ہوئے اس سے کہا تو وہ فوراً الٹ ہوئی تھی۔

جب کہ وہ اپنے موبائل پر آنے والے روز کے میسجز کو دیکھنے لگا تھا۔

وہ ہر میسج میں اس سے معافی مانگ رہی تھی اور بار بار یہی کہہ رہی تھی کہ تم ٹینشن مت لو میں ان ساری چیزوں کو ہٹا دوں گی تم پریشان مت ہو تم آرام کرو

میں ہر چیز ہینڈل کر لوں گی۔

پریشان تو وہ رات سے ہی تھا جب سے اس نے ٹی وی پر چلنے والی اس خبر کے  
visit for more novels:  
www.urduovelbank.com  
ہیڈ لائن پڑھی تھی۔

اس کا دماغ پوری طرح سے گھوم کر رہ گیا تھا اس طرح کی کوئی خبر اس کی شادی شدہ زندگی پر بھی برا اثر ڈال سکتی تھی۔



## URDU NOVEL BANK

اور اب تناوش سے محبت کے جس مقام پر وہ کھڑا تھا وہاں وہ شک جیسی فضول چیز اپنے اور تناوش کے بیچ میں لانے کا سوچ بھی نہیں سکتا تھا۔

- تناوش کے ساتھ اس کی محبت کی کوئی انتہا نہ تھی وہ اسے کتنا چاہنے لگا تھا کہ وہ خود بھی نہیں جانتا تھا۔

اور وہ جانتا تھا اس طرح کی کوئی بھی فضول خبر ان کے رشتے پر بہت برا اثر ڈال سکتی تھی۔ وہ اپنی پروفیشنل لائف کو اپنی پرسنل لائف سے بہت دور رکھنا چاہتا تھا وہ تناوش کو ان سب چیزوں میں پڑھنے نہیں دے سکتا تھا۔

اسی لیے اس نے ان سب چیزوں کی ذمہ داری روز پر ڈال دی تھی اور اسے یقین تھا وہ ان سب چیزوں کو بہتر حل کر سکتی ہے۔

نکاح بہت بہت مبارک ہو۔ بہت خوشی ہو رہی ہے تمہیں اتنے وقت کے بعد دیکھ کر نکاح کے فوراً بعد جب وہ باہر آ کر بیٹھا اسے یہاں زینب کی سہلیاں بیٹھا کر گئی تھی کہ سامنے ذائے آگئی

لیکن عرفان نے زیادہ رسپانس نہ دیا شاید وہ پہلے سے ہی جانتا تھا کہ یہ زائے کا گھر ہے اور زینب اس کی نند ہے۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

جی مجھے بھی بہت خوشی ہو رہی ہے آپ کو اتنے وقت کے بعد دیکھ کر آپ کا بیٹا بہت پیارا ہے میں ملاہوں اس سے وہ تکلف کی دیوار گرائے بغیر اسے دیکھ کر بولا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

یقین نہیں آ رہا کہ اتنا جلدی تم آگے بڑھ گئے مجھ سے محبت کے دعوے کرتے تھے اور میرا انتظار تک نہ کیا تم نے وہ شکوہ کرنے لگ گئی تھی ۔

تم کوئی امید دے کر جاتی تو میں تمہارا انتظار ضرور کرتا ۔ لیکن تم تو دولت و جائیداد کے لئے گئی تھی نہ خوش رہو یقیناً تمہارے باپ کی دولت تمہیں مل گئی ہوگی

- میری محبت پر تم نے اس جائیداد کو فوقیت دی تھی تو اب اس جائیداد کے ساتھ تمہیں زندگی کی ساری خوشیاں مبارک ہوں ۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

خوش رہو زائے اپنی زندگی میں اپنے شوہر اور بچے کے ساتھ وہ بہت اچھے ہیں میں ملا ہوں ان سے ۔ یقین کرو میں نہ تو پہلے کبھی تمہاری زندگی میں آیا ہوں اور نہ ہی کبھی آگے آؤں گا ۔

میں بھی آگے بڑھنا چاہتا ہوں اپنے رشتے کے ساتھ میں اس نکاح سے خوش ہوں  
الحمد للہ اور دعا کرتا ہوں کہ تم بھی خوش رہو ہمیشہ ۔

ہم دونوں میں جو بھی رشتہ تھا اسے بھول جاؤ ۔ ہاں مجھے تم سے کبھی محبت تھی  
لیکن اب اس محبت کو بھلا کر آگے بڑھنے کی کوشش کر رہا ہوں ۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

وہ ۔ اسے دیکھتے ہوئے بول رہا تھا جبکہ ذائقہ تو یقین ہی نہیں کر پا رہی تھی کہ یہ  
وہی شخص ہے جو اس کی محبت کا دم بھرتا تھا ۔

جب کہ دروازے پر کھڑی زینب بھی یقین نہیں کر پا رہی تھی جس کی سہیلیوں  
نے شرارت سے عرفان کو یہاں بھیجا تھا ۔

تاکہ وہ دونوں اکیلے میں ملاقات کروا سکے اس میں ہمت ہی نہ رہی آگے بڑھنے کی وہ نہ تو اپنی بھابی کو کچھ کہنے کے قابل تھی

اور نہ ہی اپنے شوہر کو وہ جن قدموں سے آئی گئی تھی انہیں کے ساتھ واپس آگئی لیکن ہارے ہوئے خالی ہاتھ اسے لگا اس کی دنیا شروع ہونے سے پہلے ختم ہو چکی ہے

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

جیسے وہ بسنے سے پہلے اجڑ گئی ہے آج اسے سمجھ میں آ رہا تھا کہ ڈیڑھ سال سے اس کا بھائی کیوں پتھر پر سر مار رہا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

وہ ہر ممکن کوشش کرتا تھا زائئہ کو خوش رکھنے کی لیکن وہ کیوں اس کے ساتھ خوش نہیں تھی کیونکہ اس کے دل میں کبھی ابراہیم تھا ہی نہیں وہ اپنے دل کے در و دیوار پر کسی اور کو حاکم بنا کر بیٹھی تھی

وہ اپنے کمرے میں آتی بیڈ پر بیٹھی پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی جبکہ ڈیڑھ سالہ وارق اسے حیرانگی سے دیکھ رہا تھا جسے تھوڑی دیر پہلے وہ خود ہی تاشفین کے پاس بٹھا کر گئی تھی کیونکہ وہ سو رہا تھا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

(فوفو آپ تو کش نے مالا۔۔۔۔۔) پھوپو آپ کو کس نے مارا

## URDU NOVEL BANK

وارق اس کے قریب آتے ہوئے اس سے پوچھنے لگا۔ جب کہ زینت نفی میں سر ہلاتے اسی کے ساتھ لگ کر پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی۔ وہ کسے بتاتی کہ اس کے دل کی دنیا لوٹ چکی ہے کسے بتاتی کہ وہ بسنے سے پہلے اجر چکی ہے۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

ان لوگوں کو آؤس کریم کھلانے کے بعد اب واپس گھر چلنے کی تیاری کر رہا تھا۔  
نہیں گھر نہیں جانا لونگ ڈرائیو پر جانا ہے چھوٹو نے کہا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

چھوٹو لونگ ڈرائیو پر گرل فرنیڈ کے ساتھ جایا جاتا ہے یا پھر اپنی لائف پارٹنر کے ساتھ اس نے اسے دیکھتے ہوئے انفارم کیا تھا۔

ہاں تو آپ میری گرل فرینڈ بن جاؤ نا وہ فوراً پیچھے سے اس کی گردن میں باہیں ڈالتے ہوئے کہنے لگا۔

## URDU NOVEL BANK

اولے پیچھے ہٹ میری بیوی سے ----- وارق نے گھورتے ہوئے کہا تھا۔

کیوں دور رہوں یہ آپ کی بیوی ہی نہیں میری بھابھی جان بھی ہیں وہ مزید اس کے پاس ہوتے ہوئے بولا۔

جی ہاں اور اب آپ ہمیں لانگ ڈرائیو لے کر چلیں وہ اسے دیکھتے ہوئے مسکرا کر بولی تھی۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

میں کیا تم لوگوں کا ڈرائیور ہوں۔ جو میں تم لوگوں کو لونگ ڈرائیو پر لے کر چلوں۔ وہ ان دونوں کو مزید گھورتے ہوئے بولا جبکہ چھوٹا اب آگے ماڑہ کی گود میں آچکا تھا۔



## URDU NOVEL BANK

مجھے تو آپ میرے بھائی لگتے ہیں لیکن اگر آپ کو لگتا ہے کہ آپ ڈرائیور ہیں تو پھر ٹائم ویسٹ کیوں کر رہے ہیں تو ڈرائیور لے کر چلو ہم لوگوں کو ڈرائیور پر چھوٹو نے بڑے ناز سے فوراً جواب دیا تھا۔ جبکہ ماڑہ کھلکھلا کر ہنسی تھی

چھوٹو زیادہ لمبی زبان کا مظاہرہ مت کر میں کاٹ دوں گا اس نے دھمکی دی تھی

خبردار جو میرے بچے کو کچھ بھی ایسا ویسا بولا ہر وقت آپ ان دونوں کو ڈانٹتے کیوں رہتے ہیں۔۔۔۔۔ وہ چھوٹو کو اپنی باہوں میں بھرتے ہوئے اسے گھور کر بولی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

بھابھی جان یہ تو کچھ بھی نہیں آپ کے آنے سے پہلے تو یہ ہمیں مارا بھی کرتے تھے۔ اب آپ کو کیا کیا بتاؤں کہ ہم پر کیا کیا ستم ہوئے احمد نے فوراً آگے کی طرف جھانک کر اس سے شکایت کی تھی۔

اللہ اللہ میں بھی کہوں ان بچوں کا منہ اتنا سا کیوں نکل آیا ہے مار کھا کر کیا حالت ہو گئی ہے بے چاروں کی آپ کو ان دونوں پر ترس نہیں آتا تھا ان دونوں نے اپنی شکل مزید معصوم بنائی تھی۔

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

وارق اب چلیں نہ کتنی دیر ایک ہی جگہ پر رکنا ہے ہم نے صدف جو اکتائے ہوئے ان لوگوں کی باتیں سن رہی تھی وارق کو مخاطب کرتے ہوئے بولی۔

## URDU NOVEL BANK

ہاں صدف بس ہم نکل رہے ہیں تمہیں میں گھر چھوڑتا ہوں اور پھر ان لوگوں کو لے کر جاتا ہوں لانگ ڈرائیو پر تم بھی ہماری وجہ سے ڈسٹرب ہو رہی ہو۔

پارکنگ سے گاڑی اسٹارٹ کرتے ہوئے وارق نے صدف سے کہا تھا

جبکہ اس کی بات سن کر صدف حیران رہ گئی تھی وہ اتنی رات کو ان لوگوں کو پھر سے گھمانے لے کر جانے والا تھا۔

جبکہ ماثرہ تو اسے گھور کر رہ گئی تھی مطلب کہ اسے صدف کی اتنی فکر تھی کہ وہ اس کے ڈسٹرب ہونے کے خیال سے پہلے اسے گھر چھوڑنے جانے والا تھا اور پھر ان کے ساتھ باہر آنے والا تھا۔ خیر جو بھی تھا اس صدف کے سائے کو بھی اپنی لانگ ڈرائیو پر نہیں پڑنے دینا چاہ رہی تھی اچھا ہی تھا کہ وہ اسے گھر چھوڑ دے گا۔

## URDU NOVEL BANK

نہیں وارق میرا مطلب یہ تھوڑی تھا میں تو بس ایسے ہی کہہ رہی تھی کہ ہم کتنا وقت یہاں پر رہیں گے اسے بھی اب اتنی رات گئے کہیں جانا سیو بھی نہیں ہے آپ ان لوگوں کو صبح گھومنے لے جائیے گا

میں ساتھ ہوں ان لوگوں کے تو پھر سیفٹی کا بھلا کوئی مسئلہ ہو سکتا ہے وہ صدف کو دیکھتے ہوئے بولا تو اس نے فوراً نفی میں سر ہلایا

ٹھیک اگر آپ کا ابھی موڈ ہو رہا ہے تو ویسے بھی گھر جاتے ہو تو کافی وقت لگ جائے گا

visit for more novels:  
www.urduromelbank.com

نہیں صدف باجی آپ کو نیند آرہی ہے ویسے بھی آپ کے حساب سے تو بہت ٹائم ہوچکا ہے تو آپ کو نہ گھر جا کے آرام کرنا چاہیے ۔

## URDU NOVEL BANK

اس نے صدف کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تھا۔

ٹھیک ہے اب رہنے دو وہ چلنے کے لیے تیار ہے تو چلتے ہیں اور ویسے بھی گھر جا کر واپس آنے میں اچھا خاصا وقت لگ جائے گا تو بہتر ایک گھنٹے میں ہم لوگ گھر جائیں گے۔

ہو سکتا ہے جب تک کہ خدیجہ باجی میری فائل ڈھونڈ لیں۔ اس نے گاڑی کی سپیڈ تیز رکھتے ہوئے کہا تو وہ کندھے اچکا گئی جبکہ صدف فائل کا سن کر پریشان ہوئی تھی اسے اب تک فائل نہیں ملی تھی یقیناً وہ بہت اہم تھی جسے وہ ڈھونڈ رہا تھا

## URDU NOVEL BANK

مجھے سمجھ نہیں آتا بیچاری خدیجہ باجی کا کیا قصور ہے جو ہر وقت اسے ڈانٹتے رہتے ہیں یا کسی نہ کسی کام پر لگا کے رکھتے ہیں مجھے ان پر ترس آتا ہے اس نے خدیجہ کو یاد کرتے ہوئے کہا جبکہ وہ بنا کچھ بولے اپنے ڈرائیونگ پر فوکس کرتا رہا۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

جی تو جان من کیسی لگی آپ کو یہ خوبصورت جگہ ویسے اس کی خوبصورتی کو دیکھتے ہوئے میں دعوے سے کہہ سکتا ہوں کہ تمہیں یہ بہت پسند آئی ہے۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

کیونکہ مجھے یہ جگہ بہت پسند ہے اور جو مجھے پسند ہے وہ تمہیں پسند ہو گا۔ وہ بڑے مزے سے بول رہا تھا جب کہ تناوش کھل کر مسکرائی تھی یہی تو بات تھی جو وہ کہہ رہا تھا اسے یہ جگہ بے تحاشا پسند آئی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

اس نے کبھی زندگی میں ایسی خوبصورت جگہ نہیں دیکھی تھی وہ بہت بڑا پہاڑ تھا جس کے چاروں طرف سے راستہ بنایا گیا تھا۔ اور پھر وہیں پر بہتا صاف شفاف پانی کا خوبصورت جھرنا جو اس کی خوبصورتی میں کئی گنا اضافہ کر رہا تھا۔

اس کے تو وہم و گمان میں بھی نہ تھا کہ نیویارک میں اسے ایسی خوبصورتی دیکھنے کو ملے گی۔ شاید اسی لیے تو اس کی خوشی میں بھی اضافہ ہو چکا تھا۔

visit for more novels:

تاشفین یہ بہت بہت زیادہ خوبصورت جگہ ہے مجھے یقین نہیں آ رہا کہ یہ منظر میں اپنی آنکھوں سے دیکھ رہی ہوں کبھی سوچا نہیں تھا کہ یہاں مجھے ایسی کوئی جگہ دیکھنے کو ملے گی۔

## URDU NOVEL BANK

سچی بتاؤ آج آپ نے میرا دن بنا دیا میں یہی سوچ رہی تھی کہ ہم کہاں جائیں گے گھومنے کے لیے کہ نیویارک میں تو کوئی بھی اتنی خوبصورت جگہ ہے نہیں جسے دیکھ کر دل خوش ہو جائے۔

لیکن ایسا نہیں تھا یہاں پر ہمیں یہ دیکھنے کو ملے گا وہ دیکھیں وہ کتنا خوبصورت ہے وہاں نیچے چلیں۔

اس نے نیچے بہتے جھرنے کی طرف اشارہ کیا تو وہ مسکراتے ہوئے اسے راستہ دے چکا تھا جب کہ وہ خوشی خوشی آگے قدم اٹھانے لگی۔

جبکہ اس کے ہنستے کھلکھلاتے چہرے کو دیکھ کر وہ آہستہ آہستہ اس کے پیچھے آ رہا تھا وہ خوش تھی اور یہی تو چاہتا تھا کہ وہ اسے خوش رکھے۔



## URDU NOVEL BANK

وہ چاہتا تھا کہ اس کے چہرے کی یہ خوشی ہمیشہ ایسے ہی رہے وہ چاہتا تھا کہ وہ ہمیشہ یوں ہی اس کے نام پر مسکراتی رہے اس کے لئے مسکراتی رہے۔

یہ لیں نا تصویر بنائیں میری وہ اپنا فون اس کے سامنے کرتے ہوئے بولی تو وہ مسکرا کر اس کا فون تھامتا اس کی تصویریں بنانے لگا تھا۔ اپنی ہی خوشی میں اس کے سامنے کئی پوز بنا چکی تھی جب کہ کوئی اور بھی تھا۔

visit for more novels:

جو ان کی ویڈیو بنا رہا تھا اور پھر اس نے اپنی شاطرانہ مسکراہٹ کے ساتھ اس ویڈیو کو کسی کے نمبر پر شیئر بھی کر دیا تھا۔

یہ والا پوز ناٹھی پہن کے رات کو بیڈ روم میں بنانا قسم سے اتنی تعریف کروں گا کہ ساری زندگی کے لیے تعریف کافی ہوگی وہ شرارت سے بولا تھا جبکہ وہ اسے گھور کر رہ گئی۔

آپ بہت بے شرم ہیں آرام سے میری تصویریں بنائیں ورنہ اچھا نہیں ہوگا اس نے ایک بے جان سے دھمکی دی تھی جس پر وہ کھل کر ہنسا تھا۔

نو ڈارلنگ اگر کچھ اچھا نہیں ہوگا تو وہ تمہارے لیے ہوگا میں تو فل انجوائے کرتا ہوں۔ یہ بات الگ ہے کہ میری شدتیں سہتے ہوئے تم میری ہی پناہوں میں راہ فرار ڈھونڈنے لگتی ہو جو تمہیں ملے گی نہیں اور پھر تھک ہار کر تمہیں خود کو میرے سامنے سینٹر کرنا پڑے گا۔  
visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

یہ کوئی نئی بات تھوڑی ہے پچھلے ڈھائی مہینوں سے تمہارے یہ "ورنہ" والے روپ میں دیکھ چکا ہو وہ اب بھی باز نہ آیا تھا۔

**Vist For More Novels : [www.urdu-novel-bank.com](http://www.urdu-novel-bank.com)**

میں بتا رہی ہوں اب آپ نے ایسی کوئی بھی بات کی نا تو میں چلی جاؤں گی یہاں سے اکیلی گھر واپس --- اس نے دھمکی دی تھی ۔

ارے نہیں نہیں جان من ایسا ظلم مت کرنا ۔ قسم سے تمہارا ہاتھ میرے پیٹ پر لپٹا ہوا نہ ہو تو بائیک چلاتے ہوئے مزہ نہیں آتا اس کی زبان میں پھر سے کھجلی ہوئی وہ اسے گھور کر رہے گئی ۔

visit for more novels:

[www.urduromelbank.com](http://www.urduromelbank.com)

اب میں کچھ نہیں کہہ رہا ۔ پکا وعدہ اب تنگ نہیں کروں گا اور وہ اسے منہ بناتے دیکھ کر بہلاتے ہوئے بولا ۔

## URDU NOVEL BANK

جب کہ اس بار اس کے انداز پر وہ مسکرا دی تھی اور اسے مسکراتا دیکھ کر اسے سکون ملا تھا۔

میرا پیارا سا بے بی مسکراتے ہوئے کتنا پیارا لگتا ہے شومی یورڈمپلز ڈارلنگ --- وہ اس کی تصویر بنانے میں لگن تھا جب اچانک اس کا فون بجا تھا اس نے بے زاری سے اپنی جیب سے فون نکالا تھا جس پر کرسٹن کی کال آرہی تھی وہ کال کاٹ کر فون دوبارہ اپنی جیب میں ڈال چکا تھا۔

visit for more novels:

آپ آئیں نہ دونوں ایک ساتھ تصویریں بناتے ہیں۔ تناوش نے اسے اپنے پاس بلاتے ہوئے کہا جس پر وہ فوراً اس کے پاس آکر اس کی کمر میں ہاتھ ڈال تصویریں بنانے لگا تھا بہانہ جو بھی تھا اتنا ہی کافی تھا کہ وہ اس کے پاس آجاتا تھا۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

## URDU NOVEL BANK

آجکل زائنه ضرورت سے زیادہ چرچہ جڑی ہو چکی تھی تاشفین پاس پڑا روتا رہتا وہ اس کی طرف دیکھتی بھی نہیں تھی۔

کیونکہ آج کل گھر میں زینب کی شادی کی تیاریاں چل رہی تھیں اس لیے تاشفین کو زیادہ وقت نہیں دے پا رہی تھی۔ اور شاید وہ اسے بہت زیادہ مس کر رہا تھا تبھی اس طرح سے روتا تھا۔

visit for more novels:

وہ ڈیڑھ مہینے کا بچہ ماں سے زیادہ اپنی پھوپھو کے لمس کو پہچان چکا تھا

ایک۔ تو تم یہاں سے سارا دن اس کمرے میں پڑے رہتے ہو نکلو میرے کمرے سے باہر وہ واش روم سے باہر نکلی تو وارق کو تاشفین کو تھپکتے ہوئے دیکھا وہ ڈیڑھ سال کا بچہ اس ڈیڑھ ماہ کے بچے کو چپ کروانے کی کوشش کر رہا تھا۔

Vist For More Novels : [www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

لیکن وارق کو اپنے کمرے میں دیکھ کر اس کا پارہ ہائی ہو گیا تھا۔

یہ کیا طریقہ ہے تم کس طرح سے بات کر رہی ہو وارق سے وہ تمہارے لہجے کو سمجھ تک نہیں سکتا یہ کیا طریقہ ہے بات کرنے کا تم اس سے اس طرح سے بات نہیں کر سکتی۔ ابراہیم کمرے میں آیا تو اس کا غصے سے برا حال ہو گیا تھا وہ ایک معصوم سے بچے پر اس طرح سے کیسے چلا سکتی تھی۔

visit for more novels:

اوپلیز اب مجھے یہ مت سکھاؤ کہ اس بچے سے بات کرنے کے لیے بھی اس گھر میں رول بنے ہیں دفع کرو اسے میری نظروں کے سامنے سے نفرت ہے مجھے اس سے وہ انتہائی نفرت انگیز انداز میں بولی تو ابراہیم اسے دیکھ کر رہ گیا کیا کہ ڈیڑھ سال کے چھوٹے سے بچے سے وہ کس طرح سے نفرت کر سکتی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

وہ معصوم نفرت کا مطلب نہیں سمجھتا تھا وہ تو بس تاشفین کو روتے دیکھ کر اندر آگیا تھا کیونکہ اس کی پھوپھو ہر وقت اسے اس طرح چپ کرواتی رہتی تھی ۔

مجھے کچھ نہیں پتا میرا دماغ خراب کرنے کی ضرورت نہیں ہے ابراہیم میں پہلے ہی بہت پریشان ہوں نکالو اپنے بھتیجے کو میرے کمرے سے اور اپنی چہیتی زینب سے بھی کہہ دو کہ اگر اس نے میرے بیٹے کو اپنی عادت لگا ہی دی ہے تو آکر سنبھالے اسے میرے سے نہیں سنبھالا جاتا یہ

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

ہر وقت اس کا رونا کبھی ختم نہیں ہوتا میں تنگ آگئی ہوں۔ اس سے وہ کافی زیادہ بیزاری سے بول رہی تھی اس کے لہجے کی اکتاہٹ کو محسوس کر کے ابراہیم کے چہرے پر طنزیہ مسکراہٹ آگئی تھی ۔



## URDU NOVEL BANK

اس نے آگے بڑھتے ہوئے وارق کو اٹھا کر اپنے سینے سے لگا لیا تھا جو اپنی چالچی کی ڈانٹ کھانے کے بعد بری طرح سے رو رہا تھا اس گھر میں کوئی اس طرح سے بات نہیں کرتا تھا شاید سب کو بچوں سے بات کرنا آتا تھا سوائے زائنے کے ۔

مجھے افسوس ہے کہ کل تک تم اس بچے کے لئے یہ کہہ رہی تھی کہ میرے گھر والے میرا بچہ تمہیں نہیں دیتے تاکہ تم اس کا خیال رکھ سکو۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

لیکن آج مجھے خوشی ہے اس بات کی کہ میرے بچے کو تمہاری عادت نہیں ہے ورنہ جانے یہ کس طرح سے پل رہا ہوتا خدا کا شکر ہے کہ میں تمہارے ساتھ نیویارک جانے کے لیے مانا نہیں ورنہ میرا بچہ تو تمہاری توجہ کے لئے ترس جاتا۔

## URDU NOVEL BANK

اس معصوم بچے سے ڈیڑھ مہینے کے اندر اندر تم اتنی اکتا آگئی ہو کہ اس کے ساتھ نا تو تمہارے پاس کوئی بات کرنے کو ہے اور نہ یہ تم اس کے ساتھ وقت گزارنا چاہتی ہو تمہارا دعویٰ یہ ہے کہ میرے گھر والے تمہیں اس بچے کو نہیں دیتے۔

خدا کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ میں تمہاری وجہ سے کوئی جذباتی قدم اٹھانے سے بچ گیا زینب کی شادی کے بعد میں تمہارے ساتھ نیویارک جانے کے لئے تیار تھا لیکن اب نہیں اپنے بچے کو وہاں جا کر برباد نہیں کر سکتا وہ کہتے ہوئے بستر سے تاشفین کو اٹھاتا جب کہ وارق کو اپنے کندھے سے لگائے کمرے سے نکل گیا تھا

جبکہ زائنہ آپ اپنا سر پکڑ کر رہ گئی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

وہ تو بس اپنی کسی بھی حرکت سے اسے تنگ کر کے اسے اپنے ساتھ نیویارک لے جانے کو تیار کرنا چاہتی تھی ۔

لیکن یہاں اس نے سب کچھ اپنی حرکتوں سے خراب کر دیا تھا اور اب اس کے پاس سوائے پچھتانے کے اور کچھ نہیں تھا کیونکہ ابراہیم اپنی بات ایک دفعہ کرتا تھا بار بار نہ تو اسے دہرانے کی عادت تھی اور نہ ہی وہ اپنے فیصلے بدلنے کا عادی تھا اور وہ جانتی تھی کہ اب کچھ نہیں ہو سکتا ۔

visit for more novels:

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

صاحب جی میں نے پورا کمرہ چھان مارا ہے آپ کی فائل کہیں پر نہیں ہے جتنی بھی ملی فائل تھی میں نے ساری کی ساری بڑے صاحب کو چیک کروائیں ہیں ۔

## URDU NOVEL BANK

ان میں سے ایک بھی فائل آپ کے اس پروجیکٹ کی نہیں ہے جس کی آپ بات کر رہے ہیں وہ گھر آیا تو خدیجہ رپورٹ لیے کھڑی تھی ۔

خدیجہ باجی آپ نے ٹھیک سے دیکھا ہے نہ وہ فائل میرے لئے بہت اہم ہیں اس کے بنا میں کل کی میٹنگ اٹینڈ نہیں کر پاؤں گا بس میرے کہنے پر ایک دفعہ پھر سے چیک کر لیں ۔

visit for more novels:

وارق وہ تقریباً پانچ چھ بار چیک کر چکی ہے اسٹڈی کی صفائی کر چکی ہے ایک ایک چیز دیکھ چکی ہے یہاں پر فائل نہیں ہو سکتی

## URDU NOVEL BANK

ہو سکتا ہے کہ تم نے آفس میں رکھی ہو سکتا ہے تم صبح اسے اپنے ساتھ لے گئے ہو ابراہیم صاحب اسٹڈی میں بیٹھے اس کا انتظار کر رہے تھے اسے پریشان دیکھ کر بولے -

نہیں بابا ایسا نہیں ہے مجھے ٹھیک سے یاد ہے وہ فائل میں گھر پر لے کر آیا تھا آپ کو چیک کروانے کے لیے پھر کل رات کی بات ہے وہ فائل یہاں اس ٹیبل پر اس ہفتے کی فائلز کے ساتھ رکھی تھی۔

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

لیکن غائب بھی وہ ہی ہونی تھی باقی تو یہیں پڑی ہیں۔ صرف وہ غائب ہو گئی ہے مجھے لگتا ہے کہ کسی نے جان بوجھ کر یہ کیا ہے۔ آپ کو کیا لگتا ہے ہمارے اس پروجیکٹ سے سب سے زیادہ فائدہ کس کو ہونے والا تھا وہ کافی دیر کے بعد نتیجے پر پہنچا تھا۔

Vist For More Novels : [www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

جان بوجھ کر لیکن ایسی حرکت کوئی جان بوجھ کر کیوں کرے گا اور ویسے بھی ہماری اس پروجیکٹ سے سب سے زیادہ فائدہ بدر خان کو ملنے والا تھا۔

اور یہاں پر ایسا کوئی شخص نہیں ہے جو بدر خان کی مدد کرنا چاہتا ہو اور ویسے بھی سارے ملازم ہماری پہچان کے ہیں اس دفعہ تو ہم نے باہر کا کوئی ملازم بھی اپنے گھر پر نہیں رکھا ہے تمہیں ایسا کیوں لگ رہا ہے۔ وہ اس کے شک کی وجہ

visit for more novels:

www.urduromelbank.com - جاننا چاہتے تھے۔

بابا کل بدر خان کی بہت بے عزتی ہوئی ہے شاید آپ نے کل صبح کانیز پیپر نہیں پڑھا اس میں بدر خان کے بارے میں کافی ساری باتیں لکھی ہوئی تھی اصل

## URDU NOVEL BANK

میں میں نے پہلے اسے اپنے ولیمے کی پارٹی میں انوائٹ نہیں کیا تو خبروں میں یہ بات بھی چھائی ہوئی تھی ۔

اور پھر میں نے اسے اپنے آفیس سے دھکے مار کر نکالا ہے یہ بات بھی میڈیا والوں سے چھپی ہوئی نہیں ہے ۔

مجھے لگتا ہے کہ بدر خان نے بدلہ لینے کے لیے اس طرح کی کوئی حرکت کی ہے لیکن پھر بھی وہ ہمارے گھر کے اندر تو نہیں آسکتا۔ اس کا مطلب ہے کہ گھر کے اندر سے کسی نے اس کی مدد کی ہے وہ کچھ سوچتے ہوئے بولے ۔

## URDU NOVEL BANK

بابا یہی تو مسئلہ ہے جو مجھے سمجھ میں نہیں آ رہا کہ اگر یہ کوئی سازش ہے بھی تو گھر کے اندر سے ہی کسی نے اس کی مدد کی ہے کیونکہ ہمارے گھر کے اندر وہ نہیں آ سکتا۔

واچ مین کو بلائیں اور گیٹ کا سی سی ٹی وی کیمرا چیک کروائیں کوئی نہ کوئی تو فائل لے کر گیا ہی ہوگا۔ اور اگر یہ حرکت ہمارے گھر کے کسی ملازم نے کی ہوئی ہوئی تو میں اس سے بہت برے طریقے سے پیش آؤں گا۔

visit for more novels:

[www.urduromelbank.com](http://www.urduromelbank.com)

یہ میں آپ کو پہلے بتا رہا ہوں اور آپ میرے اس معاملے میں نہیں بولیں گے وہ انہیں دیکھتے ہوئے بولا جب کہ وہ صرف ہاں میں سر ہلا گئے تھے

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○



## URDU NOVEL BANK

وہ کمرے میں آیا تو مائرہ سونے کی تیاریاں کر سو رہی تھی ۔

اور اسے یوں راہ فرار تلاش کرتے دیکھ اس کے لبوں پر گہرا تبسم بکھر گیا تھا ۔

نہ بیگم صاحبہ اتنی محنت کی ہے ۔ تمہیں گھومنے پھرنے میں اتنے نخرے اٹھائے ہیں تمہارے اور اب تمہیں لگتا ہے میں تمہیں یوں ہی سونے دوں گا اس کا انداز دلکشی لیے ہوئے تھا ۔

وہ کیا ہے نہ شوہر صاحب اتنا گھوم پھر کر نہ میں بہت تھک جاتی ہوں اور پھر تھکاوٹ میں تو آرام ہی کیا جاتا ہے سو میں اب آرام کرنا چاہتی ہوں امید واثق ہے کہ آپ مجھے تنگ نہیں کریں گے ۔

## URDU NOVEL BANK

وہ بھرپور دانتوں کی نمائش کرتے ہوئے بولی تھی۔ اس نے نوٹ کیا تھا وہ بہت اچھی اور صاف اردو بولتی تھی اس کی اردو سن کرواق کو بہت عزیز شخص یاد آیا کرتا تھا۔

مجھ سے زیادہ امیدیں مت باندھو لڑکی میں تمہاری کسی بھی امید پر پورا اترنے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتا لیکن تمہاری امیدیں توڑنے میں میں کوئی کسر نہیں چھوڑوں گا وہ اس کے قریب آتے ہوئے تکیوں کی دیوار کو ایک ہی جھٹکے میں اٹھا کر دور صوفے پر پھینک چکا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اب اس کا ارادہ مائرہ کے ہوش ٹھکانے لگانے کا تھا جب وہ اگلے ہی لمحے بیڈ سے اٹھتی اس سے کافی فاصلے پر ہو گئی تھی وارق کو اس کی یہ حرکت نہ گوار گزری

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

## URDU NOVEL BANK

ارے اتنا غصہ پہلے بات تو سن لیں مسٹر مونچھڑ جب آپ میرے پاس آتے ہیں  
سچ سچ بتائیے گا صدف کی یاد دل کو نہیں ترپاتی ----؟

میرا مطلب ہے وہ آپ کے دل کا نور آنکھوں کا تارا وہ تو ہمیشہ آپ کی آنکھوں  
میں ہی چمکتا رہتا ہوگا۔

ہوسکتا ہے کہ مجھ میں بھی آپ کو اسی کی جھلک نظر آتی ہو۔ نہ جانے وہ اس  
کے منہ سے کیا سننا چاہتی تھی جبکہ اس کی فضول گوئی کو کھاتے میں لائے بنا  
وہ اس کا بازو پکڑ کر اسے اپنی جانب کھینچ چکا تھا۔  
visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

میں تم سے محبت نہیں کرتا ماٹرا لیکن میں اس رشتے کو پورے دل اور ایمانداری  
سے نبھا رہا ہوں یہ بات یاد رکھنا میری بیوی تم ہو تو اپنی باہوں میں میں محسوس  
بھی تمہیں ہی کرتا ہوں۔

اور اب مجھ سے آئندہ اس طرح کی فضول باتیں کبھی بھی مت کرنا جب میں تمہارے قریب ہوں۔ تو میری قربت میں تم صرف اپنی اور میری بات کیا کرو ان لمحات میں مجھے کسی تیسرے کا ذکر نہیں پسند۔ وہ اس کے لبوں پر انگوٹھا پھیرتے ہوئے شاید اسے سمجھا رہا تھا۔

یہی تو مجھے چیز سمجھ میں نہیں آرہی وارق آپ میرے پاس ہیں آپ کا جسم میرے پاس ہے آپ کا دل ان قربت کے لمحات میں بندھا ہوتا ہے آپ اس رشتے کو اتنی ایمانداری سے نبھا رہے ہیں کہ میرے قریب آتے ہوئے صدف کا خیال بھی آپ کے دل میں نہیں آتا۔

## URDU NOVEL BANK

تو پھر وہ جو آپ کے لیے ایک ایک لمحہ تڑپ رہی ہے آپ کے لئے مر رہی ہے  
آپ کے لیے نہ جانے کیا کیا نہیں کر رہی کیا اس کی آپ کی نظروں میں کوئی  
اہمیت نہیں ہے آپ کو اس کی یاد تک نہیں آتی۔

آپ کیسے کہہ سکتے ہیں کہ آپ کو صدف سے محبت ہے محبوب کا خیال دل و  
دماغ سے جاتا ہی نہیں۔ وہ حیران تھی یہ کیسی محبت تھی اس کی جو ماڑہ کے  
پاس آتے ہی وہ بھول جاتا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

محبوب----- کون سا محبوب میرا کوئی محبوب نہیں۔ میں نے کب تم سے  
دعویٰ کیا کہ میں اس سے محبت کرتا ہوں۔-----؟ میں نے کب تم سے کہا  
کہ صدف میری محبت ہے۔-----؟

## URDU NOVEL BANK

کون سا وقت تھا کون سا لمحہ تھا جب میں نے تمہارے سامنے صدف سے اپنی  
محبت کا اعتراف کیا۔۔۔۔۔؟

جواب دو مجھے میں نے تو جب تمہاری طرف قدم بڑھائیں تبھی اسی دن تم سے کہہ  
دیا تھا کہ میرا صدف سے کوئی واسطہ نہیں نہ آج تھا نہ کبھی ماضی میں اور نہ ہی  
کبھی ہوگا۔

مجھے ایسا کوئی وقت یاد نہیں آتا جب میں نے تمہارے سامنے صدف سے محبت  
کی قسمیں کھائی ہوں۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

تم صدف کے بارے میں کیا جانتی ہو۔ اور اس نے تم سے میرے بارے کیا کہا  
۔ مجھے نہیں پتا اگر وہ مجھ سے محبت کی دعوے دار ہے تو میں نے اسے کسی  
طرح کی کوئی شے نہیں دی میں نے کبھی اسے اس راستے پر چلنے پر مجبور نہیں  
کیا میں نے کبھی اس کو نہیں کہا کہ وہ جو کر رہی ہے وہ سہی ہے۔

صدق مجھ پر کوئی حق نہیں رکھتی وہ تم سے کیا کہتی ہے کیا نہیں مجھے کوئی مطلب نہیں ہے اگر وہ مجھ سے محبت کا اقرار کرتی ہے تمہارے سامنے الٹی سیدھی باتیں کرتی ہے تو تم اس کا منہ کیوں نہیں توڑ دیتی۔

خود سے بڑی حق کی باتیں کرتی ہو لیکن کوئی تمہارے شوہر کے بارے میں کچھ بھی بولتا رہے گا اور تو تم ایسے ہی مان لوں گی۔

visit for more novels:

یہ تمہارا قصور ہے اس صدق کا بھی کوئی قصور نہیں وہ تو صرف محبت کی دعوے دار ہے لیکن مجھ پر تو تمہارا حق ہے بیوی تم ہو میری کوئی دوسرا مجھ سے محبت کا دعویٰ کرے ہی کیوں؟----

## URDU NOVEL BANK

کیا تمہاری یہ حق حق کی گردان صرف میرے سامنے ہی چلتی ہے۔ یہ ڈرامہ صرف تم میرے سامنے کرتی ہو باقی ہر جگہ تم بہت بڑا زیرو ہو۔ ہے نا۔۔۔۔؟

میں کوئی زیرو نہیں ہوں سمجھے میں نے صدف کو اس لئے کچھ نہیں کہا کہ مجھے ایسا لگ رہا تھا کہ آپ بھی اس کے ساتھ محبت کی پتنگ مل کر اڑا رہے ہیں مجھے تو پتہ ہی نہیں تھا کہ وہ سب اپنی طرف سے بلکہ اس کر رہی ہے۔

visit for more novels:

میں جیسے ہی اس دن کچن میں گئی محترمہ شروع ہو گئی میرے وارق میرے وارق  
میرا دل کر رہا تھا اس کا منہ توڑ دوں



## URDU NOVEL BANK

وہ آپ کی منگیتر ہے اور پھر ---- آپ اس سے محبت نہیں کرتے وہ ایک بار پھر سے یقین دہانی کے لیے پوچھ رہی تھی وارق نے نفی میں سر ہلا کر جیسے بات ہی ختم کر دی تھی۔ شاید اسے یقین دلانا اب ضروری ہو گیا تھا

وہ پہلے بھی اسے بتا چکا تھا کہ صدف کے ساتھ اس کا کوئی تعلق نہیں ہے لیکن تب اس نے اس پر یقین نہیں کیا تھا لیکن آج وہ اپنے آپ اس کی بات پر ایمان لے آئی تھی۔ شاید وہ اس کے انداز سے بھی یہ بات نوٹ کر چکی تھی کہ صدف کی محبت صرف صدف کی طرف سے ہی ہے وارق کے انداز میں اس طرح کا کچھ بھی محسوس نہ ہوا تھا

## URDU NOVEL BANK

اسے تو میں چھوڑوں گی نہیں۔۔۔۔ آئی بڑی کمولیکا۔ لیکن پھر بھی میرے دماغ میں ایک سوال ہے وہ اس کی بات پر یقین تو کر چکی تھی لیکن پھر بھی اس کے دماغ میں کچھ سوالات تھے جن کا جواب وارق ہی دے سکتا تھا۔

یار میرے خیال میں اب ہم وقت برباد کر رہے ہیں وہ آہستہ سے اسے اپنی باہوں میں اٹھاتے ہوئے بیڈ پر لٹا کر بولا تھا۔

جبکہ اسے وہ مزید بولنے سے روک چکا تھا وہ آہستہ آہستہ اس پر اپنے حق کی

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com چھاپ چھوڑنے لگا

○ ○ ○ ○ ○ ○

نہیں مجھے جاننا ہے۔۔۔۔ وہ پوری طرح اسے اپنی باہوں میں قید کرتا اس پر اپنی شدت لوٹانے لگا تھا کہ وہ پھر سے بولی وہ اسے گھور کر رہ گیا

ایک تو تمہارے بے تکے سوال ختم نہیں ہوتے جلدی پوچھو اس نے بڑے غصے سے اجازت دی تھی

اگر آپ صدف سے محبت نہیں کرتے تو پھر کس سے کرتے ہیں۔ اس کے لبوں کا لمس اپنی گردن پر محسوس کرتے ہوئے اس نے اس کے دل کے مقام پر ہاتھ رکھتے ہوئے پوچھا۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

میں جھوٹے دعوے نہیں کرتا مائرا میری خواہش ہے کہ مجھے تم سے محبت ہو جائے کیونکہ محرم سے محبت کرنا ثواب کا کام ہے۔

## URDU NOVEL BANK

لیکن ابھی مجھے تم سے محبت نہیں ہے یہ میں یقین سے کہہ سکتا ہوں یہ صرف ایک کشش ہے جو مجھے تمہاری طرف کھینچتی ہے یا شاید مجھے یہ کشش اس بات کا احساس دلاتی ہے کہ تمہیں مجھ پر حلال کیا گیا ہے ۔

وہ اس کو پوری ایمانداری سے بتا رہا تھا شاید وہ اسے کوئی جھوٹی امید نہیں دینا چاہتا تھا ۔

visit for more novels:

مجھے تم سے محبت نہیں ہے مائرہ لیکن ایک بات یقین سے کہہ سکتا ہوں کہ جب بھی ہو گی تمہی سے ہو گی کیونکہ بے ایمانی میرے خون میں نہیں ہے ۔ مجھے جس سے محبت کرنے کا حق اللہ نے دیا ہے میں اسی سے محبت کروں گا ۔ یہ میرا وعدہ ہے تم سے ۔

## URDU NOVEL BANK

تمہیں تمہارے سوال کا جواب مل گیا اب مجھے میرے سوال کا جواب دو -

تم میرے پاس کیوں آتی ہو - میرے ایک بار بلانے پر تم میری ہر بات کیوں مان جاتی ہو -

اگر تم اس رات میرے قریب آنے سے انکار کر دیتی تو یقین مانو میں تم پر زبردستی یہ رشتہ کبھی بھی نہ تھوپتا اس کا مطلب میں کیا سمجھوں اس کے گالوں پر نرمی سے اپنی انگلیوں کا لمس چھوڑتا وہ اب اس سے سوال کر رہا تھا۔

visit for more novels:

آپ میں ایسا کچھ نہیں ہے جو مجھے آپ کی طرف کھینچے اور میں اس کشش والی بات پر بھی زیادہ یقین نہیں رکھتی -

بس میری امی کہا کرتی تھیں کہ شوہر اپنی بیوی پر ہر طرح کا حق رکھتا ہے اور شوہر کو حق نہ دینے والی بیوی جہنم کی آگ میں جلتی ہے -

## URDU NOVEL BANK

مجھے دنیا سے ڈر نہیں لگتا لیکن جہنم کی آگ سے لگتا ہے میں اپنے شوہر کی  
نافرمانی نہیں کرنا چاہتی۔

میں نے آج تک کبھی اپنے دل میں کسی کو نہیں بسایا کیونکہ میں جانتی ہوں کہ  
یہ حق صرف شوہر کا ہوتا ہے۔ میں نے آج تک خود کو برباد نہیں ہونے دیا کیونکہ  
مجھے میری امی کو روز حشر جواب دینا ہے

visit for more novels:

باقی آپ کو لگتا ہے کہ آپ کو کبھی نہ کبھی مجھ سے محبت ہو جائے گی لیکن  
مجھے آپ میں ایسی کوئی کوالٹی نظر نہیں آئی۔

مجھے نہیں لگتا کہ مجھے کبھی بھی آپ سے محبت ہوگی۔ اس کے لہجے میں کسی  
قسم کی کوئی بناوٹ نہیں تھی نہ جانے کیوں کا لہجہ وارق کو زہر لگتا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

صرف شوہر کا حکم ماننا ہی بیوی پر فرض نہیں ہوتا۔ اس سے محبت کرنا بھی فرض ہوتا ہے اس نے کھانے والے انداز میں کہا تھا۔

نہیں میرے پاس سٹرونک ریزن ہے اللہ کو دینے کے لیے آپ فکر نہ کریں۔ میں بتاؤں گی کہ آپ اس قابل تھے ہی نہیں کہ آپ سے محبت کی جاسکے۔ اب اتنی بات تو اللہ میری سمجھ ہی جائیں گے۔

تو پھر کس سے محبت کرو گی تم۔۔۔۔۔ اگر میں نہیں تو پھر کون وہ اسے گھورتے ہوئے سوال کرنے لگا وہ اس کے جواب کا منتظر تھا۔

آپ نہیں تو کوئی بھی نہیں آپ سے محبت کرنا تو اب فرض ہو چکا ہے نہ مجھ پر کیوں کہ آپ میرے نام نہاد شوہر جو ٹھہرے۔

## URDU NOVEL BANK

لیکن زبردستی کے رشتے میں محبت تھوڑی نہ ہو جاتی ہے باقی معاملات تو کہیں نہ کہیں بچ میں آ ہی جاتے ہیں لیکن محبت دل سے ہوگی نہ ۔

جو کہ مجھے آپ سے نہیں ہو سکتی لیکن کسی اور سے محبت کر کے اب میں بے وفائی تو نہیں کر سکتی نہ آپ کے ساتھ۔

تو نا آپ نہ کوئی اور اس نے سکون سے جواب دیا تھا ۔ لیکن اب وارق کے سکون کا پیمانہ چھلک چکا تھا ۔ کتنی سفاک تھی یہ لڑکی وہ اس سے محبت نہیں کرتا تھا لیکن وہ کوشش کرنے کو تیار تھا لیکن وہ کوشش تک نہیں کرنا چاہتی تھی ۔

اس نے اچانک ہی اسے بالوں سے پکڑ کر اس کا چہرہ اپنے بے حد نزدیک کر لیا تھا ۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○



## URDU NOVEL BANK

محبت تو تمہیں مجھ سے کرنی پڑے گی اور ایسی محبت کرنی پڑے گی کہ زمانہ دیکھے گا۔

تم مجھ سے محبت کرو گی ٹوٹ کر چاہو گی مجھے میرے علاوہ تمہارے ذہن میں کبھی کوئی نہیں آئے گا۔

تم جہاں دیکھو گی تمہیں صرف اور صرف وارق افراہیم نظر آئے گا تمہارے دماغ پر تمہاری سوچوں پر صرف وارق افراہیم کا قبضہ ہو گا تمہیں مجھ سے محبت کرنی پڑے گی مائتہ وارق افراہیم تم پر ہی نہیں تمہاری سانسوں پر تمہارے دل پر تمہاری محبت پر صرف میرا اختیار ہوگا۔

وہ اس کے بالوں کو سختی سے اپنی مٹھی میں بیچھے اس کے منہ پر دھاڑ رہا تھا

اس کا انداز اتنا جنونی سا تھا کہ مائے کو عجیب سی وحشت ہوئی تھی اس کی باتوں سے وہ کیا زبردستی اسے خود سے محبت کروانا چاہتا تھا۔۔۔۔۔؟

visit for more novels:

وارق یہ آپ کیا۔۔۔۔۔ وہ کچھ کہنا ہی چاہتی تھی جب کہ وہ اس کے گردن پر جھکتا اپنی بے تحاشہ بے قراروں کا لمس کی گردن پر چھوڑنے لگا۔

اس کا انداز اتنا جنونی اور شدت لئے ہوئے تھا کہ وہ مزاحمت نہ کر پائی۔ اس کے دونوں ہاتھ اس کے ہاتھوں میں قید ہو چکے تھے وہ پوری طرح اس کے بازوؤں

## URDU NOVEL BANK

میں بے بس ہو چکی تھی جب کہ اس کے انداز کی شدت کو سہتے ہوئے وہ بھی  
پرسکون نہ ہو پائی۔

اس کا غصہ اس کی دیوانگی اسے سچ مچ میں اپنی باتوں پر پچھتانے پر مجبور کر گئی  
تھی وہ شاید بہت فضول بول گئی تھی۔

شاید ہر مرد کی طرح وہ بھی یہ بات برداشت نہیں کر سکتا تھا کہ اس کی بیوی  
ساری زندگی اس سے محبت نہیں کرے گی۔ شاید نہیں یقیناً وہ بھی اس سے  
ایسی امید نہیں رکھتا تھا لیکن اس نے اس کے سارے ارمانوں پر پانی پھیر دیا تھا  
اور شاید اسی لئے اس کا غصہ اس انداز میں نکلا تھا۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

## URDU NOVEL BANK

صبح اس کی آنکھ کھلی تو وہ بے حد بے ترتیب خلیے میں اس کے بالکل پاس پڑی تھی۔

اٹھ جاؤ محترمہ صبح ہو گئی ہے کتنا سونا ہے تم نے وہ اسے کندھے سے ہلاتا ایک جھٹکے میں ہی اٹھا چکا تھا۔

کیا مسئلہ ہے آپ کے ساتھ ساری رات آپ نے سونے نہیں دیا اب بھی آپ مجھے سونے نہیں دے رہے۔ اسے غصہ آیا تھا اس پر۔ کل رات اتنی سختی سے پیش آنے کے بعد اب بھی وہ ویسا ہی موڈ بنائے ہوئے تھا۔

ہاں تو کیا ساری رات سونے نہیں دیا تو دن چڑھے تک سوتی رہوگی اور ویسے بھی یہاں پر سارا دن سونے والا رواج نہیں ہے تو اٹھ جاؤ جا کر میرے لئے ناشتہ بناؤ۔

## URDU NOVEL BANK

ویسے بھی شادی کو اتنے دن ہونے والے ہیں اب تمہیں اپنی ذمہ داری سمجھنی چاہیے اور میرے کپڑے بھی نکالو اس نے دوسرا حکم بھی ساتھ دیا تھا۔

کیا مطلب ہے آپ کا میں کیسے ناشتہ بناؤں مجھے یہ سب کچھ کرنا نہیں آتا میرے ہاتھ کی چائے تو ویسے بھی پی ہی چکے ہیں آپ اس نے اپنی چائے یاد دلائی تھی۔

ہاں تو کوشش کروگی تو آئے گی نہ اپنے آپ تو کوئی بھی کام آنے سے رہا۔ اور ویسے بھی بہتر ہوگا کہ اب تم اب سارے فرض نبھانا شروع کر دو۔

جتنا زبردستی تمہارے لیے یہ رشتہ ہے نہ اب نہیں زبردستی میرے لیے بھی ہے۔  
- اربخ میرج جیسی فیلنگ آرہی ہے -

## URDU NOVEL BANK

میں نے کونسا اپنی من پسند لڑکی سے شادی کی ہے جو سارا دن اسے بیڈ پر لٹا کر اس کے نخرے اٹھاؤں گا۔ اگر تمہیں مجھ سے محبت ہوتی تو بات کچھ اور تھی لیکن نہ تو تمہیں مجھ سے محبت ہے اور نہ ہی مجھے تم سے ۔

ہم دونوں کے لئے ہی یہ رشتہ ففٹی ففٹی ہے تو اب یہ ایسے ہی چلے گا۔ ٹوٹل اریج شاید اس کا رات والا غصہ ابھی تک نہیں اترتا تھا۔

visit for more novels:

تو مطلب کے اب آپ میرے ساتھ کوئی زبردستی نہیں کرنے والے خود سے محبت کرنے کے لئے وہ کچھ حد تک ریلیکس ہوتے ہوئے آئینے کے سامنے کی تھی۔ رات اس کی شدتوں کے نشان اس کی گردن پر صاف واضح ہو رہے تھے جنہیں آئینے کے سامنے دیکھتے ہوئے وہ شرمندہ ہوتی اپنا دوپٹہ اپنے گلے میں ڈال چکی تھی۔

نہیں۔۔۔۔ ایسا سوچنا بھی مت تمہیں مجھ سے محبت تو کرنی پڑے گی مرضی سے نہ سہی تو زبردستی سہی۔ شاید تم نے تھوڑی دیر پہلے والی میری بات کو غور سے نہیں سنا میں نے کہا آپ نے فرض نبھاؤ اور شوہر سے محبت کرنا بھی فرض ہے۔

مطلب آپ مجھے خود سے زبردستی محبت کرنے پر مجبور کریں گے رات وہ اس کے غصے کی وجہ سے خاموش ہو گئی تھی لیکن اب وہ ضرورت سے زیادہ اس کی اس بات کو انا کا مسئلہ بنا چکا تھا۔  
میں نے فارسی میں نہیں کہا وہ دھاڑا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

وا مطلب کے اب آپ مجھے خود سے محبت کرنے پر مجبور کریں گے مجھ سے زبردستی کریں گے اسے یقین نہیں آ رہا تھا رات اپنی شدتوں کے نشانات اس پر چھوڑ کر اپنا سارا غصہ اس پر نکال کر وہ اب تک اپنی بات پر اڑا ہوا تھا۔

اگر تم سیدھے طریقے سے نہیں مانی تو زبردستی کرنی پڑے گی لیکن تمہارے منہ سے اپنے لئے اقرار محبت تو میں سن کر رہوں گا وہ سچ مچ میں ضد پر اڑ چکا تھا۔

visit for more novels:

جو چیز ہے ہی نہیں اسے آپ کیسے سنیں گے یہ بات الگ ہے کہ آپ زبردستی مجھے اقرار کرنے پر مجبور کر دیں لیکن آپ زبردستی میرے دل میں وہ فیلنگ پیدا نہیں کر سکتے۔



## URDU NOVEL BANK

اور اگر میں نے زبردستی تمہارے دل میں یہ فیلنگ پیدا کر لیں تو وہ اچانک اسے کمر سے پکڑ کر اپنے قریب گھسیٹتے ہوئے اس کا چہرہ سختی سے اپنے ہاتھوں میں تھام چکا تھا۔

محبت زبردستی نہیں کی جا سکتی ہو وہ اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالتے ہوئے بولی جب کہ وہ اس کے چہرے پر جھکتے ہوئے اس کے لبوں کو اپنے لبوں کی دسترس میں لے چکا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اس کا انداز شدت سے بھرپور تھا مائڑہ نے سختی سے اس کی شرٹ کو اپنی مٹھیوں میں جکڑ لیا تھا وہ اس کی سانسوں کو روک چکا تھا شاید وہ اسے سزا دے رہا تھا ان سب باتوں کی۔

## URDU NOVEL BANK

میں تمہیں مجبور کر دوں گا مائڑہ محبت تو تمہیں مجھ سے کرنی پڑے گی اب تم اسے میری ضد سمجھو یا میرا جنون لیکن تمہیں خود سے محبت کرنے پر مجبور نہ کر دیا تو میرا نام بھی وارق افراہیم نہیں ۔

تو پھر آپ اپنے لئے کوئی اچھا سا نام ڈھونڈ لیں کیونکہ مجھے تو آپ سے محبت نہیں ہو سکتی تو وہ بھی ضد پر اڑ چکی تھی ۔ اسے سمجھ نہیں آتا تھا کہ وہ اس کے ساتھ اس کی بیوی بن کر رہنے کو تیار تھیں اور اس کے ساتھ اس تعلق کو آگے بڑھانے کے لیے تیار ہے یہاں تک کہ وہ ساری زندگی اس کے ساتھ رہنے کو تیار ہے اس کے بچے پیدا کرنے کو تیار ہے لیکن وہ پھر بھی ضد پر اڑا تھا۔

"وہ بھی کس بات کو لے کر محبت پر۔۔۔۔۔"

## URDU NOVEL BANK

محبت تو اسے ہو نہیں سکتی تھی چاہے وارق کچھ بھی کیوں نہ کرے وہ بھی دیکھنا چاہتی تھی کہ وارق کے جنون کی انتہا کیا ہے ۔

اور خود کو بھی آزمانا چاہتی تھی کہ اس کی ضد کہاں تک اس کا ساتھ دے گی ۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

میری پیاری سی بچی میں کب سے تیرے آنے کا انتظار کر رہی تھی اس نے جیسے ہی کچن میں قدم رکھا اماں نے مسکراتے ہوئے کہا ۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

کیوں کیا انہوں نے آپ کو بتایا تھا کہ وہ صبح مجھ سے ناشتہ بنوانے والے ہیں اس نے پریشانی سے ان سے پوچھا تھا ۔

کس نے ----- اماں نے سوالیہ انداز میں پوچھا ۔

آپ کے بیٹے نے اماں - میں نے ان کو بتایا کہ مجھے ناشتہ بنانا نہیں آتا لیکن پھر بھی کہتے ہیں جا کر کام کرو ہمارے خاندان کی لڑکیاں دوپہر تک نہیں سوتی۔ اور نہ ہی یہاں ایسا کوئی رواج ہے مجھے زبردستی بھیج دیا اتنی پیاری نیند آرہی تھی مجھے "پہلے تو مجھے ساری رات سونے نہیں دی-----"

میرا مطلب ہے ساری رات خراٹے لیتے ہیں تو نیند نہیں آتی۔ پر اب کہتے ہیں جا کر میرا ناشتہ بناؤ وہ روہانسی انداز میں ان کے سامنے شکایت کرنے لگی تھی اس وقت اسے سچ میں بہت نیند آرہی تھی۔

اور اس شخص نے صبح ہی صبح اسے اٹھا کر واش روم تک چھوڑا تھا۔ اور اتنا ہی نہیں ساتھ میں ٹھنڈے پانی کا نل کھول دیا جس سے اس کی نیند بھاگے۔

ہائے اللہ میری معصوم بچی یہ لڑکانہ پٹے گا میرے ہاتھ سے تو جا آرام کر میرا بچا کتنی دفعہ سمجھا چکی ہوں اس لڑکے کو کہ تو ابھی نئی ہے پاکستان میں تجھے اپنے ٹائم کے حساب سے سیٹ ہوتے ابھی ٹائم لگ جائے گا لیکن یہ لڑکانہ اپنی ضد پر اڑا رہا ہے -

تو جا آرام کر میں خود بات کر لوں گی اس سے وہ اس کا دوپٹہ گردن پر ٹھیک سے پھیلاتے ہوئے اسے کمرے میں بھیجنا چاہتی تھیں۔

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com

نہیں اماں میں نہیں جاؤں گی انہیں بہت شوق ہے نہ میرے ہاتھ سے ناشتہ کرنے کا تو میں بناتی ہوں ان کا ناشتا جیسا بھی بنے گا کھلانے کا کام آپ کا ہے۔ وہ انہیں دیکھتے ہوئے بولی تو اس کے بچکانہ انداز پر وہ مسکرا دیں۔

میں تیری مدد کرتی ہوں اماں نے مسکراتے ہوئے آٹے کا پیڑا لیا تھا جو اس نے ان کے ہاتھ سے لے کر ان کے انداز میں بنانا شروع کیا۔

ہاسٹل کی زندگی میں اس نے کبھی بھی کھانا بنانے جیسا کام نہیں کیا تھا تیرہ سال کی عمر تک اس نے اپنی ماں کو یہ سارے کام کرتے ہوئے دیکھا تھا پھر ماں کے گزر جانے کے بعد وہ ہوسٹل میں چلی گئی اور ہوسٹل میں اس کو کھانا نہیں صرف نوڈلز بنانا سکھائے گئے تھے۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کیونکہ روٹی چپاتی یہ چٹپٹے کھانے انگریزوں کی۔ خوراک میں شامل نا تھے۔ وہ انگلش فوڈ اچھا بنا لیتی تھی لیکن وہ یہاں پر کھاتا ہی کون تھا اس کے ہاتھ کا پیزا اور چیز سینڈوچ تاشفین کو پسند تھا وہ اس کے گھر پہ بنایا کرتی تھی لیکن وارق پورا کا پورا

## URDU NOVEL BANK

دلیسی بندا تھا اسے صرف دلیسی کھانے ہی پسند تھے۔ اور دلیسی کھانے بنانا مائے کے بس سے باہر تھا۔ لیکن وہ سیکھ سکتی تھی اور وہ سیکھنا چاہتی بھی تھی۔

○ ○ ○ ○ ○ ○

یہ کیا کر رہی ہو تم کلپ۔۔۔۔؟

صدف کچن میں داخل ہوتے ہوئے اسے کھانا بناتے دیکھ کر پوچھنے لگی۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

دیوار پینٹ کر رہی ہوں آئیے آپ بھی کروا دیں تھوڑی سی ہیلپ اس نے دانت پھستے ہوئے کہا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

کسی سوال کا صحیح طرح سے جواب نہیں دے سکتی تم صدف کو اس کے الٹے جواب پر غصہ آیا تھا۔

اور آپ کیا اپنی آنکھوں کا استعمال نہیں کر سکتی نظر نہیں آ رہا میں اپنے جان من میرا مطلب ہے اپنے ان کے لئے کھانا بنا رہی ہوں۔ اس نے شرمانے کی ایکٹنگ کرتے ہوئے کہا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

جبکہ صدف کی نظر تو اس کی گردن پر جم سی گئی اس کی گردن پر نظر آنے والے سرخ نشان بہت کچھ سمجھانے کے لیے کافی تھے اس کا غصے سے برا حال ہو رہا تھا بس نہیں چل رہا تھا کہ اس کی گردن ہی کاٹ دے جہاں وارق کی محبتوں کے نشان صاف ظاہر ہو رہے تھے۔



## URDU NOVEL BANK

اماں کی یہ بات کہ انہیں مائڑہ اور وارق کے بچ میں کوئی رشتہ نہیں لگتا اسے کچھ حد تک پرسکون کر گئی تھی لیکن مائڑہ کی گردن پر موجود یہ نشان دیکھ کر اس کی سارے غلط فہمی دور ہو گئی تھی ۔

کہاں پہنچی میری بچی بن گیا ناشتہ اماں کچن میں قدم رکھتے ہوئے بولیں جو صبح ہی صبح چھوٹو اور احمد کو جگانے کا محاذ بھی فتح کر رہی تھیں۔

جی اماں بن تو گیا ہے لیکن یہ پراٹھے کی شکل گول نہیں ہے تھوڑا سا لمبا ہو گیا ہے رائٹ سائیڈ سے اور لفٹ سائیڈ سے اس کے دو کونے نکل آئے ہیں ۔ لیکن برا نہیں لگ رہا اس نے اپنی کوشش کو دیکھتے ہوئے اماں سے تعریف سننا چاہیے تھی ۔

## URDU NOVEL BANK

برا۔۔۔۔ میڈم یہ بہت برا ہے اور وارق اسے دیکھنا بھی پسند نہیں کریں گے پہلے تم نے اس رات ان کے لئے وہ بنا چینی کے چاٹ مصالحو والی چائے بنائی اور اب یہ شاہکار تمہیں ناشرم سے ڈوب مرنا چاہیے۔ کوئی کام نہیں آتا تمہیں

اور اب تم یہ ان کو دو گی وہ تمہارے منہ پر تھپڑ لگا دیں گے صدف کا غصے سے برا حال ہو رہا تھا وہ لمحے میں ہی اس کی ساری کوشش پر پانی پھیر چکی تھی۔

visit for more novels:

جبکہ اماں اس کا پراٹھا دیکھ رہی تھیں جو ایک طرف سے موٹا اور ایک طرف سے پتلا تھا جبکہ ایک طرف سے کچا تھا اور دوسری طرف سے جل چکا تھا اس کی حالت ایسی ہرگز نہ تھی کہ وہ وارق کو اس کی بیوی کی پہلی کوشش کہہ کر اس کے سامنے پیش کر دیتیں۔

## URDU NOVEL BANK

صدف اس طرح سے بات مت کرو۔ بات کرنے کا ایک طریقہ ہوتا ہے بیٹا اس نے پہلی دفعہ کوشش کی ہے کہ غلطیاں انسان سے ہی ہوتی ہیں آہستہ آہستہ سیکھ جائے گی ادھر آؤ میں بناتی ہوں تم کل بنانا اس کے لیے ناشتہ۔

صدف کا۔ انداز اماں۔ کو ہرگز پسند نہیں آیا تھا اسی لیے وہ کا ہاتھ تمھارے ایک بار پھر سے اس کی گردن پر دوپٹہ برابر کرتیں اپنی سائیڈ پر کر چکی تھیں جبکہ صدف کو ان کی یہ ہمدردی بالکل بھی اچھی نہ لگی تھی۔

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com

○ ○ ○ ○ ○ ○

اماں ناشتہ آپ نے بنایا ہے میں نے مائڑ کو ناشتہ بنانے کے لیے کہا تھا اماں نے جیسے ہی ناشتہ کی پلیٹ لا کر اس کے سامنے رکھی اس نے انہیں دیکھتے ہوئے کہا۔

## URDU NOVEL BANK

بیٹا بنایا تھا اس نے لیکن پہلی کوشش تھی نا تم ناراض ہو جاتے اسی لئے نہیں لائی ان شاء اللہ ایک ڈیڑھ ماہ میں اچھا ناشتہ بنانے لگے گی تو اپنی بیوی کے ہاتھ سے ناشتہ کرنے کی خواہش پوری کر لینا۔

ناشتے کی پلیٹ سامنے کرتے ہوئے کہا لیکن وہ تو اپنی ہی بات پر اڑے ہوا تھا۔

نہیں اماں میں نے اس سے کہا تھا ناشتہ بنانے کے لئے تو پھر آپ نے کیوں بنایا وہ جیسا بھی بنائے گی میں کھاؤں گا آپ لائیں اس کا والا وہ اماں کو دیکھتے ہوئے بولا۔

visit for more novels:  
[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

اس نے پہلی دفعہ اس سے فرمائش کر کے کچھ بنوایا تھا تو وہ کیسے نہ کھاتا۔

## URDU NOVEL BANK

اماں بتا رہی ہیں نہ کہ وہ اچھا نہیں بنا تو پھر کیوں پیچھے پڑ گئے ہیں۔ جلدی اچھا کھانا بنانا سیکھ لوں گی پھر کھائیے گا۔ اس نے غصے سے گھورتے ہوئے بے حد کم آواز میں کہا تھا۔

نہیں مجھے آج ہی کھانا ہے تم وہ لے کر آؤ جو تم نے بنایا ہے وہ اب بھی اپنی بات پر قائم تھا۔

وہ غصے سے کرسی پیچھے کرتی اٹھ کر کچن میں گئی تھی جہاں کھڑی صدف مسکرا رہی تھی۔

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

یقیناً ڈائننگ ٹیبل پر ہونے والی بات تو وہ سن چکی تھی اور اب اس کی بے عزتی کی منتظر تھی اگر تو وارق نے سب کے سامنے اس کی بے عزتی کی نا تو وہ کبھی بھی اس کے لئے کچھ نہیں بنائے گی یہ فیصلہ اس نے کر لیا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

آپ کے دانت کیوں نکل رہے ہیں۔ اس نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا جس نے مسکراتے ہوئے نفی میں سر ہلایا تھا۔

جبکہ وہ سائیڈ پر کھانا اٹھا کر باہر لے گئی جو اماں نے ایک سائیڈ پر رکھوا دیا تھا۔ صدف اس کے ساتھ ہی اس کے پیچھے آگئی کیونکہ وہ پورے سین کا بھرپور مزہ لینا چاہتی تھی۔

اس نے غصے سے پراٹھا لا کر اس کے سامنے رکھ دیا تھا۔

visit for more novels:

دیکھو نا بیٹا اب پہلی دفعہ کوشش کی ہے اس نے آہستہ آہستہ اچھا بنا لے کے تم یہ والا کھالو اماں نے ایک دفعہ پھر سے اسے آفر کی تھی۔

جو ماڑہ کا پراٹھا دیکھ کر مسکرا دیا تھا

## URDU NOVEL BANK

نہیں اماں میں یہی کھاؤں گا جو میری بیوی نے بنایا ہے۔ اتنا بھی برا نہیں ہے صرف شکل تھوڑی سی خراب ہے اور ویسے بھی پیار سے میری بیوی مجھے زہر کھلا دے میں وہ کھا لوں گا یہ بلا کیا چیز ہے۔ اس کے انداز میں اس کی بنائی گئی چیز کی قدر تھی۔

ماڑھ کو اس کی صرف اتنی سی بات نے ہی خوش کر دیا تھا جیسے اس کی ساری محنت وصول ہو گئی ہو۔ جب کہ وہ اس کے سامنے بیٹھا آہستہ آہستہ اس کا بنایا پراٹھا شروع کر چکا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

بہت برا ہے نا آگلی دفعہ میں اچھا بنانے کی کوشش کروں گی پکا وعدہ وہ اس کے قریب جھکتے ہوئے نرم لہجے میں بولی تھی اس کے انداز نے وارق کو مسکرانے پر مجبور کیا تھا۔

جبکہ سامنے بیٹھی صدف ان دونوں کو ایک دوسرے کو دیکھ کر مسکراتے اپنی ماں کو اشارے کر رہی تھی۔ تاکہ اس کی غلط فہمی بھی ٹھیک سے دور ہو جائے۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

رخصتی بہت سادگی سے ہوئی تھی۔ وہ اپنے ماں باپ سے دور اپنے تین بھائیوں سے دور نیویارک چلی گئی تھی۔

رخصتی والے دن ہی ان کی فلائٹ تھی تو وہ سیدھے ایئرپورٹ آئے تھے۔ وہ پہلے بھی اپنے بابا کے ساتھ بہت دفعہ نیویارک گھومنے گئی ہوئی تھی اسی لئے اس کے ٹکٹ ویزے کا کسی طرح کا کوئی مسئلہ نہیں ہوا تھا۔



## URDU NOVEL BANK

جہاز میں اس کی سیٹ عرفان کے بالکل ساتھ تھی اپنا عروسی جوڑا اتار کر اس نے سادہ سا لباس پہن لیا تھا اور پہلی دفعہ اسے اتنے قریب سے دیکھ رہا تھا اور بہت زیادہ سیدھا سی تھی لیکن بے تحاشہ خوبصورت تھی۔

سب کو جاننے کے بعد اس کا دل چاہا کہ وہ گھر والوں کو بتا دے کہ اس کی بھابھی اس کے بھائی کے ساتھ خوش کیوں نہیں ہے اور عرفان ایسا نہیں ہے جیسا سب کو لگتا ہے۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

لیکن وہ اپنے ماں باپ کی خوشیوں کو ماند نہیں کر پائی تھیں بہت کوشش کے باوجود وہ کسی کو یہ بات نہیں بتا پائی تھی سوائے ڈیڑھ سالہ وارق کے جو اس کی کوئی بھی بات سمجھ ہی نہیں سکتا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

میں نہیں جانتا کہ ہم دونوں کا آنے والا سفر کیسا ہوگا لیکن تم سے وعدہ کرتا ہوں تمہیں خوش رکھنے کی پوری کوشش کروں گا۔

عرفان اس کے کندھے پر اپنا ہاتھ رکھتے ہوئے اس کا دوسرا ہاتھ اپنے ہاتھ میں تھام چکا تھا۔

وہ کچھ بھی نہیں بولی بس سنتی رہی شاید وہ اسے اپنے ساتھ کنفرٹبل کرنے کی کوشش کر رہا تھا لیکن زینب کو یہ سب کچھ سوائے دکھاوے کے اور کچھ نہ لگا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

اس کے لیے یہ قیامت ہی کافی تھی کہ جسے وہ بچپن سے چاہتی ہے جیسے اپنا مانتی تھی وہ اس کا کبھی تھا ہی نہیں اس کے دل پر کوئی اور راج کرتا تھا اس کی پہلی محبت کوئی اور تھا اور شاید پہلی محبت کو بھلا کر آگے بڑھنا آسان نہیں ہوتا۔

اس نے مشکل سے ہی لیکن ہر طرف سے تاشقین کا نام ہٹا دیا تھا یہ نیوز اس طرح سے بریک ہوگی اس نے سوچا بھی نہیں تھا وہ جانتی تھی کہ یہ سب کچھ صرف اور صرف کرسٹن کی وجہ سے ہوا ہے۔ اس نے تو بس کرسٹن کو تاشقین سے دور کرنے کے لیے اس سے کہہ دیا تھا کہ وہ اسے ڈیٹ کر رہی ہے۔ لیکن وہ آگے سے اس طرح کی کوئی حرکت کرے گی اسے امید نہ تھی

اس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ کرسٹن کو کچھ کر دے لیکن وہ کچھ کر نہیں سکتی تھی کیونکہ وہ اس کی فلم کی ہیروئن تھی اور مسئلہ اس فلم کے پروڈیوسر کا بھی تھا جو صرف پروڈیوسر نہیں بلکہ کرسٹن کا باپ بھی تھا وہ اس فلم سے اسے لانچ کرنا چاہتا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

دیکھو تاشفین میں نے یہ مسئلہ حل کر دیا ہے میں نے ہر طرف سے تمہارا نام ہٹا دیا ہے تمہیں بالکل فکر کرنے کی ضرورت نہیں اب ہم آرام سے دوبارہ کام شروع کر سکتے ہیں۔ وہ مسکرا کر بولی

آپ کا بہت بہت شکریہ روز میں بہت زیادہ پریشان تھا آپ کو نہیں پتا کہ میرے لیے کتنا بڑا مسئلہ بن سکتا تھا میرے گھر میں پرابلم ہو سکتی تھی۔

visit for more novels:

آئی ایم سوری میں نے آپ سے کافی روڈی بیو کیا لیکن اس دن اپنے ہواسوں میں نہیں تھا میں اس سب سے بہت زیادہ پریشان تھا آپ اندازہ بھی نہیں لگا سکتی کہ اس طرح کی خبر میری زندگی کیسے ڈسٹرب کر سکتی ہے۔

## URDU NOVEL BANK

مجھے اپنے ٹیلنٹ پر یقین ہے میں اس طرح کی خبریں پھیلا کر ہٹ نہیں ہونا چاہتا میں چاہتا ہوں کہ لوگ مجھے میرے کام سے پہچانے اس طرح کی فضول خبروں سے نہیں -

وہ ابھی بول ہی رہا تھا جب اچانک اس کے موبائل پر واٹس ایپ کی ٹون بجی اس نے اپنے موبائل فون پر آنے والے انجان نمبر سے ویڈیو کو چیک کیا تھا -

ویڈیو کل کی تھی جب وہ تناوش کو اپنے ساتھ گھمانے لے کر گیا تھا اور اس کی تصویریں بناتے ہوئے اس کے قریب گیا تھا یہ ویڈیو کافی خوبصورت تھی کم از کم اسے تو بہت پسند آرہی بھی مگر یہ ویڈیو کس نے بنائی تھی -

اسے سمجھ میں نہیں آیا کہ پھر اچانک ویڈیو دیکھ کر اس کے چہرے پر مسکراہٹ آ گئی -

## URDU NOVEL BANK

مائرہ۔۔۔۔۔؟ اس نے لکھ کر اس انجان نمبر پر سینٹ کیا تھا۔

جبکہ دوسری طرف سے سین کرنے کے باوجود بھی کوئی جواب نہ ملا جب کہ وہ پیاری سی ویڈیو موبائل میں سیو کرتے ہوئے تناوش کے نمبر پر سینٹ بھی کر چکا تھا مائرہ کے علاوہ یہ حرکت اور کوئی نہیں کر سکتا تھا۔

ہو سکتا ہے کہ اس کے اندر خود سے کچھ کرنے والا کیرا اپنی موت مر چکا ہو اور وہ دوبارہ آگئی ہو اس کے پاس۔ سچ میں وہ اسے مس کر رہا تھا۔

چلیں کام شروع کرتے ہیں موبائل واپس جیب میں رکھتے ہوئے وہ بولا تو روز بھی اس کے ساتھ ہی اٹھ کر باہر نکلی تھی۔ جبکہ دوسری طرف موجود شخص جس طرح کاری ایکشن چاہتا تھا ویسا نالنے پر دمزا ہوا تھا۔

اگر تم نہیں چاہتے کہ یہ ویڈیو روز تک جائے اور اسے پتہ چلے کہ تمہارا کسی باہر والی لڑکی کے ساتھ افیئر چل رہا ہے تو تمہیں میری بات ماننی پڑے گی۔

وہ اپنے کام میں مصروف تھا جب اسے یہ میسج اسی نمبر سے آیا تھا جس سے صبح اسے ویڈیو ملی تھی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

مائرہ یہ کیا فضول جوک ہے اس نے ٹائپ کر کے سینڈ کیا۔

مائرہ نہیں ہوں میں۔۔۔۔۔ اور یہ کوئی پریٹک نہیں ہے بلکہ تمہاری حقیقت ہے یہاں تم روز کے ساتھ بھی آفیئر چلا رہے ہو اور باہر بھی تم نے گرل فرینڈ رکھی ہوئی ہے۔ اگر یہ بات روز کو پتہ چلی تو تم جانتے ہو تمہارے ساتھ کیا ہوگا ایک بار پھر دھمکی بھرا میسج اسے رسیو ہوا تھا۔

تم روز کو بتا کر دیکھ لو کہ میرے ساتھ کیا ہوگا جو کرنا ہے کرو مجھے فرق نہیں پڑتا۔ اور اب دوبارہ مجھے تنگ کرنے کی غلطی ہرگز مت کرنا اس نے میسج سینڈ کرتے ہوئے موبائل ایک طرف رکھا اور اپنے کام میں مصروف ہو گیا۔

زیادہ سے زیادہ کیا ہوگا کون سا اس کا روز کے ساتھ سچ میں کوئی افیئر چل رہا تھا جو اس کی شادی کے بارے میں جان کر وہ برا محسوس کرے گی اس نے فی الحال اسے کچھ نہیں بتایا تھا کیونکہ جب روز نے اسے آفر کی تھی وہ اپنے اور تناوش کے رشتے کو لے کر شور نہیں تھا۔



## URDU NOVEL BANK

اسے نہیں لگتا تھا کہ وہ تناوش کے ساتھ محبت کر بیٹھے گا لیکن اس معصوم سی لڑکی نے اپنی معصومیت اور سادگی کے ساتھ اس کے دل کی دنیا کو فتح کر لیا تھا۔

اب چاہے پوری دنیا کو ہی کیوں نہ پتہ چل جائے اسے کوئی فرق نہیں پڑتا تھا۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

فائل اسے آفس میں آکر بھی نہیں ملی تھی وہ بہت زیادہ پریشان تھا کیونکہ میٹنگ شروع ہو چکی تھی اور اب ان لوگوں نے اس سے فائل مانگنی تھی جو اس کے پاس تھی نہیں۔

اس نے پہلے سوچ لیا تھا کہ وہ اپنے کلائنٹ سے کچھ دن کا وقت مانگے گا اور فائل ایک دفعہ پھر سے تیار کرے گا۔ اس کے علاوہ اور کچھ نہیں ہو سکتا تھا۔

وہ میٹنگ روم میں بیٹھا اپنے کلائنٹ کا انتظار کر رہا تھا جب وہ لوگ اندر داخل ہوئے تو ان کے ساتھ بدرخان بھی تھا جسے دیکھتے ہی اس کے ماتھے کی رگیں پھولنے لگی۔

ہیلو مسٹر افراہیم یہ بدر صاحب ہیں جو ہمیں آپ سے زیادہ اچھی آفردے رہے ہیں تو سوچا کہ کیوں نہ یہ میٹنگ ہم ایک ساتھ کر لیتے ہیں وہ کرسیاں سنبھالتے ہوئے اسے بتانے لگے تھے۔

visit for more novels:  
www.urduromelbank.com

آپ کو یہ بات پہلے مجھے فون پر بتانی چاہیے تھی اس طرح کسی کو بھی اٹھا کر آپ میرے آفس میں لے آئیں گے اس نے کافی سختی اور بدتمیزی سے کہا تھا سامنے بیٹھے کلائنٹس اس کے لہجے پر کافی ناراض لگ رہے تھے۔

مسٹر وارق یہ پروجیکٹ چار پارٹنرز پر چار الگ الگ کمپنیوں سے فائل کیا جائے گا یہ بات تو ہم آپ کو پہلے ہی بتا چکے تھے ہمارے ایک پارٹنر بدرخان ہوں گے ۔

یہ ان کا کام ہے آپ چیک کر لیجئے وہ ایک نیلے رنگ کی فائل اس کے سامنے رکھتے ہوئے بولے تو اپنی فائل کو بہت اچھے طریقے سے پہچان گیا اس کے غصے میں مزید اضافہ ہوا تھا ۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

آئی ایم سوری لیکن میں ان کے ساتھ کسی طرح کا کوئی پروجیکٹ نہیں کرنا چاہتا میں ایسے کسی شخص کے ساتھ کام نہیں کرنا چاہتا جو بدرخان کے ساتھ کام کرنا چاہیے کیونکہ چوروں اور لٹیروں سے میرا کوئی واسطہ نہیں ۔

## URDU NOVEL BANK

اور بدر خان اس کمپنی میں تم دوبارہ کبھی نہیں آ سکتے یہ تمہارا خواب ہی رہے گا چاہے تم چوری کر کے میرا کام ہی میرے سامنے پیش کرو۔ یا اس طرح میری محنت پر اپنا نام لکھ دو۔ گیٹ آؤٹ وہ فائل اٹھا کر اس کے منہ پر پھینکتے ہوئے غصے سے دھاڑا تھا۔

مسٹر وارق آپ ہمارے ساتھ اس طرح سے بات نہیں کر سکتے اس کے کلائنٹ نے احتجاج کرنا چاہا۔

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

میں نے کہا دفع ہو جاؤ یہاں سے اپنا یہ چور لے کر ورنہ دھکے مار کر نکالوں گا سب کو۔ گیٹ آؤٹ اس نے چٹکی بجاتے ہوئے انہیں باہر کا رستہ دکھایا تھا۔

اتنی انسلٹ پر وہاں رکنے کا سوچ بھی نہیں سکتے تھے اسی لئے فوراً نہیں باہر کا راستہ لیا۔

طیب طیب کہاں مر گئے ہو وہ غصے سے اپنے سیکڑی کو بلا رہا تھا جو بھاگتے ہوئے اندر آیا۔

مجھے کل کا سورج نکلنے سے پہلے پتہ چل جانا چاہیے کہ میرے گھر سے میری فائل بدر خان تک کیسے پہنچی ----- وہ غصے سے اسے دیکھ کر بولا تھا جو صرف ہاں میں سر ہلا گیا تھا اب اس نے کیسے یہ انفارمیشن نکلوانی تھی یہ کس کا کام تھا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

سر میں نے کوئی جگہ نہیں چھوڑی ہر چیز چیک کر چکا ہوں یہاں تک کہ آپ کے مین گیٹ کا سی سی ٹی وی کیمرہ بھی سر مجھے یہ بات کرتے ہوئے بہت



سر میں نے بہت تلاش کرنے کی کوشش کی ہے لیکن نوکروں میں سے کوئی بھی نہیں لگتا جو اس طرح کی حرکت کرے۔۔۔۔۔

تو اپنی معلومات ٹھیک کرو۔ تمہیں کچھ لگتا ہے یا نہیں مجھے اس بات سے واسطہ  
نہیں مجھے بس وہ انسان چاہیے جس نے میری چیزیں اس ذلیل انسان تک پہنچائی  
ہیں۔ اور اب میرے گھر والوں پر دھیان دینے کی بجائے تم اس چور کو ڈھونڈو تو  
تمہارے لیے بہتر ہو گا اس نے اسے فون کیا تھا جب کہ وہ ہاں میں سر ہلا کر  
باہر نکل گیا۔



## URDU NOVEL BANK

میں کہیں نہیں جانا چاہتی تمہارے دوست کی شادی ہو یا تم خود ہی دوسری شادی کر لو فرق نہیں پڑتا۔ میرا دماغ خراب کرنے کی ضرورت نہیں ہے نہ تو مجھے تمہارے ساتھ اس گھر سے نکلنے کی خواہش ہے اور نہ ہی میں کسی شادی میں جانے میں انٹرسٹڈ ہے اس نے صاف انکار کر دیا تھا ابراہیم کے بیسٹ فرینڈ اور بزنس پارٹنر کی شادی تھی۔

جہاں وہ اسے بھی اپنے ساتھ لے کر جانا چاہتا تھا شادی کے دو سال بعد بھی وہ اپنے رشتے کو بہتر بنانے کی ہر ممکن کوشش کر رہا تھا لیکن اس کی ہر کوشش ناکام ہو رہی تھی۔ پہلے وہ پھر کبھی کبھار اس سے بات کر لیا کرتی تھی لیکن آج کل تو اس نے اس سے بات کرنا بھی چھوڑ دیا تھا تاشفین آج کل اپنی تائی کے پاس ہوتا تھا اسے ماں کی ضرورت نہ تھی اور اس کی ماں کو اپنی اولاد کی ضرورت نہ تھی۔

ایک ہی گھر میں رہتے ہوئے بھی وہ تاشفین کو دیکھنا دور بات کرنا پسند نہیں کرتی تھی وہ اپنے کمرے تک محدود رہتی تھی کبھی دل چاہتا تو گھر سے باہر بنا کسی کو



## URDU NOVEL BANK

بتائے نکل جاتی کسی کو جواب دینا اس نے کبھی ضروری نہیں سمجھا تھا ایک ابراہیم ہی تھا جو اس سے سوال کر سکتا تھا باقی کسی کو تو وہ اہمیت ہی نہیں دیتی تھی۔

اور اب آہستہ آہستہ وہ ابراہیم سے بھی اپنا ہر تعلق ختم کرتی جا رہی تھی۔ اس کا بیسٹ فرینڈ تھا موسیٰ خان جس کی شادی تھی وہ صرف اس کا دوست ہی نہیں بلکہ بزنس پارٹنر بھی تھا ان چاروں نے مل کر اپنا کاروبار شروع کیا تھا جو ماشاء اللہ سے بہت زبردست بھی چل رہا تھا۔ جس طرح سے ابراہیم اور ابراہیم دونوں بھائی تھے بالکل اسی طرح موسیٰ خان اور بدر خان بھی دونوں بھائی تھے جو ان کے بزنس پارٹنر تھے۔

موسیٰ خان نے بہت خوشی سے اسے انوائٹ کیا تھا اور ساتھ بھابھی کو بھی لانے کے لئے کہا تھا لیکن وہ ضد چھوڑنے کو تیار ہی نہیں تھی۔ ابراہیم کتنی دفعہ اپنے والدین کے سامنے کہہ چکا تھا کہ اگر یہی سب کچھ چلتا رہا تو وہ جلد ہی اس رشتے سے چھٹکارا حاصل کر لے گا لیکن اس بات پر اس کے والدین دہل جاتے تھے

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

visit for more novels:

**Vist For More Novels : [www.urdu-novel-bank.com](http://www.urdu-novel-bank.com)**

## URDU NOVEL BANK

جب بھی اسے میسج آیا تھا یہی آیا تھا کہ وہ جو بھی ہے اس کی گرل فرینڈ کے بارے میں روز کو بتا دے گا وہ جو کوئی بھی تھا اس بات سے انجان تھا کہ تناوش اس کی بیوی ہے نہ کہ گرل فرینڈ۔ وہ شخص اس کے لئے اتنا اہم نہ تھا کہ وہ اس کی غلط فہمی دور کرنے کی کوشش کرتا اس نے آج صبح سے یہ نمبر ہی بلاک کر دیا تھا۔ اس کا کوئی ارادہ نہ تھا کسی کے ہاتھوں بلیک میل ہونے کا اس نے آفس میں قدم رکھا تو روز اس کا انتظار کر رہی تھی چہرے پر ہر روز والی وہی نرم مسکراہٹ تھی

آو تعیش میں تمہارے اس آئیڈیا پر غور کرنے کے بارے میں سوچ رہی ہوں۔ تم ٹھیک کہتے تھے یہ سین اگر ہم نیویارک کے بجائے کسی اور سٹی میں کریں تو زیادہ اچھا رہے گا۔ اور تمہارا جنگل والا آئیڈیا تو اور بھی زیادہ اچھا تھا وہ اسے سین دکھاتے ہوئے کہنے لگی تھی جب کہ وہ خاموشی سے اس کے پاس آکر بیٹھتے ہوئے اس کے لیپ ٹاپ پر تیار کردہ ویڈیو دیکھنے لگا۔

## URDU NOVEL BANK

یس روز مجھے بھی کچھ ایسا ہی لگتا ہے اس نے اس ویڈیو کو دیکھتے ہوئے کہا تھا یہ جگہ کافی خوبصورت تھی اور یقیناً یہ سین بھی یہاں بہت اچھے طریقے سے شوٹ ہو سکتا تھا وہ اسے بتا رہا تھا جب کہ روز کا دھیان اس کے چہرے پر تھا وہ اکثر نوٹ کرتا تھا۔ کہ جب بھی وہ روز سے کام کے سلسلے میں بات کر رہا ہوتا اس کا دھیان اسی طرف ہوتا تھا وہ اس کا چہرہ دیکھتی رہتی تھی اور بہت سیریس لُپک میں بھی اکثر اس کے لبوں پر مسکراہٹ ہوتی تھی جسے دیکھ کبھی کبھی تو تاشفین کو عجیب سی چڑ ہو جاتی تھی لیکن وہ کہتا نہیں تھا کیونکہ جو بھی تھا وہ اس کی باس تھی اور اس کا کام کرنے کا اپنا انداز تھا

visit for more novels:

www.urdu<sup>o</sup>novel<sup>o</sup>bank<sup>o</sup>.com<sup>o</sup> . . . . .

اس تعیش کو تو کسی طرح کا کوئی فرق ہی نہیں پڑ رہا وہ کسی بات سے خوف زدہ نہیں ہے اور اس کے آفئیر کے بارے میں روز کو پتہ بھی چل جائے نہ تو بھی اسے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ مجھے لگ رہا ہے کہ یہ اس لڑکی کے ساتھ ریلیشپ کو

## URDU NOVEL BANK

لے کر بالکل سیریس نہیں ہے اور ویسے بھی تم نے دیکھا تھا نہ اس کو وہ لڑکی اسی کے جیسی تھی میرے خیال میں وہ پاکستانی ہو گئی۔

روبن اسے دیکھ کر بول رہا تھا جبکہ کرسٹین اپنے نیو نمبر سے مسلسل تاشفین کو تنگ کرنے کی کوشش کر رہی تھی اس کا سارا پلان دھرا کا دھرا رہ گیا تھا وہ اسے بلیک میل کرنا چاہتی تھی۔ یہ ویڈیو اسے روبن نے ہی بنا کر بھیجی تھی کل وہ اپنی گرل فرینڈ کے ساتھ گھومنے کے لیے گیا ہوا تھا جہاں اس نے وہ ویڈیو شوٹ کی۔

تاشفین کے ساتھ کسی لڑکی کو دیکھ کر کریسٹین کو بہت غصہ آیا تھا پہلے روز ہر وقت اس کے ساتھ رہتی تھی اب ایک اور لڑکی بھی آگئی تھی وہ تاشفین کو پسند کرنے لگی تھی اور تاشفین اس بات کو بالکل کوئی اہمیت نہیں دے رہا تھا جتنا وہ اس کے پیچھے پیچھے آتی تھی تاشفین اتنا ہی اس سے دور بھاگتا تھا وہ اس کی فیلنگ کو پوری طرح نظر انداز کر رہا تھا

## URDU NOVEL BANK

تم تو کہہ رہے تھے کہ جب یہ آفیئر کی بات تاشفین کو پتہ چلے گی وہ بہت زیادہ پریشان ہو جائے گا لیکن تاشفین کو تو کسی بات سے کوئی فرق ہی نہیں پڑا اگر روز کو یہ بات پتہ چل جائے تب بھی اسے کوئی فرق نہیں پڑے گا اس کے چہرے پر کوئی ڈر نہ کوئی خوف نہیں ہے

اس بات کے کھل جانے کا وہ بالکل ریلیکس ہو کر اپنا کام کر رہا ہے ہمیں کچھ اور سوچنا ہو گا۔ کچھ اور سوچو جس سے ہم روز کو تعیش سے دور کر سکیں کچھ تو ایسا سوچو کہ وہ روز دوبارہ سے تمہارے ساتھ ریلیشن شپ میں آجائے اور تعیش کو چھوڑ دے۔ ایک دفعہ روز اس کی زندگی سے نکل جائے اسے کیسے بھی اپنے ساتھ ریلیشن شپ کے لیے راضی کر لوں گی وہ پورے یقین سے بول رہی تھی۔

میں کیا سوچوں مجھے سمجھ نہیں آ رہا یہ تعیش بہت تیز ہے آسانی سے ہاتھ نہیں آئے گا۔ اس نے روز کو اس طرح سے آئیے میں اتارا ہے کہ وہ اس کا اندھا

## URDU NOVEL BANK

اعتبار کرتی ہے وہ اتنی آسانی سے کبھی تعیش کو نہیں چھوڑے گی۔ ہمیں کوئی بڑی گیم کھیلنی ہوگی

تمہیں جو کرنا ہے کرو مجھے فرق نہیں پڑتا لیکن میں روز اور تعیش کو ایک ساتھ برداشت نہیں کر سکتی میں ان دونوں کو الگ کرنا چاہتی ہوں تعیش کا کہنا ہے کہ اس کے ساتھ اس کا کوئی افیئر نہیں چل رہا جبکہ روز نے خود میرے سامنے یہ قبول کیا تھا کہ وہ دونوں ایک دوسرے کے ساتھ ریلیشن شپ میں ہیں اور یہ بات میں نے میڈیا میں پھیلا دی لیکن روز نے اپنی پاور سے ہر میڈیا چینل سے اس خبر کو غائب کروا دیا۔

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

یہ لڑکا روز کی طاقت کو یوز کر رہا ہے روز اس وقت پوری طرح اس کی ہر بات مان رہی ہے۔ اور میرا نہیں خیال کہ روز اس بات سے بے خبر ہوگی۔ اور ہو سکتا ہے کہ ہمیں کوئی غلط فہمی ہوئی ہو ہو سکتا ہے روز کا تعیش کے ساتھ اس کا افیئر ہو ہی نہ ہو سکتا ہے روز نے جھوٹ بولا ہو لیکن روز اس طرح کا جھوٹ کیوں بولے گی وہ اسے دیکھتے ہوئے بولا



## URDU NOVEL BANK

لیکن یہ دونوں ریلیشن شپ میں ہی ہیں۔ اس نے وہ ویڈیو اس کے سامنے کی تھی جس طرح وہ ایک دوسرے کے قریب تھے اور جس طرح وہ محبت سے اسے دیکھ رہا تھا مجھے یقین ہے ان دونوں کا افیئر چل رہا ہے۔ یہ تعیش بہت تیز چیز ہے اس نے روز کو بھی اپنے قابو میں کر کے رکھا ہے اور باہر بھی آفیئر چلا رہا ہے اور ہوسکتا ہے روز ہماری بات پر یقین بھی نہ کرے

لیکن یہ لڑکی یقین کر لے گی۔ اسے دیکھ کر لگتا ہے کہ وہ اس لڑکی سے کچھ زیادہ ہی محبت کرتا ہے اور ذرا سوچو اگر یہ آفیئر والی بات اس لڑکی تک پہنچ گئی کہ روز کے اسسٹنٹ ڈائریکٹر کے ساتھ اسکا افیئر چل رہا ہے تو۔۔۔۔۔؟

www.urdu-novel-bank.com

- وہ اپنے سازشیں دماغ کا استعمال کرتے ہوئے بول رہا تھا جبکہ کریٹنسن اس کو دیکھ کر رہ گئی جیسے پوچھ رہی ہو کہ اس سے کرسٹن کو کیا فائدہ ہوگا لیکن روبن نے تو صرف اپنا فائدہ سوچا تھا وہ کیسے بھی اس کو روز سے دور کرنا چاہتا تھا تاکہ وہ ایک بار پھر سے اسے اپنی باتوں میں پھنسا کر اس کے ساتھ ریلیشنشپ میں آسکے کیونکہ اسے روز کے ساتھ بہت فائدہ ہو رہا تھا۔



میں اس لڑکی تک یہ بات پہنچا دوں گا۔ یہ اپنے اپنے راستے سے ہٹ جائے گی  
اس کے بعد تم اسے جیسے چاہے اسے ڈیٹ کر لینا۔ فی الحال تو تم میری مدد کرو  
دیکھو میں تمہیں بہت فائدہ پہنچا سکتا ہوں وہ اسے دیکھتے ہوئے بولا کہ وہ نفی میں  
سر ہلاتی اپنا بیگ اٹھاتے وہاں سے باہر نکل گئی تھی اس کے پاس بالکل ٹائم  
نہیں تھا اس کی فضول باتیں سننے کے لیے

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

**Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)**

## URDU NOVEL BANK

دیکھ کر اس کا غصے سے برا حال ہو جایا کرتا تھا۔ اسے بدر خان سے اتنی نفرت تھی کہ اس کا بس چلتا تو وہ اسے جان سے مار دیتا۔

اگئے آپ گھر واپس میں نے آپ کے لئے کچھ بنایا ہے ویسے مجھے روٹی وغیرہ بنانے تو نہیں آتی لیکن میں نے پاستا بنایا ہے مجھے یقین ہے آپ کو بہت پسند آئے گا وہ اسے دیکھتے ہی خوشی سے اس کے پاس آتے ہوئے بولی تھی۔

ابھی میرا موڈ نہیں ہے بعد میں بات کرتے ہیں میں فریش ہونے جا رہا ہوں۔ اور میں تھوڑی دیر آرام کرنا چاہتا ہوں یہ کہہ کر آگے بڑھنے لگا۔

جب کہ اس کا اس طرح سے نظر انداز کرنا صدف کو خوش کر گیا تھا وہ اس کی بات کو اہمیت دیے بنا کمرے میں چلا گیا اور صدف کے چہرے کی مسکراہٹ دیکھ کر اسے غصہ آنے لگا تھا وہ اپنی بیوی کو اس طرح نظر انداز کیسے کر سکتا تھا اس نے اس کی پسند کا کھانا نہیں بنایا تھا لیکن کھانا تو بنایا تھا نا۔

## URDU NOVEL BANK

یہ کیا بات ہوئی میں نے اتنی محنت سے آپ کے لیے کھانا بنایا ہے اور آپ اس طرح سے جارہے ہیں کم از کم ایک دفعہ دیکھ تو لیں۔ وہ اس کے پیچھے آتے ہوئے ناراضگی سے بولی تھی جس طرح صبح وہ اسے اس کے لیے کھانا بنانے پر اتنا پریشیت کر گیا تھا بس اسی لیے اس نے اتنی گرمی میں اس کے لئے پاستا بنایا تھا جیسے وہ اگنور کر رہا تھا۔

مائرہ میں اس وقت بہت پریشان ہوں پلیز مجھے تنگ مت کرو وہ کہہ کر کمرے کے اندر چلا گیا جبکہ مائرہ اسے دیکھ کر رہ گئی اس کا یہ انداز اسے بالکل اچھا نہیں لگتا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

تنگ -----؟ میں بات نہیں کروں گی جو دل میں آئے وہ کریں۔ وہ غصے کہتی کمرے سے نکل گئی تھی جبکہ وہ اہمیت دیے بنا الماری سے اپنے کپڑے نکال کر واش روم میں بند ہو گیا اس وقت وہ اپنا غصہ کسی پر نہیں نکالنا چاہتا تھا۔ اسی لئے اکیلے رہنا چاہتا تھا

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

## URDU NOVEL BANK

تاشفین نے راستے میں بھی دو دفعہ محسوس کیا تھا کہ کوئی اس کے پیچھے آ رہا ہے لیکن وہ اگنور کرتے ہوئے آگے بڑھتا گیا اب اپنے گھر کے باہر اسے پھر سے محسوس ہوا کہ کوئی اس کے ساتھ اوپر تک آیا ہے فلیٹ کے دروازے پر ہاتھ رکھتے ہوئے بھی اسے ایسا محسوس ہوا تھا اس نے سیڑھیوں کی طرف دیکھا تھا لیکن اسے کوئی بھی نظر نہ آیا شاید یہ اس کا وہم تھا۔

اس نے دو تین سیڑھیوں کا سفر طے کرتے ہوئے اپنے فلیٹ میں آنے والے راستے پر موجود دروازے کو لاک کر دیا تھا۔ اور پھر دوبارہ سے آکر فلیٹ کا دروازہ کھولتا دروازے کو بھی اچھے سے چیک کیا وہ نہیں چاہتا تھا کہ اس کی غیر موجودگی میں کوئی بھی اس کے گھر آئے۔

آگے آپ میں کب سے آپ کا انتظار کر رہی تھی۔ اسے دیکھتے ہی وہ خوش ہوتے ہوئے اس کے پاس آئی تھی جب کہ انتظار والی بات پر اس کے لبوں پر شرارتی مسکراہٹ آگئی تھی جسے فی الحال وہ بالکل افورڈ نہیں کر سکتی۔

## URDU NOVEL BANK

کل ہماری انگلش کا ایک اسائنمنٹ ہے جو مجھ سے بالکل بھی نہیں بن رہی آپ میری ہیلپ کریں نا۔ وہ اس کے بازو کو اپنے دونوں بازو میں قید کرتی کیوٹ سے انداز میں فرمائش کر رہی تھی۔

جانو مدد میں تمہیں خود اپنے ہاتھوں سے اسائنمنٹ تیار کر کے دوں گا وہ اس کی کمر میں ہاتھ ڈالتے ہوئے اسے اپنے قریب کھینچتا بولا تھا جب کہ اسے اس کے ارادے خطرناک لگ رہے تھے

نہیں نہیں مجھے صرف آپ کی مدد چاہیے اس نے فوراً کہا تھا لیکن اب اس کی نیت بدل چکی تھی۔

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

لیکن میں صرف مدد نہیں کروں گا میں تمہیں خود اپنے ہاتھوں سے اسائنمنٹ بنا کر دوں گا اس کے لیے تمہیں میرا ایک کام کرنا پڑے گا وہ نرمی سے اسے اپنی باہوں میں بھرتے ہوئے بولا۔

## URDU NOVEL BANK

بلکل بھی نہیں تاشفین بالکل تھوڑا سا وقت ہے۔ اسائنمنٹ تیار نہیں ہوگی وہ منت کرنے والے انداز میں بولی لیکن اس کی منتیں وہ سننا کہاں چاہتا تھا۔

اسے اپنی باہوں میں بھرتے ہوئے وہ اسے روم میں لے کر آیا تھا اور اب اسے بیڈ پر لٹاتے ہوئے وہ اپنی شرٹ کے اوپری تین بٹن کھول کر اسے اپنی باہوں میں قید کرنے لگا وہ پہلے ہی جانتی تھی وہ اپنا مطلب پورا کیے بنا کبھی اس کی مدد نہیں کرے گا

ایک بات بتاؤں بیوی تمہیں چالاک ہونے کی ضرورت ہے تمہیں نہ تھوڑی سی ٹریک لینا چاہیے کسی ایسے بندے سے جو پہلے اپنے شوہر سے کام کروائے پھر اس کی بات مانے اس کے لبوں کو چومتے ہوئے وہ اسے بہت پتے کی بات بتا رہا تھا کیونکہ وہ ہمیشہ ہی اس کے سامنے بے بس ہو جاتی تھی اور بعد میں اگر تاشفین اس کا کام نہ بھی کرے تو بھی وہ کچھ نہیں کر پاتی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

مجھے آپ کا اعتبار ہے اس کی گردن میں باہیں ڈالتے ہوئے اس نے سرگوشی نما آواز میں کہا تو تاشفین کا دلکش قمقہ پورے کمرے میں گھونجتا تھا اس کے علاوہ اور کچھ کہہ بھی نہیں سکتی تھی۔

اس کے علاوہ تمہارے پاس اور کوئی آپشن بھی نہیں ہے اس کے لبوں کو اپنے لبوں کی قید میں لیتے ہوئے جیسے اس نے اسے سچ بتایا تھا۔

اگر آپ نے میری مدد نہیں کی نہ تو پھر میں آپ سے کبھی بات نہیں کروں گی اپنی گردن پر جانجا اس کے لبوں کا لمس محسوس کرتی ہوئی وہ دھمکیوں پر اتر گئی

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

تم مجھے دھمکی دے رہی ہو وہ گھورتے ہوئے اس کے کندھے سے شرٹ سرکانے لگا۔

ارے دھمکی کہاں دے رہی ہوں صرف بات کر رہی ہوں آپ مدد کریں گے نہ میری وہ فوراً اپنی ٹون بدل گئی تھی تاشفین کو اس پر ٹوٹ کر پیار آیا۔

## URDU NOVEL BANK

میں اپنی جان بھی دے دوں اپنی جان کو تم مدد کی بات کر رہی ہو وہ اس کے لبوں کو چومتے ہوئے اسے خود میں قید کر گیا جب وہ پر سکون سی آنکھیں بند کر گئی تھی اسے یقین تھا اب وہ اس کی مدد ضرور کرے گا

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

بہت بہت مبارک ہو ابراہیم بھائی آپ ماموں بن گئے ہیں۔

اللہ پاک نے بیٹا عطا کیا ہے۔ زینب ابھی ہسپتال میں ہے میں اس کے ڈسچارج پیپر تیار کروا کر ابھی باہر نکلا ہوں۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

مجھے اس کے لئے کچھ تحفے لینے ہیں اور پھر گھر میں نیو بے بی کے ویلکم کی تیاری بھی کرنی ہے تو سوچا سب سے پہلے آپ کو انفارم کر دوں۔

آپ بالکل پریشانی مت کیجئے گا زینب بالکل ٹھیک ہے میں شام تک اسے ہسپتال سے گھر لے کر آ جاؤں گا پھر آپ سے اس کی بات بھی کرواؤں گا۔



## URDU NOVEL BANK

تب تک آپ میرے شہزادے کا نام سوچ لیجئے گا۔ اس نے ہسپتال سے باہر نکلتے ہی پاس کے پی سی او سے پاکستان فون کر کے انہیں یہ خوشخبری سنائی تھی

بہت بہت مبارک ہو عرفان یہ تو بہت خوشی کی بات ہے اور تم زینب کو آرام سے گھر لے جاؤ پھر میں تمہیں فون کروں گا گھر والے نمبر پر۔

میں سب کو یہ خوشخبری سناتا ہوں ابراہیم نے خوشی اور مسرت کے ملے جلے جذبات سے فون رکھتے ہوئے اپنے ورکر کو مٹھائی لینے بھیجا تھا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ان کی اکلوتی بہن کے گھر میں پہلے بچے کی پیدائش نے جیسے ان کی خوشیوں کو دوبالا کر دیا تھا آج وارق کی بھی سالگرہ تھی۔

## URDU NOVEL BANK

آج وہ پورے پانچ سال کا ہونے والا تھا۔ جس کے لیے وہ بہت سارے گفٹ بھی لے چکا تھا۔ آج گھر میں اس کی برتھ ڈے پارٹی بھی تھی اور اس کے ساتھ ایک اور اتنی پیاری خوشخبری آگئی تھی۔ وہ جلدی سے اٹھتے ہوئے افراہیم کے آفس کی طرف گیا تھا تاکہ انہیں یہ خوشخبری سنا سکیں

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

گھر کے اندر سے کون کر سکتا تھا ایسا کام۔۔۔۔۔؟

اس کے گھر میں کون تھا اس کا دشمن جو اسے نقصان پہنچاتا۔۔۔۔۔؟ وہ سوچ

visit for more novels:

سوچ کر پریشان ہو گیا تھا۔ [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

آخر کون ہو سکتا تھا۔ جو گھر کے اندر ایسی حرکت کرتا۔۔۔۔۔؟

بابا تو خود بدر خان سے نفرت کرتے تھے۔ اماں کا ان چیزوں سے کوئی واسطہ

ناتھا۔ سمیر اور احمد بچے تھے وہ شک کی نظر میں نہیں آ سکتے تھے۔ خالہ بدر خان کو

نہیں جانتیں تھیں۔ اور صدف اکیلی گھر سے نہیں نکلتی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

پھر کون ہو سکتا تھا۔۔۔۔۔؟

"وہ سوچ رہا تھا۔ جب ماڑہ کمرے میں داخل ہوئی۔۔۔۔۔"

اس نے ایک نظر ماڑہ کو دیکھا تھا ایک لمحے کے لیے دماغ میں ایک خیال آیا۔ اس گھر میں اب تک سب سے اینڈ پہ آنے والی ماڑہ ہی تھی جو اس گھر کے بارے میں کچھ بھی ٹھیک سے نہیں جانتی تھی۔۔۔۔۔  
تو کیا وہ ایسی حرکت کر سکتی تھی۔۔۔۔۔؟

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

وہ اسے دیکھتے ہوئے سوچ رہا تھا جبکہ ماڑہ ایک نظر اسے دیکھتی بیڈ پر آ بیٹھی تھی  
اس کا موڈ سخت خراب تھا۔

## URDU NOVEL BANK

ڈیر تکیہ میں سو رہی ہوں۔ اور میں نے جو کتنے مزے کا پاستا بنایا تھا وہ میں نے بہت مزے سے کھایا بھی ہے بنا کسی کا انتظار کیے۔ کچھ چور نظر اس پر ڈالتے ہوئے بولی

اور مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ کوئی کھانا کھاتا ہے کہ نہیں کھاتا اب مجھے آرام کرنا ہے لیکن مجھے کوئی بھی "تنگ" نہ کرے وہ تکیے کو اپنے سامنے رکھتے ہوئے اس سے باتیں کر رہی تھی جبکہ وارق اسکے انداز پر مسکرا دیا۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

دماغ خراب ہو گیا تھا میرا بہت غصے میں تھا۔ جب گھر واپس آیا تھا اور جب میں غصے میں ہوتا ہوں تب کسی سے بات نہیں کرتا اس نے بلند آواز میں اسے بتایا تھا لیکن وہاں نو لیفٹ کا بورڈ لگا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

ڈیرتکے کسی کا دماغ خراب ہو یا کوئی غصے میں ہو مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا میں  
سونا چاہتی ہوں اور اب کوئی بھی مجھے "تنگ" نہ کرے اس نے "تنگ" کو اچھا  
خاصہ لمبا کھینچا تھا

یار تم ناراض کیوں ہو رہی ہو ذرا سی بات پر بتا تو رہا ہوں کہ دماغ خراب ہو گیا تھا  
میرا وہ اٹھ کر اس کے پاس آتے ہوئے کہنے لگا۔

ڈیرتکیہ میں کسی سے بات نہیں کرنا چاہتی -----

visit for more novels:

ارے بھاڑ میں گیا تکیہ تکیہ نہ ہو گیا شوہر ہو گیا تمہارا اس کو سامنے بٹھا کر باتیں  
کر رہی ہو وہ اس کے ہاتھ سے تکیہ چھینتے ہوئے دور پھینک چکا تھا۔

ڈیر بیڈ میں نے تمہیں پورا دن بہت مس کیا وہ کہتے ہوئے بیڈ پر لیٹ گئی تھی  
جبکہ وہ اسے بے جان چیزوں سے باتیں کرتے دیکھ کر بدمزہ ہوا تھا اچھے حاضے

## URDU NOVEL BANK

سانس لیتے انسان کو چھوڑ کر وہ ان بے جان چیزوں پر اپنا وقت برباد کر رہی تھی لیکن اس کی ناراضگی کا یہ انداز اسے برا نہ لگا تھا۔

ناراض ہو مجھ سے وہ اس کے ساتھ ہی بیڈ پر لیٹتے ہوئے اسے اپنے قریب کھینچ چکا تھا۔

"دیکھیے آپ -----"

میں کیوں----؟ کبھل بیڈ تکیہ ان سب چیزوں سے باتیں کرونا مجھے میرا کام کرنے دو وہ اس کی گردن پر اپنے لب رکھتے ہوئے شرارت سے بولا تھا۔

اب غصہ نہیں آ رہا اب میں "تنگ" نہیں کر رہی اپنی گردن پر اس کے بے لگام لبوں کا رقص اسے سمنے پر مجبور کر گیا لیکن پھر بھی وہ تانے مارنے پر آگئی تھی یہ

## URDU NOVEL BANK

الگ بات تھی کہ ان سب باتوں کو وہ اہمیت ہی کہاں دے رہا تھا وہ تو اس کا یہ ناراض ناراض سا روپ انجوائے کرنے کے موڈ میں تھا۔

تو غصہ کس بات پر ہے تنگ نہ کرنے کا کہنے پر یہ تمہارے ہاتھ کا پاستا نہ کھانے پر-----؟

اسے کھینچ کر اپنے قریب کرتے ہوئے اس کے لبوں پر شدت سے بھرپور بوسہ دیتا وہ سوال کرنے لگا وہ اس کی ناراضگی کی پہلے اصل وجہ جاننا چاہتا تھا پھر اسے منانے کے لیے کچھ کر سکتا تھا

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com

جبکہ وہ اپنے لبوں کو ہاتھوں سے رگڑ کر صاف کر رہی تھی اور شاید اس کا لمس مٹانے کی کوشش کر رہی تھی اس نے فوراً اس کے دونوں بازوؤں کو اپنے ہاتھ میں قید کر کے دوبارہ وہی حرکت کی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

مونچھیں چبتی ہیں مجھے ---- وہ کھا جانے والے انداز میں بولی۔

تو ----؟ برداشت کرو ---- "اس نے اسی کے انداز میں کہا

ہٹیں پیچھے ---- "وہ اب بھی غصہ تھی۔

پہلے ناراضگی کی وجہ بتاؤ ---- وہ باضد تھا

نہ تو میں اس بات پر ناراض ہوں کہ آپ نے میرے ہاتھ کا کھانا نہیں کھایا اور  
نہ ہی اس بات پر ناراض ہوں کہ آپ نے مجھے یہ کہا کہ میں آپ کو تنگ نہ  
"کروں ----"



## URDU NOVEL BANK

تو پھر کس بات سے ناراض ہو میڈم۔ اس کے دونوں ہاتھوں کو ایک ہاتھ میں قید کرتے ہوئے وہ اس کے نیچے لب کو اپنی انگلیوں میں بھرتے ہوئے پوچھنے لگا۔ ارادہ ان کی آزادی کو شدت سے قید کرنے کا تھا

مجھے غصہ اس بات کا ہے کہ آپ نے صدف کے سامنے ایسا کہا۔

آپ نے اس کمولیکا کے سامنے مجھ سے کہا کہ مجھے تنگ مت کرو۔۔۔۔۔ اور یہ بھی کہ کھانا کھانے کا موڈ نہیں ہے۔ اس چڑیل کے سامنے۔۔۔۔۔؟ وہ کافی زیادہ ری ایکٹ کر رہی تھی جبکہ اصل ناراضگی کی وجہ جان کر وہ سر تھام کر بیٹھ گیا تھا۔

مطلب تم نے میرے لیے کھانا اسے دکھانے کے لئے بنایا تھا۔۔۔۔۔؟ وہ الٹا اس سے سوال کرنے لگا

## URDU NOVEL BANK

نہیں میں نے کھانا اس لیے بنایا تھا تاکہ آپ کو پتہ چلے کہ میں کتنی اچھی کوک ہوں پاکستانی کھانا نہیں بنا سکتی ابھی لیکن باقی سارے کھانے بنانے مجھے آتے ہیں۔ اس نے فوراً اس کی بات کی نفی کرتے اصل وجہ بتائی تھی۔

تو بس ٹھیک ہے نایار میں کھاؤں گا تم جو بنا کر دو گی میں سب کچھ کھاؤں گا بس میں اپنے آفس کی وجہ سے پچھلے کچھ دنوں سے بہت زیادہ پریشان ہوں۔ میرے گھر کے اندر سے فائل چوری ہو گئی ہے مائے اور میں جاننا چاہتا ہوں کہ یہ حرکت کس نے کی ہے۔ وہ سمجھاتے ہوئے بول رہا تھا۔

visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

میرا آفس سے یا کسی فائل سے یا کسی چور سے کوئی لینا دینا نہیں ہے آج کے بعد اگر آپ نے مجھے اس طرح سے اگنور کیا تو میں ساری زندگی آپ سے بات نہیں

## URDU NOVEL BANK

کروں گی نہ ہی آپ کے لیے کچھ بناؤں گی۔ ترس جاؤ گے بیوی کے ہاتھ کا کچھ  
کھانے کے لیے وہ دھمکی دیتے ہوئے بولی

ترس ہی نا جاؤں میں جاو کھانا لاو بھوک لگ رہی ہے مجھے وہ تکیے سے ٹیک لگاتے  
ہوئے اس سے کہنے لگا جبکہ اس کے حکم پر وہ اسے گھورنے لگی۔

کچھ کھلا کر اس طرح سے گھورو لڑکی یار دوپہر میں بھی کچھ نہیں کھایا انرجی بہت  
کم ہے ٹھیک سے تمہاری گھوریوں کو برداشت نہیں کر پاؤں گا۔

اور پھر شاید کھانے کے بعد تم مجھے نہ برداشت کر پاؤ وہ معنی انداز میں بولا تو  
وہ۔ فوراً اٹھ کر کمرے سے باہر نکلنے لگی۔

جب اچانک دروازے پر رک گئی وارق کا سارا دھیان اسی کی طرف تھا۔

Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

## URDU NOVEL BANK

میں کھانا لا کر دوں گی تو آرام سے کھا لیجئے گا اور تب تک میں سو جاؤں گی مجھے تنگ "کرنے کی ہرگز ضرورت نہیں ہے وہ منہ بنا کر کہتی کمرے سے نکل گئی" تھی

تنگ کرنے کی ضرورت نہیں ہے ----- وہ اس کی نقل اتارتا بیڈ پر لیٹ کر کھل کر اپنی حرکت پر مسکرایا تھا۔

جب کہ اپنے دماغ سے ساری سوچوں کو نکالتا اپنی بیوی کے ساتھ ان لمحات کو انجوائے کرنے کا ارادہ رکھتا تھا وہ اپنی پریشانی میں مائرہ کو اگنور نہیں کر سکتا تھا

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

زینب اس کی آنکھیں بالکل تمہارے جیسی ہیں اور ناک میرے جیسی ہے۔ ارے دیکھو تو سہی یہ کتنا پیارا ہے وہ اپنی خوشی سنبھال نہیں پا رہا تھا جب کہ زینب مسکراتے ہوئے اسے دیکھ رہی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

ان کی شادی کو ڈھائی سال کا عرصہ ہو چکا تھا اس سارے عرصے میں اس نے عرفان کے لہجے میں خود کو بہت انمول محسوس کیا تھا۔

اس نے کبھی بھی اس کے سامنے اپنی سابقہ محبت کا اقرار نہیں کیا تھا اس نے اپنے کسی بھی انداز سے اسے محسوس نہیں ہونے دیا تھا کہ وہ زینب سے نہیں بلکہ کسی اور سے محبت کرتا تھا۔ اس کا انداز ایسا تھا جیسے وہ صرف اسی کا ہی دیوانہ ہو۔

visit for more novels:

[www.urduromelbank.com](http://www.urduromelbank.com)

صرف اسی کو ہی چاہتا ہو یہی تو وجہ تھی کہ زینب اس کے ساتھ ایک پرسکون زندگی گزار رہی تھی لیکن کہیں نہ کہیں دل میں یہ بات بھی تھی کہ وہ اس کی پہلی محبت نہیں ہے۔

## URDU NOVEL BANK

ابراہیم کا فون آتا تھا تو وہ اسے یہی کہتی تھی کہ بھائی بھابھی کو خوش رکھنے کی کوشش کریں اس کے ساتھ اپنی زندگی کو بہتر بنائے۔

وہ اکثر بیچ میں طلاق کی بات کرتا تھا وہ مزید اس سمجھوتے بھری زندگی کو گزارنے کے حق میں نہیں تھا لیکن زینب یہ رشتہ ٹوٹنا افرود نہیں کر سکتی تھی اگر زائنہ دوبارہ سے عرفان کی زندگی میں آگئی تو شاید عرفان کی اس سے ساری محبت ختم ہو جائے گی۔

اولاد بینک

visit for more novels:

اس کے اندر ڈر بیٹھ گیا تھا کہ وہ آج بھی صرف اسی کو چاہتا ہے اور اگر وہ اس کی زندگی میں واپس آئی تو عرفان بھی پلٹنے میں زیادہ وقت نہیں لگائے گا حالانکہ ان کا رشتہ مزید مضبوط ہو چکا تھا ان کی زندگی میں دانیال آچکا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

چھوٹے سے دانیال نے ان دونوں کی زندگی کو جنت بنا دیا تھا عرفان اسے دیکھ کر جینے لگا تھا۔

وہ بہت پیارا بچہ تھا بالکل زینب کی طرح اسے دیکھ کر زینب کو اپنے وارق اور تاشفین کی یاد آتی تھی وہ پاکستان جانے والی تھی فہم کی شادی پر جس کے لیے وہ بہت خوش بھی تھی۔

لیکن پاکستان جانے کا سوچ کر اسے ڈر بھی لگ رہا تھا کیونکہ زائنه وہیں تھی۔ اور وہ اپنی شادی شدہ زندگی پر زائنه کا سایہ بھی نہیں پڑنے دینا چاہتی تھی۔

لیکن یہ زندگی تھی اس میں کب کیا ہو جائے کون جانتا تھا آنے والا وقت زندگی میں کیا لانے والا تھا اسے اندازہ نہیں تھا۔ لیکن وہ زائنه کو اپنے شوہر اور بچے

## URDU NOVEL BANK

سے بہت دور رکھنا چاہتی تھی بس یہی وجہ تھی کہ پچھلے دھائی سال میں اس نے ایک دفعہ بھی پاکستان جانے کی ضد نہیں کی تھی

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

تناوش کی قربت میں وہ اپنی ساری ٹھکن اتار چکا تھا۔ اس نے بڑی مشکل سے اسے سونے کی اجازت دی تھی۔

اور اس کے پیچھے کی وجہ کہیں نہ کہیں اس کی معصومیت تھی وہ اتنی معصومیت سے جان چھڑانے کے بہانے بناتی تھی کہ وہ خود کو اس کے سامنے بے بس محسوس کرتا تھا اس وقت رات کے کے تقریباً دھائی بجے کا وقت تھا وہ اس کے لیپ ٹاپ پر اس کی کل کی اسائنمنٹ تیار کر رہا تھا۔



## URDU NOVEL BANK

جبکہ میڈم خود گہری نیند میں سو رہی تھی۔ اس کا ایک ہاتھ اس کے گرد بندھا ہوا تھا۔ جبکہ وہ گود میں لیپ ٹاپ رکھے بیچ میں ایک آدھ نظر اس پر بھی مار کر اس کی پرسکون نیند کو اپنی شدتوں سے حرام کر دیتا تھا۔

یہ میرے لیے انرجی ڈوز ہے۔ اور اس کے بنا میں کوئی کام نہیں کر سکتا اس کے نیند سے جاگ کر گھورنے پر اس کا جواب تیار تھا۔ جس پر وہ اسے ایک دو گھوریاں ڈال کر دوبارہ آنکھیں بند کر لیتی۔

visit for more novels:

اس کا ہاتھ تیزی سے لیپ ٹاپ پر کام کر رہا تھا جب اچانک اسے باہر سے آواز سنائی دی تھی اس کے گھر میں اس وقت تو کوئی نہیں ہو سکتا تھا۔ اور بلڈنگ اتنی اونچائی پر تھی کہ کسی بلی وغیرہ کے آنے کے بھی چانس بہت کم تھے۔

## URDU NOVEL BANK

اس نے آہستہ سے تناوش کا ہاتھ اپنے اوپر سے ہٹایا اور لیپ ٹاپ ایک سائیڈ کرتے ہوئے اٹھ کر باہر نکلا۔ اس نے سب سے پہلے بالکنی میں آکر نیچے کی طرف دیکھا تھا۔

دور بہت دور سڑک پر گاڑیاں چھوٹے چھوٹے کھلونوں کی طرح نظر آرہی تھیں۔ واپس آتے ہوئے وہ کچن کی طرف آیا شاید کوئی بلی وغیرہ آگئی ہو ویسے بھی نیچے بلڈنگ والوں نے ایک بلی رکھے ہوئی تھی۔

لیکن یہاں پر بھی کچھ نہیں تھا وہ دوسرے کمرے کو چیک کرنے کے بعد دروازے تک آیا۔

اور ایک جھٹکے سے دروازہ کھول دیا۔ باہر کوئی بھی نہیں تھا سیرٹھیوں کے نیچے سے کھلتا دروازہ اس نے خود گھر آنے کے بعد بند کیا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

اسے شام سے ہی ایسا محسوس ہو رہا تھا کہ کوئی ہے۔ جو اس کا پیچھا کر رہا ہے  
 شاید اس کا دماغ ابھی تک اس سوچ سے نکلا نہیں تھا وہ اپنے خیال جھٹکتے  
 ہوئے دروازہ واپس بند کرتا کمرے میں آیا۔

اور ایک بار پھر سے اسی انداز میں بیٹھتے ہوئے تناوش کی اسائنمنٹ مکمل کرنے  
 لگا جو بالکل اینڈ سے رہ گئی تھی۔

visit for more novels:

اس نے مزید 2 سے 3 پوائنٹ لکھتے ہوئے اسائنمنٹ کو ختم کر کے فائل سیو کی  
 تھی۔

ہیلو میڈم ہو گیا آپ کا کام۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ اس نے تناوش کو کندھے سے ہلاتے  
 ہوئے بتایا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

تھینک یو وہ آنکھیں ملتے ہوئے دوبارہ سونے لگی تھی ۔

تھینک یو کامیں نے اچار نہیں ڈالنا معاوضہ دو مجھے میرے کام کا ایک جھٹکے میں اس سے بیٹھاتے ہوئے بولا ۔

معاوضہ -----؟ وہ بے یقینی سے اسے دیکھ رہی تھی ۔

ہاں جانو اٹھو شوہر کی خدمتیں کرو اتنی مشکل سے بنائی ہے تمہاری اسائنمنٹ اتنا دماغ لگایا ہے میں نے کچھ تو انعام دو محنت کا ---- اسے اپنے قریب کھینچتے ہوئے وہ حساب کتاب پر اتر آیا تھا ۔

رات کے تین بجے معاوضہ کون مانگتا ہے صبح مانگیے گا تب دوں گی میں آپ کو ابھی سو جائیں وہ آرام سے اس کا گال تھتھپاتے ہوئے بول رہی تھی یقیناً نیند

## URDU NOVEL BANK

میں تھی اگر ہوش میں ہوتی تو ایسی حرکت کر کے تاشفین کے جذبات کو کبھی نہ جگاتی۔

لیکن تاشفین کے جذبات تو پہلے سے ہی جاگے ہوئے تھے۔ بخشنے کا ارادہ تو وہ ویسے بھی اسے نہیں رکھتا تھا ہاں لیکن اس کی اس حرکت نے انہیں مزید برکا دیا تھا۔

جانو میں نے بہت محنت کی ہے اور تمہیں میری محنت کا احراج تو مجھے ابھی اور اسی وقت دینا پڑے گا تو اپنی نیند کو بائے بائے کر دو کیونکہ اب تم سو نہیں سکتی۔ اور نہ ہی میں تمہیں سونے دوں گا۔

آپ نے ایڈوانس لیا تھا اس سے پہلے کہ وہ کچھ اور کہتا تناوش نے اسے یاد دلایا۔ وہ کام شروع کرنے سے پہلے ہی اس کے ہوش ٹھکانے لگا چکا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

کب کہاں مجھے بالکل بھی یاد نہیں تمہارے پاس کوئی رسید ہے کوئی ثبوت ہے جس پر میں یقین کر سکوں وہ شرارتی مسکراہٹ لئے ذو معنی انداز میں بولا۔

آپ بے ایمانی نہیں کر سکتے تاشفین یاد کریں جب آپ گھر واپس آئے تھے تب -----؟ وہ بولتے بولتے چپ ہو گئی تھی چہرہ سرخ اناری ہونے لگا تھا۔ اس کے الفاظ اس کے منہ میں ہی رہ گئے تھے بول ہی نہ پائی جب کہ وہ اس کے جواب کا منتظر تھا۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

ہاں بولو کب کی بات ہے یہ مجھے تو بالکل بھی یاد نہیں جب میں گھر آیا تھا تب کیا ہوا تھا -----؟ وہ اپنی مسکراہٹ دباتے ہوئے اس سے پوچھ رہا تھا جب کہ وہ صرف اسے گھور رہی تھی حالانکہ اس کی شرارتی نگاہیں اسے یہ کام بھی نہیں کرنے دے رہی تھیں۔

جب آپ گھر ائے تھے تب ----- آپ نے معاوضہ لے لیا تھا۔ اور آپ ایک بہت بے ایمان ڈیلر ہیں۔

میں آئندہ آپ کی کوئی بات نہیں مانوں گی۔ اور نا ہی آپ سے کبھی کوئی کام کرنے کے لئے کہوں گی۔ اپنی نیند کو قتل ہوتے دیکھ کر وہ ناراضگی سے بولی تھی کیونکہ اب وہ اس کے کندھے سے شرٹ سرکا چکا تھا۔

visit for more novels:

ڈارلنگ تمہارے پاس تاشفین ابراہیم کے علاوہ اور کوئی آپشن نہیں ہے۔ اس نے قہقہہ لگاتے ہوئے اسے بہت پتے کی بات بتائی تھی جب کہ وہ اپنے نازک ہاتھوں کے مکے اس کے کندھے پر برسانے لگی تھی۔ جسے وہ اس کے تل پر تشدد کرتے ہوئے برداشت کر رہا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

اپنی گردن پر اس کے دانتوں کی چھبن محسوس کر کے وہ۔ سسکی تھی۔

لیکن وہ اس کی نازک جان کو مزید مشکل میں ڈالتا اسے بے بس کر گیا تھا۔ وہ اس کی شدتیں سہتی خود کو اس کے حوالے کر چکی تھی۔ کیونکہ اس کے پاس سچ میں اس کے علاوہ اور کوئی آپشن نہیں تھا۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

ہسبنڈ کو پیاری سی پی پی دے کر گڈ مارنگ وش کیا جاتا ہے میڈم آپ کو اتنا بھی نہیں پتا وہ اسے جاگتے پا کر جلدی سے اس کے قریب سے اٹھ کھڑی ہوئی اور واش روم میں گھسنے لگی وہ اس سے خفا خفا تھی۔ اس نے ساری رات اسے سونے نہیں دیا تھا۔



## URDU NOVEL BANK

فجر کے وقت بڑی مشکل سے اس نے منتیں کر کے اپنی جان چھرائی تھی حالانکہ وہ تو اب بھی اس کو چھوڑنے پر راضی نہیں تھا۔

مجھے نہیں کرنا آپ کو گڈ مارنگ وش آپ اپنی نیند پوری کر لیں پھر سارا دن آپ کو کام کرنا ہو گا میں ناشتہ بناتی ہوں۔

پھر آپ کو جگانے آؤں گی وہ جلدی جلدی میں منہ ہاتھ دھوتے ہوئے اس سے بولی تھی۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اور خود کہاں نیند پوری کروگی جان من۔ فجر کی نماز کے وقت وہ جب تک نماز ادا کر کے واپس آتی وہ گہری نیند میں اتر چکا تھا وہ نہیں جانتا تھا کہ وہ فجر کے بعد سوئی بھی ہے یا نہیں۔

## URDU NOVEL BANK

میں کالج سے واپس آ کر سو جاؤں گی آپ آرام کر لیں آپ کو بھی ٹائم نہیں ملے گا اسے اس کی فکر تھی۔ اس کی فکر پر اسے اس پر پیار آنے لگا۔ لیکن وہ جانتا تھا کہ اس کا پیار کافی زیادہ خطرناک ہے اور اس کے لیے مسئلہ پیدا کر سکتا ہے

جانو اتنی فکر کرو گی تو میں چھٹی کر لوں گا آج کام پر جاتا ہی نہیں وہ شرارت سے اس کا ہاتھ تھامتے ہوئے اپنی طرف کھینچ رہا تھا۔

اللہ کا واسطہ ہے تاشفین میری جان چھوڑ دیں اس سے زیادہ آپ کو برداشت نہیں کر سکتی میں وہ اس کے سامنے ہاتھ جوڑتے ہوئے بولی تو تاشفین کا قمقہ بلند ہوا

ایسے جب تم مجھ سے ڈر کر دور بھاگتی ہو نا تب میرا دل تمہاری قربت کے لیے اور بھی زیادہ مچلنے لگتا ہے وہ خوش ہوتے ہوئے بولا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

اور جب اس طرح سے آپ مجھے دیکھتے ہی نہ مجھے کہیں چھپ جانے کا دل کرتا ہے وہ اپنا ہاتھ بڑھاتے ہوئے واش روم کی جانب بھاگ گئی تھی۔

اور جب تم ایسے مجھ سے بھاگ کر چھپنے کی کوشش کرتی ہو میرا دل کرتا ہے میں تمہارے پیچھے آکر تمہیں اپنی باہوں میں قید کر لوں وہ دروازے تک آیا تھا لیکن اس نے اندر سے لاک کر دیا۔

visit for more novels:

اور جب آپ اس طرح سے میرے پیچھے آتے ہیں نائیب میرا دل کرتا ہے میں یہ دروازہ بند کر کے آپ کو خود سے دور کر دوں جا کر آرام کریں۔ اور مجھے میرا کام کرنے دیں وہ اس کے سارے ارادوں پر پانی پھیر چکی تھی جبکہ تاشفین ہاتھ پر مکہ مارتا واپس بیڈ پر آکر لیٹ گیا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

اگر تمہیں لگتا ہے کہ مجھے خود سے دور کر کے تم اچھی بیوی ثابت ہو جاؤ گی تو غلط فہمی ہے تمہاری بہت بری بیوی ہو تم میں تمہیں کبھی اچھی بیوی کا سرٹیفکیٹ نہیں دوں گا۔

آپ وہ سرٹیفکیٹ اپنے پاس رکھ کر اسے فریم کروالیں۔ مجھے چاہیے بھی نہیں کیوں کہ آپ کی اچھی بیوی بننے کے لیے مجھے پتہ نہیں کیا کیا کرنا پڑے گا میں بنا اچھی بیوی کے ہی ٹھیک ہوں وہ فریش ہو کر باہر نکلتے ہوئے اسے سنا رہی تھی۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

شور کیوں کئے جا رہی ہو مجھے نیند آرہی ہے ایک تو ساری رات سونے نہیں دیا اور اب صبح صبح شور مچا کر میری نیند خراب کر رہی ہے وہ تکیے کو اپنی باہوں میں بیچتے ہوئے اسے سنانے لگا تھا۔

میں نے نہیں سونے دیا یا آپ نے ساری رات میری نیند خراب کی وہ غصہ ہوئی  
تھی اس کی اسائنمنٹ کا کام تو ایک ڈیڑھ گھنٹے میں ہی وہ کر کے فارغ ہو چکا  
تھا باقی وقت تو اس نے اپنے رومانس کے لئے بچا کر رکھا تھا جس کو اس نے بعد  
میں خوب استعمال بھی کیا۔

ڈارلنگ اگر آپ کو یاد ہو تو کل رات میں آپ کی اسائنمنٹ بنا رہا تھا اس نے یاد  
کروایا تھا۔  
visit for more novels:  
[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

اور اگر آپ کو یاد ہو تو مسٹر ڈارلنگ وہ آپ نے ایک گھنٹے میں مکمل کر لیا تھا وہ  
الٹا اسی کے انداز میں اسے یاد دلاتے ہوئے کہنے لگی۔

## URDU NOVEL BANK

لیکن تمہارے مطابق تو وہ کام تقریباً پانچ سے چھ گھنٹوں کا تھا اس نے جیسے یاد دلایا تھا اس کے لیے وہ سچ میں پانچ سے چھ گھنٹوں کا تھا کیونکہ اسے سارے ٹوپکس تلاش کرتے ہوئے وقت لگ جاتا تھا جبکہ تاشفین نے ایک گھنٹے میں ہی اس کی ایک بہترین اسائنمنٹ تیار کر لی تھی۔

ہاں وہ تو مجھے اس کو کام کرتے ہوئے ٹائم لگتا نہ آپ نے تو جلدی کر لیا تھا۔  
تو یہ تو میری ہمت ہے جو میں نے جلدی کر لیا تمہاری طرف سے تو چار پانچ گھنٹے ہی لگنے تھے۔ اور ویسے بھی میں نے تمہارے مطابق کام کیا ہے یہ الگ بات ہے کہ میں نے کام کے ساتھ تھوڑا سا رومانس لیا۔۔

تھوڑا سا۔۔۔۔۔؟ وہ باہر نکلتے ہوئے جھٹکے سے مڑی تھی ساری رات اس کو جگا کر وہ اپنی بے قرار قربت کو تھوڑا سا کہہ رہا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

ہاں تو تھوڑا سا ہی تو پیار کیا ہے تم موقع کہا دیتی ہوں پیار کرنے کا۔ وہ اب بھی شکوے شکایت کر رہا تھا تناوش نفی میں سر ہلاتے کمرے سے نکل گئی تھی

اگر یہ تھوڑا سا پیار ہے تو زیادہ پیار کون سا ہوتا ہے وہ بڑبڑاتے ہوئے کچن کی طرف جا رہی تھی جب اسے پیچھے سے آواز سنائی دی۔

پاس آؤ تو بتاؤں نا کہ زیادہ پیار کون سا ہوتا ہے تم تو تھوڑے سے ہی میں گھبرا کر کانپنا شروع کر دیتی ہو۔  
visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

وہ اب بھی اسے تنگ کرنے سے باز نہیں آیا تھا جبکہ اس کے بے باک جملے پر وہ کانوں کو ہاتھ لگاتی اپنے سرخ ہوتے گالوں پر ہاتھ پھیر کر کچن میں آ گئی تھی اب اس کا کوئی ارادہ نہ تھا تا شغین کو تقریباً ایک ڈیڑھ گھنٹے تک اپنی شکل دکھانے کا۔

گھر میں فہیم کی شادی کی تیاریاں شروع ہو چکی تھیں ہر طرف دھوم دھام ہلا گلا تھا ایسے میں اچانک ہی شور اٹھا کے ابراہیم اور موسیٰ نے اپنی دوستی کو رشتہ داری میں بدلنے کا فیصلہ کر دیا ہے اس بات نے سب کو ہی جھٹکا دیا تھا۔

کیوں کہ وارق خود ابھی صرف پانچ سال کا تھا اور جس کے ہاتھ میں اس کے نام کی انگوٹھی ڈالی جا رہی تھی وہ محض گیارہ دن کی بچی تھی۔ ابھی کچھ دن پہلے کی بات تھی جب موسیٰ خان ہاتھ میں مٹھائی کا ڈبہ لے آیا تھا اور کتنی خوشی سے اس نے بتایا تھا کہ اللہ پاک نے اسے اپنی رحمت سے نوازا ہے

پر آج اچانک ہی یہ بات ابراہیم صاحب نے آکر بتائی تھی کہ وہ اپنی دوستی کو رشتہ داری میں بدلنا چاہتے ہیں۔



ابھی ڈھائی سال پہلے بھی اس بات کو لے کر اچھا خاصا ہنگامہ ہوا تھا جب بدرخان کا رشتہ بار بار زینب کے لئے آیا تھا اور ہر بار انہوں نے یہ کہہ کر ٹھکرا دیا تھا کہ وہ بیٹیوں کو باہر کے خاندانوں میں نہیں دیتے۔

ان کی یہ رسم ذرا عجیب تھی وہ چھوٹی عمر میں ہی اپنی بچوں کی منگنی کر دیتے تھے۔ وہ دوسرے خاندان سے بیٹی اپنے گھر لا سکتے تھے لیکن اپنی بیٹیوں کو اپنے ہی خاندان کے لوگوں میں دیتے تھے اور ویسے بھی ان کا کہنا تھا کہ زینب کی منگنی بچپن سے ہو چکی ہے اور وہ بچپن کے رشتے داریوں پر یقین رکھتے ہیں۔

جبکہ بدرخان تو زینب سے محبت کا دعویٰ دار تھا کتنی دفعہ موسیٰ خان اپنے بھائی کے لیے زینب کا رشتہ لے کر آیا تھا لیکن ابراہیم صاحب اس رشتے کو قبول

## URDU NOVEL BANK

نہیں کر سکے کیونکہ جو بھی تھا وہ زینب کی خواہش کو رد نہیں کر سکتے تھے اور وہ جانتے تھے کہ بچپن سے ہی عرفان کو ہی پسند کرتی ہے ۔

بے شک انہیں موسیٰ خان سے زیادہ عزیز کوئی بھی نہ تھا اور وہ بدر پر یقین بھی کر سکتے تھے اس معاملے میں کیونکہ وہ زینب سے محبت کا دعویدار تھا لیکن اپنی بہن کی خوشیاں وہ عرفان کے ساتھ ہی دیکھنا چاہتے تھے کیونکہ وہ بچپن سے عرفان کے نام پر بیٹھی ہوئی تھی ۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

ورنہ بدرخان اس کے لئے بہت اچھا آپشن تھا وہ ہر وقت اپنی بہن کو اپنے سامنے رکھ سکتے تھے ۔

لیکن ایسا نہ ہو سکا بدرخان کی محبت ادھوری ہی رہ گئی وہ زینب کا رشتہ لے کر تقریباً نو دفعہ ان کے در پر آیا تھا ۔

لیکن ہر بار انکار ہو گیا تھا اور بدر نے شادی نہ کرنے کا فیصلہ کر لیا اس کا یہ جذباتی فیصلہ کسی کو بھی پسند نہیں تھا خود ابراہیم اور افرامیم اسے ہزار دفعہ شادی کے لیے فورس کر چکے تھے لیکن وہ ہر دفعہ انکار کر دیتا شاید اپنی محبت کو بھلا کر آگے بڑھنا اس کے لیے آسان نہیں تھا۔

اور ایسے میں اچانک افرامیم صاحب کا اپنے بیٹے کے لیے فیصلہ کرنا سب گھر والوں کو حیران کر گیا تھا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

وارق ----- " وہ جیسے ہی نہا کر باہر نکلی تو اسے بیڈ پر اب تک سوتے ہوئے پایا اسے حیرت ہوئی تھی کہ وہ اب تک جاگا کیوں نہیں۔

## URDU NOVEL BANK

اس نے اس کے پاس آتے ہوئے اسے ہلکی سی آواز دی تھی جس کا جواب اس نے ذرا سی آنکھیں کھول کر آنکھ کے اشارے سے لیا تھا۔

شکر ہے مجھے لگا کہیں میرے ہاتھ کا پاستہ کھا کر آپ کو کچھ ہو تو نہیں گیا اس نے سینے پہ ہاتھ رکھتے ہوئے کہا تو وہ تکیہ سائیڈ پر لگاتے اٹھ کر بیٹھ گیا تھا۔

کیا ہونا تھا مجھے تمہارے ہاتھ کا پاستہ کھا کر وہ اس سے سوال کئے بنا اب رہ نہیں سکتا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

کل رات اس نے اس کے ساتھ بہت بے ایمانی کی تھی اس کے سامنے کھانا رکھ کر وہ بیڈ پر آ کر لیٹ گئی تھی اس نے سونے سے منع کیا تھا لیکن جب وہ بیڈ پر آیا تو وہ نہ صرف سو چکی تھی بلکہ اپنے سانسوں کی میٹھی میٹھی آواز کے ساتھ اس کی نیند بھی برباد کر چکی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

اس کا دل تو چاہا کہ وہ ایک جھٹکے میں اسے اٹھا کر بٹھادے لیکن وہ ایسا نہیں کر پایا تھا۔

کیوں کہ اس کی مدہم مدہم سانسوں کا شور اسے اتنا اچھا لگ رہا تھا کہ اس کا دل بس ایسے ہی سننے کیلئے باضد ہو گیا تھا۔

نہیں ہونا تو کچھ نہیں تھا بس ایسے ہی پوچھ رہی تھی اس نے کندھے اچکائے اس کا ارادہ تو اپنی تعریف سننے کا تھا لیکن شاید وارق اس کے اشاروں کو سمجھ

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com ہی نہیں پاتا تھا۔

ویسے تمہارے ہاتھ کا پاستہ-----" وہ آئینے کے سامنے کھڑی اپنے بال سکھانے لگی جب وارق نے آدھی ادھوری بات کی وہ پوری طرح اس کی طرف متوجہ ہوئی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

ہاں میرے ہاتھ کا پاستا کیسا لگا آپ کو وہ ایک سائیڈ پر ہو کر پوچھنے لگی تھی کیونکہ تاشفین کو تو بہت پسند تھا اور تاشفین اس کی کھل کر تعریف کیا کرتا تھا اور تاشفین کے علاوہ اس کی اور کسی کے ساتھ ایسی دوستی نہیں تھی کہ وہ خود اپنے ہاتھوں سے کھانا بنا کر اسے دیتی۔

یار مجھے نہیں پتا کیسا تھا وہ کیا ہے نہ کہ میں نے کل رات سے پہلے کبھی اس چیز کو کھایا نہیں تھا۔

اور نہ ہی مجھے نئی نئی چیزیں کھانے کا شوق ہے وہ تو تم نے اتنی محنت سے میرے لئے بنایا تو میں نے سوچا تمہارا دل رکھ لیتا ہوں۔

اس کا ٹیسٹ کیسا ہوتا ہے مجھے نہیں پتا لیکن مجھے ٹھیک ٹھاک لگا اگر تم دوبارہ کبھی بناؤ تو شاید میں کھا سکتا ہوں لیکن مجھے اس طرح کے کھانے زیادہ پسند نہیں ہیں۔

اس نے پوری ایمانداری سے جواب دیا جبکہ اس کی اتنی ایمانداری پر ماٹرا کا دل چاہا کہ وہ کوئی بھاری چیز اٹھا کر اس کے سر پہ مار دے یہ کیا انداز تعریف کرنے کا

-----"

قسم سے میرا ارادہ آج بھی آپ کے لئے نہ کوئی بہت اچھا بنانے کا تھا لیکن جس انداز میں آپ نے میری تعریف کی ہے نا وارق دا مونچھڑ-----

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

میں ساری زندگی کچھ نہیں بناؤں گی میں نے اتنے پیار سے وہ بنایا تھا اور آپ اس طرح تعریف کر رہے ہیں کہ پتا نہیں ٹیسٹ کیسا ہوتا ہے پتہ نہیں کیسا ہوتا ہے وہ اسے پتا نہیں کیا کیا کہنے والی تھی جب کہ وہ تو اس کی ساری باتوں میں سے ایک بات بلکہ ایک لفظ پکڑ چکا تھا۔

پیار سے-----؟ لیکن تم تو مجھ سے پیار نہیں کرتی بلکہ تم تو ساری زندگی مجھ سے پیار کر ہی نہیں سکتی اس کے چہرے پر دلکش مسکراہٹ تھی۔

بات کو گھمانے کی کوشش مت کریں ٹوپک کوئی اور ہے کوئی اور مت چھیڑیں وہ اس کی بات کاٹتے ہوئے بولی تھی فی الحال سے اپنا دکھ نہیں جا رہا تھا اور وہ پیار کی گردان ایک بار پھر سے شروع کرنا چاہتا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

تو جانو میرے پاس آؤ نا ابھی میں تمہاری ساری شکایتیں دور کر دوں گا۔ وہ ایک لمحے میں اسے کھینچ کر اپنے اوپر گراتے ہوئے ایک جھٹکے سے کروٹ بدل گیا جس کی وجہ سے وہ بیڈ پر اس کے نیچے آگئی جبکہ وہ اس کے اوپر سایہ بنائے ہوئے تھا۔



پلیز آپ مجھے صبح صبح کس مت کیجئے گا آپ کی مونچھوں کی چبن مجھ سے برداشت نہیں ہوتی۔

کل بھی آپ کی اس حرکت کی وجہ سے مجھے سارا دن اپنے چہرے پر کسی سخت کھردری چیز کا احساس ہوتا رہا۔ اس نے اس کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں تھامے ہوئے خود سے دور کرنا چاہا تھا۔

visit for more novels:

پہلے بھی کہا ہے اب بھی کہتا ہوں برداشت کرو برداشت کرنا سیکھ لو۔ کیونکہ اب تو تمہیں ساری زندگی انہیں مونچھوں کے ساتھ گزارا کرنا ہے وہ اپنی مونچھوں کو تاؤ دیتے ہوئے مزے سے بولا اور ایک ہاتھ میں اس کے دونوں بازوؤں کو قید کر لیا۔

ماڑھ اب تم مجھے صبح صبح فضول میں غصہ دلارہی ہو اس کا انداز بہت سخت تھا۔

صبح صبح میرا موڈ خراب کرنے کی ضرورت نہیں ہے وہ دوسرے ہاتھ سے اس کا

چہرہ دبوچتے ہوئے اپنے سامنے کرتا اس کے لبوں پر اپنی تمام تر شدتوں کے ساتھ

جھکا تھا۔

ماڑھ کو اپنی سانسیں رکتی ہوئی محسوس ہوئی اس کا انداز بہت شدت لئے ہوئے تھا جبکہ اس کے چہرہ پھیرنے کی وجہ سے وہ اپنا غصہ بھی اس کے لبوں پر اتار رہا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

آج کیا بناؤ گی میرے لیے وہ اس کی کمر میں ہاتھ ڈالتے ہوئے گھسیٹ کر اپنے قریب کرتا اس کا سر اپنے سینے پر رکھتا سوال کرنے لگا جب کہ وہ اپنے ایک ہاتھ سے اپنے ہونٹ رگڑتی اس کی چھبن کو کم کرنے کی کوشش کر رہی تھی ۔

ماڑھ مجھے تمہاری یہ حرکت بہت بری لگتی ہے اس نے اسے اپنے ہونٹوں کو رگڑتے دیکھ کر کہا تھا ۔

کیا کروں مونچھیں چبھتی ہیں مجھے اس کے انداز میں معصومیت تھی لیکن وہ پگھلا نہیں ۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

تو اس کا ایک ہی حل ہے تم عادت ڈالو اس نے حل بتایا تھا ۔

یہ حل نہیں سزا ہے مسٹر میں جارہی ہوں باہر بھوک لگی ہے مجھے وہ اس کے قریب سے اٹھتے ہوئے بولی ۔ جب اچانک اس نے اس کا ہاتھ تھام لیا ۔

Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اور یہ سزا تم نے ساری زندگی جھیلنی ہے اس کا انداز دلکشی لیے ہوئے تھا جب کہ وہ اپنا ہاتھ چھڑواتی کمرے سے باہر نکل گئی۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

بہت بہت مبارک ہو خان آج سے ہم دوست نہیں بلکہ رشتہ دار بھی ہوئے۔ وارق نے جیسے ہی وہ ننھا سا ہاتھ تھام کر وہ چھوٹی سی انگوٹھی اس کی انگلی میں پہنائی ہر طرف مبارک کا شور شروع ہو گیا۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

جبکہ وارق خود بھی خوش ہوتے ہوئے تالیاں بجانے لگتا تھا جیسے اس نے کوئی بہت بڑا کارنامہ سرانجام دے دیا سب اسے شاباش دے رہے تھے۔

## URDU NOVEL BANK

جبکہ تاشفین وارق کا ہاتھ تھامے اس گڑیا کو جھانک جھانک کر دیکھ رہا تھا۔ جو اسے کچھ زیادہ پسند نہیں آئی تھی کیونکہ اس کے گھر میں سب سے زیادہ اہمیت تو اس کی تھی کیونکہ وہ سب سے چھوٹا تھا ایسے میں کسی اور کو پیار ملتے دیکھنا اسے جلن میں مبتلا کر رہا تھا۔

ان سب کو اپنی مستی مذاق میں لگے دیکھ کر ابراہیم اس ابراہیم بدر اور موسیٰ اوپر چھت پر چلے گئے تھے۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

بدر ہم نے سنا ہے کہ تمہاری امی اپنی بھتیجی سے تمہاری شادی کرنا چاہتی ہیں لیکن تم بار بار انکار کر رہے ہو ہمیں کیوں شرمندہ کر رہے ہو یا ہم سب کی بھی یہی خواہش تھی کہ زینب کی شادی تمہارے ساتھ ہو۔

## URDU NOVEL BANK

لیکن یہ ہمارے گھر کے اصولوں کے خلاف تھا پلینز تم اپنی زندگی میں آگے بھڑو تمہیں اس طرح سے زندگی سے منہ موڑ دیکھ کر ایسا محسوس ہوتا ہے کہ تمہاری زندگی ہماری وجہ سے خراب ہوئی ہے تم سے یہ بات کرتے مجھے خود بہت عجیب لگ رہا ہے لیکن تم میرے بہت عزیز دوست ہو۔

افراہیم اور ابراہیم دونوں اسے سمجھا رہے تھے جب کہ سیڑھیوں پر کھڑی زائنہ ان کی ساری باتوں کو سن چکی تھی۔

وہ یہاں آنے کے لئے تیار نہ تھی ابراہیم اسے زبردستی لایا تھا۔ وہ واپس گھر جانا چاہتی تھی تبھی ابراہیم سے کہنے آئی تھی لیکن اگر وہ یہاں نہ آتی تو یہ راز تو اسے کبھی پتا ہی نہیں چلتا

کہ بدر زینب سے محبت کرتا تھا اس بارے میں وہ کچھ نہیں جانتی تھی ہاں لیکن بدر کا رشتہ بار بار زینب کے لیے آتا رہا تھا۔

بدر کے گھر والوں نے اس رشتے پر بہت زور دیا تھا لیکن ان تینوں بھائیوں کا کہنا تھا کہ زینب کا رشتہ بچپن سے طے ہے اور اس کی شادی وہیں پر ہوگی۔

اور اب یہاں بدر زینب کی وجہ سے کسی اور سے شادی کیلئے تیار ہی نہ تھا بیچارہ سچی محبت کرتا تھا زینب سے اپنی زندگی میں کسی اور کو شامل نہیں کرنا چاہتا تھا اور یہ راز ان کے علاوہ اور کوئی نہیں جانتا تھا اسی لئے تو زائے نے اسے اپنے طریقے سے استعمال کرنے کا بھی سوچ لیا تھا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

○ ○ ○ ○ ○ ○

خدیجہ باجی مجھے بس یہ جواب دیں کہ یہاں پر جو فائل تھی۔ وہ کہاں گئی۔ وہ بہت غصے میں تھا۔ اس کی آواز سن کر ماٹرا بھاگتی ہوئی نیچے آئی تھی

وارق بھائی مجھے نہیں پتا یہی پڑی تھی آپ کو تو پتہ ہے میں ان سب چیزوں کے بارے میں کچھ نہیں جانتی۔ میں ڈھونڈ کر دیتی ہوں یہیں کہیں ہوگی وہ بہت پریشانی سے بولی تھی اس کے لہجے سے اسے خوف آ رہا تھا۔

نہیں کوئی ضرورت نہیں ہے اب کیوں کہ میں جانتا ہوں کہ وہ فائل کہاں ہے وہ فائل اس وقت بدرخان کے پاس ہے اور آپ کو پتہ ہے بدرخان کون ہے میرا دشمن میرا سب سے بڑا دشمن۔ جو مجھے ہر مقام پر ہارتے ہوئے دیکھنا چاہتا ہے جو مجھے ہر مقام پر نیچا دکھانا چاہتا ہے۔

"ایک فائل دی تھی آپ کو سنبھالنے کے لیے لیکن وہ بھی آپ-----"



## URDU NOVEL BANK

آپ کو پتہ ہے وہ فائل اس کے پاس کیسے پہنچی ہمارے ہی گھر میں سے کوئی لے کر گیا ہے چوری ہو گئی ہے ہمارے گھر سے دوسری دفعہ آپ کو یقیناً اس بارے میں کچھ بھی پتہ نہیں ہوگا۔ کیونکہ یہ فائل تو آپ نے یہیں چھوڑ دیں میرے کہنے کے باوجود بھی کہ اسے بابا کے کمرے میں رکھنا ہے۔

جائیں پلیز چلی جائیں اس وقت ورنہ پتہ نہیں مجھے کیا ہو جائے گا وہ غصے سے بولا تھا اس وقت وہ اپنا غصہ کسی پر نہیں نکالنا چاہتا تھا لیکن اپنی دوسری فائل غائب دیکھ کر اس کا دماغ اچھا حاضا گھوم گیا تھا۔

visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

یہ کیا بات ہوئی وارق اگر آپ اپنی فائل خود سنبھال کر نہیں رکھ سکتے ہیں اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ آپ سب پر غصہ کریں گے۔ کتنے زور سے ڈانٹا رہے ہیں آپ نے باجی کو انہیں بھی برا لگتا ہے وہ بھی انسان ہیں۔

## URDU NOVEL BANK

اسے خدیجہ پر اس طرح سے غصہ کرتے دیکھ اسے بہت بُرا لگا تھا اسی لئے کمرے میں داخل ہوتے ہی اسے باتیں سنا گئی تھی جبکہ خدیجہ نہ نہ کرتی ہی رہ گئی۔

باجی ان کو کچھ مت کہیں ان کا کوئی قصور نہیں ہے میں نے ہی دھیان نہیں دیا صاحب نے کہا تھا وہ ساری فائز میں صاحب کے کمرے میں رکھ دوں۔ لیکن میں نے ہی اپنا کام ٹھیک سے نہیں کیا خدیجہ اپنی غلطی قبول کرتے ہوئے بولی

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

خدیجہ باجی آپ جائیں یہاں سے وہ اسے دیکھتے ہوئے بولا تو وہ فوراً ہی ہاں میں سر ہلاتی کمرے سے نکل گئی تھی۔ جبکہ ماثرہ شرمندہ سی ہو گئی تھی

## URDU NOVEL BANK

میں ڈھونڈنے میں کچھ ہیلپ کروں وہ فائل وہ اسے دیکھتے ہوئے بہت کم آواز میں بولی تھی اب اسے پتہ چل چکا تھا کہ غلطی خدیجہ کی ہی تھی۔ اور اس نے بے کار میں ہی بیچ میں بول کر اسے غصہ دلایا تھا اسی لئے معذرت خواہانہ انداز میں بولی۔

نہیں ملے گی کیوں کے چوری ہو چکی ہے تمہیں زحمت کرنے کی ضرورت نہیں وہ ناراض سا بولا۔

تو چوری کس نے کی یہ بھی تو سوچیے نہ گھر میں اس طرح سے کوئی چور گھوم رہا ہے اور آپ اتنے بے فکر ہیں۔ سب لوگوں کو بلا کر پوچھیں کہ یہ حرکت کس نے کی ہے۔۔؟ ورنہ اس طرح سے تو نہ جانے کتنی چوریاں ہوتی رہیں گی۔ وہ اسے دیکھ کر سمجھانے والے انداز میں بولی تھی جس پر اس نے نفی میں سر ہلایا۔

میرے خیال میں آگے احتیاط کرنی چاہیے وہ بات ختم کر رہا تھا  
لیکن اس طرح سے تو ہمیں پتا ہی نہیں چلے گا کہ چور کون ہے وہ پریشانی سے  
کہنے لگی تھی۔

میں جانتا ہوں وہ کون ہے۔ خیر چھوڑو اس بات کو تم میری یہ چار فائل سنبھال  
کے رکھ دو یہ بہت اہم فائل ہیں۔ اور میں اس معاملے میں تمہارے علاوہ اور کسی  
پر یقین نہیں کر سکتا پلیز ان فائلز کو سنبھال کر رکھ دو مائرہ میں ضرورت پڑنے پر  
تم سے مانگوں گا  
visit for more novels:  
[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

اگر یہ گم ہوئی نہ تو مجھے بہت زیادہ نقصان ہوگا۔ تم انہیں سنبھال کے رکھ دو۔  
میں یہ تم سے ہی لے لوں گا۔ مجھے یقین ہے کہ تم ان کا بہت خیال رکھو گی

## URDU NOVEL BANK

- وہ فائز اسے پکڑتے ہوئے مسکرا کر اس کا گال تھپتھپاچکا تھا جب کہ وہ صرف ہاں میں سر ہلاتی فائل کمرے میں لے گئی۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

ہاں اپنا خیال رکھنا اور سو جانا پھر رات کو میں تمہاری بہانے بازیاں نہیں سنوں گا کہ میں نے تمہیں کل رات سونے نہیں دیا تو تمہیں بہت زیادہ نیند آرہی ہے رات کو کوئی بہانہ نہیں چلے گا اپنی ساری نیندیں پوری کر لینا تم۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

کھانا بنانے میں زیادہ وقت مت لگانا کچھ ہلکا پھلکا سا بنا لینا بلکہ ایسا کرو دن میں تم کچھ بنا کر کھا لو رات کو کھانا میں باہر سے لے آؤں گا وہ آفر کر رہا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

نہیں کوئی ضرورت نہیں ہے میں کھانا بنا لوں گی اور کچھ کھا بھی لوں گی آپ جائیں اپنے کام پر وہ اسے بے فکر کرتے ہوئے بولی تھی

میں تو جاؤں گا ہی لیکن تمہیں بتا رہا ہوں کہ ابھی سو جانا رات میں کوئی بہانہ نہیں چلے گا۔

آپ کو نیند نہیں آتی کیا رات کو ----- وہ حیرت سے اسے دیکھ کر پوچھ رہی تھی کہ کل وہ ساری رات نہیں سویا تھا پہلے اس کی اسائنمنٹ بناتا رہا بعد میں اس کا رومنگ موڈ ان ہو گیا تھا صبح تقریباً دو گھنٹے کی نیند لی تھی اس نے اور آج رات بھی وہ نہ سونے کا ارادہ رکھتا تھا اور نہ ہی اسے سونے دینے کا۔

نہیں جانو میں عاشق ہوں مجھے نیند نہیں آتی۔ وہ مزے سے بولے

## URDU NOVEL BANK

اسے عاشق نہیں الو کہا جاتا ہے جناب اس نے بتانا ضروری سمجھا جب کہ وہ  
ناک پر سے مکھی اڑا گیا۔

چلو اب مجھے ایک کس دو فضول میں میرا وقت برباد مت کرو مجھے کام پر جانا ہے  
لیٹ ہو رہا ہوں وہ اس کا چہرہ تھامتے ہوئے بولا۔

اس کے بنا تو آپ کام پر جا ہی نہیں سکتے نہ وہ اسے گھور کر رہ گئی۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

میرا کوئی قصور نہیں جانے من تم میرا نشہ ہو۔ وہ اس کی بات کا جواب دیتا اپنا  
شدت سے بھرپور لمس اس کے لبوں پر چھوڑتے ہوئے اس کے تل پر بھی اپنی  
شدتیں لٹاتا مسکرا کر باہر نکلا تھا جبکہ وہ نفی میں سر ہلا گئی

○ ○ ○ ○ ○ ○

## URDU NOVEL BANK

وہ اسے گھر چھوڑ کر واپس کام پر چلا گیا تھا جب کہ وہ شام کے کھانے کی تیاری کرنے لگی۔ کھانا تیار کرنے کے بعد اس کا ارادہ کچھ دیر سو جانے کا تھا۔ اور اب کھانا تیار کرنے کے بعد وہ سونے کے لئے جا رہی تھی جب اچانک دروازے پر دستک ہوئی۔

اس وقت کون آسکتا تھا تا شفق تو بس ابھی گیا تھا اس نے دروازے کے قریب جا کر پوچھا تھا

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

کون ہے ----؟

دروازہ کھولو میں تعیش کا دوست ہوں۔ اس نے انگلش میں جواب دیا تھا

جب کہ وہ سوچ رہی تھی کہ وہ کون سے تعیش کی بات کر رہا تھا وہ تو کسی تعیش کو نہیں جانتی تھی اسی لئے دروازہ بھی نہیں کھولا تھا۔

Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)



## URDU NOVEL BANK

سوری ابھی میرے ہسبنڈ گھر پر نہیں ہیں آپ بعد میں آئے گا اس نے دروازہ کھولے بنا جواب دیا تھا۔

جبکہ دوسری طرف وہ اس کے اٹک اٹک کر انگلش بولنے پر کچھ سمجھا تھا یا نہیں لیکن اس کے ہسبنڈ والی بات پر جھٹکا ضرور لگا تھا۔ کیا یہ لڑکی تعیش کی بیوی تھی وہ سوچ کر رہ گیا۔

اُس اوکے میں بعد میں آ جاؤں گا وہ کہہ کر واپس لفٹ کی طرف جانے لگا تھا اس کا ارادہ اس لڑکی کو بتانے کا تھا کہ اس کا بوائے فرینڈ ایک ساتھ بہت ساری گرل فرینڈز رکھتا ہے۔

لیکن یہ جان کر اسے اور بھی زیادہ بڑا جھٹکا لگا تھا کہ وہ اس کی گرل فرینڈ نہیں بلکہ بیوی ہے۔

اور اگر وہ اس کی بیوی کو سب کچھ بتا دیتا ہے تو اس کی شادی شدہ زندگی کافی زیادہ متاثر ہوگی اس سے بہتر تھا کہ وہ یہ بات پہلے روز کو بتائے۔ جب روز کو پتہ چلے گا کہ تعیش شادی شدہ ہے وہ خود ہی اسے چھوڑ دے گی۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

یہ کیا بات ہے تم نے اپنے بھائی کی شادی پر نہیں جانا دماغ تو نہیں خراب ہو گیا تمہارا وہ گھر واپس آیا تو اس کے ہاتھ میں ٹکٹس تھے۔ وہ پاکستان جانے کے لیے تیاری مکمل کر چکے تھے۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اس کے بھائی فہیم کی شادی تھی اور شادی کے بعد پہلی مرتبہ پاکستان جانے والی تھی لیکن اس کا انکار سن کر عرفان کافی پریشان ہوا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

عرفان ابھی دانیال بہت چھوٹا ہے اس طرح سے اس کے لئے سفر کرنا بالکل اچھا نہیں ہوگا اسی لئے میں نہیں جانا چاہتی ۔

وہ اسے سمجھانے کی کوشش کر رہی تھی لیکن عرفان کو تو کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا ایک بہن اپنے بھائی کی شادی پر جانے سے انکار کیسے کر سکتی ہے ۔

مجھے سمجھ میں نہیں آ رہا کہ تم انکار کیوں کر رہی ہو یا میں ڈاکٹر سے دانیال کا پورا چیک کروا چکا ہوں اور تمہیں بھی کوئی مسئلہ نہیں ہوگا اپنے بھائی کی شادی کو انجوائے کرو ۔ اچھا ہی تو ہے کہ دانیال اپنے ایک ماموں کی شادی پر تو شامل ہو گا پہلے دونوں ماموں کے ٹائم پر دنیا میں ہی نہیں آئے تھے جناب وہ دانیال کو اپنی گود میں اٹھاتے ہوئے اسے بہلانے لگا تھا ۔

نہیں نہ میرا دل نہیں کر رہا پلیز سمجھنے کی کوشش کریں نا ۔

## URDU NOVEL BANK

تمہارے انکار مجھے بالکل سمجھ میں نہیں آ رہا ہے زینب لیکن میں پھر بھی تمہیں ایک آفر دیتا ہوں تمہارے بھائی کی شادی کو ابھی ایک ہفتہ باقی ہے اور ہمارے یہاں سے جانے کے لیے بھی ابھی کافی دن ہیں۔

تو میں تم سے یہی کہوں گا کہ بہتر ہوگا کہ اپنا فیصلہ بدل لو میری جان کیوں کے اس کے بعد تمہارا کوئی بھائی نہیں جس کی شادی پر تم جا سکو۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

پھر ساری زندگی مجھ سے کہتی رہو گی کہ تم اپنے بھائی کی شادی پر بھی نہیں گئی۔ وہ دانیال کو اپنی گود میں اٹھا کے اندر لے گیا تھا جبکہ وہ ٹکٹ کو دیکھ رہی تھی۔ اگر اس کے دل میں یہ ڈر نہ ہوتا کہ وہاں پر زائینہ ہے تو شاید وہ اپنے بھائی کی شادی کو چھوڑنے کے بارے میں سوچ بھی نہیں سکتی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

خود اس کا دل بھی تو تاشفین اور وارق کے لئے بے چین رہتا تھا اس کا بہت دل کرتا تھا ان سے ملنے کے لیے لیکن اس کی شادی شدہ زندگی کہیں کسی بڑی مصیبت کا شکار نہ ہو جائے بس اس لیے اس نے اپنے بھائی کی شادی میں نہ جانے کا فیصلہ کر لیا تھا۔ اور وہ اپنا یہ فیصلہ بدلنے والی ہرگز نہیں تھی

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

ایک دو تین چار اس نے ایک دفعہ پھر سے فائل چیک کر کے الماری میں رکھی تھی عجیب زندگی تھی وہ خود تو فائلز دے کر آفس چلا گیا تھا جب کہ وہ کوئی سولہ کمرے کے۔ چکر لگا چکی تھی کہ فائل پوری نہ ہو جائے

visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

پہلے دو بار جو فائل پوری ہوئی تھی ان کی وجہ سے اسے کتنا نقصان ہوا ہے وہ اندازہ لگا سکتی تھی جتنا وہ پریشان تھا مطلب صاف تھا کہ یہ فائل تو اس کے لئے بہت ہی زیادہ ضروری تھی۔

## URDU NOVEL BANK

اس نے ساری فائل چیک کر کے سنبھال کر الماری میں رکھی اور کمرے سے باہر نکل آئی تھی۔

پتہ نہیں یہ فائل کتنے دن تک اس کے پاس رہنی تھی لیکن یہ ذمہ داری اس کے لیے کافی زیادہ بڑی تھی جسے وہ سنبھال پاتی یا نہیں وہ نہیں جانتی تھی میں نوٹ کر رہی ہوں کہ تم صبح سے کمرے کے بہت چکر لگا رہی ہو وہ باہر نکلی تو صدف کو کمرے کے سامنے کھڑے دیکھا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

پتہ ہے آپ کو بہت فضول عادت ہے سب کو نوٹ کرنے کی کبھی میرے شوہر کو نوٹ کرتی رہتی ہیں کبھی مجھے نوٹ کرتی رہتی ہیں آپ کو اپنا کوئی کام نہیں ہے کیا وہ دروازے کو باہر سے بند کرتے ہوئے اس سے کہنے لگی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

یہ اس طرح کا کوئی اصول نہیں ہے اس گھر میں۔ کہ گھر میں سب لوگ موجود ہوں اور کمرے کو اس طرح سے باہر سے لاک کیا جائے صدف نے اس کی اس حرکت پر ٹوکا تھا۔

آپ اپنے اصول جاکر کسی اور کو بتائیں میں آپ کے اصولوں کو نہیں فالو کر سکتی ہوں تو بہتر ہوگا کہ آپ اپنا کام کریں ہر وقت میرے آگے پیچھے مت گھوما کریں۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اسنے دروازے کو ایک بار پھر سے چیک کیا اور نیچے کی طرف جانے لگی جبکہ صدف اس کے جانے کے بعد بھی کافی دیر وہیں کھڑی رہی تھی

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

## URDU NOVEL BANK

تم روز لیٹ آتے ہو رو بن اگر اسی طرح سے چلتا رہا تو یہ فلم بس شوٹ ہوتی رہے گی کبھی مکمل نہیں ہوگی آج وہ تقریباً تین گھنٹے لیٹ آیا تھا اور اس کا انتظار کرتے کرتے وہ سب لوگ ہی اکتا گئے تھے۔

یہاں تک کہ کریسنٹن تو وہاں سے جا چکی تھی۔ اسے کسی ضروری پارٹی پر جانا تھا اگر ہیرو ہی وقت پر نہیں آ رہا تھا تو وہ وہاں رہ کر کیا کرتی۔ کیوں کے اس کے تو سارے ہی سینز ہیرو کے ساتھ شوٹ ہونے تھے۔ ان کا آج کا پورا دن برباد ہو

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

چکا تھا

اسے آتے دیکھ کر روز نے تاشفین کو اس سے بات کرنے کا اشارہ کیا تھا جبکہ وہ خود اس کے منہ لگنا پسند نہیں کرتی تھی۔ اور نہ ہی اس بریکپ کے بعد اس سے زیادہ بات چیت کرتی تھی۔



تم مجھے کچھ بھی کہنے والے کوئی نہیں ہوتے ضروری کام تھا مجھے لیٹ ہو گیا اور ویسے بھی میں اگر لیٹ ہو بھی گیا تو بھی کیا میں فلم کا ہیرو ہوں میرے لیے اتنی آر جیسٹ تو ہو سکتی ہے اور ویسے بھی اگر روز مجھ سے سوال نہیں کرتی تو تم بھی اپنی اوقات میں رہا کرو۔

روبن کا دل تو چاہا تھا کہ وہ اس کے منہ پر کہہ دے کہ تم شادی شدہ ہو یہ بات میں جانتا ہوں اور روز پر تمہارا پردہ فاش کرنے کا ارادہ ہے۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

یہ تم میرے سامنے آکر چلتے ہو تمہاری ساری اکڑ صرف ایک حقیقت روز کو پتہ چلنے سے نکل جائے گی اور تم سرکوں پر آ جاؤ گے۔ لیکن نہیں وہ ایسا کچھ نہیں

## URDU NOVEL BANK

کہنے والا تھا کیونکہ اس کا ارادہ اسے بلیک میل کر کے اس سے کچھ نکلوانے کا تھا اسی لیے اپنی ہیروینتی دکھانے لگا۔

ہمت کیسے ہوئی تھی تاشفین سے اس طرح سے بات کرنے کی تمہاری اوقات کیا ہے تمہیں یہاں میں نے بنایا ہے اگر میں نے تمہیں اس فلم سے آؤٹ کر دیا تو کیا اوقات رہ جائے کہ تمہاری روبن

visit for more novels:

تمہیں کون سا ڈائریکٹر پروڈیوسر اپنی فلم میں ہیرو لے گا میں بھی دیکھوں گی۔  
روز اس کی ساری باتیں سن کر کافی غصے سے اس کے پاس آئی تھی۔

تاشفین کے معاملے میں تو کسی کا بھی لحاظ نہیں کرتی تھیں اور روبن تو ویسے بھی بہت برا لگتا تھا۔

Vist For More Novels : [www.urduovelbank.com](http://www.urduovelbank.com)

## URDU NOVEL BANK

روز میرا وہ مطلب نہیں تھا۔ تم نہیں جانتی کہ یہ آج کل کچھ زیادہ ہی ہیرو بننے کی کوشش کر رہا ہے ہر وقت مجھے ڈانٹا رہتا ہے مجھے نیچا دکھانے کی کوشش کرتا رہتا ہے بس اسی لئے میں نے سوچا کہ میں اسے بتاؤں کہ یہ اس فلم کا ڈائریکٹر نہیں بلکہ اسسٹنٹ ڈائریکٹر ہے اور تم کبھی بھی اسے آؤٹ کر سکتی ہو لیکن یہ تو-----

میں تمہاری طرح فضول وقت برباد نہیں کرتا۔ اور تم سے زیادہ اس فلم میں میری ضرورت ہے کیونکہ میں اس فلم کا اسسٹنٹ ڈائریکٹر ہوں اور اپنا کام پوری ایمانداری سے کرتا ہوں۔ آج تمہاری وجہ سے ہمارا اتنا وقت برباد ہوا ہے اس وقت میں ہم تقریباً دو سین تو شوٹ کر لیتے اس فلم کی ایک ٹائم لمٹ ہے تمہیں کسی چیز کا ہوش نہیں رہتا وہ خاموش نہیں رہا تھا جبکہ روز نے اس کے سینے پہ ہاتھ رکھتے ہوئے اس معاملے سے دور کرنے کی کوشش کی

اور روبن کم از کم تمہیں مجھے بتانے کی ضرورت نہیں ہے کہ کوئی یہاں پر کیا ہے  
بس اپنی اوقات یاد رکھو تو تمہارے حق میں بہتر رہے گا ورنہ مجھے بہت ہی ہیروز  
مل جائیں گے تم سے بہتر اور تم سے کابل اگر یہی سب کچھ چلتا رہا نہ تو تم  
یہاں سے کچھ دن کے مہمان ہو۔

تمہاری وجہ سے ہمارا پورا دن برباد ہو گیا ہے آج سوئنگ نہیں ہوگی میرے سر میں  
بہت زیادہ درد ہے تعیش کیا تم مجھے گھر چھوڑ دو گے۔۔۔۔۔ وہ روبن کو اس  
کی اوقات یاد دلاتے ہوئے تاشفین سے بولی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

جس پر اس نے صرف ہاں میں سر ہلا دیا اس کی طبیعت صبح سے ہی کافی زیادہ خراب لگ رہی تھی۔

لیکن پھر بھی تعیش کی دن برباد نہ کرنے کی ضد اسے یہاں لے آئی تھی ورنہ آج اسکا کام پر آنے کا کوئی ارادہ نہیں تھا اور پھر بھی روبن کی وجہ سے کوئی شوٹنگ بھی نہیں ہو سکی تھی۔

اٹھالو فائدہ اٹھالو تعیش بس کچھ دن اور پھر جب میں روز کو تمہاری حقیقت بتاؤں گا بلکہ میں حقیقت دکھاؤں گا وہ بھی اپنی آنکھوں سے دیکھے گی تمہیں اور تمہاری بیوی کو ایک ساتھ اور پھر جو ہوگا وہ دیکھ کر مجھے سکون ملے گا۔ کیونکہ تمہارا یہ ڈائریکٹر بننے کا خواب ہمیشہ کے لئے ادھورا رہ جائے گا۔ اس کے جانے کے بعد وہ چہرے پر شاطرانہ مسکراہٹ لیے سوچ رہا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

وہ بہت دور تک کی پلاننگ کر چکا تھا اس کا کوئی ارادہ نہ تھا تا شفیق کو آسانی سے چھوڑنے کا اس نے بہت کچھ سوچ لیا تھا اور اب وہ اپنے پلان پر کام کرنے والا تھا۔

اس نے سوچ لیا تھا وہ ان سب چیزوں میں کرسٹن کو بھی شامل نہیں کرے گا وہ صرف اپنے مطلب کے لئے کبھی کبھار اس کا ساتھ دے دیتی تھی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

لیکن وہ جانتا تھا کہ وہ لڑکی اس کے لیے زیادہ فائدہ مند نہیں ہے۔ کیونکہ تا شفیق کی شادی کا سن کر اس نے تو ویسے بھی صدمے میں چلے جانا تھا۔ وہ اسے کوئی فائدہ نہیں دینے والی تھی اس کے لئے وہ بالکل ناکارہ تھی۔

## URDU NOVEL BANK

وہ ایک فضول ایکٹرس تھی اسے کام بھی نہیں آتا تھا لیکن پھر بھی اگر یہ فلم اس کے ہاتھ سے نکل گئی تو بھی وہ ایک بہت بڑے پروڈیوسر کی بیٹی تھی اور کہیں بھی ہاتھ پیر مار سکتی تھی ۔

لیکن روبن کے پاس کچھ بھی نہیں تھا اسی لیے اس کو واپس روز کے ساتھ ریلیشنشپ میں آنا تھا کیونکہ جب سے اس کا بریک اپ ہوا تھا وہ اپنی زندگی میں ہر طرح کی عیاشی سے محروم ہو چکا تھا

visit for more novels: ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○  
[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

یہ رہیں آپ کے چاروں فائلز وہ جیسے ہی فریش ہو کر بیڈ پر بیٹھتے ہوئے اپنا لیپ ٹاپ اوپن کرنے لگا مائرہ نے چاروں فائلز لا کر اس کے سامنے رکھی تھیں ۔

## URDU NOVEL BANK

آپ نے کہا تھا نہ سنبھال کر رکھ دو میں نے پورا دن سنبھال کر رکھی ہیں اور آپ کو پتا ہے میں نے سارا دن کمرہ بند رکھا تھا کہ کہیں کوئی چور آکر فائلز نہ اٹھا کر لے جائے۔ اتنی بڑی ذمہ داری دی تھی آپ نے میں نے اپنی جان سے بڑھ کر ان کا خیال رکھا ہے۔ اس نے خوشی سے اپنا کارنامہ سنایا تھا۔ اسے یقین تھا وہ لازمی اس سے انپریس ہو چکا ہوگا

ویری گڈ لیکن یہ تم مجھے ابھی کیوں دے رہی ہو۔ ڈارلنگ جب ضرورت ہوگی تو تم سے کہوں گا نا وہ فائلز واپس اس کی طرف بڑھاتے ہوئے بولا تو اس کے چہرے پر اداسی چھا گئی۔

کیا مطلب ہے مجھے کب تک ان سب کو سنبھال کر رکھنا پڑے گا وہ پریشانی سے اس سے پوچھنے لگی تھی۔



ایک ہی دن میں وہ کمرے کے ہزاروں چکر لگا کے فائز کو چیک کر چکی تھی اور یہ کام اسے روز کرنا تھا یہ سوچ کر اس کی پریشانی تو بنتی تھی۔

ڈارلنگ یہ فائز تمہیں تب تک سنبھال کر رکھنی پڑے گی جب تک مجھے اس کی ضرورت پیش نہیں آتی اب تم نے ہی ان کا خیال رکھنا ہے یہ چاروں فائز میرے اگلے بہت اہم ترین پروجیکٹس کے لیے ہیں۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

اور میں نہیں چاہتا کہ یہ غائب ہوں یا انہیں کوئی چور چوری کر کے لے جائے اسی لیے تمہیں ہی انہیں اپنے پاس رکھنا ہے۔

## URDU NOVEL BANK

کیونکہ تم ان کا ٹھیک سے خیال رکھ سکو گی۔ اور میں اور کسی پر میں اس معاملے میں بالکل بھروسہ نہیں کر سکتا وہ اس کا ہاتھ تھامتے ہوئے سمجھا رہا تھا جبکہ ماثرہ صرف ہاں میں سر ہلا کر وہ فائل واپس الماری کے لاکر میں رکھنے لگی تھی۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

فہیم کی شادی ہو چکی تھی لیکن وہ شادی پر نہیں گئی تھی اس کے پاس بہت ساری تصویریں تھی جنہیں وہ دیکھ کر خوش ہوتی تھی۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

اب تصویریں دیکھ دیکھ کر خوش ہوتی رہو ہم شادی پر جا سکتے تھے عرفان ناراضگی سے بولا تھا وہ پاکستان جانا چاہتا تھا اسے سمجھ نہیں آتا تھا کہ زینب پاکستان کیوں نہیں گئیں۔

## URDU NOVEL BANK

ہاں تو تصویریں دیکھ کر خوش ہو تو رہی ہوں اس نے مسکرا کر تصویروں پر ہاتھ پھیرا تھا۔

جبکہ عرفان اسے دیکھ رہا تھا وہ اپنے بھائیوں سے اتنی زیادہ محبت کرتی تھی اور اتنی بڑی خوشی میں اپنے بھائی کی شامل ہی نہیں ہوئی تھی اسے پاکستان جانا چاہیے تھا۔ وہ چاہتا تھا کہ وہ اپنے بھائی کی خوشیوں کو اپنی آنکھوں سے دیکھے

visit for more novels:

اس نے ابراہیم کو بھی فون پر بتایا تھا کہ زینب پاکستان نہیں آنا چاہتی وہ ٹکٹ تک کروا چکا ہے اس بات پر اس کے تینوں بھائیوں نے اسے فون پر بہت سمجھانے کی کوشش کی تھی کہ وہ پاکستان آئے اور اپنے بھائی کی شادی کو انجوائے کرے

## URDU NOVEL BANK

لیکن نہ جانے کیوں وہ اپنی ضد پر قائم تھی سب کے کہنے کے باوجود وہ پاکستان جانے کو تیار نہ تھی ایک دفعہ عرفان نے شرارتاً یہ کہہ دیا کہ صرف وہی چلا جائے گا شادی انجوائے کرنے کے لئے اگر اسے نہیں آنا تو نہ آئے۔

لیکن اس کی اس بات پر زینب اتنی زیادہ پریشان ہو گئی کہ اسے رات تک بخار ہو گیا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اور اس کی اس پریشانی کی وجہ وہ سمجھ نہیں پایا تھا لیکن اس کے بعد اس سے پاکستان جانے کے بات نہیں کی تھی۔ کیونکہ وہ سمجھ چکا تھا کہ وہ صرف پاکستان جانے کی بات پر اس طرح سے ری ایکٹ کرتی ہے اور وہ اپنی شادی شدہ زندگی میں کوئی پریشانی نہیں آنے دینا چاہتا تھا اسی لئے اس ٹوپک کو یہیں ختم کر دیا۔

## URDU NOVEL BANK

لیکن اسے اکثر اپنے بھائی کی شادی کی تصویریں دیکھ کر وہ یہ ضرور کہتا تھا کہ ہم جاسکتے تھے جس پر زینب مسکرا دیتی تھی

○ ○ ○ ○ ○

آج تم نے میرے لئے کھانے میں کچھ نہیں بنایا وہ واپس بیڈ پر آکر بیٹھی تو اس سے پوچھنے لگا۔

آپ نے کتنے خوبصورت طریقے سے میرے پاستا کی تعریف کی تھی نہ اس کے بعد تو میں زہر بھی ملا کر نہ کھلاؤں کھانا تو بہت دور کی بات ہے جناب اس نے مزے سے کہتے ہوئے اس کا فون اٹھایا تھا۔

پاسورڈ کیا ہے۔۔۔۔۔؟ وہ فون اس کے سامنے کرتے ہوئے پوچھ رہی تھی اس کے اپنے فون کا تو اب اسے اندازہ بھی نہ تھا کہ کہاں پیچھے چھوٹ گیا ہے۔

جبکہ اماں کا فون آج کل اسی کے ہاتھوں میں رہتا تھا کیونکہ چھوٹا سکول اور مدرسے جاتا تھا اس دوران فون اپنے پاس ہی رکھتی تھی ۔

کیا کرو گی تم -----؟ وہ پاس ورڈ کھولتے ہوئے اس سے پوچھنے لگا تھا ۔  
گیم کھیلوں گی اور کیا کرنا ہے مجھے اماں نے بھیجا تھا کمرے میں آپ کا خیال رکھنے کے لیے آپ کی ضرورتوں کا پوچھنے کے لیے آپ کام سے تھکے ہارے آئے ہیں ۔

visit for more novels:  
www.urduovelbank.com

آپ کو کپڑے نکال کر دوں ۔ کھانے کا پوچھو وغیرہ وغیرہ لیکن یہاں تو آپ فریش بھی ہو چکے ہیں اور پھر یہ اپنا بورنگ لیپ ٹاپ لے کر کام کر رہے ہیں تو آپ کو ڈسٹرب کرنے سے بہتر ہے کہ میں کچھ کر لوں

کیوں کہ آپ کو دیکھ کر تو لگتا ہی نہیں کہ مجھے آپ کا خیال رکھنا ہے یا کچھ ایسا کرنا ہے۔ اماں بچاری بھی ناہمیں اکیلے وقت دینے کے لیے اتنی کوشش کرتی ہیں اور یہاں اماں کے بیٹے کو اس وقت کی ضرورت ہی نہیں ہے۔

وہ موبائل میں گیم انسٹال کرتے ہوئے اپنی ہی بولے جا رہی تھی جب کہ وارق کے چہرے پر گہری مسکراہٹ تھی۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

تو تم نے مجھے بتانا تھا نا کہ تم میرا خیال رکھنے کے لیے یہاں آئی ہو وہ ایک جھٹکے میں اس کی کمر میں ہاتھ ڈالتا اسے اپنے قریب کر چکا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

کیا کیا مطلب ہے آپ کا میں کوئی خیال رکھنے نہیں آئی میں تو صرف اماں کے کہنے پر آئی تھی کھانا لگنے میں ابھی وقت ہے۔ تو انہوں نے کہا کہ میں وہاں رہ کر کیا کروں گی۔

بہتر ہے کہ میں آپ کے پاس چلی جاؤں آپ کے ساتھ وقت گزارنے میں نے اماں کو بتایا بھی تھا کہ اس وقت آپ کوئی ضروری کام کر رہے ہوتے ہیں لیکن -----

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

لیکن اگر تم مجھے یہ بتا دو کہ تم یہاں میرے لئے آئی ہو بلکہ میرا خیال رکھنے کے لیے آئی ہو میری ضرورت کو پورا کرنے کے لئے آئی ہو تو یہ غیر ضروری کام بعد میں بھی ہو سکتے ہیں۔



## URDU NOVEL BANK

وہ لیپ ٹاپ آف کرتے ایک طرف پھینکتے ہوئے اسے بیڈ پر لٹا چکا تھا۔

ارے آپ تو کوئی انتہائی مصروف انسان ہیں آپ اپنا کام کریں۔ میں آپ کو بالکل تنگ نہیں کروں گی مجھے گیم کھیلنے دیں اپنی گردن پر اس کے لبوں کی حرکت کو محسوس کرتے وہ فوراً اپنی بات بدل گئی تھی لیکن اب وارق اس کی بات مان جائے ایسا تو ممکن ہی نہیں تھا۔

لڑکی بھانے بازیاں کرنا بند کرو تم میرا خیال رکھنے آئی تھی میری ضروریات کو پورا کرنے آئی تھی اس وقت مجھے میری بیوی کی ضرورت ہے بلکہ اس کے ہونٹوں کی میٹھاس کی ضرورت ہے اس کی نرمابٹ کو محسوس کرنا چاہتا ہوں میں۔ وہ اس کے لبوں پر جھکنے لگا تھا جب اس نے نفی میں سر ہلایا۔

## URDU NOVEL BANK

آپ کی مونچھیں چبھتی ہیں ----- رحم کریں مجھ پر وہ روہانسی لہجے میں بولی تھی وہ جتنا اس کی مونچھوں سے بچنے کی کوشش کرتی تھی وہ اتنا ہی اسے چبھتا تھا۔

تم شرافت سے نہیں مانو گی وہ اس کی گردن کو قابو کرتے ہوئے اس کے لبوں پر اپنی شدت دکھانے لگا انداز ایسا تھا کہ وہ اس کے لبوں کی نرمی کو محسوس کم کر رہا تھا بلکہ اپنی مونچھیں اس کے گالوں پر چبھ رہا تھا۔

زہر لگتی ہیں مجھے آپ کی مونچھیں وہ غصہ ہوتے ہوئے چہرا پھیر گئی تھی۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

تمہاری اتنی ہمت کے تم میری مونچھوں کی شان میں گستاخی کرو۔ توبہ کرو ابھی کے ابھی توبہ ورنہ میں تمہیں چھوڑوں گا نہیں اس کی گردن پر جا بجا اپنی مونچھوں کو رگڑتے ہوئے اس نے اسے کہا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

جبکہ اس کا انداز اتنا زیادہ شدت سے بھرپور تھا کہ اس نے فوراً سوری سوری سوری کہا تھا۔

ایسے نہیں اس سوری کا کیا میں اچار ڈالوں ٹھیک سے معافی مانگو۔ کہو کہ غلطی ہوگئی آج کے بعد کبھی ان حسین شاندار مونچھوں کی شان میں گستاخی نہیں کروں گی وہ مزید اس کو تنگ کرنے لگا تھا جب کہ وہ بیچاری جان چھڑانے کے لیے کچھ بھی کرنے کو تیار تھی۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اچھا نہ سوری غلطی ہوگئی مجھ سے آپ کی ان لمبی لمبی چوکیدار والی مونچھوں کی شان میں کبھی کوتاہی نہیں کروں گی۔ وہ پوری طرح اس کے قابو میں تھی ورنہ اس کی مونچھوں پر دو لفظ لعنت بھیج کر کمرے سے بھاگ جاتی۔

## URDU NOVEL BANK

کیا کہا لمبی لمبی چوکیدار والی مونچھیں اس کے کان کھڑے ہو گئے تھے وہ ایسی گستاخی اپنی مونچھوں کی شان میں کبھی برداشت نہیں کر سکتا۔

ارے نہیں آپ کی مونچھیں چوکیدار جیسی کیوں ہو گئی آپ کوئی چوکیدار تھوڑی ہو آپ اتنے بڑے بزنس ٹائیگون ہیں اتنی حسین لمبی لمبی مونچھیں ہیں آپ کی مونچھیں اتنی زیادہ پسند ہیں مجھے میرا دل تو چاہتا ہے کہ -----

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

انہیں چوم لوں۔۔۔۔۔" وارق اس کی بات کاٹتے ہوئے بولا جس پر اس نے فوراً نفی میں سر ہلایا تھا لیکن وہ تو آپ ہی کرنے والا تھا۔ وہ کچھ نہیں کر سکتی تھی سوائے اس کی باہوں میں پھر پھڑانے کے۔

## URDU NOVEL BANK

لڑکی زیادہ ہاتھ پیر مت چلاؤ ورنہ اماں سے کہہ دوں گا کہ آپ کی بہو ٹھیک سے میرا خیال نہیں رکھتی اور نہ ہی میری ضرورت کو پورا کرتی ہے اسے مزید اپنے شکنجے میں قید کرتے ہوئے وہ اسے دھمکا رہا تھا۔

آپ اس کا بل ہی نہیں کہ آپ کی ضرورتوں کا خیال رکھا جاسکے اپنی گردن پر اس کا شدت سے بھرپور لمس محسوس کر چلائی تھی

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

- اگر وہ اس وقت وارق کے قبضے میں نہ ہوتی تو یقیناً یہاں سے کہیں بہت دور بھاگ جاتی لیکن وہ اس وقت پوری طرح اس کے شکنجے میں قید تھی جہاں سے چھوٹنا اس کے لیے آسان ہرگز نہیں تھا وہ بار بار سر اس کے کندھے پر مار کر اپنے غصے کا اظہار کر رہی تھی جس کی پرواہ اس وقت وارق کو ہرگز نہیں تھی۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

## URDU NOVEL BANK

اسلام علیکم بھابی کیسی ہے آپ آپ نے مجھے یہاں بلایا خیریت تو تھی نا اگر آپ پہلے بتا دیں تو میں گھر پر آپ سے ملاقات کر لیتا ویسے بھی میں شام کو آپ کی طرف آنے ہی والا تھا ابراہیم سے ملنے کے لیے ۔

بدر اس کے سامنے والی کرسی گھسیٹ کر بیٹھا تھا ۔

آج اس نے اپنی ایک ملازمہ کو اس کے گھر بھیج کر اسے ہوٹل میں ملنے بلایا تھا اور یہ بھی کہا تھا کہ یہ بات کسی کو پتا نہ چلے پہلے تو بدر کافی حیران ہوا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

پھر اس سے ملنے چلا گیا اس کے اور ابراہیم کے اس رشتے کی کرواہٹ کا اندازہ کہیں نہ کہیں اس کو بھی تھا وہ جانتا تھا کہ وہ دونوں ایک دوسرے کے ساتھ خوش نہیں ہیں لیکن تاشفین کی وجہ سے ابراہیم کو سمجھوتا کرنا پڑ رہا ہے ۔

## URDU NOVEL BANK

لیکن اس نے اسے کیوں بلایا تھا بھلا اس سے اس کو کیا کام ہو سکتا تھا وہ سوچ میں تھا تب ہی وہ یہاں اس سے ملنے کے لئے آگیا تھا بنا کسی کو بھی کچھ بتائے اور اب اس سے وجہ جاننا چاہتا تھا۔

بدر خان تم نے زینب کے بیٹے کو دیکھا ہے دانیال نام ہے اس کا بہت خوبصورت بچہ ہے۔ اس نے مسکراتے ہوئے کہا تھا۔

visit for more novels:

جی ہاں بھابھی میں نے تصویر دیکھی تھی مجھے ابراہیم نے دکھائی تھی ماشاء اللہ بہت پیارا بچہ ہے اللہ پاک اسے اس کے والدین کا فرمانبردار بنائے اس نے بڑی مشکل سے جواب دیا تھا اندر جیسے چھریاں چلنے لگی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

وہ زینب جسے اپنی دلہن بنانے کے خواب دیکھتا تھا آج وہ کسی اور کے ساتھ تھی کسی اور کے بچے کی ماں تھی یہ اس کے لیے کتنا تکلیف دہ تھا کہ صرف وہی جانتا تھا۔

وہ بچہ تمہارا بھی ہو سکتا تھا وہ آج تمہاری بیوی بھی کہلا سکتی تھی لیکن نہیں تمہارے دوستوں نے ایسا ہونے ہی نہیں دیا وہ پیچھے ٹیک لگاتے ہوئے اسے دیکھ کر بولی تو وہ حیرانگی سے دیکھنے لگا تھا ان سب باتوں کا کیا مقصد تھا۔

نہیں بھابھی جو ہوا ٹھیک ہوا شاید اس کے نصیب میں اس شخص کا ساتھ لکھا تھا اس نے مسکرا کر بات ختم کر دی اسے زائے کا انداز سمجھ نہیں آ رہا تھا۔



## URDU NOVEL BANK

ہاں بالکل لیکن میرے خیال میں تمہیں ہمت ہار کر پیچھے نہیں ہٹنا چاہیے تھا اگر تم ہمت دکھاتے تو آج وہ کسی اور کی بیوی نہ ہوتی۔ لیکن دیر تو اب بھی نہیں ہوئی وہ اب بھی تمہاری بیوی بن سکتی ہے۔

شاید تم نہیں جانتے کہ صرف تم ہی نہیں بلکہ وہ بھی تمہیں پسند کرتی تھی یا شاید تمہیں اس بات کا پتہ ہوگا وہ چہرے پر معصومیت سجائے اسے دیکھ رہی تھی جبکہ یہ بات بدر کے لیے کسی جھٹکے سے کم نہ ثابت ہوئی تھی۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

کیا کیا مطلب ہے آپ کا میں سمجھا نہیں ایسا کیسے ہو سکتا ہے میرا مطلب ہے اس نے تو کبھی مجھے نہیں پتہ چلنے دیا کیا یہ سچ ہے بھابھی۔۔ وہ بے یقینی کی کیفیت میں اس سے پوچھ رہا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

سچ ہے یا جھوٹ لیکن تم تو قسمت کا فیصلہ سمجھ کر قبول کر چکے ہو نہ تم نے اپنی محبت کے لیے کوشش ہی نہیں کی اور ابراہیم نے کتنی آسانی سے سب کچھ برباد کر دیا۔

تم جانتے ہو کہ زینب کی شادی صرف اور صرف ابراہیم کی ضد کی وجہ سے ہوئی ہے کیونکہ میں اور عرفان ایک دوسرے کو پسند کرتے تھے پہلے اس نے میرے والدین کو اپنی باتوں میں لگا کر انہیں میری شادی کرنے پر راضی کر لیا۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

میں نے اسے بتایا بھی کہ میں عرفان سے محبت کرتی ہوں اس کے بنا نہیں رہ سکتی لیکن ابراہیم مجھے حاصل کرنا چاہتا تھا کسی بھی قیمت پر اس نے میرے والدین کو ٹریپ کر کے مجھ سے زبردستی شادی کر لی۔

## URDU NOVEL BANK

اور جب میں نے بار بار اسے طلاق دینے کے لیے فورس کیا تو وہ تاشفین کو ہماری زندگی میں لے آیا۔ ورنہ شاید میں اور عرفان ایک ہو چکے ہوتے۔

عرفان نے مجھے کہا کہ مجھے طلاق لے لینی چاہئے اور میں نے ہر ممکن کوشش کی۔ اس نے مجھ سے کہا کہ تم میرے بچے کو اس دنیا میں لاؤ تو میں تمہیں چھوڑ دوں گا بس اسی لیے میں نے اس کے بچے تک کو پیدا کیا لیکن وہ مکار انسان اپنے ہر وعدے سے مکر گیا۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

اور پھر اس نے مجھے برباد کرنے کے لیے زینب کی شادی زبردستی عرفان سے طے کر دیں وہ۔ تو نہ جانے کب سے تمہیں پسند کرتی تھی اس کی ساری خواہشیں ادھوری رہ گئی تم بار بار رشتہ لے کر آتے تو اس کی امید بن جاتی ہے شاید اس

کے بھائی کو اس پر ترس آجائے گا لیکن ایسا نہ ہوا ابراہیم اپنی بہن کو برباد کرنے کو تیار ہو گیا عرفان زینب کو پسند نہیں کرتا۔

وہ آج بھی مجھ سے شادی کرنا چاہتا ہے لیکن ابراہیم مجھے چھوڑنے کو تیار ہی نہیں۔ محبت میں برباد ہوا شخص ہی اس تکلیف کو سمجھ سکتا ہے۔ اسی لئے میں نے سوچا کہ میں یہ سب کچھ تمہیں بتاؤ۔۔۔۔۔

کیا زینب آج بھی مجھے پسند کرتی ہے کیا وہ آج بھی مجھ سے محبت کرتی ہے  
بھابی پلیز مجھے بتائیں وہ تڑپ رہا تھا اور اس کی تڑپ اس کو سکون دے گئی۔

## URDU NOVEL BANK

ہاں وہ۔ آج بھی پسند کرتی ہے تمہیں اور عرفان کے ساتھ یہ رشتہ ختم کرنا چاہتی ہے وہ آج بھی تمہاری ہو سکتی ہے اس نے اسے یقین دلایا تھا جب کہ بدر کو لگا کہ لگا کہ جیسے اسے زندگی مل گئی ہو۔

میں اپنی زندگی کو برباد نہیں ہونے دوں گا۔ بھابی آپ فکر نہ کریں میں سب کچھ ٹھیک کر دوں گا اور اگر نہیں ہوا تو میں بیچ کا راستہ نکال لوں گا لیکن زینب کو اپنی زندگی میں شامل کر کے رہوں گا وہ اسے یقین دلا رہا تھا جب کہ وہ اپنے پلان کی کامیابی پر خوش ہو رہی تھی

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

○ ○ ○ ○ ○

کہاں رہ گئے تھے آپ میں کب سے آپ کا انتظار کر رہی تھی اس نے دروازہ کھولتے ہوئے اس سے کہا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

جبکہ اس کی روز والی بات پر اس کے چہرے پر روز والی شرارتی مسکراہٹ دیکھ کر وہ سر تھام کر بیٹھ گئی ۔

اب پھر سے شروع مت ہو جائیے گا آپ کو پتا ہے آج کوئی آیا تھا گھر پہ کوئی انگریز تھا کہہ رہا تھا کہ کسی تعیش سے ملنا ہے لیکن میں نے کہہ دیا کہ اس وقت میرے شوہر گھر پر نہیں ہیں بس پھر وہ چلا گیا میں نے دروازہ نہیں کھولا ٹھیک کیا نا ۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

وہ اسے اندر لے آتے ہوئے اس سے پوچھ رہی تھی ۔

ہاں تم نے بہت اچھا کیا لیکن تم نے دروازہ نہیں کھولا اس کا مطلب تم نے اسے دیکھا بھی نہیں تو کون تھا ----؟

## URDU NOVEL BANK

اس کے پوچھنے پر اس نے نفی میں سر ہلایا تھا جبکہ وہ سوچ میں پڑ گیا تھا کہ آخر اس کی غیر موجودگی میں گھر پر کون آ سکتا ہے۔

اسے تعیش کہنے والے تو اس کے آفس کے درکر تھے یا پھر اس کے پرانے کولیگز لیکن اس کے گھر کا پتہ تو کوئی بھی نہیں جانتا تھا وہ اپنے گھر میں کسی کو بھی نہیں لاتا تھا

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com

تو پھر کون ہو سکتا تھا جو اس کے گھر تک آیا تھا کل سے ہی وہ نوٹ کر رہا تھا کہ کوئی اس کا پیچھا کر رہا ہے پھر رات کو بھی اسے ایسا محسوس ہوا کہ کوئی ہے جو اس کے گھر کے اندر تک آیا ہے۔

اور اس کی غیر موجودگی میں کوئی اس کے بارے میں پوچھ کر بھی گیا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

میرے علاوہ کوئی بھی ہو تو دروازہ کھولنے کی ضرورت نہیں ہے اور دروازہ اندر سے بند کر کے رکھنا۔ باقی میں بلڈنگ کے گارڈ سے کہہ دوں گا کہ ہماری بلڈنگ پر کسی کو نا آنے دے وہ اسے دیکھتے ہوئے سمجھا رہا تھا جبکہ تناوش نے صرف ہاں میں سر ہلایا تھا

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

گڈ مارننگ کیسے ہو تم تعیش مجھے تمہارا شکریہ ادا کرنا تھا ڈارلنگ کل تم نے میرے ساتھ وقت گزارا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

کل تم نے اپنا قیمتی وقت مجھے دیا مجھے بہت اچھا لگا۔

میں کل بہت زیادہ ویک فیل کر رہی تھی لیکن تمہاری وجہ سے اب میری طبیعت کافی سنبھل گئی ہے۔

Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)



وہ جیسے ہی آفس میں داخل ہوا روز خوش باش سی اس کے سامنے بیٹھی ہوئی تھی

-

وہ مسکراتے ہوئے اسے گڈ مارنگ وش کرتا سامنے کرسی پر بیٹھا تھا۔

میرا مقصد بھی یہی تھا روز کے آپ خوش ہو جائیں میں نوٹ کر رہا ہوں پچھلے کچھ دنوں سے آپ بالکل بھی خوش نہیں ہیں۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

مجھے آپ کی طبیعت بھی ٹھیک نہیں لگتی میرے خیال سے آپ دوبارہ اپنے فادر کی وجہ سے ٹیشن لے رہی ہیں میرے خیال میں آپ کو میرے گھر آنا چاہیے۔

## URDU NOVEL BANK

اور وہاں کچھ وقت گزارنا چاہیے اس سنڈے کو ہم پلان کرتے ہیں۔ میں نوٹ کر رہا ہوں کہ جب سے اس فلم کی شوٹنگ سٹارٹ ہوئی ہے ہماری روٹین بہت بورنگ ہوتی جا رہی ہے۔

اور آپ اس فلم کو لے کر کافی زیادہ ٹینشن میں رہنے لگی ہیں۔

حالانکہ ایسا نہیں ہونا چاہیے کیونکہ میں اس فلم کو پرفیکٹ بنانے کی پوری کوشش کر رہا ہوں۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

آپ کی پریشانی سے مجھے لگ رہا ہے جیسے آپ مجھ پر یقین نہیں کرتی لیکن میں جانتا ہوں کہ آپ کو مجھ پر پورا اعتبار ہے اس کے کچھ بولنے سے پہلے ہی وہ اپنی بات مکمل کرنے لگا تو وہ مسکرا دی۔

## URDU NOVEL BANK

مجھے تم پر خود سے زیادہ بھروسہ ہے تعیش میں جانتی ہوں یہ فلم سوپر ہٹ ہونے والی ہے لیکن مجھے اس کی کاسٹنگ کو لے کر کافی زیادہ پرو بلمس فیس کرنی پڑ رہی ہے

تم تو دیکھ ہی رہے ہو نا وہ کرسٹن اپنی مرضی سے آتی ہے اپنی مرضی سے جاتی ہے۔

اسے کوئی لینا دینا نہیں ہے میری فلم سے اور مجھے اس کی یہ حرکتیں بہت بری لگ رہی ہیں۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

میرا بس نہیں چلتا کہ میں اسے اس فلم سے نکال دو لیکن صرف جونس کی وجہ سے ایسا ممکن نہیں ہو پا رہا اپنی بیٹی کی خواہش پوری کرنے کے چکر میں وہ

## URDU NOVEL BANK

آدمی میری فلم خراب کرنا چاہتا ہے۔ تو تم ہی بتاؤں کیا مجھے ٹینشن نہیں لینی چاہیے۔

اور پھر دوسری طرف وہ رو بن۔۔۔؟ اسے بھی کام میں زیادہ دلچسپی نہیں ہے اس کا بس چلے وہ ہمیں اس فلم سے آؤٹ کر دے۔

میں اپنی ہی فلم کے ہیرو اور ہیروئن کو لے کر اس وقت بہت زیادہ پریشان ہوں اور تم میری پریشانی کو سمجھ سکتے ہو آخر تم بھی میرے ساتھ اس پریشانی کو فیس کر رہے ہو۔

وہ اسے دیکھتے ہوئے بولی تو اس نے ہاں میں سر ہلایا۔

## URDU NOVEL BANK

جی بالکل ایسا ہی ہے میں آپ کی پریشانی کو صرف دیکھ ہی نہیں رہا بلکہ یہی پریشانی میں خود بھی فیس کر رہا ہوں لیکن ہم ان دونوں کا کچھ نہیں کر سکتے سوائے انہیں برداشت کرنے کے ۔

اسی لیے تو میں آپ کو آفر کر رہا ہوں کہ پرسوں سنڈے ہے فلم کی شوٹنگ منڈے کو سٹارٹ کرتے ہیں پرسوں کا دن آپ میرے ساتھ گزارے میرے گھر پر ۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

تناوش آپ کو بہت مزے کا پیزا بنا کر کھلائے گی۔ وہ سب کچھ ہی بہت مزے دار بناتی ہے میں تو اس کے ہاتھ کے بنے کھانے کا دیوانہ ہوں آپ بھی اس کی فین ہو جائیں گی ۔

## URDU NOVEL BANK

وہ دکھتی اتنی سی ہے لیکن آپ کو وہ ایسے ایسے کھانے بنا کر کھلائے گی نہ کہ آپ نے ساری زندگی ویسا کھانا نہیں کھایا ہوگا وہ پورے یقین سے بول رہا تھا۔

واہ تمہیں تو اپنی کزن پر بہت زیادہ یقین ہے پھر تو ضرور تمہاری کزن کے ہاتھ سے کچھ نہ کچھ کھانا پڑے گا۔

لیکن تمہارے گھر آتے ہوئے تو مجھے اس کے لئے کوئی گفٹ بھی لینا پڑے گا تو  
visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com  
بتاؤ کہ اسے کیا پسند ہو گا۔

میں اسے کوئی گفٹ دینا چاہتی ہوں میں پہلی دفعہ تمہارے گھر آؤں گی۔ کیا میں اس کے لئے کوئی جویلیری پیس لے آؤں اس نے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

وہ کافی دنوں سے اس سے کہہ رہی تھی کہ میں تمہاری کزن سے ملنے جانا چاہتی ہے جس پر تاشفین نے انکار کیے بنا اسے آنے کی دعوت دی تھی۔

اور روز اس کی آفر پر کافی ایکسائڈ ہو گئی تھی پھر یہ بات ختم ہو گئی تھی تو آج تاشفین نے اس کی ٹینشن کو دیکھتے ہوئے خود ہی اسے آفر کر دی تھی جس پر وہ کافی خوش ہوئی تھی۔

visit for more novels:

آپ اس کے لیے چاکلیٹ لے آئیے گا۔ وہ کافی شوق سے کھا لے گی اس نے مسکرا کر کہا تھا۔

اوہو مجھے تمہاری کزن سے ملنے کا تجسس بڑھتا جا رہا ہے اس کی چوکلٹ والی بات پر وہ خوش ہوتے ہوئے بولی تاشفین بھی اس کے چہرے کی مسکراہٹ دیکھ کر اٹھ کھڑا ہوا تھا۔

تو اسی ویک آپ آنے کی تیاری کریں میں ایک نظر ہیروئن کو دیکھ کے آتا ہوں  
 - وہ کہہ کر وہاں سے باہر نکلا جبکہ وہ تاشفین کے انکار کے باوجود بھی اس کے  
 لئے کوئی اچھا سا گفٹ آن لائن آرڈر کرنے لگی تھی -

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

کیسی خرافات بک رہے ہو بدر تمہارا دماغ تو خراب نہیں ہو گیا زینب اپنے شوہر  
 کے ساتھ بہت خوش ہے اس کا ماشاء اللہ سے ایک بچہ بھی ہے

visit for more novels:

[www.urduovelbank.com](http://www.urduovelbank.com)

تمہیں شرم آنی چاہیے اب اس لڑکی کے بارے میں ایسا سوچتے ہوئے -  
 اس نے موسیٰ کو جیسے ہی زینب کے بارے میں بتایا تھا موسیٰ اچھا خاصا غصہ  
 ہونے لگا تھا -



## URDU NOVEL BANK

بھائی جان میں سچ کہہ رہا ہوں وہ اپنے شوہر کے ساتھ خوش نہیں ہے اس کی شادی زبردستی کی گئی ہے وہ مجھے پسند کرتی تھی ۔

میرا یقین کریں وہ میرے ساتھ خوش رہ سکتی ہے وہ اپنی زندگی کس طرح سے کاٹ رہی ہوگی اس انچاہے انسان کے ساتھ ذرا سوچیں تو سہی وہ موسیٰ کو سمجھانے لگا تھا ۔

visit for more novels:

تمہیں کسی نے غلط بتایا ہے بدروہ اپنے شوہر کے ساتھ بہت خوش ہے اس کا ایک بچہ بھی ہے اگر وہ کبھی تمہیں پسند کرتی تو ذرا سوچو اب اس کی زندگی بدل چکی ہے ۔

## URDU NOVEL BANK

اب اس کی زندگی میں ایک ننھا سا فرشتہ آگیا ہے وہ عورت ہے۔ اگر کبھی بھٹک کر تمہارے بارے میں کچھ ایسا سوچ بھی بیٹھی تو اب اس کی سوچوں سے تم دور جا چکے ہو گے۔

تم بس اپنی زندگی کو ایک ہی جگہ روکے ہوئے ہو آگے بڑھو بدر شادی کر لو تاکہ تمہارے دماغ سے زینب نکل جائے۔

visit for more novels:

میں نہیں جانتا کہ زینب تمہیں پسند کرتی تھی یا نہیں لیکن اب وہ ایک اچھی زندگی گزار رہی ہے اور میں کبھی تمہیں زینب کی زندگی میں نہیں جانے دوں گا۔

## URDU NOVEL BANK

اور یہ جو تم زائئہ کی بات کر رہے ہو نا اس عورت نے کبھی اپنی نند کی زندگی کے بارے میں جاننے کی کوشش بھی نہیں کی ابراہیم نے تم سے اپنی زندگی کی پرابلم شیئر نہیں کی ہوں گی لیکن وہ میرا جگر ہے مجھے سب پتا ہے ۔

جس لڑکی کی باتوں میں آکر تم یہ سوچ رہے ہو کہ زینب تم سے محبت کرتی ہے میں اس کے بارے میں صرف اتنا جانتا ہوں۔

visit for more novels:

کہ اس نے کبھی زندگی میں اپنے شوہر اور اپنے گھر والوں کے بارے میں جاننے کی کوشش نہیں کی اور جو عورت اپنے روتے ہوئے بچے کو نہیں سنبھال سکے تم اس پر یقین کر رہے ہو ۔

## URDU NOVEL BANK

وہ ابراہیم سے طلاق لے کر یہاں سے جانا چاہتی ہے لیکن ابراہیم اپنا بسا بسایا گھر توڑنا نہیں چاہتا بس اسی لیے وہ یہ سارے ڈرامے تم سے کر رہی ہے ۔

کیونکہ وہ جان چکی ہے کہ تم زینب سے محبت کرتے تھے وہ تمہیں استعمال کر رہی ہے اور کچھ بھی نہیں وہ سمجھا رہا تھا لیکن اس کی آنکھوں پر تو اس وقت زینب کے محبت کی پٹی بندھی تھی ۔

visit for more novels:

وہ صرف یہ جانتا تھا کہ اس کی زینب اس کی ہو سکتی تھی ہمیشہ کے لئے ۔ اس کے آگے وہ کچھ سوچنا ہی نہیں چاہتا تھا ۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

اس نے دروازہ کھولا تو چہرے پر روز کی طرح بہت خوبصورت مسکراہٹ تھی اس کی مسکراہٹ پر تاشفین نے اپنا دل تھام لیا تھا ۔

آج میں بہت بہت بہت زیادہ خوش ہوں گکیس کریں کیوں ----؟ اس نے تجسس پھیلاتے ہوئے کہا تو تاشفین نے اپنی تھوڑی کے نیچے ہاتھ رکھا اور سوچنے والے انداز میں اس کی طرف دیکھا۔

اس کے انداز پر وہ اور بھی زیادہ ایکساٹڈ ہو گئی تھی کہ وہ کیا گکیس کرے گا۔ تم مجھے پہلی دفعہ خود سے کس کرنے والی ہو اس نے بڑی دیر کے بعد جواب دیا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

جب کہ اس کے اس جواب پر وہ اسے گھور کر رہ گئی۔

تاشفین ابراہیم ہر وقت رومینس رومینس کبھی باہر بھی نکل آیا کریں اس رومینس سے وہ بدمزہ ہوتے ہوئے بولی۔

تمہیں دیکھ کر جو چیز مجھے سمجھ میں آتی ہے میں وہی بولوں گا نہ جانے  
امن-----

وہ اس کے کندھے پہ ہاتھ پھیلاتے ہوئے اس کا چہرہ اپنے لبوں کے بے حد  
قرب کرتا شدت سے بھرپور انداز میں لبوں سے چھونے لگا۔

ہٹیں پیچھے پہلے میری خوشی کی وجہ جانے آپ کو پتہ ہے میری وہ اسائنمنٹ جو آپ  
نے بنائی تھی وہ اتنی اچھی تھی کہ کلاس میں سب سے زیادہ میرے مارکس  
آئے۔

## URDU NOVEL BANK

سب نے میرے لیے کلیپنگ کی اور پھر سب کے سامنے میری بہت ساری تعریف بھی ہوئی وہ بہت خوشی سے بتا رہی تھی جبکہ تاشفین نے خوش ہونے والے انداز میں تالی بجائی تھی ۔

کیا بات ہے تمہاری اسائنٹ کی وجہ سے تمہاری اتنی تعریف ہوئی لیکن تمہیں نہیں لگتا کہ وہ ساری تعریف میری ہونی چاہیے۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com  
خیر تعریف کو چھوڑو اس کامیں اچار نہیں ڈالنا تم اس کے بدلے کچھ اور دے سکتی ہو وہ فوراً اپنے مطلب پر اتر آیا تھا ۔

## URDU NOVEL BANK

جب کہ وہ سوچ رہی تھی یہ بات اسے بتانا اتنی بھی ضروری نہیں کہ وہ کیسے بھول گئی تھی کہ وہ اس کی خوشی میں بھی کہیں نہ کہیں رومینس لے آئے گا

اچھا بس ٹھیک ہے نہ آپ کو بس یہی خوشخبری سنانی تھی اب آپ جائیں فریش ہوں میں آپ کے لیے چائے بناتی ہوں وہ اس کا ہاتھ اپنے کندھے سے ہٹاتے ہوئے کہنے لگی کیونکہ اسے خطرے کی بو آ رہی تھی ۔

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

ایسے کیسے جانے من میری وجہ سے تمہاری اتنی تعریف ہوئی ہے کلاس میں تو انعام تو بنتا ہے میرا ایسے کیسے چلی جاؤ گی تم ۔



## URDU NOVEL BANK

تمہیں چاہیے کہ اس تعریف کے بدلے میں مجھے بھی کچھ دو۔ وہ اس کی کمر میں ہاتھ ڈال کر اسے اپنے نزدیک کھینچتے ہوئے اس کے بالوں میں اپنا چہرہ چھپانے لگا تھا۔

انتہائی کوئی مطلبی انسان ہیں آپ میں یہاں آپ سے اپنی خوشی شیئر کر رہی ہوں اور آپ ایک بار پھر سے اپنے مطلب پر اتر آئے ہیں پیچھے ہٹیں میرا کھانا جل جائے گا

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اور میرے جذبات کا کیا جو تمہیں دیکھ دیکھ کر جل رہے ہیں۔

کبھی میری بھی فکر کر لیا کرو وہ اچانک اسے اپنی باہوں میں اٹھانے لگا تھا جب وہ اس سے کافی زیادہ فاصلے پر جا کی۔

## URDU NOVEL BANK

کیا کر رہے تاشفین دیکھیں نا اندر کھانا جل جائے گا ابھی وہ کچن کی طرف بھاگنے لگی تھی جب اس نے ہاتھ تھام لیا۔

تمہارے پاس دو منٹ ہیں گلیں بند کرو اور جلدی سے بیڈ روم میں آؤ میں تمہارے ساتھ وقت گزارنا چاہتا ہوں بلکہ اپنی محنت کا معاوضہ لینا چاہتا ہوں۔

دیکھو میری اس محنت کی وجہ سے تمہاری کتنی تعریف ہوئی ہے تو تمہیں چاہیے کہ اس طرح کی مدد کے لیے تم مجھے کچھ نہ کچھ دیتی رہو۔

اس میں فائدہ تمہارا ہی ہے میرا نہیں وہ جیسے اسے اس کے مطلب کی بات سمجھا رہا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

ہاں بالکل فائدہ میرا ہے آپ تو دودھ کے دھلے ہیں نا ساری رات آپ کی وجہ سے میں سوئی نہیں تھی۔

اور ہر کام کا معاوضہ ایک دفعہ ملتا ہے اور آپ نے نہ جانے کتنی دفعہ معاوضہ وصول کیا ہے۔ اور اب آپ دوبارہ مانگ رہے ہیں بے وقوف سہی لیکن اتنی بے وقوف نہیں ہوں۔

visit for more novels:

آپ پر میرا اسائنمنٹ کو لے کر جو تھوڑا بہت قرض تھا سب ختم ہو چکا ہے۔ اس نے چالاکی دکھانے کی کوشش کی تھی جبکہ اس کے انداز پر وہ کافی متاثر ہوا تھا۔ جب کہ وہ اپنی بات کرتی کچن کی طرف جانے لگی۔

## URDU NOVEL BANK

تم کچن میں نہیں جاؤ گی وہ کہتے ہوئے خود کچن میں جانے لگا جب کہ وہ اس کے جملے کو سمجھی نہیں جب وہ لگے دو منٹ میں چولہا بند کر کے اس کے پاس آیا۔

اور اسے اپنی باہوں میں اٹھاتے ہوئے بیڈ روم کی طرف لے جانے لگا۔

مجھے میری بیوی کا یہ والا روپ سب سے زیادہ پسند آیا ہے۔ تو ایسے روپ کی جھلکیاں دکھاتی رہا کرو۔ جانے من اور ہاں کل میری بوس گھر پے آنے والی ہے۔

تو اس کے لیے تم نے وہی پیزا بنانا ہے اور اس کو بہت اچھے سے ویلکم کرنا ہے وہ اسے اپنی باہوں میں اٹھائے بتاتے ہوئے بیڈ روم میں لے جانے لگا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

کیا آپ کی بوس ہمارے گھر پہ آنے والی ہیں وہ پریشانی سے اسے دیکھنے لگی تھی جب کہ وہ ہاں میں سر ہلاتا اسے بیڈ پر لٹاتے ہوئے اس کے گلے سے دوپٹہ کھینچ کر دور پھینک چکا تھا۔

ہاں لیکن اب مزید اس بارے میں بات میں بعد میں کرنا پسند کروں گا۔

فی الحال مجھے اپنی بیوی کے ناز نخرے دیکھنے ہیں وہ اسے اپنی باہوں میں قید کرتا اس کے لبوں پر جھکنے لگا تھا۔ جب کہ اس کے سارے سوال اس کے منہ میں ہی کہ رہ گئے تھے

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

موسیٰ ابراہیم کے گھر آیا تو یہاں اسے سوائے زائنے کے اور کوئی بھی نظر نہیں آیا تھا۔ کیوں کہ ابھی اسے پتہ چلا تھا کہ سب لوگ شادی پر گئے ہوئے ہیں۔

زائے تو کبھی اپنے شوہر کے ساتھ کہیں جانا پسند ہی نہیں کرتی تھی اسی لئے وہ گھر پر تھی۔

اور یہاں نیچے بھی وہ یہ سوچ کر آئی تھی کہ بدر آیا ہوگا لیکن موسیٰ کو دیکھ کر وہ الٹے قدموں واپس جانے لگی جب اس نے پکار لیا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

رکیں بھا بھی مجھے آپ سے ضروری بات کرنی ہے ویسے میرا ارادہ تو یہ بات ابراہیم سے کرنے کا تھا لیکن میں نہیں چاہتا کہ میری وجہ سے آپ دونوں میاں بیوی میں کسی بھی طرح کی کوئی بدمزگی ہو۔

وہ واپس جانے لگی تھی کہ موسیٰ خان کی آواز پر اسے رکنا پڑا

Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

## URDU NOVEL BANK

وہ کس بارے میں بات کر رہا تھا وہ سمجھ چکی تھی اور اگر ابراہیم کو اس بارے میں خبر ہو جاتی ہے تو اس کا کیا حال کرتا جاننا مشکل نہیں تھا۔

کیونکہ وہ اس سے پہلے دو دفعہ اس پر ہاتھ اٹھا چکا تھا اس کی انتہائی بدتمیزی پر۔

آپ کیا کہہ رہے ہیں موسیٰ بھائی میں سمجھی نہیں آپ کلیئر بات کریں۔ وہ واپس آتے ہوئے اس کے پاس کی۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

میں آپ کو وارن کر رہا ہوں۔

خدا کے لئے بدر خان کو سبز باغ دکھانا بند کریں ذینب نا اس سے محبت کرتی ہے اور نہ ہی کبھی ماضی میں کرتی تھی اور اگر ایسا کچھ تھا بھی تو ذینب اپنی شادی شدہ زندگی میں بہت خوش ہے۔

Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

بہتر ہوگا کہ آپ زینب کو بدنام کرنے کی کوشش نہ کریں اور نہ ہی میرے بھائی کے دل میں اس طرح کی کوئی امید ڈالیں۔

ورنہ بدرخان کو تو میں سنبھال لوں گا لیکن شاید آپ اپنا آپ سنبھال نہ سکے۔

آپ کی پلاننگ یہ ہے نہ کہ ابراہیم اپنی مرضی سے آپ کو طلاق دے دے تاکہ آپ اپنے والدین کے پاس واپس لوٹ جائیں اسی قیمت پر وہ لوگ آپ کو اپنائیں گے کہ آپ ابراہیم کو اپنے والدین کے سامنے ایک غلط اور برا شخص ثابت کر دے تو



## URDU NOVEL BANK

ورنہ شاید وہ لوگ کبھی آپ کو منہ لگانا پسند نہیں کریں گے اور یاد رکھیے گا کہ اگر ابراہیم کو یہ پتہ چلا کہ آپ اس کی بہن پر ایسا گھٹیا اور غلیظ الزام لگا رہی ہیں تو آپ کی زندگی سے ابراہیم جائے یا نہ جائے لیکن عرفان کبھی نہیں آئے گا۔

سنجھل جائے موقع دے رہا ہوں آپ کو کیونکہ میں اپنے دوست کا گھر ٹوٹے ہوئے نہیں دیکھ سکتا

visit for more novels:

- اور میں دوسری دفعہ وارن کرنے نہیں آؤں گا وہ اسے کہتے ہوئے وہیں سے پلٹ گیا تھا جبکہ زائے اچھی خاصی پریشان ہو گئی تھی اس کی دھمکیوں نے اسے کافی زیادہ خوفزدہ کر دیا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

ہاں یہ حقیقت تھی کہ ابراہیم سے طلاق لے کر اسے اپنے والدین کے سامنے ابراہیم کو ایک برا شخص ثابت کرنا تھا ورنہ اس کے والدین کبھی اسے دوبارہ قبول نہ کرتے۔

ابراہیم کی امیج اس کے ماں باپ کے سامنے اتنی اچھی تھی کہ وہ اتنے سالوں سے جھوٹے قصے سنانے کے باوجود بھی اپنے والدین کو اس کے خلاف نہ کر سکی تھی۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اس لیے اس نے یہ راستہ چنا تھا۔ اس کے پیچھے بھی اس کی بہت بڑی پلاننگ تھی کہ اسے لگا تھا بدر خان عقلمندی کا ثبوت دیتے ہوئے اس کی پلاننگ میں اس کا ساتھ دے گا۔

## URDU NOVEL BANK

لیکن بدر خان نے بے وقوفی کی تھی ان سب چیزوں میں اپنے بھائی کو شامل کر کے اسے ضرورت ہی کیا تھی اسے یہ سب کچھ بتانے کی ۔

اب اسے لگ رہا تھا کہ اس نے غلط شخص کو چنا تھا اپنے مطلب کے لئے ۔  
اگر موسیٰ خان سے یہ بات ابراہیم تک پہنچ گئی تو کتنا بڑا مسئلہ ہو سکتا تھا وہ سوچنا بھی نہیں چاہتی تھی ۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

عرفان جس طرح سے اپنی زندگی میں آگے بڑھ رہا تھا اسے یقین تھا کہ اس کی زندگی سے زینب کو نکالنا آسان نہ ہوگا لیکن وہ آج بھی اس سے محبت کرتی تھی اور اس کی زندگی میں واپس جانے کے لیے کسی بھی حد تک جا سکتی تھی ۔

## URDU NOVEL BANK

لیکن افسوس کے اس پلان میں بدر اس کے کسی کام نہ آیا تھا اب اسے کچھ اور سوچنا تھا۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

السلام علیکم اس نے گھر میں قدم رکھتے ہوئے سب کو مشترکہ سلام کیا تھا جبکہ چھوٹا بھگ کر اس کے لیے پانی لانے گیا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

وعلیکم سلام آگیا میرا بچہ ہم بہو کو تیرے بچپن کی تصویر دکھا رہے ہیں انہوں نے الہم کی طرف اشارہ کیا تھا جو اس وقت احمد کی گود میں تھا۔

بچپن کی تصویریں دیکھ کر کیا کرے گی آپ کی بہورانی اسے کہیں ابھی کے وارق افراہیم کو سمجھے جانے پیار کرے اور -----

Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

بس بریک لگا دیں ابھی میں وارق افراہیم کو ضرورت سے زیادہ سمجھ چکی ہوں احمد دکھاؤ بھی تصویریں کتنا وقت لے رہے ہو تم وہ اسے جواب دیتی ہوئی ایک بار پھر سے احمد کی طرف متوجہ ہوئی تھی جہاں پراحمد اپنی تصویریں ڈھونڈنے میں مصروف تھا۔

اماں اس میں تو میری ایک بھی تصویر نہیں ہے یہ ساری تصویریں تو کافی زیادہ پرانے ہیں میں کوئی اور الیم لے آیا ہوں۔

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com

میں اپنے والا اٹھا کر لاتا ہوں وہ اسے بند کرتے ہوئے اٹھنے لگا جب اماں نے اس کے ہاتھ سے الیم لے لیا۔

## URDU NOVEL BANK

میری ہوتیری نہیں اپنی شوہر کی تصویریں دیکھے گی۔ ان کے کہنے پر احمد نے منہ بنا لیا تھا جبکہ چھوٹا پانی لاتے ہوئے سامنے وارق کے میز پر رکھتا واپس اپنی جگہ سنبھال چکا تھا۔

چلیں اب کھولیں۔۔۔ اس نے ماڑہ سے کہا تھا جس پر اس نے مسکراتے ہوئے الجھ کھولا۔

اور ساری تصویریں دیکھنے لگی جبکہ وارق کی آواز سن کر صدف بھی باہر آ گئی تھی۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

وارق فریش ہو جائیں میں آپ کے لئے چائے بناتی ہوں صدف نے آفر کی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

شکریہ صدف اگر مجھے ضرورت ہوئی تو میں مائرہ سے کہہ دوں گا۔ اس نے مسکراتے ہوئے بات ختم کی اور ماں کی گود میں سر رکھ دیا۔ جو مائرہ کے بالکل ساتھ بیٹھی ہوئی تھیں۔

یہ والی تصویر تب کی ہے جب وارق پہلی دفعہ سکول گیا تھا وہ جیسے ہی پوچھنے لگی کہ تصویر میں وہ چھوٹا سا بچہ کون ہے اماں نے اسے بتایا۔

visit for more novels:

ارے واہ آپ سکول بھی جاتے تھے بچپن میں وہ شرارتی انداز میں بولی تو وارق نے آنکھیں کھول کر اسے گھورا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

نہیں میں تو کبھی سکول گیا ہی نہیں پتا نہیں کیسا دکھتا ہے شکل بھی نہیں دیکھی سکول کی وہ جلے ہوئے انداز میں بولا تھا کیا وہ اسے ان پڑھ گوار لگتا تھا جو وہ اس طرح سے سوال کر رہی تھی ۔

ہاں مجھے پہلے ہی اندازہ ہو گیا تھا وہ ناک سے مکھی اڑاتی اسے مزید آگ لگا گئی ۔

باہا بھائی ننگے ----- چھوٹو منہ ہاتھ رکھتے ہوئے ہنسا تو وارق نے خود بھی جھانک کر الہم میں تصویر دیکھی تھی۔  
visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

جس پر وہ بالکل چھوٹا ہاتھ ٹپ میں بیٹھا نہا رہا تھا ۔ شاید اس وقت اس نے بیٹھنا شروع کیا تھا ۔



## URDU NOVEL BANK

یہ میں نہیں ہوں نا اماں اس نے اپنی ماں کی طرف دیکھتے ہوئے امید سے پوچھا تھا۔

جس پر اماں نے مسکراتے ہوئے اس کی بات کی نفی کی۔

اماں ایسے بچے کو ننگا بٹھا کر کون تصویر بناتا ہے وہ اپنی ماں کو دیکھتے ہوئے سوال کرنے لگا جس پر وہ ہنس رہی تھیں۔ جبکہ اس کے انداز اور شرمندگی پر ماڑہ کو بھی بہت مزہ آیا تھا۔

visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

تجھے بچپن میں تصویریں بنوانے کا اتنا شوق تھا کہ حد نہیں موسیٰ بھائی کو تو بس اور کچھ سمجھ میں نہیں آتا تھا کیمرا اٹھا کر تیری تصویر بنانے لگ جاتے۔

## URDU NOVEL BANK

وہ تجھے اتنا زیادہ پسند کرتے تھے ناکہ حد نہیں۔ اماں پرانی باتیں یاد کرتے ہوئے مسکرائی تھیں۔

اور یہ موسیٰ کون تھے۔ ماڑہ کا زیادہ دھیان تصویروں پر ہی تھا لیکن وہ بچ میں ان کی باتیں سن رہی تھی۔

موسیٰ میرے چلچو میرے بابا کے بیسٹ فرینڈ اس دنیا کے سب سے پیارے انسان مائی فیورٹ پرسن اس نے مسکراتے ہوئے بتایا تھا اس کے لہجے میں موسیٰ کے لیے عزت اور محبت تھی۔

مجھے ملنا ہے ان سے۔۔۔۔۔ اس نے ان کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تو اس کے چہرے کی مسکراہٹ سمٹ گئی۔

وہ اب اس دنیا میں نہیں رہے۔ لیکن اس الہم میں ان کی تصویریں ہیں اس نے الہم کی طرف اشارہ کیا تو اس نے تصویر کا اگلا صفحہ پلٹا۔

لوجی ایک اور تصویر آگئی آپ کی ننکی مائے نے ہنستے ہوئے اسے بتایا تھا جس پر اس نے پھر سے اسے گھور کر دیکھا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

کیا اماں چھ سات مہینوں کے بچے کی کوئی ننکی تصویریں کھینچتا ہے۔

وہ تصریر دیکھنے لگا تھا۔ جب اچانک مائے اس کے کان کے قریب جھکتے ہوئے کچھ بولی۔

پہلے تو اس نے گھور کر اسے دیکھا پھر اس کے لبوں پر مسکراہٹ آگئی جب کہ  
صدف یہ منظر دیکھتے ہوئے تجسس میں پڑ گئی تھی کہ آخر مائرہ نے اس کے  
کان میں ایسا کیا بولا تھا۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

بدر خان تم ایک نمبر کے بیوقوف ہو تمہیں میں نے یہ بات بتا کر بہت بڑی غلطی  
کی اس بے چاری نے اتنی مشکل سے یہ ساری باتیں بتائی تھی۔

اور تم نے کیا کر دیا یہ ساری باتیں اپنے بھائی کو بتانے کی ضرورت ہی کیا تھی۔

## URDU NOVEL BANK

وہ آیا تھا مجھے دھمکیاں دینے کے لیے مجھے کہہ رہا تھا کہ مجھے یہ ساری باتیں تمہیں بتانی ہی نہیں چاہیے تھی میں نے غلطی کی ہے اب زینب کا گھر ٹوٹ جائے گا

اور پتہ نہیں کیا کیا ہو گا لیکن اسے کون سمجھائے کہ زینب کا گھر تو کبھی بنا ہی نہیں وہ کبھی بھی عرفان سے محبت نہیں کرتی وہ تم سے محبت کرتی ہے نہ جانے کیسے کس ازیت سے وہ عرفان کے ساتھ زندگی گزار رہی ہے جس طرح میں ابراہیم کے ساتھ گزار رہی ہوں -

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

تمہارا بھائی خود تو اپنی من پسند بیوی کے ساتھ اپنی خوبصورت زندگی گزار رہا ہے لیکن تمہاری خوشیوں کی اسے کوئی فکر نہیں ہے بلکہ تمہاری خوشیوں کی اسے فکر ہو گئی ہی کیوں آخر ---

## URDU NOVEL BANK

تم کون سا اس کے سگے بھائی ہو سوتیلے رشتے کبھی اپنے ہوئے ہیں ۔

وہ صرف اور صرف تم سے یہ تعلق اس دولت کے لئے نبھا رہا ہے ۔

جس کے تم حصہ دار ہو اس جائیداد کے لیے وہ تمہیں اپنے ساتھ لے کر گھوم رہا ہے ۔

جس دن اسے تمہارے حصے کی جائیداد مل گئی نہ تمہیں دیکھنا بھی پسند نہیں کرے گا ۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اور ایسے میں وہ تمہاری من پسند چیز لا کر دے ایسا تو ممکن ہی نہیں وہ تمہاری خوشیاں تم سے چھین لے گا ۔

تم موسیٰ خان کو اپنا بھائی سمجھ کر اپنے مسئلے اس سے شیئر کرتے ہو لیکن حقیقت تو یہ ہے کہ وہ تمہارا بھائی ہے ہی نہیں ۔

Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

وہ صرف تب تک یہ تعلق نبھا رہا ہے جب تک تم اس جائیداد کے حصے دار ہو اور یہ تو تم بھی جانتے ہو اور باقی سب بھی کے تم اس کمپنی میں صرف نام کے حصے دار ہو سارا کام موسیٰ کرتا ہے ۔

اس کمپنی کو وہ سنبھال رہا ہے تمہاری شیئرز وہ دیکھتا ہے تمہیں تو وہ صرف چند لمحوں کے لیے آفس میں بلاتا ہے

visit for more novels:

[www.urduromelbank.com](http://www.urduromelbank.com)

- تاکہ تمہارا نام اس کمپنی پر لگا رہے سچ تو یہ ہے کہ وہ تمہیں پھوٹی کوڑی بھی نہیں دینے والا بہت جلد سب کچھ اپنے نام کروا دے گا نہ تو تمہیں کبھی زینب کی محبت ملے گی اور نہ ہی کبھی یہ جائیداد ۔

## URDU NOVEL BANK

ساری زندگی کے لئے ترستے رہ جاؤ گے تم اپنی محبت کے لیے بھی اور اپنی وراثت کے لیے بھی وہ اسے دیکھتے ہوئے بولی تھی ۔

اس کا تیر بالکل نشانے پر لگا تھا جس طرح بدرخان ترپا تھا وہ سمجھ گئی تھی کہ وہ اس کی باتوں میں آنے میں زیادہ وقت نہیں لگے گا ۔

اس نے زندگی میں بہت بے وقوف مرد دیکھے تھے لیکن بدرخان سب سے الگ تھا

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

○ ○ ○ ○ ○ ○

الے الے پیالا بے بی ننگا بیٹھا ہوا تھا ۔ شمو آگئی میلے بے بی کو ویسے بچپن میں آپ کسی فیشن ماڈل سے کم نہیں کہ ۔۔۔۔۔ وہ کمرے میں داخل ہوئی تو وارق لیپ



## URDU NOVEL BANK

ٹاپ پر لگا اپنے کام میں مصروف تھا اس کے دیکھتے ہی اس کے پاس آتی اس کے دونوں گالوں کو کھینچتے بڑے کیوٹ انداز میں بولی تھی ۔

ہاں کیا ہے نہ میری بیوی کو دیکھنی تھی نہ میری تصویریں اسی لئے اسپیشلی بنوائی تھی پوز بنا کر لیکن مجھے نہیں پتہ تھا کہ میں ان تصویروں میں تمہیں ہاٹ نظر آؤں گا

visit for more novels:

اس کا ہاتھ پکڑ کر وہ اسے اپنے قریب کھینچ کر اپنی گود میں بٹھا چکا تھا ۔  
 وارق میں صرف مذاق کر رہی تھی اس نے اپنا ہاتھ چھڑاتے ہوئے کہا تھا ۔

لیکن میں بالکل مذاق کے موڈ میں نہیں ہوں تمہیں وہ چھوٹا سا بچہ ہاتھ ٹپ میں بیٹھا ہوا ہاٹ نظر آ رہا تھا تو اتنا بڑا اپنا شوہر کیسا لگتا ہے ۔

Vist For More Novels : [www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

وہ اسے اپنے بے حد قریب کرتے ہوئے سوال کرنے لگا تھوڑی دیر پہلے باہر بیٹھے اس نے اس کے کان میں سرگوشی کرتے ہوئے کہا تھا اس باتھ ٹپ میں بیٹھے بہت ہوٹ لگ رہے ہو۔ پانی میں آگ نہ لگا دینا۔

اور اب وہ اپنی ہی کہی گئی باتوں پر پچھتا رہی تھی وہ کہاں جانتی تھی کہ وہ اس کی بات کو بعد میں اس انداز میں لے گا۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

وہ جانتی تھی کہ سب کے سامنے تو وہ کچھ بھی نہیں بولنے والا لیکن بعد میں بیڈ روم میں آکر وہ اس بات کا انتقام لے گا اسے ہرگز اندازہ نہیں تھا۔

وہ تو میں مذاق کر رہی تھی وارق اس نے سمجھانا چاہا تھا۔

Vist For More Novels : [www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

لیکن میں تو مذاق نہیں کر رہا۔ اب تو تمہیں بتانا پڑے گا کہ تمہیں تمہارا شوہر کتنا ہاٹ لگتا ہے اس کی کمر میں ہاتھ سختی سے حمایل کرتا وہ اسے اپنے اوپر گرا چکا تھا۔

میرے خیال میں آپ کوئی ضروری کام کر رہے تھے اس نے جیسے اسے یاد دلانا چاہا تھا لیکن وارق کو جیسے کسی چیز کا ہوش ہی نہیں تھا وہ تو اس کی گردن پر جانبا اپنے لبوں کا لمس چھوڑنے لگا۔

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com

## URDU NOVEL BANK

وہ اسے پوری طرح اپنی باہوں میں قید کرتا اس کے ہوش ٹھکانے لگانے لگا تھا جب اچانک دروازہ کھول کر صدف اندر داخل ہوئی ۔

صدف کیا بدتمیزی ہے اس طرح بنا دستک تم ہمارے کمرے میں کیسے آگئی  
----- وہ اگلے ہی لمحے اسے خود سے دور کرتے ہوئے صدف پر دھاڑا تھا اس  
کی یہ حرکت اسے سخت ناگوار گزری تھی ۔ جبکہ صدف بھی شرمندہ ہو گئی تھی ۔

visit for more novels:

وہ میں یہ بتانے آئی تھی کہ کھانا لگ گیا ہے ۔ آپ لوگ آکر کھا لیں وہ آنکھوں  
میں غصہ لیے مائڑہ کو دیکھ کر بولی تھی جیسے اس کے انداز میں شرمندگی ڈھونڈنے  
سے بھی نا ملی تھی ہاں لیکن اس کی جلن نے مائڑہ کو اندر تک پرسکون دیا تھا

## URDU NOVEL BANK

آئدہ آپ یہ بات بتانے کے لئے نا ائیے گا وہ کیا ہے نا کہ آپ کو پتہ ہی نہیں ہے کہ دروازہ کمرے کے باہر کس مقصد سے لگایا جاتا ہے ۔

آپ سے زیادہ مینرز تو میرے چھوٹو کو ہیں چھ سال کا بچہ بنا دستک دیے کمرے کے اندر داخل نہیں ہوتا لیکن آپ اتنی بڑی ہو گئی ہیں اور آپ کو کسی نے اتنی تمیز نہیں سکھائی

visit for more novels:

ماڑہ بس ختم کرو اس بات کو صدف جاؤ یہاں سے وہ صدف سے کہتا ماڑا کو ٹوک گیا تھا جبکہ ماڑہ کو۔ اس کا۔ ٹوکنا بہت برا لگا تھا ۔

اسی لئے تو اسے نظر انداز کرتی ہو وہ واش روم میں بند ہو گئی تھی جبکہ صرف کمرے سے نکل گئی ۔

ذائئہ امید لگا کر بیٹھی تھی بدر کی طرف سے کسی دھماکے کی لیکن اب یہاں اسے جو خبر ملی تھی اس نے اسے جھٹکا دے دیا تھا۔

بدر اپنے دوستوں میں لڑائی جھگڑا کرنے کے بعد اپنے دوست کا سر غصے میں شیشہ بھرمار چکا تھا جس کی وجہ سے اس کے دوست کو کافی اندرونی چوٹ لگی تھی اور وہ کوما میں چلا گیا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

جس کی وجہ سے وہ اس وقت جیل میں تھا اور اس کا چھوٹنا آسان ہرگز نہیں تھا۔

## URDU NOVEL BANK

اس کی گواہی بہت سارے لوگوں نے دی تھی۔ اس کے غصے کی وجہ سے ہوٹل والوں کا بہت نقصان ہوا تھا جس پر ہوٹل والوں نے بھی اس پر کیس کروا دیا تھا اس کا چھوٹنا دو سال تک ناممکن ہو گیا تھا۔

جبکہ زائنا مزید دو سال اپنی زندگی برباد کرنے کا نہیں سوچ سکتی تھی اسے بدر پر غصہ آ رہا تھا جو اس کا سارا کام خراب کرتا جا رہا تھا۔

visit for more novels:

اس نے بہت بڑی غلطی کی تھی بدر کو اپنے پلان میں شامل کر کے وہ بے وقوف ہرگز اس قابل نہیں تھا کہ اسے ان سب چیزوں میں شامل کیا جاسکے۔

اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ کیا کرے اتنی مشکل سے اسنے بدر خان کو اس بات کا یقین دلایا تھا کہ زینب اس سے محبت کرتی ہے۔

اور اس سے شادی بھی کرنا چاہتی ہے اور جلد سے جلد عرفان سے طلاق لے کر اس کی زندگی میں شامل ہو جائے گی لیکن بدر نے اپنے غصے میں بہت برا کیا تھا اور اب موسیٰ اسے چھڑوانے کی ہر ممکن کوشش کر رہا تھا۔

لیکن کیس بڑا ہو جانے کی وجہ سے وہ ساری کوشش دھری کی دھری رہ گئی تھی اسے دو سال کی سزا ہو چکی تھی اور دو سال سے پہلے وہ جیل سے نکل نہیں

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

سکتا تھا۔

○ ○ ○ ○ ○ ○

وہ آج صبح سے ہی کچن میں لگی ہوئی تھی آج سنڈے تھا اور تاشفین اٹھتے ہی اپنے کام کے لئے چلا گیا تھا۔



وہ اسے بتا کر گیا تھا کہ دن کا کھانا گھر پر ہی کھائے گا اس کے ساتھ اس کی  
باس بھی ہوگی اس نے بہت محنت سے اس کے لئے اچھے اچھے کھانے بنائے  
تھے تاکہ اسے سب کچھ پسند آئے۔

پتہ نہیں اس کی بوس کس طرح کی ہو گئی اور اسے کس طرح کے کھانے پسند  
تھے لیکن اس نے اپنی طرف سے پوری کوشش کی تھی۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اور اسے پورا یقین تھا کہ سب کچھ پسند بھی آئے گا۔ جبکہ تاشفین کہہ کر گیا تھا  
کہ بالکل ریلیکس رہو

## URDU NOVEL BANK

کیونکہ میری بوس کو تمہارے ہاتھ کا کھانا پسند آئے یا نہ آئے تمہارا شوہر تمہارے ہاتھ کے کھانوں کا دیوانہ ہے ۔

اور اگر اس کی بوس نے اس کے ہاتھ کا بنا کھانا کھایا تو وہ خود سب کچھ کھا لے گا۔ اس کی اس بات نے اسے کافی حد تک پرسکون کر دیا تھا لیکن پھر بھی وہ چاہتی تھی کہ سب کچھ اچھا اچھا ہو ۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com آخر وہ پہلی دفعہ ان کے گھر آ رہی تھی ۔

○ ○ ○ ○ ○ ○

یہ ہے تمہارا فلیٹ وہ لفٹ سے نکلتے ہوئے دروازے کو دیکھ رہی تھی تاشفین نے مسکرا کر دروازے پر دستک دیتے ہوئے ہاں میں سر ہلایا تھا ۔

## URDU NOVEL BANK

میں تمہاری کزن سے ملنے کے لیے بہت ایکسائٹڈ ہوں اس نے مسکراتے ہوئے کہا جب دروازہ کھل گیا۔

یہ رہی آپ کی ایکسائمنٹ میرا مطلب ہے تناوش اس نے مسکراتے ہوئے تناوش کی طرف اشارہ کیا جس نے سر سے پیر تک اس کو دیکھا تھا۔ اور پھر آگے بھڑتے ہوئے اس سے ملنے لگی

visit for more novels:

وائٹ جنس کے ساتھ ریڈ بنا آستین کی شرٹ میں وہ کوئی ماڈل لگ رہی تھی۔ تاشفین تو کہہ رہا تھا کہ یہ عمر میں اس سے بڑی ہے لیکن وہ تو بہت ینگ لگ رہی تھی۔

بالکل اس کی ماں کی طرح۔

## URDU NOVEL BANK

تناوش یہ میری بوس۔۔۔ نہیں۔ بوس آپ آفس میں ہیں یہ میری دوست ہیں مس  
روز جیکسن۔ یہ میری بوس کم اور دوست زیادہ ہیں اس نے مسکراتے ہوئے اس  
سے کہا تھا

اب یہیں کھڑے رہیں گی یا اندر بھی چلیں  
گی۔ وہ اسے اندر چلنے کا اشارہ کر رہا تھا جب کہ وہ تناوش کو دیکھ رہی تھی جو  
دیکھنے میں بہت معصوم اور سویٹ سی لگ رہی تھی۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

جان کھانا لگا دو انہیں واپس جانا ہے اس نے جیسے ہی اندر قدم رکھا تاشفین نے  
اردو میں اس سے کہا۔

جس پر وہ ہاں میں سر ہلا کر جانے لگی تھی۔

Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

تمہاری کزن بہت خوبصورت ہے اور کھانا بھی بہت اچھا بناتی ہے مجھے یقین نہیں آ رہا ہے اس چھوٹی سی لڑکی نے ایسا کھانا بنایا ہے ۔

یہ ہر کام میں ماہر ہے مجھے بہت خوشی ہوئی تم سے مل کر میں یہ تمہارے لیے چھوٹا سا گفٹ لے کر آئی تھی وہ کھانے کے دوران ہی اپنے پاس رکھا تحفہ اسے پکڑ آنے لگی تھی ساتھ میں چو کلیٹ کا ڈبا بھی تھا ۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

اس نے حیرانگی سے تاشفین کو دیکھا تھا جس نے مسکرا کر اسے لینے کا اشارہ کیا اور وہ اس کا شکریہ ادا کرتے اس کے گفٹ کو قبول کر چکی تھی ۔

## URDU NOVEL BANK

اس گھر میں اور کون کون رہتا ہے اور تمہاری مدر کدھر ہیں وہ اس سے مزید  
سوال جواب کرنے لگی

گھر میں اور کوئی بھی نہیں رہتا میری مدر اپنے سیکنڈ ہینڈ اور بچوں کے ساتھ ہیں  
جبکہ میں یہاں اپنی وائف کے ساتھ رہتا ہوں اس نے مسکراتے ہوئے تناوش  
کے کندھے پر ہاتھ رکھا تھا۔

visit for more novels:

جبکہ سامنے کھڑی عورت کو تو یہ بات کوئی مذاق ہی لگی تھی اس کے چہرے پر  
ناقابل یقین مسکراہٹ تھی شاید اس کے ساتھ مذاق کر رہا تھا۔

وائف----- مطلب میں کچھ سمجھی نہیں وہ اسے دیکھتے ہوئے بولی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

ہاں سچ میں یہ بات کافی نہ قابل یقین ہے لوگ یقین ہی نہیں کرتے کہ تناوش  
میری بیوی ہے یہ کوئی چھوٹی سی بالکل بچی لگتی ہے لیکن

ہماری ایج میں زیادہ ڈیفرنس نہیں ہے کہ مجھ سے صرف چھ سال چھوٹی ہے اور  
یہ سچ ہے کہ یہ پیاری سی لڑکی میری بیوی ہے اسی نے میری زندگی کو جنت بنا  
دیا ہے اس کے ہونے سے میں ہوں -

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

کبھی کبھی مجھے لگتا ہے اسے بنایا ہی میرے لیے گیا ہے یہ

صرف میری ہے وہ اپنے جذبات کا اظہار کرتا اسے اپنی باہوں میں بھرتے اس  
کے گال پر اپنے لب رکھ گیا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

جبکہ اس کی اس حرکت نے تناوش کو اسے گھورنے پر مجبور کر دیا تھا جب کہ روز پر تو جیسے اس گھر کی چھت آگری تھی اور اسے دیکھ رہی تھی اس کی کسی بات پر یقین کرنا اس کے بس میں ہی نہ تھا۔

لیکن اس لڑکی کی جھکی ہوئی نگاہیں اور تاشفین کا والہانہ انداز سب کچھ اس پر واضح کر گیا تھا

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

تم مذاق کر رہے ہو تعیش تم شادی ----- وہ کچھ بول نہیں پا رہی تھی اس وقت کس سچویشن سے گزر رہی تھی یہ صرف وہی سمجھ سکتی تھی۔



اور یہ میری پیاری سی کیوٹ سی چھوٹو سی وائفی----- وہ تناوش کو محبت پاش  
نظروں سے دیکھتے ہوئے بولا جو خامخواہ ہی اس کے انداز پر شرمندہ ہوئے جا رہی  
تمھی۔

لیکن آپ اسے معصوم بالکل بھی مت سمجھیے گا یہ بالکل معصوم نہیں ہے مجھے بہت تنگ کرتی ہے۔ وہ اس کے گالوں کو کھینچتے ہوئے اپنی ہی دھن میں بولے جا رہا تھا جب کہ تناوش اسے گھور رہی تھی۔

اور سامنے بیٹھی عورت کی تو جیسے دنیا ہی لٹ چکی تھی وہ برباد ہو چکی تھی۔ وہ بے یقینی سے اسے دیکھ رہی تھی جیسے اس کے سامنے سے یہ منظر ہٹ جائے گا سب کچھ بدل جائے گا۔

## URDU NOVEL BANK

اس کا تعیش اس کا ہوگا اسے لگ رہا تھا کہ وہ کوئی پریٹک کر رہا ہے اس کے ساتھ کوئی مزاق کر رہا ہے ایسا کیسے ممکن تھا کیا وہ اس کے جذبات کو اب تک سمجھ نہیں پایا۔ وہ کوئی چھوٹا بچہ تو نہیں تھا۔

ایسا کیسے ممکن تھا کہ اس کے جذبات کی آنچ اس تک نہ پہنچی ہو وہ سب سمجھتا تھا اس کی نظروں کا مفہوم اس کے جذبات کی گہرائیاں ہر چیز سے واقف تھا۔ تو کیسے وہ اس کا دل اس طرح سے چیر سکتا تھا۔۔۔ نہیں یہ سب کچھ جھوٹ تھا ایسا نہیں ہو سکتا۔

وہ اچانک اٹھ کر کھڑی ہو گئی تھی جبکہ وہ تناوش کے ساتھ باتوں میں لگا اس کے اچانک اٹھنے پر اسے دیکھنے لگا۔

مجھے واپس جانا ہے میں نے تمہیں بتایا تھا نا میں زیادہ دیر نہیں رہ سکوں گی بس مجھے چلنا چاہیے بے واپس آنے کی کوشش کروں گی۔

## URDU NOVEL BANK

بہت خوشی ہوئی تم سے مل کر تعیش تمہاری وائف سچ میں بہت پیاری ہے  
- میرے خیال میں اس کی شادی بہت جلدی کر دی گئی ہے ابھی تو اس کے  
کھیلنے کودنے کے دن تھے وہ کوشش کے باوجود بھی مسکرا نہیں سکتی تھی -

میں بھی اس بات سے ایگرمی کرتا ہوں لیکن ہماری فیملی کو ہماری شادی کی اتنی  
جلدی تھی کہ ہماری شادی بچپن میں ہی کروادی گئی خیر یہ ساری باتیں میں  
آپ کو کسی اور دن بتاؤں گا ہماری لوو سٹوری کافی انٹرسٹنگ ہے -

آئیے میں آپ کو نیچے تک چھوڑ کر آتا ہوں وہ دروازے کی طرف بڑھتے ہوئے اسے  
کہنے لگا تھا - وہ چاہتی تھی کہ وہ اس کے ساتھ اسے اس کے گھر تک چھوڑ کر  
آئے لیکن اس نے صرف نیچے تک ہی چھوڑ کر آنے کی آفر کی تھی -

شاید وہ جلدی سے جلدی اپنی بیوی کے پاس واپس جانا چاہتا تھا وہ ہاں میں سر  
ہلاتی تناوش سے ملے بنا ہی گھر سے نکل گئی تھی اس کا دل ٹکروں میں تقسیم ہو  
چکا تھا - وہ یہاں اتنی خوش باش آئی تھی لیکن یہاں سے جاتے ہوئے مکمل ہار  
چکی تھی -

## URDU NOVEL BANK

وہ شدت سے دعا مانگ رہی تھی کہ کاش وہ یہاں آئی ہی نہ ہوتی نیچے آنے تک وہ بس اس کی طرف سے ہنس کر اس واقعہ کو مذاق کا نام دینے کا انتظار کرتی رہی لیکن وہ لمحہ نہ آیا وہ اس کے لیے گاڑی کا دروازہ کھولتا اسے گاڑی میں بٹھا کر ہاتھ ہلاتے ہوئے واپس اوپر کی طرف جا چکا تھا۔

اور وہ کتنی ہی دیر وہیں کی اسے دیکھتی رہی۔

○ ○ ○ ○ ○ ○

اسے کوئی طریقہ نہیں مل پا رہا تھا جس سے وہ بدر خان سے ملنے اس کی جیل جا سکتی۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

بدر خان کو اس شہر کی جیل سے شفٹ کر دیا گیا تھا کیونکہ اسے وقت پر جیل سے نہ نکلاوا پانے کی وجہ سے وہ کافی جذباتی ہو گیا تھا اور وہاں اندر قیدیوں کو مارنے پیٹنے لگا تھا اسی لئے اسے فی الحال یہاں سے دوسری جیل روانہ کر دیا گیا تھا تاکہ وہاں کے اہلکار اسے قابو میں کر سکیں۔

اور سننے میں یہی آیا تھا کہ وہاں کے اہلکاروں نے اس کے ساری اکڑ نکال دی تھی موسیٰ بہت پریشان تھا کہ وہ اپنے بھائی کو جیل سے نکلوا نہیں پایا تھا اس نے حرکتیں ہی ایسی کی تھی۔

اپنے دوستوں سے پتہ نہیں کون سی بات پر اس نے لڑائی جھگڑا کیا تھا اور پھر اپنے ہی دوست کا سر اس نے شیشے کی ٹیبل پر دے مارا تھا اس کی وجہ سے اس کا دوست کوما میں چلا گیا تھا۔  
visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

موسیٰ نے اس سے کہا تھا کہ وہ اس کے گھر والوں سے معافی مانگ کر اس کیس کو باہر ہی ختم کر دے لیکن بدر خان نے اپنی گردن جھکنے نہ دی تھی اس

## URDU NOVEL BANK

نے اس کے گھر والے سے معافی نہ مانگی تھی جس کی وجہ سے وہ اور زیادہ غصہ ہو چکے تھے بلکہ اس پر کہیں بھی اچھا خاصا برا بنوا دیا تھا۔

بات عدالت تک جا پہنچی تھی جس کی وجہ سے وہ اس وقت جیل میں تھا اور یہاں زائے کو سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ کیا کرے وہ اس شہر سے دوسرے شہر نہیں جا سکتی تھی اور نہ ہی ابراہیم اسے وجہ جانے بنا کسی دوسرے شہر جانے دیتا وہ تو اس کے گھر سے نکلنے پر بھی اسے بہت باتیں سناتا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

پالر والے بہانے پر تو وہ اس سے یہ بھی کہہ چکا تھا کہ پالر وہ اکیلی نہ جایا کرے بلکہ گھر میں سے ہی کسی عورت کو اپنے ساتھ لے کر جایا کرے۔ اس کے پاس بس یہی بہانہ تھا کہ وہ پالر جاتی ہے ورنہ شاید ابراہیم اسے وہاں بھی نہ

## URDU NOVEL BANK

جانے دیتا ہے۔ وہ عورتوں کے اکیلے گھر سے نکلنے کے حق میں نہیں تھا حالانکہ وہ شاپنگ پر اسے اپنے ساتھ لے کر جاتا تھا۔

وہ ایک دن کے لیے گھر سے غائب تو ہرگز نہیں ہو سکتی تھی ورنہ اس کے لیے بڑا مسئلہ بن جاتا اور جو پلاننگ اس نے کر رکھی تھی وہ دھری کی دھری رہ جاتی۔ لیکن بدر خان کا انتظار کرنا بھی اس کے لیے بے حد مشکل تھا

○ ○ ○ ○ ○ ○

visit for more novels:

وہ گھر جانے کے بجائے سیدھی کلب میں آئی تھی اور اس وقت وہاں بیٹھی حرام مشروب اپنے اندر اتار جا رہی تھی۔

اس کا دل بری طرح سے لٹا تھا ایسا لگ رہا تھا جیسے وہ منزل کے بہت قریب آ کر خالی ہاتھ لوٹ آئی ہو۔

## URDU NOVEL BANK

ایسا نہیں تھا کہ اس نے تاشفین سے پہلے اپنے جذبات کا اظہار کسی سے نہیں کیا تھا۔

وہ ایک آزاد خیال لڑکی تھی وہ ایک ایسے معاشرے میں پلی بڑھی تھی جہاں ان سب باتوں کو بالکل کوئی اہمیت نہیں دی جاتی

یہاں ایک لڑکی نہ جانے کتنے لڑکوں کے ساتھ محبت کا دعویٰ کرتی ہے اور ان کے ساتھ اپنا وقت گزارتی ہے اس نے بھی بہت سارے لڑکوں کے ساتھ اپنا وقت گزارا تھا لیکن تاشفین وہ پہلا مرد تھا جس سے وہ محبت کر بیٹھی تھی۔

ہاں وہ اس سے محبت کرنے لگی تھی اس نے جب پہلی دفعہ اپنے دوست کے آفیس میں اسے ایک عام سی نوکری کرتے دیکھا تو وہ اسے اتنا اچھا لگا کہ اس نے اسے اپنے نیکسٹ برنیڈ کا فیس بنانے کا فیصلہ کر لیا۔



## URDU NOVEL BANK

لیکن اس کے انکار نے اس کی انا پر ضرب لگائی تھی کوئی اسے کیسے انکار کر سکتا تھا اس سوچ کے ساتھ وہ اس کے پیچھے پڑ گئی تھی اس کے ہر بار انکار نے جیسے اس کی ضد کو بڑھا دیا تھا وہ اس کے ساتھ کام کرنے کی خواہشمند ہو چکی تھی ۔

اور یہ تو کچھ بھی نہیں اگر اس کے ساتھ کام کرنے کے لیے اسے اس سے بھی بڑی قیمت ادا کرنی پڑتی تو وہ پیچھے نا ہٹی ۔ اس نے اپنا اصول توڑا تھا صرف اور صرف تاشفین کے لئے ۔

اور اتنے وقت میں اس کے اتنے قریب آ گیا تھا کہ وہ اس سے محبت کر بیٹھی تھی اسے چاہنے لگی تھی اس کے لئے تاشفین بہت اہم ہو گیا تھا اس نے سوچ لیا تھا وہ اسے اپنی زندگی میں نہ صرف شامل کرے گی بلکہ اس کے ساتھ شادی کرے گی ۔

وہ اس کے ساتھ اپنی ساری زندگی گزارنے کا فیصلہ کر چکی تھی لیکن آج اس کے خوابوں پر پانی پھر گیا تھا تاشفین نہ صرف شادی شدہ تھا بلکہ اس لڑکی کو کتنی محبت سے دیکھ رہا تھا ۔

## URDU NOVEL BANK

اس کی آنکھوں سے چھلکتا بے شمار پیار اسے بتا گیا تھا کہ وہ چھوٹی سی لڑکی تاشفین کے لیے کتنی خاص ہے شاید وہ کبھی زندگی میں اس کی اتنی توجہ حاصل نہ کر پاتی۔

وہ تاشفین کو یاد کرتے مسلسل روئے جا رہی تھی جب کہ اس وقت اس کے پاس یہ سوچنے کا بھی ہوش نہ تھا کہ یہاں پر کتنے لوگ ایسے ہیں جو اسے پہچانتے ہیں جو اس کے لیے مسائل کھڑے کر سکتے ہیں۔

○ ○ ○ ○ ○ ○

وہ سمجھ چکی تھی کہ بدر خان کے بنا اس کا کام نہیں ہو سکتا اور بدر خان کا جلدی جیل سے نکلنا ممکن نہیں ہے۔

اسی لئے فی الحال اس معاملے کو یہیں ختم کرنے کا فیصلہ کیا اور ابراہیم کے ساتھ نارمل ہونے کی کوشش کرنے لگی۔ ابراہیم پہلے تو اس کے اچانک بدلنے پر کافی پریشان ہوا تھا پھر اسے تاشفین کا خیال رکھتے دیکھ کر وہ خوش ہو گیا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

اسے بلا اور کیا چاہیے تھا اس کی بیوی اس کے بچے کا خیال رکھ رہی تھی اس پر غور کر رہی تھی اپنے گھر کو دیکھ رہی تھی اس کے اچانک بدلنے پر سب لوگ ہی حیران اور پریشان تھے جبکہ فہیم کی بیوی کے ساتھ اس کی اچھی خاصی دوستی بھی ہو گئی تھی لیکن افرام کی بیوی اسے بالکل پسند نہیں کرتی تھی وہ خود ذرا سخت مزاج کی تھی۔

وہ اپنے اصولوں کے خلاف کوئی بات پسند نہیں کرتی تھی گھر پر اسی کی حکومت چلتی تھی کیونکہ وہ اس گھر کی سب سے بڑی بہو تھی۔ اور پھر وارق اور تاشفین کی تربیت کا سارا ذمہ اسی نے اٹھا رکھا تھا۔

visit for more novels: [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

تاشفین اپنی ماں کو بالکل پسند نہیں کرتا تھا اور نہ ہی اس کے پاس جاتا تھا اس کو تو ہر وقت اپنی تائی امی کی گود ہی اچھی لگتی تھی۔

وہ اگر کہیں باہر محلے میں جاتی تو بھی تاشفین اس کا ہاتھ تھام کر اس کے ساتھ نکل جاتا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

وہ جہاں جاتی تاشفین اس کے ساتھ ساتھ ہی رہتا تھا اور یہ بات ذائے کو بالکل پسند نہیں تھی اس بات کا ذکر اس نے ابراہیم کے سامنے بھی کر دیا تھا جس پر ابراہیم نے کہہ دیا کہ وہ اس کی تاشفین بھابھی کے ساتھ زیادہ اچھے ہے اور ویسے بھی بھابھی اس کا خیال تم سے زیادہ بہتر رکھتی ہیں۔

اور جس طرح سے تاشفین کی طبیعت ہے وہ اپنی مرضی کے خلاف کوئی چیز برداشت نہیں کرتا اس لئے بہتر ہے کہ تمہیں تاشفین کے ساتھ ٹائم گزارا کرو اسے اپنی طرف کرنے کی کوشش کرو۔

وہ چھوٹا بچہ ہے ابھی اس کی عمر ہی کیا ہے صرف پانچ سال تم ماں ہو اس کی اگر چاہو تو اپنے بچے کو اپنی طرف متوجہ کر سکتی ہو۔

تم نے کبھی اسے اہمیت نہیں دی کبھی اسے ممتا کا احساس نہیں دلایا اسی لئے وہ تمہارے قریب نہیں آتا وہ جب بھی تمہارے پاس آتا تھا تو تم اسے جھٹک دیتی تھی اسی لیے اسے تمہاری عادت نہیں ہے لیکن آہستہ آہستہ کوشش کرو سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا

## URDU NOVEL BANK

اور اس کی یہ بات سننے کے بعد وہ کوشش کرنے لگی تھی کہ تاشفین کا زیادہ سے زیادہ وقت اس کے ساتھ گزرے اگر بڑی بھابھی کہیں باہر جاتی بھی تو وہ تاشفین کو اس کے ساتھ نہیں بھیجتی تھی اور زیادہ سے زیادہ اسے کمرے میں رکھتی تھی تاکہ اسے اپنی ماں کی عادت ہو جائے۔

کیونکہ اسے کسی بھی طرح سے تاشفین کو اپنے ساتھ رکھنا تھا تاکہ وہ اپنی پلاننگ میں کامیاب ہو سکے آخر طلاق کے بعد اس نے اپنا بچہ اپنے پاس رکھنا تھا تبھی تو اپنے والدین کی جائیداد سے کچھ لے پاتی

اور جہاں تک دانیال کے بات تھی تو زینب اپنا بچہ خود سنبھال سکتی تھی۔ کیوں کہ عرفان سے شادی کے بعد وہ اپنی سوتن کے بچے تو پالنے سے رہی تھی۔ ہاں لیکن اپنے بچے کا وہ۔ کچھ نا کچھ کر لیتی

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

## URDU NOVEL BANK

اٹھو مائرہ لاؤ فائل دو مجھے وہ آج بہت ضروری میڈنگ ہے۔ وہ صبح صبح ہی اس کے سر پر سوار اسے جگانے کی کوشش کر رہا تھا۔

نہ کریں کھڑوس مونچھڑ پلس ظالم و جابر شوہر مجھے سونے دیں آپ ساری رات مجھے نہیں سونے دیتے کم از کم صبح تو سونے دیا کریں وہ کروٹ بدلتے ہوئے بولی۔

جان من میں رومانٹک موڈ میں ہرگز نہیں ہوں اٹھو مجھے میری فائل دو مجھے ضروری میڈنگ پر جانا ہے۔ وہ اس کا بازو تھامتے ہوئے سے اٹھانے کی کوشش کر رہا تھا۔

آپ کی الماری کے لوکر میں پڑھی ہیں نکال کر لے جائیں اور اب مجھے تنگ مت کیجئے گا وہ دور ہٹ کر پھر سے سونے لگی۔

جبکہ وہ اس کے بتانے کے مطابق لوکر سے فائل نکالنے لگا تھا اس کی چاروں فائلز کو اس نے کافی اچھے طریقے سے سیو کر کے رکھا ہوا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

کیا بات ہے بیوی تم نے دل خوش کر دیا اتنے اچھے سے سیو کر کے رکھی ہوئی تھی کہ تم پر پیار آنے لگا ہے وہ بیڈ کے پاس آتے ہوئے اس سے کہنے لگا جس پر اس نے اچانک آنکھیں کھول کر اسے گھورا تھا اس کی آنکھیں رت جگے کی وجہ سے سرخ ہو رہی تھیں

پھر اگلے ہی لمحے اس نے بلیکٹ اپنے اوپر ڈال کر خود کو اس سے چھپا لیا تھا۔  
تمہیں سچ میں لگتا ہے کہ مجھ سے چھپ کر تم مجھ سے دور بھاگ سکتی ہو وہ ایک لمحے میں اسے بلیکٹ سمیت اپنے طرف کھینچ چکا تھا۔

مونچھر مجھے نیند آرہی ہے اگر آپ نے مجھے تنگ کیا میں آپ کی مونچھیں کاٹ دوں گی۔ وہ دھمکی دیتے ہوئے بولی تھی لیکن اس کی دھمکی کو سن ہی کون رہا تھا اس کا رومانٹک موڈ ان ہو گیا تھا اور اب وہ اس کی تو تو میں میں سننے کے موڈ میں نہ تھا اور نہ ہی اس کی گھوریاں برداشت کرنے کے۔

## URDU NOVEL BANK

اس کا چہرہ تھامتے ہوئے وہ اسے اپنی باہوں میں کھینچتا اس کے لبوں کی نرماسٹ کو محسوس کرنے لگا اور تھوڑی ہی دیر میں اس کے لبوں پر اپنی شدتیں لٹاتا وہ مدہوش ہونے لگا تھا وہ بھول چکا تھا کہ وہ اسے جگا رہا تھا اس وقت تو اسے دیکھ کر اس کی طلب جاگ اٹھی تھی جس پر وہ کمپرومائز نہیں کر سکتا تھا۔

تنگ مت کرو اس کی کھینچا تانی سے تنگ آ کر اس نے ایک لمحے کے لیے اس کے لبوں کو آزاد کرتے ہوئے اسے گھور کر کہا تھا۔

اور پھر اس کے ہاتھ پیر رکتے ہی وہ پھر سے اس کے لبوں پر پوری شدت سے جھک گیا تھا وہ اس چیز کے لئے ہرگز تیار نہ تھی جب کہ وہ تو اس کے لبوں کے لمس میں ایسا مدہوش ہونے لگا تھا کہ اسے کسی چیز کا ہوش نہ رہا۔

جب اس کی جیب میں پڑا اس کا فون بجنے لگا مائرہ کی سانس میں سانس آئی تھی



## URDU NOVEL BANK

جب کہ ماڑہ اسے دھکا دیتی واش روم میں بھاگ گئی تھی کیونکہ اس کی نیند کا تو ویسے بھی بیڑا غرق کر چکا تھا۔

اس کے جانے پر وہ بدمزہ ہوتے ہوئے فون کو گھور کر اٹھانے لگا تھا۔

کیا مسئلہ ہے کس کو موت پڑی ہوئی ہے جو مجھے صبح صبح فون کر رہے ہو تمہیں اتنی عقل نہیں ہے کہ شادی شدہ بندہ صبح صبح فون اٹھانے کے موڈ میں ہرگز نہیں ہوتا وہ بہت غصے سے بولا تھا۔

آئی ایم آئی ریلی سوری سر میں تو صرف آپ کو آپ کی میٹنگ کے بارے میں بتانا چاہتا تھا۔ اور سر دراصل میں کنوارا ہوں مجھے نہیں پتہ شادی شدہ لوگوں کی کیا روٹین ہوتی ہے۔

اس کے لیے مجھے شادی کرنی پڑے گی۔ دوسری طرف سے اس کا سیکریٹری کافی شرمندگی سے بولا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

ہاں تمہاری شادی کرواتا ہوں میں تاکہ کم از کم تم صبح مجھے فون کرنا تو بند کرو  
- اچھے خاصے موڈ کا بیڑا غرق کر دیا بولو کیوں فون کیا ہے مجھے ----؟ وہ اب کام  
کی بات پر آیا تھا۔

سر آپ کی میٹنگ شروع ہونے میں صرف آدھا گھنٹہ باقی ہے آپ کو آدھے  
گھنٹے کے اندر اندر آفس پہنچنا ہوگا اس نے فوراً اسے بتایا تھا۔

ہاں ٹھیک ہے میں تقریباً 20 منٹ میں تم تک پہنچتا ہوں اس نے کہہ کر فون  
بند کیا اور دروازے کی طرف دیکھا مائڑہ اب ویسے بھی اس کے ہاتھ نہیں آنے  
والی تھی تو بہتر تھا کہ وہ جا کر اپنی میٹنگ ہی اٹینڈ کر لیتا۔

visit for more novels  
www.urdu-novelbank.com

باہر نکل او جانے من جا رہا ہوں میں تمہاری سوتن کے پاس تم تو ویسے بھی پاس  
نہیں آنے دیتی اس نے واش روم کا دروازہ کھٹکھٹاتے ہوئے کہا تھا۔

سوتن کے پاس کیا مطلب ہے آپ کس کے پاس جا رہے ہیں وہ لگے ہی لمحے  
میں دروازہ کھولتے ہوئے اس کے سر پر سوار ہوئی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

آفس جا رہا ہوں میٹنگ اٹینڈ کرنے کے لیے پاگل لڑکی واپس آکر کرتا ہوں تم سے  
دو دو ہاتھ

- ویسے یہ جو تم نے نیا طریقہ پکڑا ہے نہ مجھ سے بھاگ کر واش روم میں بند  
ہونے کا تو میں تمہیں بتا دوں کہ مجھے یہ دروازہ توڑنا بھی آتا ہے اور یہاں سے اتار  
کر ہمیشہ کے لیے غائب کرنا بھی آتا ہے۔

اپنی بیوی کے نخرے میں اٹھا سکتا ہوں لیکن اس طرح کی دوری برداشت نہیں  
کر سکتا تو آئندہ کوشش کرنا کہ تم مجھ سے بھاگ کر یہ واش روم میں پناہ لینا  
چھوڑ دو وہ اس کے لبوں پر جھکتے ہوئے وہ شدت سے بھرپور بوسہ دیتا جاتے  
جاتے اسے وارن کر گیا تھا جب کہ وہ اس کی مونچھوں کی چھبن پر ایک بار پھر  
سے اپنے ہونٹوں کو رگڑ کر رہ گئی۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

## URDU NOVEL BANK

آپ نے ایسا سوچا بھی کیسے میں اپنے بیٹے کی منگنی ہرگز فہیم کی بیٹی کے ساتھ نہیں کروں گی۔

پہلے آپ کی ایک بھابھی کم ہے میری زندگی عذاب کرنے کے لیے میرا بچہ اس کی وجہ سے میری طرف نہیں دیکھتا۔

اور آپ اپنے چھوٹے بھائی کی بیٹی سے میرے بیٹے کی شادی کرنے کے خواب سجا رہے ہیں۔

اپنا آپ کنٹرول کرو زائے اگر تمہیں یہ غلط فہمی ہے کہ میری بھابیوں کی وجہ سے تمہارا بیٹا تمہارے پاس نہیں آتا تو یہ صرف تمہاری غلط فہمی ہے اور کچھ بھی نہیں

اور فی الحال تو میں صرف تاشفین اور تناوش کی منگنی کر رہا ہوں تناوش تھوڑی بڑی ہو جائے تو میں ان کے نکاح کے بارے میں بھی سوچوں گا۔

ہمارے خاندان کی پہلی بچی ہے تناوش اور میری یہی خواہش ہے کہ ہم اپنے بچوں کے بہتر مستقبل کا فیصلہ کریں۔

اور ان شاء اللہ میں ایسا ہی کروں گا اس معاملے میں تمہیں پڑنے کی ضرورت نہیں ہے ویسے بھی جس طریقے سے تم تاشفین کا خیال رکھتی ہو نا اس حساب سے کم از کم تمہیں میں فضول میں کوئی ڈرامہ میں تمہیں کریٹ کرنے نہیں دوں گا وہ کہہ کر کمرے سے نکل گیا تھا جب کہ وہ ہاتھ پر ہاتھ مار کر رہ گئی اگر یہ بچپن کے رشتے طے ہو گئے تو کبھی نہیں ٹوٹیں گے یہ تو وہ سمجھ ہی گئی تھی۔ ان بچپن کے رشتوں کی وجہ سے وہ اپنی زندگی کا کوئی بہتر فیصلہ نہیں کر پائی تھی اور اب جس انداز میں ابراہیم نے کہا تھا کہ وہ تناوش اور تاشفین کا نکاح کر دے گا اگر ایسا کچھ ہو گیا تو وہ کیسے تاشفین کو یہاں سے لے کر جا پائے گی۔

اسے کیسے بھی تاشفین کو اس کی تائی امی سے دور کرنا تھا

## URDU NOVEL BANK

اور اگر وہ تاشفین کو خود سے اٹچ نہیں کر پائی تو کیسے تاشفین کے باپ کو ساری دنیا کے سامنے غلط ثابت کر پائے گی۔

وہ اس خاندان میں آکر بہت برے طریقے سے پھنس چکی تھی۔ اور اب اسے کوئی طریقہ نہیں مل رہا تھا یہاں سے باہر نکلنے کا اپنے ماں باپ کی دولت کی خاطر سے وہ بہت بری پھنسی تھی۔

کل ہی اسے پتہ چلا تھا کہ بدرخان جیل سے آزاد ہو چکا ہے۔ لیکن وہ اب تک اس شہر میں نہیں آیا تھا ورنہ وہ اس سے ملنے کا کوئی نہ کوئی راستہ ضرور نکال لیتی۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اس کی زندگی کے سات سال ابراہیم کے ساتھ برباد ہو چکے تھے اور وہ مزید اپنی زندگی یہاں برباد نہیں کرنا چاہتی تھی۔

اور نہ ہی اس سے مزید ڈرامے ہوتے تھے وہ ایک بار پھر سے تاشفین کو اگنور کرنے لگی تھی اور ابراہیم کے ساتھ بھی پہلے جیسا رویہ برقرار رکھے ہوئے تھی وہ یہ

## URDU NOVEL BANK

ڈرامے بازیاں مزید نہیں کر سکتی تھی اب اسے اس ڈرامے کا اینڈ چاہیے تھا وہ  
آزادی سے اپنی زندگی گزارنا چاہتی تھی یہاں اس کا کوئی فیوچر نہیں تھا

○ ○ ○ ○ ○ ○

شکر ہے یہ فائل گم نہیں ہوئی مجھے بہت زیادہ پریشانی ہونے لگی تھی اس دفعہ  
ہمارے جو بھی اہم پروجیکٹس تھے سب کی طرف سے نقصان اٹھانا پڑ رہا تھا لیکن  
خدا کا شکر ہے کہ آج ایسا نہیں ہوا۔

visit for more novels:

وہ جیسے ہی میٹنگ ختم کر کے باہر آیا بابا نے پرسکون انداز میں اس سے کہا تھا وہ  
بھی مسکرا دیا تھا۔

بس بابا شکر ہے خدا کا میٹنگ ہو گئی اور یہ پروجیکٹ بھی ہمیں مل چکا ہے۔  
اور اب ان شاء اللہ اگے کوئی مسئلہ نہیں ہوگا۔ بالکل پرسکون ہو جائیں آپ۔

## URDU NOVEL BANK

اس مہینے میں آگے جو تین اہم میٹنگ آنے والی ہیں ان کا بھی کام بہت اچھے سے ہو رہا ہے اور جو اہم ترین فائلز ہیں وہ میں نے ماٹھ کو سنبھالنے کے لیے دی ہوئی ہیں۔

اور ماٹھ بہت خیال رکھ رہی ہے آپ اسے لے کر بالکل پریشانی نہ کریں۔

تم نے ماٹھ کو وہ فائل دی ہیں سنبھالنے کے لیے بابا کے لبوں پر مسکراہٹ آ گئی جس پر اس نے اپنے قہقہے کو بڑی مشکل سے کنٹرول کیا تھا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

جی اس سے بہتر اور کون خیال رکھ سکتا ہے ان فائلز کا۔۔۔؟

وہ تو چلو ٹھیک ہے مجھے یہ بتاؤ کہ جو میں نے تمہیں پتہ کرنے کے لیے کہا تھا اس بارے میں کچھ پتہ چلا تمہیں۔۔۔۔؟ بابا کو اچانک ہی کچھ اور یاد آگیا تھا۔

جب کہ وہ مسکرا دیا۔



**Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)**

## URDU NOVEL BANK

مجھے تو ایسا کچھ بھی نہیں لگتا اور اگر ہے بھی تو ہم تاشفین سے زیادہ اچھے کی امید نہیں کر سکتے وہ اپنی ماں سے سیدھے وہ بات نہیں کرتا تو آپ کو لگتا ہے کہ وہ بدرخان سے کوئی تعلق رکھے گا جس کے ساتھ کبھی نہ کبھی آپ کا تعلق رہا ہو۔

لگتا تو نہیں ہے وارق لیکن پھر بھی بدرخان کو اگر یہ پتہ چل گیا کہ میرا اور تاشفین کا تعلق ٹھیک نہیں ہے تو مجھے نہیں لگتا کہ وہ تاشفین سے ملنے کی یا پھر اس سے بات کرنے کی کوشش نہیں کرے گا۔

بابا بدرخان جذباتی ہے لیکن اس کو اتنا تو پتہ ہی ہے کہ آپ تاشفین سے بالکل بے خبر نہیں ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ وہ کبھی بھی تاشفین سے رابطہ کرنے کی کوشش نہیں کرے گا۔

اور ویسے بھی وہ آپ کے اور تاشفین کے نجی معلومات کے بارے میں کچھ بھی نہیں جانتا۔

## URDU NOVEL BANK

ہاں یہ بھی تم ٹھیک کہہ رہے ہو میرے اور تاشفین کے کسی بھی مسئلے کے بارے میں اسے کچھ بھی نہیں پتہ اور نہ ہی ہم اسے کچھ بتائیں گے۔

لیکن تم پھر بھی اپنے اس آدمی کو کہہ دو کہ تاشفین پر نظر رکھے اگر بدرخان اس سے ملنے کی کوشش کرتا ہے یا بدرخان اس سے رابطہ رکھنے کی کوشش کرتا ہے تو وہ ہمیں ضرور انفارم کرے۔

ٹھیک ہے بابا میں ابھی اسے کہہ دیتا ہوں آپ فکر نہ کریں آج کل تاشفین وہیں اس عورت کے ساتھ اپنی کسی فلم کے کام میں لگا ہوا ہے لیکن ان سب کے دوران وہ دو تین دفعہ تناوش کے ساتھ بھی ہوٹلنگ کرتے نظر آیا ہے۔

اس دوران کچھ تصویریں بھی مجھے ریسو ہوئی ہیں اور ان تصویروں کو دیکھ کر اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ وہ دونوں ایک دوسرے کے ساتھ پرسکون ہیں۔

## URDU NOVEL BANK

ماشاء اللہ سے ہماری تناوش بہت خوش ہے وہاں تاشفین کے ساتھ اس نے مسکراتے ہوئے انہیں خوشخبری سنائی تو بابا بھی پر سکون ہو گئے۔

یہ تو بہت اچھی خبر ہے اللہ پاک ان دونوں کو ایسے ہی ایک دوسرے کے ساتھ خوش رکھے اور تاشفین کس کے ساتھ کام کر رہا ہے اسی روز جیکسن کے ساتھ ---؟ بابا کے سوال پر اس نے ہاں میں سر ہلایا تھا۔

جبکہ دونوں نے مزید اس بارے میں اور کوئی بات نہ کی

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com) ○ ○ ○ ○

وہ گھر واپس آیا تو وہ بچوں کے ساتھ انکھوں پر پٹی باندھے انکھ مچولی کھیلنے میں مصروف تھی۔

اس نے جیسے ہی وہاں پر قدم رکھا احمد اور چھوٹو کا دھیان کھیل سے ہٹ گیا جبکہ وہ ان دونوں کو اشارہ کرتے ہوئے وہاں سے بھگانے والا تھا۔

Vist For More Novels : [www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

## URDU NOVEL BANK

اور اس کے ہاتھ سے سو سو کے دو نوٹ لے کر وہ دونوں ہی وہاں سے لگے ہی لمحے غائب ہو چکے تھے ۔

ارے ایسے کیسے میں تم لوگوں کو ڈھونڈوں تھوڑی سی آواز تو کرو یا اچھا ٹھیک ہے بھاگ ہی جاؤ کہیں لیکن تھوڑی سی آواز تو کرو ایسے تو یار میں تم لوگوں تک پہنچ ہی نہیں پاؤں گی۔ اس طرح سے یہ کھیل بور ہو رہا ہے وہ ہاتھ آگے کرتے ہوئے ان لوگوں کو ڈھونڈنے کی کوشش میں مصروف تھی۔

جب آگے بڑھتے بڑھتے اس نے سامنے والے کے سینے پہ ہاتھ رکھا ۔

احمد زیادہ اونچا لمبا نہیں تھا کہ وہ یہ سوچتی کہ اس کے سامنے کھڑا شخص اس کا دیور ہے ۔

احمد تم اتنے اونچے کیسے ہو گئے ہو وہ اس کے سینے پہ ہاتھ رکھتی اس کے چہرے کو چھونے لگی تھی اور جیسے ہی ہاتھ اس کے ہونٹوں پر آیا وہ سمجھ گئی تھی کہ یہ آدمی وہی ہے جس کی مونچھوں سے وہ دور بھاگتی ہے ۔

## URDU NOVEL BANK

احمد چھوٹو اگر تم لوگ مجھے یہاں شیر کے منہ میں اکیلے چھوڑ کر گئے ہوئے نا تو میں ساری زندگی تم دونوں سے بات نہیں کروں گی ۔

اپنی کمر پر اس کے ہاتھوں کا لمس محسوس کرتی وہ چلائی تھی ۔

تم بہت بولتی ہو اس کے لبوں پر اپنے لب رکھتے ہوئے اس نے اپنے لبوں کو حرکت دی تھی اور اب مائڑہ کی سانسیں رکنے لگی تھیں ۔ اس نے ہاتھ اونچا کر کے اپنی آنکھوں سے پٹی کھولنی چاہی لیکن وہ اس کے دونوں ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں کی قید میں لے گیا تھا ۔

بڑے بے وفا ہیں تمہارے دونوں دیوار سے ایک جھٹکے سے کھینچ کر اپنے قریب کرتے وہ اس کے کان میں سرگوشی کرتا اس کے کانوں کی لوح کو اپنے دانتوں میں دبا گیا تھا ۔

وہ سسک کر پیچھے ہٹنے لگی جب وہ اس کا دوپٹہ گردن سے پیچھے کرتے ہوئے اس کی گردن پر اپنی گرم سانسوں کا لمس چھوڑنے لگا

## URDU NOVEL BANK

ہاتھ چھوڑیں نا اس نے بڑی معصومیت سے کہا تھا۔ ہاتھ قید ہونے کی وجہ سے وہ اسے خود سے دور ہی نہیں کر پا رہی تھی

چوروں کو اسی طرح سے قید کیا جاتا ہے اس کے گالوں پر اپنے دانت گارتے ہوئے اس نے جیسے اسے کسی غلطی کی سزا سنائی تھی۔

چو۔۔۔۔۔چور۔۔۔۔۔کون۔۔۔۔۔چور۔۔۔۔۔آپ ایسے کیوں کہہ رہے ہیں اس کے دھڑکنیں تیز ہونے لگی تھیں گھبراہٹ میں وہ کچھ بول ہی نہیں پائی۔

ہاں چور ہی تو ہو تم۔۔۔۔۔کل رات کو میرے سونے کے بعد میرا فون چوری کر کے تم۔۔۔۔۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

مجھے نیند نہیں آرہی تھی میں گیم کھیل رہی تھی اس نے فوراً وضاحت دی تھی۔  
ہاں لیکن چوری کر کے مجھ سے اجازت مانگ کر بھی تو لے سکتی تھی نا اس کے لبوں پر ایک بار پھر سے اپنے لب رکھتے ہوئے اس نے ہلکی سی حرکت کے ساتھ اسے کہا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

ہاں بالکل میں پہلے آپ کو جگاتی پھر آپ سے پوچھتی تاکہ آپ جاگ کر پھر سے میری نیند برباد کرتے وہ اپنا ہاتھ اس کی قید سے نکالتے ہوئے اپنی آنکھیں کھول چکی تھی وہ اس کے اتنے قریب کھڑا تھا کہ دونوں میں انچ بر کا بھی فاصلہ نہ تھا

تمہیں تو نیند نہیں آرہی تھی۔ تو تمہاری نیند خراب کیسے ہوتی جان من وہ اس کی بات کو پکڑ گیا۔

بس ہو جاتی میری نیند خراب اور ویسے بھی میں آپ کے ہر اٹے سیدھے سوال کی جواب دہ نہیں ہوں اسی لیے برائے مہربانی مجھے تنگ نہ کریں۔

وہ اپنا آپ اس کی باہوں سے آزاد کروانے کی کوشش کرتے ہوئے بولی۔

جواب دا تو تم ہو لیکن تمہارے معاملے میں میرا دل بہت کمینہ ہے۔

خیر تم نے کل رات میرے فون پر کسی کو فون کرنے کی کوشش کی تھی۔۔۔۔۔ وہ پوچھ رہا تھا یا بتا رہا تھا اسے سمجھ نہ آیا۔



## URDU NOVEL BANK

نہیں میں کسے فون کروں گی بلا وہ کندھے اچکا کر انکار کر گئی جس پر اس نے مسکراتے ہوئے ایک بار پھر سے اس کے لبوں پر اپنا شدت سے بھرپور بوسہ دیا۔

چلو اب ایک کپ چائے کا بنا دو ملازمہ وہی ہوگی اس سے پہلے پوچھنا کہ چائے کیسے بناتے ہیں مزید چاٹ مصالحوں والی چائے میں نہیں پی سکتا۔

کمرے میں لے آنا۔۔۔۔۔ وہ اس سے اپنی باہوں سے آزاد کرتے ہوئے اندر کی طرف بڑھ گیا تھا جبکہ مائڑہ نے گہرا سانس ہوا کے سپرد کیا

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

visit for more novels:

السلام علیکم۔ انکل کیسے ہیں آپ اس نے فون اٹھاتے ہی جوش سے سلام کیا تھا

وعلیکم السلام۔ میں ٹھیک ہوں تم کیسے ہو میری جان میں تم سے ملنا چاہتا ہوں کہاں پر ملاقات ہوگی۔

## URDU NOVEL BANK

جہاں اپ کہیں گے میں وہیں جاؤں گا بتائیں کہاں مل سکتا ہوں میں اپ سے۔ وہ خوش دلی سے بولا تھا

میں تمہیں لوکیشن سینڈ کرتا ہوں لیکن یہاں آتے ہوئے یاد رکھنا کہ کچھ لوگ ہیں جو تمہارا پیچھا کر رہے ہیں بلکہ تمہارے ایک ایک لمحے کی خبر تمہارے باپ تک پہنچا رہے ہیں۔

اسی لیے یہاں آنے سے پہلے اپنے چہرے کو ٹھیک سے کور کر لینا تاکہ کسی کو پتہ نہ چلے کہ تم مجھ سے ملنے آنے والے ہو۔

اور کوشش کرنا کہ تم اپنے بائیک پر یہاں نہ آؤ وہ لوگ تمہارے بائیک کو پہچانتے ہیں اب میں فون رکھتا ہوں تمہارا انتظار کروں گا وہ بس اتنا کہہ کر فون بند کر چکے تھے جبکہ تاشفین اپنے موبائل پر آنے والی لوکیشن کو چیک کرنے لگ گیا تھا

○ ○ ○ ○ ○ ○

تمہینہ زائے ناز سے ملنا ہے مجھے وہ سیکرٹری کے ٹیبل پر ہاتھ مارتے ہوئے بولا۔

## URDU NOVEL BANK

کس سے -----؟ سیکرٹری اسے دیکھتے ہوئے حیرانگی سے پوچھنے لگی تھی۔

اوہاں میں تو بھول ہی گیا۔ مسز عرفان صاحبہ سے ملنا ہے مجھے ان سے جا کر کہیں کہ بدر خان آیا ہے۔ ان سے ملنے کے لیے ان کا بہت پرانا دوست ہوں میں۔ وہ اپنے الفاظ کی درستگی کرتے ہوئے بولا تو سیکرٹری نے ہاں میں سر ہلایا۔

سر اگر آپ کو ان سے ملنا ہے تو آپ کو ان کے گھر جانا پڑے گا کیونکہ میم پچھلے کچھ دنوں سے کافی زیادہ بیمار ہیں اور وہ آج کل افس نہیں آرہی اگر آپ عرفان صاحب سے ملنا چاہیں تو میں ان سے بات کر لیتی ہوں۔

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com وہ اس وقت اپنے افس میں ہی موجود ہیں۔

نہیں وہ آدمی میرے کسی کام کا نہیں ہے شکریہ وہ نفی میں سر ہلاتا کچھ سوچ کر اسے شکریہ ادا کرتا باہر نکل گیا تھا جبکہ سیکرٹری کندھے اچکا کر اپنے کام میں مصروف ہو گئی۔

○ ○ ○ ○ ○ ○

## URDU NOVEL BANK

اپ نے مجھے یہاں کیوں بلایا ہے انکل کم از کم ہم کسی اچھی اور ڈھنگ کی جگہ بھی تو مل سکتے تھے نا۔۔۔۔۔

وہ گاڑی سے باہر نکلتا اس ویران سی جگہ پر پہنچا تھا۔

آج اس کی بہت ضروری میٹنگ تھی جس کو اس نے روز کے ساتھ اٹینڈ کرنا تھا لیکن روز کی طبیعت خراب ہونے کی وجہ سے وہ آج افس نہیں آ سکی تھی جس کی وجہ سے وہ میٹنگ بھی نہ ہو سکی۔

وہ صبح سے فارغ بیٹھا تھا جب اسے میسج آیا۔

visit for more novels:

لیکن ساتھ میں یہ میسج بھی آیا کہ چھپ کر انا لوگ تم پر نظر رکھے ہوئے ہیں۔

اس بات کا اندازہ تو تاشفین کو پہلے ہی تھا اس لیے وہ اپنا چہرہ ماسک اور ہوڈ سے کور کرتے ہوئے اپنے بانک پر آنے کے بجائے اپنے ایک کولیگ کی گاڑی پر یہاں پہنچا تھا۔

بات ہی کچھ ایسی تھی تاشفین کہ تمہیں اس طرح سے یہاں بلانا پڑا۔

## URDU NOVEL BANK

تمہیں پتہ ہے پچھلے کچھ وقت سے میرا بزنس کوئی اچھی کنڈیشن میں نہیں چل رہا ایسے میں میں نے سوچا کہ میں اپنے پرانے بزنس پارٹنرز کے ساتھ ایک دفعہ پھر سے ایک پروجیکٹ کرتا ہوں لیکن اس کے سوتیلے بیٹے نے مجھے دھکے مار کر آفس سے نکلوا دیا۔

اتنی انسلٹ کے باوجود میں نے سوچا کہ میں ان کے ساتھ ایک پروجیکٹ کروں گا جس پر اس وارق نے مجھ پر جھوٹے الزام لگائے کہ میں نے اسی کی فائل کو چوری کیا ہے۔

اور ایک بار پھر سے اس نے بہت بکواس کی یہ نیوز پیپر دیکھو اس میں مجھ پر الزام لگایا گیا ہے کہ میں نے وارق افراہیم کی فائل چوری کر کے اس کا کام اپنے نام کرنے کی کوشش کی ہے ہر طرف میری بدنامی ہو رہی ہے۔

بزنس کی دنیا سے تعلق رکھنے والے لوگ مجھے عجیب طرح کے فون کر رہے ہیں شرم سے سر تک نہیں اٹھا پا رہا میں بے گناہ ہوتے ہوئے بھی نہ جانے کتنے سالوں تک میں یہ سزا کاٹتا رہوں گا۔

## URDU NOVEL BANK

وہ اس کے ساتھ فرنٹ سیٹ پر بیٹھا اسے اپنے دکھڑے سنا رہا تھا جبکہ تاشفین بالکل خاموش بیٹھا تھا۔

انکل مجھے اس بارے میں کوئی سمجھ نہیں ہے ورنہ شاید میں آپ کو کوئی مشورہ دے پاتا آپ کو تو پتہ ہے بزنس کی دنیا سے میرا کوئی تعلق نہیں وہ کندھے اچکا گیا تھا جبکہ بدر خان کو بھی اس سے اسی جواب کی امید تھی۔

جانتا ہوں میں تاشفین لیکن میں کیا کروں تم ہی بتاؤ اپنا دکھ لے کر میں کس کے پاس جاؤں۔

خیر یہ ساری باتیں چھوڑو مجھے یہ بتاؤ کہ مائے کی شادی کے بارے میں تم نے مجھے کیوں نہیں بتایا میرا مطلب ہے سب سے زیادہ اس پر میں حق رکھتا ہوں۔ اس کا خونی تعلق صرف میرے ساتھ ہے ایسے میں مجھے ہی اس کی شادی سے بے خبر رکھا گیا۔

## URDU NOVEL BANK

وہ اسے دیکھتے ہوئے پوچھ رہا تھا جبکہ وہ حیرانگی سے انہیں سن رہا تھا وہ خود اس بارے میں کیا جانتا تھا جب وہ ان سے کہتا -

مائرہ کی شادی یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں انکل مائرہ تو خود اپنے بل بوتے پر کچھ کرنا چاہتی تھی اسی لیے یہ شہر چھوڑ کر دوسرے شہر چلی گئی تھی شادی وغیرہ کے بارے میں تو مجھے کچھ بھی نہیں پتہ اور نہ ہی مائرہ نے مجھ سے رابطہ کیا ہے - وہ پریشانی سے انہیں بتانے لگا تھا -

میں نے مائرہ کو وہاں دیکھا ہے - میں اس سے بات تو نہیں کر پایا کیونکہ میں اس کے لیے کوئی مصیبت نہیں کھڑی کرنا چاہتا تھا لیکن وارق کے ساتھ اس کی جوڑی کمال کی لگی ہے مجھے -

وارق کے ساتھ-----؟ انکل مجھے اس بارے میں کچھ بھی نہیں پتہ یہ سب کب ہوا ہے -

## URDU NOVEL BANK

تاشفین تمہیں سچ میں اس بارے میں کچھ نہیں پتا کیا تم نہیں جانتے کہ تمہارے خاندان کے مرد اپنی بچپن کی منگ کو کبھی بھی نہیں چھوڑتے اور حقیقت تو یہی ہے کہ ماڑہ وارق کی بچپن کی منگ ہے ۔

انکل ماڑہ یہ ساری باتیں نہیں مانتی حقیقت جو بھی ہو انکل کہ ماڑہ کبھی بھی اس سے شادی نہیں کرنا چاہتی تھی آپ کو پتہ ہے ماڑہ بچپن سے وارق سے نفرت کرتی ہے ۔

اور ان لوگوں کی وجہ سے اس نے اپنے والدین کو کھویا ہے آپ سوچ بھی کیسے سکتے ہیں کہ وہ کبھی اس خاندان میں شادی کے بارے میں سوچے گی ۔

کہیں اس کے ساتھ زبردستی تو نہیں ہوئی او گاڈ میں کتنا بڑا پاگل ہوں میں نے اس کے بارے میں پتہ ہی نہیں کروایا اپنی زندگی میں میں اتنا مصروف ہو گیا کہ میں نے اپنی دوست کو اگنور کر دیا ۔



## URDU NOVEL BANK

کیسا دوست ہوں میں ---- وہ اپنا سر تھام کر بیٹھ گیا تھا جبکہ بدر خان اسے دیکھ رہا تھا ۔

وہ خوش نہیں تھی تاشفین ----- اس کی آنکھوں میں اس شخص کے لیے کتنی نفرت تھی تم اندازہ بھی نہیں لگا سکتے ۔

میں اپنی بھتیجی کو اپنے سینے سے لگانا چاہتا تھا ۔ لیکن اس نے اشارے سے منع کر دیا ۔ شاید وہ کسی کو ہمارے تعلق کے بارے میں نہیں بتانا چاہتی تھی ۔

لیکن وہ خوش نہیں تھی ۔ بلا اپنے ہی والدین کے قاتلوں میں جا کر وہ کیسے خوش رہ سکتی ہے بدر خان افسوس سے بولا تھا جب کہ تاشفین کچھ کہہ ہی نہیں پایا ۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

بہت ہی برے نکلے تم بدر خان عاشقی میں میں تمہیں کوئی نمبر بھی نہیں دوں گی مجھے لگا تھا کہ تم اپنی محبت کے لیے کوئی بھی حد پار کر جاؤ گے ۔

## URDU NOVEL BANK

لیکن تم نے کیا کیا تم تم اس کے لیے کچھ بھی نہیں کر پائے وہاں وہ تمہاری امید میں نہ جانے کیسے اپنی زندگی کے دن رات کاٹ رہی ہے ۔

اور یہاں تم لوگوں سے لڑائی جھگڑے کر کے جیلوں کے چکر کاٹ رہے ہو میں اسے امید دلا چکی تھی کہ بدرخان اس کے لیے کچھ کرے گا لیکن تم نے اپنی زندگی کے دو سال برباد کر دیے اور صرف اپنے ہی نہیں بلکہ اس کے بھی ۔

وہ معصوم جو اس امید پر بیٹھی تھی کہ جس سے وہ محبت کرتی ہے وہ اس کے لیے قدم اٹھائے گا میں نے اسے یقین دلایا تھا کہ تم اس سے محبت کرتے ہو تم اس کے لیے کچھ بھی کر جاؤ گے لیکن افسوس بدرخان افسوس تم تو بہت ہی ناکام اور جذباتی انسان نکلتے ۔

کاش مجھے پہلے پتہ ہوتا اس بارے میں کم از کم میں اسے امید تو نہ لگاتی کم از کم میں اسے یہ تو نہ بتاتی کہ زینب کوئی تم سے محبت کرتا ہے جو تمہارے لیے کچھ

## URDU NOVEL BANK

بھی کر جائے گا بچاری دن رات اپنی زندگی اس امید کے ساتھ گزار رہی ہے کہ تم آؤ گے اور اسے بچاؤ گے ۔

اسے اس ان چاہے رشتے سے نجات دو گے لیکن تم تو خود جیلوں کے چکر کاٹ رہے ہو لگتا ہے مجھے غلط فہمی ہو گئی تھی کہ تم آس سے محبت کرتے ہو ۔

نہیں بھابھی یہ سچ نہیں ہے میں محبت کرتا ہوں زینب سے میں اپنی زینب کے لیے کچھ بھی کرنے کو تیار ہوں آپ جو کہیں گی میں ویسا ہی کروں گا بتائیے مجھے کیا کرنا ہوگا ۔

visit for more novels:  
[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

اب کچھ سوچنے اور کرنے کا وقت گزر چکا ہے اب دشمنوں کو راستے سے ہٹانا ہوگا اب وقت آگیا ہے کہ تم وہ قدم اٹھاؤ جو تمہیں اور زینب کو ہمیشہ کے لیے ایک کر دے ۔

## URDU NOVEL BANK

اب تمہیں زینب اور اپنے لیے کچھ ایسا کرنا پڑے گا کہ تمہارے سارے دشمن خود بخود تمہارے راستے سے ہٹ جائیں۔ اور یاد رکھنا دشمنوں کو ہٹانا آسان نہیں ہوتا اس کے لیے بڑے بڑے قدم اٹھانے پڑتے ہیں تو کیا تم زینب کی محبت میں وہ قدم اٹھاؤ گے۔

میں ہر وہ کام کروں گا بھابھی جو مجھے اور زینب کو ایک کر دے میں اس کے لیے کچھ بھی کرنے کو تیار ہوں آپ جو کہیں گی ویسا ہی ہوگا وہ اسے یقین دلا رہا تھا جبکہ اس کی دیوانگی دیکھتے ہوئے زائنہ بہت کچھ سوچ چکی تھی۔

تو بس ٹھیک ہے تم میرے فون کا انتظار کرو میں سب کچھ پلان کر کے تمہیں بتاؤں گی۔ اور یاد رکھنا کہ اب تم پیچھے نہیں ہٹ سکتے۔ اگر تم اپنی زندگی میں زینب کو چاہتے ہو تو تمہیں ہر حال میں ثابت قدم رہنا ہوگا۔

## URDU NOVEL BANK

جی بھابی ایسا ہی ہوگا وہ یقین دلا رہا تھا جبکہ وہ فون بند کرتے ہوئے اب اپنے لگے پلان کو ترتیب دینے لگی تھی۔

اس وقت وہ اتنی مطلبی ہو چکی تھی کہ وہ انسان و حیوان کا فرق بھلانے لگی تھی اسے آزادی چاہیے تھی ابراہیم سے وہ ہر تعلق ختم کر کے ہمیشہ کے لیے یہاں سے چلی جانا چاہتی تھی اسے عرفان چاہیے تھا اور عرفان کے لیے وہ کسی بھی حد تک جا سکتی تھی بالکل ویسے ہی جیسے بدر خان زینب کے لیے کچھ بھی کرنے کو تیار تھا۔

visit for more novels:

[www.urduromelbank.com](http://www.urduromelbank.com)

محبت میں انسان شاید ہر صحیح غلط کی پہچان کھو دیتا ہے بالکل ویسے ہی جیسے بدر خان اور زائنہ کھو چکے تھے

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

آپ نے آج سونا نہیں ہے کیا -----؟

## URDU NOVEL BANK

وہ کمرے میں آئی تو وارق اب تک نہ صرف جاگ رہا تھا بلکہ اپنے لیپ ٹاپ پر کچھ کام کر رہا تھا۔

وہ اتنی دیر سے چھوٹو اور احمد کے ساتھ بیٹھی ان کی پسند کی فلم دیکھ رہی تھی کیونکہ کل سنڈے تھا ان دونوں نے سکول نہیں جانا تھا۔

اور وہ اپنی بھابھی کے ساتھ فلم کو انجوائے کر رہے تھے اسے بھی وہ فلم کافی زیادہ پسند آئی تھی۔ اور اس کا وقت بھی بہت اچھا گزر گیا تھا اسے یہی لگا تھا کہ وارق اب تک گہری نیند میں اتر چکا ہوگا لیکن وہ اب تک جاگ رہا تھا۔

visit for more novels:

تمہارا انتظار کر رہا تھا اس نے مسکرا کر اس کی طرف دیکھا تھا۔

اور آپ میرا انتظار کیوں فرما رہے تھے وہ اپنا آرام دہ لباس نکالتی اس سے پوچھنے لگی تھی۔

تم وجہ بہت پوچھتی ہو۔ کوئی شوہر اپنی بیوی کے انتظار میں ہو اس کی کوئی وجہ ہونا ضروری نہیں وہ بات ختم کرنے لگا۔

## URDU NOVEL BANK

سچ میں اگر یہ ہماری لو میرج ہوتی نا تو میں آپ کے اس ڈائلاگ پر پگھل کر آپ کے پیروں میں گرتی اور کہتی سرتاج مجھے اتنی چاہت دینے کے لیے میں آپ کی شکر گزار ہوں لیکن آپ نے ----

مجھے کڈنیپ کر کے مجھ سے شادی کی زبردستی رشتہ بنایا اور بلا بلا بلا یار یہ ڈائلاگ سن کر میں پک چکا ہوں کچھ نئے ڈائلاگز لاؤ ۔

کیونکہ اب یہ ڈائلاگ تم پر سوٹ نہیں کرتے۔ اب تمہیں کچھ نیا بولنا چاہیے کیا ہے نادو مہینے سے یہ رٹے رٹائے چارپانچ جملے سن سن کر میں پکنے لگا ہوں ۔

وہ کافی اکتائے ہوئے لہجے میں بولتا بیڈ سے اٹھ کر اس کے پیچھے رکا اور اس سے کہنے لگا ۔

تو اپ بتائیں نا کہ کیا ڈائلاگ بولا کروں وہ کیا ہے نا کہ مجھے پتہ نہیں ہے کہ زبردستی شادی کرنے کے بعد کس طرح کے ڈائلاگ بولا جاتے ہیں وہ پہلے مجھے

## URDU NOVEL BANK

ایکسپیرینس نہیں تھی نا یہ میری پہلی پہلی کڈنیپنگ والی شادی ہے وہ آنکھیں  
پٹپٹاتے ہوئے اس انداز میں بولی کہ وارق کے لبوں کو مسکراہٹ چھو گئی ۔

تمہیں ایک بہت مزے کی بات بتاؤں تمہیں جان کر خوشی ہوگی اس کی کمر کے  
گرد اپنا ہاتھ لپیٹتے ہوئے وہ اس کی کندھے پر اپنی تھوڑی رکھتا اس سے سوال  
کرنے لگا ۔

اگر اتنی ہی خوشی ہوگی تو پھر بتا دیں۔ وہ ایک سفید اور نیلے رنگ کا لباس اپنے  
ہاتھوں میں تھامتے ہوئے پوچھنے لگی تھی اس کی ایک عادت تھی وہ نہ تو اپنا آپ  
اس کی پناہوں سے چھڑواتی تھی اور نہ ہی اس سے دور بھاگتی تھی ۔

تم کمال کی ایکٹرس ہو یا ۔ ویسے میں کبھی کسی ایکٹر سے ملا نہیں ہوں لیکن تم  
کمال ہو سچ میں تم اگر فلموں میں ہوتی نا تو کمال کر دیتی ۔



## URDU NOVEL BANK

وہ دل سے اس کی تعریف کر رہا تھا مائرہ کو یہ سب سن کر سچ مچ میں اچھا لگ رہا تھا۔

کیا بات ہے جناب لیکن آپ نے میری ایکٹنگ کے جوہر کب دیکھے وہ سوال کیے بنا رہ نہیں سکی تھی جب کہ وارق اس کے ہاتھ سے وہ سفید اور نیلے رنگ کا سوٹ اندر رکھتے ہوئے ایک نیلے رنگ کی انتہائی خوبصورت آتشی ساڑھی الماری سے نکالتا اس کے حوالے کرنے لگا تھا۔

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com

"روز دیکھتا ہوں دن رات دیکھتا ہوں۔۔۔۔۔"

اور میں نے آپ کے سامنے ایکٹنگ کب کی وہ اس کی طرف مڑ کر اس سے پوچھنے لگی تھی جبکہ وہ آتشی ساڑھی وہ تمہام چکی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

کرتی تو ہو بلکہ بہت کرتی ہو میرے خیال میں تم پورا کا پورا ایک کریکٹر ہو میرے سامنے جو تم پلے کر رہی ہو۔ کچھ بھی سچ نہیں ہے سب جھوٹ ہیں سب ایکٹنگ ہے دکھاوا ہے اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالتے ہوئے وہ یقین سے بول رہا تھا۔ آپ سے ایک بات کہوں سچ سچ وہ اس کی آنکھوں میں دیکھے بنا اس کی بات کا برا منائے سوال کرنے لگی۔

سچ کا ہی تو انتظار کر رہا ہوں میں وہ بے ساختہ ہی اس کی پیشانی پر اپنے لب رکھتا اس کی کمر کے گرد حصار بناتا اسے اپنے بے حد قریب کر چکا تھا۔

میں جھوٹی ہوں یہ بات سچ ہے لیکن میں کوئی دکھاوا یا کوئی ایکٹنگ نہیں کر رہی۔ آپ کے ساتھ میرا جو تعلق ہے وہ بالکل ریئل اور فیئر ہے۔ اس رشتے میں کہیں کوئی بناوٹ نہیں ہے میں پوری ایمانداری کے ساتھ آپ کے ساتھ اس تعلق کو نبھا رہی ہوں۔

## URDU NOVEL BANK

میری زندگی میں آپ سے پہلے کوئی مرد نہیں آیا اور نہ ہی میں نے کبھی کسی کے بارے میں کچھ سوچا اس کے انداز سے کہیں سے بھی ایسا نہ لگا تھا کہ وہ اسے یقین دلا رہی ہو۔ وہ صرف ایک بات بتا رہی تھی اگر وہ یقین کرتا ہے تو کرے نہیں تو نہ سہی

صرف تعلق یا -----؟ وہ بات ادھوری چھوڑ گیا لیکن شاید ماڑہ اس کے ادھورے لفظوں کو سمجھ گئی تھی۔

میں نے کہانا میں نے کبھی بھی آپ کے سامنے کوئی دکھاوا یا ایکٹنگ نہیں کی ہاں اس دن بچوں کو آپ سے بچانے کے لیے میں نے جھوٹ موٹ کا بے ہوش ہونے کا ڈرامہ کیا تھا۔

میں جھوٹ بہت بولتی ہوں اور میں نے آپ سے بہت سارے جھوٹ بھی بولے ہیں لیکن میں نے آپ کے سامنے کوئی دکھاوا نہیں کیا۔

## URDU NOVEL BANK

مطلب کہ تم یہ کہنا چاہتی ہو کہ جب میں تمہارے قریب آتا ہوں تو تم ایسا ہی محسوس کرتی ہو جیسا تم دکھاتی ہو ----؟

یہ سارے رشتے یہ ساری محبتیں ویسے ہی ہیں جیسے تم شو کرتی ہو اس میں کوئی فربہ نہیں ہے کوئی دکھاوا نہیں ہے کوئی ایکٹنگ نہیں ہے وہ نہ جانے کیوں اس پر یقین نہیں کر پا رہا تھا شاید وہ اس کی حقیقت سے واقف تھا۔

جی بالکل ایسا ہی ہے جب آپ میرے قریب آتے ہیں میں ویسا ہی محسوس کرتی ہوں جیسا شاید ہر لڑکی اپنے شوہر کے قریب آنے پر محسوس کرتی ہوگی اور جہاں تک بات ان رشتوں کی ہے تو میں ان رشتوں کو بھی پوری سچائی اور ایمانداری سے نبھاتی ہوں۔

اماں چھوٹا احمد یہ سب لوگ مجھے بہت عزیز ہیں۔

اور میرے بابا وہ اچانک سوال کر گیا ----؟

## URDU NOVEL BANK

آپ نے یہ ساڑھی مجھے کیوں دی ہے اگر تو آپ کو یہ لگتا ہے کہ اس گرمی میں میں آپ کے لیے یہ ساڑھی پہن کر ڈانس پرفارم کروں گی تو ایسا کچھ بھی نہیں ہونے والا جناب ---- میری امی کہا کرتی تھی شوہر کا ہر حکم مانو لیکن وہ زمانہ اور تھا شاید تب اتنی گرمی نہیں ہوا کرتی تھی ۔

وہ ساڑھی واپس اندر رکھنے لگی جب وارق نے اسے ایسا کرنے سے روک لیا ۔  
تمہاری امی کہا کرتی تھی کہ شوہر کا ہر حکم مانو اور میری خواہش ہے کہ میں تمہیں اس ساڑھی میں ڈانس پرفارم کرتے ہوئے نہیں بلکہ اپنی باہوں میں پگلتے دیکھوں اور مجھے یقین ہے تم میری یہ خواہش ضرور پوری کرو گی آخر تم اپنے شوہر کی نافرمانی تو کر نہیں سکتی وہ ساڑھی اس کی طرف پھینکنے والے انداز میں دیتا واپس بیڈ پر جا کر لیٹ گیا تھا ۔

**Vist For More Novels : [www.urdu-novel-bank.com](http://www.urdu-novel-bank.com)**

یہ کیا آپ پھر سے اتنی زیادہ بیمار ہو گئی آپ اتنی ٹینشن لیتی کیوں ہیں کہ آپ کو ہر دن ہسپتال آنا پڑتا ہے وہ بدرخان سے مل کر واپس اپنے آفس آیا تھا جہاں اسے پتہ چلا کہ روز ہسپتال میں ایڈمٹ ہے ۔

اپنا ضروری ضروری کام نپٹا کر وہ روز سے ملنے ہسپتال آ پہنچا تھا ۔ جب کہ اسے دیکھ کر اسے بہت خوشی ہوئی تھی ۔ اس کے باتوں پر مسکراتے ہوئے وہ اس کے ہاتھوں سے بکے تھام چکی تھی ۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

بس طبیعت خراب ہو گئی تو آنا پڑ گیا وہ اصل میں کل رات میں نے ضرورت سے زیادہ پی لی تھی اور پھر وہاں کوئی مجھے سنبھالنے والا بھی نہیں تھا پتہ نہیں ڈرائیور مجھے کیسے لے کر آیا۔

خیر پتہ نہیں یہ عادت کب چھوٹے گی میں نوٹ کر رہی ہوں میرے لیے یہ بالکل بھی اچھی چیز نہیں ہے میں اس کی وجہ سے ہمیشہ ہی کسی نہ کسی مصیبت کا شکار ہو جاتی ہوں شکر ہے کل رات ڈرائیور نے مجھے اس کلب سے نکال لیا ورنہ پتہ نہیں کیا ہوتا۔

ہاں بالکل وہ ڈرائیور آپ کا بہت خیال رکھتا ہے اسے اپ کی کنڈیشن کا کافی اچھے سے اندازہ ہو جاتا ہے لیکن وہ کافی گھبرا جاتا ہے آپ کو اسے اپریشیٹ کرنا چاہیے اور اپنا خیال رکھیے گا میں دوبارہ اوں گا۔

وہ اٹھنے لگا تھا جب روز نے اس کا ہاتھ تھام لیا۔



## URDU NOVEL BANK

تمہیں اتنی جلدی کیوں ہے گھر جانے کی اپنی بیوی کو انتظار نہیں کروانا چاہتے کیا  
- اس کے انداز میں کوئی جلن یا حسد نہیں تھا۔ بلکہ ایک کمی سی تھی۔

ہاں بالکل میں نہیں چاہتا میری بیوی میرا انتظار کرے لیکن پھر بھی اسے میرا  
بہت انتظار کرنا پڑتا ہے۔ اور ویسے بھی آج میں نے اس سے وعدہ کیا تھا کہ ہم  
دونوں باہر گھومنے کے لیے جائیں گے آج تو اسے زیادہ انتظار ہوگا۔

ہاں جاؤ اسے انتظار مت کراؤ بہت پیاری ہے تمہاری بیوی مجھے بہت اچھی لگی  
- میں اوں گی کسی دن پھر سے اس سے ملنے کے لیے وہ مسکرا کر کہتی اسے  
جانے کی اجازت دے چکی تھی جبکہ وہ بھی مسکراتے ہوئے باہر نکل گیا۔ اور  
اس کے جاتے ہی روز کے لبوں سے مسکراہٹ سمٹ گئی

○ ○ ○ ○ ○

## URDU NOVEL BANK

وہ ساڑھی پہن کر باہر نکلی تو وہ بیڈ پر لیٹا اسی کے آنے کا انتظار کر رہا تھا اس کے لبوں پر گہری مسکراہٹ نے جگہ بنائی تھی ۔

میں تو انتظار کر رہا تھا کہ کب تم کہو گی کہ یہ ساڑھی مجھ سے پہنی نہیں جا رہی وارق آکر میری مدد کروائیں ۔ وہ لبوں پر شرارتی مسکراہٹ لیے اس سے بولا تھا

ہائے میرے شوہر کے ارمان ارمان ہی رہ گئے وہ کیا ہے نا دو دفعہ ماڈلنگ کی تھی میں نے انڈین شوٹ کے لیے وہاں ساڑھی پہنی تھی لیکن میری قسمت میری وہ ساڑھی والی فوٹوز کبھی اس انڈین ایڈورٹائزمنٹ کے مینجر تک پہنچ ہی نہیں پائی ۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

ورنہ ایکٹریس نہ سہی لیکن میں ایک بہت اچھی ماڈل ہوتی وہ ساڑھی کا پلو لہراتے ہوئے اس کے سامنے ایک ادا سے چلتی ادھر سے ادھر ہو رہی تھی وارق کا دل سینے میں اتم مچا چکا تھا ۔

## URDU NOVEL BANK

اچھا اب تڑپانہ بند کرو ادھر آو میرے پاس وہ ہاتھ اس کی طرف بڑھاتے ہوئے بولا  
تو مائرہ کے لبوں پر مسکراہٹ ائی ۔

اچھا تو وارق صاحب تڑپنے لگے ہیں ۔۔۔۔۔؟ اس کا اپنی قربت کے لیے مچلنا  
اسے بہت اچھا لگا تھا ۔

اپنی بیوی کے لیے بے چین ہونا بھی جائز ہے ۔ وہ کندھے اچکا کر قبول کر گیا  
تھا ۔

جبکہ اس کے انداز پر اس نے بنا کوئی مزاحمت کیے اس کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھا  
اور اگلے ہی لمحے وہ اسے اپنی باہوں میں کھینچ چکا تھا  
visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

اور پھر اسے بنا کچھ بھی سوچنے یا سمجھنے کا موقع دیے پوری شدت سے اس کے  
لبوں پر جھک گیا ۔ اس کی دیوانگی کو دیکھتے ہوئے مائرہ نے اسے خود سے دور  
کرنے کی غلطی نہ کی تھی ۔

## URDU NOVEL BANK

ہاں لیکن اس کی سانسوں کا تنفس بکھرنے لگا تھا اس کی سانسیں سینے میں دبنے لگی تھیں۔ لیکن یہ شخص تو پورا دیو بنا اس پر جھکا تھا اسے ایک لمحے میں بیڈ پر گراتے ہوئے وہ ایک بار پھر سے اس کی سانسوں کو قید کر گیا۔

اس کے کالر کو اپنی مٹھیوں میں دبوچتے ہوئے وہ اس کی شدت پر انکھیں میچ کر اپنے لبوں پر اس کا لمس محسوس کرنے لگی۔

شاید اسے احساس بھی نہ تھا کہ اس کا انداز کتنا شدت لیے ہوئے تھا لیکن اپنے ہونٹوں میں خون کا ذائقہ محسوس کرتے ہی وہ اگلے ہی لمحے اسے آزاد کر چکا تھا وہ گہرے گہرے سانس لیتی چہرہ دوسری طرف پھیر گئی۔

visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

جبکہ اس نے نرمی سے اس کا چہرہ اپنی طرف کرتے اس کے بھیگے لبوں پر اپنے انگوٹھا پھیر کر اس کے لبوں کو خشک کیا تھا۔

مائرہ کچھ ریلیکس ہوئی تھی لیکن اپنے جسم سے ساڑھی کا پلو سائیڈ ہوتے محسوس کر کے وہ ایک بار پھر سے اپنی آنکھوں کو سختی سے بند کر گئی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

مجھ سے محبت کب کرو گی وہ جنونی انداز میں اس کے چہرے کے ایک ایک نقش کو چھوتا اس کا چہرہ سختی سے اپنے ہاتھوں میں تھامے سوال کر رہا تھا۔

میرا جواب وہی----- ہے جو آپ----- کو اچھا نہیں لگے گا----- اس کی شدتوں میں سانسیں لیتی وہ اٹک اٹک کر بولی تھی۔

اس نے ایک لمحے میں کھینچ کر اسے اپنے قریب کرتے اس کی کمر میں بازو حائل کیے تھے جب کہ وہ اس کا ہاتھ اپنی ساڑھی کی ڈوریوں میں الجھا محسوس کر چکی تھی۔

visit for more novels:

مائرہ میں نہیں جانتا تم کیا ہو کیسی ہو میرے لیے تم خاض ہو بہت خاص ہو۔ میں یہ نہیں کہوں گا کہ میں بہت سچا ہوں یا میں نے زندگی میں کبھی کچھ غلط نہیں کیا لیکن تمہارے معاملے میں میرا دل مجھ سے بغاوت کرنے لگا ہے میرے جذبات مجھے بے بس کرنے لگے ہیں۔

## URDU NOVEL BANK

تمہیں لے کر میرا دل ہر وقت بے چین رہتا ہے تمہیں پانے کے لیے تمہاری قربت کے لیے مچلنے لگتا ہے ۔

مجھے شروع شروع میں اپنے دل کی یہ بغاوتیں اچھی نہیں لگتی تھیں لیکن اب مجھے اپنے دل کا تڑپنا اچھا نہیں لگتا میرا دل چاہتا ہے کہ تمہیں اپنے قریب کر کے میں اسے سکون دوں تم میرا سکون ہو مائڑہ میں تم پر اعتبار کرتا ہوں خدا کے لیے میرا اعتبار مت توڑنا ۔

اس کے کندھے سے ساڑھی کا پلو ہٹاتے ہوئے وہ اپنے لبوں کی گستاخیوں سے مدہوش ہونے لگا تھا اور اپنی شدتوں میں اسے بھی قید کر گیا تھا

visit for more novels:  
www.urdunovelbank.com

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

اس نے ہر روز کی طرح مسکراتے ہوئے دروازہ کھولا تھا ۔

السلام علیکم آگئے آپ تاشفین-----؟

## URDU NOVEL BANK

ہر روز کی طرح وہی پیاری سی ڈمپل والی مسکراہٹ اس کا سکون لوٹنے کے لیے کافی تھی۔

وعلیکم السلام آج بہت تھک گیا ہوں یار پانی پلا دو وہ اس کے سلام کا جواب دیتا صوفے کی طرف جانے لگا تو اس کی مسکراہٹ ماند پر گئی۔

یہ کیسے سلام کا جواب دیا ہے آپ نے وہ ناراض سی بولی تو وہ مڑ کر اسے دیکھنے لگا۔

visit for more novels:

کیا مطلب میری جان میں سمجھا نہیں وہ پیچھے مڑ کر اسے دیکھنے لگا تھا جب کہ وہ اب بھی خفا خفا سی لگی۔

آپ ایسے تو سلام کا جواب نہیں دیتے تھے وہ نظریں جھکا کر بولی جب کہ وہ دوبارہ اس کے پاس آتا اس کے سامنے رک گیا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

کیا مطلب ہے میری جان میں سمجھا نہیں اچھا تو آج میں نے تمہیں ہگ نہیں کیا  
- اس لیے ایسا کہہ رہی ہو وہ ایک لمحے میں اسے اپنے سینے سے لگاتے ہوئے بولا

وہ اہستہ سے اسے اپنے سینے سے لگاتا پیچھے ہٹا تھا۔ جب کہ وہ اب بھی اس سے  
ناراض ناراض سی لگی۔

آپ ایسے ہگ بھی نہیں کرتے تھے۔ وہ منہ بنا کر کہتی کچن میں جانے  
لگی۔ جب اچانک ہی تاشفین نے اس کا ہاتھ تھام کر اسے اپنی طرف کھینچ لیا۔  
وہ اسے اپنے سینے میں بھجھتا اسے خود میں قید کر گیا تھا۔

مجھے نہیں پتہ تھا میری بیوی کو میرا اس طرح کا ہگ زیادہ پسند ہے وہ اسے خود  
میں دبوچتے ہوئے اس کے لبوں پہ اپنے لب رکھتا اس کی سانسیں مشکل میں



## URDU NOVEL BANK

ڈال گیا تھا جبکہ وہ اس کے سینے میں اپنا سر چھپاتی اس کے گرد اپنی باہوں کا حصار تنگ کر گئی تھی ہاں لیکن اب اس کے لبوں پر مسکراہٹ تھی ۔

میں نے یہ کب کہا کہ مجھے ایسے پسند ہے اس کے الگ ہونے پر وہ شرما کر پیچھے ہٹی اس سے سوال کرنے لگی ۔

اگر پسند نہیں ہے میری جان کو تو پھر میری جان مجھ سے روٹھ کیوں رہی تھی اس کی کمر میں ہاتھ ڈالتا وہ اسے اپنی باہوں میں قید کرتا صوفے پر لے کر آیا تھا اور اسے بٹھاتے ہوئے وہ بالکل اس کے ساتھ جڑ کر بیٹھتا اسے کھینچ کر اپنی گود میں لے چکا تھا ۔

وہ تو بس ایسے ہی کمی سی محسوس ہو رہی تھی مجھے ایسا لگا کہ آپ مجھے آج مس نہیں کر رہے تھے اسی لیے میں نے کہہ دیا اس نے فوراً اصل وجہ بتائی تھی ۔

تمہیں مس نہ کروں ایسا تو ممکن ہی نہیں میری جان سارا دن تمہاری یاد ہی تو یہ سکون دیتی ہے کہ گھر جلدی جانا ہے جہاں میری پیاری سی بیوی میرا انتظار کر رہی ہے -

ویسے تم نے پانی نہیں پلایا مجھے -----؟

اس کے گالوں پر اپنے لب رکھتے ہوئے وہ اچانک اسے پانی کی یاد دلا گیا تھا جس پر وہ سر پہ ہاتھ مارتی فوراً کچن میں بھاگی تھی جبکہ اس کا یہ روٹھنا منانا اسے بے حد اچھا لگا تھا

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

آئیے حاکم صاحب بتائیے کیوں ملنا چاہتے تھے آپ مجھ سے وہ اپنی بہت ضروری میٹنگ چھوڑ کر اپنے لیگل ایڈوائزر کے پاس آیا تھا -

## URDU NOVEL BANK

وہ جب بھی آفس میں آتے تھے تو پیچھے کوئی نہ کوئی بڑی وجہ ہی ہوتی تھی اور وہ جانتا تھا ان کو ضرور کوئی نہ کوئی اہم بات ہی کرنی تھی ورنہ وہ اس طرح سے کبھی بھی اس کے آفس میں نہ آتے۔

وارق صاحب بات ہی کچھ ایسی تھی۔ اصل میں مجھے ایک لیگل نوٹس آیا ہے۔  
 اپ کی ایک کمپنی ملتان میں ہے جو ماشاء اللہ سے بہت اچھا بزنس کر رہی ہے وہ کمپنی 100 پرسنٹ آپ کی ہے اور اس پہ صرف اور صرف وارق ابراہیم ہی حق رکھتا ہے کوئی دوسرا تیسرا اس پر اپنا کوئی حق کا دعویٰ نہیں کر سکتا۔

اس کے علاوہ اپ کی ایک کمپنی لندن میں ہے جو کہ 50 پرسنٹ آپ کی ہے اور 50 پرسنٹ آپ کے چاچا کے بیٹے تاشفین ابراہیم کی اور اس کمپنی کا سارا کام بھی آپ ہی سنبھالتے ہیں

## URDU NOVEL BANK

وہ اپنے سامنے رکھی فائل کے پیپرز پلٹتے ہوئے اسے تفصیل سے بتا رہے تھے  
جبکہ وہ خاموشی سے انہیں سن رہا تھا

اور پھر اتنی ہے آپ کی تیسری کمپنی یعنی کہ یہ کمپنی جس میں آپ اس وقت  
موجود ہیں۔ یہ کمپنی آپ کی سب سے پرانی کمپنی ہے جو آپ سے پہلے آپ کے  
والد اور ان کے پارٹنرز سنبھالتے تھے

visit for more novels:

لیکن آپ کی پراپرٹی کے حساب سے اس آفس کی پراپرٹی میں تین حقدار نکل  
رہے ہیں ایک آپ اور آپ کے والد ابراہیم صاحب دوسرے آپ کے چچا ابراہیم  
صاحب اور ان کا بیٹا تاشفین اور تیسرا پارٹنر موسیٰ خان نام کا ایک آدمی ہے  
۔ جس کا دعویٰ دار بدر خان ہے

## URDU NOVEL BANK

لیکن 13 سال پہلے اس کمپنی کے چار پارٹنرز تھے بدرخان نام کا بھی ایک انسان تھا جسے آپ نے 13 سال پہلے اس کے حصے کی ساری پراپرٹی دے دی تھی۔ وہ کچھ کاغذات ان کے سامنے رکھتے ہوئے بتا رہے تھے۔

جی جناب بالکل ایسا ہی ہے یہ سارے معاملات میرے چاچا جان میرا مطلب ہے ابراہیم صاحب نے طے کیے تھے اور 13 سال پہلے بزنس میں نہیں سنبھالتا تھا اور نہ ہی یہ کمپنی میرے پاس تھی۔

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

لیکن اب اس کمپنی کا سارا کام میں ہی سنبھالتا ہوں سب کچھ میں ہی کرتا ہوں اور ایسے میں اس بات سے واقف ہوں کہ یہاں اس کمپنی میں 50 پرسنٹ کا مالک میں ہوں جبکہ 30 پرسنٹ کا مالک تاشفین ہے اور 20 پرسنٹ

## URDU NOVEL BANK

کے مالک موسیٰ انکل ہیں۔ جو کہ اب حیات نہیں ہیں تو یہ پراپرٹی بدر خان کی نہیں بلکہ ان کی ورثہ یعنی کہ ان کی بیٹی کی ہے۔

مطلب آپ یہ کہنا چاہتے ہیں کہ بدر خان اس کمپنی میں کسی طرح کا کوئی شیئر یا حق نہیں رکھتا وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولے تو اس نے صرف ہاں میں سر ہلایا تھا۔

visit for more novels:

تو پھر وہ آپ پر کیس کیسے کر سکتے ہیں اس کمپنی کے 20 پرسنٹ شیئرز کو لے کر دیکھیے مجھے یہ نوٹس ملا ہے اس کے وکیل کی طرف سے۔ اس میں صاف صاف بدر خان دعویٰ کر رہا ہے کہ آپ کی کمپنی میں 20 پرسنٹ کا مالک ہے وہ۔ وہ فائل اس کے پاس رکھتے ہوئے کہنے لگے۔

## URDU NOVEL BANK

جبکہ وہ کاغذات کو پڑھنے لگا تھا اور جیسے جیسے وہ ان کاغذات کو پڑھتا جا رہا تھا اس کے لبوں کی مسکراہٹ گہری ہوتی جا رہی تھی ۔

میں نے آپ کو بتایا نا حاکم صاحب کہ میری کمپنی میں 20 پرسنٹ کے مالک بدر خان نہیں بلکہ موسیٰ خان ہیں ۔ موسیٰ خان ان کے بھائی تھے یقیناً وہ اپنے بھائی کی ملکیت پر پورا حق رکھتے ہیں لیکن اس کنڈیشن میں جس کنڈیشن میں ان کی اپنی کوئی اولاد نہ ہو ۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

لیکن ماشاء اللہ سے نہ ان کی صرف اولاد ہے بلکہ ان کی بیٹی ماثرہ موسیٰ خان اس وقت میرے نکاح میں ہے ۔

اور شاید یہ بات وہ نہیں جانتی کہ موسیٰ انکل نے یہ کمپنی 20 پرسنٹ اس کو دینے کا دعویٰ اس کنڈیشن میں کیا تھا جب ماثرہ کی شادی مجھ سے ہو جائے

Vist For More Novels : [www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

## URDU NOVEL BANK

- اور دوسری بات یہ کہ اگر ماثرہ کبھی بھی مجھ سے طلاق کا دعویٰ کرتی ہے تو یہ پراپرٹی اسے کبھی بھی نہیں ملے گی۔

صاف الفاظ میں کہا جائے تو موسیٰ انکل کی شرط یہ تھی کہ وہ اس کمپنی میں دعویٰ صرف اسی کنڈیشن میں کر سکتی ہے جس کنڈیشن میں وہ پہلے میرے نکاح میں آتی ہے ورنہ اسے ان کی جائیداد سے کچھ نہیں ملے گا

visit for more novels:

ماثرہ اس وقت میری بیوی ہے اور وہ میرے گھر پر ہے اور مجھے نہیں لگتا کہ وہ بزنس کے بارے میں کچھ بھی سمجھتی ہے اور یقین جانے کہ وہ کسی بھی طرح کے بزنس کے چکر میں پڑھنا پسند نہیں کرے گی۔



## URDU NOVEL BANK

تو آپ یہ لیگل نوٹس انہیں واپس پہنچا دیں اور انہیں یہ بھی بتا دیں کہ مائے اور میں ایک دوسرے کے ساتھ بہت خوش ہیں اور اس طرح کا ہم دونوں کے بیچ کوئی مسئلہ نہیں ہے

وہ بہت سکون سے انہیں بتا رہا تھا جبکہ حاکم صاحب سارے کاغذات ایک بار پھر سے فائل میں رکھنے لگے تھے شاید ان کا مسئلہ حل ہو چکا تھا وہ اٹھ کر کھڑے ہوئے تو وارق بھی اٹھ گیا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

بس ٹھیک ہے وارق صاحب میں یہی کنفیوژن کلیئر کرنے آیا تھا باقی سب کچھ ٹھیک ہے آپ کی اس کمپنی میں 20 پرسنٹ کی مالکن آپ کی بیگم ہیں۔ اس کا مطلب ہے کہ اس کمپنی میں بدر خان کسی طرح کا کوئی دعویٰ نہیں کر سکتا اور

## URDU NOVEL BANK

اگر کر بھی سکتا ہے تو صرف اس کنڈیشن میں کہ اگر موسیٰ خان کی کوئی اولاد نہ ہو۔

”جی بالکل ایسا ہی ہے۔۔۔۔۔“

وارق نے ہاتھ ملاتے ہوئے انہیں جانے کی اجازت دے چکا تھا ابھی دس منٹ میں اس کی ایک اور میٹنگ شروع ہونے والی تھی اسی لیے فی الحال اسے اپنی ہونے والی میٹنگ کی زیادہ فکر تھی وہ حاکم صاحب کو الودع کرتا اپنے میٹنگ روم میں جانے لگا لیکن دماغ کہیں نہ کہیں اس نوٹس پر اٹک گیا تھا۔

بدر خان موسیٰ خان کی کمپنی میں کسی طرح کا دعویٰ دار نہیں تھا تو کیا یہ دعویٰ ماثرہ نے کیا تھا اگر کچھ ایسا تھا تو اس کا مطلب صاف تھا کہ بدر کہیں نہ کہیں ماثرہ سے تعلق رکھے ہوئے ہے۔

لیکن جب سے وہ اس کے نکاح میں آئی تھی پچھلے دو مہینوں سے وہ دونوں ایک دوسرے سے ملے نہیں تھے اور نہ ہی ماثرہ کے پاس فون تھا جس سے وہ بدر سے رابطہ کر سکتی صرف ولیمے والے دن ہی اس کی ملاقات ہوئی تھی اور ان کی ملاقات ایسی تو ہرگز نہ تھی

جو چاچا اور بھتیجی کی ہونی چاہیے تھی کچھ تو گڑبڑ تھی کہیں پر تو مسئلہ ہو رہا تھا وہ سمجھ نہیں پا رہا تھا۔ آخر اس نے کہاں پر غلطی کی ہے اس کے حساب سے بدر خان اور ماثرہ خان ایک دوسرے سے کوئی تعلق نہیں رکھتے تھے۔ تو پھر بدر خان ماثرہ کی مدد کے بنا اتنا بڑا دعویٰ کیسے کر سکتا تھا۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

## URDU NOVEL BANK

کیا قتل آپ کا دماغ تو خراب نہیں ہو گیا بھابھی ---- یہ آپ کیا کہہ رہی ہیں  
آپ ایسا سوچ بھی کیسے سکتی ہیں ہم قاتل نہیں ہیں۔ وہ بھڑک اٹھا تھا اس کی  
پوری بات سننے کے بعد وہ ایسا کوئی پلان بنائے کہ یہ تو اس کے وہم و گمان  
میں بھی نہ تھا۔

ہاں تو بتاؤ پھر تم کیا کرو گے کیسے حاصل کرو گے زینب کو کیسے نکالو گے  
عرفان کو زینب کی زندگی سے ----؟

اور تمہیں کیا لگتا ہے کہ جب تم زینب سے اپنی محبت کا اظہار کرو گے اسے بتاؤ  
گے کہ تم اس سے پیار کرتے ہو تو کیا اس کے گھر والے خوشی خوشی اس کی  
عرفان سے طلاق کروا کر تم سے اس کی شادی کروا دیں گے ----؟

## URDU NOVEL BANK

نہیں بدرخان ایسا کچھ نہیں ہوگا وہ تمہیں زندہ زمین میں گاڑ دیں گے لیکن زینب کو کبھی تمہارے حوالے نہیں کریں گے کیونکہ ان کے حساب سے زینب ویسی زندگی گزار رہی ہے جیسے وہ چاہتے ہیں۔

زینب نے اپنی محبت کو چھوڑ کر اپنے بھائیوں کا ساتھ دیا ہے یہاں تک کہ عرفان کے ساتھ نہ جانے کیسے اس نے یہ رشتہ نبھایا ہے اس کے بچے کو اس دنیا میں لائی ہے تمہیں کیا لگتا ہے کہ اس کے بھائی اتنی آسانی سے زینب اور تمہیں ایک ہونے دیں گے ایسا کچھ نہیں ہوگا۔

visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

وہ اسے حقیقت کا ائینہ دکھا رہی تھی جبکہ وہ اس کی قتل والی بات سے بالکل بھی اتفاق نہیں کرتا تھا قتل اور غیرت اس کے وہم و گمان میں بھی نہ تھے وہ ایسا سوچ بھی نہیں سکتا تھا۔

تو بھابھی کچھ اور سوچے اس قتل کو دماغ سے نکال کر سوچے اور ویسے بھی اگر ہم نے ان سارے قصے میں سے کسی کو نکالنا ہی ہے تو ہم ابراہیم کے قتل کی پلاننگ کیوں کر رہے ہیں۔۔

ہمیں تو عرفان کو مارنا چاہیے نازینب کا شوہر تو عرفان ہے اگر زینب کی زندگی سے عرفان ہی نکل جائے گا تو میرا مسئلہ تو ویسے بھی حل ہی ہو جائے گا اب کون اپنی جوان بہن کو ساری زندگی بیوہ بنا کر گھر پر رکھے گا۔

وہ جلد ہی زینب کی زندگی کا کوئی نہ کوئی فیصلہ کر لیں گے میرے خیال میں اگر آپ قتل کی پلاننگ کر رہی ہیں تو ابراہیم کی نہیں بلکہ عرفان کے قتل کی

## URDU NOVEL BANK

پلاننگ کریں وہ اچانک اس کی سوچوں کا زاویہ بدل چکا تھا وہ اتنا بھی معصوم نہ تھا جتنا وہ اسے سمجھ رہی تھی ۔

اسے قتل والی بات پر اعتراض صرف اس وجہ سے تھا کیونکہ وہ قتل ابراہیم کا کروا رہی تھی عرفان کا نہیں اور ابراہیم کے قتل سے بھلا اسے کیا فائدہ ہو سکتا تھا ۔

visit for more novels:

بے وقوف آدمی تمہیں جو میں کہہ رہی ہوں اس پر غور کرو تمہیں فائدہ اس طرح سے ہوگا کہ اگر ابراہیم ہی مر گیا تو میں یہاں سے واپس نیویارک چلی جاؤں گی اور اگر ایک دفعہ میں نیویارک چلی گئی تو پھر زینب اور عرفان کی طلاق تو میں منٹوں میں کروالوں گی ۔

## URDU NOVEL BANK

کیونکہ عرفان مجھ سے محبت کرتا ہے اور کوئی بھی اپنی پہلی محبت کو بھلا کر اگے نہیں بڑھ سکتا میں جانتی ہوں کہ عرفان کی زندگی میں میرے علاوہ اور کوئی نہیں ا سکتا ۔

وہ اسے سمجھانے والے انداز میں کہہ رہی تھی جبکہ اس کی بات پر وہ صرف ہاں میں سر ہلا کر رہ گیا ۔

visit for more novels:

مطلب کہ آپ ان سب چیزوں میں اپنا بھی فائدہ کروانا چاہتی ہیں اچھی بات ہے بہت اچھی بات ہے اگر مجھے میری محبت ملے گی تو آپ کو بھی اپ کی محبت ضرور ملنی چاہیے ۔

بتائیے کون ہے یہ ٹرک ڈرائیور اور یہ کس طرح سے ہماری مدد کرے گا ۔

Vist For More Novels : [www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)



## URDU NOVEL BANK

وہ اب اپنی مطلب کی بات پر آتا اس ٹرک ڈرائیور کا نمبر اپنے ہاتھ میں تھامے  
اس سے پوچھنے لگا تھا۔

یہ ٹرک ڈرائیور ایسے بہت سارے کام کر چکا ہے اور ان سب کاموں میں کافی  
ماہر بھی ہے ہم نے بس ابراہیم کو ایک سنسان سڑک پر بھیجنا ہے جہاں پر یہ  
ٹرک ڈرائیور اس کی گاڑی کا ایکسیڈنٹ کر دے گا اور اس کا قصہ تمام ہو جائے  
گا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

ادھر ابراہیم کے مرتے ہی میں آزاد ہو جاؤں گی اور یہاں سے واپس نیویارک چلی  
جاؤں گی میرے ماں باپ مجھے بیوہ کے روپ میں دیکھ کر واپس مجھے اپنا لیں گے  
اور پھر میں عرفان کو دوسری شادی کے لیے تیار کر لوں گی۔

## URDU NOVEL BANK

اور جیسے ہی میری اور اس کی شادی ہوگی وہ زینب کو طلاق دے کر واپس یہاں بھیج دے گا اور پھر اس کی عدت پوری ہوتے ہی تم اس کے لیے رشتہ ڈال دو گے اب موسیٰ خان اور ابراہیم مصطفیٰ دونوں ایک دوسرے سے اتنی اچھی دوستی رکھتے ہیں کہ میرا نہیں خیال کہ وہ اپنے دوست کو ہر بار انکار کریں گے۔

پھر تم زینب کو اپنی زندگی میں شامل کر کے اپنی اور اس کی زندگی کو خوشیوں سے بھر دینا کیسی لگی میری پلاننگ وہ اسے دیکھ کر مسکراتے ہوئے بولی تھی جبکہ بدر خان سچ مچ میں اس کا فین ہو گیا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

پلاننگ تو زبردست ہے بس اب سب کچھ ایسے ہی ہو جیسا ہم نے سوچا ہے وہ ٹرک ڈرائیور کا نمبر اپنے فون میں سیو کرتے ہوئے اس سے بولا تھا جبکہ زائنہ اس بے وقوف کی بے وقوفی پر مسکرا رہی تھی۔

وہ جانتی تھی کہ اگر عرفان اور زینب کی طلاق ہوگی تو اس کے ساتھ ساتھ بدرخان کو بھی فائدہ ضرور ہوگا۔ لیکن زینب دوسری شادی کرے گی یا نہیں اس سے اس کا کوئی تعلق نہیں تھا اس کا تعلق صرف زینب کی طلاق تک تھا۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

نہیں یہ فلم بالکل بھی اچھی نہیں ہے اور نہ ہی مجھے سمجھ میں آتی ہے میں نہیں دیکھوں گی اس نے جیسے ہی چینل چلج کیا تناوش نے اسے دیکھتے ہی انکار کر دیا۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

اس نے ہی تناوش کو کہا تھا کہ دونوں مل کر کوئی اچھی سی فلم دیکھتے ہیں کیونکہ اس کے بار بار باہر چلنے کا کہنے پر تناوش نے صاف انکار کر دیا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

اس کا بالکل بھی موڈ نہیں بن رہا تھا باہر جانے کے لیے اور اس وقت وہ اس کے ساتھ بیڈ روم میں جانے کے لیے بھی ہرگز تیار نہ تھی کیونکہ وہ جانتی تھی کہ بیڈ روم میں پہنچتے ہی تاشفین پر جن آ جائے گا۔

اور ایسے رومینٹک جن سے جتنی دوری بنائی جاسکے اتنی وہ بنانے کی کوشش کرتی تھی۔

ارے یار یہ بہت مزے کی فلم ہے اور تم نے کہاں دیکھی ہے یہ فلم جو تمہیں پتہ ہے کہ یہ اچھی ہے یا نہیں اور سمجھ نہ آنے والی بات تم کیوں کر رہی ہو جانو میں بیٹھا تو ہوں مہیں سمجھانے کے لیے وہ اسے تھام کر اپنے قریب کرتے ہوئے اس کے ڈسپل پر اپنے لب رکھنے لگا۔

## URDU NOVEL BANK

لیکن ہم کوئی اچھی سی سمجھ میں آنے والی فلم بھی تو دیکھ سکتے ہیں نا یہ بہت تیز انگریزی بولتے ہیں میرے سر کے اوپر سے گزر جاتی ہے۔ وہ معصومیت سے منہ بنا کر بولی تھی۔

تمہیں سمجھ میں آئے گی صرف ہندی یا اردو موویز کی اور وہ مجھے پسند نہیں ہے وہ چینل سرچ کرتے ہوئے ایک ہندی چینل پر اچکا تھا۔

ارے کوشش تو کریں اچھی ہوگی نا اس نے بڑی معصومیت سے اسے منانے کی کوشش کی تھی جبکہ وہ ریوٹ ٹیبل پر رکھتا اس کی گود میں اپنا سر رکھ چکا تھا اور ساتھ ہی اس کا ہاتھ بھی اپنے بالوں میں رکھتا اسے کام پر لگا چکا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

جب اچانک اس کا فون بجنے لگا اس نے ٹیبل پر ایک نظر فون میں روز کے نمبر کو جگمگاتے دیکھا تھا جبکہ اپنی معصوم سی بیوی کی نگاہیں خود پر دیکھتے ہوئے وہ کال کو پوری طرح نظر انداز کرتا اپنی آنکھیں بند کر گیا تھا۔

کیونکہ وہ سمجھ چکا تھا کہ تناوش اس وقت صرف اس کا ساتھ چاہتی ہے اور وہ اپنی بیوی کی خوشی کے لیے کچھ بھی کر سکتا تھا اور ویسے بھی آج اس کی چھٹی تھی تو روز کا اس کو فون کرنا بنتا ہی نہیں تھا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

آپ اس طرح سے فلم دیکھیں گے اسے پھر سے آنکھیں بند کرتے دیکھ وہ اس کا چہرہ دیکھنے لگی تھی۔

جانو میں سن رہا ہوں اور اگر کوئی میرے مطلب کا سین آیا تو دیکھ بھی لوں گا وہ انکھ دباتا شرات سے کہتا پھر سے آنکھیں بند کر گیا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

ہاں تو پھر اس سے تو بہتر ہے کہ میں اس فلم کے بجائے اپنے کارٹون دیکھ لوں  
وہ منہ بناتے ہوئے بولی ۔

اس میں میرے مطلب کے سین ہوں گے کیا وہ دونوں انکھیں کھولتا کافی  
ایکساٹڈ ہو کر پوچھنے لگا تھا ۔

جی نہیں کارٹون بہت صاف ستھرے ہوتے ہیں ان میں کوئی گندے سین  
نہیں آتے ۔

بس پھر میرے مطلب کے نہیں ہیں مجھے تو گندے سین ہی اچھے لگتے ہیں ۔ تو  
تم یہ فلم ہی دیکھو کم از کم چانسز تو بنے رہیں میرے رومانس کے وہ انکھ دبا کر  
دوبارہ سے اس کی گود میں سر رکھتا اس کے ہاتھ پر دباؤ ڈال چکا تھا جبکہ وہ آہستہ  
آہستہ انگلیاں اس کے بالوں میں چلانے لگی ۔

○ ○ ○ ○ ○

## URDU NOVEL BANK

السلام علیکم اماں ماٹھ کہاں ہے اپنے روم میں -----؟

وہ گھر آتے ہی اماں کو سلام کرتا کمرے کی طرف جانے لگا تھا۔

وعلیکم السلام میرا بچہ ---- جیتا رہے

ارے کہاں جا رہا ہے وارق وہ بچی بیچاری تو تیرے لیے بریانی بنانے میں لگی ہوئی ہے صبح سے کچن میں

وہ صدف ہے نا اس نے کہہ دیا کہ آج وہ تیرے لیے بریانی بنائے گی تو بس اس نے کہا کہ اس کے شوہر کے لیے بریانی کوئی اور عورت کیوں بنائے -----؟

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

باقی کچھ معاملوں میں کوڑی ہے لیکن اس معاملے میں پوری ہے میری بچی

-----"

اماں نے بڑی خوشی سے اسے بتایا تھا کیونکہ اس معاملے میں وہ ہرگز نہیں چاہتی تھیں کہ ماٹھ کسی کو بھی کوئی گنجائش دے



## URDU NOVEL BANK

اماں آپ کی بہو باقی سارے معاملوں میں بھی پوری ہے بس آپ کے سامنے کوڑی بنی رہتی ہے میں بات کر کے آتا ہوں اس سے آکر کپڑے نکالے میرے مجھے چیلنج کرنا ہے کافی تھکاوٹ ہو رہی ہے آج لگتا ہے موسم اثر کر گیا ہے طبیعت بھی کچھ ٹھیک نہیں لگ رہی وہ ان سے کہتا کچن کی طرف جانے لگا۔

ہاں موسم بدل رہا ہے تجھ پر تو موسم اثر بھی بہت جلدی کرتا ہے چیلنج کر کے وہ سر درد کی گولی کھا کر آرام کر اور کبھی کوئی تحفہ وغیرہ ہی لے آیا کر بیوی کے لیے۔۔۔۔۔

نئی نئی بیوی ہے تیری آگے ایک ڈیڑھ سال میں بچے ہو جائیں گے پھر ان میں مصروف ہو جاؤ گے یہی تو وقت ہوتا ہے ایسے چھوٹے موٹے چونچلے کرنے والا۔۔۔۔۔

اور تو تو بندہ ہی ایسا کبھی جو بیوی کا دل رکھنے کے لیے اس کے لیے گلاب کا پھول لیا کبھی راستے سے آئس کریم یا کوئی گول گپے لے آ۔

کوئی چوڑیاں کوئی گجرے پہنا دے لیکن نہیں بس شادی کی جلدی تھی۔ شادی کر لی اور اب بیوی کی کوئی فکر نہیں ہے بیچاری سارا دن یہ سوچتے ہوئے کاٹ دیتی ہے کہ آج ایسا کیا کرے جو اس کے شوہر کو اچھا لگے۔

visit for more novels:

معصوم سی تو بہو ہے میری ہے ولیتی لیکن کام سارے اس کے دیسیوں والے ہیں۔

میرے ایک بار کہنے پر ایسا سر پر دوپٹہ جمایا ہے اس نے کہ اب تک نہیں اترا۔ ایسی بیوی ملے نا تو اس کی قدر کرنی چاہیے بیٹا جی اماں کو تو آج موقع ہی مل گیا تھا۔

اچھا نا اماں لے آیا کروں گا آپ کو تو پتہ ہے اس وقت کتنا ٹریفک ہوتا ہے راستے میں۔ اس نے بہانہ لگانا چاہا

ہاں ہاں سب پتہ ہے مجھے جہاں پہ ٹریفک ہوتا ہے نا بیٹا وہیں پر گجرے اور پھول والے لڑکے گھوم رہے ہوتے ہیں اگر کچھ لانے کی چاہ ہو نا تو بندہ کو ہکاف سے بھی چیزیں لے آتا ہے۔

اماں نے اسے بھیجتے ہوئے ٹھیک سے اس کی عزت افزائی کی تھی۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

جبکہ وہ نفی میں سر ہلاتا کچن کی طرف آیا تھا۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

احمد اور چھوٹے دونوں اسے پنکھا جھلانے کی کوشش کرتے ہوئے گرمی سے بچا رہے تھے جبکہ وہ یوٹیوب پر کچھ دیکھتی مسلسل کام میں لگی ہوئی تھی۔

Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

یہ کیا ہو رہا ہے یہاں اسے مکمل اپنی بیوی کے روپ میں دیکھ کر وارق مسکراتا ہوا اس کے قریب آیا تھا۔

بھابھی کھانا بنا رہی ہیں لیکن ان کو بہت زیادہ گرمی لگ رہی ہے اس لیے ہم ان کو پنکھا جھلا رہے ہیں۔

وہ دونوں ہاتھوں میں کلیاں پکڑے مسلسل ہلانے میں مصروف تھے جبکہ بھابھی کے ان دیوروں کو دیکھ کر وارق نے ایک نظر جھانک کر چولے پہ رکھی ہانڈی کے

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اندر دیکھا تھا۔

کیا بات ہے آج تو بڑی محنت ہو رہی ہے خوشبو بھی اچھی آرہی ہے بس ذائقہ اچھا ہو تو مزہ آجائے۔ ذرا آنا مجھے کپڑے نکال کر دو میرے۔

وہ پیچھے ہٹتے ہوئے کہنے لگا۔

بھائی آپ کیا چھوٹا کا کا ہو۔ کہ اپنے کپڑے نہیں نکال سکتے میں خود اپنے کپڑے نکالتا ہوں چھوٹو نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تھا۔

اپنی بھابھی پر ایسا حکم شاید اسے پسند نہیں آیا تھا۔

چھوٹو وہ کیا ہے نا کہ کچھ بچے لائق ہوتے ہیں کچھ نہ لائق ہوتے ہیں اب آپ اتنے لائق ہو کہ اپنا سارا کام خود کرتے ہو لیکن یہاں ہر کوئی آپ کے جیسا تھوڑی ہے۔ اس نے چھوٹو کو سمجھاتے ہوئے کہا تھا۔

جب کہ وہ اس سے اچھی نہ سہی لیکن اتنی بری بات کی توقع بھی نہیں رکھتا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

ہاں بھابھی وہ تو ٹھیک ہے لیکن پھر بھی کپڑے نکالنے کا کام تو اماں کا ہوتا ہے نا آپ کیوں نکالو گی۔ چھوٹا اب بھی اپنے لوجک جھاڑ رہا تھا۔

کیونکہ یہ شادی اور غیر شادی شدہ والا معاملہ ہے شادی شدہ آدمی کے کپڑے اس کی بیوی نکالتی ہے جبکہ جو غیر شادی شدہ ہوتے ہیں ان کے لیے کپڑے ان کی اماں نکالتی ہیں۔

visit for more novels:

چل اب دماغ مت کھا وہ اسے سائیڈ کرتا اسے آنے کا اشارہ کرتا خود وہاں سے جا چکا تھا۔

کیونکہ وہاں اب وہ مزید اپنا دماغ خراب نہیں کر سکتا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

اسے صرف کپڑے ہی نہیں بلکہ کپڑوں کے ساتھ اپنی بیوی کی بھی ضرورت تھی  
- اور وہ ان دونوں کو یہ بات تو بتانے سے رہا تھا

جبکہ ان دونوں کی باتوں کے خوب مزے لیتی مائڑ اس کے پیچھے آئی تھی

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

اور سنائیے وارق صاحب آئندہ میرے دیوروں کے سامنے مجھ پر حکم جھاڑیں گے  
-----؟

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ویسے آپ کی معلومات کے لیے عرض ہے کہ ابھی تک ان کے سوال ختم نہیں  
ہوئے تھے۔ بس آپ کو بھاگنے کی جلدی تھی میرے دیوروں کا مقابلہ نہیں کر  
سکتے آپ وہ کمرے میں آتے ہوئے الماری سے اس کے کپڑے نکالنے لگی۔

## URDU NOVEL BANK

پچھلے کچھ دنوں سے اس نے خود اپنے آپ ہی اس کے کپڑے نکالنا شروع کر دیے تھے وارق نے منع نہیں کیا تھا کیونکہ اسے اپنی بیوی کے یہ چھوٹے چھوٹے کام کرنا اچھا لگ رہا تھا۔

لیکن اسے اندازہ بھی نہیں تھا کہ اسے آہستہ آہستہ ان سب چیزوں کی عادت ہوتی جا رہی ہے۔

تمہارے دونوں دیوروں کو کسی دن فرائی پین میں فرائی کر کے کھا جاؤں گا۔

visit for more novels:

[www.urduromelbank.com](http://www.urduromelbank.com)

اے بڑے سوال جواب کرنے والے اماں سے کلاس لگواتا ہوں ان کی وہ اس کے ہاتھ سے کپڑے لیتے ہوئے شرٹ اتار چکا تھا۔



## URDU NOVEL BANK

یہ چینجنگ روم اسی لیے بنایا گیا ہے تاکہ اس کا استعمال کیا جائے اسے بیڈ پر شرٹ پھینکتے دیکھ کر مائڑہ نے بتانا ضروری سمجھا تھا۔

کیوں تمہیں شرم آرہی ہے مجھے اس طرح سے دیکھتے ہوئے۔ وہ شرٹ کے ساتھ ساتھ اپنی بنیان اتار کر بھی ایک طرف پھینکتا اس سے سوال کرنے لگا تھا جبکہ اب مائڑہ کی حالت خراب ہونے لگی تھی۔

visit for more novels:

اس کا کمرہ تھا وہ بیڈ پر کپڑے اتارے یا اندر جا کے اسے ضرورت ہی کیا تھی بیچ میں بولنے کی۔ اب یقیناً اس کا موڈ بدلنے والا تھا وہ خود کو ملامت کرتی نفی بس ہر ہلا گئی۔

## URDU NOVEL BANK

مجھے کیوں شرم آئے گی۔ آپ کا کمرہ ہے آپ چیلنجنگ روم میں جا کر چیلنج کریں یا یہاں بیڈ روم میں چیلنج کریں بلکہ نیچے جا کر چیلنج کریں تو بھی مجھے کوئی مسئلہ نہیں کیونکہ اس کمرے کے ساتھ یہ گھر بھی آپ کا ہے۔

اور یہ بیوی بھی میری ہے وہ اس کی بات کاٹتے ہوئے اس کی کمر میں ہاتھ ڈالتا اسے اپنے قریب کھینچ چکا تھا۔

visit for more novels:

میری بریانی جل جائے گی نیچے۔ اس کی گرم سانسوں کا لمس اپنے گالوں پر محسوس کرتے ہوئے اس نے خود سے دور کرنا چاہا تھا۔

جن دو پیارے پیارے دیوروں کو نیچے چھوڑ کر آئی ہونا وہ مرغی کو ہلاک کر دیں گے لیکن تمہاری بریانی کو جلنے نہیں دیں گے۔

Vist For More Novels : [www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

## URDU NOVEL BANK

وارق نے یقین سے کہتے ہوئے اس کا دوپٹہ الگ کرتے ہوئے بیڈ پر پھینکا تھا

"وارق-----برانی-----"

نہیں چاہے اس وقت میری طلب کچھ اور ہے اور تمہارا فرض ہے کہ تم میری طلب کو پورا کرو۔ اس کی گردن کو اپنے جھلستے لبوں سے چھوتے ہوئے وہ اسے خاموش کروا گیا تھا

visit for more novels:

آپ اتنے گرم کیوں ہو رہے ہیں-----؟ اپنی گردن پر جا بجا اس کے لبوں کو حرکت کرتے محسوس کر کے وہ اس کے چہرے کو چھونے پر مجبور ہو گئی تھی۔

وارق آپ کو تو بہت تیز بخار ہو رہا ہے میں بھی سوچوں کہ آپ اتنے ریڈ کیوں ہو رہے ہیں۔ آپ کو ڈاکٹر کے پاس جانا چاہیے بخار تیز ہو سکتا ہے

Vist For More Novels : [www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

اپ کا۔

وہ فکر مند سی اس سے کہنے لگی تھی جبکہ اس کے اس انداز پر وہ مسکرایا۔

میرا علاج تمہارے پاس ہے کسی ڈاکٹر کے پاس نہیں موسم چلنج ہو رہا ہے نا مجھ  
۔ پہ موسم بہت جلدی اثر کرتے ہیں

لیکن مجھے یقین ہے کہ تمہارے مزاج کا موسم مجھ پر زیادہ اثر دکھائے گا۔  
www.urdunovelbank.com  
اس کے لبوں پر اپنے لب رکھتے ہوئے وہ مسکرا کر بولا تھا۔

نہیں وارق آپ کی طبیعت زیادہ خراب ہو رہی ہے آپ کو ڈاکٹر کے پاس جانا  
چاہیے۔

## URDU NOVEL BANK

کہاں نا تم پاس رہو طبیعت خود بخود ٹھیک ہو جائے گی چلو آؤ اب تنگ مت کرو وہ اس کے گرد اپنی باہوں کا حصار بناتے ہوئے اسے اپنے ساتھ لگا چکا تھا۔

جب کہ وہ اس کے اتنے تیز بخار پر کافی پریشان لگ رہی تھی۔

لیکن تھوڑی ہی دیر میں اسے بیڈ پر لٹاتے ہوئے وہ نہ صرف خود مدہوش ہو چکا تھا بلکہ اس کے ہوش بھی ٹھکانے لگانے لگا تھا

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

یہ بھی لینا ہے وہ اسے کچھ اور دکھاتے ہوئے ٹوکری میں رکھ چکی تھی جب کہ وہ بس اس کے ساتھ ساتھ چل رہا تھا۔

جانو وہ بھی لے لو----- اس نے سامنے یہ ایک بولڈ سی ڈریس کی طرف اشارہ کیا جو سامنے ہی دوسری شاپ میں تھی اس نے گھور کر اسے دیکھا تھا جس پر وہ ڈرنے کی ایکٹنگ کرتا ٹوکری کو ٹھیک سے تھامتا اسے آگے چلنے کے لیے کہنے لگا

Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

ارے تعیش تم یہاں وہ اس کے ہاتھ سے ٹوکری لیتا کاؤنٹر کی طرف جانے والا تھا جب اسے کرسٹن نظر آئی ۔

وہ تیزی سے چلتے ہوئے اس کی طرف آتے اچانک ہی اس کے سینے سے لگنے ہی والی تھی کہ تاشفین پیچھے ہٹ گیا ۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

جی میں یہاں شاپنگ کے لیے آیا تھا وہ اسے ناگوار نظروں سے دیکھتے ہوئے بولا ۔

شاپنگ کے لیے یس میں بھی اور یہ کون ہے وہ اس کے پیچھے کھڑی لڑکی کو دیکھ کر پوچھنے لگی تھی جس طرح سے تاشفین نے اس کا ہاتھ تھام رکھا تھا اسے بالکل بھی اچھا نہ لگا ۔

اس وقت میں کام پر نہیں ہوں تو میں کسی کا جواب دہ نہیں ہوں آپ پلیز میرا  
راستہ چھوڑیں

مجھے سمجھ میں نہیں اتنا تعیش تم مجھ سے اتنا روڈلی بات کیوں کرتے ہو۔ کام پر  
بھی تم مجھ سے اسی طرح سے بات کرتے ہو اور یہاں جب باہر ہم ملے ہیں  
تب بھی ایسے ہی

visit for more novels:

آج تک کسی نے مجھ سے اس طرح سے بات نہیں کی جس طرح سے تم کرتے  
ہو۔

مجھے تمہارا یہ رویہ بہت دکھ دیتا ہے تمہیں مجھ سے اس طرح سے بات نہیں کرنی  
چاہیے۔

## URDU NOVEL BANK

آخر کو ہم ایک ساتھ کام کرتے ہیں۔ اور کام سے ہٹ کر ہم دوست بھی تو بن سکتے ہیں۔

لیکن تم مجھے بہت اگنور کرتے ہو مجھے بہت دکھ ہوتا ہے تمہارا یہ انداز دیکھ کر وہ اسے دیکھتے ہوئے بول رہی تھی جب کہ تاشفین اس کی بات کا کوئی اثر نہیں لے رہا تھا وہ بس یہاں سے جلدی سے جلدی جانا چاہتا تھا۔

visit for more novels:

دیکھیں مس کرسٹن میرا آپ سے ایسا تعلق نہیں ہے نہ آپ میری دوست ہیں اور نہ ہی میں آپ سے ایسا کوئی بھی تعلق بنانا چاہتا ہوں۔

میں آپ سے کبھی بھی دوستی نہیں کرنا چاہوں گا اور پلیز آئندہ اگر آپ کبھی بھی راستے میں مجھے ملے تو مجھے مخاطب مت کیجئے گا اس کا لہجہ ویسا ہی تھا انتہائی روڈ۔

Vist For More Novels : [www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)



تمہارے ساتھ یہ لڑکی کون ہے اس کی باتوں کو اگنور کر کے اس نے پھر سے مسکرائے کی کوشش کی تھی۔

جبکہ نہ جانے اسے اچانک کیا ہوا تھا کہ وہ اسے پوری طرح اگنور کرتا تناوش کا ہاتھ تھامے وہاں سے نکلتا چلا گیا۔

○ ○ ○ ○ ○ ○

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

آپ کو یقین ہے نا کہ ہم ان سب چیزوں میں کہیں بھی پھنسیں گے نہیں دیکھیں آپ مجھے یہ قتل و غیرت کے چکر میں پھنسا کر خود وہاں چلی گئی تو بہت بڑا مسئلہ ہو جائے گا یہ مت سوچیے گا کہ میں آپ کو ایسے ہی جانے دوں گا اگر مجھے زینب نہیں ملی نا۔

## URDU NOVEL BANK

تو سکون میں آپ کو بھی نہیں لینے دوں گا۔ مجھے زینب کسی بھی حالت میں چاہیے جب تک زینب کی شادی مجھ سے نہیں ہو جاتی آپ اس سارے معاملے سے دور نہیں ہو سکتی۔

یہ بات آپ اچھی طرح اپنے ذہن میں محفوظ کر لیں۔

وہ اسے دیکھتے ہوئے بولا تھا جبکہ زائنہ سوچ رہی تھی کہ ابھی تک یہ بات صرف ان دونوں میں تھی تو وہ اسے دھمکانے پر آگیا تھا اگر وہ کام کرنے میں کامیاب ہو گئے جو وہ کرنے کا سوچ رہے ہیں تو نہ جانے وہ اسے کتنا بلیک میل کرے گا۔

لیکن فی الحال وہ ان سب چیزوں کو سوچنا نہیں چاہتی تھی اس وقت اسے جلد سے جلد ابراہیم کی موت چاہیے تھی اور وہ وہاں سے نکلنا چاہتی تھی۔

میں نے کہانا میں تمہارا ساتھ دوں گی ہر قیمت پر تم کہیں پر بھی نہیں پھنسنے والے تم بس میرا یقین کرو اور جس طرح سے میں کہتی ہوں ویسے ہی کرو اس آدمی کو فون کر دیا تھا تم نے -----؟

کل ابراہیم اپنی کسی ضروری میٹنگ کے لیے کراچی سے ملتان کی طرف جانے والا ہے۔

visit for more novels:

اس کا سفر کافی لمبا ہوگا اور اس سفر میں ہم اس کا قصہ تمام کر دیں گے۔

وہ سب کچھ پلان کر کے بیٹھی ہوئی تھی جبکہ بدر خان تو بس اس کے ایک اشارے کا منتظر تھا۔

## URDU NOVEL BANK

ہاں میں نے اس آدمی کو قیمت پہلے ہی ادا کر دی ہے اب صرف اس سے کام لینا ہے اگر کل صبح ابراہیم یہاں سے نکل رہا ہے تو سمجھیں ہمارا کام ہو جائے گا۔

ٹھیک ہے جیسے ہی وہ صبح گھر سے نکلے گا میں تمہیں فون کر دوں گی اور پھر تم نے بالکل دیر نہیں کرنی میں چاہتی ہوں کہ صبح ہمارا کام ہو جائے اور ہم جلد سے جلد اپنی اپنی منزل تک پہنچ جائیں۔

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

ہاں بالکل میں دیر نہیں کروں گا کل ہر حال میں یہ کام ہو کر رہے گا اور آپ اپنے وعدے پر قائم رہیے گا اس معاملے میں میں کسی طرح کی وعدہ خلافی برداشت نہیں کروں گا۔

## URDU NOVEL BANK

میں زینب کے لیے کچھ بھی کر جاؤں گا اور آپ کو بھی اس معاملے میں میری پوری پوری مدد کرنی پڑے گی ۔

ہاں ہاں ٹھیک ہے نا اب ختم کرو اس ٹاپک کو دیواروں کے بھی کان ہوتے ہیں میں نکلتی ہوں ۔

وہ اپنا بیگ اٹھا کر آنکھوں پر گلاسز چڑاتی ہوٹل سے باہر نکل گئی تھی جبکہ وہ بھی تھوڑی دیر کے بعد ہوٹل سے نکلا تھا ۔

اسے بس اتنا پتہ تھا کہ اس کی منزل اب اس کے بے حد قریب ہے بہت جلد اس کی زینب اس کے پاس ہوگی ۔

## URDU NOVEL BANK

وہ جیل پہلے بھی جا چکا تھا اسے کوئی ڈر نہ تھا جیل جانے کا یا پھر قتل کیس میں پھنسنے کا

○ ○ ○ ○ ○ ○

اب اپنی بیوی کے ساتھ وہ تمہیں تو اہمیت دینے سے رہا تھا نا وہ لڑکی اس کی بیوی تھی کرسٹن اور وہ اپنی بیوی سے بہت زیادہ محبت کرتا ہے صرف تم ہی ہو جو میری اس بات پہ یقین کرنے کے لیے تیار نہیں ہو۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

تمہیں پتہ ہے تعیش کتنا سٹائش ہے تمہیں لگتا ہے وہ سیدھی سادی سی لڑکی اس کی بیوی ہو سکتی ہے نو نیور اگر تعیش شادی شدہ ہوا بھی تو وہ لڑکی اس کے سٹینڈرڈ کی ہوگی۔

## URDU NOVEL BANK

جس کے بارے میں تم بات کر رہے تھے۔ وہ تو کوئی بہت ہی لو کلاس قسم کی لڑکی لگتی ہے تم نے اس کی ڈریسنگ تک دیکھی ہے ہاں میں مانتی ہوں یہ وہی لڑکی ہے جو اس ویڈیو میں تعیش کے ساتھ تھی لیکن مجھے کہیں سے بھی وہ اس کی بیوی نہیں لگی۔

اور وہ لڑکی شادی شدہ تو کہیں سے بھی نہیں لگ رہی تھی اور میرے خیال سے وہ کوئی کالج یا یونیورسٹی کی اسٹوڈنٹ ہوگی۔

ہو سکتا ہے تمہیں غلط فہمی ہوئے بی وہ اس کی بہن یا کزن وغیرہ ہوگی

کزن بھی ہے اور بیوی بھی میں اس کے بارے میں ساری معلومات لے چکا ہوں

## URDU NOVEL BANK

مطلب کہ وہ لڑکی سچ مچ میں اس کی بیوی ہے وہ یقین نہیں کرنا چاہتی تھی لیکن جس طرح سے اس نے اس کا ہاتھ تھام رکھا تھا وہ یقین کرنے پر مجبور ہو گئی تھی ۔

ہاں بالکل ایسا ہی ہے اسے اسی طرح کی لڑکیاں پسند ہیں ورنہ روز میں بھی کوئی برائی تو نہیں تھی روز سے وہ بہت سارا فائدہ بھی اٹھا سکتا تھا وہ بولا تو کرسٹن نے آستہ سے اپنی آنکھیں بند کر لیں ۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

تم اسے لے کر کچھ زیادہ ہی سیریس ہو گئی تھی کوئی بات نہیں تمہیں اس سے اچھا لڑکا مل جائے گا ۔ اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھتے ہوئے روبن نے اسے یقین دلایا تھا ۔



## URDU NOVEL BANK

روبن مجھے کوئی اچھا لڑکا نہیں چاہیے مجھے تعیش چاہیے -

مجھے کسی بھی قیمت پر چاہیے وہ روبن سمجھ رہے ہو تم وہ اچانک اٹھ کر کھڑی ہوتی اس کے گرمیوں کو پکڑ کر جھنجھوڑ چکی تھی -

تو پھر اس معاملے میں تو صرف تمہارے فادر ہی تمہاری مدد کر سکتے ہیں پیاری - اور کوئی انسان ایسا نہیں ہے جو اس معاملے میں تمہاری کچھ مدد کر سکے وہ روز تو تمہاری مدد ہرگز نہیں کرے گی -

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

کیونکہ روز ابھی تک اس بارے میں کچھ جانتی ہی نہیں - ہاں لیکن جب ہم اسے یہ بتائیں گے کہ اس کا بوائے فرینڈ پہلے سے شادی شدہ ہے تو وہ دیکھنے والا منظر ہوگا -

## URDU NOVEL BANK

ایسے میں وہ تعیش کو اپنی فلم سے نکال دے گی اور پھر وہ بیچارہ در در ٹھوکریں کھاتا پھرے گا ایسے میں تمہارے فادر اسے کوئی بھی اچھی افر دے سکتے ہیں ۔

اور تم تو جانتی ہی ہو کہ آج کل کے لڑکے اچھی آفرز کے لیے کچھ بھی کرنے کو تیار ہیں ہو سکتا ہے وہ اپنی بیوی کو ہی چھوڑ دے وہ اسے سبز باغ دکھا رہا تھا جبکہ وہ پوری طرح اس کی باتوں میں بھی آ رہی تھی ۔

visit for more novels:

ہاں تم ٹھیک کہہ رہے ہو اگر وہ لڑکی سچ میں اس کی بیوی ہے تو ہمیں دیر نہیں کرنی چاہیے بلکہ جلد سے جلد یہ بات روز کو بتا دینی چاہیے تاکہ اس مسئلے کا کوئی حل نکل سکے

اور وہ لڑکی مجھے تعیش کی زندگی میں ہرگز نہیں چاہیے

## URDU NOVEL BANK

اسے میں کسی بھی طرح سے تعیش سے دور کر کے رہوں گی۔ وہ غصے اور جلن کی ملی جلی کیفیت میں بول رہی تھی جبکہ روبن کو لگ رہا تھا کہ اس کا نشانہ بالکل صحیح جگہ لگا ہے اور اسے یقین تھا کہ اب کرسٹن وہی کرنے والی ہے جو اس نے کہا ہے

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

وہ آہستہ سے اس کا فون اٹھاتی چیخنگ روم میں آگئی تھی۔

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com اور جلدی جلدی نمبر ڈائل کرنے لگی۔

اسے نمبر ڈھونڈنے میں زیادہ مشکل پیش نہیں آتی تھی کیونکہ یہ نمبر پہلے سے ہی اس کے فون میں سیو تھا۔

## URDU NOVEL BANK

تھوڑی دیر پہلے ہی اماں اس کے کمرے میں تھیں۔ اور وارق کو زبردستی دوائیاں کھلا رہی تھیں۔

حالانکہ وارق نے انہیں اپنی طبیعت کی خرابی کے بارے میں زیادہ کچھ بھی نہیں بتایا تھا۔ لیکن پھر بھی وہ ماں تھی وہ جانتی تھی کہ کے بیٹے کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے۔

visit for more novels:

وارق تھوڑی دیر میں نیند میں اتر گیا تھا اس کے پاس یہ سنرا موقع تھا۔ اپنا کام کرنے کا اسی لیے تو وہ فون لے کر ڈریسنگ روم میں آگئی تھی۔

لیکن ابھی وہ بات کر ہی رہی تھی۔ جب اچانک باہر سے کسی نے دروازہ کھٹکھٹایا۔

## URDU NOVEL BANK

مائرہ اندر تم ہو کیا۔۔۔۔۔؟

اور تم نے دروازہ کیوں لاک کیا ہے۔۔۔۔۔؟

وہ پریشان سا دروازہ ناک کرتا ہوا بولا تو مائرہ گھبرا کر فون چھپاتے ہوئے دروازہ کھول چکی تھی۔

میں کپڑے بدل رہی تھی۔۔۔۔۔ اس نے باہر آکر اس سے کہا تو وہ صرف ہاں میں سر ہلا گیا۔

تو دروازہ کیوں بند کر دیا تم نے کمرے کا دروازہ لاک تھا تو۔۔۔۔۔ اور یہ کون سا وقت ہے کپڑے چیلنج کرنے کا رات کا ایک بج رہا ہے۔

وہ حیرانگی سے اسے دیکھ رہا تھا جب کہ اس کی حالت کافی خراب لگ رہی تھی ۔

میری آنکھ لگ گئی تھی۔ اب کھلی تو سوچا چیخ کر لیتی ہوں ۔

لیکن آپ کیوں جاگ گئے۔۔۔۔۔؟ آپ کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے۔ آپ کو آرام کی ضرورت ہے۔

چلیں ائیں آپ بیڈ پر چلیں۔۔ وہ اسے تھامتے ہوئے بیڈ پر لے جانے لگی ۔

نہیں میں نیچے جا رہا ہوں میرا موبائل نہیں مل رہا شاید میں نیچے چھوڑ آیا ہوں ۔

تم چلو بیڈ پر میں اتا ہوں دو منٹ میں فون لے کر۔ اگر احمد اور چھوٹو کے ہاتھ چڑ گیا تو تباہی نکال دیں گے۔

## URDU NOVEL BANK

وہ اس سے کہتا کمرے سے جانے لگا تھا۔

جب اس نے اس کا ہاتھ تھام لیا۔

میں ڈھونڈ کر لاتی ہوں آپ آرام کریں۔ وہ اسے دیکھتے ہوئے بولی تو وارق مسکرا دیا۔

اتنی فکر کرو گی تو مجھے تم پر پیار اے گا نا۔  
visit for more novels.

www.urdu-novelbank.com

وہ ایک جھٹکے میں اس کی کمر میں ہاتھ ڈالتا اسے اپنے قریب کھینچ چکا تھا۔

نہ کریں مجھے گرمی لگ رہی ہے آپ بہت تپ رہے ہیں۔ اس کا موبائل اپنے دوپٹے میں اچھے سے کور کرتی وہ شرارت سے بولی تھی۔

کبھی تمہیں میری مونچھیں چبتی ہیں تو کبھی تمہیں میرے بخار سے گرمی لگتی ہے  
نخرے زیادہ نہیں ہوتے جا رہے تمہارے --- --؟ وہ اسے گھورتے ہوئے بولا تو  
ماڑھ کھل کھلا کر ہنسی۔

ہم تو ایسے ہی ہیں۔ برداشت کریں جناب وہ اس کی بات اسی کو لوٹا رہی تھی۔  
وارق کھل کر ہنسا۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

ہاں تو ٹھیک ہے جانو دونوں مل کر ایک دوسرے کو برداشت کریں گے۔ اس کی  
کمر میں ہاتھ ڈالتا وہ ایک جھٹکے سے اسے اپنے قریب کھینچ چکا تھا۔



## URDU NOVEL BANK

اگر آپ نہیں چاہتے کہ صبح آپ کو آپ کے فون کی ڈیڈ باڈی ملے تو مجھے جانے دیں۔ ورنہ آپ کو پتہ ہے کہ میرے دونوں لاڈلے دیور آپ کے فون کا کیا حال کریں گے اس سے بچنے کے لیے اس نے بہانہ بنایا تھا۔

اس کے لیے تمہیں نیچے جانے کی ضرورت تو نہیں ہے خیر میرا مطلب ہے جاؤ میرا فون لے او وہ جیسے اسے آزاد کرتے ہوئے کہتا واپس بیڈ کی طرف چلا گیا تھا جبکہ وہ شکر مناتے تیزی سے کمرے سے نکل گئی تھی اس کی آخری بات کا مطلب وہ شاید سمجھی نہیں تھی

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

لیکن جانے اسے کیوں لگا کہ وہ جانتا ہے کہ اس کا فون ماثرہ کے پاس ہی ہے

وہ لڑکی کون تھی تاشفین اور وہ آپ سے ایسے چپک چپک کر باتیں کیوں کر رہی تھی ۔

مجھے وہ لڑکی بالکل بھی پسند نہیں آئی آپ اس سے ذرا دور رہیے گا ۔ اس نے جیسے ہی دروازہ لاک کیا وہ اندر اتے ہوئے بولی ۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

ہاں وہ ایسی ہی ہے ہماری فلم کی ہیروئن ہے ۔ خیر تم اس کے بارے میں زیادہ مت سوچو ۔

وہ پیار سے اس کے گالوں کو چھوتے ہوئے بولا ۔

## URDU NOVEL BANK

ہاں وہ اچھی بھی نہیں ہے کپڑے کتنے عجیب پہنے ہوئے تھے اور آپ کا بازو کیوں پکڑا تھا اس نے وہ پھر سے بولی تو تاشفین کے لبوں پر مسکراہٹ آگئی۔

وہ ایسے ہی کپڑے پہنتی ہے میری جان تمہیں پریشان ہونے کی ضرورت نہیں تمہارا شوہر سوائے تمہارے اور کسی کو بھی دیکھنا پسند نہیں کرتا تمہیں اس معاملے میں بالکل بے فکر ہو جانا چاہیے وہ یقین دلا رہا تھا۔

visit for more novels:

وہ تو مجھے پتہ ہے میرے علاوہ آپ کسی اور کو دیکھ کر جائیں گے کہاں۔۔۔۔؟

لیکن اس لڑکی سے بھی ذرا دوری بنا کر رکھیں مجھے بہت بری لگتی ہے ایسی پر کئی کبوتریاں۔ جو دوسروں کے شوہروں پر نظر رکھتی ہیں۔

## URDU NOVEL BANK

وہ اسے سمجھاتے ہوئے بول رہی تھی جب کہ پر کئی کبوتریاں سن کر اس کا دل چاہا کہ وہ قہقہہ لگا کر ہنسے اس کی بیوی کے اندر بھی جلن کے جراثیم موجود تھے ۔

تم فکر ہی نہ کرو جان تم حکم تو کرو میں آنکھوں پر پٹی باندھ لوں گا کبھی جو میری نظر بھٹک جائے ۔

وہ اچانک اسے اپنی باہوں میں قید کرتے ہوئے بہلانے والے انداز میں بولا ۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

مجھے کھانا بنانا ہے اس کا موڈ بدلتے دیکھ کر وہ بھاگنے کی تیاریوں میں لگ گئی تھی ۔

## URDU NOVEL BANK

لیکن میرا موڈ اس وقت تمہیں کھانے کا ہو رہا ہے اسی لیے نو بہانہ وہ اسے یوں ہی اپنی باہوں میں اٹھائے بیڈ روم کی طرف لے گیا تھا جب کہ وہ جانتی تھی کہ اس کی ساری مزا حمتیں بیکار ہیں -

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

کیا میں آپ سے بات کر سکتی ہوں روز کیا آپ مجھے اپنا تھوڑا سا قیمتی وقت دے سکتی ہیں -----؟

visit for more novels:

وہ دروازے پر دستک دیتے ہوئے بولی تھی جبکہ روز اس وقت بالکل اس کے منہ نہیں لگنا چاہتی تھی آج وہ پورے تین دن کے بعد واپس اپنے کام پر آئی تھی اور صبح صبح ہی کرسٹن اس تک پہنچ گئی تھی -

## URDU NOVEL BANK

ہاں کرسٹن آو بتاؤ کیا کہنا چاہتی ہو تم وہ بیزار انداز میں بولی کرسٹن بھی نوٹ کر چکی تھی کہ وہ اسے زیادہ پسند نہیں کرتی

خیر وہ کون سا اسے پسند کرتی تھی یہ تو صرف مجبوری کا ایک سودا تھا ورنہ روز کا ایڈیٹیوڈ تو اسے پہلے دن ہی پسند نہیں آیا تھا۔

اور یہ بات اس نے صاف الفاظ میں اپنے باپ کو بھی بتادی تھی کہ وہ ایسی کسی ڈائریکٹر کا ایڈیٹیوڈ برداشت نہیں کرے گی۔

لیکن اس کے باپ نے کہا تھا کہ تمہیں کسی بڑی فلم سے لانچ کرنے کے لیے ضروری ہے کہ تمہیں روز کو کچھ وقت تک برداشت کرنا پڑے کیونکہ روز جیسے چاہے اپنی فلم سے آؤٹ کر دیتی ہے۔

اور اگر کوئی بندہ ایک دفعہ روز کی فلم سے رنجیکٹ ہو گیا تو وہ بے شک کتنے ہی بڑا آدمی کا رشتہ دار کیوں نہ ہو آسانی سے واپس انٹری نہیں کر پائے گا۔

بولو بھی کیا بات کرنا چاہتی ہو تم دیکھو جلدی جلدی اپنی بات ختم کرنا میرے پاس زیادہ وقت نہیں ہے تھوڑی ہی دیر میں شوٹ سٹارٹ ہونے والے ہیں۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

تو میں نہیں چاہتی کہ اب کام میں کسی بھی طرح کی دیری ہو آل ریڈی ہم اپنی فلم کے لیے کافی لیٹ ہو چکے ہیں ہم نے یہ فلم دسویں مہینے تک ہر حالت میں ریلیز کرنی ہے۔

## URDU NOVEL BANK

لیکن مجھے افسوس ہے کہ میرے ایکٹرز بہت سلو ہیں نہ تو ایکٹنگ اچھے سے کرتے ہیں اور نہ ہی وقت پر آتے ہیں میں سچ میں پچھتا رہی ہوں اس فلم میں نئے لوگوں کو شامل کر کے اگر مجھے مجبوری نہ ہوتی تو شاید میں ایسا ہرگز نہیں کرتی

-----'''

خیر بتاؤ کیا کہنا چاہتی ہو تم وہ اسے اندر آنے کی اجازت دیتی اسے سنا بھی گئی تھی کرسی بڑی مشکل سے اپنے غصے پر قابو کرتے ہوئے اس کے سامنے والی کرسی پر آکر بیٹھی تھی۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

کیا آپ جانتی ہیں کہ اپ کا رینڈم بوائے فرینڈ تعیش شادی شدہ ہے میرا مطلب ہے مجھے خود یہ بات کل پتہ چلی۔ وہ اپنی بیوی کے ساتھ شاپنگ پر آیا ہوا تھا۔



## URDU NOVEL BANK

اس نے مجھے کافی زیادہ اگنور کیا اپنی بیوی کی موجودگی میں ویسے بات تو وہ مجھ سے سیٹ پر بھی ٹھیک سے نہیں کرتا لیکن اتنا اگنور کیا کہ حد نہیں شاید وہ اپنی بیوی کو یہ دکھانا چاہتا تھا کہ وہ کسی بھی لڑکی سے زیادہ بات نہیں کرتا خیر اس کا آپ کے ساتھ افیئر تو ہرگز بھی نہیں چل رہا نا۔

وہ تو بات کلیئر ہو چکی ہے۔ اس دن مجھے سچ میں لگا تھا کہ آپ مذاق نہیں کر رہی بلکہ سچ میں آپ کا اور تعیش کا افیئر چل رہا ہے لیکن بعد میں آپ نے یہ بات کلیئر کر دی خیر لیکن کیا آپ اس بارے میں جانتی ہیں۔۔۔۔۔۔؟

وہ اس کے چہرے پر کچھ کھوجتے ہوئے مسلسل بول رہی تھی جبکہ روز نے کسی طرح کا کوئی ایکسپریشن نہیں دیا تھا جب اچانک روبن کمرے میں داخل ہوا۔

## URDU NOVEL BANK

ہاں یہ بات میں بہت اچھے طریقے سے جانتی ہوں اور شادی کرنا کوئی گناہ تو نہیں ہے وہ اس کی کزن ہے اور اس نے اپنی کزن سے شادی کر رکھی ہے ۔

میرے خیال سے اس کی انگیجمنٹ بچپن میں ہی ہو گئی تھی اور اب اس کے پرنس نے اس کی شادی کر دی ہے یہ اتنی بڑی بات تو نہیں ہے کہ تم اس کے لیے میرا اتنا سارا وقت ضائع کرو ۔

visit for more novels:

اور روبن تمہیں کتنی دفعہ کہا ہے کہ بنا اجازت اس طرح سے میرے کمرے میں نہ آیا کرو ہم ضروری بات بھی کر رہے ہو سکتے تھے ۔

## URDU NOVEL BANK

لیکن تمہاری یہ عادت پتہ نہیں کب چھوٹے گی خیر اب تم دونوں جا سکتے ہو اور جا کر شوٹ کی تیاری کرو اس دفعہ میں کام میں بالکل بھی کوئی دیر نہیں کرنا چاہتی ۔

اس فلم کا سارا کام تعیش سنبھال رہا ہے اور تعیش بھی اس بات پر کافی خفا ہوتا ہے وہ ان دونوں کو بھیجتے ہوئے ان دونوں کو شکد کر چکی تھی ۔

visit for more novels:

وہ دونوں ہی حیرانگی سے اس کا چہرہ دیکھ رہے تھے کیا یہ سچ تھا کیا وہ اس بارے میں پہلے سے جانتی تھی ----؟

اس نے ایک نظر مڑ کر روبن کی طرف دیکھا جو خود بھی حیران تھا ۔

## URDU NOVEL BANK

میں نے تم دونوں سے کہا ہے کہ جا کر اپنے شوٹ کی تیاری کرو آج میں کسی طرح کی کوئی غلطی برداشت نہیں کروں گی وہ کافی سختی سے بولی تھی جب کہ وہ دونوں شکڈ سے اس کی طرف دیکھتے ہوئے ہاں میں سر ہلاتے کمرے سے نکل گئے تھے۔ وہ روز کو جھٹکا دینے آئے تھے لیکن روز نے ان دونوں کو جھٹکا دے دیا تھا وہ بھی کافی زور کا

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

رات اس کی آنکھ اچانک اپنا ہاتھ اس کے گرم جسم سے لگنے پر کھلی تھی وہ حیرانگی سے آنکھیں کھولے اسے دیکھنے لگی تھی جس کا چہرہ حد درجہ سرخ ہو رہا تھا

visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

-

وہ کہتا تھا کہ یہ بالکل نارمل سی بات ہے اسے اکثر اس موسم میں تیز بخار رہتا ہے۔

## URDU NOVEL BANK

تھوڑی دیر پہلے اماں اسے خود اپنے ہاتھوں سے دوائی کھلا کر گئی تھیں۔ جس نے زیادہ اثر نہیں دکھایا تھا کیونکہ اب اسے لگ رہا تھا کہ اس کا بخار پہلے سے کافی زیادہ تیز ہونے لگا ہے۔

اس نے پریشانی سے اس کے ماتھے اور چہرے کو چھوا تھا جو بہت زیادہ گرم ہو رہا تھا۔

visit for more novels:

ان کا بخار تو بہت تیز ہوتا جا رہا ہے اس طرح سے تو یہ اور بیمار ہو جائیں گے میں کیا کروں اگر اماں کو جگایا تو وہ پریشان ہو جائیں گی مجھے خود ہی کچھ کرنا چاہیے وہ سوچتے ہوئے اس کے قریب سے اٹھ کر نیچے کچن میں آئی

## URDU NOVEL BANK

تھی اور فریج سے ٹھنڈا پانی نکال کر واپس اوپر جانے لگی اس کا ارادہ وارق کے ماتھے پر ٹھنڈے پانی کی پٹیاں رکھنے کا تھا ورنہ وہ ساری رات اسی طرح بخار میں جلتا رہتا۔

وہ کمرے میں آتے ہوئے الماری سے رومال نکالتی اس کے ماتھے پر پٹیاں رکھنے لگی اسے یقین تھا زیادہ نہ سہی لیکن کچھ اثر تو دکھائے گی ہی اس کی یہ کوشش

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

وہ جتنا ہو سکے اس کا خیال رکھنے کی کوشش کر رہی تھی۔ تقریباً ایک گھنٹہ اس نے مسلسل اس کے لیے یہ کیا تھا اور اب آہستہ آہستہ اسے اس کا بخار کم ہوتا محسوس ہوا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

اس کا بخار کم ہوتا محسوس کر کے وہ پرسکون ہوئی تھی شکر تھا کہ کچھ اثر تو ہو رہا تھا اس پر ورنہ شاید وہ ساری رات اسی طرح بخار میں رہتا۔

اماں بیچاری تو اسے دوائی دے کر گئی تھیں کہ اس دوائی سے وہ بہتر محسوس کرے گا لیکن اس نے بھی زیادہ اثر نہیں کیا تھا۔

اور اوپر سے اس آدمی کا وہ کیا کرتی جو اماں کو یقین دلا رہا تھا کہ وہ بالکل ٹھیک ہے ان کے سامنے تو وہ اس طرح سے ری ایکٹ کر رہا تھا جیسے اسے کوئی بیماری ہے ہی نہیں۔

وہ تو اماں کو اپنے چہرے کو ہاتھ بھی نہیں لگانے دے رہا تھا لیکن اماں اس کا سرخ چہرہ دیکھ کر بے چین ہو رہی تھیں۔ جس پر اس نے انہیں یقین دلایا تھا۔

کہ وہ ٹھیک ہے بڑی مشکل سے اس نے اماں کو اپنے کمرے میں جانے پر راضی کیا تھا لیکن وہ بھی اسے دوائی دے کر ہی اپنے کمرے کی طرف گئی تھیں۔

لیکن اس پر کوئی اثر نہیں ہوا تھا وہ آہستہ آہستہ اس کا سر دبانی لگی جسے محسوس کر کے وارق نے اپنی آنکھیں کھولی تھی۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

تم جاگ کیوں رہی ہو سو جاؤ تم ڈارلنگ وہ اسے کھینچ کر ایک ہی جھٹکے میں اپنے سینے سے لگا چکا تھا۔



## URDU NOVEL BANK

وارق آپ کی طبیعت خراب ہے آپ کو آرام کی ضرورت ہے مجھے نہیں وہ اسے سمجھاتے ہوئے اس سے دور ہونے کی کوشش کرنے لگی تھی۔

مجھے تمہاری ضرورت ہے میری جان اور کسی کی نہیں وہ اسے اپنی باہوں میں قید کرتا اپنے سینے میں بھج گیا تھا وہ چاہ کر بھی اس کی پناہوں سے آزادی حاصل نہ کر سکی تھی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

o o o o

کیا بات ہے آج تو یہ لوگ کافی اچھے سے کام کر رہے ہیں۔۔۔۔۔ وہ کافی خوش تھا۔

ہاں بس میں نے ان لوگوں کو وارن کر دیا ہے کہ اگر یہ ٹھیک سے کام نہیں کریں گے تو ہم اس فلم کو اس طرح سے آگے لے کر نہیں جاسکتے اور میں نے

Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

## URDU NOVEL BANK

انہیں یہ بھی کہہ دیا ہے کہ اگر ان لوگوں نے اب کوئی غلطی کی تو میں انہیں فلم سے نکال دوں گی وہ تھوڑی دیر پہلے والی باتیں اسے بتانے لگی تھی جو تاشفین کے آنے سے پہلے یہاں ہوئی تھی ۔

ہاں بس ان لوگوں کو ایسے ہی ڈوز کی ضرورت تھی بہت اچھا کیا آپ نے اب یقیناً یہ ٹھیک سے کام کریں گے ۔

visit for more novels:

یہ میرے پاس تمہاری شکایت لے کر آئی تھی کہ کل تم نے شاپنگ مال میں اس سے بات نہیں کی اور شاید تم وہاں اپنی وائف کے ساتھ آئے تھے ۔  
وہ اسے اپنے ساتھ دوسری طرف چلنے کا اشارہ کرتے ہوئے کہنے لگی تھی ۔

## URDU NOVEL BANK

ہاں بالکل کل یہ بازار میں مجھ سے ملی تھی اور آپ کو تو پتہ ہی ہے اس کی حرکتیں کچھ ایسی ہیں کہ میں اسے اپنی بیوی کے سامنے تو ہرگز افود نہیں کر سکتا تھا۔

اس لڑکی کی حرکتیں مجھے بہت بری لگتی ہیں وہ اسے اصل وجہ بتانے لگا تھا۔  
ہاں میں سمجھ سکتی ہوں یہ کچھ زیادہ ہی چپکتی ہے یقیناً تمہاری وائف کو بہت بری لگتی اس کی اونگ پٹانگ حرکتیں۔ یہ مجھے یہ بتانے آئی تھی کہ تم شادی شدہ

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

ہو----

ہاں میری خیال میں اس نے اس دن والی نیوز کو کافی زیادہ سر پر لے رکھا ہے  
پچھلے کچھ دنوں میں یہ مجھے بلیک میل کرنے کی کوشش کر رہی تھی مجھے ایک

## URDU NOVEL BANK

نمبر سے میری اور میری بیوی کی ویڈیو ریسو ہوئی تھی بعد میں مجھے پتہ چلا کہ یہ نمبر اسی کا تھا۔

مجھے شاید اس نے مجھے بلیک میل کرنے کے لیے رجسٹر کروایا تھا اس دن سے یہ تو یہ مجھے اور بھی زیادہ بری لگنے لگی ہے میرا بالکل دل نہیں کرتا اس لڑکی کے ساتھ کام کرنے کا آپ اسے ہرگز ایزی مت لیجئے گا یہ بہت چالاک لڑکی ہے۔ وہ اسے تفصیل سے بتا رہا تھا۔

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

کیا یہ تمہیں بلیک میل کر رہی تھی تم نے یہ بات مجھے کیوں نہیں بتائی وہ پریشانی سے اس سے پوچھنے لگی تھی تاشفین نے اس نمبر کی ڈیٹیل نکلوائی تھی کیونکہ یہ کوئی معمولی بات نہ تھی کہ کسی کے پاس اس کی بیوی اور اس کی کوئی ویڈیو موجود تھی۔

جی لیکن پریشانی والی کوئی بات نہیں ہے یہ مجھے بس یہی دھمکی دے رہی تھی کہ  
یہ آپ کو میری شادی کے بارے میں بتا دے گی

اسی لیے تو میں خود آپ کو اپنے گھر لے جانے پر فورس کر رہا تھا تاکہ میں آپ کو  
خود یہ بات بتا دوں یہ ایسی کوئی بڑی بات تو نہ تھی جس میں آپ مجھ سے ناراض  
ہوتی یا برا مناتی۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

شادی کرنا یا نہ کرنا میری چوائس ہے میں آپ کے لیے کام کرتا ہوں اس کا یہ  
مطلب تو نہیں ہے کہ کوئی مجھے اس بات پر بلیک میل کرے گا۔

## URDU NOVEL BANK

میں خود آپ کو یہ بات بتانا چاہتا تھا کہ میں شادی شدہ ہوں اور مجھے یقین ہے کہ آپ کو یہ بات بری ہرگز نہیں لگی ہوگی۔ وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولا تو روز نے صرف نفی میں سر ہلایا۔

ہاں بالکل یہ تمہاری چوائس ہے اور مجھے تمہاری چوائس بری کیوں لگے گی۔ تم میرے فیورٹ ہو تو تمہاری ہر چیز میری فیورٹ ہے اس نے مسکراتے ہوئے بات کو مذاق کر رخ دیا تھا جس پر وہ بھی ہنس دیا۔ جبکہ تاشفین اب بالکل ریلیکس ہو

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

چکا تھا

○ ○ ○ ○ ○ ○

## URDU NOVEL BANK

کوئی ضرورت نہیں ہے کام پر جانے کی۔۔۔۔" آپ کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے آرام کریں۔

صبح اس کی انکھ کھلی تو وہ آفس جانے کی تیاری کر رہا تھا۔

"بہت ضروری مینٹنگ ہے مائے۔۔۔۔۔" بہت ضروری ہے جانا۔۔۔۔۔

ہماری کمپنی میں کوئی 20 پرسنٹ کا حقدار آگیا ہے۔ کیس چل رہا ہے مجھ پر

"اسی لیے آج بہت ضروری ہے میرا جانا۔۔۔۔۔"

اسی ریلیٹڈ آج مینٹنگ ہوگی۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

بس یہی ایک مینٹنگ اٹینڈ کر کے واپس گھر آ جاؤں گا۔ میرا اپنا موڈ نہیں ہے آج

"کام پر جانے کا۔۔۔۔۔"

تم سے خدمتیں کروا کر بہت مزہ آ رہا ہے مجھے جلدی گھر آ جاؤں گا۔ تاکہ تمہیں

پوری طرح اپنی خدمت کرنے کا موقع دے سکوں۔

وہ مسکرا کر کہتا اس کے قریب آیا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

لیکن آپ کو ابھی تک بخار ہے وارق۔۔۔۔۔"میرے خیال میں آپ کو آرام کی ضرورت ہے۔ آج مت جائیں آپ آفس۔۔۔۔۔"

وہ سمجھا رہی تھی۔ جب وہ اس کے قریب آتا۔ اس کا چہرہ تھام کر اس کے لبوں کو اپنی قید میں لے گیا۔ نرم گرم سالمس اس کے لبوں پر گلاب کی طرح کھلاتا وہ پیچھے ہٹا تھا۔ اس کے ہاتھ جو مائڑ کے چہرے پر تھے۔ اب تک تپ رہے تھے۔ جس سے وہ اندازہ لگا چکی تھی۔ کہ اس کو بخار اب بھی ہے۔

تم نے رات کو اتنا خیال رکھا ہے جاناں اب میں بالکل ٹھیک ہوں۔ باقی میرے واپس آنے پر تم مجھے کر دینا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

ویسے مجھے اندازہ نہیں تھا۔ کہ شادی شدہ ہونے کے اتنے فائدے ہوتے ہیں۔ اس نے ایک بار پھر سے اس کے گلابی لبوں کو اپنے لبوں کی قید میں لیا۔ لیکن اس بار اس کا ہاتھ مائڑ کی نازک کمر کے گرد حصار بنا گیا تھا۔

گرمی لگ رہی ہے۔۔۔۔۔۔۔"مائڑ نے اس کی قربت سے بچنے کے لئے بہانہ بنایا۔



## URDU NOVEL BANK

جاناں یہ بخار ساری زندگی نہیں رہے گا۔ تمہارا بہانہ بھاری نہ پڑ جائے تمہاری نازک جان پر۔۔۔۔۔؟ وہ پیچھے ہٹتا اسے دھمکا گیا تھا۔

بخار اتار کر آئیں۔۔۔۔۔" پھر بات کریں گے۔ وہ ناک سے مکھی اڑاتی کھلکھلا کر بولی۔

جبکہ اس کا یہ کھلکھلانا وہ اس بار پوری شدت سے خود میں قید کر گیا تھا۔  
اس دفع اس نے بخشا نہیں تھا۔ وہ اس کی چھوٹ کا ناجائز فائدہ اٹھا رہی تھی۔  
بس کریں۔ نا۔۔۔۔۔" اس کے سینے پر ہاتھ رکھتی وہ اسے خود سے دور کرتی ہوئے  
گہری سانس لیتے ہوئے بولی۔  
visit for more novels:  
www.urdu-novel-bank.com

اس کے گلابی لب اس کی شدتیں سہہ کر سرخ ہو چکے تھے۔

رات کو آکر حساب کتاب کرتا ہوں تم سے۔۔۔۔۔ وہ آئینے کے سامنے آتے ہوئے بولا۔

## URDU NOVEL BANK

اور اگر میں رات کو آپ کو ناملی تو۔۔۔۔۔؟ اس کی آواز پر وہ مڑ کر اسے دیکھنے لگا۔

میں ہر چیز برداشت کرنے کے لیے خود کو تیار کیے بیٹھا ہوں مائرہ لیکن دوری نہیں۔

تم فکر مت کرو میں تمہاری طرف سے ہونے والے وار کے لیے تیار ہوں۔ وہ پرسکون انداز میں بولا۔

کیسا وار۔۔۔۔۔؟ مائرہ کو کچھ گڑبڑ کا احساس ہوا۔

visit for more novels:

"وہی جو تم آج کرنے والی ہو جانال۔۔۔۔۔ ہا ہا ہا چھوڑو فصول باتوں کو۔۔۔۔۔"

"تمہیں مجھ سے دوری کسی قیمت پر نصیب نہیں ہوگی یاد رکھنا۔۔۔۔۔"

وہ مسکرا کر کہتا کمرے سے نکل گیا تھا جبکہ مائرہ کا دل بہت تیزی سے دھڑکنے لگا تھا۔ ناجانے کیوں اسے ڈر لگ رہا تھا۔ کچھ غلط ہونے کا ڈر۔۔۔۔۔"

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

## URDU NOVEL BANK

وہ سب کچھ جانتی تھی۔ انجان صرف ہم تھے۔

کیا کیا نہیں سوچ لیا تھا ہم نے۔۔۔۔۔۔ اور کیا ہو گیا مجھے یقین نہیں آ رہا کہ اس سب چیزوں میں بے وقوف صرف ہم ہی تھے۔

"وہ آج سے نہیں بلکہ نہ جانے کب سے جانتی تھی یہ بات۔۔۔۔۔۔"

اور ہم بے وقوف یہ سمجھ رہے تھے کہ ہم اسے بتا کر تعیش کو نوکری سے ہی نکلوں دیں گے۔

"وہ کمرے میں داخل ہوتی اونچی اونچی آواز میں چلا رہی تھی۔۔۔۔۔۔"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

"ہاں پتہ چل گیا مجھے کہ وہ سب کچھ جانتی تھی اب بس کر دو۔۔۔۔۔۔"

اگر کسی نے سن لیا نا تو تمہارا تو کچھ نہیں جائے گا لیکن میرے ہاتھ سے فلم نکل جائے گی۔

تم تو بڑے باپ کی بیٹی ہو تمہیں فرق نہیں پڑتا لیکن مجھے فرق پڑتا ہے۔

## URDU NOVEL BANK

مجھے بس ایک چیز سے فرق پڑتا ہے وہ ہے تعیش کی زندگی میں کسی لڑکی کا ہونا۔  
 سمجھ رہے ہو تم مجھے وہ لڑکی کسی بھی قیمت پر تعیش کی زندگی سے باہر چاہیے  
 -----"

میں نہیں برداشت کر پا رہی اسے تمہیں جو چاہیے میں دوں گی تمہیں جتنے پیسوں  
 کی ضرورت ہے میں دوں گی لیکن وہ لڑکی کسی بھی قیمت پر تعیش کی زندگی سے  
 دفع ہو جانی چاہیے۔

تمہیں بہت بڑا ایکٹر بننا ہے نا میں بناؤں گی تمہیں میں اپنے ڈیڈ کی سب سے بڑی  
 فلمیں تمہیں دلاؤں گی۔  
 visit for more novels:  
[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

بس اس لڑکی کو تعیش کی زندگی سے باہر کر دو وہ پاگل ہو رہی تھی عجیب جنونی  
 انداز میں اس سے کہہ رہی تھی۔

جبکہ اس کی آفر پر تو وہ عیش عیش کر اٹھا۔

## URDU NOVEL BANK

اپنی بات پر قائم رہنا کرسٹن ----- "اس لڑکی کو میں تعیش کی زندگی سے باہر کروں گا۔"

لیکن تم اپنی باتوں سے پیچھے نہیں ہٹ سکتی تمہیں وہ تعیش ابراہیم چاہیے کسی بھی قیمت پر میں لا کر دوں گا۔

میں اسے تمہارا ہونے پر مجبور کر دوں گا ----- "اس لڑکی کو میں اس کی زندگی سے نکال باہر کروں گا۔"

"لیکن تمہارے ڈیڈ کی نیکسٹ فلم کا ہیرو تم مجھے بناؤ گی -----"

visit for more novels:

وہ جیسے اس سے وعدہ لینا چاہتا تھا جبکہ کرسٹن کی حالت ایسی تھی کہ بس اسے امید کی ایک کرن نظر آ جائے۔

مجھے منظور ہے تم جو کہو گے جیسا کہو گے ویسا ہی ہوگا بس تم میرا یہ کام کر دو وہ اس سے ڈیل کر رہی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

جبکہ اس کی آفر پر وہ خوش ہوتے ہوئے اس کی بات ماننے کو تیار ہو گیا تھا اس نے کیا کرنا تھا کیسے کرنا تھا وہ خود بھی نہیں جانتا تھا۔

لیکن اس لڑکی کو وہ تعیش کی زندگی سے دور کرنے والا تھا کسی بھی قیمت پر

-----"

○ ○ ○ ○ ○ ○

تاشفین آپ صرف کچن گندا کر رہے ہیں باہر آئیں آپ میں خود بناؤں گی کھانا وہ جب سے گھر آیا تھا۔

visit for more novels:

اسے کچن سے نکالا ہوا تھا اور آج وہ خود اس کے لیے کچھ کھانا بنانے میں مصروف تھا وہ کھانا کم بنا رہا تھا کچن زیادہ گندا کر رہا تھا۔

اور یہ سب کچھ ہوا بھی صرف اسی کی وجہ سے تھا۔

## URDU NOVEL BANK

کیونکہ اس نے گھر آنے سے پہلے اسے فون کر کے کہا تھا کہ کچھ بھی بنانے کی ضرورت نہیں ہے میں کھانا باہر سے لے کر آؤں گا۔

اگر اسے اندازہ ہوتا کہ وہ کھانا باہر سے لانا بھول جائے گا تو وہ کھانا کب کی بنا چکی ہوتی۔

تاشفین کے مطابق غلطی اس کی اپنی تھی کہ وہ وعدے کے بعد بھی کھانے کے لیے کچھ نہیں لایا تھا اب وہ اسے باہر چلنے کی آفر کر رہا تھا جس پر اس نے صاف انکار کر دیا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

اور جب وہ اس کے آنے پر خود کھانا بنانے لگی تو تاشفین نے کہا کہ غلطی اس کی ہے تو اپنی پیاری سی بیوی کے لیے کھانا بھی وہ خود بنائے گا۔ آج وہ پہلی بار اپنے ہاتھوں سے اس کے لیے کچھ بنا رہا تھا۔

لیکن تناوش کو اس بات کی خوشی سے زیادہ کچن گندا ہونے کا دکھ کھائے جا رہا تھا ابھی صبح ہی تو اس نے اتنے اچھے سے کچن کو صاف کیا تھا ایک ایک چیز کو چمکا کر رکھا تھا اور اب وہ ہر چیز کی حالت بگاڑ چکا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

ڈارلنگ تمہیں کیا میرے ٹیلنٹ کی قدر نہیں ہے یا تمہیں شک ہے مجھ پر کہ میں تمہارے لیے اچھا کھانا نہیں بناؤں گا وہ اسے اپنی قسم دے کر بیٹھا تھا کہ وہ کچن کے اندر قدم نہیں رکھے گی اسی لیے وہ کچن سے باہر کھڑی اس سے باتیں کرتے ہوئے کچن کی حالت دیکھ رہی تھی۔



مجھے آپ کے ٹیلنٹ پر پورا یقین ہے کوئی شک نہیں ہے مجھے آپ پر آپ یقیناً بہت اچھا کھانا بناتے ہوں گے لیکن آپ پھیلاوا بھی بہت زیادہ کرتے ہیں تاشفین میں کیسے سمیٹوں گی سب کچھ --- ؟

اور پھر کھانا کھلانے کے بعد تو روز کی طرح آپ کارومینٹک موڈ آن ہو جائے گا اور آپ مجھے کوئی کام بھی نہیں کرنے دیں گے صبح مجھے کالج جانا ہوگا پلیز سمجھنے کی کوشش کریں وہ منتیں کر رہی تھی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ہائے تمہاری یہی باتیں تو میرا دل لوٹتی ہیں کتنے اچھے طریقے سے جانتی ہو مجھے وہ کچن سے باہر آتے ہوئے اس کا چہرہ تھامتا اس کے گلابی لبوں پر جان دار بوسہ دیتا واپس اندر چلا گیا تھا۔

تم بالکل فکر مت کرو جان من رومینٹک موڈ ان ہونے سے پہلے تمہیں تمہارا کچن بھی شیشے کی طرح چمکتا ہوا ملے گا ۔

وہ ہانڈی میں چمچہ ہلاتا ایک بار پھر سے باہر آیا تھا جبکہ اس کے ارادے اسے کافی خطرناک لگے تھے ۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اپ اپنے کھانے پر دھیان دیں ناپلیز بار بار باہر کیوں آرہے ہیں ۔ وہ پیچھے ہٹتے ہوئے بولی تو اس کے گھبرانے پر تاشقین کا قہقہہ بے ساختہ تھا ۔

جانو میں گلاس باہر ٹیبل پر بھول گیا تھا وہی لینے جا رہا ہوں ۔ تمہیں کیا لگا میں تمہیں کس کرنے والا ہوں ۔

Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

وہ اس کا ہاتھ تھامتے ہوئے اسے باہر صوفے تک لاتا ٹیبل سے گلاس اٹھاتے ہوئے اس سے پوچھنے لگا۔

اب اگر میں انکار کروں گی۔ تو آپ میرا یقین نہیں کریں گے اس لیے جھوٹ بولنے کی ضرورت نہیں ہے مجھے آپ کے ارادے ٹھیک نہیں لگتے تاشفین اس نے پوری ایمانداری سے بتایا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

یار اسی لیے تو پاگل ہو رہا ہوں تمہارے عشق میں وہ اچانک اس کا چہرہ تھامتا جا بجا اس کے چہرے پر اپنا بے باک لمس بکھیر چکا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

اب جائیں جا کر کھانا بنائیں وہ اس کے سینے پہ ہاتھ رکھتے ہوئے بڑی مشکل سے اسے پیچھے کرنے میں کامیاب ہوئی تھی۔

تم مجھے حکم دے رہی ہو وہ گھورتے ہوئے بولا تو تناوش نے فوراً صوفے پر جگہ سنبھالتے ہوئے ریوٹ سے ٹی وی آن کیا تھا۔

پہلے نہیں دے رہی تھی لیکن اب دے رہی ہوں مجھے بھوک لگی ہے جا کر کھانا  
visit for more novels:  
بنائیں آپ کی وجہ سے اب تک کھانا نہیں کھایا میں نے اس نے ذرا نخرے دکھاتے ہوئے ناز سے کہا۔

جب کہ اس کے انداز پر وہ مسکراتے ہوئے سر کو خم دیتا کچن کی طرف قدم بڑھا چکا تھا۔

ملکہ عالیہ بس تھوڑی دیر میں آپ کا کھانا حاضر ہوتا ہے۔ آپ تب تک ٹی وی دیکھیے۔ باقی باتیں ہم کھانا کھانے کے بعد کریں گے۔ بیڈ روم میں جا کر وہ کچن کی طرف جاتے ہوئے اونچی آواز میں بولا تھا۔

اسے "باتیں" نہیں کہا جاتا اس نے پیچھے سے بتانا ضروری سمجھا تھا جبکہ تاشفین کا بے ساحتہ قہقہہ ایک بار پھر سے اس گھر کی طرف دیوار کو ہلا کر رکھ گیا تھا۔

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

رات کو تفصیل سے بتانا کہ اسے کیا کہا جاتا ہے۔ وہ مزے سے بولا تھا جب کہ وہ کانوں پہ ہاتھ رکھتی ٹی وی پر اپنی نظریں مرکوز کر چکی تھی وہ مزید اس کی بے باکیاں برداشت نہیں کر سکتی تھی۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

## URDU NOVEL BANK

ابراہیم گھر سے نکل چکا ہے تم اپنے آدمی کو تیار رکھنا کوئی غلطی نہیں ہونی چاہیے  
آج ابراہیم کی لاش گھر واپس آئے۔

وہ گیا تو چار قدموں پر ہے لیکن لوٹ کر چار کندھوں پر آنا چاہیے اس نے اسے  
فون کرتے ہوئے بے حد سفاکی سے کہا تھا۔

بالکل بے فکر رہو جیسا ہم نے پلان کیا ہے سب کچھ بالکل ویسا ہی ہوگا آج  
ابراہیم زندہ واپس نہیں لوٹے گا۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

تم بس اپنے وعدے پر قائم رہنا اس نے فون بند کرنے سے پہلے ایک دفعہ پھر  
سے اسے اس کا وعدہ یاد کروایا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

وہ ابراہیم کو چھوڑنے والی تھی تو اس کا بھی اب اس کے ساتھ کوئی رشتہ نہ تھا کہ وہ آپ جناب کا تکلف نبھاتا۔

میں اپنے وعدے پر قائم ہوں اب میں فون رکھ رہی ہوں یہ نہ ہو کہ کوئی سن لے اس نے کہتے ہوئے فون بند کر دیا تھا جب کہ بدر خان نے فوراً ہی اس ٹرک ڈرائیور کا فون ملانا شروع کر دیا۔

visit for more novels:

وہ دونوں ہی جانتے تھے کہ آج جو موقع ملا ہے وہ دوبارہ نہیں ملے گا ابراہیم کو آج ہی اس دنیا سے ہمیشہ کے لیے رخصت کرنا پڑے گا۔

اگر ابراہیم مر گیا تو ان کی مشکلیں خود بخود آسان ہو جائیں گی ٹرک ڈرائیور نے فون اٹھایا تو اس نے فوراً ہی اسے تفصیل بتائی تھی۔

جبکہ دوسری طرف سے اسے کام مکمل ہونے کا یقین دلایا گیا تھا۔

اس کے اندر کسی طرح کا کوئی ڈر نہیں تھا جو وہ کرنے جا رہے تھے۔ وہ صحیح ہے یا غلط ان دونوں نے ہی سمجھنے یا جاننے کی کوشش نہ کی تھی وہ اپنے مطلب کے لیے شاید صحیح غلط جیسے مراحل سے گزر چکے تھے

○ ○ ○ ○ ○ ○

وہ آفس میں داخل ہوا تو کچھ لوگ پہلے ہی اس کے انتظار میں آفس روم میں بیٹھے ہوئے تھے۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

ساتھ میں ہی اس کے لیگل ایڈوائزر حاکم صاحب بھی موجود تھے۔ اس کے سیکرٹری نے اسے سب کچھ آکر بتایا۔



## URDU NOVEL BANK

جلدی سے اس میڈنگ کو ختم کرنا ہے میری طبیعت ٹھیک نہیں ہے۔ اس نے اپنے سیکرٹری سے کہتے ہوئے اندر چلنے کے لیے کہا تھا جو اس کے ایک حکم پر ہی فوراً اندر داخل ہوا تھا اس کے چہرے سے ہی وہ سمجھ چکا تھا کہ اس کی طبیعت ٹھیک تو ہرگز نہیں ہے۔

اگر آج یہ میڈنگ نہ ہوتی تو شاید وہ نہیں آنے والا تھا لیکن یہ میڈنگ بہت ضروری تھی جس کی وجہ سے اس کا آنا بھی بہت ضروری تھا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اس نے اندر قدم رکھا تو بدر خان اور اس کے ساتھ آئے چار آدمی پہلے سے ہی موجود تھے وہ کرسی پر بیٹھتے ہوئے میڈنگ سٹارٹ کرنے کا اعلان کر چکا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

بدر خان جلدی جلدی اپنی بات مکمل کرو تمہارے اس لیگل نوٹس پر میں کسی طرح کا کوئی ایکشن نہیں لینا چاہتا تھا لیکن تم نے دوسری دفعہ مجھے یہ نوٹس بھجوا دیا ہے

بتاؤ مجھے کون سے 20 پرسنٹ شیئرز تمہارے ہیں میری اس کمپنی میں جس کے تم حقدار ہو۔

visit for more novels:

ثبوت پیش کرو یہاں پر اور یاد رکھنا کہ اگر تم ثبوت پیش کرنے میں کامیاب نہ ہو سکے تو تم پر جو کیس بنے گا وہ میری طرف سے ہوگا اور اس کیس میں کم سے کم تمہیں اپنی کمپنی کے 80 پرسنٹ شیئرینج کر بھرپائی کرنی پڑے گی وہ دھمکی دے رہا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

تمہیں کیوں لگتا ہے وارق افراہیم کے اس دنیا میں دماغ صرف تمہارے پاس ہی ہے اور تمہیں یہ کیوں لگتا ہے کہ تم کسی دوسرے کی جائیداد پر قبضہ کر کے بیٹھے رہو گے تو کوئی تم سے سوال کرنے کا حق نہیں رکھے گا۔۔۔؟

میں نے کسی کی جائیداد پر قبضہ نہیں کیا ہے اگر کیا ہے تو ثبوت پیش کرو  
ہواؤں میں تیر چھوڑنا بند کرو۔ اور جتنا جلدی ہو سکے یہ قصہ یہیں پر ختم کرو  
میرے پاس بالکل بھی وقت نہیں ہے تم پر برباد کرنے کے لیے وہ کافی اکتایا  
ہوا لگ رہا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

تمہیں مجھ پر زیادہ وقت برباد کرنا بھی نہیں پڑے گا وارق افراہیم یہ پکڑو فائل جس  
میں صاف الفاظ میں لکھا ہوا ہے کہ تمہاری کمپنی میں 20 پرسنٹ کے مالک

## URDU NOVEL BANK

موسیٰ خان ہیں۔ وہ فائل اس کی طرف بڑھاتے ہوئے بولا جبکہ اس نے ایسے انداز میں اسے دیکھا تھا جیسے وہ اس ٹاپک سے عاجز آچکا ہو۔

تو یہ فائل دکھانے کے لیے تم نے مجھے یہاں بلایا ہے تمہیں کیا لگتا ہے میں نہیں جانتا اس بارے میں وہ الٹا اس سے سوال کرنے لگا تھا یہ اس کے لیے کوئی نئی بات تو نہ تھی وہ تو ہمیشہ سے اس بات سے واقف تھا کہ اس کی کمپنی میں 20 پرسنٹ کا مالک موسیٰ خان ہے۔

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

موسیٰ خان میرا بھائی تھا۔۔۔۔۔ اس نے اسے دیکھتے ہوئے جیسے بہت اہم بات بتائی تھی وارق نے کندھے اچکائے۔

تو۔۔۔۔؟ تو میں کیا کروں۔۔۔؟ وہ اکتائے ہوئے انداز میں بولا

Vist For More Novels : [www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

اچھا تو تم یہ کہنا چاہتے ہو کہ تمہیں موسیٰ خان کے 20 پرسنٹ کے شیئرز چاہیے لیکن موسیٰ خان نے کون سے پیپرز میں اس بات کا دعویٰ کیا ہے کہ ان کے جانے کے بعد یہ پراپرٹی تمہاری ہے ۔

یہ پراپرٹی میری نہیں بلکہ موسیٰ خان کی بیٹی کی ہے وہ چلایا تھا ۔  
تو کیا یہ دعویٰ اس کا ہے -----؟ وہ اصل بات پر آیا

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

ہاں بالکل یہ دعویٰ اسی کا ہے ماثرہ اپنی حصے کی جائیداد تم سے چاہتی ہے ۔  
تمہیں اس کے حصے کی جائیداد اس کے نام کرنی ہوگی ۔

## URDU NOVEL BANK

ٹھیک ہے یہ میرا اور میری بیوی کا معاملہ ہے تمہیں اس میں پڑنے کی ضرورت نہیں ہے ۔

وہ بات ختم کر کے اٹھنے لگا تھا ۔

لیکن وہ تم سے اس بارے میں کوئی بات نہیں کرنا چاہتی وہ اپنے حصے کی جائیداد چاہتی ہے صرف اتنا ہی نہیں بلکہ وہ اپنے باپ کہ کمپنی خود سنبھالا چاہتی ہے ۔ وہ تم سے علیحدگی بھی چاہتی ہے ۔۔۔۔۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

اور اس نے یہ بات تمہیں کب بتائی وہ واپس بیٹھتے ہوئے اس سے پوچھنے لگا ۔

کل رات تقریباً ایک بجے جب تم بخار میں تپ رہے تھے اور تم نے شاید ڈریسنگ روم کا دروازہ بجایا تھا بدرخان نے چہرے پر شاطرانہ مسکراہٹ سجا کر کہا تھا ۔

## URDU NOVEL BANK

اچھا تو تم اس خوش فہمی کا شکار ہو کہ میں یہ بات نہیں جانتا۔ وہ نادان ہے بدر  
خان نہ سمجھ ہے غلطیاں کر دیتی ہے شوہر کا فرض ہے کہ ایسی باتوں کو دل پر  
نہ لے اور بیوی کی ہر خطا کو معاف کر دے۔ وہ دل کشتی سے مسکرایا۔

مائرہ تمہارے ساتھ نہیں رہنا چاہتی وہ اس کی بات کا جواب دینے کے بجائے  
اپنی بات کرنے لگا۔ کیونکہ اس کا سکون اس کا دماغ گھما چکا تھا

visit for more novels:

وہ میری بیوی ہے یہ ہمارا پرسنل میٹر ہے اگر اس بارے میں اسے کچھ کہنا ہوا تو  
وہ مجھ سے کہے گی تم سے نہیں۔

## URDU NOVEL BANK

تو میرے خیال میں ہمیں اس کے یہاں آنے کا انتظار کرنا چاہیے تاکہ وہ خود تم سے یہ بات کر سکے وہ اٹھ کر جانے لگا تھا۔ جب اس کے کہنے پر واپس بیٹھ گیا

وہ اس سے کچھ پوچھنا ہی چاہتا تھا جب اچانک آفس روم کا دروازہ کھلا اس کا نیلا دوپٹہ ایک لمحے میں وہ پہچان گیا تھا اس نے سر پکڑ کر اپنے غصے کو ضبط کیا اور کرسی کی پشت سے ٹیک لگا کر دروازے کی جانب دیکھنے لگا۔

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

غصے کی شدت سے اس کے ماتھے کی رگیں واضح ہونے لگی تھیں وہ ان سب چیزوں پر یقین نہیں کرنا چاہتا تھا۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○



آو مائرہ بیٹا میں کب سے تمہارے آنے کا انتظار کر رہا تھا بہت دیر لگا دی تم نے آنے میں ہم تمہارے ہی بارے میں بات کر رہے تھے۔

بدر خان اٹھ کر اس کے قریب آیا۔

وہ ٹریفک بہت تھا چلو۔۔۔۔۔" اس لیے دیر ہو گئی آنے میں مجھے یقین ہے آپ بات کر چکے ہوں گے۔ ان سے وہ اندر آتی اس کے سامنے والی کرسی پر آکر بیٹھی وہ خاموش نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا۔

ہاں بیٹا میں نے بات کر لی ہے۔ اور تمہارا مطالبہ بھی ان تک پہنچا دیا ہے۔ بدر خان اس کے ساتھ والی کرسی پر بیٹھتے ہوئے بولا۔

## URDU NOVEL BANK

تو پھر آپ مزید انتظار کس چیز کا کر رہے ہیں اس نے وارق کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تھا۔

میں تمہارا ہی انتظار کر رہا تھا ڈارلنگ بتاؤ تم کیا چاہتی ہو اس سارے معاملے کو کس طرح سے حل کرنا ہے۔

کیا تم یہ چاہتی ہو کہ موسیٰ چلیو کی جائیداد تمہارے نام کر دی جائے لیکن اس کے لیے کچھ کنڈیشنز ہیں جس کے بارے میں شاید تم نہیں جانتی حاکم صاحب اسے وہ فائل دیجیے جس پر موسیٰ چلیو کے سائن ہیں۔

visit for more novels:

[www.urdu-novel-bank.com](http://www.urdu-novel-bank.com)

اس نے حاکم صاحب کو مخاطب کیا جس پر انہوں نے فوراً ہی فائل نکال کر مائے کے میز پر رکھ دی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

تم ٹھیک سے ان ساری کنڈیشنز کو پڑھو جاناں اور پھر فیصلہ کرو کہ تمہیں جائیداد چاہیے یا نہیں کیونکہ تھوڑی دیر پہلے تمہارے عزیز و جان چلو صاحب کہہ رہے تھے کہ تم طلاق کا مطالبہ بھی کر رہی ہو تو مجھ سے علیحدگی چاہتی ہو۔

تو اس علیحدگی کی موسیٰ چلو خود ہی کچھ شرائط رکھ کر گئے ہیں۔ جنہیں تمہیں ٹھیک سے سمجھنا ہوگا میرے خیال میں بزنس کے معاملے سے تم زیادہ واقفیت نہیں رکھتی وہ اس کا دھیان فائل کی طرف لگاتا سکون سے بولا تھا جبکہ بدر خان کو اس کا سکون کھٹک رہا تھا

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

ابراہیم کا بہت شدید ایکسیڈنٹ ہوا تھا وہ تو اللہ کی طرف سے ہی بہتری تھی کہ جانی نقصان ہونے سے بچ گیا۔

## URDU NOVEL BANK

ورنہ ایکسیڈنٹ اتنا شدید تھا کہ شاید جان بچانا ناممکن ہو جاتا لیکن ابراہیم نے وقت ریتے عقل مندی کا مظاہرہ کرتے ہوئے جیسے ہی گاڑی کھائی سے نیچے گرنے لگی وہ گاڑی کا دروازہ کھول کر نیچے کود گئے تھے۔

سب کو یہ حادثہ لگ رہا تھا لیکن ابراہیم صاحب کا کہنا تھا کہ یہ حادثہ نہیں بلکہ انہیں جان سے مارنے کی کوشش کی گئی ہے۔

visit for more novels:

ابراہیم صاحب اس وقت ہسپتال میں داخل تھے اور حالت کافی زیادہ نازک تھی خدا کا کرم ہوا تھا کہ وہاں اس ویران جگہ میں بھی کچھ لوگ اپنے سیر و تفریح کے لیے آئے ہوئے تھے جنہوں نے انہیں وقت پر ہسپتال پہنچا دیا۔

## URDU NOVEL BANK

ڈاکٹر کے مطابق ان کی جان بچانا ایک بہت ہی مشکل کام تھا۔ جبکہ ابراہیم صاحب نے پولیس کو یہ بیان دیا تھا کہ وہ ٹرک ڈرائیور انہیں جان سے مارنے آیا تھا۔

کیونکہ اگر وہ جان سے مارنے کی کوشش نہ کر رہا ہوتا تو وہاں سے بھاگ نکلتا یا پھر انہیں بچانے کی کوشش کرتا۔ لیکن یہ سمجھ کر کہ ابراہیم کی گاڑی نیچے کھائی میں گرنے سے بچ گئی ہے اسے دوسری بار ٹرک کو ریورس کر کے انہیں مارنے کی کوشش کی تھی۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

لیکن وہاں لوگوں کے آجانے کی وجہ سے اس کا پلان کامیاب نہیں ہو سکا تھا پولیس نے ان کا بیان لے لیا تھا اور اس ٹرک ڈرائیور کی تلاش جاری کر دی تھی۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

ہائے مجھے تم سے بات کرنی ہے وہ کلاس لے کر باہر نکلی تو اسے ایک انجان انگریز آدمی نظر آیا اس نے پہلے اس آدمی کو کبھی کہیں نہیں دیکھا تھا تو اسے پہچاننا اس کے لیے کافی مشکل تھا۔

وہ اسے اگنور کرتی آگے بڑھنے لگی جب اچانک وہ اس کے راستے میں حائل ہو گیا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

شاید تمہیں انگلش نہیں آتی میں تم سے کیسے بات کر سکتا ہوں وہ انگلش میں کہتا اس کا راستہ روکے کھڑا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

مجھے انگلش بولنی نہیں آتی لیکن میں سمجھ سکتی ہوں آپ کیا کہنا چاہتے ہیں  
 ----؟ اس نے اٹک اٹک کر ہی صحیح لیکن اسے اپنی بات سمجھالی تھی ۔

مجھے تمہیں تعیش کے بارے میں ضروری بات بتانی ہے وہ آہستہ آہستہ بولنے لگا  
 تھا۔ تاکہ وہ آسانی سے اس کی بات کو سمجھ جائے ۔

جبکہ اسے یہ آواز جانی پہچانی لگی تھی شاید یہی وہ لڑکا تھا جو اس دن اس کے گھر  
 میں آیا تھا اور اس کا تعیش کہنا اسے عجیب نہیں لگا تھا کیونکہ اس دن روز بھی  
 اسے اسی نام سے پکار رہی تھی۔

اور کل وہ لڑکی جو مارکیٹ میں ان سے ملی تھی وہ بھی تاشفین کو تعیش کے نام  
 سے ہی پکارتی تھی ۔

جی بولیے آپ کیا کہنا چاہتے ہیں وہ سکون سے اس سے بات کرنے لگ گئی تھی اس طرح کسی انجان آدمی سے بات کرتے ہوئے اسے عجیب تو لگ رہا تھا لیکن وہ اس کے شوہر کے بارے میں کوئی بات کرنا چاہتا تھا ہو سکتا تھا کہ وہ تاشفین کا کوئی دوست ہو یا اسی کے بارے میں کوئی بات کرنا چاہتا ہو۔

تمہارا شوہر تعیش تمہارے ساتھ گیم کھیل رہا ہے۔ اس نے بولنا شروع کیا ہی تھا کہ جب اچانک پیچھے کوئی لڑکا آکر رکا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ہے یو تم کیا بات کر رہے ہو اس سے ڈینی کافی سختی سے اس سے بولا تھا جبکہ وہ نفی میں سر ہلاتا اسے گڈ بالے کہتا تیزی سے نکل گیا تھا

○ ○ ○ ○ ○ ○



## URDU NOVEL BANK

دماغ خراب ہو گیا تھا تمہارا لڑکی کیا کر رہی تھی اس طرح کسی سے بھی بات کرنے لگ جاؤ گی۔

اور وہ کوئی انجان آدمی تھا ہمارے کالج سے ہرگز نہیں تھا ڈینی اسے ڈانٹتے ہوئے اپنے ساتھ کانٹین لے کر جا رہا تھا۔

ارے وہ مجھ سے بات کرنا چاہتا تھا پتہ نہیں کیا بات تھی اور تمہیں پتہ ہے اس نے تاشفین کا نام لیا تھا وہ اسے دیکھتے ہوئے بتانے لگی۔

ہاں تو کوئی بھی اگر تمہارے شوہر کا نام لے گا تو تم کھڑے ہو کر اس سے گپیں لڑانے لگو گی آنے دو تاشفین بھائی کو میں بتاتا ہوں ان کی بیوی بگڑ رہی ہے وہ کینٹین میں داخل ہوتے ہوئے اسے دھمکانے لگا تھا۔

ہاں ہاں تم شکایت لگاؤ گے اور وہ تمہاری بات سن لیں گے وہ ناک سے مکھی اڑتی ہوئی بولی جبکہ ڈینی اس کے لیے کچھ آڑ کرتا اس کے پاس ہی بیٹھ گیا تھا۔

ہاں وہ میری بات نہیں سنیں گے لیکن تمہیں خود احتیاط کرنی چاہیے آئندہ کوئی ضرورت نہیں ہے کوئی بھی اگر مخاطب کرے تو انکسور کر کے اگے بڑھ جاؤ۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

یہ زمانہ نہیں ہے یوں کھڑے ہو کر کسی سے بات کرنے والا اور ویسے بھی تاشفین بھائی کو بالکل پسند نہیں ہے کہ تم کسی سے بھی اس طرح سے بات کرو۔

## URDU NOVEL BANK

اس طرح سے تو کیا تمہارا یوں کسی کے بارے میں بھی بات کرنا ہی انہیں پسند نہیں ہے وہ تو چاہتے ہیں کہ ان کی بیوی صرف انہی کے بارے میں سوچے صرف انہی کے بارے میں بات کرے اب وہ اچانک ہی اسے چھیڑتے ہوئے بولا۔

تو تناوش کے گال لال ہونے لگے اس نے اگلے ہی لمحے بک اٹھا کر اس کے سر پہ ماری تھی جس پر ڈینی کا قہقہہ بے ساختہ تھا

visit for more novels:

○ ○ ○ ○ ○ ○

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

ابراہیم آپ نہ بس ذرا سی بات کو لے کر بیٹھ گئے ہیں کون جان سے مارنے کی کوشش کرے گا آپ کو۔۔۔۔؟

## URDU NOVEL BANK

یہ صرف ایک اتفاق تھا اور کچھ بھی نہیں اور ویسے بھی ٹرک بے قابو ہو جاتے ہیں ہر بندہ ٹرک کو سنبھال نہیں سکتا وہ تو شکر ادا کریں کہ آپ کی جان بچ گئی

کیونکہ جتنا شدید یہ حادثہ تھا نا آپ کی جان بھی جا سکتی تھی وہ اسے سمجھاتے ہوئے بولی تھی کیونکہ آج بھی اس نے پولیس میں اپنا بیان ریکارڈ کروایا تھا کہ وہ جو کوئی بھی تھا اسے جان سے مارنے کی کوشش کر رہا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

تمہیں نہیں پتہ زائے اس بارے میں کچھ بھی تو تمہیں بچ میں پڑنے کی ضرورت نہیں ہے میں کوئی پاگل تھوڑی ہوں جو کسی پر بھی یوں الزام لگاؤں گا۔

## URDU NOVEL BANK

وہ آدمی سچ میں مجھے مارنے کی کوشش کر رہا تھا ہو سکتا ہے وہ ہمارے کسی مخالف پارٹی کا بندہ ہو ہمیں خود احتیاط کرنی چاہیے ۔

اس طرح اور کچھ نہ صحیح کم از کم پتہ تو چلے گا نا کہ آخر کون ہے جو مجھے جان سے مار دینا چاہتا ہے ۔

اور میں نے آخر اس کا بگاڑا کیا ہے جو وہ اس طرح کے کاموں پر اتر آیا ہم بزنس مین ہیں کوئی لڑائی جھگڑے نہیں کرتے کہ اس طرح کوئی ہمیں جان سے مارنے کی کوشش کرے اور یہ معاملہ اتنا بھی معمولی نہیں ہے کہ اسے اگنور کیا جاسکے ۔

## URDU NOVEL BANK

اسی لیے اس معاملے کی جڑ تک تو جانا ہی پڑے گا تم بھی فضول میں گھر سے باہر مت نکلنا وہ اپنی بات ختم کرتے ہوئے اسے بھی گھر سے نکلنے پر منع کر چکا تھا جس پر وہ صرف پیرپٹک کر کمرے سے نکل گئی

○ ○ ○ ○ ○ ○

میں اس طرح کی کسی شرط کو نہیں مانتی یہ میرے بابا کی جائیداد ہے جس پر میرا پورا حق ہے میں کسی طرح کے رشتے کو نبھاؤں یا نہ نبھاؤں آپ کا فرض ہے کہ آپ میرے حصے کی جائیداد میرے نام کریں وہ بڑک اٹھی تھی پوری فائل پڑھنے کے بعد

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

محترمہ آپ ان چیزوں کو مانیں یا نہ مانیں لیکن یہی حقیقت ہے موسیٰ انکل اپنی بیٹی کا فیوچر سکيور کرنا چاہتے تھے کیونکہ انہیں اپنے بھائی کی نیت پر پہلے سے ہی شک تھا۔

## URDU NOVEL BANK

اور اب یہی حقیقت ہے کہ اگر آپ اپنی جائیداد چاہتی ہیں تو آپ کو ساری زندگی میرے ساتھ رہنا پڑے گا۔

اسی لیے تم نے مجھ سے شادی کی تھی نا۔ تاکہ میرے باپ کی جائیداد پر قبضہ کر سکو وہ اچانک اسے دیکھ کر بولی تو وارق کے چہرے پر گہری مسکراہٹ آگئی۔

تو ڈارلنگ شادی تو تم نے بھی اپنے باپ کی جائیداد کے لیے ہی کی تھی۔ بلکہ کروائی گئی تھی وہ بدر خان کو دیکھتے ہوئے بولا جس پر وہ پہلو بدل گیا۔

پیچھے وجہ جو بھی بنائی ہو ہم نے لیکن کھیل تو ہم دونوں نے ایک دوسرے کے ساتھ کھیلا ہے۔

## URDU NOVEL BANK

تمہیں اپنے باپ کی جائیداد چاہیے تھی اور میں اپنے باپ کا کیا ہوا وعدہ نبھانا چاہتا تھا ہاں میں نے تم پر جھوٹا الزام لگایا

کیونکہ مجھے تمہیں دیکھ کر یہی لگا تھا کہ تمہارا اور تاشفین کا فیئر چل رہا ہے اور مجھے یہ بات بہت بری لگی تھی کہ میری بچپن کی منگیت میرے ہی بھائی کے ساتھ اس طرح کا تعلق بنائے میں نے جان بوجھ کر تمہیں غصہ دلایا اور پھر تم سے زبردستی شادی کی

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

لیکن کم تو تم بھی نہیں تھی۔ اپنے چاچا کے ساتھ مل کر تم نے مجھ سے شادی کی اور پھر یہاں آگئی کیونکہ تمہیں اس بات کا شک تھا کہ میں تمہیں بغیر شادی کے پراپرٹی نہیں دوں گا وہ سکون سے اس کے پلان پر پانی پھیرتے ہوئے ریویلنگ چیئر پر جھول رہا تھا۔



جبکہ وہ غصے سے صرف مٹھیاں بھج کر رہ گئی تھی ۔

تم میری بیوی ہو مائڑہ اور اگر تم یہ جائیداد چاہتی ہو تو تمہیں ساری زندگی میرے ساتھ رہنا ہوگا اس شادی کے پیچھے تمہارا کوئی بھی مقصد ہو لیکن میرا مقصد صرف یہ ہے کہ میں اپنے باپ اور اپنے پیارے موسیٰ چاچا کا وعدہ نبھانا چاہتا تھا ۔

اور جہاں تک اس جائیداد کی بات ہے تو یہ تمہیں اسی کنڈیشن پر مل سکتی ہے جو کنڈیشن میرے موسیٰ چاچا نے لکھی ہے کہ تمہیں ساری زندگی میرے ساتھ اس رشتے کو نبھانا ہوگا ۔

ویسے تمہیں ایک مزے کی بات بتاؤں تمہارے جان سے عزیز چلو تمہیں بہت برا پھنسا چکے ہیں میرے ساتھ وہ اب بھی ہنس رہا تھا اس کی حالت پر جب کہ وہ

## URDU NOVEL BANK

سرپکڑ کر بیٹھ گئی تھی وہ جانتی تک نہیں تھی کہ وہ اتنے برے طریقے سے یہاں پھنسنے والی ہے -

○ ○ ○ ○ ○ ○

اس ٹرک ڈرائیور کو بھیجو یہاں سے وہ کسی بھی قیمت پر کہیں سے بھی ابراہیم کے ہاتھ نہیں لگنا چاہیے۔

ورنہ ہم بہت برے طریقے سے پھنس جائیں گے۔ اس نے کمرے میں آتے ہی بدر خان کو فون کیا تھا اسے آج ہی پتہ چلا تھا کہ ابراہیم نے پولیس کو اس ٹرک ڈرائیور کو ڈھونڈنے کے لیے کہا ہے۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کیونکہ ابراہیم اس بات سے پیچھے ہٹنے کے لیے تیار ہی نہیں ہے کہ یہ حادثہ صرف ایک حادثہ تھا یہ ایک سوچی سمجھی پلاننگ تھی کسی نے اس کے خلاف سازش کی تھی اور وہ اس بات سے پیچھے ہٹنے کو تیار ہی نہیں تھا۔

ٹھیک ہے تم فکر مت کرو میں اسے یہاں سے نکالتا ہوں۔ تم نظر رکھو اور اگر کچھ بھی ہوا تو مجھے ضرور بتانا اس نے بس اتنا کہہ کر فون بند کر دیا تھا جبکہ وہ اس وقت بہت پریشان تھی

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

ہائے جان من میرا انتظار کر رہی تھی وہ بائیک روکتے ہوئے اسے اپنی طرف آتے دیکھ کر کھل کر ہنسا۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

اور اپنی باہیں واہ کر کے اس کے سامنے پھیلائی جس پر اس نے گھورتے ہوئے اس نے اس کے ہاتھ چماٹ لگائی تھی۔

کیونکہ یہاں وہ اپنے کالج میں سب کے سامنے کوئی رومینٹک مومنٹ کریپٹ نہیں کرنا چاہتی تھی۔

انتہائی انرومینٹک بیوی ہو میں تم سے بات نہیں کر رہا تمہیں پتہ ہے کالج سے آ کے بیوی اپنے شوہر کو پیاری سی ہگی کرتی ہے چھوٹی سی کسی دیتی ہے لیکن تم

-----"

وہ گھورتے ہوئے اس سے بے مقصد بات پر ناراض ہو رہا تھا۔

یہ سارے کام بیڈ روم میں کرنے والے ہوتے ہیں سرک پر نہیں چلیں جلدی سے گھر چلتے ہیں وہ بائیک پر پیچھے بیٹھتے ہوئے کہنے لگی۔

ارے آپ کھڑے کیوں ہیں چلے نا اس کے بیٹھنے کے باوجود بھی اس نے بائیک نہیں چلایا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

اچھا تو یہ سارے کام بیڈ روم میں کرنے والے ہیں لیکن تم بیڈ روم میں مجھے کہاں کس کرتی ہو پہلے مجھے یہ بتاؤ وہ بیچ سڑک پر اس سے بحث کرنے لگا تھا۔

او ہوتا شیفین آپ بنا بات کہیں بھی شروع ہو جاتے ہیں گھر چلیں یہ ساری باتیں ہم بعد میں بھی تو کر سکتے ہیں۔

بعد میں بات نہیں ابھی وعدہ ہوگا جانو وعدہ کرو کہ گھر جا کر تم مجھے کس کرو گی اور ٹائٹ ہگ بھی دو گی وہ ضد پر اڑ گیا تھا جبکہ اس سے مزید بحث نہ کرتے ہوئے اس نے جان چھڑانے کے لیے وعدہ کر لیا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

ہاں ہاں ٹھیک ہے اب جو کہیں گے میں کروں گی پلیز اب چلیں نا وہ پیار سے بولی تو اس نے لگلے ہی لمحے بائیک کو کک مار کے بانگ سٹارٹ کیا تھا جس پر اچانک بانگ سٹارٹ ہونے کی وجہ سے وہ اس کے ساتھ جا لگی تھی ۔

جس پر وہ اس کے کندھے پر ہلکا سا مکہ مارتی مسکرا دی تھی کیونکہ اپنی اس حرکت پر وہ خود بھی خوش ہو رہا تھا

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

visit for more novels:

وہ ٹرک ڈرائیور کہیں غائب ہو چکا تھا پتہ نہیں وہ کس طرف گیا تھا کہ پولیس کو اس کا کوئی سراغ ہی نہیں ملا۔

پولیس اسے ڈھونڈ ڈھونڈ کر ہلکان ہو رہی تھی لیکن شاید اسے ڈھونڈنا آسان نہیں تھا اس کا بھاگ جانا اس بات کی تصدیق کر گیا تھا کہ یہ سچ میں ایک سوچی سمجھی پلاننگ تھی ۔

جبکہ زائئہ بالکل پرسکون ہو چکی تھی ٹرک ڈرائیور غائب ہو چکا تھا تو مطلب صاف تھا کہ اب وہ بھی کسی طرح کے خطرے میں نہیں تھی اور یہی اس کے لیے فی الحال اس کا سکون تھا

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

چلو آپ نے تو کہا تھا کہ یہ شادی صرف کچھ دن تک رہے گی بعد میں میں اس آدمی کو چھوڑ دوں گی تو اب تو یہ فائل -----؟

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

بابا نے اس آدمی کو ساری زندگی کے لیے میرے سر پر مسلط کر دیا ہے اس کا مطلب ہے کہ مجھے بابا کی جائیداد کبھی بھی نہیں ملے گی وہ بہت پریشان تھی -

## URDU NOVEL BANK

کیوں نہیں ملے گی ضرور ملے گی اگر تم نے اتنا کچھ کر لیا ہے تو اگے بھی کر لو  
- اگر وارق تمہیں اپنی مرضی سے طلاق دیتا ہے تو یہ جائیداد تمہیں مل جائے گی -

اور آپ کو لگتا ہے وہ اپنی مرضی سے مجھے چھوڑے گا وہ الٹا ان سے سوال کرنے  
لگی تھی -

وہ بچپن سے ان کی یہی باتیں سنتے آئی تھی کہ اس کے باپ کی جائیداد پر ابراہیم  
اور اس کا بھتیجا قبضہ کیے ہوئے ہے -

اور اگر اس کی شادی ابراہیم کے بھتیجے سے ہوتی ہے تو ہی وہ اپنے باپ کی جائیداد  
کی حصہ دار بن سکتی ہے -



## URDU NOVEL BANK

جب اس نے پہلی دفعہ نیویارک میں تاشفین کے گھر کے باہر وارق کو لائیو دیکھا تھا تبھی اس نے سوچ لیا تھا کہ وہ اسے امپریس کرنے کی کوشش ضرور کرے گی۔

کیونکہ یہی ایک کنڈیشن تھی اپنے باپ کی جائیداد حاصل کرنے کی اگر وہ وارق کے نکاح میں نہ آتی تو وہ اپنے باپ کی جائیداد کو کبھی کسی کنڈیشن میں حاصل نہیں کر سکتی تھی لیکن اسی رات وارق اپنے پلان کے مطابق اسے اغوا کر کے نکاح کے لیے مجبور کرنے لگا۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

یا صرف اس کی طرف سے نہیں بلکہ وارق کی طرف سے بھی ایک پلاننگ تھی وہ بھی اسے پہچان چکا تھا اور اپنے باپ اور چاچا کی خواہش کو پورا کرنا چاہتا تھا وہ

## URDU NOVEL BANK

بچپن سے ہی اسی سے شادی کرنے کا سوچے ہوئے تھا اور اس نے اسی کے ساتھ ہی شادی کرنی تھی ۔

لیکن وہ یہ بھی جانتا تھا کہ ماڑہ اسے پسند نہیں کرتی اور آسانی سے اپنے باپ کی خواہش کا اس کے سامنے اظہار کر کے وہ اسے شادی کے لیے نہیں کہہ سکتا تھا ۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اور نہ ہی وہ اس طرح کبھی اس سے شادی پر راضی ہوتی ۔

ہمیں کچھ ایسا کرنا ہوگا کہ وہ خود ہی تمہیں طلاق دینے پر مجبور ہو جائے ۔ لیکن اب تم اس کے گھر جانے کی غلطی کبھی بھی مت کرنا تم میرے ساتھ چلو ہم باہر ہی یہ قصہ تمام کریں گے ۔ بدر خان اسے پلاننگ بتا رہا تھا جب اچانک وہ اپنے آفس سے باہر نکلا

چلو گھر چلیں وہ آفس روم سے باہر نکلتے ہوئے سیدھا اس سے مخاطب ہوا تھا۔  
 شاید تم نے میری بات کو ٹھیک سے سنا نہیں ہے وارق میری بھتیجی تمہارے  
 ساتھ نہیں رہنا چاہتی اسے اس کے حصے کی جائیداد چاہیے۔

تو یہ میرا اور اس کا معاملہ ہے آپ بیچ میں کیوں بول رہے ہیں مسٹر بدر خان آپ  
 اپنے کام سے کام رکھیں یہ میرا اور میری بیوی کا مسئلہ ہے ہم حل کر لیں گے  
 visit for more novels:  
 www.urdu-novelbank.com

چلو ڈارلنگ چلتے ہیں وہ اس کا ہاتھ تھام کر اسے گھسٹتے ہوئے اپنے ساتھ لے  
 گیا تھا جب کہ وہ کچھ بھی نہیں کر پا رہی تھی ادھر بدر خان اسے کہہ رہا تھا کہ وہ

## URDU NOVEL BANK

غلطی سے بھی اب اس کے گھر نہ جائے اور وارق زبردستی اپنے ساتھ لے کر جا رہا تھا

مجھے تمہارے ساتھ نہیں رہنا۔ ابھی کے ابھی طلاق دو مجھے سب کچھ جان گئے ہو  
نادھوکہ دے رہی تھی میں تمہیں میں تمہارے ساتھ کوئی رشتہ نہیں رکھنا چاہتی  
طلاق چاہیے مجھے -----

وہ گاڑی کے باہر ہی اپنا ہاتھ اس سے چھڑا کر بے حد غصے سے بولی تھی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com  
جب اچانک وارق نے ایک زوردار تھپڑ اس کے منہ پر دے مارا تھا۔

کہا تھا نادکھ تکلیف دھوکا ہر چیز برداشت کر لوں گا لیکن علیگی نہیں تم مجھ سے  
دور نہیں جا سکتی مائڑہ وارق افراہیم تمہاری ایک ایک سانس پر میرا حق ہے۔

## URDU NOVEL BANK

میری اجازت کے بنا تم سانس نہیں لے سکتی۔ مجھ سے دور جانا تو بہت دور کی بات۔ اور آج کے بعد مجھے سے دور جانے کی سوچ بھی اپنے دماغ میں مت لانا ورنہ زندہ زمین میں گاڑ دوں گا۔ میری ہو تم صرف اور صرف میری ہو مائے وارق افرام مجھ سے دور جانے کی سوچ بھی اگر تمہارے دماغ میں آئی نہ تو ان سانسوں کو حرام کر دوں گا تم پر

وہ اتنے غصے سے ڈھارا تھا کہ اس کا دل کانپ کر رہ گیا وہ اسے زبردستی گاڑی میں دھکیلتا ڈرائیونگ سیٹ سنبھالتا گاڑی زن سے اڑا لے گیا تھا

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

مائے کی سالگرہ آرہی ہے اسی لیے میں سوچ رہی تھی۔ کہ شاپنگ پر چلتے ہیں۔ اس کے لیے کوئی اچھا سا تحفہ لینا ہے۔ اور پتہ ہے تناوش کو بھی نا اس کے کپڑے چھوٹے ہوتے جا رہے ہیں ماشاء اللہ بڑی ہو رہی ہے میری بچی۔

فہیم گھر واپس آیا تو رائہ تناوش کو اپنی گود میں اٹھائے ادھر ادھر گھوم رہی تھی ۔  
ہاں تو بہت اچھی بات ہے آج تو وقت بھی بہت ہے آج ہی چلتے ہیں شاپنگ  
کر آتے ہیں ویسے بھی مائرہ نے مجھ سے کہا تھا کہ اس دفعہ اسے بڑا والا ٹیڈی  
چاہیے ۔ فہیم نے کہا

ہاں ٹھیک ہے تم دونوں ایسا کرو کہ چلے جاؤ شاپنگ پر اور تناوش کو لے کر  
جانے کی ضرورت نہیں ہے ماشاء اللہ بچی صحت پکڑ رہی ہے فضول میں لوگوں کی  
نظر لگے گی۔

## URDU NOVEL BANK

ابراہیم صاحب مائڑہ کی سالگرہ آرہی ہے اس کے لیے کوئی اچھا سا تحفہ لے ائیں وہ کیا بولتے ہیں اس کو --- وہ سرپرائز ہاں وارق کی طرف سے نا اس کے لیے کوئی اچھا سا سرپرائز لیں -

ویسے جو سرپرائز ہم نے اس کے لیے سوچا ہے وہ زیادہ اچھا نہیں ہے بھابھی ---  
؟ رائے مسکراتے ہوئے بولی تھی

visit for more novels:

وہ۔ لوگ وارق اور مائڑہ کے نکاح کے بارے میں سوچ رہے تھے وہ بھی مائڑہ کی اس سالگرہ پر بھابھی تو یہ سوچ اتے ہی مسکرا دی تھی

## URDU NOVEL BANK

ماشاء اللہ میرا چھوٹا سا بیٹا دولہا بنے گا۔ ایسا کرنا کہ ماٹھ کے لیے نا سالگرہ والے دن سرخ رنگ کا جوڑا لے کر آنا۔ صرف سالگرہ تھوڑی ہے اس کا نکاح بھی تو ہے۔

چلو اب دیر مت کرو جلدی سے نکلو تاکہ شام کی اذانیں ہونے سے پہلے گھر واپس آ جاؤ۔

وہ تناوش کو اپنی گود میں اٹھاتے ہوئے انہیں جانے کے لیے کہنے ہی لگی تھی

visit for more novels:  
www.urdu-novel-bank.com

جب اچانک موسیٰ خان وہاں داخل ہوا۔

ارے ارے کہاں جانے کی تیاری ہے آپ تینوں کی۔۔۔؟ میں تو رائے بھابھی کے ہاتھ کی چائے پینے آیا تھا۔ موسیٰ خان انہیں کہیں جاتے ہوئے دیکھ کر کہنے لگا۔



ارے ہم اپنی ہونے والی بہو کی سالگرہ کی شاپنگ کرنے جا رہے ہیں اگر تم آنا چاہو تو ہمارے ساتھ آ سکتے ہو ابراہیم صاحب نے اس کا رخ دروازے کی طرف موڑتے ہوئے اپنے ساتھ چلنے کے لیے کہا جس پر وہ کندھے اچکاتا ان کے ساتھ ہی چل دیا تھا۔

پہلے بات صرف منگنی تک تھی لیکن اب ان لوگوں نے نکاح کے لیے مائرہ کا ہاتھ مانگا انہیں کیا اعتراض ہو سکتا تھا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

بس پھر تو نکاح کی تیاریاں شروع ہو گئی تھی جس پر سب لوگ ہی بہت خوش تھے۔

میں چلنے کے لیے تیار ہوں رائے بھابھی لیکن آتے ہی مجھے چائے پلانی پڑے گی وہ رائے کی طرف دیکھتے ہوئے بولا تو اس نے مسکرا کر ہاں میں سر ہلایا

اس نے گاڑی گھر کے دروازے کے باہر روکی تو ماڑہ اس کی طرف دیکھے بنا فوراً گھر کے اندر چلی گئی تھی۔

بیگ تو لے کر جاو جاناں شوہر ہوں ملازم نہیں اتنے نخرے نہیں اٹھا سکتا میں۔ وہ پیچھے سے بولا تو وہ اگنور کرتے آگے بڑھ گئی۔

اسے واپس آتے دیکھ کر اماں نے پیچھے سے پکارا لیکن وہ ان سنی کرتی آگے بڑھ گئی تھی۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

ارے بچی کو کیا ہو گیا ہے یہ اتنی اداس کیوں ہے۔۔۔۔۔؟

ابھی تھوڑی دیر پہلے ہی تو وارق سے ملنے اس کے آفس میں گئی تھی اتنی پریشان کیوں ہے اماں پریشان سی سوچنے لگیں جب اچانک وارق گھر کے اندر داخل ہوا

## URDU NOVEL BANK

وارق اچھا ہوا جو تو آگیا دیکھ نابیچاری بہو کو کیا ہوا ہے ۔

پریشانی سے اندر کمرے میں چلی گئی ہے سب خیر تو ہے نا۔۔۔؟

اتنی خوش تھی صبح جاتے ہوئے اب پتہ نہیں کیا ہوا ہے اسے اماں اس کے پاس آتی ہوئیں کہنے لگیں جب کہ ان کی پریشانی پر وہ مسکرا دیا تھا ۔

کچھ نہیں ہوا اماں بس ذرا سی لڑائی ہو گئی ہے آپ نے اسے آفس کیوں بھیج دیا میرے میں وہاں کام کرنے جاتا ہوں وہاں بیوی کے چونچلے تھوڑی نہ اٹھاؤں  
visit for more novels:  
www.urduovelbank.com  
گا۔

بس وہاں جا کر اس کی ضد شروع ہو گئی کہ شاپنگ پر جانا ہے وہ انہیں ریلیکس کرتے ہوئے بولا وہ مائے کے موڈ کی وجہ انہیں نہیں بتانا چاہتا تھا ۔

## URDU NOVEL BANK

کیا مطلب ہے تیری اس بات کا تو نے بہو کو ڈانٹا ہے تیری ہمت کیسے ہوئی ایسا کرنے کی ---- ایک تو اتنا خیال رکھتی ہے تیرا اور اوپر سے تو اس کو ڈانٹتا ہے -----؟

جا جلدی سے منا کر لا میری بہو کو بیچاری نے صبح سے ناشتہ بھی نہیں کیا اور تو پتہ نہیں کیوں اس کو ڈانٹتا ہے اماں کا غصے سے برا حال ہو رہا تھا جب کہ وہ انہیں کچھ بھی بتائے بنا ہاں میں صرف ہلاتا کمرے کی طرف آیا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

جب کہ صدف کچن میں کھڑی ان کی ساری باتیں سن کر خوش ہو رہی تھی۔ جو بھی تھا ان دونوں کی لڑائی کا سن کر اسے اندر سے کمینی سی خوشی ہو رہی تھی

## URDU NOVEL BANK

اس نے جلدی سے وارق کے لیے چائے رکھی تھی تاکہ ان کے کمرے میں جا کر مزید ان کے جھگڑے کو سمجھ سکے۔ اور پھر اس نے اپنی ماں کو بھی تو بتانا تھا۔ جو ان دونوں میں ہونے والے جھگڑے کی منتظر تھیں

○ ○ ○ ○ ○ ○

باہر گاڑی سٹارٹ ہونے کی آواز پر اس نے فوراً بدرخان کو فون کیا تھا۔  
بدرخان ابراہیم گھر سے نکل چکا ہے آج خدا کے لیے اس ٹرک ڈرائیور کو کہنا کہ اپنا کام ٹھیک سے کمرے اس نے بس اتنا کہہ کر فون بند کر دیا تھا۔

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

جب کمرے میں داخل ہوتے اسے واش روم سے پانی گرنے کی آواز آئی واش روم میں سوائے تاشفین یا ابراہیم کے کوئی نہیں ہو سکتا تھا تاشفین کو تو وہ خود ابھی باہر کھیلتے ہوئے دیکھ کر آئی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

اس کا مطلب تھا کہ اندر ابراہیم تھا اس نے جلدی سے بدر خان کو دوبارہ فون کرنے کی کوشش کی لیکن دوسری طرف سے بدر خان نے اس کا فون اٹھایا ہی نہیں۔

وہ مسلسل فون کرنے کی کوشش کرتی رہی لیکن دوسری طرف سے کسی نے فون نہ اٹھایا۔

کہیں کچھ غلط نہ ہو جائے وہ صرف ابراہیم کو مارنا چاہتی تھی۔ اس کی پلاننگ میں اور کسی کی موت شامل نہ تھی اور نہ ہی اسے کسی اور کے مرنے سے کوئی فائدہ ہونے والا تھا۔

اس نے نیچے آکر دیکھا تھا کہ گھر میں کون کون موجود نہ تھا بھابھی نے اسے بتایا تھا کہ سب لوگ ماڑہ کے نکاح کی شاپنگ کرنے گئے ہیں وہ بھابھی سے

## URDU NOVEL BANK

کتنا ہی تلخ رویہ کیوں نہ رکھتی وہ ہمیشہ آگے سے بہت پیار سے بات کرتی تھی  
تناوش ان کی گود میں تھی -

جبکہ انہوں نے بتایا تھا کہ موسیٰ خان بھی اپنی بیٹی کے نکاح کی شلپنگ کے لیے  
ان کے ساتھ گیا ہے۔ ان کی بات سننے کے بعد وہ واپس کمرے میں آگئی تھی  
جہاں ابراہیم شاید سو گیا تھا۔ اس کی طبیعت کل رات سے ہی خراب تھی وہ فون  
لے کر چھت پر آگئی تھی -

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

تقریباً آدھے گھنٹے کی مسلسل کال کرنے کے بعد آخر بدر خان نے فون اٹھا لیا  
تھا -

بدر خان اس ٹرک ڈرائیور کو منع کر دو گاڑی میں ابراہیم نہیں ہے ابراہیم تو گھر پر  
ہے باقی سب لوگ شلپنگ کرنے گئے ہیں -

Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

کیا۔۔۔۔؟ او ہو تم اس لیے فون کر رہی تھی مجھے۔۔۔۔؟

اب تک تو وہ ٹرک ڈرائیور وہاں پہنچ چکا ہوگا خیر تم فکر مت کرو میں کچھ کرتا ہوں  
اس نے کہتے ہوئے فون بند کر دیا تھا جبکہ وہ کچھ حد تک پر سکون ہوتی واپس آ  
گئی تھی

○ ○ ○ ○ ○ ○

وہ کمرے میں داخل ہوا تو وہ بیڈ پر بیٹھی ہوئی تھی۔ اسے دیکھتے ہی چہرہ پھیر گئی  
visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com  
اس کے انداز پر وہ مسکرا دیا تھا۔

کیا بات ہے بڑی جلدی رنگ دکھا دیے تم نے مجھے لگا تھا کہ تم اپنا ڈرامہ جاری  
رکھو گی میرے کمرے میں آتے ہی اچھی بیویوں کی طرح میرے کپڑے نکالو گی



## URDU NOVEL BANK

اور پھر میرے لیے کھانے کا انتظام کرو گی۔ لیکن تم تو ایک ہی دن میں بدل گئی ایسے تو کہیں نہیں ہوتا جاناں

وہ مزے سے الماری کے پاس آتا اپنے کپڑے نکالنے لگا تھا۔

مجھے یہاں اس گھر میں نہیں رہنا اور نہ ہی میں مزید کوئی ڈرامہ کرنے والی ہوں آپ کو سب کچھ پتہ چل چکا ہے۔ تو بہتر ہے کہ اب ہم اگے بڑھیں میں ان سب چیزوں کو ختم کرنا چاہتی ہوں۔

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

ہاں ڈارلنگ ختم کر دو میں بھی یہ ڈرامے برداشت نہیں کر سکتا۔

ہاں تو پھر نہ برداشت کریں ختم کریں ان سب چیزوں کو یہیں پر۔ وہ اٹھ کر اس کے پیچھے آئی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

ختم تم نے کرنا ہے میں نے نہیں میں تو شادی کے فوراً بعد ہی اپنے دماغ سے ہر طرح کی نیگٹو چیز کو نکال چکا تھا۔

میں نے تمہارے لیے کبھی غلط الفاظ استعمال کیے تھے۔ جس کے لیے میں شرمندہ ہوں

-ہاں میں نے تم پر شک کیا تھا کیونکہ تاشفین نے کہا تھا کہ اس کا تمہارے ساتھ افیئر چل رہا ہے مجھے یہ بات بہت بری لگی تھی کیونکہ ہم ہمیشہ سے جانتے تھے کہ تاشفین وہاں صرف تمہارا دوست ہے۔

visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

کیونکہ تاشفین وہاں نیویارک میں سوائے منسا آنٹی کے اور کسی کو بھی نہیں جانتا تھا موسیٰ انکل کی وفات کے فوراً بعد انہیں اپنے دیور کی لالچی طبیعت کے بارے

## URDU NOVEL BANK

میں پتہ چل گیا اسی لیے وہ سب کچھ چھوڑ چھاڑ کر تمہیں لے کر نیویارک چلی گئی

-

کیونکہ بدر خان اتنا گر چکا تھا کہ اس نے اپنے بھائی کو مروانے کی کوشش کی۔ وہ تمہیں بھی مروا دینا چاہتا تھا تاکہ اس کی جائیداد کا کوئی حقدار نہ رہے اسی لیے منسا آنٹی ہمیشہ کے لیے نیویارک چلی گئی تھی۔ تاکہ وہ تمہیں محفوظ رکھ سکیں وہ اسے سب کچھ بتا رہا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

واؤ کیا کہانی بنائی ہے ماننا پڑے گا آپ کو جیسے میں تو کچھ جانتی ہی نہیں میرے بابا کو آپ لوگوں نے مروایا تھا ابراہیم نے مروایا تھا اس دولت کی لالچ میں اور وہ بدر چلپو کو بھی مروانا چاہتے تھے وہ چلائی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

میں جانتا ہوں بدر خان نے تمہیں جو کہانی سنائی ہے تم اسی پر یقین کرو گی اور صفائیاں دینا مجھے آتا نہیں۔ تم جو سوچنا چاہتی ہو وہ سوچ لو کیونکہ حقیقت کبھی چھپتی نہیں سچ ایک نہ ایک دن تمہارے سامنے آ ہی جائے گا۔

لیکن میں صرف تم سے اتنا کہوں گا کہ موسیٰ خان اکیلا نہیں مرا تھا اس کے ساتھ میرے چاچا چاچی بابا بھی اس دنیا سے گئے تھے۔

وہ نہ چاہتے ہوئے بھی اسے سچائی بتا رہا تھا اسے صفائی دے رہا تھا لیکن وہ سننا  
visit for more novels:  
www.urduromelbank.com کہاں چاہتی تھی۔

اس وقت تم سچائی قبول کرنے کی کنڈیشن میں ہرگز نہیں ہو وہ اپنے کپڑے لے کر واش روم میں بند ہو گیا تھا جبکہ وہ سر جھٹکتی ایک دفعہ پھر سے بیڈ پر آ کر بیٹھی تھی۔

اس نے سوچ لیا تھا کہ اسے اس گھر میں نہیں رہنا وہ اپنے چلچو کے پاس جائے گی اور پھر جلد سے جلد اس سے خلا لے لے گی ۔

اسے سب کچھ پتہ چل چکا تھا اس شادی کے پیچھے کی وجہ تو پھر وہ کیوں اپنی زندگی اس شخص کے ساتھ خراب کرتی ۔

وہ کبھی بھی شادی نہیں کرنا چاہتی تھی حالانکہ اس کی امی اسے بچپن سے بتاتی تھیں ۔ کہ وارق اس کا منگیترا ہے اور اس کے بابا کی آخری خواہش تھی کہ وارق کے ساتھ ہی اس کی شادی ہو ۔

## URDU NOVEL BANK

وہ 13 سال کی تھی جب سکول میں اسے پتہ چلا تھا کہ اس کی امی کو اچانک ہارٹ اٹیک ہونے کی وجہ سے ہسپتال شفٹ کیا گیا ہے جب تک وہ ہسپتال پہنچتی اس کی امی اپنی آخری سانسیں لے چکی تھی ۔

اس وقت کوئی نہیں تھا اس کے پاس اور نہ ہی سات سالوں میں اسے کوئی یاد رہا تھا کہ پاکستان میں کوئی ان کا رشتہ دار تھا امی تو کبھی اس کے رشتہ داروں کا نام ہی نہیں لیتی تھی ان کی زبان پر بس ایک ہی نام اتا تھا وارق-----

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

امی بس اسے بتایا کرتی تھی کہ تمہاری شادی ہم وارق سے کریں گے وارق کون تھا کیسا دکھتا تھا وہ کچھ نہیں جانتی تھی بس اتنا پتہ تھا کہ وہ اس کے بیسٹ فرینڈ تاشفین کا کزن ہے ۔

## URDU NOVEL BANK

اور امی کی وفات کے بعد بدر چلچو جب نیویارک اس کے پاس آئے تو انہوں نے ساری حقیقت کھول کر اس کے سامنے رکھ دی۔

انہوں نے وارق کے سارے خاندان کے بارے میں اسے سب کچھ بتا دیا تھا انہوں نے بتایا تھا کس طرح پلاننگ کر کے ابراہیم نے نہ صرف اپنے بھائیوں کا قتل کروایا بلکہ اس کے بابا کو بھی مروا دیا ابراہیم چاہتا تھا کہ اس کی ساری جائیداد صرف اسے مل جائے۔

ناول بینک

visit for more novels:

اس جائیداد پر قبضہ کرنے کے لیے اس نے اپنے ہی بھائیوں کو مار ڈالا اسے ابراہیم سے نفرت تھی بے تحاشہ نفرت اس کی نفرتوں میں کہیں پر اماں چھوٹو احمد شامل نہیں ہوتے تھے اس کی نفرتوں میں وارق بھی شامل نہیں تھا کیونکہ وہ بھی تو سچائی سے انجان تھا۔

## URDU NOVEL BANK

لیکن وہ صرف ابراہیم پر یقین کرتا تھا اسے اپنا باپ سمجھتا تھا۔ حالانکہ حقیقت تو یہ تھی کہ ابراہیم تو اپنے ہی بیٹے کا نہ ہو سکا تھا۔

وہ اس جائیداد کا اکلوتا حقدار بن سکے اسی لیے اس نے اپنی ہی بھابھی سے دوسری شادی کر لی تھی۔ تاکہ ابراہیم کی جائیداد کا اکلوتا وارث وارق اس سے کچھ بھی مانگنے کا دعویٰ نہ کر سکے۔

اور فہیم کی بس ایک ہی اولاد تھی تناوش جس کو اس نے اپنے ہی بیٹے کے ساتھ بچپن میں ہی باندھ دیا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اس کی ساری پراپرٹی میں باہر کی حقدار صرف ماڑہ ہی تھی اور ماڑہ کو بھی اس نے وارق کے ساتھ باندھ دیا تھا تاکہ وہ موسیٰ خان کی جائیداد پر بھی قابض ہو سکے۔



وارق تو اس کے حکم کا غلام تھا وہ جو کہتا تھا وارق اسے ہی ٹھیک سمجھتا تھا تو وارق کی طرف سے اسے کوئی خطرہ نہیں تھا

وہ بہت بڑی پلاننگ کر رہا تھا لیکن اس کی پلاننگ کو وارق سمجھنا ہی نہیں چاہتا تھا اس کی نظر میں ابراہیم بالکل صحیح تھا اور باقی سب غلط۔

لیکن اس نے سوچ لیا تھا کہ وہ ابراہیم کی حقیقت وارق پر کھول کر رہے گی اور اسے کبھی بھی اس کے پلان میں کامیاب نہیں ہونے دے گی اور اس کی سب سے بڑی ناکامی وارق اور ماڑہ کی طلاق تھی۔

## URDU NOVEL BANK

جسے وہ جلد سے جلد کروانا چاہتی تھی۔ لیکن اس کے لیے سب سے زیادہ ضروری اس گھر سے نکلنا تھا اگر وہ وارق کے ساتھ رہتی تو شاید وہ کبھی بھی اس سے طلاق نہ لے پاتی۔

کیونکہ اس کے ساتھ رہنے کا مطلب تھا اس کے قریب رہنا اور حقیقت یہی تھی کہ جس ماں نے بچپن میں ہی اس سے کسی اور کے بارے میں سوچنے کا حق چھین لیا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

وہ اس سے وارق کے علاوہ کسی اور سے محبت کرنے کا بھی حق چھین چکی تھی

## URDU NOVEL BANK

وہ نہیں جانتی تھی کہ وہ وارق کے ساتھ رہتے ہوئے کیوں اس سے دور نہیں رہ پاتی لیکن حقیقت یہی تھی کہ وہ اس رشتے کو دل سے قبول کر چکی تھی جو کہ ایک غلطی تھی ۔

اس کا دل اسے وارق سے دور نہ جانے پر اکسا رہا تھا

اگر وہ وارق کے ساتھ اس گھر میں اس کمرے میں رہتی تو وارق اس کے قریب رہتا اور ابراہیم اپنے مقصد میں کامیاب ہو جاتا ۔ لیکن وارق کے ساتھ رہنے کا مطلب تھا اس رشتے کو نبھانا ۔ اور اس رشتے کو نبھانا اس کی ناکامی تھی ۔

کیونکہ وہ یہاں صرف اور صرف اپنے باپ کی جائیداد کے لیے آئی تھی ۔ کسی سے محبت کرنے نہیں

○ ○ ○ ○ ○ ○

## URDU NOVEL BANK

مصطفیٰ ہاؤس میں قمرچ چکا تھا ایک ساتھ چار چار لاشیں سب کے ہوش اڑا گئی تھیں۔

ایک ٹرک نے ان کی گاڑی کو اتنی بری طرح سے کچلا تھا کہ کوئی بھی زندہ نہ بچا

ایسا کچھ ہو جائے گا کس نے کہاں سوچا تھا لمحے میں سارا منظر بدل چکا تھا ابھی تھوڑی دیر پہلے یہاں کتنے ہنستے کھیلتے چہرے تھے اور اب صرف سناٹا چھایا ہوا تھا

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

زائے تو خود سکتے میں آگئی تھی اس نے کہاں سوچا تھا کہ یہ سب کچھ ہو جائے گا وہ تو صرف ابراہیم کو اپنے راستے سے ہٹانا چاہتی تھی لیکن اس کی ایک غلطی کی وجہ سے اتنے لوگوں کی جان چلی گئی تھی اور جسے وہ مارنا چاہتی تھی وہ تو وہی میتوں کے پاس بیٹھا انہیں دفنانے کا انتظام کر رہا تھا۔

بڑی اماں کا رو کر برا حال ہو رہا تھا دو جوان بیٹے ایک لمحے میں ان کا ساتھ چھوڑ گئے تھے اور موسیٰ خان بھی تو ان کے اپنے بیٹے جیسا ہی تھا۔

اور رائے کو ابھی ان کے ساتھ جڑے وقت ہی کتنا ہوا تھا صرف دو سال دو سال میں وہ انہیں اپنی بیٹیوں کی طرح عزیز ہو گئی تھی۔

زینب اپنے بھائیوں کی موت پر الگ تڑپ رہی تھی۔ ساتواں مہینہ ہونے کی وجہ سے اسے سفر کرنے سے منع کر دیا گیا تھا۔

ورنہ شاید آج وہ پاکستان کبھی نہ آنے کی قسم توڑ چکی ہوتی۔

چلے گئے تھے ان کے اپنے کسی کی خود غرضی کی بینٹ چڑھ کر ابراہیم کا رو کر برا حال تھا اور اگر کسی کی آنکھ میں کوئی آنسو نہ آیا تھا تو وہ تھا بدرخان

## URDU NOVEL BANK

جس نے جان بوجھ کر ٹرک ڈرائیور کو فون نہیں کیا تھا۔ موسیٰ خان کے قتل کی پلاننگ تو وہ کافی عرصے سے کر رہا تھا اب تو سنہری موقع اس کے ہاتھ لگ گیا تھا جسے کچھ ہونا نہیں چاہتا تھا۔

سات مہینے پہلے جب وہ جیل سے آزاد ہو کر آیا تھا ابراہیم نے اس کے حصے کی پراپرٹی اس کے حوالے کر دی تھی اور کہہ دیا تھا کہ کمپنی میں اب اس کا کوئی حق نہیں ہے۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

ابراہیم کا کہنا تھا کہ وہ بہت جذباتی ہے اور جذبات میں غلط قدم اٹھاتا ہے اور وہ اس کے فیصلوں پر عمل نہیں کرنا چاہتے۔

اسی لیے وہ اس کے ساتھ کام نہیں کریں گے اسے بہت غصہ آیا تھا ابراہیم کہ اس قدم پر لیکن اس وقت وہ کچھ بھی نہ کر سکا۔

اور اب اس نے اس انداز میں بدلا لیا تھا کہ افراہیم دوسری سانس بھی نہ لے سکا

-

رائہ اور فہیم کے ساتھ اس کی کوئی دشمنی نہ تھی وہ تو بیچارے بچ میں پس گئے تھے اور موسیٰ خان کے بعد اب ساری جائیداد اس کی تھی -

اس نے ٹرک ڈرائیور کو فون ہی نہیں کیا تھا - کیونکہ اس نے سوچا تھا جو بھی ہوتا ہے سب اچھے کے لیے ہوتا ہے اچھا تو ہوا تھا لیکن صرف اس کے لیے

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

چلو آؤ اب اپنا وعدہ پورا کرو اس نے جیسے ہی گھر کے اندر قدم رکھا وہ اسے کمر سے تھامتا اپنے قریب کرتا ضدی انداز میں بولا -

## URDU NOVEL BANK

کون سا وعدہ؟

کیسا وعدہ...؟

مجھے تو کوئی وعدہ یاد نہیں ہے۔ تناوش دانت دکھاتے ہوئے بولی۔

تناشو بے بی اگر جان کم ہو تو ایسی حرکتیں نہیں کی جاتی۔ بڑے بڑے ہنگے لینے سے پہلے اپنے اندر ہمت بھی پیدا کرنی چاہیے۔

visit for more novels:

[www.urduovelbank.com](http://www.urduovelbank.com)

وہ اچانک ہی اس کے سارے فرار کے راستے بند کرتا اسے اپنی باہوں میں بھر چکا تھا۔



## URDU NOVEL BANK

مجھے بھوک لگی ہوئی ہے ہر وقت آپ کا رومانس کھانے سے میرا پیٹ نہیں بھرتا  
وہ اس کی باہوں سے آزاد ہونے کے لیے جدوجہد کر رہی تھی ۔

لیکن میرا پیٹ تو رومانس کرنے سے ہی بھرتا ہے اس کے لبوں پر جاندار بوسہ  
دیتے وہ اسے اپنے کندھے پر اٹھا چکا تھا ۔

گاؤں والوں بچاؤ مجھے یہ آدمی مجھے لے کر جا رہا ہے ۔ وہ اس کی پیٹھ پر گدگدی  
کرتے ہوئے ڈرامائی انداز میں بولی ۔

کوئی مائی کا لال بچا نہیں پائے گا ۔ یہ آدمی تو اپنا مطلب پورا کر کے ہی پیچھے ہٹے  
گا وہ اسے بیڈ پر پھینکتا اس کے دونوں ہاتھوں کو قید کرتا اس کے چہرے پر جھک  
گیا ۔

آپ کام پر جائیں نا واپس یہ فلم والے کیا آپ کو کچھ کہتے نہیں ہیں۔ یہ کیسی نوکری ہے مجھے یہ نوکری بالکل بھی پسند نہیں۔

جب دل چاہا گھر آ جاؤ جب دل چاہا معصوم بیوی پر تشدد کرو اپنی گردن پر جا بجا اس کے لبوں کا لمس محسوس کرتی وہ اسے پیچھے کرنے کی کوشش میں ناکام ہو چکی تھی۔

visit for more novels:

[www.urduromelbank.com](http://www.urduromelbank.com)

بس ایسی ہی ہے میری نوکری ڈارلنگ اپنی مرضی سے جیتے ہیں۔ اب اگر تم چاہتی ہو کہ تمہاری جان جلدی جھوٹ جائے تو خاموشی سے پڑی رہو۔

## URDU NOVEL BANK

وہ اسے پوری طرح خود میں قید کرتا بے بس کر چکا تھا اب اگر وہ نہ بھی کہتا تو اس نے کون سا اس کا کچھ اکھاڑ لینا تھا۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

وہ اپنی ہی سوچوں میں گم تھی جب وہ نہا کر واش روم سے نکلا۔

اتنے تیز بخار میں نہاتا کون ہے۔۔۔۔۔؟ آپ کو آرام کرنا چاہیے تھا۔ صبح بھی نہا کر گئے ہیں آپ بار بار نہانے سے بخار اترے گا نہیں بلکہ اور تیز ہوگا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

وہ اسے دیکھتے ہوئے کافی سختی سے بولی تھی۔

اور پھر خود ہی اٹھ کر الماری سے اس کے لیے ٹاول نکال کر دینے لگی۔

## URDU NOVEL BANK

اب بہتر ہوں میں بخار اتر گیا ہے میرا تم نے جھٹکا ہی ایسا دیا ہے بخار تو کیا بخار کا ابا بھی اتر جائے۔

وہ مسکرا کر کہتا اچانک اس کے چہرے پر جھک کر اپنا حق استعمال کرتا اس کے لبوں پر بوسہ دے چکا تھا اور اب بیڈ پر آ کر بیٹھا تھا۔

ہمت نہیں ہو رہی بال سکھا دو یار میرے وہ ٹاول اس کی طرف پھینکتے ہوئے حکم دے رہا تھا۔

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

جبکہ ماثرہ اپنی پہلی ہی بے اختیاری پر گھبرائی ہوئی تھی اسے ضرورت ہی کیا تھی اس سے کچھ کہنے کی یا اٹھ کر اس کے لیے ٹاول نکالنے کی وہ اپنی اس ڈھائی مہینے والی عادت سے بالکل خوش نہیں تھی۔

## URDU NOVEL BANK

جو اس نے وارق کو یہ یقین دلانے کے لیے کی تھی کہ وہ سب کچھ بھلا کر اس کے ساتھ نئی زندگی کی شروعات کر چکی ہے

خود کر لیں مجھ سے نہیں ہوتا کچھ بھی اور ویسے بھی میں کچھ دن میں یہاں سے چلی جاؤں گی۔

تو آپ کو خود ہی سب کچھ کرنا ہے وہ بھی بیڈ پر آ کر بیٹھتے ہوئے بولی تھی۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

ایسے ہی چلی جاؤ گی ٹانگیں نہ توڑ دوں تمہاری چلی جاؤں گی۔۔۔۔۔ گھر سے باہر قدم تو نکال کر دیکھو پھر دیکھنا وہ ٹاول بیڈ سے اٹھا کر پھر سے اس کے ہاتھ میں دے چکا تھا جو کہ اس نے غصے سے بیڈ پر پھینکا تھا۔

اور اب سکون سے اس کی گود میں لیٹتے ہوئے اسے حکم دے رہا تھا۔

Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

آپ میرے کپڑے گیلے کر رہے ہیں پیچھے ہٹیں وہ غصے سے اس کا سر ہٹانا چاہتی تھی لیکن حقیقت یہی تھی کہ وہ بخار میں بھی اس سے کافی زیادہ طاقت رکھتا تھا اتنا آسان تو ہرگز نہ تھا اس کے لیے اسے خود سے دور کرنا۔ وہ مزے سے آنکھیں بند کر چکا تھا جبکہ نہ چاہتے ہوئے بھی وہ اس کے گیلے بالوں کو سکھانے لگ گئی

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

تاشین مجھے نا آپ سے بات کرنی تھی وہ جلدی جلدی فریش ہوتا واپس جانے والا تھا۔

واپس آکر بات کرتا ہوں جانم ----- بہت لیٹ کر دیا تم نے وہ اس کے لبوں کو چومتا بھاگنے کی تیاریوں میں تھا۔

## URDU NOVEL BANK

آہا۔۔۔۔۔ اپنا مطلب پورا ہو گیا تو واپس آ کے بات کرتا ہوں۔۔۔۔۔ وہ اس کی شرٹ پہنے کمر پر ہاتھ رکھے لڑاکا اسٹائل میں بولی تو تاشفین کی ہنسی نکل گئی۔

جانو میرا مطلب پورا کدھر ہوا ہے۔ یہ مطلب تو ہمیشہ ساتھ رہے گا۔ لیکن تمہاری کسی انرومینٹک بات کے لیے ٹائم نہیں ہے۔

اگر تم کوئی رومینٹک بات کرنا چاہو تو بندہ حاضر ہے۔ وہ دلکشی سے بولا

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

کوئی رومینٹک بات نہیں کرنی مجھے آپ سے بس آپ کو یہ بتانا ہے کہ آپ کا کوئی جاننے والا آج میرے کالج میں آیا تھا اور کہہ رہا تھا کہ اسے مجھے آپ کے بارے میں کوئی بات بتانی ہے۔

## URDU NOVEL BANK

لیکن اچانک وہاں دانیال آگیا۔ ہائے اللہ آپ تو دانیال کو جانتے ہی نہیں ہوں  
گے دانیال ہماری پھپھو کا بیٹا ارے پھپھو زینب ہماری اکلوتی اور پیاری پھپھو ان  
کا بیٹا دانیال بھی میرے کالج میں پڑھتا ہے۔

اس نے مجھ سے کہا کہ میں اس طرح کسی سے بات نہیں کر سکتی۔

بڑا عجیب آدمی تھا مجھ سے بات کر رہا تھا لیکن جب دانیال وہاں آیا تب بھاگ  
گیا لیکن وہ آپ کو تعیش کہہ رہا تھا بالکل روز میم کی طرح۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

وہ اپنی بات مکمل کرتے ہوئے اسے دیکھنے لگ گئی تھی۔ دانیال کے نام پر اس  
نے زیادہ رسپانس نہیں دیا تھا شاید وہ جانتا تھا کہ وہ تناوش سے بات کرنے کی  
کوشش ضرور کرے گا۔



## URDU NOVEL BANK

جبکہ سوچ اس کی یہ تھی کہ آخر ایسا کون سا انسان ہو سکتا ہے جو تناوش سے بات کرنے کے لیے اس کے کالج میں پہنچ جائے اور وہ بھی اس کے آفس میں سے کوئی اس کی شادی کے بارے میں تو صرف روز کو ہی پتہ تھا۔

یا پھر شاید کرسٹن اور روبن کو تو کیا روبن اس کے کالج میں آیا تھا۔۔۔۔؟

تمہیں کسی سے بات کرنے کی ضرورت نہیں ہے اس طرح سے اگر کوئی تمہیں پکارے یا بات کرنے کی کوشش کرے تو اسے پوری طرح سے اگنور کر دیا کرو میرا کوئی بھی جاننے والا سیدھا میرے پاس آئے گا تمہارے پاس نہیں وہ پیار سے اس کے چہرے کو اپنے ہاتھوں میں بھرے ہوئے بولا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

اور وہ دانیال سے بھی ذرا دور ہی رہو۔ تمہیں پتہ ہے کہ اس کے ساتھ میرا کیا رشتہ ہے مجھے ایسا کوئی رشتہ نہیں نبھانا۔

اس کے ساتھ آپ کا جو رشتہ ہے وہی میرے ساتھ بھی ہے یعنی وہ ہماری پیاری پھوپھو زینب کا بیٹا ہے۔

اور وہ کالج میں میری بہت مدد کرتا ہے۔ مجھے کوئی بھی مسئلہ ہو تو فوراً آ جاتا ہے وہ بہت اچھا ہے تاشفین وہ آپ سے بہت پیار کرتا ہے وہ اس کا ہاتھ تھامتے ہوئے سمجھانے والے انداز میں بولی تھی۔

جب کہ تاشفین نے اہستہ سے اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ سے نکالا تھا۔

!! جانتا ہوں۔۔۔۔

تم اپنا خیال رکھنا دروازہ بند کرو وہ بس اتنا جواب دیتا دوبارہ اپنے کام پر چلا گیا تھا جبکہ اس کا یوں "جانتا ہوں" کہنا تناوش کو خوش کر گیا تھا کہیں تو کوئی امید نظر ائی تھی تاشفین کو اس کے رشتوں کے قریب لے جانے کی

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

میں جانتا ہوں تم میری کسی بات پر یقین نہیں کرو گی مائے لیکن میں پھر بھی تم سے کہنا چاہتا ہوں بدرخان تمہیں استعمال کر رہا ہے اس سارے کھیل کا ماسٹر ماسٹر وہی ہے وہ آہستہ سے بولا تھا جبکہ مائے کچھ کہنا چاہتی تھی لیکن اس نے اسے بولنے کا موقع نہیں دیا۔

تمہیں ایک بار ساری بات سنی پڑے گی تاکہ تم پوری طرح حقیقت سے واقف ہو جاؤ۔

کون سی حقیقت کیا حقیقت بتائیں مجھے جاننا چاہتی ہوں میں -----؟ سنائیں مجھے وہ کہانی جو ابراہیم نے مجھے سنانے کے لیے تیار کی ہے

آپ کو لگتا ہے کہ بدر خان ماسٹر مائنڈ ہے لیکن حقیقت کچھ اور ہے -  
حقیقت یہ ہے کہ یہ سارا گیم ابراہیم صاحب کھیل رہے ہیں -

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

آپ کو مجھ جیسی لڑکی کبھی پسند نہیں تھی نا اور نہ ہی آپ کبھی مجھ جیسی لڑکی سے شادی کرتے۔ کیونکہ میری ڈریسنگ میری آزاد خیالی میرا لائف سٹائل کبھی بھی آپ کے معیار پر پورا نہیں اترتا تھا

## URDU NOVEL BANK

آپ کے حساب سے میں ایک گھٹیا نیچ کریکٹر کی لڑکی ہوں جس کا افیئر آپ کے کزن بردر سے چل رہا ہے لیکن پھر بھی ابراہیم نے آپ کو مجبور کر دیا مجھ سے شادی کرنے پر اور پھر اس رشتے کو نبھانے پر بھی آپ کو مجبور کیا گیا کیوں  
 -----؟

تاکہ میں آپ سے طلاق کا مطالبہ نہ کروں اور وہ میرے بابا کی جائیداد پر قبضہ کر سکے۔ کیونکہ اگر میں ساری زندگی آپ کے ساتھ رہوں گی تو میری جائیداد بھی تو آپ کی ہی ہوگی۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

میں جانتی تھی بابا نے یہ شرط رکھی تھی میری پراپرٹی مجھے دینے کی کہ اگر میں آپ سے شادی کروں گی تب ہی وہ پراپرٹی میرے نام ہوگی۔

## URDU NOVEL BANK

بدر چلچو نے میرا حق مجھے دلوانے کے لیے میری آپ سے شادی کروائی تھی اور انہوں نے مجھ سے وعدہ کیا تھا کہ تین مہینے کے اندر اندر وہ آپ سے میری طلاق کروا دیں گے۔

لیکن ابراہیم نے بابا کی پراپرٹی کے پیپرز میں چیخنگ کروائی ہے انہوں نے میری خلاء ہی بیچ سے نکلوا دی۔ تاکہ میں آپ سے طلاق کا مطالبہ نہ کر سکوں۔

visit for more novels:

وہ پوری طرح سے بدگمان تھی وارق نے اس کی ساری باتوں کو بہت غور سے سنا تھا تاکہ وہ سمجھ سکے کہ بدرخان نے کس حد تک اس کا برین واش کیا ہوا ہے

تمہارے بابا اور میرے بابا کے ساتھ چلچو اور چاچی کا قتل ایک پلاننگ تھی ماثرہ۔ اور یہ پلاننگ تمہارے چاچا بدرخان اور زائنه تمہینہ بیگم کی تھی۔

Vist For More Novels : [www.urduovelbank.com](http://www.urduovelbank.com)

بابا کو اس بارے میں پتہ تو چل گیا لیکن وہ کوئی ثبوت پیش نہ کر سکے جس کی وجہ سے انہوں نے فوراً زائے کو طلاق دے دی۔ کیونکہ اپنے بھائیوں کے قاتل کو وہ اپنے نکاح میں نہیں رکھنا چاہتے تھے۔

بابا نے تاشفین کی کسٹڈی کے لیے زائے پر کیس کیا جو وہ جیت گئی تھی کیونکہ تاشفین کی عمر اس وقت صرف چھ سال تھی۔

visit for more novels:

[www.urduromelbank.com](http://www.urduromelbank.com)

اسی دوران منسا آنٹی تمہیں لے کر ہمیشہ کے لیے نیویارک چلی گئی۔

بابا جانتے تھے وہ عورت تاشفین کا خیال کبھی نہیں رکھ سکتی اسی لیے انہوں نے منسا آنٹی کو یہ ذمہ داری دی تھی کہ وہ عورت بے شک تاشفین کو نظر انداز کر دے لیکن منسا آنٹی اس کا خیال رکھے

- بابا اور میں یہ بات ہمیشہ سے جانتے تھے کہ تاشفین اور تم ایک ہی سکول میں پڑھتے ہو -

اور پھر بعد میں تم دونوں نے ایک ساتھ ہائی سکول جوائن کیا تھا اور وہاں پر بھی صرف تم دونوں ہی ایک دوسرے کے دوست تھے -

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

تاشفین 12 سال کا تھا جب عدالت نے اسے بابا کے ساتھ جانے کی اجازت دے دی لیکن صرف ایک مہینے کے لیے



## URDU NOVEL BANK

یہاں آتے ہی بابا نے تاشفین کا نکاح تناوش سے کروا دیا تھا۔ لیکن یہ بات زائے کو ہرگز پسند نہیں آئی تھی وہ تاشفین کے واپس جاتے ہی طلاق کروانا چاہتی تھی لیکن ایسا نہ ہو سکا۔

کیونکہ زائے اپنی شادی شدہ زندگی میں مصروف ہونے لگی تھی۔ اس کے پاس تاشفین کے لیے وقت ہی نہیں رہا تھا۔

visit for more novels:

اس دوران تاشفین کی صرف ایک دوست تھی جو کہ منسا آنٹی کی بیٹی تھی جس طرح ہم تاشفین کی ہر حرکت پر نظر رکھتے تھے اس کے بارے میں سب کچھ جاننے کی کوشش کرتے تھے بالکل اسی طرح منسا آنٹی سے بھی ہمارا رابطہ تھا۔

اور وہی ہمیں تاشفین کے بارے میں بتاتی تھی وہ اکثر تمہارے گھر جایا کرتا تھا۔

Vist For More Novels : [www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

تم لوگ کسی تیسرے سے دوستی نہیں کرتے تھے تو جب تاشفین نے کہا کہ وہ تناوش کو طلاق دینا چاہتا ہے کیونکہ وہ کسی اور لڑکی سے محبت کرتا ہے تو ہمیں اس بات پر یقین آگیا تھا کیونکہ تاشفین سوائے تمہارے اور کسی لڑکی میں انٹرسٹ نہیں لیتا تھا۔

سب کو یہی لگا کہ بچپن کا ساتھ ہے محبت میں بدل گیا ہوگا اس نے کہا کہ اس کا افیئر ماڑہ نامی لڑکی سے چل رہا ہے اور وہ اسی سے شادی کرے گا تو کیا ہم سمجھ نہیں سکتے تھے کہ وہ ماڑہ تم ہی ہو۔

ہاں میں جانتا ہوں میں نے ان سب باتوں پر بہت جلدی یقین کر لیا مجھے ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا لیکن مجھے تاشفین سے زیادہ تم پر افسوس ہو رہا تھا کیونکہ تم

## URDU NOVEL BANK

بچپن سے جانتی تھی کہ تم میری منگیت ہو تمہارا کسی اور لڑکے سے پیار کرنا بنتا ہی کہاں تھا ----؟

میں ہمیشہ سے تم پر نظر رکھے ہوئے تھا تم لوگوں کا رشتہ ایسا تھا کہ تم دونوں ہمیشہ ایک دوسرے کے ساتھ رہتے تھے ہر وقت ایک دوسرے کے ساتھ پائے جاتے تھے۔

visit for more novels:

یہاں تک کہ تاشفین کو پتہ تھا کہ اس پر کوئی 24 گھنٹے نظر رکھتا ہے اسی لیے وہ اکثر تم سے باتیں بھی شادی کے بارے میں ہی کرتا تھا۔

تم دونوں کے انداز سے یہی لگتا تھا کہ تم دونوں آپس میں بہت گہرا تعلق رکھتے ہو

## URDU NOVEL BANK

ہم تم لوگوں کے رشتے کی ایک ایک باریک بینی سے واقف تھے ہم جانتے تھے کہ تم لوگ شاید ایک دوسرے میں انٹرسٹڈ ہو لیکن تم لوگوں کا رشتہ کسی غلط ٹریک کی طرف نہیں گیا۔

اور ایسے میں دوسری طرف تناوش تھی۔ جس نے بچپن سے صرف تاشفین کو چاہا تھا چھوٹی سی عمر میں اپنے ماں باپ کو کھو کر اس نے بس ایک ہی شخص کو اپنا سب کچھ مان لیا تھا وہ کسی سے اپنے دکھ شئیر تک نہیں کرتی تھی اس کے لیے اس کا سب کچھ تاشفین ہی تھا۔

visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

وہ تاشفین سے محبت کرتی تھی اور اس کی محبت کو دیکھتے ہوئے ہی ہم نے فیصلہ کیا تھا کہ ہم اسے تاشفین کے پاس بھیج دیں گے۔

## URDU NOVEL BANK

ایسے میں تاشفین کو اپنے گھر کے لون کی قسط بھرنے کے لیے پیسوں کی ضرورت تھی ۔

جو وہ بھر نہیں پا رہا تھا اس نے پہلی دفعہ بابا کو فون کر کے پیسے مانگے تھے ۔  
بابا نے اسے پیسے نہیں دیے تھے بلکہ یہ شرط رکھی تھی کہ اگر وہ اپنی جائیداد میں سے حصہ چاہتا ہے تو تناوش کو اپنے ساتھ لے کر جائے ۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اور تب ہی اس نے ہمیں بتایا تھا کہ وہ تم سے محبت کرتا ہے اور تناوش کے ساتھ کوئی تعلق نہیں رکھنا چاہتا ۔ اس کے بعد ہمارا تاشفین سے رابطہ ختم ہو گیا

## URDU NOVEL BANK

تاشفین نے ایک سال تک ہم سے رابطہ نہیں کیا تھا۔ اور ایک سال بعد بابا نے اس کے سامنے شرط رکھی تھی کہ صرف چھ مہینے تک وہ تناوش کو اپنے ساتھ رکھے۔

اگر وہ تناوش کے ساتھ ایک اچھی زندگی گزار سکتا ہے تو ٹھیک ہے ورنہ وہ اسے طلاق دے دے وہ اسے اس کی جائیداد میں سے حصہ دے دیں گے۔

visit for more novels:

اور اس شرط کے ساتھ وہ پاکستان آیا تھا۔ لیکن ہمیں یقین تھا کہ تناوش اسے کسی بھی طرح خود سے محبت کرنے پر مجبور کر دے گی وہ ہے ہی اتنی پیاری کون کمبخت ہوگا جو اس سے پیار نہیں کرے گا۔۔۔۔۔؟

## URDU NOVEL BANK

ہمیں یقین تھا کہ وہ جلد ہی ایک دوسرے کے ساتھ اچھی زندگی شروع کریں گے اور ویسا ہی ہوا سب کچھ ٹھیک ہو رہا تھا جب ہمیں بدر خان کے ساتھ تمہاری ملاقاتوں کا پتہ چلا ۔

ہمیں ڈر تھا کہ بدر خان تمہیں کوئی نقصان نہ پہنچائے کیونکہ تمہارے مرنے کے بعد موسیٰ خان کی ساری ناسی مگر آدھی پراپٹی کا مالک بدر خان بن سکتا ہے ۔

visit for more novels:

لیکن ہمیں اندازہ نہیں تھا کہ بدر ساری پراپٹی پر قبضہ جمانے کے بارے میں سوچ رہا ہے وہ ابھی بول ہی رہا تھا جب اچانک صدف چائے لے کر اندر داخل ہوئی ۔

## URDU NOVEL BANK

باقی کی باتیں میں تمہیں بعد میں بتاؤں گا۔ ابھی اسے بھیج دوں یہاں سے وہ اس کی گود سے سر اٹھاتے ہوئے بولا۔ جبکہ مائے اسے ہی گھور رہی تھی۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

صدف باجی یہ دروازہ کھول کر اندر آنے کے لیے ہی نہیں بلکہ کھٹکھٹا کر اجازت مانگنے کے لیے بھی لگایا گیا ہے وہ اپنا سارا غصہ صدف پر کافی بدتمیزی سے نکالنے لگی۔

visit for more novels:

وہ میں چائے لے کر آئی تھی اسے اتنا غصے میں دیکھ کر صدف سچ مچ میں بکھلا گئی تھی۔

کسی نے مانگی آپ سے چائے کسی نے کہا کہ اس کمرے میں چائے لے کر جائیں تو پھر کیوں آپ اپنی خدمات پیش کرنے کے لیے آگئی ہیں۔



وارق کو چائے کی ضرورت ہے۔ انہیں رات سے بخار اور سر میں شدید درد ہے  
ابھی ابھی ان کی طبیعت ٹھیک نہیں لگ رہی صدف نے سمجھانا چاہا۔

یہ میرے شوہر ہیں صدف باجی انہیں اگر کسی چیز کی ضرورت ہوئی تو میں ہوں  
ان کے پاس انہیں دینے کے لیے وہ اسے گھورتے ہوئے غصے سے بولی۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اچھا لگ رہا ہے۔۔۔۔۔؟ وہ کپ اسے دیتے ہوئے بولی۔

نہیں چائے۔۔۔۔۔" اس نے غصے سے گھورتے ہوئے کہا تھا جب کہ وارق  
کے لبوں پر گہری مسکراہٹ آ گئی۔

## URDU NOVEL BANK

تمہارے لیے نہیں ہے۔۔۔۔۔" اب صدف کو بھی غصہ آگیا تھا

میرے شوہر صرف میرے ہاتھ کی چائے پینا پسند کرتے ہیں صدف باجی۔ مجھے یقین ہے آپ ائدہ زحمت نہیں کریں گی اور اگر آپ نے زحمت کی نا تو آپ کے حق میں بالکل اچھا نہیں ہوگا وہ کپ اس کے ہاتھ میں پکڑاتی اسے دوسری طرف پھیر چکی تھی۔

جبکہ اس دفعہ صدف کو شرم آ ہی گئی تھی وہ پیر پٹکتی غصے سے کمرے سے نکل گئی جبکہ مائرہ پیر پٹکتی ایک نظر وارق کو گھورتی واش روم میں بند ہو گئی تھی۔ جیسے سارا قصور وارق کا ہی ہو۔ لیکن اسے اپنی یہ دینگ بیوی کا سٹائل بہت پسند تھا

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

## URDU NOVEL BANK

رکوپلیز مجھے تم سے بات کرنی ہے۔۔۔۔۔

وہ تقریباً بھاگتا ہوا ہے اس کے پاس آیا تھا۔

لیکن مجھے آپ سے کوئی بات نہیں کرنی پلیز آپ مجھے تنگ نہ کریں۔

آپ کل بھی کچھ کہنا چاہتے تھے میرے شوہر کے بارے میں لیکن مجھے کچھ نہیں سنا۔

کیونکہ میرے شوہر نے منع کیا ہے اس طرح کسی سے بھی بات کرنے کے لیے۔ وہ بھاگتا ہوا اس کے پیچھے آیا تو اس نے فوراً ہی رک کر اسے پوری بات بتادی۔  
وہ فضول میں اپنی وجہ سے کسی کو پریشان نہیں کرنا چاہتی تھی۔

لیکن تمہیں میری بات سننی چاہیے میں بہت ضروری بات کرنے والا ہوں تم سے وہ اسے جانے نہیں دینا چاہتا تھا آج تو اسے موقع ملا تھا اسے سب کچھ بتانے کا۔

## URDU NOVEL BANK

کہیں پھر سے وہ کل والا لڑکانہ آ جائے اسے اس سے پہلے پہلے تاشفین کی حقیقت اسے بتانی تھی۔

مجھے نہیں سننا کچھ بھی میری کلاس ہے مجھے جانا چاہیے وہ کہہ کر اگے بھڑنے لگی تھی۔

جب وہ ایک بار پھر سے اس کے راستے میں حائل ہو گیا۔

تم ایسے نہیں جا سکتی تمہیں میری بات سننی پڑے گی وہ ضد پر اڑ گیا تھا۔

یہ کیا طریقہ ہے مجھے جانا ہے ایک تو وہ انگلش میں بات نہیں کر پا رہی تھی اور اوپر سے یہ بندہ اسے تنگ کرنے لگ گیا تھا۔

تمہارا ہسبنڈ تمہیں دھوکہ دے رہا ہے وہ کسی اور کے ساتھ افیئر بھی چلا رہا ہے اور اس نے تم سے شادی بھی کر رکھی ہے۔

## URDU NOVEL BANK

وہ ایک نمبر کا فراڈ ہے تمہیں اگر مجھ پر یقین نہیں ہے تو یہ دیکھ لو اس نے اپنے فون پر اسے کچھ دکھانا چاہا تھا۔

لیکن اس سے پہلے ہی اس نے ایک ہاتھ گھما کر اس کے منہ پر دے مارا تھا۔

شٹ اپ یو جسٹ شٹ اپ تمہاری ہمت کیسے ہوئی میرے شوہر کے خلاف ایک لفظ بھی بولنے کی تمہیں کیا لگا میں بے وقوف ہوں جو تمہاری باتوں میں آجاؤں گی

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

نہیں ہرگز نہیں ایسا سوچنا بھی مت وہ بہت غصے سے بول رہی تھی اس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ سامنے کھڑے آدمی کو شوٹ کر دے جو اس کے سامنے اس کے شوہر کے بارے میں بکواس کر رہا تھا

دیکھو میری بات کا یقین کرو میں سچ بول رہا ہوں تمہارا شوہر تمہیں دھوکہ دے رہا ہے اس نے اور آفیئر چلا کے رکھا ہے روز کے ساتھ اور کرسٹن کے ساتھ بھی وہاں وہ ان کے ساتھ مزے کر رہا ہے اور یہاں وہ تمہیں بھی پاگل بنا رہا ہے میری بات کا یقین کرو وہ تمہیں کھا کر بھی پیچھے نہ ہٹا تھا

جب اچانک کسی نے اسے گریبان سے پکڑ کر پیچھے کی طرف کھینچا تھا اور اگلے ہی لمحے ایک زوردار مکا اس کے منہ پر دے مارا وہ دور جا کر زمین پر گرا تھا۔

تمہاری ہمت کیسے ہوئی میری بہن کو تنگ کرنے کی وہ ڈینی نے آگے پیچھے دیکھے بغیر ہی اس کی مرمت شروع کر دی تھی جبکہ تناوش نے آگے بھڑنا چاہا تھا لیکن اس نے اشارے سے اسے اندر کی طرف جانے کے لیے کہہ دیا۔

اس کے غصے نے اسے اچھا خاصا ڈرا دیا تھا وہ بنا کچھ بولے تیزی سے اپنی کلاس روم کی طرف چلی گئی تھی۔ اب تو یہ بندہ ڈینی کے حوالے تھا وہ تو مزید اس سے اس بارے میں کوئی بات ہی نہیں کرنا چاہتی تھی ہاں لیکن اسے ڈینی کے اتنے غصے سے ڈر ضرور لگا تھا

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

کیا مسئلہ ہے ڈینی کیوں بار بار مجھے فون کر رہے ہو۔۔۔۔؟

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com اس نے فون اٹھا کر چلاتے ہوئے کہا تھا۔

یہ پانچویں دفعہ اس کا فون آیا تھا اسی لیے وہ اپنے میٹنگ روم سے باہر نکل کر اس سے پوچھنے لگا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

اس کا کوئی ارادہ نہ تھا اس کا فون اٹھانے کا اور نہ ہی وہ کبھی اس کا فون اٹھاتا تھا لیکن ڈینی کی ایک عادت تھی وہ بنا کسی ضروری کام کے اسے تنگ نہیں کرتا تھا۔

اور اب تو تناوش بھی اسی کے کالج میں پڑھتی تھی تو ممکن تھا کہ وہ تناوش کے بارے میں اس سے کوئی بات کرنے کے لیے اسے فون کر رہا ہو اس لیے اس نے فون اٹھاتے ہی پوچھا تھا۔

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

مجھے کوئی ضروری بات نہیں کرنی تھی بھائی مجھے بس آپ کو یہ بتانا تھا کہ آپ کے آفس میں کام کرنے والا ایک ورکر جس کا نام روبن ٹیرسن ہے وہ اس وقت ہمارے کالج میں ہے۔



## URDU NOVEL BANK

میرے خیال میں یہ وہی بندہ ہے جو آپ کی فلم کا ہیرو ہے شاید پچھلے دنوں روز جیکسن کے ساتھ اس کی کافی خبریں بھی وائرل ہو رہی تھی اور یہاں وہ تناوش سے زبردستی بات کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔

اور آپ کے بارے میں بہت الٹی سیدھی باتیں کر رہا تھا اسے فون پر کچھ دکھا رہا تھا تناوش نے اسے تھپڑ مارا لیکن نازک ہاتھ کا تھپڑ شاید ٹھیک سے اس کے کان کے نیچے بجا نہیں اسی لیے وہ باز نہ آیا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اور اب اس کی ہڈی پسلی ایک کر کے میں نے اسے کالج کے گیٹ پر پھینک دیا ہے ہو سکتا ہے مجھے کالج سے ریسٹنگیٹ کر دیا جائے تو بہتر ہے کہ آپ اپنی بیوی کو یہاں سے لے جائیں اس سے پہلے کہ یہ روبن آپ کی سوتیلی پھوپھو بن کے تناوش کے آپ کے خلاف کان بھر دے۔

وہ ایک ہی سانس میں بولتا چلا گیا تھا جبکہ اس کی ساری باتیں سن کر تاشفین بھی اچھا خاصا پریشان ہو گیا تھا۔

تو اب روبن نے یہ کام شروع کر دیے تھے پہلے وہ کرسٹن کے ساتھ مل کر اسے بلیک میل کر رہا تھا اور اب وہ سیدھا تناوش کے کالج پہنچ کر اسے اس کے بارے میں الٹی سیدھی باتیں بتا رہا تھا۔

visit for more novels:

اس نے ڈینی کو کچھ نہیں کہا تھا سوائے اس کے کہ تمہیں ریسٹیگٹ نہیں کیا جائے گا اور خود وہ فوراً ہی اس کے کالج جانے کے لیے نکلا تھا۔

کل تک اسے لگتا تھا کہ ڈینی اس کے لیے خطرہ ہے یہ اس کی شادی شدہ زندگی میں کوئی نہ کوئی مصیبت کھڑی کر دے گا یا پھر تناوش کو بے فضول میں تنگ کرے گا

لیکن ایسا نہیں ہوا تھا وہ اس کی حفاظت کرتا تھا اس کا خیال رکھتا تھا اور ضرورت کے وقت اس کے کام اتا تھا۔

وہ نہیں جانتا تھا کہ آخر روبن کے ساتھ اس کی کیا دشمنی ہے اور وہ کیوں تناوش کے پیچھے پڑا ہوا ہے اس نے اپنے سی سی ٹی وی کیمرہ چیک کروائے تھے وہاں سے پتہ چلا تھا کہ روبن اس کے گھر میں بھی آیا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اور اس کی بلڈنگ تک بھی گیا تھا اس کے بعد تناوش نے اسے خود بتایا تھا کہ کوئی آدمی یہاں اس کے بارے میں پوچھ رہا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

اور پھر وہ اس کے کالج میں بھی گیا اور آج وہ تناوش سے اس کے بارے میں الٹی سیدھی باتیں بھی کرتا رہا روبن کے ساتھ بظاہر تو وہ بالکل نارمل تھا ہاں لیکن اس کی الٹی سیدھی حرکتوں کی وجہ سے وہ اسے ڈانٹتا بہت تھا۔

لیکن دونوں میں ایسی کوئی بری لڑائی نہ ہوئی تھی جس کی بنا پر وہ اس کا گھر خراب کرنے کی کوشش کرتا۔

یہ تو وہ جانتا تھا کہ وہ اس کی شادی شدہ زندگی کے بارے میں جان چکا ہے اور شاید وہ کرسٹن کا ساتھ دینے کی کوشش کر رہا ہو یا شاید وہ کرسٹن کی طرح اسے بلیک میل کرنے والا ہو۔

## URDU NOVEL BANK

خیر جو بھی تھا اسے تو وہ دیکھ ہی لے گا لیکن فلحال وہ سیدھا کالج جانا چاہتا تھا تاکہ پتہ چل سکے کہ اس نے تناوش کو اس کے بارے میں کیا کیا الٹی سیدھی پٹیاں پڑھائی ہیں۔

اسے یقین تھا تناوش کبھی بھی کسی غیر آدمی کا یقین نہیں کرے گی۔

اس لیے اسے لے کر اسے کوئی زیادہ پریشانی نہیں تھی لیکن پھر بھی وہ جاننا چاہتا تھا کہ آخر یہ آدمی اس کے خلاف کیا کیا باتیں کر چکا تھا اس کے سامنے اور پھر ڈینی کو روکھا سوکھا ہی سہی لیکن تھینک یو بھی تو بولنا تھا اس نے اس کی بیوی کا خیال رکھا تھا۔

وہ جیسے ہی بانک کے پاس آیا اسے فون پر روز کا میسج آیا تھا کہ تعیش تم کہاں چلے گئے وہ بہت ضروری میٹنگ چھوڑ کر جا رہا تھا تو یقیناً روز پریشان ہوئی ہوگی

اس نے جلدی سے روز کو میسج ٹائپ کر کے بتا دیا تھا کہ وہ تناوش کے کالج جا رہا ہے وہاں کوئی مسئلہ ہو گیا ہے اور اس کے بعد اس نے روز کے کسی میسج کو نہ تو سین کیا تھا اور نہ ہی اس کا جواب دیا تھا۔

نہ جانے روز کو کیسا محسوس ہوا ہوگا اس کی میڈنگ چھوڑ کر جانے کا لیکن اسے پرواہ نہ تھی اس وقت وہ صرف اور صرف اپنی تناوش کے پاس جانا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اسے اس کی فکر ہو رہی تھی نہ جانے اس بندے کے منہ سے اپنے شوہر کے خلاف باتیں سن کر اسے کیسا لگا ہوگا ڈینی نے اسے جتنی بات بتائی تھی اس کے حساب سے وہ کافی کچھ تو خود ہی سمجھ گیا تھا۔ اور باقی سب کچھ اس نے وہاں جا کر سمجھنا تھا کہ آخر وہاں ہوا کیا تھا

چلو باہر اؤ کھانا کھا لو باہر اماں تین دفعہ تمہارا پوچھ چکی ہیں اس نے کمرے میں قدم رکھا تو وہ اب تک بیڈ پر بیٹھی ہوئی تھی اس نے آتے ہی کافی سختی سے کہا تھا وہ جب سے گھر واپس آئی تھی اپنے کمرے میں بند تھی۔

تھوڑی دیر پہلے اس کے پاس چھوٹا اور احمد آئے تھے لیکن اس نے کہہ دیا کہ اس کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے اور اس کے بات نہ کرنے کی وجہ سے وہ دونوں ہی اداس سے واپس چلے گئے تھے۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

شاید اس کے ساتھ ساتھ وہ باقی بھی اس گھر میں کسی سے کوئی تعلق نہیں رکھنا چاہتی تھی اور اگر ایسا کچھ تھا بھی تو وارق نے اسے سیدھا کر ہی دینا تھا

## URDU NOVEL BANK

- لیکن اس وقت سب سے زیادہ ضروری اس کے کھانے کا خیال رکھنا تھا وہ اپنی بیوی کو بھوکا ہرگز نہیں مرنے دے سکتا تھا -

مجھے بھوک نہیں لگی ہوئی ہے اور ویسے بھی میں یہاں سے جانا چاہتی ہوں - اور اگر مجھے یہاں ان گھر والوں کے ساتھ رہنا ہی نہیں ہے تو ان کے ساتھ میں کھانا کیوں کھاؤں -

visit for more novels:

میں کسی کے ساتھ بھی بدمزگی نہیں کرنا چاہتی اور نہ ہی میں اماں کے ساتھ بدمیزی کرنا چاہتی ہوں تو بہتر ہے کہ میں اپنے کمرے میں ہی رہوں -

اماں کے ساتھ بدمیزی کرو تو صحیح تم منہ توڑ کر نہ رکھ دوں میں اور کیا جانے کی رٹ لگا کے رکھی ہے ایک بار کہہ نہیں دیا میں نے کہ تم اس گھر سے کہیں

Vist For More Novels : [www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)



## URDU NOVEL BANK

نہیں جا سکتی تو مطلب تم یہاں سے کہیں نہیں جا سکتی بی بی یہ بات اپنے  
دماغ میں ٹھیک طرح سے بٹھا لو۔

میرے نکاح میں ہو تم ساری زندگی تم مجھ سے آزادی حاصل نہیں کر سکتی یہ جو  
تمہارے چاچے نے تمہارے دماغ میں بات ڈالی ہے کہ تم مجھ سے خالے کر  
اپنے اس چاچے کی باتوں پر عمل کرو گی تو ایسا کچھ نہیں ہونے والا تمہارے  
ساتھ ساتھ تمہارے چاچے کی بھی ٹانگیں توڑ کے رکھ دوں گا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اور اب اگر اس نے اپنا سازشی دماغ میرے خاندان والوں کے خلاف چلایا نا تو زندہ  
زمین میں گاڑ دوں گا اسے اور اس کا ساتھ دینے والی کو بھی وہ اسے غصے سے  
دیکھتا نظریں جھکانے پر مجبور کر گیا تھا

## URDU NOVEL BANK

پیار سے غصہ کرو ناراض رہو نخرے دکھاؤ ہر چیز سر انکھوں پر لیکن اگر اپنے چاچے کی بات مان کر تم نے کوئی بھی الٹی سیدھی حرکت کی نا تو وہ حال کروں گا کہ شیشے میں شکل تک نہیں دیکھ پاؤگی اپنی۔ اب تک تم نے جو وارق افراہم کا روپ دیکھا ہے نا وہ محبت والا ہے مجھے اپنا دوسرا روپ دیکھانے پر مجبور مت کرو مائے وارق افراہم ورنہ پچھتاوے کے علاوہ کچھ بھی تمہارے ہاتھ نہیں ائے گا

- اور اب چلو بعد میں واپس آکر نخرے کر لینا اٹھ کر کھانا کھاؤ وہ ایک جھٹکے سے اس کا بازو پکڑ کر اسے دروازے کی طرف دھکیل چکا تھا۔

visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

نہیں کھانا مجھے کھانا آپ میرے ساتھ اس معاملے میں تو کوئی بھی زبردستی نہیں کر سکتے اس کے اس طرح سے دھکیلنے پر وہ غصے سے چلائی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

زبردستی کون سی زبردستی اور کن کن معاملوں میں میں نے تمہارے ساتھ زبردستی کی ہے محترمہ تفصیل سے بتانا مجھے ۔

اور ویسے بھی اس معاملے میں تو کیا میں تو اور بھی بہت سارے معاملوں میں تمہارے ساتھ زبردستی کر سکتا ہوں ۔ اب تک میں نے کوئی زبردستی کی نہیں ہے لیکن اب ائدہ کروں گا ۔ یہ مت سوچنا تمہاری اور تمہارے اس چال باز چاچے کی کسی بھی سازش کو میں کامیاب ہونے دوں گا ۔

visit for more novels:

وہ بھی اس کی طرح کافی غصے سے بولا تھا جب اچانک اسے محسوس ہوا کہ دروازے کی دوسری طرف کوئی ہے وہ اگلے ہی لمحے اسے کھینچ کر اپنی باہوں میں قید کر چکا تھا ۔

ڈارلنگ اگر کھانے کا دل نہیں کر رہا تو تو میرے ہاتھ سے کھا لینا ۔

## URDU NOVEL BANK

اب میرے گھر والوں کے سامنے مجھ سے ایسی بے شرمیاں کروا کر اس طرح کے چونچلے اٹھواؤ گی تم حد نہیں ہو گئی ویسے ----؟

چلو کوئی نہیں جب من پسند من چاہی بیوی گھر آ جائے تو اس طرح کے چونچلے بندہ اٹھا ہی لیتا ہے لیکن ایک بات یاد رکھنا جب اماں دوسری طرف دیکھیں گیں تب بھی اپنے ہاتھوں سے کھلاؤں گا۔

visit for more novels:

یار وہ کیا ہے نا اماں کو یہ ساری حرکتیں پسند نہیں ہیں جو تمہیں رومینٹک لگتی ہیں اماں کے لیے بے شرمیاں ہیں چلو نا اب نخرے مت کرو مان بھی جاؤ وہ اس کا بازو پکڑنا اسے گھسیٹتے ہوئے نیچے لے کر جا رہا تھا

## URDU NOVEL BANK

لیکن جیسے ہی دروازہ کھولا سامنے ہی خالہ کھڑی ہوئی تھی خالہ کو دیکھ کر اسے کوئی حیرت نہ ہوئی تھی کیونکہ وہ پہلے ہی شک میں مبتلا تھا جبکہ ان کی شکل دیکھ کر مائرہ کا پہلے ہی موڈ اف تھا اور زیادہ ہو گیا۔

آپ یہاں ہمارے کمرے کے باہر کیا کر رہی تھی وہ اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ سے نکالتے ہوئے ان سے پوچھنے لگ گئی تھی۔

وہ بیٹا میں تو بس دیکھنے آئی تھی کہ تم نے کھانا کیوں نہیں کھایا تمہاری ساس بھی پریشان ہو رہی تھی انہوں نے بہانہ بنانا چاہا جب کہ وہ دونوں ہی اندازہ لگا چکے تھے کہ وہ کمرے کے اندر چلنے والی ساری بات کو جاننا چاہتی تھی۔

میں کھانا کھاؤں یا نہ کھاؤں آپ کو اس سے کوئی مطلب نہیں ہونا چاہیے اور پلیز بہتر ہوگا کہ آپ اپنے کام سے کام رکھیں اور اپ یہاں کمرے کے باہر کیا کر

## URDU NOVEL BANK

رہی تھیں مجھے بہت اچھے طریقے سے پتہ ہے خالہ جان اگر آپ جاننا ہی چاہتی ہیں کہ ہم دونوں کے بیچ میں کیا چل رہا ہے تو کمرے کے اندر آ جائیے

اور وہاں بیٹھ کر آرام سکون سے سن لیا کریں یہ والے کام چھوڑ دیں آپ اس نے دروازے کے ساتھ کان لگانے والی بات کی طرف اشارہ کیا اور وہاں سے نیچے چلی گئی جبکہ وارق اس کے جواب پر نفی میں سر ہلاتا اس کے پیچھے ہی نکلا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اللہ اللہ کیسی بے شرم لڑکی ہے نہ بڑوں کا لحاظ ہے نہ ہی عزت کا خیال۔ کیسے منہ پھاڑ کے کہہ رہی تھی کہ اندر آ کے سن لیا کرو جیسے میں تو مری جا رہی ہوں ان دونوں کی پرسنل باتیں سننے کے لیے توبہ توبہ کیا زمانہ آگیا ہے آج کل کی

## URDU NOVEL BANK

لڑکیوں کو تو کسی چیز کا ہوش نہیں ہے وہ گانوں کو ہاتھ لگاتی ان کے پیچھے ہی  
اٹی تھی

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

اگئی میری بچی کیا ہو گیا تھا تجھے طبیعت تو ٹھیک ہے تیری اس نے جیسے ہی نیچے  
قدم رکھا اماں تقریباً بھاگتی ہوئیں اس کی طرف اٹی تھی ۔

اماں کی فکر دیکھ کر وہ ایک لمحے کے لیے شرمندہ ہو گئی جبکہ وارق مسکراتا ہوا اپنی  
کرسی سنبھال چکا تھا ۔  
visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

ہاں طبیعت تو ٹھیک تھی میری اماں بس ایسے ہی سر میں درد تھا اور کچھ کھانے  
کا دل نہیں کر رہا تھا لیکن یہ مجھے زبردستی نیچے لے آئے ۔

## URDU NOVEL BANK

اس نے غصے سے وارق کی طرف دیکھتے ہوئے کہا جب کہ اس کا غصہ دیکھ کر  
اماں مسکرا دی تھی ۔

میں جانتی ہوں تو ناراض ہے نا اس سے اس نے تجھے شاپنگ نہیں کروائی تو  
شاپنگ کرنے کے لیے صبح گئی تھی نا اس نالائق نے آکر مجھے بتایا تھا ۔ یہ تو کچھ  
سمجھتا ہی نہیں ہے لڑکیوں کا دل کبھی بھی کسی چیز کی بھی خواہش کر سکتا  
ہے ۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

تیرا دل کر رہا تھا شاپنگ کرنے کا لیکن یہ تجھے شاپنگ پر نہیں لے کر گیا اسی  
لیے غصہ ہے نہ تو یہ ابھی تجھے شاپنگ پر لے کر جائے گا اور تجھے باہر سے کھانا  
بھی کھلوائے گا وہ بھی اچھا سا جب سے تم لوگوں کی شادی ہوئی ہے ۔



## URDU NOVEL BANK

تم لوگ کہیں باہر اتے جاتے ہی نہیں ہو ایک دفعہ آگے میں نے زبردستی بھیجا تھا شاپنگ پہ اور پھر تو تو گھر کی ہی ہو کر رہ گئی ہے۔

شادی کو ڈھائی مہینے ہونے کو اے ہیں لیکن مجال ہے جو تم لوگ کہیں گھومنے پھرنے کے لیے گئے ہو بس اسی لیے میں نے فیصلہ کیا ہے میں تم لوگوں کو ناران کاغان بھیجوں گی۔

visit for more novels:

خوبصورت نظاروں میں تھوڑا سا وقت ایک دوسرے کے ساتھ گزارو تاکہ ایک دوسرے کو ٹھیک سے سمجھ سکو۔

ایک دوسرے کو ٹھیک سے جان سکو جب سے تم لوگوں کی شادی ہوئی ہے تم لوگ تو گھر سے نکلتے ہی نہیں ایسے تو کہیں نہیں ہوتا بس یہ شادی کرتے ہی اپنے کاموں پر لگ گیا ہے اور تو گھر سے باہر نکلتی ہی نہیں ہے۔

نہیں اماں اس کی کوئی ضرورت نہیں ہے اماں کے اچانک انہیں ہنی مون پر بھیجنے کے پلان نے اسے اچھا خاصا پریشان کر دیا تھا وہ کہاں اس سے دور جانا چاہتی تھی اور اماں مزید ان دونوں کو قریب کرنا چاہتی تھی ۔

اماں اسے ضرورت ہو یا نہ ہو مجھے تو ایک ہنی مون ٹرپ کی ضرورت ہے مجھے تو اپنی بیوی کی پسند ناپسند کے بارے میں کچھ پتہ ہی نہیں ۔

visit for more novels:

[www.urduovelbank.com](http://www.urduovelbank.com)

بس اس کی شکل دیکھ کر میں اس کے پیچھے پاگل ہو گیا اور فوراً سے شادی کر لی ایک دوسرے کو تو ہم ٹھیک سے جانتے تک نہیں ہیں

میرے خیال میں یہ بیسٹ ایئرڈیا ہے اسی بہانے یہ مجھ سے راضی تو ہو جائے گی  
صبح سے روٹھی ہوئی ہے مجھ سے اس نے معصوم سی شکل بنا کر اماں سے  
شکایت کی تھی ۔

www.urduovelbank.com

ہاں تو پھر لے کر جانا اسے دیکھ کیا رہا ہے اماں تو اس کی شکل دیکھ کر فوراً ہی اس سے کہنے لگی تھیں جب کہ وہ بھی اماں کی بات پر سر خم دیتا اس کا ہاتھ تھام کر اسے باہر کی طرف لے گیا تھا وہ احتجاج تک نہ کر پائی تھی ۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

آج دو مہینے ہو چکے تھے ان لوگوں کو اس دنیا سے گئے ہوئے لیکن آج بھی یہ گھر اتنا ہی ویران تھا جتنا ان کے جانے کے بعد سے ہوا تھا تناوش ہر وقت روتی رہتی تھی اور بھابھی اسے خود سے لگا کر چپ کرواتی رہتی ۔

ابراہیم پر بہت بوجھ آگیا تھا سب کچھ سنبھالنا اس کے لیے آسان نہیں رہا تھا اس وقت وہ اپنے بھائیوں کے دکھ میں جی رہا تھا ۔ اور ایسے میں گھر بار بزنس ہر چیز کی ذمہ داری اس کے کندھوں پر آچکی تھی ۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ایسے میں اماں نے اسے ایک بات کہی تھی جو سن کر وہ پریشان ہوا تھا ان کا کہنا تھا کہ اس کی بیوی سارا دن فون پر کسی سے باتیں کرتی رہتی ہے ۔ اور اماں کا یہ بھی کہنا تھا کہ وہ کسی ٹرک ڈرائیور کے بارے میں باتیں کرتی ہے ۔

اماں پوری طرح سے اس کی باتیں سن تو نہیں سکی تھی لیکن ان کا کہنا تھا کہ وہ کسی ٹرک ڈرائیور اور ایکسیڈنٹ کے بارے میں بات کر رہی تھی۔ اس کی بات انہیں پوری طرح سے سمجھ تو نہیں آئی تھی لیکن جتنی سمجھ آئی تھی وہ انہیں بتا چکی تھی۔

گھر کے لوگ تو ایکسیڈنٹ اور ٹرک کے نام سے ہی خوفزدہ ہو گئے تھے ایسے میں وہ کسی سے ایکسیڈنٹ کے بارے میں کیا بات کرتی۔ شاید وہ اپنی کسی دوست کو اپنے گھر میں ہوئے واقعے کے بارے میں بتا رہی تھی لیکن اماں کا کہنا تھا کہ اس کی بات کرنے کا انداز ایسا ہرگز نہ تھا۔

## URDU NOVEL BANK

لیکن اماں کی بات پر ابراہیم نے زیادہ دھیان نہ دیا تھا آج کل وہ بالکل خاموش تھی نہ تو اس سے کچھ کہتی تھی اور نہ ہی لڑائی جھگڑا کرتی تھی گھر میں سکون تھا جب سے اس گھر میں یہ حادثہ پیش آیا تھا زائئہ بھی اپنی ذات کے ہول میں بند ہوئی تھی

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

وہ کالج پہنچا تو وہاں پر ویسا کچھ بھی نہ تھا جیسا اس نے سوچ رکھا تھا تھوڑی دیر پہلے ہی وہ لوگ روبن کو ہسپتال پہنچا چکے تھے جبکہ ڈینی کے پرنس کو کالج میں بلایا گیا تھا جو ابھی تک پہنچے نہیں تھے۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

تناوش کے بارے میں پوچھنے پر اسے پتہ چلا تھا کہ وہ ابھی تک اپنی کلاس لے رہی ہے وہ تناوش سے ملنے کے بجائے سیدھا پرنسپل آفس آیا تھا تاکہ وہ ڈینی کے بارے میں پرنسپل سے بات کر سکے اور اسے ریسٹیگیٹ ہونے سے بچا سکے۔

کیونکہ ڈینی اس کی بیوی کی وجہ سے اتنی بڑی مصیبت میں پھنسا تھا تو وہ نہیں چاہتا تھا کہ وہ ریسٹنگیٹ ہو اسی لیے وہ خود ہی اس کے پرنسپل سے بات کرنے چلا گیا تھا وہ اسی کالج کا بہت اچھا اسٹوڈنٹ رہ چکا تھا اسی لیے پرنسپل نہ صرف اسے جانتے تھے بلکہ بہت زیادہ پسند بھی کرتے تھے۔

اور اسے یقین بھی تھا کہ پرنسپل سر اس کی بات کو سمجھیں گے اور مانیں گے بھی ڈینی کو وہ اس کالج سے نکلنے سے بچا سکتا تھا اور اس نے ایسا ہی کیا تھا۔

پرنسپل افس میں تھوڑی دیر ان سے بات کرنے کے بعد جب وہ کمرے سے نکلا تو وہ اس وعدے کے ساتھ نکلا تھا کہ وہ ڈینی کے پرنس کو کالج نہیں بلائیں

## URDU NOVEL BANK

گے اور یہ قصہ یہیں پر ختم کر دیں گے اور ایسا ہی ہوا تھا سر نے اس کے سامنے ہی اس کے پیرنٹس کو فون کر کے کالج جانے سے منع کر دیا تھا

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

میں کہیں نہیں جانا چاہتی آپ کیوں زبردستی کر رہے ہیں میرے ساتھ وہ گاڑی کے باہر کھڑی تھی اندر بیٹھنے کو تیار ہی نہ تھی جبکہ وہ اس کی طرف آتا اس کا بازو پکڑ کر اسے پھینکنے والے انداز میں فرنٹ سیٹ پر دھکیل چکا تھا۔

visit for more novels:

اگر میں تمہاری باتیں مان رہا ہوں تمہیں کچھ بھی کہے بنا تمہارے نخرے اٹھا رہا ہوں تو اس کا یہ ہرگز مطلب نہیں ہے کہ تم سر پر چڑھو۔ ڈارلنگ بیوی کے نخرے بھی ایک حد تک ہی اٹھائے جاتے ہیں اور تم میری حد ختم کرتی جا رہی ہو



## URDU NOVEL BANK

ایک تو اتنا سب کچھ ہو جانے کے بعد بھی میں تمہیں موقع دے رہا ہوں اس رشتے کو سمجھنے کا میرے اور اپنے اس رشتے کے لیے بہتر کچھ سوچنے کا لیکن تم تو عجیب ہی ہو الٹا مجھ سے معافی مانگنے کے تم مجھے نخرے دکھا رہی ہو اور تمہیں لگتا ہے کہ میں تمہارے نخرے برداشت کروں گا ایسا کچھ نہیں ہوگا وہ گاڑی کا دروازہ بند کرتا دوسری طرف آکر بیٹھا تھا۔

میں آپ سے معافی مانگوں گی وہ کس خوشی میں اگر میں نے آپ کو دھوکہ دیا ہے تو آپ بھی میرے ساتھ کوئی وفا نہیں نبھا رہے تھے مسٹر آپ بھی مجھے دھوکہ ہی دے رہے تھے اگر میں نے آپ کے خلاف پلان کیا تھا تو پلاننگ آپ بھی کر رہے تھے آپ کون سا دودھ کے دھلے ہوئے ہیں وہ غصے سے پاگل ہوتے ہوئے چلائی تھی اس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ کچھ کر بیٹھے۔

## URDU NOVEL BANK

کیا دھوکہ دیا ہے میں نے تمہیں۔۔۔۔۔؟ صرف اتنا ہی کہ تمہارے بابا کی خواہش پوری کرنے کے لیے تمہارے ساتھ زبردستی شادی کی اور تمہیں یہاں اپنے ساتھ اپنے گھر میں لے آیا یہاں کے لوگوں سے تمہیں پیار محبت دلوائی اپنے بھائیوں سے تمہیں عزت دلوائی تمہیں رشتے بتائے۔

تمہیں رشتے بنانا اور نبھانا سکھایا اور تم کیا کر رہی ہو ہمارے رشتے کو توڑنا چاہتی ہو۔ اگر میں نے کچھ غلط کیا بھی ہے نا تو صرف اس لیے تاکہ میرے بابا اور تمہارے بابا کی آخری خواہش پوری ہو سکے۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

وہ دونوں دوست ایک دوسرے سے رشتہ بنانا چاہتے تھے ہم دونوں کو ایک کر کے ہمیشہ کے لیے ایک ہو جانا چاہتے تھے ایک مضبوط تعلق رکھنا چاہتے تھے وہ اپنی دوستی کے درمیان۔

اور تم سے شادی کر کے میں نے اپنے بابا اور تمہارے بابا کی خواہش کو پورا کر کے کچھ غلط نہیں کیا جس کا مجھے پچھتاوا ہوگا۔ اگر اس طرح کا دھوکہ تم نے مجھے دیا ہوتا تو تمہارے دھوکے بھی سرانکھوں پر لیکن تم نے کیا کیا اپنے لاپچی اور بے غیرت چچے کا ساتھ دیا۔

اب تک اگر میں خاموش ہوں تمہیں کچھ کہہ نہیں کہہ رہا تو صرف اس لیے کیونکہ تمہارے چاچے کا اصل روپ تم نے ابھی تک دیکھا نہیں ہے جب دیکھ چکؤ گی نا تب تمہیں سب سمجھ میں آجائے گا۔

ابھی تک تم جانتی ہی نہیں ہو کہ وہ انسان کیسا ہے اور اس کی حقیقت کیا ہے اس شخص نے تمہارے دماغ میں ہمارے خلاف اتنا خناس بھر دیا ہے نا کہ اب

## URDU NOVEL BANK

تمہیں ہماری کسی بات پر یقین نہیں ائے گا میں تمہیں وقت دے رہا ہوں  
سنجھل جاؤ مائرہ ورنہ اگے صرف پچھتاؤ گی ۔

وہ سمجھانے کی کوشش کر رہا تھا لیکن وہاں کوئی سمجھنا چاہے تب نہ ۔

اچھا آپ یہ کہنا چاہتے ہیں کہ آپ جو کچھ کر رہے ہیں اس میں آپ کا کوئی لالچ  
شامل نہیں ہے مطلب آپ مجھے میری جائیداد دینا چاہتے ہیں نہ کہ اس پر قبضہ  
کرنا چاہتے ہیں۔

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

وہ اچانک ہی کچھ سوچتے ہوئے بولی تو وارق نے ایک ٹھنڈی سانس بھر کے صرف  
ہاں میں سر ہلایا تھا شاید اس کا دماغ ٹھیک کرنے کے لیے ۔ کیونکہ وہ اپنی جائیداد  
کے علاوہ اور کوئی بات کرنا ہی نہیں چاہتی تھی

## URDU NOVEL BANK

ٹھیک ہے تو میں اپنے بابا کی جائیداد کو سنبھالنا چاہتی ہوں میں آفس جوائن کرنا چاہتی ہوں میں اپنے بابا کے کام کو سمجھنا چاہتی ہوں میں دیکھنا چاہتی ہوں کہ میرے بابا نے میرے لیے کیا چھوڑا ہے میں اپنی جائیداد کو خود سنبھال لوں گی وہ اچانک سے بولی تو وارق نے اسے گھور کر دیکھا۔

میں سمجھا نہیں کلیئر بات کرو افس کیوں جوائن کرنا چاہتی ہو تم ہمارے خاندان میں کبھی کسی لڑکی نے جاب نہیں کی۔۔۔۔ اور تمہیں لگتا ہے کہ میں تمہیں افس میں نوکری کرنے کی اجازت دوں گا وہ اسے دیکھتے ہوئے بولا تو ماثرہ نے حیرت سے اسے دیکھا۔

## URDU NOVEL BANK

نوکری کیوں کروں گی میں آپ کے افس میں 20 پرسنٹ میرا ہے یعنی کہ میں پرسنٹ کی مالکن ہوں۔ تو میں وہاں کی نوکر تو ہرگز نہیں ہوئی۔ میں کوئی 20 جاب نہیں کرنے والی وہاں جا کر میں اپنی جائیداد کا خود خیال رکھنا چاہتی ہوں۔

ہاں کیوں نہیں تمہارے 20 پرسنٹ کے لیے میں تمہیں اپنے افس کا مالک بنا دیتا ہوں۔ 20 پرسنٹ میں پورا ملک تمہارے نام کر دوں گا ڈارلنگ یہ افس کیا چیز ہے وہ تخسّر اڑانے والے انداز میں بولا۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

فائن میں سارے افس کی بات نہیں کر رہی میں صرف اپنے حصے کی بات کر رہی ہوں میں اپنے حصے کو۔ ٹیک کور خود کروں گی۔ آپ کو میرے بابا کی جائیداد کا خیال رکھنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔

## URDU NOVEL BANK

میں اپنے بابا کے 20 پرسنٹ کی مالکن خود ہوں تو میں اپنی جائیداد کو بھی خود سنبھالوں گی وہ سینے پہ ہاتھ باندھے بہت کانفیڈنس سے بولی تھی ۔

ہم کس چیز کا بزنس کرتے ہیں اندازہ ہے تمہیں وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولا تو لبوں کے کناروں پر ہلکی سی مسکراہٹ تھی جسے اس نے چھپانے کی کوشش کی تھی یہ الگ بات تھی کہ ماڑہ سے وہ چھپی نہ رہ سکی شاید وہ اس کے سارے انداز کو جاننے لگ گئی تھی ۔

visit for more novels:

[www.urduromelbank.com](http://www.urduromelbank.com)

--- شاید --- اس نے سوچنے کی کوشش کی لیکن اسے سمجھ نہ آیا ۔

جس دن یہ پتہ چل جائے نا کہ ہم کام کیا کرتے ہیں اس دن افس آجانا۔ خیر تم آ ہی جاو اپنے بابا کی پراپرٹی سنبھالنے کے لیے اور ایک اور بات تمہارے بابا کی پراپرٹی کو پچھلے 13 سال سے میں ہینڈل کر رہا ہوں ۔

Vist For More Novels : [www.urduromelbank.com](http://www.urduromelbank.com)

جب تمہارے بابا حیات تھے تب ان کی یہ پراپرٹی الموسٹ 20 کروڑ کی تھی اور آج اس کی ملکیت اس سے کہیں زیادہ ہے تو تمہاری جیسے کہ جائیداد کو اتنے سالوں تک میں نے سنبھالا ہے تو تمہارے 20 پرسنٹ میں سے بھی سات پرسنٹ جائیداد میری ہے ۔

یعنی کہ افیشلی طور پر تم صرف 13 پرسنٹ اس کمپنی کی مالکن ہو اور 13 پرسنٹ پراپرٹی والے کی حیثیت تمہیں افس میں پتہ چلے گی تو کل صبح اٹھ بجے سے تم جوائن کر سکتی ہو لیکن فی الحال یہ وقت تم اپنے شوہر کے ساتھ گزارو گی ایک اچھی بیوی بن کر تم کتنی اچھی بزنس ووین ہو اس کا فیصلہ میں کل کروں گا ۔



## URDU NOVEL BANK

اس نے مسکراتے ہوئے گاڑی سٹارٹ کر دی تھی جبکہ ماڑہ یہ سوچ کر خوش ہو گئی تھی کہ وہ افس جا سکتی تھی اور اپنے بابا کی جائیداد کی ایک ایک چیز کے بارے میں پتہ کر سکتی تھی اور اپنے کام کو اچھے سے سمجھ سکتی تھی۔

وہ اپنے بابا کی محنت کی کمائی کو اس طرح سے کسی کے بھی ہاتھ میں نہیں جانے دے سکتی تھی اسے خود اپنے بابا کی پراپرٹی کا خیال رکھنا تھا اسے خود اپنی چیزوں کو سمجھنا تھا جاننا تھا۔ ویسے بھی طلاق کے بعد تو اسے ہی یہ سب کچھ ہینڈل کرنا تھا بہتر تھا کہ وہ ابھی سے سیکھ جائے

visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

اور جہاں تک طلاق کی بات تھی تو وہ وارق کو اتنا تنگ کرنے والی تھی کہ وہ خود ہی اسے طلاق دینے پر مجبور ہو جاتا

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

## URDU NOVEL BANK

اب بتاؤ مجھے کہ کیا ہوا تھا وہ دروازہ لاک کرتے ہوئے اندر آیا تو وہ اپنے کپڑے نکال کر بیڈ پر رکھ رہی تھی۔

ارے کچھ نہیں ہوا بتایا نہ میں نے وہ کیا ہے نا کہ وہ آدمی نا مجھے اپ کے بارے میں الٹی سیدھی باتیں بتا رہا تھا کہہ رہا تھا کہ آپ کا میم روز کے ساتھ افیئر چل رہا ہے پاگل آدمی اتنی بڑی عورت کے ساتھ اپ چکر چلائیں گے۔

اور پھر وہ کسی اور لڑکی کا بھی نام لے رہا تھا اور مجھے اپنے فون پر نا عجیب عجیب سے تصویریں دکھا رہا تھا میں نے رکھ کر لگائی اس کے کان کے نیچے۔

آیا بڑا مجھے میرے شوہر کے خلاف کرنے والا اور پھر وہاں ڈینی آگیا اور اس نے تو وہ وہ مرمت کی نا کہ آپ کو کیا ہی بتاؤں لیکن سچی بتاؤں مجھے نا اس لڑائی

## URDU NOVEL BANK

جھکڑے سے بہت خوف آ رہا تھا ڈینی نے کہا کہ تم کلاس میں جاؤ تو میں تو فوراً اپنی کلاس میں بھاگ گئی۔

پھر مجھے نہیں پتہ کہ وہاں کیا ہوا اور کیا نہیں میں اپنی کلاس لے کر باہر آئی تو پتہ چلا کہ یہ مسئلہ حل ہو گیا ہے ڈینی سے میری بعد میں بھی ملاقات نہیں ہوئی مجھے نہیں پتہ کہ وہ کہاں گیا۔

visit for more novels:

پھر جب میں نیچے آئی تو آپ اچکے تھے مجھے لینے کے لیے اور میں آپ کے ساتھ گھر آگئی اس نے پوری تفصیل بڑے مزے سے بتائی تھی۔

وہ تمہیں میرے بارے میں کس طرح کی باتیں بتا رہا تھا اور کون سی تصویر دکھا رہا تھا کس قسم کی تصویریں تھی اس کے پاس وہ پریشانی سے اس سے پوچھنے لگا تھا

کون سی تصویریں تھی اس کے پاس کیا اس نے کوئی تصویریں ایڈٹ کروا کے رکھی تھی کیا وہ اسے اور کسی طریقے سے بلیک میل کرنے والا تھا آخر کیا چل رہا تھا روبن کے دماغ میں وہ کچھ بھی سمجھ نہیں پا رہا تھا اسی لیے وہ تناوش سے تفصیل جاننا چاہتا تھا۔

مجھے نہیں پتہ تاشفین میں نے ان تصویروں کو غور سے نہیں دیکھا کیونکہ اس کی باتوں نے ہی میرا دماغ اچھا حاضا گھما دیا تھا کہ مجھے تصویریں دیکھنے کا ہوش ہی نہیں رہا مجھے تو اس پہ غصہ رہا تھا جو آپ کے خلاف بکواس کر رہا تھا۔

وہ اپنے کپڑے اٹھا کر واش روم میں گھس گئی تھی جبکہ تاشفین اب واپس جانا چاہتا تھا تاکہ وہ جان سکے کہ آخر روبن کرنے کیا والا ہے کیوں وہ تناوش سے ملنے

## URDU NOVEL BANK

کے لیے اس کے کالج میں گیا تھا اور کون سی تصویریں دکھا رہا تھا وہ اسے آخر وہ  
بری طرح سے الجھا تھا

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

زائے کا فون بج رہا تھا جبکہ وہ واش روم میں گھسی نہا رہی تھی ابراہیم اسی وقت  
افس سے واپس آیا تو بیڈ پر اس کے فون کو بچتے ہوئے پایا۔

اس کے فون پر بلا کون فون کر سکتا تھا سوچتے ہوئے اس نے فون اٹھا کر  
سکرین پر چمکتے ہوئے نمبر اور نام کو دیکھا تھا بدر خان۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

بدر خان زائے کو فون کیوں کر رہا تھا اس نے تو کبھی اس کے سامنے زائے سے  
بات بھی نہ کی تھی اور نہ ہی زائے اس کے کسی جاننے والے سے رابطہ رکھتی  
تھی۔

## URDU NOVEL BANK

تو پھر بلا وہ بدرخان سے کیسے بات کر سکتی تھی ۔

ارے اگئے آپ وہ نہا کر نکلتی اس کے ہاتھ میں اپنا فون دیکھ چکی تھی ۔

ہاں مجھے تو آنا ہی تھا خیر میں تمہیں یہ بتانے کے لیے آیا تھا کہ تمہارا اپنا اور تاشفین کا ٹکٹ میں بک کروا چکا ہوں ہم زینب سے ملنے کے لیے نیویارک جا رہے ہیں

بہت بڑا حادثہ پیش آیا ہے اس کے ساتھ اپنے بھائیوں کے غم میں اپنی اولاد کو بھی کھو چکی ہے بیچاری ۔

زینب نے ہسپتال میں مردہ بچے کو جنم دیا ہے اس کی حالت بہت نازک ہے ۔ ہمیں اس سے ملنے کے لیے جانا پڑے گا وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولا تو اس نے اپنے چہرے پر سنجیدگی کے تاثرات سجائے تھے ۔

## URDU NOVEL BANK

اس کا مطلب تھا کہ یہ بہترین وقت تھا زینب کو ڈسٹرب کرنے کا وہ پہلے ہی مینٹلی طور پر بہت زیادہ ڈسٹرب تھی۔

اپنے بھائیوں کو کھو کر وہ دکھ میں نڈھال ہو رہی تھی ایسے میں اگر اسے شوہر کی بے وفائی کا دکھ مل جاتا تو شاید وہ غم سے پاگل ہو جاتی۔

ہاں میں اپنی تیاری مکمل کر لوں گی اپ فکر نہ کریں اور یہ فون پر دیکھیں بدر بھائی کا فون تو نہیں ا رہا۔ وہ پچھلے دنوں انہوں نے مجھ سے میرا نمبر لیا تھا اور کہا تھا کہ اپ کا نمبر نہیں لگتا وہ بڑی صفائی سے بدر خان اور اپنے رابطے کو چھپاتے ہوئے بولی تو وہ ہاں میں سر ہلاتا فون اٹھانے لگ گیا تھا۔

جبکہ ان دونوں کو باتیں کرتے سن وہ سکون سے کمرے سے نکل گئی تھی

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

## URDU NOVEL BANK

یار آج تو میں اس کو بتانے ہی والا تھا کہ اس کے شوہر کا افیئر چل رہا ہے اور تو اور میں نے روز اور تمہاری کچھ تصویریں بھی ایڈٹ کر کے رکھی تھی تاکہ اسے دکھا سکوں لیکن وہ لڑکی میری کسی بات پر یقین کرنے کے لیے تیار ہی نہ تھی

اس نے تو مجھے تمہیڑ مارا ہی لیکن بعد میں ایک لڑکا وہاں آگیا اور اس نے میں میرا یہ حال کر دیا وہ ہسپتال کے بیڈ پر پڑا بری طرح سے کراہ رہا تھا جب کرسٹن اس سے ملنے کے لیے آئی۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

مجھے یہ سارا کچھ نہیں دیکھنا اور نہ ہی تمہاری فضول باتیں سننی ہیں مجھے بس یہ بتاؤ کہ اس لڑکی کو تاشفین کی زندگی سے دور کرنے کے لیے کیا کیا ہے تم نے وہ غصے سے اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولی اسے کوئی پرواہ نہ تھی وہ ہسپتال کے بیڈ پر زندہ ہے یا مر رہا ہے اسے صرف اور صرف اپنے کام سے مطلب تھا۔



ہو جائے گا تمہارا کام ہو جائے گا تمہیں پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے اس لڑکی کو اس تعیش نے بہت اچھے طریقے سے یقین دلا کے رکھا ہے کہ وہ کچھ غلط نہیں کرتا لیکن تم فکر مت کرو ابھی تو صرف ایک وار کیا ہے ایسے بہت سارے وار ہوں گے کبھی نہ کبھی تو اعتبار ٹوٹے گا ہی نا۔

بس مجھے اس لڑکی کا نمبر مل جائے پھر تم دیکھنا میں کیا کرتا ہوں اس لڑکی نے ٹھیک سے ان تصویروں کو دیکھا ہی نہیں اگر دیکھتی نا تو کبھی بھی میری بات کو اگنور نہ کر پاتی۔

## URDU NOVEL BANK

وہ تصویریں اس کی طرف بڑھاتے ہوئے بولا جنہیں دیکھ کر کرسٹن بھی بوکھلا گئی تھی یہ تصویریں اس نے تاشفین کے ساتھ کب بنوائی تھی ایسا تو کبھی بھی نہیں ہوا تھا۔

لیکن یہ کسی پروفیشنل ایڈیٹر کا کام تھا جس نے اتنی صفائی سے تصویریں بنائی تھی کہ وہ بالکل اور بجٹل لگ رہی تھیں۔

visit for more novels:

کیا ہوا تم بھی دھوکہ کھا گئی نا یہ ساری تصویریں جھوٹی ہیں لیکن اس کی بیوی کبھی پکڑ نہیں پائے گی بالکل تمہاری طرح وہ اپنے کام پر فخریہ انداز میں بولا تو کرسٹن کے چہرے پر بھی مسکراہٹ آگئی

○ ○ ○ ○ ○ ○

اچھا بتاؤ کیا کھاؤ گی تم اس کے لیے کرسی گھسیٹتے ہوئے وہ اسے بٹھاتا خود بھی سامنے والی کرسی پر بیٹھتے ہوئے اس سے پوچھنے لگا۔

سامنے مینیو کارڈ پڑا ہے میں خود آرڈر کر سکتی ہوں وہ کھا جانے والے انداز میں کہتی مینیو کارڈ کی طرف دیکھنے لگی تھی۔

مائرہ میں نخرے برداشت کرنے کے لیے تیار ہوں بدتمیزی نہیں وہ بہت سخت لہجے میں بولا تھا۔

visit for more novels:

اور میں آپ سے کوئی بدتمیزی نہیں کرنا چاہتی اسی لیے آپ مجھ سے بات ہی نہ کریں اس کا انداز اب بھی ویسا ہی تھا۔

تھپڑ کھا کر عقل ٹھکانے آئے گی کیا۔۔۔۔۔؟ اس کے دوسری بار بدتمیزی پر وہ اسے گھورتے ہوئے اتنی سختی سے بولا۔

مجھے واپس جانا ہے وہ اچانک اٹھ کر کھڑی ہو گئی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

یعنی کہ تمھیں کھا کر عقل اُٹے گی اس دفعہ وہ اتنی سختی سے بولا کہ وہ اسے دیکھ کر رہ گئی۔

بیٹھ جاؤ واپس یہ مت سوچنا کہ بیویوں کے چونچلے اٹھانے والا مرد ہوں میں اگر تمہیں برداشت کر رہا ہوں تو اس کے پیچھے کی وجہ صرف اتنی سی ہے کہ تم غلط فہمی کا شکار ہو ورنہ بیویوں کی عقل ٹھکانے لگانا بہت اچھے طریقے سے آتا ہوں۔

میرے مزاج سے واقف نہیں ہو تم مائثر یہ نہ ہو کہ اپنی حرکتوں پر سوائے پچھتانے کے اور کچھ ہاتھ نہ آئے۔

وہ سارا لحاظ ایک طرف رکھتے ہوئے اتنے غصے سے بولا تھا کہ مائثر کو اس کے ارادے خطرناک لگنے لگے۔

آپ اگر مجھ سے اس طرح سے بات کریں گے تو میں آپ کے ساتھ ایک سیکنڈ بھی نہیں بیٹھنا چاہوں گی اس دفعہ وہ ذرا ٹھنڈے مزاج سے بولی تھی لہجے میں عزت احترام شامل تھا یعنی عقل ٹھکانے آرہی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

اور اگر تم مجھ سے اس طرح سے بات کرو گی تو جو تربیت وہ انگریز ہاسٹل کی وارڈن  
منسا چاچی کی دنیا میں جانے کے بعد تمہاری نہیں کر پائی وہ میں کروں گا۔ وہ  
اب بھی اسے رعایت دینے کے موڈ میں نہیں تھا۔

اگر آپ کو لگتا ہے کہ آپ اس طرح سے مجھ سے رویہ رکھیں گے تو میں ساری  
زندگی آپ کے ساتھ رہوں گی تو -----

بس بہت کر لی بکواس اب اگر تم نے ایک دفعہ بھی اپنے دماغ میں ہماری  
علیجگی کا خیال لایا نا تو میں کیا کروں گا اس سے میں خود بھی واقف نہیں ہوں  
وہ ٹیبل پر زور سے ہاتھ مارتے ہوئے بے حد اونچی آواز میں چلایا تھا۔  
www.urdu-novel-bank.com

اگے پیچھے کیبنز سے بہت سارے لوگ ان کی طرف متوجہ ہو چکے تھے لیکن  
فیملی کیبن ہونے کی وجہ سے کوئی بھی اندر چلنے والے سین کو دیکھ نہیں پایا تھا

## URDU NOVEL BANK

آپ کا دماغ تو خراب نہیں ہو گیا ہم پبلک پلیس میں بیٹھے ہیں اس نے کم آواز میں سمجھانا چاہا تھا لیکن اس کے مزاج کی گرمی پر وہ تھوڑا گھبرا ضرور گئی تھی۔

یہی بات میں بھی تمہیں سمجھانا چاہتا ہوں لیکن شاید تم نرمی اور محبت کی زبان سمجھتی ہی نہیں ہو۔۔۔

کوئی بات نہیں تم جس زبان کو سمجھتی ہو ہم اسی زبان میں بات کر لیں گے۔ وہ کندھے اچکا کر سکون سے پیچھے ٹیک لگا چکا تھا۔

جب کہ مائے خاموشی سے سر جھکا چکی تھی جب اچانک ویٹر وہاں داخل ہوا۔

visit for more novels:

بتاؤ تم نے کیا کھانا ہے اس دفعہ اس نے کہا ریلکس موڈ میں پوچھا تو مائے نے فوراً ہی اپنا آرڈر نوٹ کروا دیا۔

یہ آرڈر لیں اور کھانے کے فوراً بعد ایک آئس کریم اور کڑک چائے مسکرا کر ویٹر کو اپنا آرڈر لکھوا چکا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

جب کہ ماڑہ اب بھی کچھ نہ بولی خاموشی سے ٹیبل کو دیکھتی رہی اس وقت اس کا اپنا بھی اسے چھیڑنے کا کوئی موڈ نہ تھا اسی لیے خاموشی سے اپنے موبائل میں مصروف ہو گیا۔

لیکن آج وہ ایک بات کو سمجھ چکا تھا کہ ماڑہ شاید نرمی سے کسی بات کو سمجھ نہیں سکتی تھی وہ لاتوں کی زبان کو سمجھتی تھی اور جس زبان کو ماڑہ سمجھتی تھی وہ اسی میں اس سے مخاطب ہونے والا تھا

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

میں نے کچھ نہیں کیا مجھے اس کام کے لیے پیسے دیے گئے تھے میں غریب انسان ہوں پیسے کی لالچ میں آگیا صاحب جی۔

مجھے معاف کر دیجیے مجھ سے بہت بڑی غلطی ہو گئی بہت بڑا گناہ ہو گیا مجھے تو بس یہ کہا گیا تھا کہ ابراہیم کو مارنا ہے اور میں نے اسی کی گاڑی کا ایکسیڈنٹ کیا تھا مجھے کہاں خبر تھی کہ چار لوگ مارے جائیں گے۔

## URDU NOVEL BANK

خدا کے لیے مجھے چھوڑ دیجیے صاحب مجھے معاف کر دیجیے میں جانتا ہوں مجھ سے بہت بڑی غلطی ہو گئی اور میں اپنا جرم قبول کرتا ہوں خدا کے لیے مجھے پھانسی پر چڑھنے سے بچا لیجیے ۔

چاردن مسلسل مار کھانے کے بعد آخر وہ ٹرک ڈرائیور آج بول ہی پڑا تھا وہ ابراہیم مصطفیٰ کو مارنا چاہتا تھا اس کا مطلب تھا کہ یہ سچ میں جان بوجھ کر کیا گیا ایک ایکسیڈنٹ تھا جس میں اسے پیسے بھی دیے گئے تھے۔

اب یہ بات ان پولیس والوں نے کیسے بھی ابراہیم مصطفیٰ تک پہنچانی تھی لیکن وہ تو اس وقت نیویارک میں تھا اور نیویارک کا نمبر ان کے پاس نہیں تھا۔

تمہیں اس کام کے لیے کس نے پیسے دیے تھے اور کتنے پیسے لیے ہیں تم نے وہ پولیس والا اسے مزید مارتے ہوئے پوچھ رہا تھا ۔

جناب مجھے اس کام کے لیے بدر خان نے پیسے دیے تھے چار مہینے پہلے بھی میں نے ایکسیڈنٹ کیا تھا لیکن اس میں ابراہیم مصطفیٰ بچ گیا تھا ۔



## URDU NOVEL BANK

اور اس دفعہ بدرخان نے مجھے زیادہ پیسے دیے تھے اور کہا تھا کہ جو بھی ہو جائے یہ آدمی بچنا نہیں چاہیے اور میں پوری تیاری کے ساتھ گیا تھا مجھے اس کام کے لیے اس نے 50 لاکھ روپے کی رقم دی تھی۔

بدرخان -----؟ یہ تو ابراہیم کا بہت عزیز دوست ہے اور اس ایکسیڈنٹ میں اس کا اپنا بھائی بھی مرا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ ابراہیم کے ساتھ ساتھ اس کی اپنے بھائی کے ساتھ بھی دشمنی تھی۔

پہلے اس نے ابراہیم کو مارنے کی کوشش کی اور پھر اس نے اپنے بھائی کے ساتھ ساتھ تین اور معصوم لوگوں کو بھی مروا ڈالا۔

visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

ذرا گرفتار کرو اسے ----- پہلے اس سے اس پلان کے پیچھے کی وجہ پوچھتے ہیں۔ پولیس والا اپنے لوگوں کو آرڈر دیتے ہوئے ایک قبر برساتی نظر اس ٹرک ڈرائیور پر ڈالتا باہر نکل گیا تھا چھوڑنے والا تو وہ اسے بھی نہیں تھا۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

## URDU NOVEL BANK

سر بدر خان ملک سے فرار ہو چکا ہے۔ اس کا کہیں کوئی اتا پتہ نہیں چل رہا اس کے نوکروں کا کہنا ہے کہ وہ تقریباً تین ہفتوں سے غائب ہے۔ پولیس انسپیکٹر نے آکر بری خبر سنائی تھی۔

تو پتہ کرواؤ اس کے بارے میں ابراہیم صاحب کے واپس لوٹ کر آنے تک ہمیں یہ کیس حل کرنا ہوگا بدرخان کو کہیں سے بھی ڈھونڈ کر لاؤ وہ بھی ابراہیم صاحب کے واپس آنے سے پہلے پہلے۔ وہ آرڈر دیتے ہوئے بولا۔

جی سر ان شاء اللہ آپ فکر نہ کریں ہم اس کو ڈھونڈنے کی پوری پوری کوشش کر رہے ہیں۔  
visit for more novels:  
[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

وہ کتنا ہی چالاک کیوں نہ ہو پولیس کے ہاتھوں بچ نہیں سکتا ہم اسے کہیں سے بھی ڈھونڈ نکالیں گے اور وہ بھی ان شاء اللہ ابراہیم صاحب کے واپس آنے سے پہلے پہلے وہ یقین دلاتے ہوئے سلیوٹ کرتا باہر کی طرف چلا گیا تھا جبکہ ڈی ایس پی اسے جانے کی اجازت دیتے ہوئے خود بھی اسی کیس کو حل کرنے کے

## URDU NOVEL BANK

بارے میں سوچ رہا تھا نہ جانے بدر خان کدھر جا چھپا تھا۔ جہاں بھی چھپا تھا پولیس اسے ڈھونڈ ہی نکالے گی

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

وہ افس پہنچا تو اسے پتہ چلا کہ روبن کا ایکسیڈنٹ ہو گیا ہے اور وہ اس وقت ہسپتال میں داخل ہے۔

کیونکہ ڈینی اسے پہلے ہی بتا چکا تھا کہ اس کا کوئی ایکسیڈنٹ نہیں ہوا بلکہ ڈینی نے اس کی مرمت کر کے بھیجا ہے۔ تو اس نے زیادہ دھیان نہ دیتے ہوئے روز کے افس کا رخ کیا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

تعیش تم کہاں چلے گئے تھے میں کب سے تمہارے آنے کا انتظار کر رہی تھی اچانک بنا بتائے تم چلے گئے وہ اسے دیکھتے ہی کہنے لگی تھی جبکہ وہ کرسی گھسیٹ کر اس کے سامنے بیٹھ گیا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

ایم سو سوری روز مجھے اچانک میٹنگ چھوڑ کر جانا پڑا اصل میں میں تناوش کے کالج میں گیا تھا کیونکہ روبن وہاں گیا تھا اور تناوش کو تنگ کر رہا تھا۔ لیکن وہاں پر میرے کزن نے اس کو کافی مارا ہے۔

کیونکہ وہ میری بیوی کے ساتھ وہاں کافی زیادہ بدتمیزی کر رہا تھا اور پتہ نہیں اسے کون سی تصویریں دکھا رہا تھا مجھے سمجھ میں نہیں آ رہا یہ روبن کیوں الٹے سیدھے ہنگے لے رہا ہے مجھ سے۔ اگر اسے مجھ سے کوئی مسئلہ ہے تو اسے مجھ سے بات کرنی چاہیے وہ وہاں میری بیوی کے کالج میں کیوں گیا ہے

visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

اگر یہی سب کچھ چلتا رہا روز تو مجھے اس کے خلاف کوئی ایکشن لینا پڑے گا وہ کافی غصے میں بول رہا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

مجھے نہیں پتہ وہ یہ سب کچھ کیوں کر رہا ہے اور وہ تمہاری وائف سے ملنے کے لیے اس کے کالج کیوں گیا۔

تم فکر مت کرو میں سب کچھ پوچھتی ہوں اور پلیز تمہیں کچھ بھی کرنے کی ضرورت نہیں ہے ۔

روبن اور کرسٹن آئے دن ہمیں تنگ کر رہے ہیں روز ہماری فلم کی شوٹنگ لیٹ سے لیٹ ہوتی جا رہی ہے ہمیں اس مسئلے کا کوئی حل نکالنا ہوگا اور تم فکر مت کرو روبن کو میں خود آج ہینڈل کر لوں گی ۔

visit for more novels:

[www.urdu-novel-bank.com](http://www.urdu-novel-bank.com)

میں نے سنا ہے کہ اس کا ایکسیڈنٹ ہوا ہے اور وہ اس وقت ہسپتال میں ہے مجھے اندازہ نہیں تھا کہ تمہارے بھائی نے اسے مارا ہے ۔

## URDU NOVEL BANK

لیکن مجھے اس بات کا بالکل بھی افسوس نہیں ہے شاید وہ یہی ڈیزرو کرتا تھا۔ تم پلیز اپنا بی پی ہائی مت کرو میں خود سب کچھ سنبھال لوں گی۔

تمہیں اس مسئلے میں پڑنے کی ہرگز کوئی ضرورت نہیں ہے وہ اس کے ہاتھ پہ اپنا ہاتھ رکھ کے اسے سمجھا رہی تھی جبکہ وہ صرف ہاں میں سر ہلا گیا اس کے چہرے سے وہ اندازہ لگا سکتی تھی کہ وہ اس وقت کتنے غصے میں ہے۔

visit for more novels:

اگر وہ خود اس مسئلے کو حل کرنے کے لیے جاتا تو یقیناً وہ روبن کی حالت کو مزید بگاڑ دیتا جو ان کی فلم کے لیے ہرگز اچھی نہیں تھی روبن کیوں ہنگے بازی کر رہا تھا اس کے ساتھ وہ خود بھی سمجھ نہیں پائی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

لیکن کوئی نہ کوئی وجہ تو تھی وہ نوٹ کر رہی تھی کہ وہ روبن تاشفین کو بہت ہی زیادہ ناپسند کرتا ہے اور آئے دن اس کے ساتھ کافی بدتمیزی بھی کرتا رہتا ہے جس کے وہ سخت خلاف تھی۔

اس نے دو تین دفعہ تو روبن کو وارن کیا تھا لیکن اب اسے لگ رہا تھا کہ اسے کوئی بڑا ایکشن لینا پڑے گا ورنہ روبن کبھی باز نہیں آئے گا۔

visit for more novels:

میں تمہارے لیے کافی منگواتی ہوں تم اپنا غصہ ٹھنڈا کرو اور ہم باقی کرسٹن کے ساتھ جو سین اکیلے میں شوٹ کرنے ہیں وہ کر لیتے ہیں کیونکہ جب تک روبن ٹھیک نہیں ہوتا تب تک وہ فلم کے لیے واپس آ نہیں سکتا۔

## URDU NOVEL BANK

تمہارے بھائی کو تھوڑا تو لحاظ کرنا چاہیے تھا تاکہ ہمارے ہیرو کی شکل تو نہ بگاڑتا وہ مزاحیہ انداز میں بولی تو تاشفین کے چہرے پر مسکراہٹ بکھر گئی۔

تمہیں شکر کرنا چاہیے کہ وہ زندہ ہے کیونکہ اگر میرے ہاتھ لگ کر وہ ایسی حرکت کرتا تو میں اسے جان سے مارنے سے بھی پیچھے نہ ہٹتا یہ تو ڈینی تھا جس نے اسے زندہ چھوڑ دیا۔

visit for more novels:

اسے سمجھانا کہ آئندہ احتیاط کرے ورنہ پچھتاوے کے علاوہ اس کی ہاتھ میں کچھ بھی نہیں ائے گا وہ صاف الفاظ میں اسے دھمکی دے رہا تھا اسے پرواہ نہ تھی کہ فلم پر کتنا برا اثر پڑتا ہے لیکن اب روبن کی کوئی بھی حرکت اسے بہت برے حالات فیس کرنے پر مجبور کر سکتی تھی

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○



## URDU NOVEL BANK

یہاں پر گاڑی کیوں روک دی ہے آپ نے سیدھے گھر چلیں مجھے کہیں نہیں  
جانا صرف گھر جانا ہے۔

"مجھے نیند آرہی ہے بہت سخت۔۔۔۔"

وہ کھانا کھانے کے بعد واپس گھر جا رہے تھے۔

جب اچانک ہی اس نے سمندر سے تھوڑا فاصلے پر گاڑی روک لی تھی ساحل سمندر  
کی طرف اس وقت کوئی بھی نہیں تھا۔  
جبکہ موسم انتہائی خوشگوار تھا۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

تھوڑی دیر ٹھنڈی ہوا لینے کے لیے یہاں آیا ہوں مجبوری تھی کہ تمہیں بھی ساتھ  
لے کر آنا پڑا کیونکہ تم یہاں میرے ساتھ آئی ہو خیر دیکھو کتنا پیارا موسم ہے  
"انجوائے کرو تھوڑی دیر میں واپس چلتے ہیں۔۔۔۔"

## URDU NOVEL BANK

وہ اسے کہتے ہوئے آگے کی طرف قدم بڑانے لگا تھا جبکہ مائے نے گاڑی سے نکلنے کی بھی زحمت نہ کی تھی۔

تو تم نے فیصلہ کر لیا ہے مائے بی بی کہ تم نے آسانی سے میری کوئی بات نہیں ماننی۔ ٹھیک ہے مرضی ہے تمہاری منتیں ترلے مجھ سے بھی نہیں ہوتے

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اب تم اس خوش فہمی میں تو نہ ہی رہو کہ میں تمہاری وجہ سے اپنا موڈ خراب کروں گا وہ پیچھے کی طرف مڑ کر دیکھتے ہوئے بولا جبکہ مائے اگنور کر گئی وہ گاڑی سے نہ نکلی تھی مطلب یہی تھا کہ وہ اس کے ساتھ کسی رومینٹک واک پر نہیں جانا چاہتی وہ کندھے اچکا کر آگے کی طرف بھرنے لگا تھا۔

جب اسے پیچھے اچانک مائے کے چیخنے کی آواز سنائی دی

وہ جانتی تھی وہ باہر کھڑا اسی کا انتظار کر رہا ہے لیکن اس کا کوئی ارادہ نہ تھا  
"اس کے ساتھ کہیں بھی جانے کا۔۔۔۔"

اگر وہ یہ رشتہ ہی نہیں رکھنا چاہتی تھی تو اس کے ساتھ فضول میں وقت کیوں  
برباد کرتی۔

اس کے آنے کا کہنے پر بھی وہ گاڑی سے نہ اتری تو وارق بھی ناراضگی سے چہرہ  
پھیر کر آگے کی طرف چلا گیا تھا۔

visit for more novels:

وہ اسے صاف الفاظ میں کہہ چکا تھا کہ وہ اس کی منتیں ترلے ہرگز نہیں کرنے  
والا تو وہ اس سے ایسی کوئی امید بھی نہ رکھے۔

جبکہ آج اس کے غصے کرنے پر وہ اتنا تو سمجھ ہی چکی تھی کہ وارق کا انداز اب  
پہلے جیسا نہیں ہوگا۔

لیکن پھر بھی وہ اس کو کوئی بھی امید نہیں دینا چاہتی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

اس کے آگے کی طرف چلے جانے کی وجہ سے وہ دور تک اسے دیکھتی رہی جب اچانک اسے اپنی گاڑی کی شیشے پر ٹھک ٹھک کی آواز سنائی دی اس نے مڑ کر دیکھا تو یہاں پر ایک عجیب گندا سا بکھرے ہوئے سفید بالوں والا آدمی چہرے پر دھول مٹی سے اپنی حالت خراب کیے ہوئے عجیب سے انداز میں مسکرا رہا تھا۔

اس کے سامنے والے دانت ٹوٹے ہوئے تھے اور وہ اتنی عجیب طرح کی حرکتیں کر رہا تھا کہ ماڑہ کو اس سے خوف محسوس ہونے لگا وہ اگلے ہی لمحے چیخ کر وارق کی طرف دیکھنے لگی تھی۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

وارق جو آگے کی طرف بڑھ رہا تھا اس کے چیخنے پر بھاگتے ہوئے واپس آیا۔ تو دیکھا ایک پاگل آدمی عجیب سے طریقے سے گاڑی کو چاروں طرف سے سکڑتے پتھر ڈالنے میں مصروف تھا اس کے ہاتھ میں لوہے کی کوئی چیز تھی۔ جس کی آگے سے نوک بنی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

جبکہ ماڑہ کے چیخنے پر وہ اپنے کام اور بھی زور و شور سے کرنے لگا تھا وارق پہلے اپنی گاڑی کے نقصان کو دیکھتا اس آدمی کو وہاں سے بھگانے لگا

او تمہارا دماغ خراب ہے یہ تم کیا کر رہے ہو تم نے میری ساری گاڑی برباد کر دی وہ اس کے ہاتھ سے لوہے کی چیز چھینتے ہوئے اس سے کہنے لگا تھا۔

جس پر وہ تالیاں بجاتا فوراً وہاں سے بھاگ نکلا تھا نہ جانے کون سی خوشی ملی تھی اسے اس کی گاڑی کی تباہی نکال کر۔

بے وقوف لڑکی چیخنے سے بہتر تھا کہ تم تھوڑا سا غصہ کر کے اس آدمی کو وہاں سے بھگاتی وہ پاگل انسان ہر انسان کی گاڑی خراب کرتا ہے۔

وہ اپنی فیورٹ گاڑی پر اتنا بڑا سکریچ دیکھ کر اچھا خاصا غصہ ہونے لگ گیا تھا۔

ہاں تو وہ پاگل آدمی مجھے بھی تو مار سکتا تھا نا۔ اور آپ نے بھی تو گاڑی یہاں پر کھڑی کر دی بندہ سڑک کی سائیڈ پر گاڑی کھڑی کرتا ہے۔

## URDU NOVEL BANK

ہاں بالکل وہاں تو وہ بندہ تمہیں کچھ بھی نہیں کہتا۔ وہ پاگل انسان ہے اگر یہاں آ سکتا ہے تو وہاں بھی آ سکتا تھا۔

اور وہاں پر تمہیں بچانے کے لیے میں ہرگز اتنا جلدی نہ آتا۔

ہاں ٹھیک ہے ساری غلطی میری ہے اب گھر چلنا ہے یا اب بھی مٹر گشت کرنی ہے آپ نے۔ وہ اس سے لڑتا نہیں چاہتی تھی لیکن پھر بھی وہ اسے لڑنے پر مجبور کر رہا تھا۔

مائرہ بی بی اگر نقصان ہو جائے تو اس کا مطلب یہ نہیں ہوتا کہ انجوائمنٹ چھوڑ دو میں اس گاڑی پر رونے کے بجائے اپنے اس وقت کو بہتر بنانا چاہوں گا وہ کندھے اچکا کر واپس سمندر کی طرف جانے لگا تھا۔

لیکن اس دفعہ مائرہ کا بھی یہاں رکنے کا کوئی ارادہ نہ تھا اس لیے وہ بھی تقریباً بھاگتے ہوئے اس کے برابر پہنچی تھی ڈر تھا کہیں وہ پاگل آدمی پھر سے نہ پہنچ جائے۔

## URDU NOVEL BANK

اب کیا مسئلہ ہے جا کر گاڑی میں بیٹھو نا۔۔۔۔۔" میرے پیچھے کیوں آرہی ہو  
۔۔۔؟

وہ غصے سے بولا تھا۔

اگر آپ انجوائے کر سکتے ہیں تو میں بھی تو انجوائے کر سکتی ہوں اور ویسے بھی  
میں اپنے پیروں پہ آرہی ہوں آپ کے پیروں پر تو چل نہیں رہی جو آپ کو اتنی  
تکلیف ہو رہی ہے۔ اور دوسری بات میں آپ کے پیچھے نہیں آرہی اپ میرے  
آگے جا رہے ہیں اگر آپ کو زیادہ مسئلہ ہے تو آپ میرے پیچھے ہو جائیں۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

وہ کندھے اچکا کر اس سے چار قدم آگے چلنے لگی تھی۔ نہ جانے کیوں وارق کو  
تنگ کرتے ہوئے اسے بہت مزہ آرہا تھا تھوڑا سا آگے جانے پر اسے ایسا محسوس  
ہوا جیسے اس کے پیچھے کوئی بھی نہیں آرہا اس نے مڑ کر دیکھا تو وارق واپس کی  
طرف جا رہا تھا۔

اور وہ ایک دفعہ پھر سے فل سپیڈ میں اس کے پیچھے آئی تھی اس کا دماغ خراب  
تھوڑی تھا جو وہ اکیلے کہیں بھی گھومنے نکل جاتی ۔

اب کیا مسئلہ ہے جاؤ نا میرے آگے آگے چلنا تمھانا تم نے ---- "اس کے  
اپنے پیچھے آنے پر وہ اسے گھور کر بولا تھا ۔

جبکہ وہ منہ بناتی اس کے پیچھے پیچھے چلنے لگی تھی وہ کافی دیر رہا تھا وہاں جب کہ  
ماڑہ بھی اس کے ساتھ رہی تھی

visit for more novels:

ان دونوں میں کوئی بات نہ ہوئی لیکن پھر بھی ان دونوں نے اس وقت کو بہت  
انجوائے کیا تھا ۔

وارق سمندر میں پتھر پھینکتا تو وہ بھی وہی حرکت کرتی اور اس سے زیادہ دور فاصلے  
پر پھینکنے کی کوشش کرتی لیکن اندھیرا ہونے کی وجہ سے وہ صرف آواز ہی سن



## URDU NOVEL BANK

پاتے تھے۔ اگر وارق ننگے پیر چلتا تو وہ بھی ویسا ہی کرتی اس کی نقل اتار کر اسے بہت مزہ ا رہا تھا۔

جبکہ وارق خوب ناراضگی دکھاتا اس کے ساتھ ایک اچھا وقت گزار رہا تھا

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

وارق مجھے آپ سے ایک بات کرنی تھی وہ واپس گاڑی میں آ کر بیٹھنے لگا تو اس کا موڈ کافی خوشگوار تھا اس کے سیریس انداز پر وہ ایک نظر اسے دیکھتا پوچھنے لگا تھا

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

ہاں پوچھو۔۔۔۔؟ لیکن پلیز ایسی کوئی بات مت پوچھنا جس سے میرا موڈ خراب ہو کیونکہ اس وقت میں اپنے موڈ کو کافی بہتر بنا چکا ہوں۔

## URDU NOVEL BANK

ورنہ اپنی گاڑی کا نقصان اور تمہارے فضول کے نخروں کا سارا غصہ تم ہی پر نکلے گا۔ جو میں نہیں چاہتا۔

اس سے پہلے کہ وہ کچھ کہتی وارق نے پہلے ہی اسے وارن کر دیا تھا شاید وہ پہلے ہی جانتا تھا کہ کوئی اچھی بات نہیں کرے گی یا پھر اس کا اتنا سیریس انداز ہی اسے وارن کر چکا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

نہیں میں ایسی ویسی تو کوئی بات نہیں کرنے والی خیر میں آپ سے یہ کہنا چاہتی ہوں کہ اماں نے کہا ہے کہ وہ ہم دونوں کا ہنی مون پر بھیجنا چاہتی ہیں لیکن میرا بالکل کوئی ارادہ نہیں ہے کہیں پر بھی جانے کا دیکھیں وارق آپ بھی جانتے ہیں اور میں بھی ہم دونوں اس رشتے کے لیے راضی نہیں ہیں۔

## URDU NOVEL BANK

اور کہیں نہ کہیں ہم نے یہ تعلق بھی اپنے مطلب کے لیے جوڑا ہے۔ ہم دونوں ایک دوسرے کے لیے پرفیکٹ ہرگز نہیں ہیں ہمیں ایک دوسرے کو فضول میں اذیت نہیں دینی چاہیے بہتر ہے کہ ہم اپنے رشتے کو سمجھیں اور اسے یہیں "پر ختم"-----

ہو گئی شروع پھر سے بکواس تمہیں ایک بار میری بات سمجھ میں کیوں نہیں آتی مسز کہ میں تمہیں کسی قیمت پر چھوڑنے کے لیے تیار نہیں ہوں ہاں تم نے یہ شادی اپنے مطلب کے لیے کی ہوگی لیکن میں نے یہ شادی اپنے بابا کا خواب پورا کرنے کے لیے کی ہے اپنے محروم چچا کا آخری وعدہ پورا کرنے کے لیے کی ہے۔

## URDU NOVEL BANK

میں نہیں جانتا کہ تم اس رشتے کو لے کر کیا سوچتی ہو یا تم میرے بارے میں کیا سوچ رکھتی ہو مجھے بس یہ پتہ ہے کہ اگر یہ سب کچھ نہ بھی ہوا ہوتا تو بھی میں تم سے ہی شادی کرتا کیونکہ یہ رشتہ میرے بابا اور چاچا نے طے کیا تھا ان لوگوں کا وعدہ تھا کہ ہم دونوں کا ایک دوسرے سے تعلق بنے تو یہ رشتہ تو ہر حال میں قائم ہونا تھا۔

تمہیں ہر حالت میں میرا بننا تھا اور اب تم میری بن چکی ہو تو اس کا مطلب یہی ہے کہ میں اس رشتے کو آگے زندگی میں کبھی نہیں توڑنے والا اور جہاں تک تم اس رشتے کو ختم کرنے کا سوچ رہی ہو تو تمہارا دماغ میں بہت جلد تھکانے لگا دوں گا اور اب اگر تم نے یہ فضول ٹوپک دوبارہ سے چھیڑا نہ تو پھر جو ہو گا اس کی مجھ سے شکایت مت کرنا۔

## URDU NOVEL BANK

وہ اب بھی بہت آرام سکون سے بات کر رہا تھا۔ جب کہ ماڑہ سرد آہ بر کر رہ گئی وہ اس کی پوری بات کو سننے کے لیے تیار ہی نہیں تھا۔

میں نہیں جانتی آپ کیا سمجھنا چاہتے ہیں آپ کیا کرنا چاہتے ہیں لیکن میں کہیں پر نہیں جانا چاہتی۔ وہ اپنی بات مکمل کرتے ہوئے کھڑکی سے باہر دیکھنے لگی

تمہارے تو اچھے بھی جائیں گے ماڑہ بی بی وہ کیا ہے ناپاکستان میں شادی کے بعد آگے پیچھے جانے والے فیصلوں پر شوہر کی مرضی چلتی ہے بیوی کی نہیں بیوی کا فرض ہے بس ساتھ چلنا اور میں اپنی اماں کا دل ہرگز نہیں توڑوں گا انہوں نے ہم دونوں کو کہیں باہر بھیجنے کا فیصلہ کیا ہے تو مجھے اس پر کوئی اعتراض نہیں اور اگر اماں فیصلہ نہ کرتیں تو میں خود بھی کہیں باہر جانے کا ارادہ رکھتا تھا

تمہیں لے کر آخر شادی کے بعد ایک عدہنی مون ٹرپ تو بنتا ہی ہے ورنہ  
 بڑھاپے میں جا کر تو تم مجھ سے شکایتیں کیا کرو گی کہ میں تمہیں کہیں گھمانے  
 کے لیے بھی لے کر نہیں گیا نو بیوی نو بڑھاپے میں ایسے طعنے برداشت نہیں کر  
 پاؤں گا میں -

لیکن میں نہیں جانا -----

visit for more novels:

بس ماڑہ اور ایک لفظ بھی نہیں - شوہر کی نافرمان عورتیں جہنم میں جلتی ہیں -  
 اور بیویوں کو تنگ کرنے والے شوہر ----- اس نے لگی لپٹی رکھے بنا پوچھا  
 تھا -

انہیں شاید اُس جہان میں بھی وہی بیوی ملتی ہوگی -

## URDU NOVEL BANK

کیونکہ شوہر کے لیے اس سے بڑی اور کیا سزا ہو سکتی ہے وہ کندھے اچکا کر بولا تو مائرہ اس کی پوری بات سمجھ کر اسے گھور کر رہ گئی جبکہ اپنے لبوں پر امر آنے والی مسکراہٹ کو وہ بڑی خوبصورتی سے چھپا گیا تھا۔

جب کہ وہ منہ بنا کر ایک بار پھر سے چہرہ پھیر گئی تھی۔

اگر اتنی ہی بری سزا ہوں میں تو چھوڑ دیں مجھے کیوں زبردستی کا تعلق نبھا رہے ہیں وہ دوسری طرف چہرہ کیے بولی تھی۔

ایڈوینچرز پسند ہیں مجھے بڑھاپے میں اپنے پرپوتوں کو کہانیاں سنانے کے لیے کچھ تو ٹاپک ہونے چاہیے نامیں انہیں قصے سنایا کروں گا کہ تمہاری دادی کو جھیلنا کتنا مشکل تھا۔

مجھے یقین ہے کہ وہ لوگ میرے ضبط اور صبر کی مثالیں دیا کریں گے وہ اب بھی اسے چھیڑنے سے باز نہیں آیا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

بس کر دیں اب میرے سر میں درد ہونے لگا ہے وہ غصے سے اسے گھور کر بولی

-

تو بس کر دو نا تم نہ کچھ بولو نہ کچھ سنو۔ وہ اب بھی سب کچھ اسی کے سر پہ ڈال رہا تھا۔

تو خاموش رہنے دیں مجھے۔ اپ خود مجھے بولنے پر مجبور کرتے ہیں۔

ہاں بی بی تم تو کچھ بولتی نہیں ہو سب کچھ تو میں کرتا ہوں ہاں ٹھیک ہے  
 نہیں کہتا میں کچھ بھی اب تم بھی اپنا منہ بند رکھنا۔ وہ گاڑی چلاتے ہوئے اپنے  
 چہرے پر ایک بے حد خوبصورت مسکراہٹ لیے ہوئے تھا۔ جیسے دیکھنے کے بعد  
 بھی مائہ کچھ نہیں بولی تھی

○ ○ ○ ○ ○ ○



## URDU NOVEL BANK

بہت افسوس ہوا زینب یہ سب سن کر سمجھ سکتی ہوں جو کچھ ہوا ہے اس کے بعد تمہارے لیے یہ سب بہت مشکل رہا ہوگا لیکن کیا کر سکتے ہیں اللہ کی رضا اسی میں تھی وہ ہسپتال کے بستر پر پڑی تھی جبکہ زائنہ اس کے ساتھ بیٹھی اسے دلا سے دے رہی تھی ۔

تھینک یو سوچ بھائی آپ لوگ ہمارے دکھ میں شامل ہونے کے لیے یہاں تک آئے ۔ ڈاکٹر نے کہا ہے کہ جلد ہی وہ زینب کو ڈسچارج کر دیں گے ۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

اور ڈاکٹر نے کہا ہے کہ وہ جلد ریکور بھی کر لے گی ۔ لیکن پھر بھی ٹائم تو لگے گا ہی دکھ بھی تو چھوٹا نہیں ہے نا ہم تو صرف دعا ہی کر سکتے ہیں عرفان اس کو دیکھتے ہوئے بولا جب کہ اپنی بہن کی حالت دیکھ کر ابراہیم ٹوٹ گیا تھا ۔

## URDU NOVEL BANK

اب بس یہی تو ایک خون کا رشتہ بچا تھا اس کے پاس اور اس کی حالت بھی اتنی نازک تھی ۔

وہ باظاہر تو مسکرا رہی تھی لیکن ڈاکٹر نے کہا تھا کہ وہ ٹھیک نہیں ہے اسے ہر وقت خوش رکھنا ہے اور ٹینشن سے دور رکھنا ہے ۔ جب کہ وہ تو اپنے رشتوں کو کھو بیٹھی تھی وہ کیسے خوش رہتی کیسے ٹینشن نہ لیتی ۔

اور اوپر سے ڈاکٹر نے اسے کبھی واپس ماں نہ بننے کی بری خبر بھی سنا دی تھی وہ دانیال کے علاوہ اور کسی کی ماں نہیں کہلائے گی ۔

فکر مت کرو زینب سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا اگلے 15 دن تک میں یہی رہوں گی تمہارے پاس ہر وقت تمہیں کسی بھی چیز کی ضرورت ہو تو مجھے بتانا وہ اس کا ہاتھ تھامتے ہوئے بولی ۔

## URDU NOVEL BANK

اور ایک نظر عرفان کو دیکھ کر مسکرائی اس کے ہمدردانہ انداز پر عرفان نے بھی مسکرا کر اس کا شکریہ ادا کیا تھا جبکہ نہ جانے کیوں زینب کے لیے یہ منظر ناقابل برداشت تھا اس کی آنکھوں میں چبن سی ہونے لگی

○ ○ ○ ○ ○ ○

شکر ہے خدا کا واپسی تو ہوئی جناب کی ورنہ شاید آج مجھے آپ کو ڈھونڈنے کے لیے نکلنا پڑتا نظر نہیں آ رہا اتنی تیز بارش ہو رہی ہے اور آپ گھر سے غائب ہیں نہیں آپ کو کوئی پرواہ ہے گھر پہ آپ کی ایک بیوی آپ کا انتظار کر رہی ہے یہ کیا طریقہ ہے اتنا لیٹ گھر کون اتا ہے۔۔۔۔۔؟

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com

چلو دیر سویر تو لگی رہتی ہے بندہ لیٹ ہو جاتا ہے لیکن کیا اتنی زیادہ بارش آپ کو نظر نہیں آرہی تھی اور کیا آپ کو نہیں پتہ کہ مجھے بارش کی بجلی کڑکنے سے کتنا ڈر لگتا ہے -

## URDU NOVEL BANK

وہ تو خدا کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ یہاں بجلی بند نہیں ہوتی اگر بجلی بند ہو جاتی تو

-----؟

میری تو سانس ہی رک جاتی ایک تو صبح سے موسم کو دیکھتے ہوئے میں نے اتنے مزیدار پکوڑے بنائے تھے آپ کے لیے وہ بھی آپ کے چکر میں ٹھنڈے ہو گئے اور جناب اب آرہے ہیں -

نہیں اب بھی نہ آتے جہاں اتنا وقت اکیلے کاٹ لیا تھا تو باقی کا بھی کاٹ لیتی وہ دروازہ بند کرتے ہوئے مسلسل اسے سنارہی تھی جب کہ اس کے کپڑے تقریباً بھیکے ہوئے تھے -

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

سوری جانو وہ کیا ہے نا اج کام بہت بہت زیادہ تھا بس اسی کے چکر میں آنے میں اتنی زیادہ دیر لگا دی۔

## URDU NOVEL BANK

آئی پرومیس آج کے بعد کبھی لیٹ نہیں ہوں گا وعدہ میرا وہ اس کا چہرہ تھامتے ہوئے اس کے لبوں کو اپنے لبوں کی قید میں لیتا محبت سے اسے منانے والے انداز میں بولا تھا جبکہ اس کی بے باک حرکت پر وہ شرمندہ ہوتے ہوئے پیچھے ہٹی

ہاں بس آتے ہی یہ کام شروع کر دیا کریں آپ وہ اس کی بے باک حرکت پر اسے ڈپٹتے ہوئے بولی -

اجازت دے رہی ہو ---؟ وہ اس کے آگے آگے جا رہی تھی جب اچانک وہ اس کا بازو پکڑ کر اسے اپنی طرف کھینچتا اسے اپنی باہوں میں قید کرتے ہوئے بولا

اف انتہائی کوئی بے شرم انسان ہیں آپ پیچھے ہٹیں میرے سارے کپڑے گیلے کر دیں گے آپ چلیں میں آپ کو کپڑے نکال کر دیتی ہوں -

## URDU NOVEL BANK

میرا کیا دماغ خراب ہے جو میں اتنی جلدی کپڑے چیلنج کروں گا ابھی تو میرا بارش میں اور بھینگنے کا موڈ بن رہا ہے اسی لیے تو اتنی تیز بانگ چلا کر گھر آیا ہوں کہ تمہارے ساتھ تھوڑا سا اس موسم کو انجوائے کر سکوں۔

اور تم میرے رومینٹک موڈ کی ایسی تیزی کر رہی ہو چلو وہاں بیلکنی میں چلتے ہیں۔ وہ اسے کمر سے تھامتا اپنے ساتھ لگاتے ہوئے باہر کی طرف قدم بڑھا چکا تھا جبکہ وہ بیچاری نہیں نہیں کرتی رہ گئی لیکن اس کی سننے والا تھا ہی کون اس کی ساری مزاحمتیں تو یہاں بیکار تھیں۔

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

یہاں اس مقام پر آکر وہ کسی دوسرے کی سنتا ہی کہاں تھا وہ بس اپنے دل کی کرتا تھا اور اس کا دل چاہتا تھا کہ یہ معصوم سی لڑکی ہمیشہ اس کے ساتھ رہے اس کی دھڑکنیں اس کے دل کی دھڑکنوں کے ساتھ رقص کریں۔

## URDU NOVEL BANK

کیا کر رہے ہیں تاشفین میں گر جاؤں گی وہ اسے بارش میں لے آتے ہوئے  
گول گول گھما رہا تھا جبکہ وہ کھل کھلاتے ہوئے اس کے کندھوں کو تھامتی اس  
کی منتیں کر رہی تھی کہ وہ اسے نیچے اتار دے جب کہ وہ اسے خود سے لگائے  
اپنی ہی مستی میں مگن تھا۔

جب تمہارا شوہر تمہارے ساتھ ہے تو تمہیں کیوں لگتا ہے کہ تم گر جاؤ گی میں  
تمہیں کبھی نہیں گرنے دوں گا ہمیشہ اپنی باہوں میں قید رکھوں گا۔

visit for more novels:

اُئی لو یو تناوش اُئی لو یو سوچ وہ اسے اپنے سامنے کھڑا کرتا اس کا چہرہ اپنے  
ہاتھوں میں تھام چکا تھا اس کی بے باک جسارتیں اس کے چہرے پر جگہ جگہ  
اپنے محبتوں کے لمس بکھیر رہی تھی۔

جبکہ اس کی شدتوں سے وہ گھبرانے لگی اس کا پرحدت لمس اسے بری طرح سے  
بے بس کر رہا تھا۔

تاشفین-----"اپنی گردن پر اس کے لمس کی چبن محسوس کر کے وہ سسک کر اس کے کندھوں کو دبوچتی اسے پکار گئی تھی۔

تناوش-----"اس کے کان میں سرگوشی کرتا اس کے کانوں کی لو کو چومتے ہوئے لگے ہی لمحے اپنی باہوں میں اٹھا چکا تھا۔

اور ایک بار پھر سے اس نے تناوش کو ان ٹھنڈی بوندوں کے حوالے کر دیا تھا وہ دونوں مکمل بھگ چکے تھے آسمانی رنگ کے خوبصورت لباس میں وہ بھگی ہوئی پوری طرح اس کے بازوؤں میں قید تھی۔

مجھے سردی لگ رہی ہے اس کے سینے میں سر چھپاتی وہ کانپتی ہوئی آواز میں بولی۔



## URDU NOVEL BANK

اتنی جلدی ابھی تو ہم ائے ہیں اتنی خوبصورت رات ہے اور یہ سہانا موسم ہمیں پوری طرح انجوائے کرنا چاہیے۔

اسے خود میں چھپتے دیکھ کر وہ بہت محبت سے بولا تھا۔

نہیں مجھے سردی لگ رہی ہے اب بس ہمیں اندر چلنا چاہیے وہ پوری طرح اس کے بازوؤں میں قید ہو کر رہ گئی تھی تاشفین نے مسکراتے ہوئے اسے خود میں چھپایا اور یوں ہی اٹھائے اندر کی طرف لے گیا تھا۔

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

نہیں تاشفین بیڈ پر نہیں سارا بیڈ بھیک جائے گا پھر ہم سوئیں گے کہاں وہ اسے بیڈ کی طرف لے جاتے دیکھ کر کہنے لگی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

ایک تو تم نے ساری دنیا کی فکریں پال کر رکھی ہوتی ہیں وہ اسے بیڈ روم میں لے جانے کے بجائے واش روم کی طرف لے جانے لگا تھا۔

رکو یہاں تمہارے کپڑے لے کر اتا ہوں وہ پیار سے اس سے کہتے ہوئے باہر چلا گیا اور الماری سے اس کے کپڑے نکالنے لگا تھوڑی ہی دیر میں وہ اسے کپڑے دینے واپس آیا تو وہ دروازے کے بیچ و بیچ کھڑی تھی یعنی اس کا ارادہ دروازہ بند کر لینے کا تھا اس کی یہی حرکتیں تو تاشفین کو اس کا مزید دیوانہ بناتی تھیں

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

کیا ہوا میری جانو نے دروازہ بند کرنا ہے میرے سامنے چلیج کرتے ہوئے شرم آتی ہے وہ دروازے کے بیچ میں ہاتھ رکھتے ہوئے اس کے قریب ہوا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

جی ہاں وہ اس کے ہاتھ سے کپڑے لیتی لگے ہی لمحے دروازہ بند کرنے لگی تھی۔ جب تاشفین نے اسے ایسا کرنے نہیں دیا بلکہ ہاتھ سے ہی اس کی ساری ہمت کو جمع کر لیا۔

تمہیں لگتا ہے کہ تم میری اجازت کے بنا اس دروازے کو بند کر سکتی ہو وہ اس کی ساری زور آزمائی پر کھل کر ہنسا تھا۔

آپ بہت برے ہیں تاشفین پلیز دروازہ بند کرنے دیں نہ وہ منت بھرے لہجے میں بولی۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

ہاں میں بہت برا ہوں اور برا انسان کسی کی منتیں نہیں سنتا۔۔۔۔۔ وہ بڑے ہی مزے سے بولا تھا جب کہ تناوش کو سمجھ نہیں ا رہا تھا کہ وہ اب کیا کرے پھر میٹھے سے لہجے میں بولی۔

## URDU NOVEL BANK

میری زبان پھسل گئی میں یہ کہنا چاہتی تھی کہ آپ تو کتنے اچھے ہیں میرا کتنا خیال رکھتے ہیں میری ساری باتیں بھی مانتے ہیں وہ مسکے لگا رہی تھی جبکہ اچانک اس کی بات بدلنے پر وہ کھل کر ہنسا تھا

اف کتنی میسنی ہو تم مجھے لگا تھا معصوم ہو تمہارے سارے رنگ سامنے آرہے ہیں بیوی بہت اچھے طریقے سے جاننے لگا ہوں تمہیں وہ اچانک ہی دروازہ چھوڑ کر پیچھے ہٹا تو تناوش نے دروازہ بند کر دیا جب کہ اس کی اس حرکت پر اسے خود بھی ہنسی آرہی تھی -

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

کیونکہ اصل مزہ تو اب انے والا تھا وہ جیسے ہی الماری سے اپنے کمرے نکالنے لگا ہاتھ روم کا دروازہ کھلا تھا -

## URDU NOVEL BANK

یہ کیا ہے تاشفین ----؟ وہ صرف ہاتھ باہر نکالتے ہوئے بولی تو تاشفین نے اپنا قہقہہ بڑی مشکل سے کنٹرول کیا۔

جانو اسے نائٹی کہتے ہیں جو لڑکیاں رات کو پہن کر اپنے شوہر کے ہوش اڑاتی ہیں وہ بڑے ہی مزے سے کہتے ہوئے اس کے قریب آیا تھا جبکہ وہ نائٹی اس کے منہ پر مارتی دروازہ واپس بند کر چکی تھی۔

بہت بے شرم انسان ہیں آپ تاشفین دن بدن خراب ہو رہے ہیں آپ سب سمجھ میں ا رہا ہے یہ ان گوری میموں کے ساتھ رہنے کا نتیجہ ہے

یہ گندی بے ہودا ڈریس آپ جا کر ان کو دیں جو ادھی رات کو پہن کر اپنے شوہر کے ہوش اڑاتی ہیں مجھ سے نہیں اڑائے جاتے مجھے میرے کپڑے دیں۔

## URDU NOVEL BANK

میں تمہارا لوکر تھوڑی ہوں۔ جو میں تمہاری ملازمتیں کرتا پھروں آ کر نکال لو خود ہی اپنے کپڑے -----

تاشفین کیسے ---- "یہ بھیکے ہوئے کپڑے تو میں نے مشین میں ڈال دیے ہیں۔ پلیز مجھے میرے کپڑے دے دیں نا یہ بے ہودا سے کپڑے میں نہیں پہن سکتی پلیز سمجھنے کی کوشش کریں وہ منتوں ترلوں پر اتر آئی تھی۔

کہنا خود آ کر نکال لو میں کسی کا ملازم تھوڑی ہوں۔ ایک تو میں نے تمہارے لیے اتنی خوبصورت نائی لی اور تم نے تین دن سے الماری میں دیکھی تک نہیں

----- "افسوس سد افسوس ---- اسے سچ میں یقین نہیں آ رہا تھا کہ تناوش نے پچھلے تین دن سے الماری میں اس پیکٹ کو دیکھا ہی نہیں۔

## URDU NOVEL BANK

میں نے نہیں دیکھی کوئی بھی چیز آپ کا ایک پیکٹ دیکھا تھا مجھے لگا اس میں آپ کا کوئی ضروری سامان پڑا ہوگا اس لیے میں نے چھیرا نہیں اگر پتہ ہوتا کہ یہ گندی سی ڈریس پڑی ہے تو اسی وقت آگ لگا کر جلا دیتی ۔

اس نے بالکل سچائی بیان کی تھی تاشفین نے ایک بار پھر سے اپنا قہقہہ بڑی مشکل سے کنٹرول کیا تھا ۔ جب کہ ساتھ ہی ساتھ وہ اپنی شرٹ اتارتا بھیگے کپڑے چنچ کرنے لگ گیا تھا ۔

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

سچ یہی تھا وہ تناوش کو ان کپڑوں میں دیکھنے کے لیے یہ نہیں لایا تھا بلکہ وہ اس کی توبہ توبہ سننے کے لیے لایا تھا ۔ بہت دن ہو گئے تھے اس نے گوریوں کو دیکھ کر اس کے سامنے توبہ توبہ نہیں کی تھی ۔ شاید وہ اہستہ اہستہ اس ماحول میں ایڈجسٹ ہو چکی تھی ۔

تاشفین پلیز دے دیں نا میرے کپڑے - مجھے سردی لگ رہی ہے - اس کی منت  
بڑی آواز سنائی دی -

میں نے کہنا نا باہر آکر لے لو ڈارلنگ باہر کوئی غیر تھوڑی ہے تمہارا شوہر ہی تو  
ہے اور مجھ سے کون سا تمہارا کوئی پردہ ہے -

ہاں مانا کوئی پردہ نہیں ہے لیکن شرم بھی تو کوئی چیز ہوتی ہے اگر آپ بے شرم  
ہیں اس کا مطلب یہ تھوڑی ہے کہ آپ کی طرح ہر کوئی بے شرم ہو جائے  
visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

اچھا تو یہ بات ہے میں بے شرم ہوں تو ڈارلنگ اب میں بے شرم ہی رہوں گا  
اس بے شرم سے کوئی امید مت رکھنا - وہ بلند آواز میں کہتا بیڈ پر پھیل کر لیٹ  
گیا تھا -



تاشفین۔۔۔۔ اس کی بہت میٹھی سی آواز اس کے لبوں پر گہری مسکراہٹ چھوڑ گئی تھی

ڈارلنگ میں نے ہیڈ فونز لگائے ہوئے ہیں وہ ہیڈ فونز کی واٹ کو گول گول گھماتا ہوا بولا جب کہ تناوش اندر پیرپٹک کر رہ گئی

○ ○ ○ ○ ○

تاش۔۔۔۔۔ اس نے پھر سے میٹھی سی آواز میں پکارا تھا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

میری جان بھی قربان خانم لیکن میں تمہاری کوئی مدد نہیں کر سکتا۔ دیکھو میں بھی "تو مجبور ہوں نا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

آپ کو کیا مجبوری ہے ذرا تفصیل سے بتائیں گے مجھے وہ واش روم کے دروازے سے چہرہ باہر نکالتے ہوئے بولی۔

## URDU NOVEL BANK

ایسے نظارے مت کرواؤ جانم نہیں تو میں اندر آ جاؤں گا۔ وہ اس کا ملائم سا کندھا دیکھتے ہوئے بولا تو اس نے لگے ہی لمحے گھبرا کر دروازہ پھر سے بند کر دیا۔

تاشفین پلیز میرے کپڑے دیں دیں نا آپ کا کیا جائے گا۔۔۔۔۔؟

آپ ایسے تو کبھی بھی نہیں تھے۔ آپ تو اتنے معصوم اور اتنے پیارے ہوا کرتے تھے کبھی آپ نے اس طرح کی کوئی الٹی سیدھی حرکت نہیں کی تو اب اچانک سے آپ کو کیا ہو گیا ہے۔۔۔۔۔؟

visit for more novels:

وہ پتہ نہیں کون سے جہم کی بات کر رہی تھی کیونکہ تاشفین کے حساب سے تو وہ ہمیشہ سے ایسا ہی تھا اور اس نے اگے بھی ایسا ہی رہنا تھا۔

جان من مجھے جھوٹی تعریفیں ہرگز پسند نہیں ہیں اور نہ ہی تم مجھے جھوٹی تعریفوں سے بہلا سکتی ہو۔

## URDU NOVEL BANK

تمہاری بہتری اسی میں ہے کہ جلدی سے باہر آکر اپنے کپڑے اٹھا لو یہ نہ ہو کہ میں الماری ہی لاک کر دوں اس نے اتنے مزے سے دھمکی دی تھی کہ اندر تناوش سچ مچ میں گھبرا گئی۔

ایک تو مجھے اتنی زیادہ سردی لگ رہی ہے یہاں اندر اور آپ مجھے دھمکیاں دے رہے ہیں۔۔۔؟

آپ بالکل بھی اچھے نہیں ہیں میں کبھی آپ سے بات نہیں کروں گی اب وہ روہانسی انداز میں بولی تھی جبکہ یہاں وہ پگھل گیا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

زہر لگتی ہیں مجھے تمہاری یہ حرکتیں بیوی کسی دن بہت پٹوگی تم مجھ سے وہ غصے سے کہتے ہوئے اپنے بیڈ سے اٹھتے ہوئے اس کے لیے کپڑے نکالنے لگا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

جب کہ اپنی معصوم سی چال کامیاب ہونے پر وہ کھلکھلا کر ہنسی تھی۔ اس کا شوہر ذرا سا ایویشنل ڈرامہ برداشت نہیں کر سکتا تھا۔

لو پکڑو کپڑے اس نے باہر سے کہا تھا۔

ایک شرط پہ پکڑوں گی کہ آپ میرا بازو نہیں کھینچیں گے اور نہ ہی مجھے اپنے سامنے آنے پر مجبور کریں گے وہ جیسے پہلے ہی اس کی شرارتوں کو سمجھتی تھی تاشفین کے لبوں پر پھر سے مسکراہٹ بکھر گئی تھی۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

جانو اتنے اچھے طریقے سے کب سے جاننے لگی ہو مجھے۔۔۔۔۔؟

وہ دلکشی سے مسکراتے ہوئے کپڑے اسی کے دروازے کے ہینگ کے ساتھ لگاتا پیچھے ہٹتے ہوئے بیڈ پر آکر لیٹا تھا اسے دروازے سے دور محسوس کر کے اس نے اگلے ہی لمحے کھولا تھا دروازہ وہ سچ مچ میں بہت دور تھا۔

کیا یاد کرو گی بخش دیا تمہیں تھوڑی دیر کے لیے وہ آنکھ دبا کر مسکرایا جب کہ وہ مسکراتے ہوئے کپڑے لے کر اندر واپس آگئی تھی لیکن یہ کیا یہ تو اس کے کپڑے نہیں تھے بلکہ یہ تو تاشفین کے کپڑے تھے وہ اسے اپنے کپڑے کیوں دے رہا تھا پہننے کے لیے ----؟

کاشفین آپ نے غلطی سے میرے کپڑوں کی بجائے اپنے کپڑے مجھے دے دیے ہیں وہ پھر سے دروازہ کھولتے ہوئے اسے بتانے لگی لیکن جیسے وہ تو ہر بات سے انجان تھا ۔

نائی پہننے میں پرابلم ہے نا میرے کپڑے پہننے میں تو کوئی پرابلم نہیں ہونی چاہیے تمہیں وہ کندھے اچکا کر بولا تھا ۔

## URDU NOVEL BANK

اور ساتھ ہی کانوں میں ہیڈ فونز لگا لیے تاکہ وہ اس کی اگلی کوئی بھی بات سن نہ سکے وہ کچھ بول تو رہی تھی لیکن میوٹ۔۔۔۔۔

پھر بول بول کے خود ہی دروازہ بند کر گئی

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

وہ کپڑے چینج کر کے باہر آئی تو وہ سکون سے بیڈ پر لیٹا ہوا اپنا فون یوز کر رہا تھا

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

مجھے آپ کے ساتھ ایک بیڈ پر نہیں سونا۔ اور نہ ہی میں آپ کے ساتھ یہ بیڈ شیئر کروں گی۔ وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولی تو اس نے ایک نظر اسے دیکھ کر آئی برو اچکائے۔

"جیسے پوچھ رہا ہو کہ اب کیا تکلیف ہے۔"

## URDU NOVEL BANK

دیکھیں میں آپ کے ساتھ یہ رشتہ ہی نہیں رکھنا چاہتی تو فضول میں آپ کے ساتھ کسی طرح کی کوئی فارمیٹی بھی نہیں نبھا سکتی اور نہ ہی آپ کی بیوی ہونے کا رول ادا کر سکتی ہوں۔

وہ کافی سختی سے بول رہی تھی جب کہ وارق نے صرف ہاں میں سر ہلایا اور اگلے ہی لمحے فون سائیڈ پر پٹکتے ہوئے بیڈ سے اٹھ کر اس کے روبرو آکر رکھا۔

فارمیٹی ہوگی یہ تمہارے لیے مسز۔۔۔۔۔ "اس کی کمر میں ہاتھ ڈالتے ہوئے اسے اپنے قریب کھینچتا وہ اس کے کانوں میں بولا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

لیکن میرے لیے یہ میرا رشتہ ہے میاں بیوی کا رشتہ جو کہ میں آخری سانس تک نبھاؤں گا۔

## URDU NOVEL BANK

پہلے بھی کہہ چکا ہوں بار بار ایک ہی بات دہرانے پر مجبور کر رہی ہو مجھے تم اور کچھ بھی نہیں بیوی ہو میری اور ساری زندگی بیوی بنا کر رکھوں گا۔

اگر تمہیں یہ لگتا ہے کہ میں تمہاری قربت کے لیے کونے میں بیٹھ کر ترسوں گا تو ایسا کچھ نہیں ہوگا۔ مجھے اپنا حق استعمال کرنا بہت اچھے طریقے سے اتا ہے اور میں کروں گا بھی

وہ ایک جھٹکے میں اسے بیڈ پر دھکا دیتا اپنی شرٹ کے بٹن کھولنے لگا تھا اسے ہرگز اس سے ایسی امید نہ تھی۔  
visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

مجھے۔۔۔۔۔" اس نے کچھ کہتے ہوئے بیڈ سے اٹھنے کی کوشش کی جبکہ وہ اگلے ہی لمحے اس کے سامنے اپنا گھٹنا رکھتے اس کے اوپر جھک چکا تھا وہ گھبرا کر پیچھے ہٹتی۔۔۔۔۔"



## URDU NOVEL BANK

تمہاری بہتری اسی میں ہے کہ اپنی عقل کے گھوڑے زیادہ مت دوڑاؤ ورنہ مجھے تمہارے ساتھ زبردستی کرنے میں بھی کوئی مسئلہ نہیں ہے طلاق تو میں تمہیں کبھی نہیں دوں گا کبھی بھی نہیں تم چاہے اپنی مرضی سے یہ رشتہ نبھاو یا زبردستی مجھے فرق نہیں پڑتا لیکن تم میری بیوی ہو

تمہارے جسم پر تمہاری روح پر صرف میرا حق ہے اور کسی کی باتوں میں آکر میں تمہیں خود سے یہ حق چھیننے نہیں دوں گا۔

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

تو کیا آپ کی نظر میں میری مرضی کی کوئی اہمیت نہیں ہے وہ چلائی تھی۔۔

لیکن اس کے لبوں پر ہاتھ رکھ کے اگلے ہی لمحے اس نے اس کا منہ بند کر دیا تھا

## URDU NOVEL BANK

کیا کہا تھا تم سے اس کمرے سے تمہاری آواز باہر نہیں جانی چاہیے لگتا ہے تمہیں میری بات ایک دفعہ سمجھ میں نہیں آتی ۔

دماغ میرا خراب تھا جو تمہیں محبت سے سمجھا رہا تھا لیکن تم محبت کے قابل ہی نہیں ہو مائرہ اس سارے قصے میں میں صرف ایک جگہ غلط تھا اور اپنے کیے کی معافی میں مانگ چکا ہوں اب مجھے کوئی گلٹ بھی نہیں ہے ۔ اور باقیوں کے بارے میں تم کیا سوچتی ہو کیا نہیں مجھے فرق نہیں پڑتا ۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اور نہ ہی اگے کبھی پڑے گا میں تمہیں یہاں اپنی بیوی بنا کر لایا ہوں اور بیوی بنا کر ہی رکھوں گا تمہیں میرے ساتھ یہ بیڈ بھی شیئر کرنا پڑے گا اور اپنا آپ بھی ۔۔۔۔۔۔

## URDU NOVEL BANK

اس کی گردن پر جھکتے ہوئے وہ جا بجا اپنی شدتوں کے نشان چھوڑنے لگا تھا مائے  
جو اسے روکنا چاہتی تھی اسے خود سے دور رکھنا چاہتی تھی اس کی باہوں میں بے  
بس ہو کر رہ گئی تھی۔

اس کی شدتوں بھرا انداز وہ ساری رات سہتی رہی۔ اس نے پوری رات اس پر ترس  
نہ کھایا ساری رات اپنی دیوانگی اس پر نچھاور کرتا گیا۔  
وہ اس کی پناہوں میں بکھر کر رہ گئی تھی وہ ساری رات اس پر اپنی شدتیں نچھاور  
کرتا رہا اس نے ایک لمحے کے لیے بھی اسے سونے نہ دیا تھا۔

اج رات وارق افراہیم نے اسے اپنی شدتوں سے اپنے انداز سے بتایا تھا کہ اس پر  
صرف وہ اپنا حق رکھتا ہے۔ جسے وہ ہر طرح سے استعمال بھی کرے گا

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

## URDU NOVEL BANK

اس کے کپڑے پہن کر وہ باہر نکلی تو پہلے تو تاشفین کی ہنسی نکل گئی اس نے تین دفعہ اس کی پیٹ کو نیچے سے فولڈ کر رکھا تھا لیکن پھر بھی وہ اس کے پیروں سے نیچے ہی آرہی تھی جبکہ شرٹ گھٹنوں تک تھی۔

او میرا بچہ کتنا کیوٹ لگ رہا ہے۔۔۔۔۔۔ وہ ہنستے ہوئے اٹھ کر اس کے پاس آیا تھا جبکہ وہ منہ بسورے پھولے پھولے گالوں کے ساتھ بہت کیوٹ لگ رہی تھی۔

visit for more novels:

"جائیں۔۔۔۔۔۔ سب پتہ ہے مجھے جان بوجھ کر کیا ہے آپ نے۔۔۔۔۔۔"

"جائیں ادھر میں اپنے کپڑے نکالنے جا رہی ہوں۔۔۔۔۔۔"

اس کے سینے پہ ہاتھ رکھتے وہ اسے خود سے دور کرتی ناراضگی سے الماری کی طرف بھڑی تھی

## URDU NOVEL BANK

جبکہ وہ اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے اپنے قریب کھینچتے ہوئے لگے ہی لمحے اپنی باہوں میں اٹھا چکا تھا۔

تو جانو میں نے کب کہا کہ میں نے جان بوجھ کر نہیں کیا میں تو خود تمہیں اپنے کپڑوں میں دیکھنا چاہتا تھا کتنی پیاری لگ رہی ہو تم بالکل چھوٹا سا کیوٹ سا

"بھالو-----"

اور میں اب اس کیوٹ سے بھالو کو بہت پیار کرنے والا ہوں وہ اسے بیڈ پر لیٹاتے ہوئے محبت سے کہتا اس کے چہرے پر اپنے لبوں سے مہر ثبت کرنے لگا۔

## URDU NOVEL BANK

جب کہ اس کے محبت بھرے انداز پر مسکراتے ہوئے اس نے اس کے گرد اپنی نازک سی باہوں کا حصار بنایا تھا۔ اور اپنی آنکھوں کو بند کرتے ہوئے اس کی محبت کی پھوار کو محسوس کرنے لگی

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

"آپ مجھ سے کتنا پیار کرتے ہیں تاشفین۔۔۔۔۔"

ایک دوسرے کی قربت میں حسین لمحے ایک دوسرے کے نام کر کے وہ اس کے چہرے کو محبت پاش نظروں سے دیکھ رہا تھا۔

جبکہ وہ شرمائی شرمائی سی اس کی پناہوں میں پڑی اس کی نگاہوں سے بچنے کی "ناکام کوشش کر رہی تھی۔۔۔۔۔"

جب اچانک ہی اس سے سوال کر بیٹھی اس کے سوال نے تاشفین کے چہرے پر مسکراہٹ بکھیر دی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

تھوڑی دیر پہلے اس نے بارش کی حسین بوندوں کے ساتھ ہی اس سے اپنی  
محبت کا اقرار کیا تھا۔

آخر اس نے اس مغرور شخص کو خود سے محبت کرنے پر مجبور کر ہی دیا تھا وہ  
اس سے پیار کرنے لگا تھا اسے چاہنے لگا تھا کتنا خوشکن احساس تھا یہ کہ وہ اس  
کی محبتوں کے قابل بن گئی تھی۔

visit for more novels:

تمہیں کیا لگتا ہے کتنی محبت ہوئی ہوگی مجھے تم سے۔۔۔۔۔؟

اس نے مسکراتے ہوئے اسے اپنے قریب کیا تھا۔

مجھے کیا پتا محبت تو آپ کو ہوئی ہے نا مجھ سے اس نے مسکراتے ہوئے کہا۔

اچھا تو تم نہیں کرتی مجھ سے پیار اس نے الٹا سوال کیا تھا۔

نہیں مجھے تو کچھ خاص نہیں ہے وہ شرارت سے ہنسی اور پھر ہنستی چلی گئی۔  
 اچھا تو کچھ خاص نہیں ہے تو پھر یوں ہنس کیوں رہی ہو بلکہ ہنسی کو چھوڑو تم  
 اتنی سرخ کیوں ہو رہی ہو اس کے گالوں کے بعد اس کے تل پر اپنی شدت  
 دکھاتے ہوئے وہ اسے اپنے سینے میں منہ چھپانے پر مجبور کر گیا۔

مجھے نہیں پتہ خبردار جو مجھ سے کچھ بھی پوچھا وہ انگلی دکھاتے ہوئے وارن کرنے  
 لگی جب کہ وہ قہقہہ لگاتا ایک بار پھر سے اس کے ہوش اڑانے لگا تھا۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

صبح اس کی آنکھ کھلی تو وہ بیڈ پر بالکل خاموش لیٹی ہوئی تھی۔ وہ جاگ رہی تھی  
 اور چھت کو گھورے جا رہی تھی وارق نے ایک نظر اسے دیکھا



## URDU NOVEL BANK

اس وقت اس کا کوئی ارادہ نہ تھا اس کے نخرے برداشت کر کے اسے اپنے سر پر چڑھانے کا۔

رات کو ان دونوں کے درمیان جو کچھ بھی ہوا تھا اس میں کچھ غلط نہیں تھا کم از کم وارق کی نظر میں تو بالکل بھی نہیں۔ وہ اپنے اور اس کے رشتے کو کسی بے وقوفی کی نظر نہیں ہونے دے سکتا تھا

visit for more novels:

اس کے قریب سے اٹھتے ہوئے وہ واش روم میں بند ہو گیا واپس آیا تو بھی وہ اسی طرح لیٹی ہوئی تھی۔

اب پتہ نہیں وہ کس چیز کا سوگ منا رہی تھی وارق کو اس کی خاموشی پر بہت تنیش آیا۔ اب اگر اس کا ارادہ اسے رات کو لے کر اسے کسی گلی میں مبتلا

## URDU NOVEL BANK

کرنے کا تھا تو ایسا کچھ بھی نہیں ہونے والا تھا یہ بات وہ اسے صاف الفاظ میں بتانے کا ارادہ رکھتا تھا۔

رات کو جو کچھ بھی ہوا ہے وہ ہمارے درمیان پہلی دفعہ نہیں ہوا اسی لیے یہ ڈرامے بازیاں بند کرو اور اٹھو جا کر میرے لیے ناشتہ بناؤ

اور واپس آ کر اپنے آفس جانے کی تیاری کرو ایک اور بات آفس میں تم نے جیسے بھی رہنا ہے وہ تمہاری مرضی ہے لیکن اس گھر میں تم میری بیوی ہو یہ بات تم بھول نہیں سکتی۔ اور آفس میں بھی تم میری بیوی ہو لیکن بہتر ہوگا کہ وہاں پر تم مجھے یہ بات یاد نہ دلاؤ۔

## URDU NOVEL BANK

یا رات سے لے کر ابھی تک یہ آفس جانے والا بھوت تمہارے سر سے اتر گیا ہے وہ آئیے کے سامنے کھڑا اپنا کوٹ پہنتے ہوئے بولا تو مائے نے ایک غصیلی نگاہ اس پر ڈالی -

اچھے سے اندازہ تھا مجھے کل رات میرے ساتھ زبردستی اسی لیے تو کی ہے آپ نے تاکہ میں صرف آپ کی بیوی بن کر اس گھر تک محدود ہو جاؤں -

لیکن ایسا کچھ بھی نہیں ہونے والا وارق صاحب اپنے باپ کی جائیداد پر تو میں آپ لوگوں کو قبضہ کرنے نہیں دوں گی - آفس تو میں ضرور جاؤں گی

وہ ایک لمحے میں سیدھی ہوتے ہوئے بولی تھی جبکہ وارق ایک نظر اس پر ڈالتا پھر سے آئیے کی طرف متوجہ ہو گیا جیسے اس کی بات اتنی ہی غیر ضروری ہو جتنا اس نے ری ایکٹ کیا ہے -

میں نے صرف آفس چلنے کے لیے ہی نہیں اپنے لیے ناشتہ بنانے کے لیے بھی کہا ہے بیوی بھی بنا کر رکھوں گا اور آفس میں بھی لے کر جاؤں گا جانو تمہیں گھر تک محدود کوئی نہیں کرے گا جاؤ جا کر ناشتہ بناؤ۔ وہ اس کے قریب اتے ہوئے اس کا گال تھپتھپاتے ہوئے بولا

مجھے ناشتہ بنانا نہیں آتا اور میں آپ کی ملازمہ نہیں ہوں جو آپ کے کام کروں گی وہ اس کا ہاتھ خود سے پیچھے ہٹاتے ہوئے کہتی واش روم کی طرف جانے لگی لیکن اس نے جتنی جلدی دکھائی تھی وارق نے اتنی ہی تیزی سے اس کا بازو پکڑ کر اسے اپنی طرف کھینچا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

نہ جانے من نہ یہ نخرے نہیں چلیں گے اگر ناشتہ بنا کر نہیں دے سکتی تو اپنے لبوں سے ناشتہ کروانا پڑے گا۔

تمہارے حق میں بہتر یہ ہے کہ تم ناشتہ بنانا سیکھ لو ورنہ میری شدتیں برداشت کرنا ویسے بھی تمہارے بس کی بات نہیں۔ اور میں بھوکا رہنے کا عادی نہیں۔

ویسے رات کو میں ضرورت سے زیادہ بہک گیا تھا۔ تو دوپٹے کا خاض خیال رکھنا میرا نہیں خیال کہ تم میری محبتوں کے نشان اپنے عزیزو جان چاچا کو دیکھانا چاہو گی۔ وہ اس کی گردن میں منہ چھپاتا ایک شوخ شدت بھری جسارت کر گیا۔

پیچھے ہٹیں آپ۔۔۔۔۔؟ اس نے اسے دھکا مارنے کی کوشش کی تھی لیکن اس کی اپنی نازک جان ہل کر رہ گئی سامنے کوئی اثر نہ ہوا۔

"ناشتہ بنا کر لاؤ گی یا میں تمہارے لبوں سے اپنی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

## URDU NOVEL BANK

تو ایسے کھڑے کھڑے بناؤں گی کیا جانے دیں گے تو بناؤں گی نا مجھے فریش ہونا ہے پہلے ---- وہ پھاڑ کھانے والے انداز میں بولی تو وارق کے لبوں پر مسکراہٹ بکھر گئی ۔

تو جاؤ نا کس نے روکا ہے اس کے لبوں پر اپنی مونچھوں کو حرکت دیتے ہوئے اس نے اپنی مونچھوں کو اس کے لبوں پر اچھا خاصا چبویا تھا اور پھر اسے جانے کی اجازت دی تھی جبکہ وہ اپنے لبوں کو انگلیوں سے رگڑتی واش روم میں بند ہو گئی تھی

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

”کیا بات ہے تاشفین آج آپ نے آفس نہیں جانا ----“

وہ ناشتہ بنا رہی تھی جبکہ وہ پیچھے سے آتے ہوئے اسے اپنی باہوں میں قید کرتا اس کی گردن میں اپنا چہرہ چھپانے لگا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

اس کا انداز اتنا دل کش اور محبت لیے ہوئے تھا کہ تناوش نے بڑی محبت سے اس کے گال پر ہاتھ رکھ کر اس سے سوال کیا تھا۔

وہ خود بھی نہیں چاہتی تھی کہ آج وہ اسے چھوڑ کر جائے کل اس کے اظہار محبت کے بعد تو وہ خود کو ہواؤں میں اڑتا ہوا محسوس کر رہی تھی۔

دل تو کر رہا ہے کہ سارا دن تمہارے ساتھ گزاروں لیکن یہ نوکری بھی نہ یار اچھا خاصا بندے کو ذلیل کرواتی ہے جانا پڑے گا۔

visit for more novels:

وہ بہت دکھی انداز میں بولا تھا جبکہ اس کے انداز پر اس کی ہنسی نکل گئی۔

ہاں تو ہم سنڈے کو ایک ساتھ رہیں گے نا یہ ابھی سنڈے انے والا تو ہے۔ اس دفعہ ناہم پھر سے اسی جگہ پہ جائیں گے جہاں اس دن گئے تھے ہم دونوں گھومنے کے لیے۔

## URDU NOVEL BANK

وہ پلان بنا رہی تھی جبکہ وہ تو بس اس کا معصوم چہرہ دیکھ کر فدا ہو رہا تھا۔

جہاں تم کہو کہ وہاں جائیں گے اس کے چہرے پر جھکتے ہوئے وہ اس کے لبوں کو اپنے لبوں کی قید میں لے چکا تھا جبکہ وہ تو اچانک اس افتاد پر گھبرا کر رہ گئی تھی وہ اس سے باتیں کر رہی تھی اور وہ اس سے رومینس جھاڑ رہا تھا۔

حد ہے تاشفین میں باتیں کر رہی ہوں آپ سے اور آپ ہیں کہ حد ہوتی ہے کسی بات کی پیچھے ہٹیں میں نہیں بولتی آپ سے وہ ناراضگی سے بولی تھی جب کہ وہ بنا اس کی ناراضگی کی پرواہ کیے اس کا چہرہ اپنے قریب کرتا ایک بار پھر سے پوری شدت سے اس کے لبوں پر جھک گیا تھا۔



## URDU NOVEL BANK

اللہ اللہ تاشفین آپ تو سانس بھی نہیں لینے دیتے کیا ہوتا جا رہا ہے آپ کو وہ اسے پیچھے کرتی اس کی نگاہوں میں دیکھ کر بولی جب کہ وہ ایک پر پھر سے اس کے لبوں پر جھک گیا تھا۔

عاشق ہوتا جا رہا ہوں تمہارا دیوانہ کر دیا ہے تم نے مجھے ----- وہ اسے اپنی باہوں میں قید کرتے ہوئے اس دفعہ سچ مچ میں دنیا بھلا بیٹھا تھا جبکہ تناوش اس کے انداز پر پریشان ہو گئی۔ کیونکہ اس وقت وہ سچ مچ میں اس کا دیوانہ ہی تو لگ رہا

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com

تھا

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

"میری بچی میری جان اب کیسی طبیعت ہے تیری ---  
وہ کچن میں آئی تو اماں نے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

میں ٹھیک ہوں اماں آپ کو ایسا کیوں لگا کہ میری طبیعت خراب ہے وہ ان کے پاس آتے ہوئے پوچھنے لگی۔

بے شک وہ یہاں اپنے مطلب کے لیے آئی تھی لیکن اماں کا محبت بھرا انداز اسے اپنی طرف کھینچتا تھا وہ چاہ کر بھی ان کے ساتھ سخت رویہ نہیں رکھ سکتی تھی۔

کل میں نے اتنی دفعہ تجھے پکارا لیکن تو آگے سے بولی نہیں تو میں نے اندازہ لگا لیا کہ ضرور میری بچی کی طبیعت ٹھیک نہیں ہوگی۔

اور پھر وارق نے مجھے بتایا کہ اس نے تجھے ڈانٹا ہے۔

تو ٹھیک سے کھانا بھی نہیں کھا رہی تھی تجھے وارق کے ساتھ باہر بھیجا تب بھی تو اداس تھی۔

جی اماں کل سچ میں میرا موڈ بہت خراب تھا لیکن اب میں ٹھیک ہوں۔

## URDU NOVEL BANK

ویسے بھی جس کے پاس آپ جیسی محبت کرنے والی ماں ہو اسے کیا ہو سکتا ہے۔۔۔۔۔

میں وارق کے لیے ناشتہ بنانے آئی ہوں تو آپ مجھے بتائیں ناکہ کیسے کرنا ہے ویسے مجھے ٹوسٹ سیکنا آتا ہے لیکن وہ آپ کے لاڈلے کو پسند نہیں آئے گا۔

ہاں میری جان ایسا ہی ہے وہ صبح سویرے صرف پراٹھا کھاتا ہے آج میں تجھے خود پراٹھا بنانا سکھاؤں گی کل سے تو بنانا۔ بلکہ ایسا کر میرے ساتھ ساتھ کوشش کر تجھے بھی آجائے گا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اماں نے اسے اپنے ساتھ لگاتے ہوئے کہا تو اس نے مسکرا کر بالکل ان کے جیسا پراٹھا بنانے کی کوشش کی تھی ان کے جیسا تو نہ سہی لیکن وہ کچھ حد تک بہتر بنا چکی تھی۔ کم از کم وہ کھانے کے قابل تو تھا

○ ○ ○ ○ ○ ○

## URDU NOVEL BANK

اس نے پراٹھا بنا کر سامنے رکھا بہت بہتر نہ سہی لیکن وہ پہلے والے پراٹھے سے کافی اچھا تھا۔

چائے ساتھ میں اماں نے خود بنائی تھی جس پر اسے کوئی اعتراض نہ تھا۔

اس کے لیے اتنا ہی کافی تھا کہ اس کی بیوی اس کے لیے ہلکی پھلکی کوشش کر رہی ہے پراٹھے کی ایک سائیڈ تھوڑی سی نقشلی تھی لیکن اسے کوئی مسئلہ نہ تھا اسے کھانے میں

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اس نے سکون سے ناشتہ شروع کر دیا تھا بنا کچھ بھی کہے۔ اس کا پراٹھا تعریف کے قابل تو تھا نہیں لیکن اس نے اس میں سے کوئی نقص بھی نہ نکالا تھا اس کے لیے اتنا ہی کافی تھا۔

## URDU NOVEL BANK

اس حالت میں چلو گی کیا میرے ساتھ آفس وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولا۔  
میں آپ کے ساتھ نہیں جاؤں گی آپ کے بعد آؤں گی ڈرائیور کے ساتھ  
-----"

وہ ناشتہ کرتے ہوئے سکون سے بولی جبکہ اماں خاموشی سے ان کی باتیں سن  
رہی تھی صدف اور خالہ تو بس ابھی ابھی ہی آئیں تھیں۔

کیوں کیوں جائے گی یہ افس -----؟ سب سے پہلا سوال اماں کی طرف سے  
آنا چاہیے تھا لیکن خالہ کی طرف سے آیا تھا۔  
visit for more novels:  
www.urdu-novel-bank.com

اس کا دل کر رہا ہے گھر بیٹھی بور ہو جاتی ہے اسی لیے آفس جوائن کرنا چاہتی  
ہے ویسے بھی موسیٰ چاچا کی ساری پراپرٹی اسی نے تو سنبھالنی ہے اس نے اتنے  
سکون سے کہا تھا کہ سب کو اچھوں لگ گیا سوائے اماں کے۔

اس کی پوری بات سننے کے بعد اماں نرمی سے مسکرائی تھیں جیسے وہ ہر چیز سے پہلے سے ہی واقف تھیں۔

اس نے ایک نظر اماں کو دیکھا جن کے چہرے پر کوئی حیرانگی یا پریشانی نہیں تھی مطلب صرف وہی یہ سمجھ رہی تھی کہ سب لوگ اس کی پہچان سے ناواقف ہیں۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

بہت اچھی بات ہے ویسے بھی سارا دن اس کے پاس کرنے کے لیے کچھ نہیں ہوتا احمد اور چھوٹو آتے ہیں تو تھوڑا سا ہنس بول لیتی ہے

## URDU NOVEL BANK

ورنہ سارا دن ادھر ادھر پھرتی رہتی ہے آفس جایا کرے گی تو تھوڑا دل بہل جائے گا اور پھر اپنے باپ کی ذمہ داریاں بھی تو اٹھانی ہیں ۔

آخر کب تک وارق اور ابراہیم ان ذمہ داریوں کو سنبھالیں اب وقت آگیا ہے کہ اصل حقدار کو اس کا حق واپس کر دیا جائے۔

اماں آرام سے بولی تمہیں

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

جبکہ وارق نے مسکرا کر ہاں میں سر ہلایا صدف اور خالہ تو کچھ بولنے کے قابل ہی نہ رہی تھی ان کے لیے جھٹکا ہی بہت بڑا تھا ۔

## URDU NOVEL BANK

وہ تو اتنے سالوں سے سمجھ رہی تھی کہ وارق کی منگیتہ کہیں رو پوش ہو چکی ہے اس کی انہیں کوئی خبر نہیں انہیں تو آج پتہ چلا تھا کہ ماڑہ وہی لڑکی تھی جس کا بچپن سے اس کے ساتھ رشتہ طے کیا گیا تھا یعنی موسیٰ خان کی بیٹی

میرے ساتھ جانے میں کیا پر اہم ہے تمہیں ویسے اچھا ہے دونوں ایک ساتھ آفس جائیں گے وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے پرسکون انداز میں بولا تھا اس کا ارادہ تو صبح اسے اپنے ساتھ آفس لے کر جانے کا تھا لیکن وہ تو اس کے ساتھ نہیں آنا چاہتی تھی -

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

میں پوری دنیا میں نشر نہیں کرنا چاہتی کہ میں آپ کی بیوی ہوں - وہ مصروف انداز میں بولی



## URDU NOVEL BANK

اگر تمہیں پتہ ہو تو ساری دنیا پہلے سے ہی جانتی ہے بیگم میرا ولیمہ بہت بڑے پیمانے پر ہوا ہے۔ اس نے یاد دلایا تھا۔

اور اگر آپ کو یاد ہو تو میں نے ولیمے میں گھونگٹ پیروں تک لے رکھا تھا مجھے صرف چند ایک عورتوں نے ہی گھونگٹ اٹھا اٹھا کر دیکھا تھا وہ بھی زبردستی وہ بھی اسی کے انداز میں بولی۔

ہاں لیکن پھر بھی سب کو بتانے میں کیا پرالیم ہے۔ اسے ابھی تک یہ بات چھپانے کی وجہ سمجھ نہیں آئی تھی۔

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com

جب اس نے اسے قریب جھکنے کا اشارہ کیا وہ اگلے ہی لمحے اس کے بالکل قریب ہو گیا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

میں نہیں چاہتی کہ آپ کا چھجورا انداز افس میں بھی رہے اسی لیے بہتر ہے کہ وہاں آپ میرے بزنس پارٹنر بن کر رہیں نہ کہ شوہر۔۔۔۔۔ اس نے شرمیلے سے انداز میں سرگوشی کی تھی صدف تو اس کے انداز پر تپ اٹھی تھی جبکہ اس کی بات سن کر وہ دانت پیس کر رہ گیا۔

بزنس پارٹنر نہیں جانا صرف ایک معمولی سی ایمپلائی 13 پرسنٹ والوں کو میں پورا آفس نہیں اٹھا کر دینے والا۔ وہ بھی بالکل اسی کے انداز میں جواب دیتے ہوئے پیچھے ہٹا تو مائرہ نے صرف ہاں میں سر ہلایا تھا۔ وجہ یہ تھی کہ وہ اس وقت بحث میں نہیں پڑنا چاہتی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

ٹھیک ہے تم آ جانا پیچھے ڈرائیور کے ساتھ لیکن تمہارا لاسٹ ٹائم نو بجے ہے نو بجے کے بعد آنے والوں کے ساتھ میں اچھا سلوک نہیں کرتا وہ اٹھتے ہوئے بولا جب کہ وہ کندھے اچکا کر ناشتہ کرنے میں مصروف ہو چکی تھی

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

اسے بہت شدید کھانسی ہو رہی تھی اور اس وقت جسم میں اتنی ہمت بھی نہیں تھی کہ وہ اٹھ کر پانی کے قریب جا پاتی ایک ہفتے سے وہ بہت شدید بیمار تھی۔

visit for more novels:

کیا ہوا ہے آپ کو اتنے زور سے کیوں کھانسی رہی ہیں طبیعت زیادہ خراب ہے کیا

-----؟

ڈینی کمرے میں داخل ہوتے ہوئے ان سے پوچھنے لگا تھا۔

جو اپنا ہاتھ پانی کے گلاس تک پہنچانے کی کوشش کر رہی تھی اس نے پاس آتے ہوئے گلاس اٹھایا۔

دانیال بہت شدید پیاس لگ رہی تھی گلے میں درد ہو رہا تھا یہ پانی مجھے دے دو بیٹا۔ اس نے پانی کے گلاس کی طرف ہاتھ بھڑایا تو ڈینی نے ہاں میں سر ہلاتے ہوئے اپنی جیب سے کچھ نکال کر پانی میں ملا کر گلاس ان کی طرف بڑھا دیا تھا۔

یہ۔۔۔۔۔ یہ کیا۔۔۔۔۔ ملایا ہے۔۔۔۔۔ تم نے۔۔۔۔۔ اس میں۔۔۔۔۔؟ اس نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا تھا۔

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com

زہر ہے۔۔۔۔۔ اور کیا ملا سکتا ہوں میں۔۔۔۔۔ ڈینی نے پرسرار انداز میں جواب دیا چہرے پر دلکش مسکراہٹ تھی زائے نے کانپتا ہاتھ پیچھے ہٹا لیا۔

## URDU NOVEL BANK

ارے کیا ہوا لیجیے نا آپ کو پیاس لگی ہے پانی پیجیے وہ گلاس ان کے لبوں کے قریب کرتے ہوئے کہنے لگا جب اس نے ہاتھ مار کر گلاس پیچھے ہٹایا۔ تبھی عرفان کمرے کے اندر داخل ہوئے۔

عرفان ت-----تمہارا بیٹا م-----مجھ-----زز-----زہر دے رہا ہے۔۔۔۔۔ اس نے میرے سامنے۔۔۔۔۔ اس گلاس۔۔۔۔۔ میں زہر۔۔۔۔۔ ڈالا ہے۔ میں نے۔۔۔۔۔ خود دیکھا ہے اس نے ابھی۔۔۔۔۔ اپنی زبان سے قبول کیا ہے۔۔۔۔۔

وہ کانپتے ہوئے لہجے میں عرفان سے دانیال کی شکایت کر رہی تھی جبکہ دانیال ہوا میں ہاتھ بلند کرتا اپنے باپ کو دیکھنے لگا جیسے اس ڈرامے سے عاجز آچکا ہو۔

او گاڈ کیا ہوتا جا رہا ہے آپ کو موم آپ پاگل ہو رہی ہیں میں آپ کی کھانسی دیکھ کر آپ کو پانی پلانے آیا تھا اور آپ مجھے ہی الٹا سنارہی ہیں۔

ان کی طبیعت خراب ہو رہی تھی اتنا شدید کھانس رہی تھی یہ مجھے ترس آگیا ان پر اسی لیے میں پانی پلانے آگیا لیکن مجھے کہاں پتہ تھا کہ یہ میرے ہی بارے میں

-----

زہر ہے نا اس میں میں نے زہر ڈالا ہے اس میں -----؟

رائٹ اس نے گلاس کی طرف اشارہ کرتے ہوئے ایک ہی سانس میں گلاس خالی کر کے ٹیبل پر پٹکا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

انہیں اس گھر میں مت رکھیں کسی پاگل خانے میں داخل کروائیں ڈیڈ وہ غصے سے اپنے باپ سے کہتا کمرے سے نکل گیا تھا جبکہ زائے تو اس کی چال بازی پر حیران رہ گئی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

حد ہے زائنه تمہارا دماغ دن بدن خراب ہوتا جا رہا ہے میرا بیٹا تمہیں مارنے کی کوشش کیوں کرے گا وہ تم سے اتنی محبت کرتا ہے ۔

تمہاری خراب طبیعت کو دیکھتے ہوئے وہ اندر آیا تھا اور تم ----؟

تم دونوں کا رشتہ کب ٹھیک ہوگا وہ نفی میں سر ہلاتے باہر نکل گئے تھے انہیں اس وقت دانیال کو منانا تھا بیوی سے زیادہ انہیں ہمیشہ سے اپنا بیٹا زیادہ پیارا تھا ۔

visit for more novels:

[www.urduovelbank.com](http://www.urduovelbank.com)

جب کہ زائنه بے بسی سے وہیں پیاسی پڑی رہی یہ کوئی آج کی بات نہیں تھی دانیال ہمیشہ سے ایسا ہی تھا ۔

## URDU NOVEL BANK

سال کی عمر میں جب وہ پہلی بار واپس ہاسٹل سے گھر آیا تھا تب سے ہی 20 وہ اس سے ایسا ہی رویہ رکھے ہوئے تھا وہ ہر چیز میں اسے غلط اور اپنے آپ کو صحیح ثابت کر دیتا تھا۔

اور وہ عرفان کے سامنے کچھ ثابت بھی نہیں کر پاتی تھی

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

ہا ہا ہا تم مجھے اپنے گھر پر انوائٹ کرو گی وہ بھی تاشفین بھائی کے وہاں ہوتے ہوئے اور تمہیں لگتا ہے کہ تاشفین بھائی مجھے گھر کے اندر گھسنے دیں گے نیور

-----"

وہ اسے دیکھتے ہوئے اس کا مذاق اڑاتے ہوئے بولا کیونکہ وہ اسے اپنے گھر پر انوائٹ کر رہی تھی وہ بھی کھانے پر ----



ارے وہ تمہیں کچھ کیوں کہیں گے میں کہوں گی نہ کہ تم میرے دوست ہو ان کی بھی تو دوست آتی تھی ہمارے گھر اور تو اور ان کی تو بوس بھی آئی تھی ہمارے گھر میں نے تو کچھ نہیں کہا۔

بلکہ میں نے تو ان کی بوس کے لیے اتنے مزے مزے کے کھانے بنا کر پیش کیے تھے تم آسکتے ہو کبھی بھی ہمارے گھر میں تمہارے لیے بہت مزے کا کھانا بناؤں گی۔

visit for more novels:  
[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

وہ اسے یقین دلاتے ہوئے بول رہی تھی جبکہ ڈینی مسلسل اسے انکار کر رہا تھا۔ کیونکہ وہ جانتا تھا اس کے گھر جانے پر یقیناً تاشفین کا موڈ خراب ہو جائے گا۔

## URDU NOVEL BANK

اور ممکن تھا کہ وہ تناوش پر بھی غصہ کرے وہ اپنی وجہ سے ان دونوں کے بیچ کسی طرح کی کوئی بدمزگی پیدا نہیں کرنا چاہتا تھا۔

میری پیاری چھوٹی سی بہنا میں جانتا ہوں کہ تم چاہتی ہو کہ میں تمہارے گھر آؤں اور میں آؤں گا بھی لیکن اس دن جس دن تاشفین بھائی کہیں باہر گئے ہوں گے۔۔۔۔

visit for more novels:

لیکن تاشفین بھائی کے ہوتے ہوئے نہیں کیونکہ پھر ان کا موڈ خراب ہو جائے گا اور انہیں تو بہانہ چاہیے ہوتا ہے نا کسی پر بھی اپنا غصہ نکالنے کا

اس لیے ابھی نہیں فی الحال تم میری جیب سے یہ مزیدار سا برگر کھاؤ وہ برگر کی پلیٹ اس کے پاس کرتے ہوئے بولا۔

نہیں کھانا مجھے کچھ بھی اور تم بھی کان کھول کر سن لو اس سنڈے کو تم میرے گھر آرہے ہو شام کے کھانے پر اگر نہیں آئے تو میں ساری زندگی تم سے بات نہیں کروں گی۔

وہ پیر پٹخ کر اپنا بیگ اٹھاتی وہاں سے جا چکی تھی جب کہ ڈینی سرپکڑ کر رہ گیا۔

○ ○ ○ ○ ○ ○

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

میڈم آپ کو اگر میرے ساتھ واپس آنا ہے تو یہ نمبر رکھ لیجئے آپ مجھے اس پر کال کر دیجئے گا میں اسی وقت آ جاؤں گا ڈرائیور نے ایک کارڈ اس کی طرف بڑھایا تھا جسے اس نے فوراً تھام لیا۔

## URDU NOVEL BANK

ہاں ٹھیک ہے مجھے آپ ہی کے ساتھ آنا ہے بھائی لیکن آپ شام میں خود ہی آ جائے گا مجھے کال کرنے کی ضرورت نہ پڑے ۔

چھ بجے تک میرے خیال میں وارق گھر آ جاتے ہیں تو میں بھی اسی وقت ہی آؤں گی ۔

اس نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تھا کیونکہ اسے نہیں پتہ تھا کہ اس کے پاس موبائل فون نہیں ہے ۔ اور نہ ہی یہ بات وہ ڈرائیور کو بتا سکتی تھی ۔

اور ویسے بھی فون تو اس نے اب لے ہی لینا تھا وارق کی غنڈا گردی وہ اب مزید نہیں چلنے دینے والی تھی ڈرائیور نے ہاں میں سر ہلایا تو وہ گاڑی سے نیچے اتر کر

## URDU NOVEL BANK

اس عمارت کو دیکھنے لگی جہاں کبھی اس کا باپ حکومت کرتا تھا آج اس کی  
باری تھی

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

میں نے اس سنڈے کو ایک دوست کو یہاں پر انوائٹ کیا ہے گھر میں وہ  
ہمارے ساتھ کھانا کھائے تو آپ کو کوئی مسئلہ ہوگا۔

وہ جیسے ہی گھر واپس آیا تو پانی کا گلاس دیتے ہوئے وہ پھولے پھولے گالوں  
کے ساتھ اس سے پوچھ رہی تھی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

میری جان مجھے کیوں کوئی مسئلہ ہوگا تمہارے دوست تمہارے گھر آئیں اس سے  
زیادہ بھلا اور خوشی کی کیا بات ہو سکتی ہے وہ اسے تھام کر اپنے قریب کرتا اپنی  
باہوں میں لے چکا تھا۔

ہاں بس میں بھی اسے یہی کہہ رہی تھی لیکن اس کے بھی نا عجیب ڈرامے ہیں اسے لگتا ہے کہ اس کا یہاں آنا آپ کو برا لگے گا وہ اب بھی ناراضگی سے بول رہی تھی یقیناً اس کا غصہ اپنے دوست کے لیے تھا۔

مجھے کوئی مسئلہ نہیں ہے بس اسے زیادہ وقت مت دینا تمہیں پتہ ہے ناسنڈے کا وقت صرف میرے لیے وہ اس کی گردن پر جا بجا اپنے بوسوں کی برسات کرتے ہوئے بولا تو وہ کھل کھلا کر ہنسی۔

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com

گدگدی ہو رہی ہے مجھے۔۔۔۔۔" وہ اس کی باہوں میں سمٹتے ہوئے بولی تو وہ مزید اسے اپنے قریب کرتا بوسوں کی تعداد کو بڑھانے لگا۔

## URDU NOVEL BANK

جبکہ وہ اس کی باہوں میں قید کھلکھلاتی چلی گئی۔ کب کیسے کہاں وہ اس کے عشق میں مبتلا ہوا تھا وہ خود بھی نہیں جانتا تھا۔

کل تک وہ اس لڑکی کا نام تک نہیں سننا چاہتا تھا اور اب اس کے بنا سانس لینا بھی دشوار ہوتا جا رہا تھا۔ لیکن وقت کب کیا رنگ دکھائے کون جانتا ہے۔ یقیناً ان کے ان خوشیوں کے لمحات بھی وقت پر ہی مقرر تھے

○ ○ ○ ○ ○ ○

visit for more novels:

وہ آفس کے اندر اتے ہوئے سب کو اپنی طرف متوجہ کر چکی تھی کچھ دن پہلے بھی وہ یہاں آئی تھی لیکن تب اس نے کہا تھا کہ وہ بدر خان کے ساتھ ہے اور اس کی میٹنگ کا حصہ رہے گی اسی لیے اسے سیدھا میٹنگ روم میں پہنچا دیا گیا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

لیکن آج نہ تو یہاں پہلے بدر خان آیا تھا اور نہ ہی کوئی ٹھیک سے اسے جانتا تھا اسی لیے وہ سب کی نگاہوں کا مرکز بنی ہوئی تھی ۔

وارق افراہیم کا آفس کس طرف ہے وہ وہاں کی سیکرٹری سے پوچھ رہی تھی ۔  
 مسیم ان کا آفس یہی ہے لیکن کیا آپ کی اپوائنٹمنٹ ہے ان کے ساتھ کیونکہ آج کا دن بہت مصروف ہے وہ کسی سے بھی نہیں ملنے والے تھے وہ فائل کو چیک کرتے ہوئے بولی تھی شاید کہیں پر اس لڑکی کے ساتھ اس کی ملاقات لکھی ہو لیکن ایسا کچھ بھی نہیں تھا ۔  
 visit for more novels:  
 www.urdu-novelbank.com

مجھے کسی اپوائنٹمنٹ کی ضرورت نہیں جا کر کہو ان سے کہ ماڑہ آئی ہے ۔  
 وہ غصے سے اسے دیکھ کر بولی تھی مطلب کہ وہ اپنے ہی شوہر سے ملنے کے لیے اپوائنٹمنٹ لیا کرے گی ۔



سوری میم آپ ان سے اس طرح سے نہیں مل سکتی پچھلی دفعہ آپ کو اندر جانے کی اجازت اس لیے دی گئی تھی کیونکہ بدرخان پہلے ہی آپ کے بارے میں انفارم کر کے گئے تھے۔

لیکن آج آپ کے ساتھ ان کی کوئی میٹنگ نہیں ہے تو آپ نہیں مل سکتی ان کے ساتھ ائی ایم سوری آپ انتظار کیجئے سر کی میٹنگ ختم ہوگی تو میں ان کو بتا دوں گی کہ کوئی ان سے ملنے کے لیے آیا ہے۔

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com

وہ کہہ کر اپنے کام میں مصروف ہو گئی جبکہ ماڑہ کا غصہ آسمان پر پہنچ چکا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

کیا مطلب ہے تمہارا مجھے ان سے ملنے کے لیے انتظار کرنا پڑے گا جا کر کہو ان سے کہ مائڑہ آئی ہے۔ مجھ میں اور یہاں کے باقی سب لوگوں میں بہت فرق ہے "کیونکہ میں ان کی بی -----"

وہ بولتے بولتے چپ ہو گئی تھی جب اس نے خود ہی کہہ دیا تھا کہ وہ آفس میں وارق کے ساتھ کوئی رشتہ نہیں نبھانے والی تو پھر خود ہی اس سے ملنے کے لیے کیوں مر رہی تھی۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

ٹھیک ہے فائن میں انتظار کر لوں گی جب وہ فارغ ہوں تو بتا دیجئے گا انہیں کہ مائڑہ آئی ہوئی ہے۔

## URDU NOVEL BANK

تب تک میں ایک نظر آفس کو دیکھ لیتی ہوں آخر اب یہیں پر رہنا ہے تو ایک نظر دیکھ لینا چاہیے وہ کندھے اچکا کر اپنا بیگ اٹھاتی آفس کو دیکھنے لگ گئی تھی جبکہ سیکرٹری ایک نظر اسے دیکھتی اپنے کام میں مصروف ہو گئی۔

فی الحال اس کا کوئی ارادہ نہ تھا کسی کے منہ لگنے کا ورنہ وہ اس لڑکی کو ضرور بتاتی کہ یہ آفس ہے کوئی پبلک پارک نہیں جہاں وہ اپنی مرضی سے گھوم سکے۔ اور ویسے بھی وارق کے آفس میں سی سی ٹی وی کیمرے لگے ہوئے تھے وہ اسے ہر طرف گھومتے دیکھ کر خود ہی اس کی طبیعت صاف کر دینے والا تھا

visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

ادھی رات کو زینب کی طبیعت شدید خراب ہو گئی۔

## URDU NOVEL BANK

آج دو دن کے بعد عرفان نے زبردستی ابراہیم کو گھر بھیجا تھا تاکہ وہ تھوڑی دیر آرام کر سکے اپنی بہن کی یہ حالت دیکھ کر وہ تو گھر جانے کو تیار ہی نہیں تھا۔

ڈاکٹر کا کہنا تھا کہ وہ شدید ذہنی دباؤ کا شکار ہے پہلے اپنے دو بھائیوں کی اچانک موت نے اسے بہت بڑا جھٹکا دیا ہے اور پھر ایک مرے ہوئے بچے کو پیدا کر کے اس کی حالت مزید خراب ہو گئی۔

اپنے بچے کی لاش دیکھ کر اس کا کمزور دل برے طریقے سے اور اثر انداز ہوا تھا اس کے دل نے اس صدمے کو قبول ہی نہ کیا ہارٹ اٹیک کی صورت میں وہ اپنی ہی جان کو داؤ پر لگا بیٹھی تھی

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

ڈاکٹر نے کہا تھا کہ اس کا ذہن اپنے بچے کی موت کو قبول ہی نہیں کر پا رہا۔

وہ جب جب اس بات کو سوچتی ہے تب تب اس کی حالت خراب ہونے لگتی ہے اسے کسی بھی طرح سے اس صدمے سے نکالنا ہوگا۔

عرفان اور ابراہیم ہر ممکن کوشش کر رہے تھے اسے فضول کی سوچوں سے دور کرنے کی لیکن زائنه کو ہر وقت اپنی آنکھوں کے سامنے دیکھ کر زینب چاہ کر بھی نارمل نہیں ہو پا رہی تھی

اور اب تو وہ صاف الفاظ میں اس سے کہہ چکی تھی کہ تمہارا وقت کم ہی رہ گیا ہے ایسا کرو ابراہیم کے ساتھ واپس پاکستان چلی جاؤ۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

کیونکہ میں تمہیں بہت جلد طلاق دلوانے والی ہوں وہ اس کے سامنے اس بات کو قبول کر چکی تھی کہ عرفان اور وہ کسی زمانے میں ایک دوسرے سے محبت کرتے تھے۔

## URDU NOVEL BANK

اور اس کا دعویٰ تھا کہ عرفان آج بھی اس سے محبت کرتا ہے اور اس کے ایک اشارے پر اسے طلاق دینے میں وقت نہیں لگائے گا۔

اور پھر جس طرح وہ ہر وقت عرفان کے ساتھ چپکی رہتی تھی اس سے باتیں کرتی تھی اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھ کر اسے دلا سے دیتی تھی اور کبھی اس کا ہاتھ تھام لیتی تھی یہ ساری باتیں زینب کو زندگی کی طرف آنے ہی نہیں دے رہی تھی۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

رات کے اس وقت بھی اس کی طبیعت بہت شدید خراب ہو گئی تھی۔ اس وقت یہاں عرفان اور زائنہ کے علاوہ اور کوئی بھی نہیں تھا۔

## URDU NOVEL BANK

تم اس کا خیال رکھو میں تب تک ڈاکٹر کو بلا کر لاتا ہوں عرفان اس سے کہتا تیزی سے باہر بھاگا تھا جبکہ اس نے ایک نظر زینب کو دیکھا اور پھر مسکرائی ۔

زینب تم تو میری باتیں دل پر لے بیٹھی یار ٹھیک ہو جاؤ اگر تم مر مرا گئی تو میری اور عرفان کی شادی مشکل ہو جائے گی اب میں تمہاری میت پر بیٹھ کر تو دلہن بننے سے رہی ۔

visit for more novels:

وہ اس کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں تنہا متے ہوئے بہت ملائت سے بات کر رہی تھی جب اچانک وہ ڈاکٹر کو لے کر اندر داخل ہوا اس وقت اتنی افرا تفریح مچی ہوئی تھی کہ عرفان کو زینب کے علاوہ اور کسی کی پرواہ نہ تھی

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

## URDU NOVEL BANK

کیا۔۔۔۔؟ تمہارا دماغ ہل گیا ہے پیاری بہنا اور کچھ بھی نہیں آؤ میں تمہارا سر دبا دیتا ہوں کہیں پاگل نہ ہو جاؤ تم۔۔۔۔۔

وہ شرارت سے اس کے ماتھے پر انگلیاں رکھتے ہوئے بولا تو تناوش نے غصے سے اس کے ہاتھ کو جھٹکا۔

میں کوئی مذاق نہیں کر رہی دانیال عرفان میں سچ کہہ رہی ہوں تاشفین سے میں نے پوچھا ہے ان کو کوئی مسئلہ نہیں ہے تمہارے میرے گھر پہ آنے پر۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com وہ اسے یقین دلاتے ہوئے بولی۔

انہیں تمہاری کسی دوست کے گھر آنے پر اعتراض نہیں ہے لیکن میرے آنے پہ ہوگا یا تم سمجھ کیوں نہیں رہی ہو کیوں بیکار میں بیٹنگ لے رہی ہو۔۔۔؟ وہ اسے سمجھانے کی کوشش کر رہا تھا۔



میری مرضی اس لیے لے رہی ہوں پنگے اور تم میرے دوست ہو اور انہیں میرے کسی بھی دوست کے گھر آنے پر کوئی اعتراض نہیں ہے بس اسی لیے تم آرہے ہو اب نو مزید بحث -

تمہیں پتہ ہے میں بریانی بہت مزے کی بناتی ہوں - اب وہ اس سے بڑی معصومیت سے لالچ دینے کی کوشش کر رہی تھی -

visit for more novels:

ٹھیک ہے بابا آج آؤں گا میں تمہارے گھر لیکن پھر بعد میں جو ہوگا اس کی ذمہ دار تم ہوگی میں نہیں یاد رکھنا وہ پہلے ہی اسے وارن کر رہا تھا -

ہاں ٹھیک ہے بس تم ٹائم پہ آ جانا بالکل بھی لیٹ مت ہونا ورنہ بریانی ٹھنڈی ہو جائے گی نا - اور ٹھنڈا کھانا تاشفین کو بالکل بھی پسند نہیں ہے وہ تو ٹھنڈی چائے

## URDU NOVEL BANK

بھی نہیں پیتے اس نے جیسے بہت پتے کی بات بتائی تھی دانیال صرف ہاں میں سر ہلا کر رہ گیا

○ ○ ○ ○ ○ ○

تقریباً ڈیڑھ گھنٹے سے وہ آفس کے چکر پر چکر کاٹ رہی تھی۔

اب تو اسے اچھی خاصی تمھکاٹ بھی ہونے لگی تھی لیکن وارق کی میٹنگ ختم ہونے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی۔

وہ اوپر والی بلڈنگ سے گھوم کر واپس نیچے آئی تو اسے پتہ چلا کہ وارق اپنی دوسری میٹنگ اٹینڈ کر رہا ہے۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

کیا تم نے انہیں بتایا نہیں تھا کہ ماڑہ ان کا انتظار کر رہی ہے وہ سیکرٹری سے پوچھنے لگی جس نے اسے یہ بری خبر سنائی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

بتایا تھا میڈم لیکن وہ آپ کے چکر میں اپنی ضروری میٹنگ اگنور تو نہیں کر سکتے نا وہ کندھے اچکا کر بولی ۔

کیوں نہیں کر سکتے ایسی بھی کون سی ضروری میٹنگ ہے جو مجھ سے زیادہ اہم تھی ان کے لیے ایک بار باہر آئیں میں خود پوچھتی ہوں ۔

حد نہیں ہو گئی مطلب ----- "جان کر بھی کہ میں یہاں باہر ان کا انتظار کر رہی ہوں وہ میٹنگ میں چلے گئے ۔

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

بلکہ میں جانتی ہوں تم نے انہیں بتایا ہی نہیں ہوگا کہ میں ان کا انتظار کر رہی ہوں یہی بات ہے نا تم ہو ہی شکل سے میسینی لگتی ہو وہ الٹا اسی پر چڑھ دوڑی تھی ۔

## URDU NOVEL BANK

میم پلیر اپنی حد میں رہیں آپ مجھ سے اس طرح سے بات نہیں کر سکتی میں اس وقت اپنے کام پہ ہوں مجھے بدتمیزی کرنے پر مجبور نہ کریں وہ اس کی بات سن کر تھوڑا سا بھڑک گئی تھی ۔

ہاں تو کام پر ہو تو کیا بے ایمانی کرو گی تم نے انہیں بتایا ہی نہیں کہ میں ان کا انتظار کر رہی ہوں اس کے آگے سے جواب دینے پر مائڑہ کو مزید غصہ آیا تھا ۔

visit for more novels:

وہ جب باہر آئیں گے تب آپ ان سے پوچھ لیجئے گا لیکن برائے مہربانی اس وقت آپ میرے منہ نہ لگیں پتہ نہیں آ جاتے ہیں دماغ خراب کرنے کے لیے کہاں کہاں سے وہ غصے سے پین پختی اپنے کام میں لگ گئی تھی جبکہ مائڑہ کا بس نہیں چل رہا تھا کہ اس کے سارے بال کاٹ دے ۔

## URDU NOVEL BANK

جو لہرا لہرا کر وہ کبھی ادھر تو کبھی ادھر جا رہی تھی ۔

تمہاری تو بیٹا میں وہ حالت کروں گی نا جو زندگی بھر یاد رکھو گی تم دیکھ لینا ۔ وہ غصے سے اسے وارن کرتی سامنے رکھے ڈیکس پر جا کر بیٹھ گئی تھی اب تو وارن سے ملے بنا اس کا گزارا نہیں تھا ۔

اس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ میٹنگ کے اندر گھس کر اس کی میٹنگ خراب کر دے لیکن پھر سوچا یہ افس اس کا بھی تو ہے اس کا بھی تو ہر میٹنگ میں 13 پرسنٹ کا حصہ ہے وہ کیوں اپنے 13 پرسنٹ پر رسک لے ۔

اپنے غصے سے وہ کوئی غلط قدم نہیں اٹھا سکتی تھی آخر اس نے بھی بزنس وین بننا تھا تو بہت کچھ سوچ سمجھ کر ایک ایک قدم اٹھانا تھا ۔

وہ کافی دیر وہیں بیٹھی رہی تقریباً پونے گھنٹے کے بعد وارق کچھ کلائٹس کے ساتھ کمرے سے باہر نکلا اور ایک نظر اسے دیکھ کر اسے اپنے پیچھے آنے کا اشارہ کیا۔

اشارہ تو ایسے کر رہے ہیں جیسے میں کوئی ملازمہ ہوں ان کی خیر انہیں تو میں اندر جا کے سیٹ کروں گی وہ ایک نظر سیکرٹری کو دیکھتی جو وارق کی حرکت کے ساتھ ساتھ اسے بھی اٹھتے دیکھ چکی تھی۔ منہ بنا گئی

visit for more novels:

[www.urduromelbank.com](http://www.urduromelbank.com)

پھر آگئے بڑھ گئی جبکہ سیکرٹری نفی میں سر ہلاتی اپنے کام میں لگ گئی تھی۔ یقیناً جتنا وہ اسے ناپسند کر رہی تھی اتنی ہی اسے بھی وہ زہر ہی لگی تھی۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

## URDU NOVEL BANK

آپ نے مجھے بتایا کیوں نہیں روز کہ آپ کی سالگرہ آرہی ہے یہ تو بہت خوشی کی بات ہے بتائیے آپ کو میری طرف سے کیا گفٹ چاہیے ۔

وہ اس کے کچھ ڈاکو منٹس دیکھ رہا تھا جب اچانک ہی اس کا ائی ڈی کارڈ اس کے سامنے آگیا اس کی برتھ ڈے اسی مہینے میں تھی بلکہ صرف 10 دن دور تھی ۔

visit for more novels:

میں زیادہ اپنی برتھ ڈے سیلیبرٹ نہیں کرتی اور نہ ہی مجھے یہ سب کچھ پسند ہے لیکن تم سے گفٹ میں ضرور لوں گی اور تمہیں مجھ سے وعدہ بھی کرنا ہوگا کہ تم انکار نہیں کرو گے ۔

## URDU NOVEL BANK

وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولی تو تاشفین نے فوراً ہاں میں سر ہلایا اس عورت نے اس کے لیے کیا کچھ نہیں کیا تھا وہ اس کا گفٹ اسے کیوں نہ دیتا۔

یس اف کورس آپ بس ایک بار بتائیں تو صحیح کہ آپ کو کیا چاہیے میں آپ کو وہ دینے کی کوشش ضرور کروں گا اس نے یقین دلاتے ہوئے کہا تھا۔

ایسے نہیں میں سب کے سامنے مانگوں گی اس دفعہ میں اپنی برتھ ڈے پر بہت گرینڈ پارٹی کرنے والی ہوں اور وہاں سب کے سامنے میں تم سے کچھ مانگوں گی اور تم مجھے انکار نہیں کرو گے اس نے پھر سے اس سے اپنی بات دہرائی تھی۔

بالکل بھی نہیں میں ہرگز انکار نہیں کروں گا آپ کو جو بھی چاہیے مجھے بس ایک دفعہ بتا دیجیے تاکہ وہ میں آپ کی برتھ ڈے پارٹی پر وہ چیز لے کر حاضر ہو سکوں۔



ایسے نہیں کہانا میں برتھ ڈے والے دن ساری محفل کے سامنے مانگوں گی اور  
"پھر تمہارا انکار نہیں چلے گا۔۔۔۔۔۔"

یاد رکھنا تم نے مجھ سے وعدہ کیا ہے میں انکار کرنے کی اجازت تمہیں ہرگز نہیں  
دوں گی۔

آپ بار بار ایک ہی بات کہہ رہی ہیں روز تاشفین ابراہیم نام ہے میرا اور میں اپنے  
وعدے کا پابند ہوں۔  
visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

آپ ایک دفعہ مانگیں اگر آپ کو آپ کی مانگی ہوئی چیز نہ لا کر دی تو میں اپنا نام  
بدل لوں گا۔ وہ بہت بڑا دعویٰ کر رہا تھا

## URDU NOVEL BANK

بس ٹھیک ہے تو تم تیار رہو مجھے میرا تحفہ دینے کے لیے میں تم سے تمہاری بہت بہت عزیز چیز مانگنے والی ہوں تم سوچ میں پڑ جاؤ گے کہ تم مجھے وہ چیز کیسے دو۔ وہ کھلکھلا کر ہنستے ہوئے بولی تو تاشفین نے نفی میں سر ہلایا۔

اگر میرے پاس کوئی ایسی چیز ہے جو آپ کے کسی کام کی ہے تو میں اس کو دینے کے لیے کبھی بھی کسی سوچ میں نہیں پڑوں گا۔

visit for more novels:

بلکہ خوشی سے آپ کے حوالے کر دوں گا کیونکہ میں جانتا ہوں کہ اس چیز کی ضرورت مجھ سے زیادہ آپ کو ہوگی۔

## URDU NOVEL BANK

ویسے بھی میری زندگی میں تناوش سے زیادہ اہم اور کچھ بھی نہیں ہے تو اسے تو  
آپ مجھ سے نہیں مانگنے والی باقی آپ پوری دنیا مانگ لیں مجھے فرق نہیں پڑتا وہ  
چہرے پر مسکراہٹ سجائے ہوئے بولا

اور اگر اسی کو مانگ لیا تو وہ ہنستے ہوئے کہنے لگے۔

میں جانتا ہوں آپ مجھ سے میری جینے کی وجہ نہیں چھینیں گی

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

آپ نے میرے لیے اتنا کچھ کیا ہے آپ کو کچھ دیتے ہوئے مجھے دل سے بہت  
زیادہ خوشی ہوگی روز آپ ایک بار حکم تو کریں کہ آپ کو کیا چاہیے تاشفین ابراہیم  
آپ کے لیے اپنی جان بھی دے سکتا ہے وہ پورے یقین سے کہہ رہا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

اس عورت کے احسان ہی بہت تھے اس پر وہ کیوں نہ اس کی من چاہی چیز اس کے قدموں میں ڈھیر کر دیتا۔

بس پھر تم تیار ہو جاؤ میں تم سے تمہاری بہت خاص چیز مانگنے والی ہوں۔ زیادہ دور نہیں ہے میری برتھ ڈے صرف 10 دن کا انتظار کرنا ہوگا تمہیں۔

"میری برتھ ڈے میں تم سب سے خاص مہمان ہو یاد رکھنا۔۔۔"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

مجھے اپنے اس برتھ ڈے کا شدت سے انتظار ہے جب میں تم سے اپنی من پسند چیز مانگوں گی وہ مسکراتے ہوئے بولی۔

جب کہ تاشفین نے صرف مسکرا کر ہاں میں سر ہلایا تھا کیونکہ اتنا تو وہ سمجھ گیا تھا کہ وہ ابھی اسے ہرگز اپنی پسند کی اس چیز کے بارے میں نہیں بتائے گی۔

Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

لیکن جو بھی تھا تاشفین نے خود سے وعدہ کیا تھا کہ وہ اسے وہ چیز ضرور دے گا

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

ویسے مجھے تم پر ترس تو بہت آتا ہے لیکن سوتنوں پر ترس کھایا نہیں جاتا نا  
-----"

خیر چھوڑو ان باتوں کو یہ بتاؤ کہ طلاق کے بعد کیا کرو گی تم -----؟  
میرا مطلب ہے کہ جب عرفان تمہیں چھوڑ دے گا اس کے بعد کی زندگی کے  
www.urdunovelbank.com  
بارے میں کیا سوچا ہے تم نے -----؟

میں تو طلاق کے بعد عرفان سے شادی کر لوں گی اور اس کے ساتھ ہنسی خوشی  
اپنی زندگی جیوں گی لیکن تم تو بیچاری کہاں جاؤ گی یا ساری زندگی کیا اپنے بھائیوں  
کے در پر ہی رہو گی -----؟

## URDU NOVEL BANK

زائنه زينب كو هوش آيا وه اب كليسي هے عرفان كمرے ميں داخل هوتے هوتے  
زينب كي طرف آيا تھا۔

جو انكھيں كھولے بيڈ پر پڑي هوتي تهي اس كے پاس آتے هي اس نے اس كے  
ماتھے پر اپنے لب ركھے تھے انداز چاهت سے بهرپور تھا۔

ميري جان ٹھيك هو جاؤ دانيال بهت زياده تنگ كرنے لگا هے مجھے تمهيں پتہ هے  
نا وه تمھارے بغير سوتا بهي نمهيں هے۔  
visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

اور اب تو اس كو سوائے رونے كے اور كوئي كام هي نمهيں وه اس كا هاتھ تھامے  
اس سے بول رها تھا جبكه زائنه جو اپني هي باتوں ميں لگن تهي گھبرا كر ايك طرف هو  
كر ره گئي۔

## URDU NOVEL BANK

اب بہت بہتر ہے ماشاء اللہ سے اسے باتیں کرنے پر مجبور مت کرو عرفان ڈاکٹر نے منع کیا ہے۔ اس نے عرفان کے کندھے پہ رکھتے ہاتھ ہوئے اسے پیچھے کیا تھا۔

میں اس سے باتیں کرنا چاہتا ہوں زائے تم نہیں جانتی یہ کتنی باتونی ہے اس کی باتیں ختم ہونے کا نام نہیں لیتی تھی۔

visit for more novels:

اور اب یہ ایک دم سے چپ ہو گئی ہے پچھلے دو مہینوں سے میں کیسے رہ رہا ہوں اس کے بغیر تم اندازہ نہیں لگا سکتی

وہ اس کے ہاتھ تھامے اپنے لبوں سے لگاتے ہوئے بے تحاشہ محبت سے بولا تھا زائے کو اس کا انداز اندر تک جلا گیا تھا جب ابراہیم کمرے میں داخل ہوا۔

Vist For More Novels : [www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

کیسی ہے میری گریا وہ اس کے قریب آتے ہوئے بولا تو زینب نے میری مشکل سے اپنے لبوں پر مسکراہٹ سجائی تھی ۔

ٹھیک تو ہرگز نہیں ہے ڈاکٹر نے کہا ہے کہ اگر اس کی ٹینشن ختم نہ ہوئی تو اس کی جان بھی جا سکتی ہے دائنہ نے اچانک ان دونوں پر بم گرایا تھا ۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

کل ابراہیم کے سامنے ہی تو ڈاکٹر بتا رہا تھا ان دونوں کے اچانک اس طرف دیکھنے پر اس نے ابراہیم کی طرف اشارہ کیا تھا ۔

بلکہ تم بھی تو تھے وہاں جب ڈاکٹر نے کہا تھا کہ اگر اس کی ٹینشن ختم نہ ہوئی تو شدید خطرناک ہارٹ اٹیک کے چانسز ہیں ۔

Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)



یہ ساری باتیں زینب کے سامنے کرنے والی ہرگز نہیں ہیں زائے عرفان نے انتہائی غصے سے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تھا وہ اسے ٹینشنوں سے دور لے کر جانے کی کوشش کر رہے تھے اسے زندگی کی طرف لانا چاہتے تھے لیکن زائے تو اس کے سامنے ہی ایسی باتیں کرنے لگ گئی تھی۔

ان دونوں کو خود کو گھورتے پا کر وہ کندھے اچکا کر کمرے سے نکل گئی تھی۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

جبکہ ان دونوں کا ہی دھیان اب صرف اور صرف زینب کی طرف تھا وہ اس کا دل بہلانے کی کوشش کر رہے تھے

## URDU NOVEL BANK

- یہ تو وہ لوگ جانتے ہی نہیں تھے کہ تھوڑی دیر پہلے زائنه زینب سے کیسی باتیں کر کے گئی ہے

○ ○ ○ ○ ○ ○

شکر ہے خدا کا آپ نے مجھے کمرے کے اندر تو بلایا ورنہ میں تو صبح سے پاگلوں کی طرح گھوم گھوم کر تھک گئی تھی وہ آرام سے اپنا بیگ ٹیبل پر پھینکتی کرسی پر بیٹھ گئی تھی اب ارادہ اس کی کلاس لینے کا تھا۔

visit for more novels:

تم کس کی اجازت سے یوں منہ اٹھا کر کمرے میں چلی آئی ہو اور کیا تم نے اس آفس میں آنے سے پہلے دروازہ ناک کیا تھا۔۔۔۔۔؟

اور یہ کیا طریقہ ہے اپنے بوس کے سامنے بیٹھنے کا وہ ایک نظر سر سے پیر تک اسے دیکھتا اس سے سوال کرنے لگا۔

بوس-----؟

کون سے باس کیسے بوس اور میں اجازت کیوں لوں گی آپ کے کمرے میں آنے کے لیے-----؟

اور میں آپ کی بیوی ہوں شاید آپ بول رہے ہیں میں جیسے چاہوں آپ کے سامنے بیٹھ سکتی ہوں

وہ حیرانگی سے اسے دیکھنے لگ گئی تھی

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

"ہاں باس میں تمہارا باس ہوں یہاں-----"

اور کون سی بیوی کیسی بیوی تم بیوی صرف میرے گھر میں ہو یہاں پر تو تم کوئی رشتہ نبھانے میں انٹرسٹڈ نہیں تھی۔

تو اب اچانک تمہیں کیوں یاد آگیا کہ تم میری بیوی ہو تو تم یہاں اس افس میں کام کرنے کے لیے آئی ہو تمہارے 13 پرسنٹ کے شیئرز ہونے کی وجہ سے میں تمہیں ایک کمپن پرووائڈ کر رہا ہوں اس کے علاوہ تم یہاں ایک عام سی ورکر کی حیثیت سے رہو گی

کام کرو گی اپنی تنخواہ لو گی - اور ایک مہینے کے بعد اس کمپنی سے 13 پرسنٹ کے شیئرز سے جو منافع ہوگا وہ تمہارے نہیں بلکہ ماثرہ موسیٰ خان کے بینک میں ٹرانسفر ہو جائے گا۔

اور وہ پیسے تمہیں صرف اسی کنڈیشن میں ملیں گے جب تم میرے ساتھ اس رشتے کو پوری ایمانداری سے نبھاؤ گی -

باقی تم اس ایگریمنٹ کو پوری طرح سے پڑھ سکتی ہو جہاں تمہارے بابا جان نے تمہاری جائیداد کو تمہیں دیتے ہوئے کچھ باتیں شرط رکھی تھیں۔

میں جانتا ہوں ان پیپرز کو تم جھوٹ یا فریب سمجھ رہی ہوگی لیکن اس کے نیچے سائن بھی ہیں اور تاریخ بھی ان پیپرز میں کسی طرح کی کوئی ادل بدلی نہیں کی گئی یہ بالکل اور یجنل ڈاکومنٹس ہیں

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

ان کو ٹھیک سے سمجھ کر پڑھو اور پھر فیصلہ کرو کہ تمہیں یہاں کوئی نوکری کرنی ہے یا نہیں۔

## URDU NOVEL BANK

کرنی ہے مجھے کرنا ہے یہاں پر کام میں اپنے بابا کی جگہ سنبھالنا چاہتی ہوں - وہ پیپرز کو ایک سائیڈ پہ کرتے ہوئے اس سے کہنے لگی تھی -

وہ تو بدرخان نے اسے پہلے ہی بتا دیا تھا کہ وہ اسے یہاں کام کرنے سے روکے گا اسے طرح طرح کی کنڈیشنز بتائے گا لیکن اس نے ہمت نہیں ہارنی اس نے ہر قیمت پر اپنے بابا کا حصہ حاصل کرنا تھا -

visit for more novels:

اوکے فائن تو ٹائپنگ اتی ہے تمہیں وہ مصروف انداز میں فائل اپنی سائیڈ دراز میں ڈالتے ہوئے اس سے سوال کرنے لگا -

موبائل پر تو آتی ہے باقی میں لیپ ٹاپ پر سیکھ لوں گی -

## URDU NOVEL BANK

ہاں ٹھیک ہے جیسے بہتر لگے ویسے کر لو تمہارے پاس ابھی ایک ہفتے کا وقت ہے مجھے ایک ہفتے کے بعد یہ فائل بالکل تیار چاہیے تمہیں اس میں کیا کیا ٹائپ کرنا ہے یہ باہر مس ماہم بیٹھی ہیں وہ بتائیں گی ۔

باقی تمہاری منتحلی تنخواہ 40 ہزار ہوگی جو تمہیں وقت پر مل جائے گی لیکن ہر چھٹی پر تمہاری تنخواہ میں سے پیسے کاٹے جائیں گے وہ پیر میں کچھ لکھتے ہوئے اسے بول رہا تھا اس کی طرف دیکھنا تک شاید وہ آج اپنی توہین سمجھے ہوئے تھا ۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

کیا 40 ہزار آپ کا دماغ تو خراب نہیں ہو گیا ابھی دو دن پہلے میں اٹھ لاکھ کی شاپنگ کر کے آئی تھی اس نے جیسے بتانا ضروری سمجھا تھا وہ بھی تو ساتھ تھا اس نے ہی تو اپنے کارڈ سے اس کی پیمینٹ کی تھی ۔

## URDU NOVEL BANK

ہاں وہ تم نے میرے پیسوں سے کی تھی لیکن اب تم اپنے پیسے کما رہی ہو تو اڑاتے ہوئے ذرا دھیان رکھنا اب تم جا سکتی ہو یہاں سے وہ اس کی طرف دیکھے بنا بولا تھا۔

میں نے کہا کہ اب آپ جا سکتی ہیں یہاں سے آپ کا کین مس ماہم آپ کو دکھا دیں گے۔ پلیز ڈونٹ ڈسٹرب می وہ اس کی موجودگی سے ڈسٹرب ہوتے ہوئے بولا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

وہ پیر پٹختی کمرے سے نکل گئی کہاں وہ اس کی کلاس لینے اس کے افس میں گھسی تھی اور کہاں وہ اسے ہی بے عزت کر کے نکال رہا تھا ایسا کہاں ہوتا ہے بھلا۔۔۔۔۔؟



## URDU NOVEL BANK

یہ گھر چلیں پھر میں بتاتی ہوں کہ ماڑہ چیز کیا ہے وہ اندر ہی اندر اپنا غصہ پیتی وہاں سے نکلی تھی۔ لیکن اس کے باوجود بھی غصے کی شدت سے اس کا چہرہ سرخ ہونے لگا تھا۔

جبکہ اس کے کمرے سے نکلتے ہی اسے وارق کے قہقہے کی آواز سنائی دی تھی اسے مزید غصہ آیا وہ پیر پٹختی اس نک چڑی لمبے بالوں والی سیکرٹری کے سر پر جا سوار ہوئی تھی

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

○ ○ ○ ○ ○ ○

ہائے۔۔۔۔!! یہ کتنی خوبصورت ڈریس ہے تاشفین یہ آپ میرے لیے لے کر آئے ہیں۔۔۔۔؟ وہ آج شاپنگ کر کے گھر واپس آیا تو ایک خوبصورت سا ڈریس لاکر اسے تھما دیا۔

وہ تو اسے اپنے ساتھ لگائے خوش ہو رہی تھی جبکہ اس کا سوال سن کر اس نے  
 "سر پہ ہاتھ مارا تھا۔۔۔۔۔"

اس کی بیوی وہ تھی تو وہ کسی اور کے لیے ڈریس لے کر کیوں آتا۔۔۔۔۔؟ لیکن  
 اس کی جھلی بیوی نے کب یہ بات سمجھنی تھی۔ اسے یہ بات سمجھانا تو دیوار پہ  
 سر مارنے کے برابر تھا۔

visit for more novels:

ارے نہیں نہیں وہ نیچے والی فلیٹ میں جو آنٹی رہتی ہیں نا یہ ڈریس میں ان کے  
 لیے لے کر آیا ہوں۔

وہ کیا ہے نا کہ سات دن کے بعد میری بوس کی سالگرہ ہے نا تو ان کی برتھ  
 ڈے پارٹی میں آنٹی نے پہن کر جانا ہے وہ چڑنے والے انداز میں بولا۔

## URDU NOVEL BANK

پہن کر مجھے دعائیں دیا کریں گی وہ اس کا ہاتھ تھام کر اسے اپنی گود میں بٹھاتے ہوئے بولا جبکہ ساتھ ہی ساتھ وہ اپنا سر بھی سہلا رہا تھا

جبکہ وہ حیرانگی سے اسے دیکھنے لگی مطلب یہ ڈیس میرے لیے نہیں تھی بلکہ آنٹی کے لیے ہے

لیکن آنٹی اتنا ڈارک کلر پہنیں گی اور وہ تو اتنی زیادہ موٹی تھی یہ ڈیس تو انہیں کبھی بھی فٹ نہیں آئے گی۔

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

پھر تو یہ ویسٹ ہو جائے گی کیونکہ انٹی تو بہت زیادہ موٹی ہیں اور آپ آنٹی کے لیے یہ لے کر کیوں آئے ہیں آپ کو کیوں بولا انہوں نے یہ لانے کے لیے اور ہم لوگ تو انہیں ٹھیک سے جانتے بھی نہیں تو آپ کو انہوں نے اپنے کام کیوں کہیے -----؟

وہ سچ مچ میں تب اٹھی تھی۔

ان انٹی سے تو میں خود بات کرتی ہوں انٹی صاحبہ کے پیر قبر میں لٹکے تھے اور انٹی کی فرمائشیں دیکھیں۔ میرا ہی شوہر نظر آیا ہے انہیں

وہ بڑبڑائی تو تاشفین حیرت سے اسے دیکھنے لگا وہ سچ میں اتنی بے وقوف تھی کیا

بے وقوف لڑکی میری ان انٹی کے ساتھ کون سی رشتہ داری ہے جو میں ان کے لیے کچھ گفٹ لے کر آؤں گا۔۔۔؟

سٹوپڈ یہ تمہارے لیے ہی ہے تم اگے سے الٹی سیدھی نختیں کر رہی تھی اسی لیے میں نے بول دیا مذاق میں کہ انٹی کے لیے ہے وہ سمجھاتے ہوئے اپنے سر پر ایک۔ بار پھر سے اتنے زور سے ہاتھ مار چکا تھا کہ پٹک کی آواز سن کر تناوش کی ہنسی نکل گئی۔

ہاں تو مجھے نہیں آتے آپ کے طنز سمجھ میں اب مار دیا نا خود کو اتنی زور سے ادھر آئیں میں مساج کرتی ہوں اور اس کے سر پر ہلکے ہلکے ہاتھ مارتے ہوئے اپنی ہنسی کو روکتے ہوئے بولی جب کہ تاشفین نے اسے گھورا تھا جس کا اس نے زیادہ اثر نہ لیا۔

بلکہ وہ یوں ہی آہستہ آہستہ اس کے سر کی مساج کرنے لگی جہاں اس کا ہاتھ زیادہ زور سے لگنے کی وجہ سے سرخ نشان بھی بن چکا تھا

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com

○ ○ ○ ○ ○ ○

!! بات سنو میری لڑکی -----

تم نے مجھے میرا کعبین دکھانا ہے اور میرے لیے جو کام ہے وہ بھی مجھے بتا دو تاکہ میں کر سکوں۔

## URDU NOVEL BANK

وارق نے تو کہا ہے کہ کوئی ٹائپنگ کا کام ہے جو مجھے کرنا ہے مجھے لیپ ٹاپ پہ ٹائپنگ کرنی بالکل بھی نہیں آتی لیکن میں کوشش کر کے سیکھ لوں گی اتنا بھی مشکل نہیں ہوتا ویسے بھی مجھے فون پر ٹائپنگ اچھی خاصی آتی ہے وہ باہر مس ماہم کے پاس آتے ہوئے کہنے لگی تھی۔

اس کا بالکل دل نہیں کر رہا تھا اس لڑکی کے منہ لگنے کا اسے یہ لڑکی بالکل بھی پسند نہیں آئی تھی۔

لیکن کوئی بات نہیں مجبوری کا نام شکریہ اس سے تھوڑی بہت بات تو وہ کر ہی لے گی اب آخر اسی کے ساتھ کام کرنا تھا تو تھوڑا بہت رابطہ تو رکھنا ہی تھا اور ویسے بھی وہ کون سا آئندہ اسے منہ لگانے والی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

جی آپ یہاں میرے انڈر کام کریں گی اور میں یہاں آپ کی باس ہوں تو آپ مجھے لڑکی نہیں بلکہ میم کہہ کر بلایا کریں گی۔

اور یہ جو دروازہ نظر آ رہا ہے نایہ آپ کا کیبن ہے آپ کو یہیں پر بیٹھنا ہے جا کر اپنا کیبن چیک کر لیجئے میں تھوڑی دیر میں آپ کو فائل بھجواتی ہوں جو آپ نے ٹائپنگ کرنی ہے اب آپ جا سکتی ہیں وہ مصروف انداز میں بولی۔

تم ضرورت سے زیادہ ایڈیٹیوڈ نہیں دکھا رہی مجھے وہ سینے پہ ہاتھ باندھتے ہوئے اسے گھور کر بولی۔

visit for more novels:  
www.urduromelbank.com

طاہر انہیں ان کا افس دکھا دو مجھے سر نے اندر بلایا ہے وہ اپنی ضروری فائلز اٹھا کر وارق کے کیبن میں چلی گئی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

جبکہ اتنی اگنورنس پر مائرہ کا غصے سے برا حال ہونے لگا وہ پیرپٹا کر اپنا افس دیکھنے آئی تھی۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

سامنے ایک چھوٹا سا ٹیبل تھا اور اس کے سامنے ایک کرسی رکھی ہوئی تھی کسی دوسرے فرد کے بیٹھنے کی بھی جگہ نہیں تھی وہاں وال پر ایک چھوٹا سا پنکھا لگا ہوا تھا اور بس افس ختم۔

visit for more novels:

دوسری نظر کے لیے کچھ بچتا ہی نہیں تھا دیکھنے کے لیے ٹیبل پر ایک لیپ ٹاپ تھا جو شاید اس کے کام کے لیے تھا اور ساتھ میں ایک پرنٹنگ مشین۔

یہ آپ کا آفس ہے آپ کو یہیں پر کام کرنا ہوگا آپ کی ٹائمنگ نو سے چھ بجے کی ہوگی اور یہ فائز ماہم میڈم نے دی ہیں آپ کو دینے کے لیے یہ آپ ابھی سے



## URDU NOVEL BANK

ٹائپ کرنا شروع کر دیں ورنہ کام نہیں ہو پائے گا وقت پر اور سر کو یہ فائل  
تین بجے تک چاہیے۔

تین بجے نہیں انہوں نے مجھے ایک ہفتے کا وقت دیا ہے وہ پریشانی سے اس سے  
کہنے لگی تھی بے شک اس میں صرف تین پیجز ہی تھے جو ٹائپ کرنے تھے لیکن  
پھر بھی اسے ابھی تو ایک ہفتے کا وقت کہا تھا اب وہ اسے تین بجے کا وقت  
کیسے دے سکتا تھا

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

جی تین بجے سر ہر ورکر کا کام ایک میٹنگ کی صورت میں چیک کرتے ہیں اور  
آپ کو بھی ہر دن کچھ نہ کچھ کر کے سر کو دکھانا ہوگا تین بجے کی میٹنگ میں  
آپ نے سر کو اپنا یہ کام دکھانا ہے اور یہ جو کچھ ٹاپک ہیں وہ آج کی میٹنگ  
کے لیے بہت خاص ہیں تو آپ نے انہیں جلدی سے جلدی ٹائپ کرنا ہے

Vist For More Novels : [www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

وہ تفصیل سے بتاتے ہوئے واپس جانے لگا تھا جب کہ وہ اس فائل کو دیکھنے لگی کام تو زیادہ نہیں تھا لیکن پھر بھی وہ 13 پرسنٹ کی مالکن سے ٹائپنگ کروا رہا تھا یہ بات کچھ ہضم نہیں ہو رہی تھی اس نے پنکھے کو فل کرتے ہوئے کرسی پر جگہ سنبھال کر لیپ ٹاپ ان کیا تھا۔

کمپیوٹر وغیرہ یوز کرنا اسے زیادہ نہیں آتا تھا لیکن ہلکا پھلکا کام وہ کر ہی سکتی تھی اتنا تو وہ انٹرنیٹ سے دیکھ کر بھی کر لیتی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اور ویسے بھی وہ ماڑہ تھی اور ماڑہ کے لیے کوئی کام مشکل نہیں تھا بقول ماڑہ کے تو یہ بھی اس نے کر ہی لینا تھا

اس نے روبن سے کوئی بات نہیں کی تھی صرف کہا تھا کہ اپنی حد میں رہو اور اس دن کے بعد روبن بالکل نارمل ہو گیا تھا تقریباً ڈیڑھ مہینے سے اس نے کوئی پنگا نہیں کیا تھا اور شاید ڈینی کی مار کا اثر تھا کہ وہ سدھر گیا تھا یا شاید وہ کچھ بڑا پلان کر رہا تھا۔

لیکن آج کل اس کا سارا دھیان اپنی فلم پر تھا وہ وقت پر آ رہا تھا وقت پر جا رہا تھا اور شوٹنگ میں بھی اس نے کوئی بھی ایسی حرکت نہ کی تھی جس پر وہ پریشان ہوتا۔

## URDU NOVEL BANK

پچھلے ڈیڑھ مہینے سے شوٹنگ بھی بہت اچھے طریقے سے ہو رہی تھی دوسری طرف سے کرسٹین بھی اپنے سارے نخروں کو ایک طرف رکھ کر اپنے کام میں مصروف تھی جس کے لیے وہ کافی خوش بھی تھا۔

ایسے میں روز کی سالگرہ کا آجانا بھی ایک خوشکن احساس تھا وہ اس کی سالگرہ کو اسپیشل بنانا چاہتا تھا وہ بس جاننا چاہتا تھا کہ آخر روز اس سے مانگنے کیا والی ہے۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

آخر ایسی کون سی چیز تھی جو روز کو اس سے ملنے والی تھی وہ خود بھی سوچ سوچ کر تنگ آگیا تھا لیکن اسے کچھ بھی سمجھ میں نہیں آیا۔

## URDU NOVEL BANK

فلم کی ادھی سے زیادہ شوٹنگ ہو چکی تھی سب اہم سینز وہ شوٹ کروا چکا تھا اب بس کچھ غیر معمولی سین باقی تھے جو فلم کو مکمل کرنے کے لیے ضروری تھے۔

اور اس کی کوشش یہ تھی کہ روز کی سالگرہ سے پہلے پہلے وہ فلم کی ساری شوٹنگ کمپلیٹ کر لے پھر ایڈیٹنگ کا ورک ویسے بھی ایڈیٹرز نے دیکھنا تھا اور اس کا ارادہ تناوش کو لے کر کہیں باہر گھومنے جانے کا تھا۔

visit for more novels:

جس کے لیے وہ روز سے بھی بات کر چکا تھا اور اسے بھی کوئی اعتراض نہیں تھا۔ وہ تو آج کل اچھی اچھی جگہ بھی دیکھ رہا تھا تاکہ وہ اپنا ایک مزیدار سا ہنی مون پلان کر سکے

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

## URDU NOVEL BANK

اسے جو کام تھوڑا سا لگ رہا تھا اب اچانک ہی بہت زیادہ لگنے لگا تھا اسے دو دفعہ لیپ ٹاپ پر فائل سیو کرنے کی کوشش کی لیکن دونوں دفعہ وہ ڈیلیٹ ہو گئی۔

اب وہ تنگ آنے لگی تھی وہ کہاں اس کام کو اسان سمجھے ہوئے تھی اور کہاں یہ اس کی جان کا عذاب بن گیا تھا۔

اس نے تنگ آکر فائل اٹھائی اور وارق کے افس میں جانے لگی لیکن مس ماہم نے اسے بچ میں ہی روک دیا۔

کہاں جا رہی ہیں آپ اس نے اسے پکارتے ہوئے پوچھا تھا۔

میں سر کے کمرے میں جا رہی ہوں انہیں اپنا کام دکھانے کے لیے وہ اپنی فائل پیچھے کرتے ہوئے بولی۔

## URDU NOVEL BANK

آپ کا کام سر نہیں میں چیک کروں گی آپ کا کام سر تین بجے کے بعد چیک کریں گے تب تک آپ مجھے چیک کروا سکتی ہیں وہ ہاتھ اگے کرتے ہوئے بولی اسے اپنی فائل دیکھنے دکھانے سے پہلے اسے موت نہ ا جائے۔

تو میں تین بجے کے بعد سر کو ہی دکھاؤں گی وہ اپنی فائل لے کر واپس اپنے کیبن میں گھس گئی تھی۔ جبکہ ماہم کندھے اچکا کر اپنا کام کرنے لگ گئی

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

وہ اپنے کام میں زور و شور سے مصروف تھی۔ لیکن پھر بھی وہ بہت کوشش کے بعد بھی فائل سیو نہیں کر پا رہی تھی وہ فائل سیو کرنا سیکھنا چاہتی تھی جو انٹرنیٹ سے بھی اسے سمجھ نہیں آیا تھا لیکن وہ کسی اور سے کیوں سیکھتی جب اس کا شوہر ہی بوس کی کرسی پر بیٹھا ہوا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

لیکن وہ لمبے بالوں والی چڑیل تو اسے اس کے شوہر کے افس میں جانے ہی نہیں دے رہی تھی جب طاہر نے آکر اس سے پوچھا کہ کام ہوا یا نہیں ہوا اس کے ہاتھ پر پھولنے لگے ۔

لنچ بریک تھا شاید وہ اسی لیے آکر پوچھ رہا تھا اس نے صاف انکار کر دیا تو طاہر نے کہہ دیا کہ تین بجے تک سر کی میٹنگ ہے اور اس سے پہلے سر کو ہر حال میں یہ فائل چاہیے جو انہوں نے آپ کو ٹائپ کرنے کے لیے دی ہوئی ہے ۔

visit for more novels:

[www.urduovelbank.com](http://www.urduovelbank.com)

صرف تین پیجز تھے اب تک تو ہو جانے چاہیے یہ نہ ہو کہ سر پہلے ہی دن اپ کی بے عزتی کر دیں ۔ اس نے محسوس کیا تھا یہ طاہر نامی ادنیٰ ضرورت سے زیادہ ہی اس سے فری ہونے کی کوشش کر رہا تھا لیکن وہ منہ لگائے بغیر چہرہ پھیر کر



## URDU NOVEL BANK

اپنا کام کرنے لگی طاہر کافی دیر اس کے سر پر کھڑا اسے دیکھتا رہا پھر اس کی طرف سے کوئی رسپانس نہ ملنے پر باہر چلا گیا۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

یہ فائل اتنی ضروری ہو سکتی ہے اسے اندازہ نہیں تھا۔ یہ فائل تو اس کی بے عزتی بھی کروا سکتی تھی لیکن وہ اپنے پہلے ہی دن خود کو وارق کے سامنے ناکارہ ثابت نہیں کر سکتی تھی اس نے اسے اتنا آسان کام دیا تھا اور وہی آسان کام اس کے لیے اتنا مشکل ہو گیا تھا۔

وہ جتنا ہو سکے اتنا اسے کرنے کی کوشش کر رہی تھی جبکہ وارق سی سی ٹی وی کیمیرہ پر اس کی ایک ایک حرکت کو نوٹ کر رہا تھا۔

اس میں کوئی شک نہیں تھا کہ وہ بہت محنت اور لگن سے کام کر رہی تھی لیکن اسے تو کھانے پینے کا بھی ہوش نہیں رہا تھا۔

جو بھی تھا وارق کو اپنی بیوی کو بھوکا ہرگز مارنا تھا اسی لیے تھوڑی دیر کے بعد اس نے ماہم کو کہا کہ وہ جا کر مائے کو کھانے کا پوچھے اور وہ آئی بھی تھی اس سے پوچھنے کے لیے لیکن اس نے اسے منہ ہی نہیں لگایا۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

ماہم کو تو اس لڑکی کا ایڈیٹیوڈ سمجھ ہی نہیں آیا تھا۔

اور دوسرا وارق کا اس کو اہمیت دینا اور پھر پہلے ہی دن اسے اپنی اہم میٹنگ کی فائل ٹائپنگ کے لیے تھما دینا۔ وہ تو خود وارق کی وجہ سے حیران تھی۔

## URDU NOVEL BANK

وہ ایسی کوئی بھی اہم میٹنگ جو ایک ہفتے کے ٹائم پریڈ میں اتی ہو وہ کسی کو دینے کی غلطی نہیں کرتا تھا اور یہاں اس نے ایک نیو ورکر نان ایکسپیرینس کو دے دی تھی۔

ایک ہفتے میں تو کیا وہ ایک مہینے میں بھی اس فائل کو تیار نہیں کر سکتی تھی ماہم کو پورا یقین تھا

visit for more novels:

لیکن اس نے وارق کو مائرہ کے بارے میں بس اتنا ہی کہا تھا کہ شاید اس کا کچھ بھی کھانے کا موڈ نہیں ہے اسی لیے وہ لنچ بریک نہیں لے رہی۔ حالانکہ سچ تو یہ تھا کہ اس نے ماہم کی بات کا جواب ہی نہیں دیا تھا

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

## URDU NOVEL BANK

تمہارا شوہر مجھے کاٹ کر کھا جائے گا مجھے یقین ہے وہ اندر داخل ہوتے ہوئے ایک نظر اس کے پورے گھر کو دیکھتا کرسی گھسیٹ کر بیٹھا تھا۔

آج سنڈے تھا اور اپنی فلم کی شوٹنگ میں بڑی ہونے کی وجہ سے تاشفین ابھی گھر واپس نہیں آیا تھا اپنی فلم کے چکر میں وہ سنڈے کی چھٹی بھی نہیں لے رہا تھا حالانکہ آج تو اس نے تناوش سے وعدہ کیا تھا کہ وہ اسے گھمانے لے کر جائے گا لیکن صبح اس نے اس سے معذرت کر لی تھی۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اس نے وعدہ کیا تھا کہ شوٹنگ کے بعد وہ جہاں کہے گی وہ اسے لے کر جائے گا اور ویسے بھی اب مزید 10 سے 12 دن کی شوٹنگ باقی تھی اور پھر فلم کا رولا ختم ہو جانا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

جب کہ اس کی کوشش روز کی سالگرہ سے پہلے ہی اس فلم کی ساری شوٹنگ کو مکمل کرنا تھی جس میں وہ بالکل بھی چھٹی نہیں دے رہا تھا پھر وہ اسے اپنے ساتھ کسی دوسرے ملک میں گھمانے لے کر جانے کی پلاننگ کر رہا تھا۔

جہاں کی وہ ٹکٹس بھی بک کروا چکا تھا اس کا یہ ہنی مون وہ تناوش کے لیے بہت زیادہ سپیشل بنا دینا چاہتا تھا بہت سارے یادگار لمحات وہ اس کے ساتھ گزارنا چاہتا تھا

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

کیا مطلب ہے تمہاری اس بات کا کیا میرے شوہر تمہیں ادم خور نظر آتے ہیں جو تمہیں کاٹ کر کھا جائیں گے۔۔۔۔۔؟

چپ چاپ بیٹھو میں نے تمہارے لیے اتنے مزے کی بریانی بنائی ہے کہ انگلیاں چاٹتے رہ جاؤ گے اپنی وہ پورے دعوے سے کہتی اس کے لیے کھانا نکالنے لگی

Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

## URDU NOVEL BANK

تھی جبکہ وہ بھی تاشفین کے گھر پر موجودگی نہ ہونے کی وجہ سے پرسکون ہو کر  
بیٹھ گیا تھا

ویسے بہنا تمہارے عزیز و جان شوہر ہیں کہاں کہیں نظر نہیں رہے کہیں میرے  
قتل کی پلاننگ تو نہیں کر رہے کہیں بیٹھ کر اس نے ایک نظر پورے گھر میں  
دوڑا کر اس سے پوچھا تھا اسے تنگ کرنے میں بھی اپنا ہی مزہ تھا وہ تاشفین  
کے خلاف ایک لفظ برداشت نہیں کر سکتی تھی اور وہ اسے اتنا ہی چڑاتا تھا۔ اور  
وہ چڑتی بھی بہت زیادہ تھی۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

تمہارے شوہر آجاتے پھر ایک ساتھ مل کر کھانا کھاتے اچھا تھوڑی لگتا ہے کہ  
میزبان بھوکا رہے اور مہمان پیٹ بھر کر کھانا کھائے اس نے بریانی کی چھج بھر

## URDU NOVEL BANK

کر اپنے منہ میں لیٹے ہوئے ڈرامائی انداز میں کہا تو تناوش نے حیرانگی سے اسے دیکھا۔

ہاں کیوں نہیں یہ بریانی میں واپس اٹھا لیتی ہوں وہ اس کے سامنے سے پلیٹ اٹھانے ہی لگی تھی جب ڈینی نے دونوں ہاتھوں سے پلیٹ تھام لی۔

ارے یار مذاق کر رہا ہوں چھوٹا سا مذاق بھی نہیں سمجھتی ہو تم میرا کوئی ارادہ نہیں ہے تمہارے ہٹلر کے ہاتھوں پٹنے کا میں تو پہلے ہی کھا کر یہاں سے بھاگ نکلوں گا۔

وہ بڑے مزے سے تیز تیز بریانی کھا رہا تھا جبکہ اس کی تیزی پر تناوش کو ہنسی ارہی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

اگلے سنڈے پھر سے اپنے شوہر کو کہیں باہر بھیج دینا اور مجھے نا کو فتنے بہت پسند ہیں اس نے اپنی فرمائش نوٹ کروائی تھی ۔

جبکہ تناوش نے بڑی خوشی سے ہاں میں سر ہلایا تھا اس کے لیے یہی کافی تھا کہ وہ واپس اس کے گھر انا چاہتا ہے ۔

ابھی وہ دونوں بیٹھ کر مزے سے باتیں ہی کر رہے تھے جب اچانک باہر کا دروازہ بجایا یعنی کہ تاشفین واپس آگیا تھا اس کے گلے میں نوالہ اٹک گیا وہ پلیٹ سمت ٹیبل کے نیچے گھسنے لگا تھا

یہ کیا کر رہے ہو تم دانیال پاگل تو نہیں ہو گے باہر نکلو آرام سے بیٹھ کر کھانا کھاؤ وہ پریشانی سے اسے دیکھ کر کہنے لگی تھی ۔



نہیں مجھے باہر نہیں انا میں یہیں سے کھا کر کھڑکی کے راستے بھاگ جاؤں گا تم اپنے شوہر کو مت بتانا کہ میں یہاں آیا ہوا ہوں دیکھو میں تمہارے اگے ہاتھ جوڑتا ہوں مجھے بچا لینا اپنے ہٹلر شوہر سے وہ اس کی منتیں کرتے ہوئے بول رہا تھا جب کہ تناوش کو تو کچھ سمجھ ہی نہیں آ رہا تھا۔

اف تم بالکل پاگل ہو وہ اسے کوستی دروازہ کھولنے جا چکی تھی جبکہ دانیال چھپنے کے لیے کوئی اور جگہ ڈھونڈنے لگا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

اندر میٹنگ چل رہی ہے لڑکی تمہارا دماغ تو خراب نہیں ہے اس طرح سے اندر گھسے جا رہی ہو۔۔۔۔؟

## URDU NOVEL BANK

اپنے ساتھ ساتھ کیا مجھے بھی اس جاب سے فائر کروانا چاہتی ہو تم۔۔۔۔۔؟  
وہ وارق کے آفس کے باہر دروازے پر ہاتھ رکھتے ہوئے دروازہ دھکیلنے لگی تھی کہ  
ماہم نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے اپنی جانب کھینچا اس کا انداز اتنا توہین آمیز تھا  
کہ مائڑ کا دل چاہا کہ وہ اس کے منہ پر زور کا تھپڑ لگا دے۔

ہاں تو یہ بات آپ مجھے آرام سے بھی بتا سکتی ہیں کہ اندر میٹنگ چل رہی ہے  
یہ کیا طریقہ ہے بات کرنے کا اسے غصہ آیا تھا۔

visit for more novels:

میرا یہی طریقہ ہے بات کرنے کا اور تم نا ذرا نیچے رہو آج اس آفس میں تمہارا پہلا  
دن ہے تو ہواؤں میں اڑنے کی ضرورت نہیں ہے میری ایک چھوٹی سی شکایت  
تمہیں اس نوکری سے باہر کروا سکتی ہے اس لیے بہتر ہوگا کہ اگر تمہیں یہ نوکری  
پیاری ہے نا تو اپنے پیروں کو زمین پر ہی رہنے دو۔

## URDU NOVEL BANK

مت سوچنا کہ تم خوبصورت ہو سٹائش ہو تو وارق افراہیم تمہارے قدموں میں پچھنے لگے گا یہاں بہت آئی اور بہت گئی تم جیسی کوئی بھی لڑکی وارق افراہیم کو متاثر کرنے میں کامیاب نہیں ہو سکی تو تم بھی نہیں ہو گی یاد رکھنا۔

میرے کون سے انداز سے آپ کو ایسا محسوس ہوا کہ میں انہیں امپریس کرنے کی کوشش کر رہی ہوں وہ سینے پہ ہاتھ باندھے اس سے پوچھنے لگی تھی

visit for more novels:

- مسئلہ اسے اس لڑکی سے نہیں تھا اس لڑکی کی گھٹیا سوچ سے تھا وہ کیا سمجھ رہی تھی اسے کہ وہ اس کے بوس کو پٹانے کی کوشش کر رہی تھی اس آفس میں اپنی جگہ بنانے کے لیے مطلب وہ اسے ایک کریکٹر لیس لڑکی سمجھ رہی تھی - یہ تو مائرہ کی برداشت سے باہر تھا

## URDU NOVEL BANK

مہی جو تم اپنائے ہوئے ہو تم وارق سر کو اپنی طرف متوجہ کرنے کی کوشش کر رہی ہو اور تم اس کوشش میں کبھی کامیاب نہیں ہوگی یہ بات تم یاد رکھنا سر تم جیسی لڑکیوں کو منہ لگانا پسند نہیں کرتے اسی لیے بہتر ہوگا کہ تم اپنی اوقات میں رہو ورنہ یہ پہلا دن آخری ہونے میں وقت نہیں لگے گا وہ اپنی بات مکمل کرتے ہوئے وہاں سے جا چکی تھی جبکہ ماڑہ کا غصے سے برا حال ہونے لگا۔

اب اس شخص کی خاطر اسے کریکٹر لیس ہونے کے تانے سننے پڑیں گے کبھی نہیں اب تو وہ آفس میں اس سے بات کرنے کا بھی کوئی ارادہ نہیں رکھتی تھی

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

## URDU NOVEL BANK

اس آفس میں اسے اس کے شوہر کے ساتھ ہی بدنام کیا جا رہا تھا ہاں شاید وہ وارق پر ضرورت سے زیادہ حق جتانے لگی تھی۔ وہ ضرورت سے زیادہ ہی اسے اپنی زندگی میں اہمیت دینے لگی تھی باہر کا کوئی بھی انسان جو ان کے درمیان موجود رشتے کو نہ جانتا ان کے رشتے کو صحیح تو ہر گز نہیں سمجھے گا۔ اس کا بار بار وارق کے آفس کے باہر کے چکر لگانا اپنی فائل صرف وارق کو ہی دکھانا اسے سب کی نگاہوں میں مشکوک کر رہا تھا اور اسے خود ان سب چیزوں کا خیال رکھنا تھا

کیونکہ وارق کا تو کہنا تھا کہ وہ سب کو بتانا چاہتا ہے کہ وہ اس کی بیوی ہے یہ راز تو وہ رکھنا چاہتی تھی۔ وہ ہی اپنی پہچان سب سے چھپانا چاہتی تھی تو احتیاط بھی اسے ہی کرنی تھی اپنے کردار کو لے کر وہ پہلے وارق کے تلخ لفظوں کا شکار ہوئی تھی اب یہ سب اس کی برداشت سے باہر کا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

لیکن وارق نے اپنی غلط فہمی کے دور ہوتے ہی اس سے معافی مانگ لی تھی اور سچ یہی تھا کہ جس طرح سے تاشفین اور مائرہ نے اپنے آپ کو ان لوگوں کے سامنے پیش کیا تھا وہ اسے ہرگز صحیح نہیں سمجھ سکتا تھا۔ اس بات کو وہ بھی قبول کرتی تھی کہ مائرہ اور وارق کے رشتے کی اس غلط فہمی میں کہیں نہ کہیں غلطی اس کی اپنی تھی اسی لیے اس نے وارق کی معذرت کو بھی قبول کر لیا تھا۔

ناول بینک

لیکن اب اسے یہاں بہت محتاط رہنا تھا۔  
visit for more novels: [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

طاہر صاحب آپ مجھے یہ فائل سیو کرنے کا طریقہ بتا سکتے ہیں پھر میں اس کے پرنٹ نکال لوں گی۔

## URDU NOVEL BANK

طاہر ایک بار پھر سے گھومتے پھرتے اس کے کیبن میں جھانکنے لگا تو اس نے اسے پکارا تھا وہ تو اس کے پکار پر پچھنے کو تیار تھا فوراً ہی ہاں میں سر ہلاتا اسے فائل سیو کرنا سیکھانے کے لیے اپنی خدمات پیش کرنے لگا۔

ارے یہ تو بہت ہی زیادہ آسان ہے اصل بات یہ ہے ناکہ یہ جو سافٹ وئر ہے ہماری اپنی کمپنی نے بنایا ہے۔ تو اس سافٹ وئر کو سوائے ہماری کمپنی کے لوگوں کے اور کوئی بھی سمجھ نہیں سکتا۔ فائل کو سیو کرنا یا پھر فائل کو ٹرانسفر کرنا یا ڈیٹا لیک ہونے کا کوئی چانس ہی نہیں ہے اس کے لیے آپ کو پہلے کمپنی کی طرف سے ایک چھوٹا سا کورس کرنا پڑے گا۔

## URDU NOVEL BANK

اسی کنڈیشن میں آپ کو اس سافٹ وئر کی پوری طرح سے سمجھ آئے گی وارق صاحب نے یہ سافٹ وئر اسپیشلی اپنے افس کے ورکرز کے لیے بنوایا تھا تاکہ ہمارا ڈیٹا لیک ہو کر بھی اگر باہر جائے تو ہمیں کسی طرح کا کوئی نقصان نہ ہو۔

وہ اسے تفصیل سے بتاتے ہوئے فائل سیو کرنے کا طریقہ بتانے لگا تھا جبکہ وارق کی اس پلیننگ پر وہ سچ میں متاثر ہوئی تھی کیا بندہ تھا اپنی کمپنی کا ڈیٹا چوری نہ ہونے دینے کے لیے اس نے اپنا ہی سافٹ وئر بنا لیا تھا اور سب سے خاص بات اس سافٹ ویئر کو استعمال بھی اسی کے کمپنی کے سو لوگ کر سکتے تھے۔ سو سے زیادہ ایک بھی نہیں وہ مزے سے بتا رہا تھا

سمجھ میں آیا کہ یہ فائل مجھ سے سیو کیوں نہیں ہو رہی تھی تھینک یو سوچ آپ نے میری بہت مدد کی ہے اس نے مسکراتے ہوئے کہا تھا اور شکر منایا تھا کہ



## URDU NOVEL BANK

کم از کم سے فائل سیو کرنی تو آگئی تھی۔ جی جی کوئی بات نہیں آپ کو کسی بھی مدد کی ضرورت ہو تو بس مجھے آواز دے دیجئے گا میں آپ کی خدمت میں حاضر ہو جاؤں گا ایسے آپ نیو یارک سے ہیں تو وہاں تو ہر چیز کمپیوٹر سسٹم ہے تو آپ کو کمپیوٹر استعمال کرنا کیوں نہیں آتا۔

وہ پریشانی سے اس سے پوچھنے لگا تھا ویسے اس کا سوال سچ میں پوچھے جانے کے قابل تھا۔ گریجویشن تک میں نے کمپیوٹر استعمال کیا ہے اس کے بعد میں ایکٹنگ اکیڈمی چلی گئی تھی تو وہاں پر میرا کام کمپیوٹر استعمال کرنا نہیں بلکہ ایکٹنگ سیکھنا تھا ڈرامے کرنا تمھیں کرنا ایکٹنگ کی الگ الگ کلاسز لینا۔

ایک لمبے وقت سے میں نے کمپیوٹر استعمال نہیں کیا اور ٹائپنگ وغیرہ میں نے کبھی زندگی میں نہیں کی اس دور میں بھی نہیں جب میں کمپیوٹر پڑھتی تھی۔ باقی

## URDU NOVEL BANK

کمپیوٹر استعمال کرنا مجھے آتا ہے بس ٹائپنگ مجھ سے تیزی سے نہیں ہوتی اور جیسا کہ آپ نے بتایا کہ یہ سافٹ وئر آپ کی اپنی کمپنی کا ہے تو مجھے استعمال کرنا کیسے آئے گا۔

سچ یہ ہے کہ ہمارے کمپیوٹر کلاسز میں یہ عجیب طرح کے سافٹ وئرز نہیں پڑھائے جاتے تھے اور نہ ہی یہ نئی نئی فائل سیو کرنا سکھایا جاتا تھا۔

visit for more novels:

اسی لیے مجھے یہ سب کچھ نہیں آتا میں گریجویٹیشن کے بعد میں اپنی سٹڈی کو ڈراپ اوٹ کر چکی تھی کیونکہ اگے میرا مقصد کچھ اور تھا۔

## URDU NOVEL BANK

اور سچ کہوں تو میرا مقصد گرتجویش کرنے کا بھی نہیں تھا کیونکہ میٹرک کے فوراً بعد ہی میں نے ایکٹنگ کے لیے پہلے چائلڈ آرٹسٹ کے طور پر اڈیشن دینے شروع کر دیے تھے

اور بعد میں ہیروئن کے لیے مجھے پڑھائی میں دلچسپی نہیں تھی میری ضرورت فون سے پوری ہو جاتی تھی اور ان سب چیزوں کا بھی فضول شوق میں نے پالا نہیں مجھے کیا پتا تھا کہ اگے فیوچر میں یہ کام بھی میرے سر پڑنے والا ہے۔ وہ اسے بتا رہی تھی جبکہ وہ حیرانگی سے اسے سن رہا تھا جیسے اس کی باتیں یقین کرنے کے قابل نہ ہوں

ویسے آپ مجھے یہ بتائیں کہ ہماری کمپنی ہے کس چیز کی میرا مطلب ہے کہ ہم اس کمپنی میں کرتے کیا ہیں کیونکہ اس فائل سے تو مجھے کچھ بھی سمجھ میں

## URDU NOVEL BANK

نہیں آیا اس نے مسکرا کر فائل سائیڈ پر رکھی تھی۔ دل تو کر رہا تھا اس طاہر کے منہ پر ایک زوردار تمپھڑ مار کر اسے اس کے اوقات بتا دیے۔ جو کب سے بت بنا اسے دیکھ رہا تھا۔ جیسے مائے نے کچھ انہونی بات بتا دی ہو

لیکن نہیں وہ کوئی فضول قسم کی حرکت کر کے وارق پر اپنی کوئی بھی ناکامی ظاہر نہیں کرنا چاہتی تھی کتنے مزے سے اس نے اس کا مذاق اڑایا تھا کہ تمہیں اتنا بھی پتہ ہے کہ میری کمپنی میں کام کیا ہوتا ہے۔۔۔۔۔؟

ج۔۔۔ جی ہم سافٹ وئرز بناتے ہیں مائے جی اور اس کے لیے ہمیں اپنی پڑھائی مکمل کرنی پڑتی ہے بلکہ کورسز کرنے پڑتے ہیں اس کمپنی میں کام کرنے کے لیے پہلے ہمیں ڈیڑھ سال کا ڈپلومہ کرنا پڑتا ہے آپ بنا ڈپلومے کے بنا کورس کے یہاں کیسے آئی ہیں مجھے سمجھ نہیں آ رہا۔

## URDU NOVEL BANK

وہ پریشانی سے اسے دیکھنے لگا تھا جبکہ ماڑہ تھوڑی دیر پہلے اسے اپنے پچھلی زندگی کے قصے سنا کر پچھتا رہی تھی اسے ضرورت ہی کیا تھی اسے بتانے کی کہ وہ اپنی پڑھائی چھوڑ چھاڑ کر ایکٹنگ کرنے میں مصروف ہو گئی

ہاہا میں تو مذاق کر رہی تھی آپ سیریس ہو گئے ایم سوری مجھے مذاق کرنے کی عادت ہے میں نے بھی سارے کورس کیسے ہوئے ہیں میرے پاس بھی سارے ڈپلومے ہیں ایسے ہی تو مجھے اتنی بڑی کمپنی کی ٹائپنگ ماسٹر بنا کر نہیں بٹھایا گیا۔

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

اس نے بڑی مشکل سے اپنے پرانے قصوں پر پردہ ڈالنے کی کوشش کی تھی جبکہ طاہر صرف ہاں میں سر ہلاتا اٹھ کر باہر نکل گیا تھا لیکن وہ بھی اسی کی طرح کنفیوز تھا۔

## URDU NOVEL BANK

کیا بابا کے زمانے میں بھی یہ کوئی سافٹ ویئر کمپنی ہی ہوگی مطلب میرے بابا بھی سافٹ ویئر اکیٹیو تھے۔ مطلب میرے بابا اس زمانے میں سافٹ ویئر اکیٹیو تھے کتنے قابل تھے میرے بابا اسے فخر ہوا تھا اپنے باپ پر

وہ اپنے بابا کے بارے میں سوچتے ہوئے ایک بار پھر سے وہ فائل ریڈ کرنے لگی جس میں اب چیزیں اسے سمجھ میں آرہی تھیں اب اسے پتہ چل رہا تھا کہ یہاں پر لکھے عجیب و غریب نام کن چیزوں کے تھے جو اس کی سمجھ سے پہلے باہر تھے۔

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com

طاہر صاحب بار بار مائے کے کیمین میں کیوں جارہے ہیں مس ماہم آپ کا ہوش کہاں ہے آپ کو میں نے اس کمپنی میں اس لیے تو نہیں رکھا کہ آپ آرام سکون سے بیٹھی رہیں۔

## URDU NOVEL BANK

اور باقی کے ورکرز آفس میں جگہ جگہ گھومتے ہیں۔ نہ خود کام کریں اور نہ دوسروں کو کرنے دیں میرے خیال میں طاہر صاحب آج کل ہال میں بیٹھ کر کام کر رہے ہیں تو بار بار مائرہ کے کمرے میں جا کر ان سے گپے ہانکنے کی کیا تک بنتی ہے۔

ماہم کمرے میں داخل ہوئی تو وہ کافی غصے سے اسے دکھتے ہوئے بولا۔ سر وہ مس مائرہ کو کچھ مدد کی ضرورت تھی تو طاہر صاحب ان کی مدد کرنے کے لیے گئے تھے لیکن سر یہ لڑکی مجھے لگ رہا ہے کہ باقی ورکرز کو ڈسٹرب کر رہی ہے میرا مطلب ہے کہ وہ خود تو کوئی کام کر نہیں رہی باقی کے ورکرز کو بھی وہ فضول میں اپنے ساتھ لگائے ہوئے ہیں خاص کر طاہر صاحب تو ان کے قدموں میں بیٹھتے جا رہے ہیں وہ بھاگ بھاگ کر ان کی کافی مدد بھی کر رہے تھے۔ حالانکہ ان کا کام صرف تین پیجز کی ٹائپنگ کرنا ہے۔ مجھے طاہر صاحب کا یہ انداز پسند بھی نہیں آیا۔

مجھے اس میں طاہر صاحب کی کوئی غلطی نظر بھی نہیں آتی یہ لڑکی ہی ضرورت سے زیادہ ان کے ساتھ فری ہونے کی کوشش کر رہی ہے بات بات پر مدد مانگنے کے لیے اسے طاہر صاحب ہی نظر آتے ہیں لگتا ہے جانتی نہیں ہیں کہ طاہر صاحب شادی شدہ ہونے کے ساتھ ساتھ دو بچوں کے باپ بھی ہیں

شٹ اپ ماہم یہ کیا طریقہ ہے بات کرنے کا آپ کو کیا حق بنتا ہے کسی کے کردار پر انگلی اٹھانے کا۔ خبردار جو مائڑ کے خلاف ایک بھی لفظ کہا آپ نے وہ ایسی لڑکی ہر گز نہیں ہے۔ لگتا ہے آپ اس افس میں رہتے ہوئے اپنی پوزیشن کو بھول چکی ہیں آپ کو یہاں سیکٹری کی جاب پر اس لیے نہیں رکھا گیا کہ آپ دوسری لڑکیوں کے کردار کشی کریں۔



وہ غصے سے آپے سے باہر ہونے لگا تھا بس نہیں چل رہا تھا کہ سامنے کھڑی لڑکی کو شوٹ کر دے جو اس کی مائے کے کردار پر انگلی اٹھا رہی تھی وہ بھی طاہر صاحب کی وجہ سے اس طاہر کے بچے کو تو میں خود دیکھ لوں گا اور مائے کو مدد کے لیے کوئی اور نظر نہیں آ رہا وہ غصے سے اپنی چیزیں وہی ٹیبل پر پٹختے ہوئے کمرے سے نکل گیا تھا



## URDU NOVEL BANK

وہ اس کے آفس کا دروازہ کھٹکھٹاتے ہوئے اسے دیکھنے لگا۔ جبکہ وہ چھوٹے سے کیبن میں بڑی مشکل سے خود کو پنکھا جھلانے میں مصروف تھی ایک سنگل وال فین کے ساتھ اس کا گزارا ناممکن تھا اس نے تو کبھی سوچا بھی نہیں تھا کہ آفس میں اسے اس طرح کا کیبن دیا جائے گا۔

اس وقت میرے منہ لگنے کی بالکل ضرورت نہیں ہے اور نہ ہی میرا دماغ خراب کرنے کی ضرورت ہے جائیں یہاں سے وہ اسے دیکھتی پھاڑ کھانے والے انداز میں بولی تھی۔ اس کا انداز بہت بدتمیزانہ تھا

visit for more novels  
www.urdu-novelbank.com

میں یہاں تمہارے منہ لگنے کے لیے نہیں آیا اور نہ ہی مجھے تمہارا دماغ خراب کرنے کا کوئی شوق ہے۔

[illegible]

**Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)**

## URDU NOVEL BANK

اور اس کا لچ ٹائم میں باہر نہ جانا بھی اس نے نوٹ کر لیا تھا بس اسے اپنی بیوی کی فکر ہو گئی تھی۔ لیکن اس کی بیوی کا غصہ تو ہمیشہ کی طرح ناک پر تھا اور نخرہ بھی اور آفس میں وہ اس کا غصہ اور نخرہ اٹھانے کے موڈ میں نہیں تھا۔

ہاں لیکن یہ نخرے وہ گھر پر دکھائے تو وہ باخوشی اٹھا سکتا تھا۔ لیکن گھر میں تو اس کے چہرے پر ہمیشہ سوا 12 بجے رہتے تھے۔

visit for more novels:

اسے سی ٹی وی کیمرا میں اٹھ کر اپنے کیمین کی طرف آتے دیکھ کر وہ سیدھا ہوا تھا وہ دروازہ نوک کرتے ہوئے اندر آنے لگی

## URDU NOVEL BANK

ایک تو اسے اتنی زوروں کی بھوک لگی تھی اور اوپر سے یہ آدمی اس سے اس طرح سے بات کر رہا تھا۔ اس کا رویہ اسے نہ جانے کیوں تکلیف دے گیا وہ اس کی کسی بات کو دل پر نہیں لیتی تھی

لیکن اب اس کا اچانک سے بدلا ہوا انداز اسے بالکل پسند نہیں آیا تھا کہاں وہ رات تک اس سے محبت لٹا رہا تھا اور کہاں اب وہ سرے سے اپنی نظریں ہی بدل گیا تھا۔

اس کا سخت اور سرد رویہ اس کی آنکھوں میں پانی لے آیا تھا اپنی آنکھوں کو رگڑتے ہوئے اس نے دھندلائی آنکھوں سے فائل کو دیکھا تھا وہ کسی بات کو دل پر لیتی ہی نہیں تھی اور نہ ہی کبھی کسی بات کا برا مناتی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

لیکن۔ اب نہ جانے کیوں وارق کا یوں اچانک بدلا انداز اس کی آنکھوں میں آنسو لے آیا تھا شاید اسے وارق سے ایسی امید نہ تھی وہ اس کی بیوی بن کر افس میں نہیں رہنا چاہتی تھی ان کا مطلب یہ تو نہیں تھا کہ وارق بھی اپنے انداز بدل لے وہ کیسے بھول گیا تھا کہ وہ اس کی بیوی ہے۔

وہ اس کے ساتھ اتنا سرد اور روکھا رویہ نہیں رکھ سکتا تھا اپنی تھوڑی دیر پہلے والی بدتمیزی بھلا کر وہ اس کی غلطی تلاش کر رہی تھی

visit for more novels ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○  
www.urdu-novelbank.com

ماڑھ نے فائل لا کر اس کے ٹیبل پر سامنے رکھ دی جسے اگنور کرتے ہوئے وہ اپنے کام میں مصروف رہا اس کا اس طرح اپنے کام کو اگنور کرنا اسے بالکل پسند نہیں آیا تھا ایک وہ صبح سے اسے اتنے نخرے دکھا رہا تھا اور اوپر سے اب اس کا کام بھی ٹھیک سے دیکھ نہیں رہا تھا۔

آپ مہربانی کر کے میرے کام کو چیک کریں گے پہلے وہ بہت غصے سے بولی تھی وارق نے انگلی کے اشارے سے اسے چپ کروایا اور پھر سے اپنی فائل پر نظریں دوڑانے لگا مائڑہ کو اس پر شدید غصہ آیا تو وہ پیر پٹخ کر وہاں سے باہر جانے لگی۔

بیٹھ جاؤ مائڑہ ----- میں ضروری کام کر رہا ہوں اسے باہر جاتے دیکھ کر اس نے لڑکا تھا وہ غصے سے اسے گھورتی پلٹی اور کرسی گھسیٹ کر بیٹھ گئی تھی اس طرح سے نظر انداز کیسے کر سکتا تھا اگلے پانچ منٹ میں بھی وہ اپنی فائل میں وہ مصروف رہا جب اچانک ایک پیون اندر داخل ہوتے ہوئے اس کے سامنے کچھ رکھنے لگا۔

تم کھانا کھاؤ تب تک میں یہ چیک کر لیتا

ہوں۔۔۔۔" وہ پیزا کی طرف اشارہ کرتے ہوئے اس سے بولا تھا جبکہ ماڑہ پہلے تو انکار کرنے کا ارادہ رکھتی تھی پھر اس کے پیٹ کے چوہوں نے اسے انکار کرنے کی اجازت نہ دی۔ اور اوپر سے گرما گرم پیزا وہ انکار کر ہی نہیں سکی تھی۔ اور پھر کہیں نہ کہیں اس کے لیے کھانے کے لیے کچھ منگوانا وارق کی فکر کو ظاہر کر رہا تھا اور اسے اپنی فکر کرتے دیکھ اسے اچھا لگتا تھا

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اس نے بھی آرام سے پلیٹ اپنی طرف کھسکائی اور مزے لے کر کھانا شروع کیا۔ تم مجھے بھی آفر کر سکتی ہو میں نے بھی لپچ نہیں کیا وہ فائل بند کرتے ہوئے اس سے کہنے لگا۔



## URDU NOVEL BANK

تو کر لیتے نا میں نے منع تو نہیں کیا تھا وہ اکتائے ہوئے انداز میں کہتی دوسرا  
پیس اٹھانے لگی تھی جبکہ وارق اس کی تیزی کو حیرانگی سے دیکھ رہا تھا وہ سچ میں  
اس وقت بہت زیادہ بھوکی تھی ۔

وہ بس اسے دیکھے جا رہا تھا جب کہ وہ سکون سے بنا شرمائے کھا رہی تھی جب  
اچانک نظر اس کے چہرے کی مسکراہٹ پر گئی اور پھر جیسے اس کے گلے میں  
پھندا اٹک گیا ۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اس کے اچانک کھانسنے پر وارق بے قراری سے پانی کا گلاس اس کے لبوں سے  
لگا چکا تھا اور اس کے قریب آتے ہوئے اس کی پیٹھ تھپکانے لگا ۔

## URDU NOVEL BANK

دور رہیں ہاتھ مت لگائیں مجھے زہر لگ رہے ہیں اس وقت - آپ کو میری کتنی فکر ہے میں بہت اچھے سے جانتی ہوں یہ جھوٹے دکھاوے کرنے کی ضرورت نہیں ہے -

صبح سے میں نے آپ کے افس کے ہزاروں چکر لگائے اس ماہم کہ اتنی گھٹیا باتیں سنیں طاہر کی فضول نظریں برداشت کی اور پھر آپ آکر مجھے ہی باتیں سناتے ہیں پہلا دن تھا آج اس افس میں مجھے اتنی زیادہ آپ کی مدد کی ضرورت تھی لیکن آپ نے مجھے اگنور کیا اور اب آپ یہاں بیٹھے ہوئے بھی مجھے اگنور کر رہے تھے - اور اب ذرا سی کھانسی ہونے پر آپ کو میری فکر لگ گئی ہے - بس کریں وارق صاحب کتنا دکھاوا کریں گے آپ تھکتے نہیں ہیں آپ یہ سب کچھ کر کے -----؟ وہ غصے سے جیسے پھٹ پڑی تھی جبکہ وارق تو بس اس کا غصہ دیکھ کر حیران رہ گیا تھا -

## URDU NOVEL BANK

مجھے نہیں کھانا کچھ بھی آپ ہی کھائیں وہ وہیں پر پیزا پٹکتے ہوئے اٹھ کر باہر نکل گئی وارق نے اس کی آنکھوں میں تہرتے پانی کو دیکھا تھا اس کا سارا سکون بے چینی میں بدل گیا تھا وہ رو رہی تھی ۔

وہ کیوں رو رہی تھی ایسا بھی کیا ہو گیا تھا جس سے اس نے بیٹھ کے رونا شروع کر دیا تھا اتنی بہادر لڑکی اس کی ذرا سی اگنورنس پر تو رونے سے رہی تھی کچھ تو ایسا ہوا تھا جو نہیں ہونا چاہیے تھا وہ بے چینی سے کمرے سے باہر نکلتا اس کے افس آیا تھا جہاں وہ ٹیبل پر بازو میں اپنا سر چھپائے روئے جا رہی تھی ۔

بے چینی میں وارق کا تو جیسے دل دھڑکنا ہی بھول گیا تھا اس کا رونا اسے بری طرح بے چینی میں مبتلا کر گیا تھا اس کے انسو تو ویسے بھی وہ بچپن سے ہی

## URDU NOVEL BANK

برداشت ہی نہیں کر سکتا تھا۔ اب تو وہ اس کی جان سے عزیز ہستی بن چکی تھی۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

میں کب سے آپ کے آنے کا انتظار کر رہی تھی میرا دوست آیا ہوا ہے آپ اس سے ملیں گے نا۔۔۔۔۔؟

وہ کھانا کھا رہا ہے ٹیبل کے نیچے چھپ کر اس نے اس کے آتے ہی اسے خبر سنائی تھی۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

پہلے تو اس کے منہ سے میری دوست کے بجائے میرا دوست سن کر اسے کچھ عجیب لگا تھا پھر وہ ٹیبل کے نیچے چھپ کر کیوں کھانا کھا رہا تھا اسے سمجھ نہیں آیا۔

## URDU NOVEL BANK

تمہارا کوئی لڑکا دوست ہے یہ بات تم نے مجھے پہلے کیوں نہیں بتائی ----؟ اس نے تو اسے لڑکوں سے بات کرنے سے بھی منع کر رکھا تھا۔ اور یہاں وہ کسی لڑکے کو دوست بنا کر گھر لے آئی تھی۔

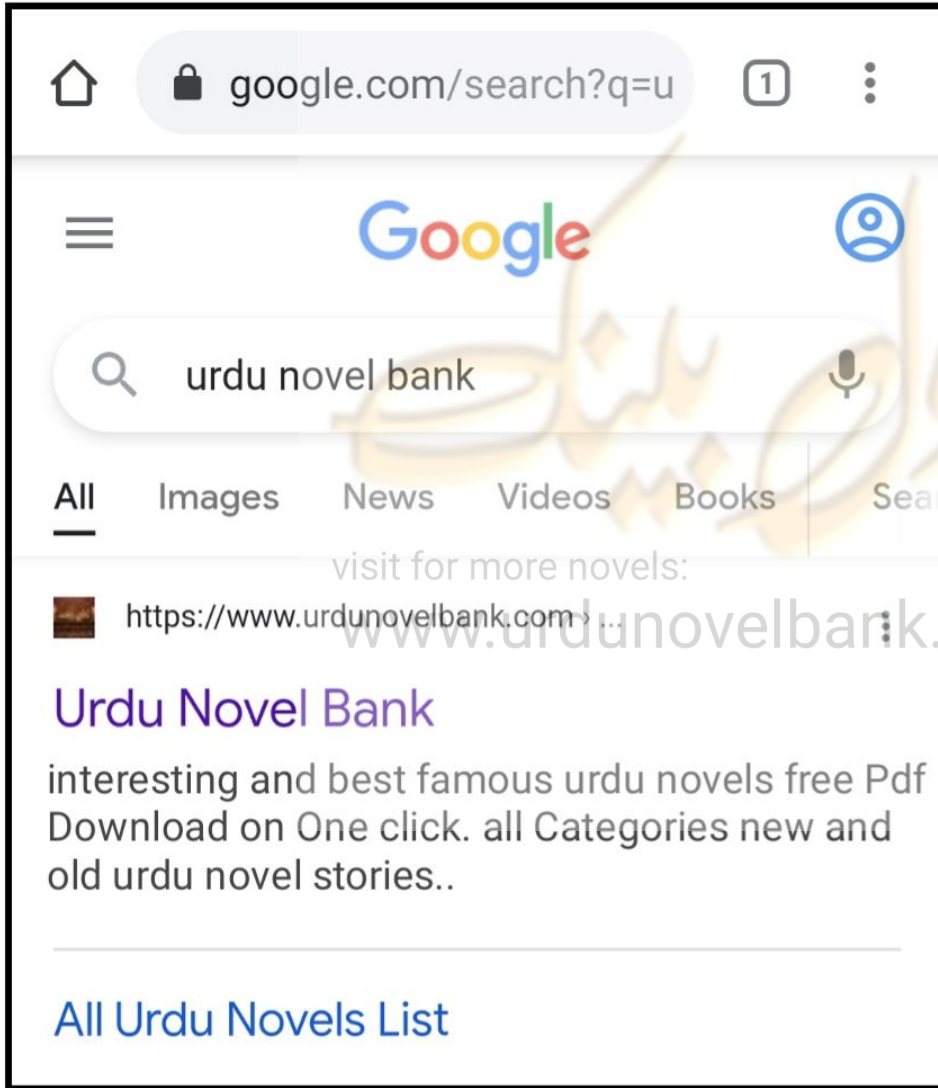
ہاں وہ لڑکا ہے میں نے آپ کو ابھی بتا دیا نا چلیں آئیں ہم سب ساتھ میں کھانا کھائیں گے اسے کہیں نا کہ ٹیبل سے باہر نکلے وہ ٹیبل کے نیچے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہنے لگی تو تاشفین نے ہاں میں سر ہلاتے ہوئے کہ زمین پر بیٹھ کر ٹیبل کے نیچے کی طرف جھانکا تھا۔

جہاں وہ لیگ پیس منہ میں لیے بس اپنی شامت کا انتظار کر رہا تھا

○ ○ ○ ○ ○ ○

## URDU NOVEL BANK

اردو ناول اور سٹوریز کی سب سے بڑی ویب سائٹ  
www.urdunovelbank.com



Urdu Novel Bank  
website

جہاں ملے آپ کو نئے  
اور اچھے معیاری ناول  
تمام کیٹگری میں۔۔۔

گوگل پر ٹائپ کریں

**Urdu Novel Bank**

اور ویب سائٹ سے  
ڈاؤنلوڈ کریں ہزاروں  
مکمل ناول مفت میں

Vist For More Novels : [www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

## URDU NOVEL BANK

یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں بدر خان-----؟

بدر خان ایسا کیسے کر سکتا ہے وہ تو موسیٰ خان کا سگا بھائی ہے موسیٰ خان اس سے بے تحاشہ محبت کرتا تھا وہ بھلا اپنے ہی بھائی کو مارنے کی سازش کیوں کرے گا۔

ابراہیم ان کی بات پر یقین نہیں کر پا رہا تھا آخر آج دو ہفتوں کے بعد وہ اس سے رابطہ کرنے میں کامیاب ہوئے تھے۔

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

جی جناب یہی حقیقت ہے دولت کے سامنے رشتے ناٹے کہیں نظر نہیں آتے اور یہاں بھی یہی معاملہ ہے بدرخان نے موسیٰ خان کی جائیداد ہتھیانے کے لیے اس کے قتل کی سازش کی ہے۔

ایس پی صاحب موسیٰ خان میرا بہت بہترین دوست تھا مجھے اب تک یقین نہیں آ رہا کہ بدرخان نے ایسی حرکت کی ہے رشتوں کے ساتھ کھلواڑ کر کے اس نے اپنی دنیا کے ساتھ ساتھ آخرت کو بھی برباد کر دیا ہے اسے سخت سے سخت سزا ملنی چاہیے میں بہت جلد واپس پاکستان آنے کی کوشش کروں گا

وہ بہت دکھ سے بول رہا تھا یقین کرنا ممکن ہی نہ تھا کہ سگا بھائی ہی اپنے ہی بھائی کا دشمن نکلے گا اور اپنے ہی بھائی کے قتل کی سازش میں اس نے اس کے بھی دو معصوم بھائیوں کی جان لے لی تھی۔

visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

وہ اس وقت روپوش ہو چکا ہے کہاں گیا ہے کچھ بھی کہنا ممکن نہیں لیکن ہماری پولیس فورس اسے ڈھونڈنے کی پوری کوشش کر رہی ہے ہم آپ کو جلد



## URDU NOVEL BANK

ایک اچھی خبر سنائیں گے اس نے کہتے ہوئے فون بند کر دیا جبکہ ابراہیم کو آج ہی پتہ چلا تھا

کہ منسا بھابی اپنی عدت پوری کر کے جلد سے جلد ماڑہ کو لے کر نیویارک شفٹ ہو جانا چاہتی ہیں اور ان کے لیے یہی بہتر تھا۔

○ ○ ○ ○ ○ ○

ماڑہ کیا ہوا ہے تمہیں-----؟

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

کیوں رو رہی ہو اس طرح سے-----؟

مجھے بتاؤ کیا تمہیں کسی نے کچھ کہا ہے وہ اس کے کیبن میں داخل ہوتے ہوئے اس کی کرسی کا رخ اپنی طرف کرتا۔

## URDU NOVEL BANK

اس کے چہرے کو اپنے ہاتھوں میں بھرتے ہوئے پوچھنے لگا تھا اس کی آنکھوں کی سرخی صاف بیان کر رہی تھی کہ وہ کافی رو چکی ہے اور اب بھی وہ مزید رونے کا ارادہ رکھتی ہے۔

لیکن وارق اسے رونے کیسے دے سکتا تھا اس کے انسوؤں میں تو اس کا دل ڈوبنے لگتا تھا۔

اپ کو کیا پرواہ ہے میرے انسوؤں کی یا میرے رونے کی آپ جائیے جا کر اندر اے سی میں بیٹھ کر اپنی میٹنگ اٹینڈ کیجیے۔

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com

اور مجھے اگنور کیجئے یہی کرنا ہے نا آپ نے تو پھر میرے پیچھے کیوں آئے ہیں  
-----؟ شاید آپ بھول گئے ہیں کہ میں آپ کے افس کی ایک معمولی سی  
ایمپلائی ہوں۔

## URDU NOVEL BANK

جس کے وقت پر کام نہ کرنے پر آپ اسے ڈانٹیں گے غصہ کریں گے اور  
بے عزت کریں گے -

ہے نا یہی اوقات ہے نا میری آپ کے اس افس میں نہ تو منہ اٹھا کر آپ کے  
افس کے اندر آ سکتی ہوں اور نہ ہی آپ سے بات کر سکتی ہوں ورنہ لوگ مجھے بد  
کردار سمجھنے لگتے ہیں -

لیکن آپ کو کیوں فرق پڑ رہا ہے میرے آنسوؤں سے میں جیوں یا مروں آپ کو  
کوئی لینا دینا نہیں ہونا چاہیے -  
visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

وہ اسے پیچھے دھکیلتے ہوئے کم آواز میں بول رہی تھی کیونکہ اتنی سیریس کنڈیشن  
میں بھی اسے اس بات کا احساس تھا کہ وہ اس وقت آفس میں بیٹھی ہے اور  
ان کے درمیان رشتے کو وہ کسی کی نظروں میں نہیں آنے دینا چاہتی -

## URDU NOVEL BANK

مائرہ کیا الٹی سیدھی باتیں کر رہی ہو میں تمہارے نزدیک موت کو بھی نہیں بھٹکنے  
دوں گا تمہیں جینا ہے صرف جینا ہے اور میرے لیے میرے ساتھ جینا ہے ایک  
خوشیوں بھری زندگی کو جینا ہے

تم مجھے بتاؤ تو سہی تم رو کیوں رہی ہو تمہیں ہوا کیا ہے -----؟ کیا ماہم نے  
تمہیں کچھ کہا ہے کیا تم اس کی باتوں سے ہرٹ ہوئی ہو میں خود اس سے بات  
کروں گا

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

اس طرح سے رونے کی کوئی تو بہت بڑی وجہ ہوگی وہ بے چینی سے پوچھ رہا تھا  
لیکن مائرہ تو اسے کوئی جواب دینے کے موڈ میں ہی نہیں تھی ۔

## URDU NOVEL BANK

عادت ہے مجھے فضول میں رونے کی بات بات پر انسو بہانے کی اب برائے  
مہربانی جان چھوڑیں میری تین بچے سے پہلے مجھے میرے بوس کو یہ فائل دینی  
ہے جو کہ بہت ضروری ہے -

ارے بھاڑ میں گئی یہ فائل تمہیں گرمی لگ رہی ہے یہاں میں ابھی اے سی کا  
انتظام کرواتا ہوں

گرمی بہت زیادہ ہوتی ہے اسی لیے ان دنوں میں سارے ورکرز باہر ہال میں کام  
کرتے ہیں۔ اور اس آفس کے ہر ورکر کے کلبین میں اے سی کا انتظام کیا گیا  
ہے۔

بس اسی آفس میں نہیں ہے اور میں نے مس ماہم کو تمہیں صرف آفس دکھانے  
کے لیے کہا تھا یہاں پر بیٹھ کر کام کرنے کے لیے تو نہیں -

## URDU NOVEL BANK

تم سے پہلے جو یہاں پہ ٹائپنگ ماسٹر کام کرتے تھے نا انہیں اے سی سے پرابلم تھی وہ اکثر بیمار ہو جاتے تھے اس کی وجہ سے اسی لیے ان کا الگ سے کیبن بنوایا گیا تھا لیکن اب وہ کام سے چھٹی لے چکے ہیں

شاید اسی لیے تمہیں یہ کمرہ دیا گیا کہ ہائی کیپسیٹی پرنٹر صرف اسی روم میں ہے میں ابھی اسی کمرے میں تمہارے لیے اے سی کا انتظام کروا دوں گا۔ وہ بس کیسے بھی اس کا مسئلہ جاننے کی کوشش کر رہا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

کیوں میں کیا آپ کی بیوی لگتی ہوں جو آپ میرے لیے اس کمرے میں اے سی کا انتظام کروا کے مجھ پر باتیں بنوائیں گے۔

## URDU NOVEL BANK

کیا ثابت کرنا چاہتے ہیں کہ میں آپ کے ساتھ فلرٹ کر کے آپ کو پھنسا کر  
آپ کے ساتھ افیئر چلا رہی ہوں جو آپ مجھ پر اپنی اتنی کرم نوازیاں کریں گے  
-----؟

مائرہ یہ کیا فضول بات کر رہی ہو تم تم میری بیوی ہو اور میں بس ایک ہی منٹ  
میں کسی کا منہ کھولنے سے پہلے بند کروا سکتا ہوں وہ یقین دلا رہا تھا۔

کوئی ضرورت نہیں ہے مجھے آپ کی کرم نوازی کی۔ مجھے پوری دنیا میں اگر نشر  
کروانا ہی ہوتا نا تو میں آپ کے ساتھ بھی آسکتی تھی صبح۔  
visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

لیکن میں یہاں اس آفس میں اپنے بل بوتے پر کچھ کرنا چاہتی ہوں اپنے ٹیلنٹ  
سے کچھ کرنا چاہتی ہوں۔ اگر مجھے گرمی لگی نا تو میں باہر ہال میں بھی جا کر سب  
لوگوں کے ساتھ کام کر سکتی ہوں۔ آپ جا کر بیٹھیں اپنے اے سی والے کمروں  
میں۔

## URDU NOVEL BANK

وہ فضول بحث کیے جا رہی تھی جبکہ وارق اب تک اس کے رونے کی اصل وجہ جاننے کی کوشش میں ہلکان ہو رہا تھا

ہاں تو یہ سب کچھ تو میں بھی جانتا ہوں۔ کہ تم کیا چاہتی ہو اور کیا نہیں لیکن اس سب میں تمہارے رونے کی وجہ مجھے سمجھ میں نہیں آئی۔

وہ اب تک اپنی بات پر اٹکا ہوا تھا اسے کیسے بھی بس اس کے آنسوؤں کی وجہ جانی تھی۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

وہ ایک کانفیڈنٹ لڑکی تھی کوئی اگر اس کے ساتھ فلرٹ کرتا تو وہ سامنے والے کامنہ توڑ سکتی تھی اگر کوئی اسے باتیں سناتا تو وہ اس کامنہ بند کرنے کی ہمت رکھتی تھی۔ شاید اس سے یہ کام نہیں ہو رہا تھا اگر ایسا ہوتا تو وہ کام کو چھوڑ دیتی



## URDU NOVEL BANK

اپنے سر پر کوئی مصیبت وہ ڈالتی ہی نہیں تھی لیکن اس کے رونے کے پیچھے  
کوئی بڑی وجہ تھی جو اسے سمجھ نہیں آرہی تھی

آپ نے مجھے اگنور کیا مجھے ڈانٹا فضول میں بے عزت کیا اس لیے رونا آگیا وہ بڑی  
ہی سچائی سے بولی تھی جبکہ وارق حیرانگی سے اسے دیکھ رہا تھا۔

اس کے لیے یہ بات قبول کرنا اسان ہی نہیں تھا کہ اس کے اگنور کرنے پر وہ  
بیٹھ کے انسو بہا رہی تھی جب کہ اس کے دیکھنے پر اب وہ نظریں جھکائے اپنی  
انگلیاں چٹختے میں مصروف ہو گئی تھی۔

وہ اتنی کنفیوز کیوں ہو رہی تھی وہ خود بھی نہیں جانتی تھی لیکن وارق کو سچ چ  
میں حیران کر گئی تھی

یہ کون سا طریقہ ہے کھانا کھانے کا باہر نکلو اس نے غصے سے ڈینی کو دیکھتے ہوئے کہا اور اٹھ کر کھڑا ہوتے ہوئے اس کے باہر نکلنے کا انتظار کرنے لگا وہ ایسے ہی ایک لیگ پیس منہ میں لیے پلیٹ کو ہاتھوں میں پکڑے باہر نکل آیا تھا

-

یہ ہے تمہارا دوست جو کہ آج ہمارے گھر پر ڈنر پر انوائٹڈ ہے وہ اس کے منہ سے لیگ پیس اپنے ہاتھوں سے نکالتا پلیٹ میں رکھتے ہوئے تناوش سے مخاطب ہوا تھا۔

ہاں یہی ہے میرا دوست اس کا نام ڈینی ہے ویسے آپ تو اس کو جانتے ہی ہیں کیونکہ یہ صرف ڈینی نہیں بلکہ ہماری پھپھو کا بیٹا دانیال بھی ہے۔

میرے کالج میں یہی میرا بیسٹ فرینڈ ہے اور میرا بہت خیال رکھتا ہے  
سلام تو بولو نا ڈینی۔ وہ ڈینی کا ہاتھ ہلاتے ہوئے کہنے لگی جو کہ ابھی بھی سہمی  
نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا۔

میں یہاں نہیں آنا چاہتا تھا یہ لڑکی مجھے زبردستی اس گھر میں لائی ہے مطلب اس  
نے مجھے زبردستی یہاں پہ انوائٹ کیا ہے آنے کے لیے میں تو آنا ہی نہیں چاہتا  
تھا یہ تو مجھ سے ساری زندگی کے لیے ناطہ ہی توڑ لینا چاہتی تھی۔

میں مجبور ہو کر یہاں آیا ہوں ورنہ آپ کو تو پتہ ہے میں آپ کے سامنے کبھی بھی  
نہیں آتا وہ بڑی معصومیت سے بول رہا تھا

## URDU NOVEL BANK

جب کہ اس کے انداز پر تاشفین کے لبوں پر مسکراہٹ بکھر گئی تھی وہ ڈینی کو اہمیت نہیں دیتا تھا سب کی طرح اسے بھی انور کرتا تھا لیکن حقیقت یہ تھی کہ وہ اپنے دل میں اس کے لیے کوئی بری سوچ نہیں رکھتا تھا وہ ہمیشہ اس کے لیے اس کے چھوٹے بھائیوں جیسا تھا۔

کھانا کھلانے کے بعد اسے اچھی سی چائے پلا کر بیجھنا تناوش میں ابھی آرام کرنا چاہتا ہوں خوب انجوائے کرنا آج کا یہ دن وہ ڈینی کا گال تھپتھپاتے ہوئے اندر قدم بڑھا چکا تھا جبکہ اس کے جاتے ہی ڈینی نے سکون کا سانس لیا تھا۔

دیکھا کتنے اچھے ہیں تاشفین تم تو بے کار میں اتنے ڈر رہے تھے کتنے پیار سے بات کی انہوں نے تمہارے ساتھ وہ اپنے لیے کھانا نکالتے ہوئے اس سے کہنے لگی جبکہ ڈینی بھی حیران ہونے کے ساتھ ساتھ کافی خوش بھی تھا

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

ماڑہ نظریں جھکائے اپنے ناخنوں کو گھور رہی تھی

جب کہ وہ کنفیوز سا اسے دیکھ رہا تھا اس نے اسے اگنور کیا تھا اس کے حساب سے تو اب تک ایسا کچھ بھی نہیں ہوا تھا۔

میں نے تمہیں اگنور کیا۔ تمہیں بے عزت کیا تمہیں ڈانٹا اس نے سوال پوچھا تو اس نے آہستہ سے ہاں میں سر ہلایا

اور یہ سب کچھ کب ہوا وہ پوچھے بنا رہ نہیں سکا۔

## URDU NOVEL BANK

وارق-----میرا اس وقت بالکل بھی موڈ نہیں ہے آپ کے منہ لگنے کا ویسے ہی آپ رات سے میرے ساتھ کافی بدتمیزی کر چکے ہیں۔ اسے اچانک ہی کل رات کا رونا یاد آگیا تھا وارق نے غصے سے مسٹھیاں بھینچی۔

وہ ذرا لائن پر آیا تو اس نے بھی بڑے ہی سکون سے اسے رات کے بارے میں یاد کروایا تھا۔

visit for more novels:

کل رات ہمارے بچ جو کچھ بھی ہوا وہ سراسر ہمارا پرسنل اور گھریلو میٹر ہے اور منہ تو تمہیں لگنا پڑے گا جانم یہاں بھی اور وہاں بھی وہ اس کا بازو پکڑ کر ایک ہی لمحے میں اسے اپنے قریب کھینچ چکا تھا وہ ٹوٹی ڈال کی طرح اس کے سینے کا حصہ بنی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

اور جہاں تک بات ہے رات کی تو وہ بدتمیزی نہیں میرا حق تھا اور اس وقت ہم گھر کے بارے میں کوئی بات نہیں کریں گے یہاں پر بات ہوگی تمہارے اور میرے بارے میں بلکہ بوس اور ایمپلائی کے بارے میں -

اور ایک اور بات کیا تم نے مجھے میرے نام سے پکار کر پورے افس میں نشر کروانا ہے کہ تم میری بیوی ہو نہیں نا تو اب سے تم مجھے سرکہہ کر پکارنا -

visit for more novels:

اس نے اپنی بات مکمل کرتے ہوئے اس کے لبوں کو اپنے لبوں کی قید میں لے لیا تھا مائڑہ کو ہرگز ایسی کوئی امید نہ تھی وہ تو اس کی طرف سے کسی سوری کا انتظار کر رہی تھی -

## URDU NOVEL BANK

اس کے انداز میں شدت تھی وہ جیسے اس کی سانسوں کو قید کر لینا چاہتا تھا اس کی سانسوں کو قطرہ قطرہ پیتے ہوئے وہ خود میں اور ڈیلتا چلا گیا اس کی کمر میں اپنے بازو کو مزید حائل کرتے ہوئے وہ اس کی نازک کمر کو اپنے مضبوط بازو میں جکڑ چکا تھا

یہ کیا چچپا لگایا ہے تم نے اپنے ہونٹوں پر وہ پیچھے ہٹتے ہوئے اپنے لبوں کو صاف کرتے ہوئے اس سے پوچھنے لگا تھا جو کہ اپنی لپسٹک خراب ہونے کا سوگ منا رہی تھی -

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

چچپا کیا لگایا ہے لپسٹک لگائی تھی جو آپ نے برباد کر دی حد ہوتی ہے کسی چیز کی وہ غصے سے کہتی اپنے بیگ سے لپسٹک ڈھونڈنے لگ گئی تھی جبکہ وہ



## URDU NOVEL BANK

وہیں ٹیبل پر رکھے ٹشو پیپر سے ٹشونکالتے ہوئے اپنے ہونٹوں کو صاف کرنے لگا

-

میرے افس میں آتے ہوئے اسے اتار کر آنا سارا ذائقہ خراب کر دیا منہ کا۔ وہ آرڈر جھاڑتے ہوئے بدمزہ ہوتے اس کے کیبن کا دروازہ کھولنے لگا۔

او ہیلو میں کیوں آؤں گی آپ کے آفس میں وہ الٹا اس سے سوال کرنے لگی میرا  
 دماغ خراب ہے جو بار بار اپنی لپسٹک خراب کروانے آپ کے آفس کے چکر  
 لگاؤں گی وہ بے لگام بولی تھی جبکہ اپنی بات پر اب وہ تھوڑی سی شرمندہ بھی ہو  
 گئی تھی اور اپنی تمہر تمہر چلتی زبان کو کوس بھی ڈالا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

نہیں جانے من تم میرے آفس میں لپسٹک خراب کرنے کے لیے نہیں اؤگی  
بلکہ یہ کام میں خود بہت شوق سے کر لوں گا تمہیں بالکل بھی اس کے لیے  
کچھ کرنے کی ضرورت نہیں ہے ۔

لیکن یہ فائل تو دینے کے لیے آوگی نا وہ کیا ہے تمہارے بوس کو تین بجے سے  
پہلے اس فائل کی ضرورت ہے اور یہ دینے کے لیے تمہیں آنا پڑے گا ۔

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

تو میں تھوڑی دیر کے بعد تمہیں بلاؤں گا تم یہ لپسٹک ہونٹوں سے ہٹا کر انا میں  
تمہیں اجازت نہیں دیتا کہ تم میری اس ملکیت کو فضول چیزوں سے رنگ دو  
۔ تمہارے لبوں پر صرف ایک ہی رنگ سجتا ہے اور وہ میری شدتوں کا ہے ۔ فکر  
کرنے کی ضرورت نہیں میں اپنی شدتوں سے انہیں خود لال گلاب کر دوں گا ۔ یہ

## URDU NOVEL BANK

فضول کا خرچہ مت کرو تمہاری تنخواہ اتنی زیادہ ہے نہیں کہ یہ سب افورڈ کر سکو وہ  
بے باک انداز میں کہتا

اسے اپنے آفس میں بلانے کا ریزن دیتا مسکراتے ہوئے باہر نکلا تھا جبکہ اس  
کے۔ ساتھ ساتھ مائرہ کے لبوں پر بھی پیاری سی مسکراہٹ آگئی تھی۔

"آگئے جناب لائن پر ان کی بوس گرمی تو میں نکالوں گی۔۔۔۔۔"

visit for more novels:

وہ واپس اپنی کرسی پر بیٹھتے ہوئے اپنے لال گالوں پر ہاتھ پھیرتی فائل نکالنے لگی  
تھی۔

اس کے چہرے پر کھلنے والی مسکراہٹ بے حد حسین تھی اس وقت وہ اتنی  
خوش کیوں تھی یہ وہ خود بھی نہیں جانتی تھی لیکن وارق کا اس کی پرواہ کرنا اس  
کا خیال رکھنا اس کے بارے میں سوچ کر پریشان ہونا اسے اچھا لگتا تھا۔

شاید وہ اس کے اسی انداز کی عادی تھی اس کا غصہ اس کا ڈانٹنا ناراض ہونا یہ سب کچھ وہ برداشت ہی نہیں کر سکتی تھی ۔

لیپ ٹاپ پر انگلیاں چلاتی وہ گنگنا رہی تھی اس کا دل اندر سے بہت خوش تھا لیکن پھر اچانک اسے کچھ یاد آیا اور اس کے لب سمٹ سے گئے اس کے چہرے پر کھلنے والے شرارتی رنگ مرجانے لگے تھے ۔

visit for more novels:

نہیں وہ بہک تو نہیں سکتی تھی وہ یہاں اپنے باپ کی موت کا انتقام لینے آئی تھی کسی سے محبت کرنے نہیں کسی کی چاہتوں کے گلاب اپنے چہرے پر کھلانے کے لیے نہیں ۔

## URDU NOVEL BANK

ہاں وہ یہاں پر ایک مقصد کے لیے آئی تھی اپنے باپ کی جائیداد کو حاصل کرنے کے لیے آئی تھی کسی کی محبت میں گرفتار ہونے کے لیے نہیں لیکن وہ جانتی تھی کہ اب بہت دیر ہو چکی ہے -

جو وہ کبھی نہیں کرنا چاہتی تھی وہ کر چکی ہے وہ وارق افراہیم سے محبت کر چکی ہے -

اس کا غصہ کرنا اس کا ڈانٹنا اس کا اگنور کرنا اس کا نظر پھیر لینا اس کے چہرے کے سارے رنگ نچوڑ لیتا تھا -

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com

اس کی ناراضگی کا سوچ کر اس کا دل دھڑکنا بھول جاتا تھا - اس کا دل غلط کر چکا تھا بہت غلط اس کا دل وارق افراہیم کی محبت میں بہت آگے نکل چکا تھا جہاں سے واپسی اب ممکن نہیں تھی - لیکن اسے واپس انا تھا اسے ان الجھنوں میں نہیں الجھنا تھا

تاشفین آپ باہر کیوں نہیں آئے ہمارے ساتھ کھانا کیوں نہیں کھایا آپ نے آپ کو پتہ ہے وہ کتنا زیادہ خوش تھا۔

وہ بہت اچھا ہے وہ اندر داخل ہوتے ہوئے اسے دیکھ رہی تھی جو ابھی ابھی نہا کر نکلا تھا آج وہ اتنی خوش تھی کہ اپنے آپ ہی اس کے پاس آتے ہوئے اس کے گرد اپنی باہوں کا حصار بنا گئی حالانکہ اس سے پہلے جب وہ شرٹ لیس ہوتا تھا وہ نگاہیں ہی چرا لیتی تھی

visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

کیونکہ میں نہیں چاہتا تھا کہ میرا بھالو ٹھیک سے اپنے دوست کے ساتھ انجوائے نہ کر سکے تمہارا دوست سچ میں بہت اچھا ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں وہ تمہارا خیال رکھتا ہے ہماری مدد کرتا ہے اور اچھے دوست کی یہی تو نشانی ہوتی ہے۔

## URDU NOVEL BANK

وہ جب چاہے یہاں آ سکتا ہے مجھے کوئی اعتراض نہیں اس نے مسکرا کے اس کے گرد اپنی باہوں کا حصار مضبوط کیا تھا۔

خیر چھوڑو یہ باتیں یہ بتاؤ کہ آج تمہیں مجھ سے شرم محسوس نہیں ہو رہی وہ ایک جھٹکے میں اسے اپنے ساتھ جوڑتے ہوئے وہ اسے زمین سے بلند کر چکا تھا۔

چھوڑیں نا پلیز-----"اس کے اچانک موڈ بدلنے پر وہ پریشان ہوتے ہوئے منت بھرے لہجے میں بولی تھی جبکہ اس کے اچانک بات کرنے کے سٹائل بدلنے پر وہ کھل کر ہنسا تھا۔

بہت میسینی ہو تم بیوی بہت میسینی تمہیں لگتا ہے کہ تم اس طرح مجھ سے بچ سکتی ہو ویسے تمہیں سہی لگتا ہے تم بچ سکتی ہو لیکن صرف اس وقت جب میرا رومینٹک موڈ آف ہو۔

اور اس وقت تم نے میرے سارے جذبات جگا دیے ہیں تو ڈرامے بازیاں نہیں چلیں گی میں خود بہت اچھا ڈائریکٹر ہوں اصل اور نقل کی پہچان مجھ سے بہتر بھلا کون رکھ سکتا ہے اس کے گالوں پر اپنے دانت گارتے ہوئے وہ شدت بھرے لہجے میں گویا ہوا۔

آپ کا تو رومینٹک موڈ روز آن ہو جاتا ہے تاشفین نہیں نا مجھے ابھی چائے بنانی ہے کارٹون دیکھنے ہیں۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

یہ سارے کام بھی تم روز کرتی ہو اسی لیے فی الحال مجھے ذرا اس تل سے ملاقات کرنے دو بہت دن ہو گئے اس سے روبرو ہو کر بات نہیں کی میں نے وہ اس کے تل پر اپنے لب رکھتے ہوئے بولا۔



## URDU NOVEL BANK

تل کو نیند آرہی ہے وہ سو گیا ہے اس نے اپنی طرف سے بہانہ بنانے کی کوشش کی تھی لیکن وہ بچوں والے بہانوں سے کہاں امپریس ہوتا تھا۔۔۔؟

جب میں اس تل والی کو ساری رات جگا سکتا ہوں تو یہ تل کیا چیز ہے وہ ایک جھٹکے میں اس کا رخ دوسری طرف پھیرتا اس کے بالوں کو گردن سے ہٹاتے ہوئے اپنے دشمن جاں کو تلاش کرنے لگا تھا اور اس دفعہ تناوش کے سچ مچ میں رونگٹے کھڑے ہو گئے تھے کیونکہ اس نے اپنا شدت بھرا لمس اس کے تل پر چھوڑا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اور پھر اسے آہستہ سے اپنی باہوں میں قید کرتے ہوئے وہ بیڈ پر لے کر آیا تھا۔

اپ کی وجہ سے نہ تو میرا کام وقت پر ختم ہوتا ہے اور نہ ہی میں اپنے کارٹون دیکھ پاتی ہوں وہ منہ بناتی بری معصومیت سے بولی تھی لیکن اس وقت اس کی معصومیت پر وہ ترس کھانے کا بالکل بھی کوئی ارادہ نہیں رکھتا تھا۔

اس لیے بنا کچھ بھی بولے وہ اس کے بولتے ہوئے لبوں کو اپنی قید میں لے چکا تھا پہلے وہ بہت معصوم تھی اس کے قریب آنے پر کچھ نہیں بولتی تھی لیکن اب اس کی زبان بہت ترتر کرنے لگ گئی تھی۔

لیکن اسے بھی اسے خاموش کروانا انا تھا۔ اس کے نازک سے سراپے کو خود میں قید کرتے ہوئے وہ اس کے کندھے سے شرٹ سرکاتا وہاں جا بجا اپنے لبوں کی مہر لگاتے ہوئے اس کا منہ بند کر گیا تھا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

جبکہ اس کی شدتیں بڑھتی محسوس کر کے اس کے منہ پر تالا لگ گیا

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

## URDU NOVEL BANK

مس مائرہ سر کہہ رہے ہیں کہ فائل واپس لے جائیں کچھ غلطیاں ہیں انہیں  
کلیئر کریں آپ کو ان کے آفس میں جانا ہوگا۔

تاکہ آپ کو ساری غلطیاں وہ بتا سکیں ماہم اس کے کیمین کا دروازہ کھٹکھٹاتی  
وارق کا پیغام اسے دیتی وہیں سے پلٹ گئی تھی۔

آج پہلی بار اس کی بے عزتی ہوئی تھی وارق سے وہ اپنی قابلیت کی وجہ سے کبھی  
بھی وارق کے سامنے شرمندہ نہیں ہوئی تھی لیکن آج اس لڑکی کی وجہ سے اسے  
وارق کی ڈانٹ سننی پڑی تھی۔ اس لیے وہ اس سے بالکل بھی کوئی بات نہیں  
کرنا چاہتی تھی لیکن پھر بھی اسے وارق کا پیغام تو اسے دینا ہی تھا

وہ جو اپنی ہی سوچوں میں گم تھی وارق کے بلاوے پر پریشانی سے اٹھ گئی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

ابھی تھوڑی دیر پہلے ہی تو وہ کہہ کر گیا تھا کہ وہ اس سے بلائے گا بہانے  
بہانے سے شاید یہ بھی اس کا بہانہ ہی تھا۔

اس کا دل بہت تیز رفتار میں دھڑکنے لگا تھا جیسے وہ زندگی میں پہلی بار اس شخص  
سے ملنے جا رہی ہو۔

اسے عجیب سا ڈر لگ رہا تھا جیسے سب کچھ ختم ہو جائے گا اس کی محبت اس کی  
چاہت سب کچھ وہ اپنے ہاتھوں سے برباد کر دے گی اور وہ ایسا ہی تو کرنے  
والی تھی۔  
visit for more novels:  
[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

اس نے وارق کے بہکاوے میں نہیں آنا تھا اس نے اسے اتنا تنگ کرنا تھا کہ وہ  
اسے طلاق دینے پر مجبور ہو جائے۔

## URDU NOVEL BANK

کیونکہ بدر خان کے مطابق اسے اس کی جائیداد تب ہی ملنی تھی جب وہ وارق سے الگ ہوگی وارق سے علیحدگی کے بنا وہ اپنے باپ کی جائیداد کو کبھی حاصل نہیں کر پائے گی جبکہ وارق کا کچھ اور کہنا تھا۔

لیکن بدر خان نے کہا تھا کہ وہ بس ایک دفعہ یہاں پر اپنے باپ کی جائیداد کی وارث ثابت ہو جائے پھر اسے کوئی بھی قانون اپنی جائیداد لینے سے روک نہیں سکتا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

اور اگر وہ اپنے باپ کی اکلوتی وارث ثابت ہو جاتی تو پھر اسے کسی کے ساتھ بھی کوئی رشتہ نبھانے کی ضرورت نہ تھی اس کے باپ کی شرط تو یہ تھی کہ وہ وارق سے شادی کرے گی تب اسے جائیداد ملے گی۔

## URDU NOVEL BANK

شادی اس نے کر لی تھی اگے یہ رشتہ نبھانا یا نہ نبھانا اس کی مرضی تھی اور وہ اپنے باپ کے قاتلوں کے ساتھ کوئی تعلق نہیں رکھ سکتی تھی

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

کیا۔۔۔۔۔" کیا مطلب میں سمجھی نہیں بدر خان وہ بلا ایسا کیسے کر سکتا ہے۔۔۔۔۔؟

میرا مطلب بدر خان تو آپ کا دوست ہے ۔

وہ موسیٰ خان کا بھائی تھا بلا وہ اپنے ہی بھائی کو کیوں مروانے کی کوشش کرے گا وہ گھبرا گئی تھی اس کی پوری بات سننے کے بعد اس نے آج ہی اسے بتایا تھا کہ یہ سب کچھ بدر خان کی سازش کی وجہ سے ہوا تھا ۔

## URDU NOVEL BANK

یقین تو میں بھی نہیں کر پا رہا لیکن یہی حقیقت ہے یہ سب کچھ بدرخان نے کیا ہے اور پولیس کو شک ایک بدرخان کے ساتھ کوئی اور بھی انسان ملا ہوا ہے مجھے بس پتہ چل جائے کہ کس نے یہ سب کچھ کروایا ہے۔

پھر تم دیکھنا کہ میں اسے کس طرح موت کے منہ میں پہنچاتا ہوں۔

ابراہیم کے ارادے بہت خطرناک تھے جنہیں سنتے ہوئے اسے خوف بھی آ رہا تھا۔

پتہ نہیں کون ہوگا اور اس نے ایسا کیوں کروایا ہوگا آپ کو کسی پر شک ہے وہ اس کے پاس بیٹھتے ہوئے پوچھنے لگی تھی ابراہیم نے صرف نفی میں سر ہلایا تھا۔

نہیں مجھے اس معاملے میں کسی پر بھی شک نہیں ہے شاید بدرخان کے ساتھ ہمارا مخالف کوئی ملا ہوا ہوگا لیکن پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے پولیس پوری

## URDU NOVEL BANK

کوشش کر رہی ہے بدرخان کو ڈھونڈنے کی بس وہ ایک دفعہ مل جائے پھر اس نے سب کچھ خود ہی اگل دینا ہے ۔

وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولا جبکہ اس کے تو چہرے کا رنگ ہی اڑنے لگا تھا بدرخان اگر پکڑا گیا تو وہ بھی بہت برے طریقے سے پھنس جائے گی

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

”آئیں مس ماڑہ آپ اپنی فائل یہیں پر بھول گئی تھی -----“

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

آئیں آپ یہ فائل لے کر جائیں اور اپنے شوہر کو ایک میٹھا سا پیارا سا رومینٹک کس بھی دے کر جائیں۔



## URDU NOVEL BANK

تاکہ وہ آپ کی تھوڑی دیر کی جدائی کو برداشت کر سکے اس نے جیسے ہی کمرے کا دروازہ کھٹکھٹا کر اندر قدم رکھا وارق کرسی سے اٹھتے ہوئے دلکشی سے کہتا اس کے بالکل قریب آکر اس کی کمر میں ہاتھ ڈالتا اسے اپنے سینے سے لگا چکا تھا۔

اور اب اس کے لبوں پر جھکا اپنے کہے کہ عین مطابق اپنی طلب پوری کر رہا تھا اپنے انداز میں۔۔۔" انداز میں وہی شدت تھی جو اس نے تھوڑی دیر پہلے محسوس کی تھی شاید وہ اس کے انتظار میں بیٹھا سولی پر لٹک رہا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

پھر سے لگا لیا یہ چیچا تم نے مجھے پسند نہیں ہے کل سے مت لگانا وہ ذرا سختی سے کہتے ہوئے ٹیبل پر پڑے ٹشو پیپر کے بوکس کو دیکھنے لگا۔

## URDU NOVEL BANK

ہاں لگا لیا تاکہ آپ مجھ سے دور رہیں اور مجھے یہ ساری چھوڑی حرکتیں پسند نہیں ہیں وارق مت کریں۔ میں یہاں کام کرنے کے لیے آئی ہوں کیا آپ یہاں پر یہ سب کچھ بند کریں۔

شاید آپ بھول رہے ہیں کہ ہم اپنا رشتہ یہاں کسی کے سامنے شو نہیں کرنا چاہتے

وہ اس سے دھکا دیتی پیچھے ہٹا چکی تھی جبکہ وارق تو اس کی اس حرکت پر حیران رہ گیا تھا۔ اس کا انداز بہت عجیب تھا تھوڑی دیر پہلے والے سے تو بالکل الگ۔

اس کا غصے سے اب دماغ گھومنے لگ گیا تھا آخر یہ لڑکی چاہتی کیا تھی۔ وہ اسے خود سے پیچھے دھکیل رہی تھی اسے دھتکار رہی تھی۔ وہ شدید غصے سے اسے

## URDU NOVEL BANK

گھورتے ہوئے اس کی طرف آیا جبکہ وہ نگاہیں جھکا گئی تھی وہ بس اس کے جھکے ہوئے سر کو دیکھ رہا تھا۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

نہیں زینب ابھی تک ٹھیک نہیں ہے آپ اسے لے کر گھر نہیں جا سکتے انہیں پروپر ٹریٹمنٹ کی ضرورت ہے اور جیسی ان کی کنڈیشن ہے وہاں پر ان کا ٹریٹمنٹ ہرگز نہیں ہو سکتا انہیں ہر وقت ڈاکٹر کی ضرورت ہے کبھی بھی ان کی طبیعت خراب ہو سکتی ہے۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

ایسے میں ان کا ہسپتال رہنا زیادہ بہتر ہوگا۔ مجھے سمجھ نہیں آ رہا پچھلے دنوں وہ کافی بہتر تھی مجھے امید ہو گئی تھی کہ وہ بہت جلد ٹھیک ہو کر واپس گھر جا سکیں گی۔

## URDU NOVEL BANK

لیکن ایسا نہیں ہو سکا ان کی حالت تو مزید بگڑتی جا رہی ہے میں خود بھی سمجھ نہیں پا رہا وہ کس چیز کے دباؤ کا شکار ہیں -

اپ ان سے پوچھنے کی کوشش کریں جس طرح سے ان کی ہارٹ بیٹ تیز ہوتی ہے بہت شدید خطرہ ہے ڈاکٹر اسے سمجھا رہا تھا جبکہ وہ اسے گھر لے کر جانا چاہتا تھا -

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ڈاکٹر نے انکار کی وجہ بتاتے ہوئے اسے سمجھایا تھا وہ کچھ بھی نہیں کہہ پایا - زینب کی ٹینشن کی وجہ تو وہ خود بھی جاننا چاہتا تھا لیکن کیسے زینب کیا سوچتی تھی کیا نہیں وہ اس کے دماغ تک رسائی حاصل نہیں کر پا رہا تھا سب کچھ ٹھیک تھا سب کچھ نارمل تھا لیکن وہ نارمل نہیں ہو پا رہی تھی

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

## URDU NOVEL BANK

وارق آپ کیوں یہ سب کچھ کر کے مجھے میرے مین فوکس سے ہٹانا چاہتے ہیں  
- تاکہ میں اپنے باپ کی ذمہ داریوں کو سمجھ نہ سکوں -----؟

آخر مقصد کیا ہے آپ کا کیا آپ نہیں چاہتے کہ میں یہاں کام کروں یہاں کی  
چیزوں کو سمجھوں

مجھے کام کرنا ہے اپنے بابا کی ذمہ داریوں کو سمجھنا ہے سنبھالنا ہے نہ کہ میں  
یہاں 24 گھنٹے آپ کے ساتھ رومینس جھاڑتی رہوں گی وہ اس کے غصے کی پروا  
کیے بنا پیچھے ہٹی ٹیبل پر آئی -  
visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

اور وہاں سے فائل اٹھانے لگی اس کا سیریس انداز دیکھ کر وارق بھی اپنے کوٹ  
کے بٹن لگاتا ہاں میں سر ہلاتے ہوئے سامنے اپنی کرسی سنبھالتے اس پر بیٹھ  
گیا تھا -

ٹھیک ہے میں سمجھ گیا مس مائرہ آپ یہاں صرف کام کرنے کے لیے آئی ہیں تو اب یہ فضول کا رونا دھونا بند کر کے آپ اپنے کام پر توجہ دیں میرے خیال میں میں بھی اب آپ کو بچوں کی طرح ٹریٹ نہیں کر سکتا کیونکہ آپ کا دماغ تقریباً 90 پرسنٹ بری طرح سے خراب ہو چکا ہے آپ کب کیا سوچتی ہیں یہ آپ کو خود بھی پتہ نہیں ہوتا۔

اولاد

visit for more novels:

اپنے آفس کے ورکرز کے ساتھ بیٹھ کر میں نہ تو گپے ہانکتا ہوں اور نہ ہی رومانس جھاڑتا ہوں جن سے مجھے کام کروانا ہوتا ہے میں انہیں ڈانٹتا بھی ہوں اگنور بھی کرتا ہوں اور ان کی انسلٹ بھی کرتا ہوں اسی لیے اب آپ مجھ سے اس طرح کی کوئی شکایت مت کیجئے گا کہ جیسے آپ کے سامنے آپ کا شوہر بیٹھا ہو۔

## URDU NOVEL BANK

اس افس میں آپ کا بوس بیٹھا ہے جو آپ کو ویسے ہی ٹریٹ کرے گا جیسے وہ اپ کو تنخواہ دے گا باقی سب کچھ آپ کو مس ماہم سمجھائیں گی تین بجنے میں ابھی 25 منٹ باقی ہیں یہ تینوں پیجز مجھے ٹائپنگ کے بعد اپنے اس ٹیبل پر چاہیے سب وکر کے سامنے آپ بھی میرے لیے ایک وکر ہی ہوں گی۔

تو مجھے امید ہے کہ اب اب اپ میری کوئی بھی بات کو زیادہ دل پر لے کر رونے دھونے نہیں بیٹھیں گی۔ خیر اب آپ جا سکتی ہیں یہ فائل لے جائیے اور ٹھیک سے ٹائپنگ کر کے لائیے وہ فائل کی طرف اشارہ کرتا ہے اسے جانے کا کہ چکا تھا

-- اپ مجھ سے اس طرح سے بات کیسے کر سکتے ہیں ابھی تھوڑی دیر پہلے اپ نے مجھ سے -----

## URDU NOVEL BANK

شٹ اپ مس ماثرہ مجھے نہ تو فضول بولنے والے پسند ہیں اور نہ ہی بحث کرنے والے اسی لیے بہتر ہوگا کہ آپ اپنا کام کریں 25 منٹ میرے خیال میں بہت کم ہیں آپ کے لیے لیکن ان 25 منٹ میں میرا بہت نقصان ہو سکتا ہے تو برائے مہربانی جائیے اور مجھے ڈسٹرب کرنا بند کریں اس نے کافی غصے اور سرد مہری سے اس سے کہا تھا وہ تو اس کے اچانک بدلنے پر حیران رہ گئی تھی۔

وارق مجھے سمجھ نہیں آتا آپ کے ساتھ آخر مسئلہ کیا ہے وہ فائل پختے ہوئے اس سے کہنے لگی تھی۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

مجھے دورے پڑتے ہیں اور ایسے ہی دورے آگے بھی پڑھتے رہیں گے عادت ڈال لیجئے فائل اٹھائے اور جائے یہاں سے ویسے مس ماہم کہہ رہی تھی کہ آپ تین گھنٹے میں تو کیا تین سال میں بھی اس فائل کو مکمل نہیں کر پائیں گی تو اب تو مجھے بھی کچھ ایسا ہی لگتا ہے۔



وہ ہوتی کون ہے میرے بارے میں کچھ بھی کہنے والی وہ پتہ نہیں آگے سے کیا بولنے والا تھا کہ ماٹھ بھرک اٹھی ۔

میری سیکرٹری ہے اور آپ کی باس ہیں آپ انہی کے انڈر کام کرتی ہیں اور بہتر ہوگا کہ آپ اپنا یہ ایڈیٹیوڈ ذرا کنٹرول میں رکھیں ۔

مجھے فضول میں بحث کرنے والے ورکرز ہرگز پسند نہیں ہیں اٹھائیں یہ فائل اور لے جائیں یہاں سے اگر آپ یہ کام کر سکتی ہیں تو کریں اگر نہیں کر سکتی تو صاف جواب دے کر گھر پر بیٹھ کر اپنے شوہر کے لیے ناشتہ بنانے کی پریکٹس کریں ۔

## URDU NOVEL BANK

وہ فائل اٹھا کر اس کی طرف پھینکنے والے انداز میں کہتا اپنے لیپ ٹاپ میں مصروف ہو گیا تھا مائڑہ کا غصے سے برا حال ہو رہا تھا ایک غصہ اسے اس ماہم پر آ رہا تھا جو اس کے بارے میں اپنے پاس سے ہی فضول میں بولی جا رہی تھی اور دوسرا اس کا شوہر جو ذرا سی بات سمجھنے کے بجائے الٹا اسی پر چڑھ دوڑا تھا۔

یہ ٹائپنگ تو میں آپ کو اگلے 25 منٹ میں کر کے دکھاؤں گی اور وہ جو محترمہ کہتی ہے ناکہ مجھ سے تین سال میں بھی نہیں ہوگا اسے بتا دیجیے گا کہ آج کے بعد میرے بارے میں کمینٹ کرنے سے پہلے اپنے آپ کو آئینے میں دیکھ لے۔

آئی بڑی مجھ پر کمینٹ کرنے والی لمبی بالوں والی چڑیل ڈائن بوجنی اس کا تو میں وہ حال کروں گی کہ نانی یاد آجائے گی اسے وہ غصے سے پیر پٹکتی باہر نکل گئی

## URDU NOVEL BANK

تھی وارق کو یقین تھا کہ وہ 25 منٹ کے اندر اندر ہی ٹائپنگ کر کے وہ فائل اس کے ٹیبل پر لانے والی ہے۔

اور اسے اب یقین بھی تھا کہ وہ رونا دھونا ہرگز نہیں کرے گی کیونکہ اب ماڑہ کا چیلنجنگ موڈ جاگ چکا تھا اب اس نے بیٹھ کر رونا دھونا نہیں تھا بلکہ اس نے چیلنج کو قبول کرنا تھا اور اسے کسی بھی حالت میں پورا کرنا تھا۔

visit for more novels:

وہ چاہتی تھی کہ وہ آفس میں اس کا باس بن کر رہے نہ کہ شوہر تو ٹھیک ہے اس بات پر تو اب وہ بھی راضی تھا۔

وہ بھی ہرگز نہیں چاہتا تھا کہ ماڑہ کو یہاں دیکھ کر وہ اپنے کام میں کسی طرح کی کوئی غلطی کرے وہ سچ میں ماڑہ کو یہاں دیکھ کر بہک جاتا تھا اور ماڑہ کی موجودگی اسے بری طرح سے ڈسٹرب بھی کرتی تھی۔

جو بھی تھا یہ دل کا معاملہ تھا اور دل کے معاملوں میں بہت کنٹرول کی ضرورت ہوتی ہے۔ ماثرہ کو اگنور کرنا اس کے بس میں نہیں تھا لیکن ماثرہ خود چاہتی تھی کہ وہ اس کے ساتھ بوس بن کر رہے نہ کہ اس کا شوہر۔

اور وہ ماثرہ کے ہر خواہش کو پورا کرنا چاہتا تھا۔ اس لیے اسنے سوچ لیا تھا اب جیسا ماثرہ کہے گی سب کچھ ویسا ہی ہوگا وہ بالکل ویسا ہی رہے گا جیسا ماثرہ چاہتی ہے

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

ماثرہ جس طرح سے اس افس میں کنفرٹیبل محسوس کرتی ہے وہ اسے ویسے ہی رکھے گا۔ نہ تو اس پر بے جا حکم چلائے گا اور نہ ہی شوہر ہونے کا کوئی حق استعمال کر کے اسے تنگ کرے گا

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

بہت بہت مبارک ہو تعیش ہم نے فلم کی شوٹنگ مکمل کر لی ہے اب تم آزاد ہو جیسے چاہے گمو پھرو انجوائے کرو۔

وہ سب لوگ ایک دوسرے کو مبارکباد دیتے ہوئے خوش ہو رہے تھے آخر کار انہوں نے روز کی سالگرہ سے ایک دن پہلے ہی ساری شوٹنگ مکمل کر لی تھی اب سارا کام ایڈیٹرز کا تھا سب کچھ ان لوگوں نے ہی کرنا تھا۔

visit for more novels:

وہ بہت خوش تھا اس فلم کی شوٹنگ مکمل ہونے پر پانچ مہینے کے اندر اندر اس نے ساری شوٹنگ کروالی تھی اس کا پہلا پروجیکٹ اتنی کامیابی سے ختم ہوا تھا اور اسے یقین تھا یہ فلم بہت ہٹ جانے والی ہے۔

آپ کو بھی بہت بہت مبارک ہو روز آخر ہم نے اس فلم کی شوٹنگ کمپلیٹ کر لی بہت اچھا ایکسپیرینس رہا آپ کے ساتھ کام کرنے کا مجھے امید ہے کہ آگے

## URDU NOVEL BANK

بھی مجھے آپ کے ساتھ کام کرنے کا موقع ضرور ملے گا وہ اس سے ملتے ہوئے  
اسے کہنے لگا تھا جبکہ روز نے ہاں میں سر ہلایا تھا۔

اف کورس ہم اگے بھی کام کریں گے اور بہت کام کریں گے تمہیں بالکل بھی  
فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے خیر کل تم آرہے ہو نا میری پارٹی میں اور تم  
اپنی وائف کو بھی لے کر آرہے ہو رائٹ یاد رکھنا دونوں آنا۔

جی جی میں ضرور آؤں گا اپ نے انوائٹ کیا ہے تو کیوں نہیں آؤں گا آنا تو مجھے  
پڑے گا ہی ویسے پرسوں صبح میں اپنی تناوش کو لے کر کہیں گھومنے کے لیے  
جانے والا ہوں۔

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

کافی وقت سے میں اپنی بیوی کے ساتھ ٹھیک سے ٹائم نہیں گزار پا رہا اب ارادہ  
ہے کہ ایک بریک لے کر کہیں گھومنے پھرنے نکل جاؤں

## URDU NOVEL BANK

ویسے بھی میں نے سوچا تھا کہ فلم کی شوٹنگ ختم ہونے کے بعد میں اسے کہیں گھمانے کے لیے لے کر جاؤں گا وہ کافی کا کپ تھامتے ہوئے بھیڑ سے دوسری طرف نکل ائے تھے۔

ہاں یہ تو بہت خوشی کی بات ہے تمہیں لے کر جانا چاہیے۔ خیر تم میرے گفٹ کے لیے تیار ہونا تمہیں یاد ہے کہ میں کل تم سے کچھ بہت اہم مانگنے والی ہوں اس نے اچانک اسے یاد کروایا تو تاشفین نے ہاں میں سر ہلایا تھا۔

جی جی مجھے یاد ہے آپ کو مجھے یاد کروانے کی ضرورت نہیں بلکہ میں تو بہت ایکساٹڈ ہوں یہ جاننے کے لیے کہ آپ مجھ سے کیا مانگنے والی ہیں اس نے مسکرا کر کہا تھا۔

پہلے بھی بتایا تھا پھر سے بتا دیتی ہوں میں تم سے تمہاری بہت خاص چیز مانگنے والی ہوں جسے دیتے ہوئے تم ہزار بار سوچو گے لیکن مجھے یقین ہے کہ تم انکار نہیں کرو گے۔

## URDU NOVEL BANK

وہ ایک بار پھر سے اسے تجسس میں مبتلا کرتے ہوئے بولی تو تاشفین نے کندھے اچکا دیے۔

لوگوں کو گفٹ لینے کے لیے ایکسائمنٹ ہوتی ہے لیکن مجھے دینے کے لیے ہے میں بس یہ جاننا چاہتا ہوں کہ وہ چیز کیا ہے جو آپ مجھ سے مانگنا چاہتی ہیں یقیناً میں آپ کو ضرور دوں گا وہ مسکراتے ہوئے بولا تھا روز بھی مسکرا دی

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

"ڈبلیو ٹی ٹیکنیکل -----"

visit for more novels:

واہ مائرا بی بی واہ تمہیں تو شاباشی دینی چاہیے اتنا بڑا نام لکھا ہوا ہے ڈبلیو ٹی ٹیکنیکل اور تمہیں اتنا سمجھ میں نہیں آیا کہ یہ ایک سافٹ ویئر کمپنی ہے۔

تم اتنی بے وقوف ہو کہ اتنا بڑا نام پڑھنے کے بعد بھی تمہیں یہ نہیں پتہ تھا کہ یہ کمپنی کس چیز کی ہے اور اس کے لیے تمہیں اس ٹھہر کی طاہر سے دس منٹ کی



## URDU NOVEL BANK

باتیں کرتے ہوئے اسے اپنے راز بھی بتانے پڑے واہ مائے بی بی تم تو لعنتوں کے قابل ہو تمہارے سر پر جوتے پڑنے چاہیے۔

وہ فائل سیو کرتے ہوئے سکریں سیور کو دیکھ رہی تھی جہاں پہ بڑے بڑے لفظوں میں کمپنی کا نام لکھا تھا یہی لوگو اس نے صبح اس بلڈنگ کے باہر بھی دیکھا تھا اور نام بھی پڑھا تھا۔

لیکن پھر بھی اس نے طاہر کو نہ صرف بلا کر پوچھا تھا کہ یہ کمپنی کس چیز کی ہے بلکہ اسے یہ بھی بتایا تھا کہ وہ گریجویشن کے بعد اپنی سٹڈی ڈراپ اوٹ کر کے جگہ جگہ آئیڈیشن دینے کے لیے رل رہی تھی اور اس نے کوئی ڈپلومہ نہیں کیا اس کے پاس کوئی کورس نہیں ہے۔

کام ڈاؤن مائے کام ڈاؤن یہ کمپنی تیرے باپ کی ہے کسی کا باپ تجھے یہاں سے نکال نہیں سکتا۔ اور ماہم بی بی لمبے بالوں والی چڑیل تجھے لگتا ہے کہ میں تین سال تک یہ فائل نہیں مکمل کر سکتی میں نے یہ فائل 15 منٹ میں کر لی ہے۔

## URDU NOVEL BANK

وہ گردن اکڑا کر کہتی اٹھ کر وارق کے کمرے کی طرف چلی گئی تھی۔

آپ اس طرح سے اندر نہیں جا سکتی مائرہ آپ کو کتنی بار ایک ہی بات کہنی پڑے گی وہ دروازے کی طرف جا ہی رہی تھی جب اسے پیچھے سے ماہم کی آواز سنائی دی اس نے دانت پیس کر اس کی طرف دیکھا اور پھر اپنے چہرے پر بڑی مشکل سے مسکراہٹ سجائی۔

تین ہونے میں دس منٹ باقی ہیں میں نے سوچا میں فائل اندر لے جاتی ہوں لگتا ہے ابھی سر مصروف ہوں گے مجھے بعد میں جانا چاہیے۔ اپنے غصے کو قابو کرتے ہوئے اس نے بے وجہ ہی اگے پیچھے نظریں دوڑانا شروع کر دیا تھا۔

جہاں ہر طرف اسے ڈبلیو ٹی ٹیکنیکل لکھا ہوا نظر آ رہا تھا اور جب جب یہ ورڈز وہ پڑھ رہی تھی اس کا غصے سے برا حال ہو رہا تھا۔

اب کیوں نظر آرہے ہو ابھر ابھر کر چمک چمک کر میرے سامنے کیوں آرہے ہو جب میں جاننا چاہتی تھی تب تو کہیں چھپ کر بیٹھ گئے تھے وہ دونوں ورڈز کو

## URDU NOVEL BANK

دیکھتے ہوئے اس انداز میں بولی کہ ماہم کے ساتھ ساتھ طاہر بھی حیرانگی سے اسے دیکھنے لگا

مس ماثرہ آپ ٹھیک تو ہیں طاہر نے پیچھے سے آتے ہوئے پوچھا تھا۔

میں بیمار لگ رہی ہوں آپ کو اس نے سیریس انداز میں اسے دیکھا تو اس نے فوراً نفی میں سر ہلایا۔

تو جا کر اپنا کام کریں نا میرا سر کیوں کھا رہے ہیں -----؟

مس ماثرہ ٹھیک تو ہیں جیسے میرا علاج کرے گا آیا بڑا ڈاکٹر کہیں کا وہ غصے سے اسے سناتی وہاں سے نکل گئی تھی جبکہ طاہر نے ماہم کی طرف دیکھا جو خود بھی کندھے اچکا کر اپنا کام کرنے لگی۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

## URDU NOVEL BANK

میں کیسی لگ رہی ہوں یہ ڈریس تو بہت زیادہ ہیوی ہے وہاں تو لوگوں نے اس طرح کے ڈریس نہیں پہنے ہوں گے آپ کو نہیں لگتا کہ مجھے یہ والا ڈریس پہن کر نہیں جانا چاہیے پارٹی میں

میرے پاس نا ایک بہت خوبصورت کرتا ہے بلو کلر کا وہ پہن کر چلوں  
-----؟ وہ نہا کر نکلا تو وہ ایٹنے کے سامنے کھڑی تیار ہو رہی تھی ۔

جو ڈریس وہ اس کے لیے لایا تھا وہ اس وقت اس میں قیامت بن کر اس کے دل پر بجلیاں گرا رہی تھی ۔

visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com  
ڈارلنگ میں تو کہتا ہوں کہ ہم کہیں جاتے ہی نہیں بلکہ اس خوبصورت ڈریس میں اس خوبصورت وقت کو ایک دوسرے کے ساتھ انجوائے کرتے ہیں فضول کی پارٹیز کو ہم چھوڑ ہی دیتے ہیں۔

اس کی کمر میں ہاتھ ڈالتا وہ ایک جھٹکے میں اسے سیدھا کرتے ہوئے اپنے قریب کھینچ چکا تھا ۔

فضول کی پارٹی -----؟

یہ پارٹی آپ کی بوس کی سالگرہ کی پارٹی ہے اور آپ اسے فضول کی پارٹی کہہ رہے ہیں-----؟

اتنا انتظار تھا آپ کو اس پارٹی کا اب اچانک ہی یہ فضول ہو گئی اپنی کمر پہ ہاتھ رکھتی وہ لڑکا انداز میں اس کی باہوں میں پوری طرح سے قید تھی۔

جب تم میرے پاس ہوتی ہو مجھے تو ہر کام فضول کا ہی لگتا ہے ڈارلنگ بس دل کرتا ہے کہ تمہیں اپنی باہوں میں قید رکھوں۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اور ہر وقت تمہارے ان تلوں کو چوم کر تمہارے ہوش اڑاتا رہوں۔ وہ اس کے لبوں کو اپنے لبوں کی قید میں لیتے ہوئے ایک بار پھر سے اس کے ہوش اڑانے لگا تھا۔

اس کا رومینٹک موڈ تو تب سے ہی آن تھا جب سے وہ گھر واپس آیا تھا لیکن اب اس کا رومانس بڑھتا جا رہا تھا جو تناوش کے لیے خطرے کی گھنٹی بجا رہا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

کوئی ضرورت نہیں ہے ہٹیں پیچھے اور تیار ہوں جا کر میں ذرا اپنا حجاب باندھ لوں اس کے لیے بھی بہت ٹائم لگے گا مجھے پیچھے ہٹیں آپ کو تو بس رومینس کے علاوہ اور کچھ سوچتا ہی نہیں ہے لیکن آپ کی بوس نے مجھے پہلی دفعہ پارٹی میں بلایا ہے تو میں بہت اچھی لگنا چاہتی ہوں۔

وہ اسے ہلکا سا دھکا دے کر پیچھے کرتے ہوئے واپس اپنے کے سامنے رک کر اپنے بال صحیح سے بنانے لگی تھی جبکہ وہ اسے اپنی باہوں میں قید کرتے ہوئے اس کا حجاب کھول کر اس کے گردن پر جا بجا اپنے لبوں کا لمس چھوڑنے لگا تھا اس کے انداز پر وہ سر پہ ہاتھ مار کر رہ گئی۔

visit for more novels:  
www.urduromelbank.com

انٹاشفین ہم لیٹ ہو جائیں گے۔۔۔۔

وہ اسے سمجھانا چاہتی تھی لیکن انٹاشفین جب اپنی پر آ جائے تو وہ سنتا ہی کس کی تھا۔۔۔۔؟

## URDU NOVEL BANK

وی ائی پی لوگ ذرا دیر سے جائیں تو اچھا لگتا ہے اس کے لبوں کو قید کرتے ہوئے وہ آخری بات کر چکا تھا اب تناوش کو بولنے کی اجازت نہ تھی اور یہاں کون سا کسی نے اس کی سننی تھی۔

○ ○ ○ ○ ○ ○

اس نے اپنی فائل لا کر سب سے پہلے اس کے سامنے رکھی تھی۔ جبکہ وہ سب کی فائلز لے کر اپنے سامنے رکھتے ہوئے چیک کرنے لگا ہے اس کی باری ذرا لیٹ آئی تھی۔

visit for more novels:

حالانکہ اس نے پہلے دی تھی تو رولز کے مطابق اس کی پہلی باری آنی چاہیے تھی لیکن وہ اس کا باس تھا تو وہ اسے رولز نہیں سمجھا سکتی تھی اسی لیے خاموشی سے بیٹھی ہوئی تھی۔

وہ اس کی فائل چیک کر رہا تھا جب کہ وہ ایکسائمنٹ سے اسے دیکھ رہی تھی اس نے بہت محنت سے ٹائپنگ کی تھی سو یقین تھا اس دفعہ کوئی غلطی نہیں ہوگی وہ خوش بھی تھی کہ وہ سب کے سامنے اس کی تعریف کرے گا۔

جب اچانک اس نے ایک نظر اسے دیکھتے ہوئے وہاں سے ریڈ پینسل اٹھا کر اس کی فائل پر جگہ جگہ لائیں لگانا شروع کر دیں۔ وہ حیرانگی سے اسے دیکھ رہی تھی وہ اس کی محنت کی تباہی نکال رہا تھا۔

آپ سوچ رہی ہوں گی کہ میں کسی پریپ کلاس کے ٹیچر کی طرح یہ کیوں چیک کر رہا ہوں مس ماثرہ آپ نے ٹائپنگ ہی ایسی کی ہے۔ بالکل کسی پریپ کلاس کے بچے کی طرح تو میرا فرض بنتا ہے میں چیک بھی بالکل ویسے ہی کروں۔

یہ کیا کیا ہے آپ نے اس طرح سے اپ میری کمپنی میں کام کریں گی مطلب آپ ایک انٹرنیشنل ٹیکنیکل کمپنی میں اس طرح کی ٹائپنگ کریں گی آپ کو یہاں ٹائپنگ ماسٹر کے طور پر رکھا گیا ہے مس ماثرہ یہ بچوں والی فائلز بنا کر آپ لائیں گی وہ فائل اس کے سامنے پھینکتے ہوئے اسے اس کی غلطیاں دکھا رہا تھا۔



## URDU NOVEL BANK

جب کہ ماڑہ حیرانگی سے اپنی غلطیاں دیکھنے لگی تھی اسے اندازہ بھی نہیں تھا کہ اس میں اتنی ساری غلطیاں نکل آئیں گی وہ تو اتنی خوش تھی اپنے کام پر

سر میں نے آپ کو پہلے ہی کہہ دیا تھا کہ یہ مس ماڑہ کے بس کی بات نہیں ہے انہیں تو کسی اور کام کے لیے رکھنا چاہیے ٹائپنگ ماسٹر کے طور پر میرا نہیں خیال کہ یہ کچھ کر پائیں گی۔

اب مجھے بھی کچھ ایسا ہی لگتا ہے۔ وہ کہہ کر اب ماہم کا کام چیک کرنے لگا تھا ایکسیلنٹ زبردست اوٹ کلاس ایسا ہی کام میں چاہتا تھا مس ماہم مجھے یقین ہے کہ یہ کلائنٹس ہمارے لیے بہت فائدہ مند ثابت ہوں گے اور جس طرح سے آپ کام کر رہی ہیں مجھے یقین ہے کہ یہ پروجیکٹ جلد ہی ہمارے نام ہو جائے گا۔

آپ نے اپنی غلطیاں نوٹ کر لی مس ماڑہ وہ ماہم کی فائل اسے واپس دیتے ہوئے اس سے پوچھنے لگا تھا جو غصے سے فائل کو دیکھتے ہوئے اسے دیکھنے لگی۔

## URDU NOVEL BANK

جی ہاں کر لی ہیں آئندہ کوشش کروں گی کہ ایسی غلطیاں نہ ہوں وہ کہہ کر اٹھ گئی تھی۔

مجھے خوشی ہوئی کہ آپ کو آپ کی غلطی کا احساس ہے آئندہ ایسی غلطی مت کیجیے گا اس نے مسکرا کر اسے دیکھا تھا۔

اسے لگا تھا کہ اس کے ڈانٹنے پر وہ برا منائے گی لیکن ایسا کچھ بھی نہیں ہوا تھا وہ بہت پروفیشنل انداز میں صرف ہاں میں سر ہلا گئی۔

اگر آپ کو کسی بھی مدد کی ضرورت ہو تو آپ مس ماہم کو کہہ سکتی ہیں۔

visit for more novels:

ضرورت نہیں ہے اگر مجھے کسی مدد کی ضرورت ہوئی تو میں انٹرنیٹ سے دیکھ کر کر لوں گی۔ اور میرے خیال میں مس ماہم کو زیادہ اپنے کام پر فوکس کرنا چاہیے نہ کہ دوسروں کے کام پر۔ یہ اپنے کام سے زیادہ دوسروں کے کام پر کمٹ کرتی ہیں۔

وہ اٹھ کر کھڑے ہوتے ہوئے بولی۔

## URDU NOVEL BANK

میں ایسا اس لیے کرتی ہوں کیونکہ بہت سارے لوگ یہاں پر میرے انڈر کام کر رہے ہیں اور مجھے دیکھنا ہوتا ہے کہ کوئی کیا کر رہا ہے ۔

ماہم بھی اس کے برابر اٹھ کر بولی ۔

لیکن میں آپ کے انڈر کام نہیں کر رہی ہوں ۔ اور نہ ہی کرنا چاہتی ہوں میرا ایک ہی بوس ہے تو ایک ہی رہنے دیجیے ۔ ورنہ ۔۔۔۔۔؟

ورنہ کیا کریں گی آپ بتانا پسند کریں گی وہ سینے پہ ہاتھ باندھتے ہوئے مسکرا کر بولی تھی جیسے اس کی دھمکی سننا چاہتی ہو وارق نے ان دونوں کی اس سرد جنگ کو خاموشی سے دیکھا تھا ۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

ورنہ میں آپ کے لمبے بالوں کی چوٹی کاٹ دوں گی ۔ وہ مسکرا کر کہتی اپنی فائل لے کر آفس سے باہر نکل گئی تھی جب کہ وہ حیرانگی سے اسے دیکھنے لگی وہ اسے دھمکی دے کر گئی تھی اور کوئی کچھ بھی نہیں بولا تھا ۔

## URDU NOVEL BANK

سر آپ نے دیکھا مس ماڑہ مجھے دھمکی دے کر گئی ہیں۔۔۔۔ اس نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تھا۔

مس ماہم کیا آپ مجھے سچ مچ میں پریپ کلاس کا ٹیچر ثابت کرنا چاہتی ہیں جو اپنی شکایتیں مجھ سے کہہ رہی ہیں آپ اپنے مسئلے اس افس کے باہر سالو کریں۔ وہ اسے انکور کرنے والے انداز میں بولا تو ماہم بھی شرمندہ ہوتے ہوئے نفی میں سر ہلا گئی

۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

تاشفین یہاں تو بہت سارے لوگ ہیں وہ اندر داخل ہوتے ہوئے اس جگہ کے بعد لوگوں کی تعداد کو دیکھنے لگی تھی۔

ہاں تو جان من پارٹی میں بہت سارے لوگ ہوتے ہیں۔ وہ اس کی کمر میں ہاتھ ڈالتے ہوئے اسے اندر لے کر آیا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

پارٹی میں بہت بڑے بڑے ڈائریکٹر اور پروڈیوسرز تھے جن سے روز اسے ملوانا چاہتی تھی اس نے اسے ایک پروڈیوسر کی طرف آنے کا اشارہ کیا تھا جس پر اس نے ہاں میں سر ہلایا۔

روز نے کہا تھا کہ وہ اسے یہاں پر بہت بڑے بڑے لوگوں سے ملائے گی تاکہ وہ زیادہ سے زیادہ لوگوں کے بیچ میں آئے اور زیادہ سے زیادہ پروجیکٹ حاصل کر سکیں یہ اس کے لیے موقع تھا جسے وہ گوانا نہیں چاہتا تھا

میری جان تم یہاں بیٹھو میں کچھ لوگوں سے مل کر آتا ہوں وہ الگ سے ایک ٹیبل پر اس کے لیے اورنج جوس کا گلاس رکھتے ہوئے بہت محبت سے بولا تھا جس پر وہ ہاں میں سر ہلاتی سامنے پرفارم کرتی لڑکیوں کی طرف دیکھنے لگی۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

## URDU NOVEL BANK

ہائے مسرت تعیش ابراہیم کیسی ہو تم میں تم سے ملنے کے لیے تمہارے کالج آیا تھا تمہیں تو یاد ہی ہوگا روبن اچانک اس کے ساتھ والی کرسی پر بیٹھتے ہوئے بولا تو وہ گھبرا کر اسے دیکھنے لگی۔

میں نے تمہیں کہا تھا تمہارا ہسبینڈ تمہیں دھوکہ دے رہا ہے تمہارے ساتھ چیٹ کر رہا ہے لیکن تم نے میری بات پر یقین نہیں کیا تھا لیکن آج تمہیں یقین آ جائے گا کیونکہ آج اس پارٹی میں ایسا ہونے والا ہے جس کے بعد شک کی کوئی گنجائش ہی نہیں رہے گی لیکن پھر بھی میں تمہیں کچھ نہ کچھ بتا دیتا ہوں وہ اچانک ایک تصویر اس کے سامنے کرتے ہوئے بولا۔

visit for more novels.  
www.urdu-novelbank.com

سامنے تصویر میں روز نشے میں دلت تھی اور وہ تاشفین کی گردن پر کس کر رہی تھی۔ وہ اس کی طرف نہیں دیکھنا چاہتی تھی لیکن تاشفین نے اسے یہاں سے کہیں بھی جانے سے منع کر دیا تھا وہ اس ٹیبل سے اٹھ نہیں سکتی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

جب اس نے ایک اور تصویر نکال کر اس کے سامنے رکھی یہ تصویر پہلی والی تصویر سے زیادہ بے ہودا تھی۔ روز برہنہ حالت میں اس کے ساتھ چپکی ہوئی تھی۔ اس نے آنکھیں بند کر کے چہرہ پھیر لیا تھا نہیں اس کا تاشفین ایسا نہیں تھا۔

یہ آدمی جھوٹا تھا بلکہ اس کر رہا تھا۔ سب جھوٹ تھا صرف اس کا تاشفین سچا تھا اس کی محبت سچی تھی۔

میرے پاس تو ایسی ویڈیوز بھی ہیں جیسے دیکھ کر تمہیں یقین آجائے لیکن شاید تم ایسی ویڈیوز یہاں دیکھنا نہیں چاہو گی اور شاید تم اپنے ہسبینڈ کو کسی اور عورت کے ساتھ ایسی حالت میں دیکھ بھی نہیں پاؤ گی۔

visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

اور باقی آج اس محفل میں جو کچھ ہونے والا ہے اس کے بعد تم خود ہی یقین کر لو گی وہ اس کے قریب سے اٹھتا ہوا آگے بڑھ گیا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

نہیں یہ سب کچھ جھوٹ ہے سب صرف بکواس کر رہا ہے یہ آدمی میرے  
تاشقین ایسے نہیں ہیں سب جھوٹ ہے وہ کانپتے ہاتھوں سے اپنا چہرہ صاف  
کرتے ہوئے خود کو یقین دلا رہی تھی ۔

جب ایک نظر سامنے تاشقین کو روز کے ساتھ کھڑے ہوئے دیکھا وہ اس کی  
طرف دیکھ کر مسکرایا تو اس نے بڑی مشکل سے اپنے چہرے پر مسکراہٹ سجائی  
تھی ۔

ساری دنیا جھوٹی ہے بس اس کا شوہر سچا ہے اس نے یقین کیا تھا ۔

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com

لیڈرز اینڈ جنٹل مین جیسا کہ آپ سب کو پتہ ہے کہ آج میرا برتھ ڈے ہے اور  
اپنے برتھ ڈے کو سپیشل بنانے کے لیے میں نے آج اپنے بہت ہی قریبی  
دوست تعیش ابراہیم سے کوئی گفٹ مانگنا ہے اور مجھے یقین ہے کہ وہ مجھے انکار  
نہیں کرے گا ۔



## URDU NOVEL BANK

آخر میں برتھ ڈے گرل ہوں اور برتھ ڈے گرل کو کوئی انکار نہیں کرتا۔ ہاتھ میں مانگ پکڑے وہ تاشفین کو دیکھ رہی تھی جس پر اس نے مسکراتے ہوئے سر کو خم دیا جیسے وہ اسے اس کا تحفہ دینے کے لیے بے تاب ہو

تو کیا تم ریڈی ہو مجھے میرا گفٹ دینے کے لیے اس نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تو تاشفین نے فوراً ہاں میں سر ہلایا تھا جس پر پوری پارٹی میں تالیوں کا شور گونجنے لگا تھا۔

سو میں تم سے مانگنے جا رہی ہوں تعیش -----

میں تم سے تمہیں مانگنے جا رہی ہوں آئی لو یو تعیش میں تم سے محبت کرتی ہوں۔

مجھے تمہاری ضرورت ہے مجھے تعیش ابراہیم چاہیے وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے پوری محفل میں خاموشی بکھیر چکی تھی تاشفین خود بھی حیرانگی سے اسے دیکھنے لگا۔

## URDU NOVEL BANK

میں جانتی ہوں یہ تمہارے لیے آسان نہیں ہے میں تم سے بہت مشکل چیز مانگ رہی ہوں لیکن میں تمہیں کبھی بھی کمپرومائز کرنے کے لیے نہیں کہوں گی۔

مجھے بس تمہارا ساتھ چاہیے اور کچھ بھی نہیں میں تمہارے لیے کچھ بھی کرنے کے لیے تیار ہوں میں تمہاری محبت میں مرنے کے لیے تیار ہوں وہ اچانک اس کے سامنے زمین پر بیٹھ گئی تھی۔

اس کے سامنے ہاتھ جوڑے آنکھوں میں آنسو لیے وہ اس سے اس کی محبت مانگ رہی تھی پوری محفل میں خاموشی چھائی ہوئی تھی ہر کوئی حیرانگی سے روز کو دیکھ رہا تھا جو کسی کے سامنے نظر جھکا کر بات نہیں کرتی تھی آج پوری کی پوری خود جھک گئی تھی۔

سب کی نظریں روز پر تھی جبکہ وہ وہاں بیٹھی اپنی معصوم سی بیوی کو دیکھ رہا تھا جو بس اس کے فیصلے کی منتظر تھی اسے یقین تھا وہ ابھی انکار کر دے گا بات یہیں پر ختم ہو جائے گی۔

## URDU NOVEL BANK

وہ کبھی اسے چھوڑ کر کسی اور کو نہیں اپنائے گا۔

اس نے کہا تھا کہ وہ اس سے محبت کرتا ہے تو بلا وہ اپنی محبت چھوڑ کیسے سکتا تھا وہ اسے دیکھتے ہوئے اٹھ کر کھڑی ہو گئی تھی اس کا ارادہ وہاں پر جا کر تاشفین کا ہاتھ پکڑ کر اسے یہاں سے لے جانے کا تھا لیکن اس کے سامنے ہی پورا منظر بدل گیا۔

پوری محفل میں اچانک "تعیش سے یس" کا شور گونجنے لگا۔

اور پھر اس کے قدم رک گئے اس کی آواز گونجی تھی اس نے جھک کر روز کے کندھوں پر ہاتھ رکھتے ہوئے "ہاں" کہا تھا اور پھر روز خوشی سے چیختے ہوئے اس کے گلے سے لگ گئی تھی اس کی گردن پر جگہ جگہ اپنے لبوں کا لمس چھوڑتی وہ اس کی پوری دنیا ہلا گئی تھی۔

اسے لگا جیسے سب کچھ ختم ہو گیا۔ روبن سچ کہہ رہا تھا تاشفین کا افیئر تھا روز کے ساتھ شاید وہ ماڑہ سے کبھی محبت کرتا ہی نہیں تھا اس کی محبت یہ لڑکی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

وہ غلط فہمی کا شکار تھے اور وہ جو کچھ سوچتی آئی تھی ویسا کچھ بھی نہیں تھا وہ خوابوں کی دنیا میں جینے لگی تھی اور آج اس کے سارے خواب اس کی آنکھوں سے نوچ لیے گئے تھے۔

سب لوگ سٹیج پر باری باری ان دونوں کو مبارکباد دے رہے تھے لیکن اس کے لیے تو جیسے اس کے قدموں پر کھڑے رہنا ہی مشکل ہو گیا وہ ایک سیکنڈ بھی وہاں رکے بنا تیزی سے باہر نکل گئی تھی جبکہ روبن اور کرسٹن نے اسے جاتے ہوئے دیکھ کر ایک دوسرے کو آنکھ دبائی تھی

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

وہ بہت تیزی سے وہاں سے نکلی تھی اس کا دماغ بُری طرح سے چکرا رہا تھا سمجھ ہی نہیں آ رہا تھا کہ اچانک اس کے ساتھ ہوا کیا تھا کیا ایسا ممکن تھا کیا خوشیوں کے صرف چند دن ہوا کرتے ہیں۔

نہیں ایسا نہیں ہو سکتا تھا وہ تو اس سے محبت کرتا تھا اور محبت کرنے والا کوئی  
انسان بھلا ایسا کیسے کر سکتا ہے -----؟

اس کا محبت بھرا انداز اس کے وعدے قسمیں وہ سب جھوٹ تھا تو یہ سب  
صرف دھوکہ تھا کیا -----؟

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

وہ تو اسے اپنے ساتھ کل صبح کہیں دوسرے ملک لے کر جانے والا تھا۔ تو کیا  
سب کچھ جھوٹ تھا سب فریب تھا سب دھوکہ تھا۔

## URDU NOVEL BANK

سب کچھ ختم ہو چکا تھا اس کی دنیا لٹ چکی تھی وہ برباد ہو چکی تھی اس کا اپنا شخص کسی اور کا ہو گیا تھا اس کی آنکھوں کے سامنے اس نے کسی اور کا ہاتھ تھام لیا تھا اور وہ بس اسے دیکھتی رہی

اس نے کہا تھا کہ وہ روتی ہوئی واپس جائے گی تو کیا بس اس کی خوشیوں کے لمحات اتنے ہی تھے ----؟ وہ کہاں جا رہی تھی اسے کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا بس وہ چلے جا رہی تھی۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

وہ کبھی اکیلے گھر سے نکلی بھی نہیں تھی اور اس وقت ان سڑکوں پر وہ بے خوف چلے جا رہی تھی سر میں اس وقت اتنا شدید درد ہو رہا تھا کہ حد نہیں اور اوپر سے جو صدمہ اسے لگا تھا وہ بھی تو چھوٹا نہیں تھا۔

## URDU NOVEL BANK

اس کے قدم لڑکھڑا رہے تھے پورا جسم کانپ رہا تھا اس میں مزید چلنے کی ہمت ختم ہو چکی تھی آخر ہمت ہار کر وہ ایک بیچ پر بیٹھی اور پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

مجھے یقین نہیں آ رہا تعیش آئی کانٹ بلیو-----آئی لو یو آئی لو یو سوچ وہ خوشی سے پاگل ہو رہی تھی۔

یہاں تک کہ مائک میں اونچی اونچی آواز میں چلا رہی تھی جب تاشفین نے اسے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com اندر چلنے کا اشارہ کیا۔

جس پر وہ ہاں میں سر ہلاتی فوراً اس کے ساتھ کمرے میں آگئی تھی اس کے چہرے کی خوشی سے وہ اندازہ لگا سکتا تھا کہ وہ اس وقت کیا محسوس کر رہی ہے

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

## URDU NOVEL BANK

بولو تعیش تم نے مجھے یہاں کیوں بلایا وہ اس کا ہاتھ تھامے اس سے پوچھ رہی تھی جب کہ تاشفین بس اسے دیکھ رہا تھا۔

بولو نا تم خاموش کیوں ہو وہ ابھی تک اس کے دونوں ہاتھوں کو زور سے اپنے ہاتھوں میں تھامے ہوئے تھی کہ کہیں وہ اس کے ہاتھوں سے ہاتھ چھڑا نہ لے۔ اور اس نے چھڑوا لیے تھے بس ایک ہی جھٹکے میں۔

visit for more novels:

آپ جانتی ہیں آپ نے آج کیا کیا ہے آج آپ نے مجھ سے میری بہت پیاری دوست چھین لی ہے۔

آپ جانتی ہیں کہ میں اپنی بیوی سے کتنی محبت کرتا ہوں لیکن اس کے باوجود بھی آپ نے پوری محفل میں یہ کیا کیا۔۔۔۔؟



## URDU NOVEL BANK

آپ جانتی ہیں میں ایک شادی شدہ آدمی ہوں اور میری ساری محبتوں کی اکلوتی  
حقدار میری بیوی ہے۔

سب کچھ جاننے کے باوجود بھی آپ نے پوری محفل میں ہزاروں لوگوں کے سامنے  
مجھے پروپوز کیا تاکہ میں انکار نہ کر سکوں۔

اور ایسا نہیں ہے کہ میں انکار نہیں کر سکتا تھا میں انکار کر سکتا تھا میں نے  
انکار اس لیے نہیں کیا کیونکہ میرے ایک انکار سے آپ کی اتنی بدنامی ہوتی کہ  
آپ کسی کو منہ دکھانے کے لائق نہیں رہتی اگر میں اس پارٹی میں سب کے  
سامنے انکار کر دیتا تو آپ شاید اس وقت ہر نیوز چینل پر ہوتی۔

## URDU NOVEL BANK

کیوں کیا آپ نے ایسا روز کیوں کیا کمی رہ گئی تھی میری دوستی میں کہ آپ نے  
اس طرح کا قدم اٹھایا

ایک دو دفعہ نہیں ہزار دفعہ میں نے آپ سے کہا ہے کہ میں صرف اور صرف  
اپنی بیوی سے محبت کرتا ہوں تو یہ سب کرنے کی کیا تک بنتی ہے۔ وہ غصے  
سے پاگل ہو رہا تھا

ریلیکس ریلیکس تعیش پلیر ریلیکس ہو جاؤ میں تمہارا غصہ سمجھ سکتی ہوں میں جانتی  
ہوں تمہیں میری حرکت بہت بری لگی ہوگی لیکن میں کیا کرتی یہ بات میں بھی  
بہت اچھے طریقے سے جانتی ہوں کہ تم سب کے سامنے مجھے انکار کر کے کبھی  
میری انسلٹ نہیں ہونے دو گے اسی لیے تو میں نے سب کے سامنے اپنی  
محبت کا اقرار کیا تاکہ تم انکار نہ کر سکو۔

## URDU NOVEL BANK

اور ڈونٹ وری میں تمہاری اور تمہاری بیوی کی لائف میں کبھی انٹرفیئر نہیں کروں گی میں تم سے کوئی شادی نہیں کرنا چاہتی میں بس تمہارے ساتھ ریلیشن شپ میں رہنا چاہتی ہوں -

شادی کرنا گھر بسانا بچے پیدا کرنا یہ سب کچھ میری زندگی کا حصہ نہیں ہے مجھے کوئی پرالہم نہیں ہے کہ تم اپنی بیوی کے ساتھ کس طرح سے رہتے ہو تم اپنی بیوی سے محبت کرو اس کے ساتھ رہو مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے میں بس اپنی زندگی میں تمہیں چاہتی ہوں اپنے لائف پارٹنر کے طور پر۔

visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

مجھے تمہاری ضرورت ہے بس کچھ وقت کے لیے بعد میں تم اپنی لائف میں انجوائے کرنا۔ تم اپنی بیوی کے ساتھ کس طرح سے رہتے ہو اس سے محبت کرتے ہو یا نہیں کرتے میرا ان سب چیزوں سے کوئی لینا دینا نہیں ہے۔

اور نہ ہی مجھے کوئی اعتراض ہے تم اپنی بیوی کے ساتھ بھی رہو اور اس کے بدلے تم جو کہو گے میں تمہیں دوں گی۔ فلم پیسہ پر موشن ایوریتھینگ

واہ۔۔۔۔۔ مطلب کہ آپ مجھے خریدنا چاہتی ہیں مجھے چند مہینوں یا سالوں کے لیے اپنے ساتھ رکھنا چاہتی ہیں جب آپ مجھ سے بور ہو جائیں گی تب مجھے چھوڑ کر کسی اور کی طرف اپنے قدم بڑھا دیں گی۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

کیوں بکاؤ ہوں میں میرے منہ پر لکھا ہے کہ آکر مجھے خرید لو۔ یہ دل دیکھ رہی ہیں اس دل میں صرف ایک نام ہے اور وہ ہے تناوش تاشفین ابراہیم کا میری بیوی صرف بیوی نہیں زندگی ہے میری آتی جاتی سانسوں کی وجہ ہے۔

## URDU NOVEL BANK

آپ کو کیا لگتا ہے آپ کے انداز سے آپ کی باتوں سے بے وجہ آپ کے ادھر ادھر چھونے سے مجھے پتہ نہیں چل رہا کہ آپ کی نیت کیا تھی میں پہلے دن سے ہی جانتا تھا کہ آپ مجھ سے کیا چاہتی ہیں۔

جس دن آپ نے مجھے روم میں چلنے کی آفر کی تھی نا اسی دن میں جان گیا تھا کہ آپ کی خواہشات کیا ہیں۔ میری توجہ حاصل کرنے کے لیے وہ جو خود کشتی کا ڈرامہ کیا تھا نا آپ نے وہ بھی سارا پتہ ہے مجھے لیکن معاف کیجئے گا مس روز جیکسن تاشفین ابراہیم کوئی بکاؤ مال نہیں ہے جسے آپ پیسہ پھینک کر خرید لیں گے۔

آپ کے ساتھ اس فلم کی شوٹنگ میں نے اپنی پوری ایمانداری اور ٹیلنٹ کے ساتھ کی ہے۔ بے شک یہ آپ کے کرم نوازی ہی تھی کہ آپ نے مجھے موقع دیا

## URDU NOVEL BANK

- لیکن مجھے افسوس ہوا کہ میرا ٹیلنٹ آپ کو کبھی نظر نہیں آیا آپ کو نظر آیا تو یہ جسم سکس پیک یہ چہرا

آج کل کی عورتوں کا معیار کیا ہے ایک حسین چہرہ بوڈی پہ سکس پیک اور چھ فٹ قد لو عورت کو آپ سے محبت ہو گئی -

ایسی محبت کوئی بھی مرد نہیں چاہتا - یہ جو آپ کو مجھ سے صرف چند دنوں کی مہینوں کی سالوں کی محبت ہوئی ہے نا ایسی محبت پہ تاشفین ابراہیم تھوکتا بھی نہیں - اور نہ ہی مجھے میرا مذہب چند دنوں کی محبت کرنے کی اجازت دیتا ہے یہ صرف ہوس ہے بھوک ہے - اسے محبت جیسا پاک نام دے کر بدنام نہ کریں

## URDU NOVEL BANK

آپ جاننا چاہتی ہیں محبت کسے کہتے ہیں محبت وہ ہے جو تناوش نے کی سات سال کی تھی وہ جب وہ میرے نکاح میں آئی۔

اور اس نے مجھ سے محبت کی 12 سال تک بنا مجھے دیکھے بنا میرے بارے میں کچھ جانے اس نے اپنے دل میں کسی اور کو نہیں بسایا ہمیشہ سے اس کے دل میں تاشفین ابراہیم تھا۔

میرے غصے کو میری نفرت کو ہنس کر برداشت کر گئی بس ایک بار پکارنے پر اس نے اپنا ہاتھ بڑھا دیا جانتی ہیں کیوں کیونکہ ہم دونوں میں نکاح کا تعلق تھا۔

یہ دنوں کی سالوں کی محبتیں آپ کو مبارک ہوں روز صاحبہ مجھے ایسی محبت نہیں چاہیے۔ آپ کی عزت رکھنے کے لیے میں وہاں باہر کچھ بولا نہیں۔ لیکن اب کہتا ہوں میری زندگی میں آپ جیسی عورت کی کوئی جگہ نہ ہے نہ اگے کبھی ہوگی۔

میں نے آپ کی بہت جائز ناجائز باتوں کو پورا کیا ہے صرف اس لیے کیونکہ یہاں سوال میرے کریئر کا تھا میں کچھ بننا چاہتا تھا کچھ بن کر دکھانا چاہتا تھا لیکن اس دنیا میں آنے کے بعد مجھے یہ سب کچھ سوائے دکھاوے کے اور کچھ بھی نہیں لگتا ڈائریکٹر بننا میری خواہش تھی

لیکن تھی ----- کیونکہ آپ جیسی ہوس پرست عورتیں ہم جیسے سڑگلرز کے خواب مار دیتی ہیں -

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

یہ مت سوچیے گا میرے لیے ڈائریکٹر بننا مشکل تھا کبھی نہیں میں بھی ایک بہت امیر باپ کا بیٹا ہوں جو چاہے کر سکتا ہوں لمحوں میں کسی کو بھی زمین پر لا سکتا ہوں لیکن میں اپنے ٹیلنٹ سے کچھ کرنا چاہتا تھا خود کچھ بنانا چاہتا تھا -



## URDU NOVEL BANK

لیکن آپ نے میری ساری خواہشیں مار دی پچھلے پانچ مہینوں میں مجھے ہر دن اس بات کا احساس ہوا ہے کہ اس فیلڈ میں آنا سوائے ایک غلطی کے اور کچھ نہیں اہستہ اہستہ میرا جوش میرا جنون صرف ایک کام بن کر رہ گیا۔

میرا دل بھر گیا تھا اس کام سے میں خود اس کو چھوڑنا چاہتا ہوں۔ آج آپ نے وجہ دے دی۔

visit for more novels:

جانتی ہیں اس وقت میری خواہش کیا ہے میں ایک عام سی زندگی گزاروں اپنی بیوی کے ساتھ۔ میں تھک چکا ہوں ان سب چیزوں سے۔ اور اب میں وہی کروں گا جو میرا دل چاہتا ہے۔

## URDU NOVEL BANK

اج سے ابھی سے تعیش ابراہیم آپ کی زندگی سے جا رہا ہے ہمیشہ کے لیے فکر مت کیجئے کوئی اور چھ فٹ سکس پیک اور اچھی شکل کا آدمی مل جائے گا آپ کو محبت کرنے کے لیے ۔

میں آپ کا تعیش ابراہیم بن کر نہیں رہ سکتا مجھے اپنی تناوش کا تاشفین بن کر رہنا ہے ۔ اس چکاچون دنیا سے جب میں او جل ہوں گا نا تو یہ لوگ مجھے خود بخود بھول جائیں گے آپ کے لیے بھی زندگی میں آگے بڑھنا آسان رہے گا آج اس محفل میں جو کچھ بھی ہوا صبح ہر نیوز چینل پر آئے گا ۔

visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

اور پھر اہستہ اہستہ ختم ہو جائے گا ۔ آپ اپنی زندگی میں آگے بڑھ جائے گا لیکن معاف کیجئے گا میری زندگی میں میری بیوی کے علاوہ اور کوئی عورت نہیں آ سکتی خدا حافظ ۔

وہ اپنی بات مکمل کرتا وہاں سے نکلتا چلا گیا تھا جبکہ روز پاگلوں کی طرح اسے پکار رہی تھی وہ بھاگتے ہوئے اس کے پیچھے تک آئی تھی لیکن وہ رکا نہیں وہ مزید اس طرح کے کسی تماشے کا حصہ نہیں رہ سکتا تھا

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

آخر کار تین دن مسلسل کال کرنے کے بعد آج اسے خود ہی ایک انجان نمبر سے فون آنے لگا۔ تو اس نے اگلے ہی لمحے فون اٹھا لیا زینب کی طبیعت کافی خراب تھی اسے اکیسجن لگائی گئی تھی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ابراہیم چلیج کرنے کے لیے گھر گیا ہوا تھا جبکہ عرفان دانیال کے لیے کچھ کھانے کو لینے گیا تھا۔ تیز بخار ہونے کی وجہ سے وہ بھی رات سے یہیں پر تھا۔ اور بہت

## URDU NOVEL BANK

ضد کی وجہ سے اسے زینب کے کمرے میں ہی ایک منی بیڈ لگوا دیا گیا تھا اپنی ماں کا ہاتھ تھامے وہ اس وقت گہری نیند میں اترے ہوئے تھا۔

خدا کا لاکھ لاکھ شکر ہے بدر تم نے مجھے فون تو کیا تم جانتے ہو کہ پولیس کو سب کچھ پتہ چل گیا ہے اور وہ تمہیں جگہ جگہ ڈھونڈ رہی ہے دیکھو جو کچھ بھی ہوا اس میں میرا کوئی قصور نہیں ہے اور نہ ہی میرا نام کہیں پرانا چاہیے۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

کیا مطلب ہے تمہاری اس بات کا تمہارا کیوں کوئی قصور نہیں ہے تم ابراہیم کو مروانا چاہتی تھی یہ سب کچھ تمہاری وجہ سے ہی ہوا تھا وہ تو موسیٰ خان اور ابراہیم کے بھائیوں کی موت پہلے ائی تھی تو وہ مرے گئے لیکن پلاننگ یہ تمہاری تھی بھولومت یہ سب کچھ تم نے بھی ساتھ مل کر کروایا ہے اگر میں قاتل ہوں تو قاتلا تم بھی ہو۔

نہیں میں کسی کی قاتل نہیں ہوں اور نہ ہی میں نے کچھ کروایا ہے ثبوت بھی تمہارے خلاف ہے میرے خلاف کوئی ثبوت نہیں اور تمہارا یقین کرے گا کون ۔

ابراہیم تو کبھی بھی تم پر یقین نہیں کریں گے اور نہ ہی پولیس کے پاس میرے خلاف کوئی ثبوت ہے ۔ میرے پاس فہم اس کی بیوی اور ابراہیم کو مارنے کی کوئی وجہ نہیں تھی میں بھلا ان کا قتل کرنے کی سازش کیوں کروں گی ۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

اس کیس میں صرف تم ہی پھنسو گے میں نہیں یاد رکھنا میری بات ۔۔ اور خبردار جو تم نے کہیں پر بھی میرا نام لیا اگر تم نے میرا نام کہیں پر نہ لیا تو ممکن ہے کہ میں تمہیں بچانے کی کوشش کروں وہ اب اسے لالچ دے رہی تھی کیونکہ

## URDU NOVEL BANK

کہیں نہ کہیں اسے یقین تھا کہ بدر خان اسے پھنسانے کے لیے کچھ نہ کچھ کرے گا۔

وہ ابھی بول ہی رہی تھی جب اسے پیچھے سے زینب کی تیز سانسوں کی آواز سنائی دی تھی اس کے چہرے پر افسوس لگا تھا لیکن پوری آنکھیں کھولے وہ اس کی طرف اشارہ کر رہی تھی مطلب وہ سب کچھ سن چکی تھی۔

visit for more novels:

اس کے ہاتھ پیر پھولنے لگے تھے اس کا دل خوف سے لرزے لگا تھا مطلب وہ سب کچھ جان چکی تھی اور اب کچھ نہیں ہو سکتا تھا۔

اس نے تیزی سے آگے بڑھتے ہوئے زینب کے منہ سے افسوس ماسک ہٹا دیا۔ اور دانیال کے نیچے سے تکیہ کھینچتے ہوئے اس کے منہ پر رکھ کر دبانے لگی رات

## URDU NOVEL BANK

کے اس پہر کسی کے بھی اس طرف آنے کے چانسز نہ تھے بس عرفان نہ آ جائے زینب اپنی سانسوں کے لیے کوشش کر رہی تھی لیکن اس کی ساری کوششیں دم توڑ چکی تھی آخر کب تک لڑتی وہ اس جان لیوا بیماری کے ساتھ ان مطلبی رشتوں سے

تکیہ پیچھے ہٹاتے ہوئے اس نے ایک نظر ساتھ والے بیڈ کی طرف دیکھا تھا دانیال اب تک اپنا ہاتھ زینب کے بیڈ پر رکھے ہوئے تھا تھوڑی دیر پہلے زینب کا ہاتھ اس کے ہاتھ میں تھا۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

اس نے دیکھا دانیال کی پلکیں لرز رہی ہیں یعنی کہ وہ جاگ رہا تھا لیکن پانچ سال کا بچہ اس کا کیا بگاڑ سکتا تھا اس کا خوف سے کانپنا اس کے چہرے پر مسکراہٹ بکھیر گیا تھا۔

دانیال میرا بچہ میری جان آپ کی ممانوت ہو گئی۔ ان کی سانس رک گئی وہ  
دانیال کو اپنی گود میں اٹھاتے ہوئے اپنے کندھے سے لگا چکی تھی جبکہ وہ اس  
کے ساتھ لگا بری طرح سے کانپ رہا تھا جب اچانک اس نے دانیال کا سر پکڑ  
کر اسے پیچھے کی طرف کھینچا۔

کیسے فوت ہوئی آپ کی ماما اس نے اس کے بالوں کو اپنے ہاتھوں میں دبوچتے  
ہوئے کہا دانیال کی آنکھوں سے آنسو گرنے لگے وہ معصوم سب کچھ جان کر  
بھی انجان تھا وہ بھلا کہاں جانتا تھا۔ کہ اس کی ماں کے ساتھ آخر کیا کیا گیا تھا



## URDU NOVEL BANK

سانس رک گئی۔۔۔۔۔ وہ بری طرح سے روتے ہوئے بولا تو زائنے نے اسے ایک بار  
پھر سے اپنے سینے میں بیچ لیا۔

جبکہ اس نے زینب کا تکیہ سائیڈ پر کرتے ہوئے اکسیجن ماکس دوبارہ اس کے  
منہ پر لگا دیا اور چیخنا چلانا شروع کر دیا

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

آپ کیا بدر خان کو جانتے ہیں وہ ڈرائیور کے ساتھ پچھلی سیٹ پر بیٹھی اسے  
مخاطب کرنے لگی تھی ڈرائیور نے ہاں میں سر ہلایا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اچھا پھر تو آپ کو ان کے گھر کے بارے میں بھی پتہ ہوگا مجھے ان کے گھر جانا  
ہے پلیز آپ مجھے ادھر لے چلیں اس نے اپنی بات مکمل کی تھی جس پر ڈرائیور  
نے پیچھے کی طرف مڑ کر دیکھا۔

لیکن مسیم۔۔۔۔۔

لیکن ویکن کچھ نہیں جتنا کہا ہے اتنا کریں آپ کا کام ہے میری بات کو ماننا اور میں اس وقت گھر نہیں جانا چاہتی بلکہ مجھے بدرخان کے گھر جانا ہے شاید آپ جانتے نہیں ہیں وہ رشتے میں میرے چاچو لگتے ہیں اس نے اسے وجہ بھی بتائی تھی کہ وہ بدرخان کے گھر کیوں جانا چاہتی ہے ڈرائیور نے ہاں میں سر ہلاتے ہوئے بنا بحث کیے گاڑی کی سپیڈ تیز کی تھی۔

لیکن تھوڑا سا ہی آگے جا کر اس نے گاڑی روک دی وہ جو فائل پر کل کی ٹائپنگ کے بارے میں دیکھ رہی تھی اچانک گاڑی رکنے پر اس کی طرف متوجہ ہوئی۔

کیا ہوا آپ نے گاڑی کے روک دی۔۔۔۔۔؟

## URDU NOVEL BANK

زیادہ ٹریفک تو ہرگز نہیں تھا اس لیے اسے گاڑی روکنے کی وجہ سمجھ نہیں آئی  
جب ڈرائیور نے سامنے کی طرف اشارہ کیا سامنے بلیک لینڈ کروزر میں بیٹھا شخص  
اسے دیکھ رہا تھا۔

میم سر کہہ رہے ہیں کہ آپ ان کے ساتھ جا رہی ہیں اس نے موبائل سامنے  
کرتے ہوئے اسے وارق کا میسج دکھایا تھا۔

لیکن کیوں مجھے نہیں جانا ان کے ساتھ مجھے اپ بدر خان کے گھر لے کر چلیں  
- وہ سارا دن ہی بدر کا انتظار کرتی رہی تھی اس نے بدر خان کا نمبر ڈھونڈنے کے  
لیے افس کی ڈائری بھی چیک کی تھی۔

لیکن وہاں اسے نمبر نہ ملا اور نہ ہی اسے نمبر زبانی یاد تھا ورنہ وہ افس کے فون  
سے اسے فون کر کے بلا لیتی۔

سوری میم سرکا آرڈر ہے جسے ہم ہر قیمت پر فالو کریں گے اس نے کہا تو ماٹھ  
نے غصے سے مٹھیاں بھیچیں اور جلدی سے گاڑی کا دروازہ کھولتے ہوئے قدم  
سامنے والی بلیک لینڈ کروزر کی طرف بڑھا دیے تھے ۔

کیا مسئلہ ہے آپ کے ساتھ میں آپ کے ساتھ نہیں جانا چاہتی مجھے کہیں اور  
جانا ہے وہ گاڑی میں بیٹھنے کے بجائے ڈرائیونگ سائیڈ پر اتی ہوئی اس سے کہنے  
لگی تھی ۔  
visit for more novels:  
www.urduovelbank.com

مسئلہ میرا یہ ہے کہ چھ بج چکے ہیں اور چھ بجے کے بعد آپ کا ایمپلائی ٹائم ختم  
ہو کر بیوی والا ٹائم شروع ہو جاتا ہے تو ذرا گاڑی میں آ کے بیٹھیے بیوی صاحبہ  
مجھے آپ کی ضرورت ہے ۔

## URDU NOVEL BANK

وہ مسکراتے ہوئے کافی دلکش انداز میں بولا تھا۔

لیکن میرا کوئی موڈ نہیں ہے اپ کی بیوی بننے کا۔ مجھے چلیو سے ملنے جانا ہے اس نے صاف الفاظ میں کہا ارادہ یہ بتانے کا تھا کہ وہ نہ تو اس کے ہر حکم پر جی حضوری کرے گی اور نہ ہی اس کے بے جا حکم کو مانے گی۔

کیا تم سچ میں ایسا چاہتی ہو کہ میں اس بیچ بازار میں تمہیں اٹھا کر اپنی گاڑی میں پھینکوں اور پھر زبردستی تمہیں اپنے ساتھ کہیں بھی لے جاؤں وہ اب بھی مسکرا رہا تھا۔

آپ ہر بات پر مجھ پر حکم نہیں چلا سکتے اور نہ ہی زبردستی کر سکتے ہیں اب اسے غصہ آنے لگا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

ماثرہ تم بیچ بازار میں کھڑی ہو کر صرف تماشہ کر رہی ہو گاڑی میں بیٹھو ہم ایک ساتھ لانگ ڈرائیو پر چلتے ہیں اور پھر ڈنر کرتے ہیں۔ واپسی پر تمہیں شاپنگ بھی کرواؤں گا وہ اسے لالچ دے رہا تھا۔

اپ کو سمجھ میں کیوں نہیں وہ بھی بول ہی رہی تھی جب اچانک وارق نے اپنی سائیڈ کا دروازہ کھولتے ہوئے اس کا بازو پکڑا اور ایک ہی لمحے میں اسے اٹھا کر اپنے کندھے پر ڈالتے ہوئے گاڑی کی دوسری سائیڈ آیا اور پھر اسے پٹننے والے انداز میں سیٹ پر بٹھا کر دروازہ پوری شدت سے بند کر دیا۔

visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

تمہارا ضد غصہ نخرے سب کچھ سرانکھوں پر جان من لیکن فضول باتوں پر نہ تمہیں تمہارے نخرے اٹھاؤں گا نہ تمہارا غصہ برداشت کروں گا اور نہ ہی تمہاری

## URDU NOVEL BANK

ضد کو کوئی اہمیت دوں گا اس نے کہتے ہوئے گاڑی سٹارٹ کر دی تھی جبکہ  
 ماثرہ غصے سے مسٹھیاں پیچ کر رہ گئی

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

وہ باہر آیا تو روبن اور کرسٹن ایک دوسرے کے ساتھ کھڑے نظر آئے تھے ۔

جبکہ وہ پوری محفل میں تناوش کو ڈھونڈ رہا تھا۔

تھوڑی دیر پہلے وہ یہیں باہر کھڑی تھی تو اب اچانک سے کہاں چلی گئی  
 تھی۔۔۔۔۔؟

یقیناً یہ سب کچھ اس کے لیے بھی صدمے سے کم نہیں ہوگا۔

لیکن اسے یقین تھا اس کی بیوی اس پر یقین کرے گی ۔

## URDU NOVEL BANK

جو اتنی چھوٹی سی عمر میں اس سے محبت کر سکتی ہے کیا وہ اس پر یقین نہیں کر سکتی تھی۔۔۔۔۔؟

اسے یقین تھا کہ وہ اس پر بھروسہ کرے گی اسے اس کی محبت پر یقین ہوگا۔  
- وہ ہر طرف نظریں دہراتے ہوئے اسے تلاش کرنے لگا۔

تم لوگ پارٹی کے اسٹارٹ سے یہاں کھڑے ہو تم نے تناوش کو کہیں دیکھا۔۔۔۔۔؟

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com  
ہر طرف تلاش کرنے کے بعد اس نے روبن کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تو جاننے کے باوجود بھی اس نے نفی میں سر ہلا دیا۔

نہیں وہ تھوڑی دیر پہلے میرے خیال میں اس ٹیبل پر بیٹھی ہوئی تھی اب پتہ نہیں کہاں چلی گئی وہ تمہاری وائف تھی نا۔۔۔۔۔؟



## URDU NOVEL BANK

اس نے انجان بننے کی کوشش کی تھی جبکہ تاشفین اسے جواب دیے بنا اگنور کرتے ہوئے اگے بڑھ گیا

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

وہ پتہ نہیں۔ کیسے گھر آئی تھی اور گھر آتے ہی اس نے سب سے پہلے اپنا سامان پیک کیا تھا۔

اس نے بس وہی ساری چیزیں پیک کی تھی جو وہ پاکستان سے لے کر آئی تھی  
visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com  
زیادہ تر کپڑے تو تاشفین نے پھینکوا دیے تھے۔

اور کچھ جو اس نے خود ہی تاشفین سے چھپا لیے تھے انہیں پیک کرتے ہوئے اس نے ایک چھوٹے سے بیگ میں ڈالا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

اپنا پاسپورٹ ویزہ اٹھاتے ہوئے اس نے الماری سے وہ پیسے نکالے تھے جو یہاں آتے ہوئے ابراہیم نے اسے دیے تھے۔ اسے پانچ ماہ سے ان پیسوں کی ضرورت ہی محسوس نا ہوئی تھی

اس کا کوئی ارادہ نہ تھا اس کی کوئی بھی چیز اپنے ساتھ لے کر جانے کا اس نے اس کی ساری چیزیں اسی حالت میں وہاں رکھی تھی جیسے پڑی ہوئی تھی اپنے کپڑے لیتے ہوئے اس نے واش روم میں جا کر اپنے کپڑے چیلنج کیے تھے۔

visit for more novels:

[www.urduromelbank.com](http://www.urduromelbank.com)

تاشفین کو محبت نہیں۔ تھی تو پھر کیا تھا۔۔۔۔۔؟ اس کا دل سوال کر رہا تھا شاید اسے صرف وقتی اٹرکشن ہو گئی تھی اس کی طرف وہ صرف وقتی جذبات کے ہاتھوں مجبور ہو کر اس کے قریب آگیا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

اور اب اگر وہ اس کے قریب آ ہی گیا تھا تو اپنا حق استعمال کرنے میں کیا برائی تھی ویسے بھی وہ اس پر جائز کر دی گئی تھی اور اس نے اپنے سارے جائز حقوق پورے کیے تھے ۔

حقیقت تو یہ تھی کہ وہ اس کی محبت کے رنگوں میں اس طرح سے رنگ چلی تھی کہ اب اس کے بنا رہنے کا تصور کرنا بھی اس کے لیے جان لیوا تھا ۔

visit for more novels:

لیکن قسمت فیصلہ کر چکی تھی تو اب اور کچھ نہیں ہو سکتا تھا اپنے سارے کپڑے پیک کرتے ہوئے ایک پن اور کاغذ اٹھایا اور اس پر لکھنا شروع کیا۔

## URDU NOVEL BANK

تاشفین میں جانتی ہوں میں آپ کی زندگی میں ایک انچاہا رشتہ تمہی میں آپ کو اپنی طرف سے آزاد کرتی ہوں آپ جیسے چاہے جس کے ساتھ اپنی زندگی گزارنا چاہتے ہیں گزار لیجیے میری طرف سے آپ آزاد ہیں -

اب آپ کے رشتے میں کہیں پر بھی میرے نام کی زنجیریں نہیں آئیں گی میں جارہی ہوں پاکستان پہنچتے ہی یہ رشتہ ختم کر دوں گی - اور آپ کے حصے کی جائیداد بھی آپ کو مل جائے گی میری وجہ سے آپ کو کسی طرح کا ڈرامہ کرنے کی ضرورت نہیں -

visit for more novels:  
[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

کاغذ پینسل ایک طرف رکھتے ہوئے اس نے موبائل فون اٹھاتے ہوئے ڈینی کو کال ملائی تھی -

## URDU NOVEL BANK

ہیلو پیاری بہنا کیسی ہو تم دوسری طرف سے ڈینی نے فون اٹھاتے ہوئے خوش دلی سے کہا تھا۔

تمہیں وہ ایئرپورٹ پتہ ہے جہاں میں آئی تھی میں اس وقت اس ایئرپورٹ پہ جا رہی ہوں وہ میرے کالج کے راستے میں آتا ہے تم بس وہاں پہنچ جاؤ۔ مجھے وہاں کی سمجھ نہیں ہے

visit for more novels:

مجھے ابھی اور اسی وقت واپس پاکستان جانا ہے اور اس فون پر مجھے فون مت کرنا میں یہ فون یہیں فلیٹ میں چھوڑ رہی ہوں۔

اس نے بس اتنا کہہ کر فون بند کر دیا اور اپنا بیگ اٹھا کر کمرے سے نکلتے ہوئے کمرے کا دروازہ بند کیا اور مین گیٹ کو لاک کرتے ہوئے لیفٹ تک آئی

Vist For More Novels : [www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

یہ لو میں نے تمہارے ارجنٹ ٹکٹس بک کروا دیے ہیں لیکن پھر بھی تناوش ایک  
"دفعہ ٹھیک سے سب باتوں کو سمجھ تو لو -----"

ہو سکتا ہے کہ تم غلط فہمی کا شکار ہو تاشفین بھائی تم سے اتنی محبت کرتے  
ہیں وہ بھلا -----

تم جاؤ آگے میں خود سب کچھ دیکھ لوں گی وہ اس کے ہاتھ سے ٹکٹ تھامتے  
ہوئے اس سے کہنے لگی ۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

کیوں جاؤں میں جب تک تمہاری فلائٹ نہیں چلی جاتی تب تک میں یہاں سے  
کہیں نہیں جاؤں گا میرا دماغ خراب نہیں ہے جو میں تاشفین بھائی کی مار کھاؤں  
گا ۔

## URDU NOVEL BANK

کوئی تمہیں کچھ نہیں کہے گا دانیال بلکہ انہیں تو خوشی ہوگی کہ ایک انچاہا وجود ان کی زندگی سے نکل گیا وہ حد درجہ بدگمانی کا شکار ہو چکی تھی ۔

دیکھو تناوش مجھے لگتا ہے تم کسی بہت بڑی غلط فہمی کا شکار ہو گئی ہو ایک بار ٹھیک سے اس بات کو سمجھو تو صحیح وہ اسے سمجھانے کی کوشش کر رہا تھا جب کہ وہ کچھ بھی سمجھنا نہیں چاہتی تھی اس نے نفی میں سر ہلایا ۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

بس ڈینی میں یہ سب کچھ سوچ سوچ کر اب تنگ آ چکی ہوں میرا دماغ پھٹ جائے گا میں اب اس چیز کے بارے میں مزید نہ تو کچھ سوچنا چاہتی ہوں اور نہ ہی کچھ سننا چاہتی ہوں ۔

## URDU NOVEL BANK

پلیز میری کنڈیشن کو سمجھنے کی کوشش کرو مجھے بس میرے گھر واپس جانا ہے  
اس کے انسو پھر سے بہنے لگے تھے ڈینی نے اسے اپنے سینے سے لگا لیا

اس تھوڑے سے وقت میں وہ اس کے لیے کتنی عزیز ہو گئی تھی وہ خود بھی  
نہیں جانتا تھا اس کے انسو اسے تکلیف دے رہے تھے اس نے وارق کے فون  
پر میسج کر کے اسے بتا دیا تھا کہ وہ تناوش کو ایئرپورٹ پر چھوڑنے آیا ہے -

visit for more novels:

اس کا ارادہ اس کے فلائٹ جانے تک یہیں پر رکنے کا تھا لیکن تناوش نے اسے  
واپس گھر بھیجنے پر مجبور کر دیا وہ نہیں چاہتی تھی کہ اس کی وجہ سے کوئی بھی  
ڈسٹرب ہو -



## URDU NOVEL BANK

اس کے بار بار کہنے پر وہ اٹھ کر ایئرپورٹ سے نکل گیا تھا لیکن گیا نہیں بلکہ وہی باہر بیٹھا رہا جب تک وہ وہاں سے چلی نہ جائے۔

وہ وہاں بیٹھی مسلسل ایک ہی نقطے کو گھور رہی تھی ناجانے کیا سوچ رہی تھی۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

وہ خاموشی سے بیٹھی ہوئی تھی جبکہ وہ کہاں جا رہے تھے وہ نہیں جانتی تھی بس وارق گاڑی چلا رہا تھا اور گاڑی میں بہت رومینٹک میوزک بج رہا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

موسم بھی کافی خوش گوار ہو چکا تھا تھوڑی ہی دیر میں تیز بارش شروع ہونے والی تھی۔

ہم کہاں جا رہے ہیں آپ بتانا پسند کریں گے آخر اس نے پوچھ ہی لیا تھا۔

ہم اس خوبصورت موسم کو انجوائے کرنے جا رہے ہیں فی الحال ہم ایک لانگ  
ڈرائیو پر چلیں گے اس کے بعد میں نے قریبی ہوٹل میں ایک ٹیبل بک کروایا  
"ہے جہاں ہم ڈنر کریں گے اس کے بعد -----"

مجھے کہیں نہیں جانا صرف گھر جانا ہے اس دفعہ وہ تنگ آکر کافی بدتمیزی سے  
بولی تھی۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

تم دن بعد دن بہت زیادہ بدتمیز نہیں ہوتی جا رہی مائے اتنی بدتمیزیاں برداشت نہیں  
کروں گا میں کیا یہ سب کچھ اگر ہمارے والدین کی مرضی سے ہوا ہوتا تب بھی  
تم اسی طرح سے بیہو کرتی۔

## URDU NOVEL BANK

وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولا تو مائرہ کو اپنے لب و لہجے پر شرمندگی ہوئی تھی۔

میں ایسی ہی ہوں اور ایسے ہی بات کروں گی میرے ماں باپ نہیں ہیں مجھے سکھانے کے لیے کچھ بھی۔ وہ زیادہ دیر شرمندہ نہ رہ سکی تھی پھر سے ایک ترکٹا برکتا جواب اس کی خدمت میں حاضر تھا۔

کوئی بات نہیں شوہر تو ہے نا سارے ڈیلے پرزے ٹائٹ کر دے گا وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولا جب اچانک ہی فل سپیڈ پہ بارش شروع ہو گئی۔

ارے یہ کیا بارش شروع ہو گئی جلدی سے گھر واپس چلیں ایسے موسم میں میں کہیں پر نہیں جانا چاہتی اور ویسے بھی سارا دن افس میں ایک ہی جگہ بیٹھ بیٹھ کے میں تھک چکی ہوں اب مجھے گھر جا کر آرام کرنا ہے۔

ٹھیک ہے میری جان جیسا آپ کا حکم لیکن پہلے کچھ کھانا کھالیں یقیناً تمہیں  
بھوک لگی ہوگی۔ وہ مسکرا کر اس کا گال چھوتے ہوئے بولا تو مائے نے کچھ بھی  
نہ کہا سچ تو یہ تھا کہ اسے سچ میں اب بھوک لگ رہی تھی۔

لیکن جیسے جیسے وہ لوگ آگے بڑھ رہے تھے ویسے ویسے بارش اور تیز ہوتی جا رہی  
تھی اور بارش کے ساتھ طوفانی ہوائیں اور گرج چمک موسم کو خوبصورت کے ساتھ  
visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com خطرناک بھی بنا رہی تھی

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

وہ پاگلوں کی طرح اسے ہر طرف ڈھونڈ رہا تھا لیکن وہ کہیں نہیں تھی اس نے  
کوئی جگہ نہ چھوڑی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

اس بڑی سی عمارت کے 16 کمرے اس نے بار بار چیک کیے تھے لیکن تناوش کہیں نہیں تھی وہ دیوانوں کی طرح اسے ہر طرف تلاش کر رہا تھا

روز وہیں پر تھی اور اس کی حالت دیکھ رہی تھی اسے خود بھی سمجھ نہیں آیا تھا کہ اچانک تناوش کہاں چلی گئی تھی۔

وہ بار بار اس کے پیچھے آرہی تھی لیکن وہ ہر بار اسے دھتکار رہا تھا اس کی طرف دیکھنا بھی جیسے آج اس کے لیے ممکن نہ تھا اسے صرف اور صرف تناوش چاہیے تھی ہر قیمت پر چاہیے تھی۔

میرے خیال میں وہ کہیں چلی گئی ہوگی ہو سکتا ہے وہ گھر کی طرف چلی گئی ہو رو بن نے اسے چوتھی دفعہ ایک ہی طرف چکر لگاتے دیکھ کر اس سے کہا تھا۔

لیکن تم تو کہہ رہے تھے کہ تم نے اسے کہیں باہر نکلتے نہیں دیکھا وہ اس کی بات پر یقین کر چکا تھا۔

ہاں میں نے اسے باہر نکلتے نہیں دیکھا لیکن ہو سکتا ہے وہ کہیں چلی گئی ہو میری نظر اس پر تھوڑی تھی۔ وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولا تو تاشفین نے غصے سے اسے گھورا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

جب سے پارٹی شروع ہوئی تھی وہ اور کرسٹن وہیں دروازے کے پاس کھڑے تھے آتے جاتے ہر انسان کی انہیں خبر تھی روبن زیادہ سے زیادہ ڈائریکٹر اور پروڈیوسرز کی نظر میں آنا چاہتا تھا جبکہ کرسٹن کا بھی مقصد کچھ ایسا ہی تھا۔

## URDU NOVEL BANK

اور ایسا تو ممکن ہی نہیں تھا جن کے پیچھے وہ ہاتھ دھو کر پڑے ہوں ان کے آنے جانے کی انہیں خبر نہ ہو۔

کب نکلی تھی وہ یہاں سے وہ اس کا گریبان پکڑتے ہوئے بے حد غصے سے بولا

مجھے ٹھیک سے یاد نہیں میرے خیال میں جب روز تمہیں پروپوز کر رہی تھی تبھی وہ روتے ہوئے یہاں سے نکل گئی تھی۔ اس کے خطرناک تیور پر اس نے جلدی سے حقیقت بیان کی تھی جس پر وہ پیچھے کی طرف اسے دھکا دیتا تیزی سے وہاں سے نکلا تھا

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

اسے ہر طرف ڈھونڈنے کے بعد وہ گھر واپس آیا تھا۔ وہ اس بات کو قبول کرنے کے لیے تیار ہی نہ تھا کہ وہ اکیلی گھر آگئی ہوگی۔

ایسا ممکن ہی نہیں تھا کہ وہ اکیلی کہیں بھی جاسکے ایک بار گھر سے باہر نکلی تھی تو اس کی حالت خراب ہو گئی تھی ۔

اس نے گھر کا دروازہ کھولتے ہوئے ایک نظر باہر صوفے کی طرف دیکھا تھا جیسا وہ چھوڑ کر گیا تھا سب کچھ ویسا ہی تھا مطلب وہ گھر نہیں آئی تھی ۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

وہ مسلسل تناوش کا فون ملا رہا تھا بار بار اس کا فون لگ تو رہا تھا لیکن وہ فون اٹھا نہیں رہی تھی لیکن اس دفعہ اسے آواز گھر کے اندر سے ہی سنائی دی تھی وہ جلدی سے اپنے بیڈ روم کی طرف بھاگا تھا ۔



## URDU NOVEL BANK

اس نے بیڈ پر سے اس کا فون اٹھاتے ہوئے ایک نظر کمرے کو دیکھا تھا کمرہ ویسا ہی تھا جیسا وہ چھوڑ کر گئے تھے صرف الماری کے اوپر اس کا وہ بیگ نہیں تھا جو وہ پاکستان سے لے کر آئی تھی

وہ کہاں جا سکتی تھی آخر کہاں چلی گئی تھی وہ اس کا موبائل فون چیک کرنے لگا تھا اس نے آخری کال ڈینی کو کی تھی تقریباً سوا گھنٹہ پہلے۔

visit for more novels:

اس نے جلدی سے ڈینی کا نمبر لگایا تھا اور ڈینی نے فوراً ہی دوسری طرف سے فون اٹھا لیا۔

السلام علیکم بھائی تناوش -----

## URDU NOVEL BANK

کہاں ہے تناوش تم جانتے ہو نا اس نے تمہیں فون کیا وہ گھر پر نہیں ہے کہیں  
نہیں ہے بتاؤ مجھے وہ کہاں چلی گئی ہے وہ پاگل ہو رہا تھا دیوانہ ہو رہا تھا اسے  
کیسے بھی تناوش کی خبر چاہیے تھی -

وہ چلی گئی ہے بھائی میں بس ابھی تھوڑی دیر پہلے اسے پاکستان کی فلائٹ کے  
ٹکٹس لے کر دیے میں ابھی یہاں ایئرپورٹ کے باہر آ کر بیٹھا ہوں ابھی 10  
منٹ پہلے ہی اس کی فلائٹ پاکستان کے لیے روانہ ہوئی ہے -

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

میں نے آپ کو بہت کال کرنے کی کوشش کی لیکن آپ کا فون مسلسل  
بزی رہا تھا

## URDU NOVEL BANK

وہ ایسے کیسے جا سکتی ہے اور تم نے اسے کیوں جانے دیا ڈینی تمہیں ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا تمہیں اسے اس طرح سے نہیں جانے دینا چاہیے تھا۔

مجھ سے بات کیے بنا مجھ سے ملے بنا مجھے صفائی کا موقع دیے بنا کیسے جا سکتی ہے وہ۔

تمہیں اسے نہیں جانے دینا چاہیے تھا بہت غلط کیا تم نے۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

بھائی وہ کچھ سننے کو تیار ہی نہیں تھی میں اس سے کیا کہتا میں نے اسے بہت سمجھانے کی کوشش کی کہ وہ صرف غلط فہمی کا شکار ہوئی ہے لیکن وہ بول ہی رہا تھا جب اس نے فون بند کر دیا۔

## URDU NOVEL BANK

وہ اس لڑکی کی جدائی میں پاگل ہو رہا تھا جب اس کی نظر سامنے بیڈ پر پڑے کاغذ پر پڑی اس نے جلدی سے وہ کاغذ اٹھا کر اس پر لکھی تحریر کو پڑھا تھا۔

تم نے بہت غلط کیا تناوش بہت غلط کیا کیا یہ تمہاری بچپن کی محبت تمہیں مجھ پر یقین کرنا نہ سکھا سکی تمہارا تاشفین ایسا کر سکتا ہے تم نے سوچ بھی کیسے لیا۔

visit for more novels:

میں نے تمہیں محبت نہیں اپنی محبت کا بے پناہ مان دیا تھا۔ تم نے ٹھیک نہیں کیا اس کی سزا تمہیں ضرور ملے گی

وہ غصے سے اس کا فون دیوار پر مار چکا تھا جو لمحے میں چکنا چور ہو گیا

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

## URDU NOVEL BANK

بارش بے حد تیز ہو جانے کی وجہ سے ان کا راستہ بلاک ہو گیا تھا آگے جانا ممکن ہی نہیں رہا تھا۔

اور کر لیے لانگ ڈرائیو اس موسم میں آپ کو پتہ ہے کہ یہ ساون کا موسم ہے اور اس موسم میں اس علاقے کا کیا حال ہوتا ہے اس سے بھی آپ انجان تو ہرگز نہیں ہوں گے اب دیکھ لیا اپنی ضد کا نتیجہ۔

visit for more novels:

کہاں سوئیں گے ہم فرش پر اس برستی بارش میں وہ غصے سے اسے گھورتے ہوئے بولے جا رہی تھی جبکہ وارق کہیں سے گاڑی نکالنے کا راستہ ڈھونڈنے کے لیے نظر دوڑا رہا تھا۔

جب برستی بارش میں ایک آدمی بھاگتے ہوئے ان کی طرف آیا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

صاحب جی بارش بہت تیز ہے اگے سے راستہ بند ہے کچھ درخت گر گئے ہیں راستے میں اگر آپ چاہیں تو یہاں سے ایک کلومیٹر دور ایک چھوٹا سا ہوٹل ہے۔

کچھ اور لوگ بھی اس طرف گئے ہیں آپ بھی اسی طرف چلے جائیں ورنہ یہ راستہ رات ساری کھلے گا نہیں۔ اور گاڑی میں بھی پانی بھر جائے گا

اس آدمی نے شیشے پر زور سے ہاتھ مارتے ہوئے اسے بتایا تھا جبکہ مائٹھ سر پہ ہاتھ مار کر رہ گئی۔  
visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

اور بھائی صاحب ہم ادھر جائیں گے کیسے راستہ تو پوری طرح سے بند ہے۔ نہ ہم گاڑی پیچھے کی طرف لے کر جا سکتے ہیں نہ ہی اگے کی طرف وارق کے کچھ بھی۔ نہ پوچھنے پر اس نے خود ہی اس آدمی سے پوچھا تھا

اپ کو چل کر جانا پڑے گا گاڑی تو وہاں جائے گی نہیں آدمی نے مسئلے کا حل بتاتے ہوئے اپنا راستہ ناپا تھا وہ جس طرح بھاگتے ہوئے آیا تھا اسی طرح بھاگتے ہوئے واپس چلا گیا۔

نان سنس اسے لگتا ہے ہم بارش میں بھگتے ہوئے ایک کلومیٹر تک چل کر کسی ہوٹل میں جائیں گے مائرہ نے سرد آہ بھر کر کہا تو وارق نے ہاں میں سر ہلایا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اپ یہ سر کیوں ہلا رہے ہیں کیا مطلب ہے اس چیز کا وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولی تو وارق نے اسے گاڑی سے اترنے کا اشارہ کیا۔

## URDU NOVEL BANK

اپ کو سمجھ نہیں آ رہا کہ باہر بارش ہو رہی ہے اور کتنی تیز ہو رہی ہے نظر نہیں آ رہا آپ کو وہ تو اس کے حکم پر بالکل عمل نہیں کرنے والی تھی ۔

میں ساری رات گاڑی میں نہیں گزار سکتا اور نہ ہی میرا یہاں رہنے کا کوئی ارادہ ہے آفس میں سارا دن کام کر کے نامیری بھی کمر اکڑ گئی ہے۔

دماغ خراب ہو گیا تھا جو بیوی کو خوش کرنے کے چکر میں لونگ ڈرائیور اور ڈنر کا پلان بنا لیا اور بیوی کا ننھا پھر بھی ختم نہیں ہو رہا ۔

مجھے تو ہوٹل جانا ہے اگر تم آنا چاہو تو آ سکتی ہو وہ گاڑی سے نکلتے ہوئے بولا لمحے میں ہی بارش نے اسے سر سے پیر تک بھگو دیا تھا ۔



## URDU NOVEL BANK

ہم ایسے بھیگتے ہوئے جائیں گے وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولی تو وہ کندھے  
اچکا کر آگے بڑھنے لگا اس نے بھی ہمت کرتے ہوئے اس برستی بارش میں قدم  
سرک پر رکھے تھے

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

زینب کی آخری رسومات ادا کر کے وہ گھر واپس آیا تھا عرفان پوری طرح سے بکھرا  
ہوا تھا اسے یقین ہی نہیں آ رہا تھا کہ اسے اتنا چاہنے والی ہمسفر اس کا ساتھ  
چھوڑ کر جا چکی ہے۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

وہ تو اس کی قبر سے اٹھنے کے لیے تیار ہی نہیں تھا۔ اسے بہت منانے کے  
باوجود بھی ابراہیم اسے اپنے ساتھ آنے پر مجبور نہ کر سکا۔

## URDU NOVEL BANK

دانیال بالکل خاموش تھا وہ اتنا سہما ہوا تھا کہ انتہا نہیں اپنی ماں کے آخری لمحات میں وہ اس کے ساتھ تھا شاید اسی وجہ سے -

یا پھر کوئی اور وجہ تھی جو بھی تھا وہ بالکل چھپ ہو گیا تھا -

اس نے اندر داخل ہوتے ہوئے تاشفین کے ساتھ بیٹھے دانیال کو دیکھا تھا - اسے اپنے اکلوتے بھانجے پر ترس آیا تھا

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

صاحب باہر کوئی بدر خان آپ سے ملنے کے لیے آیا ہے گھر کے ملازم نے انہیں آکر انفارم کیا تھا -

کیا بدر خان وہ یہاں آیا ہے اس کی ہمت کیسے ہوئی میرے گھر میں قدم رکھنے کی میرے بنستے کھیلتے گھر کو اجاڑ کر اسے سکون نہیں ملا -

Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اج میں اسے گولی مار دوں گا وہ غصے سے اوپر عرفان کے کمرے میں آتا الماری سے اس کا ریوالور نکالتے ہوئے نیچے کی طرف آیا تھا۔

جبکہ اس کے غصے سے بھری آواز پر زائنه بھی جلدی سے باہر آئی تھی۔

کیا ہوا یہ تمہارے سر اتنا غصہ کیوں ہو رہے تھے وہ ملازم کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی۔

وہ میڈم باہر کوئی بدر خان آیا ہوا ہے صاحب سے ملنے کے لیے بس اسی کا نام سن کر صاحب اتنا غصہ ہو گئے اس نے تفصیل اسے بتائی تھی جبکہ بدر خان کا

## URDU NOVEL BANK

نام سن کر زائنے کے رونگٹے کھڑے ہو گئے تھے کہیں وہ اس کا راز کھولنے کے لیے تو یہاں نہیں آیا تھا

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

میں نہیں چل سکتی اس سے زیادہ واہ خدایا آپ نے بھی آج ہی بارش برسانی تھی اب بس کر دینا اللہ جی پلیز اور کتنا موسم ٹھنڈا کریں گے دیکھیں آپ کے پیارے پیارے بندوں سے اس تیز بارش میں چلا بھی نہیں جا رہا وہ ایک جگہ رک کر اللہ پاک سے دعائیں مانگنے لگی جب کہ وارق کو اس کی حالت پر ہنسی آرہی تھی ۔

تمہاری دعاؤں میں بہت طاقت ہے لیکن اس موسم میں نا عوام صرف بارش ہی مانگتی ہے۔ ویسے بھی بارشوں نے اچھا خاصا اندھیرا ڈال دیا ہے تو جلدی چلو ٹائم نہیں ہے اور زیادہ اندھیرا ہو جائے گا ۔

## URDU NOVEL BANK

تو راستہ ٹھیک سے نظر بھی نہیں آئے گا دیکھو تو صحیح ابھی بہت دور ہے وہ جگہ وہ اسے سمجھاتے ہوئے بول رہا تھا جبکہ ماثرہ سے تو چلا ہی نہیں جا رہا تھا اور اوپر سے بارش سے بچنے کے لیے وہ جتنا تیز بھاگنے کی کوشش کر رہا تھا ماثرہ اتنا تیز نہیں بھاگ سکتی تھی۔ کیونکہ اس نے ہائی ہیلز پہنی ہوئی تھی جن میں چلنا محال تھا بھاگنا تو ناممکن سی بات تھی اور اوپر سے بارش ---

آپ جائیں میں آ جاؤں گی وہ تنگ آتے ہوئے بولی تو وارق رک گیا اب وہ اپنی معصوم سی چالاک بیوی کو چھوڑ کر تو نہیں جا سکتا تھا۔

ایک تو ڈارلنگ تمہارے نخروں کا میں کیا ہی کروں۔ اگر مجھے پتہ ہوتا نا بڑے ہو کر تم نے یہ والے رنگ دکھانے ہیں تو میں بچپن میں ہی تم سے شادی کرنے کا فیصلہ نہ کرتا وہ اس کی طرف آتا ہوا اچانک اسے اپنی باہوں میں اٹھا چکا تھا۔

پچھتا رہے ہیں تو اب بھی دیر نہیں ہوئی ابھی اپنا فیصلہ واپس لے لیں کون سا آپ کو وقت لگے گا صرف تین بول تو بولنے ہیں وہ اسے تپانے کا کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہیں دے سکتی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

بکواس مت کرو ورنہ ہوٹل لے کر جاؤں یا نہ جاؤں یہی کھائی سے نیچے پھینک دوں گا جان سے مار ڈالوں گا لیکن طلاق نہیں دوں گا۔ وہ اتنے غصے سے بولا تھا کہ مائڑہ کو چپ لگ گئی لیکن تھوڑی دیر کے بعد اسے پھر سے دورہ پڑا تھا پاگل ہو گئے ہیں اتارے مجھے نیچے میں خود چل سکتی ہوں وہ پریشانی سے کہنے لگی تھی۔

اب باہوں میں اٹھا لیا ہے تو تو نخرے کم کرو اس اونچی ایڑی میں چلنا تمہارے بس کی بات نہیں ہے لیکن میں کافی خوشی سے تمہیں لے بھی جاؤں گا اور واپس بھی لے آؤں گا اپنی باہوں میں اگر تم واپسی پر بھی یہ خدمت کروانا چاہو تو ڈونٹ وری میری باہیں ویسے بھی یہ بوجھ اٹھانے کے لیے دن رات تیار رہتی ہیں وہ مسکراتے ہوئے اسے مزید زچ کرنے لگا۔

نہیں فی الحال آپ مجھے نیچے اتاریں میں خود اپنے پیروں پر چل کر جاؤں گی ویسے بھی وہ دیکھیں چھت کے نیچے لوگ اس طرف دیکھ رہے ہیں کیا سوچ رہے ہوں گے کہ کیسا چھچھورا انسان ہے۔

## URDU NOVEL BANK

لوگوں کی سوچ کے بارے میں تو میں نہیں جانتا لیکن تم میرے بارے میں کیا سوچتی ہو اس بات کا اندازہ مجھے بہت اچھے طریقے سے ہو رہا ہے۔

میں تمہیں کب کہاں کس مقام پر چھپھورا لگا یہاں بھی میں صرف تمہاری مدد کرنے کے لیے ہی آیا ہوں اور جن لوگوں کا تم ذکر کر رہی ہو کہ ہمیں دیکھ رہے ہیں تو محترمہ وہ اپنے آپ کو بارش سے بچانے کے لئے اس چھت کے نیچے بیٹھ کر نہ بھگینے کا راستہ ڈھونڈ رہے ہیں ان کے پاس اتنا ٹائم نہیں ہے کہ وہ ہم پر ویسٹ کریں

وہ مسکراتے ہوئے کہتا اسے یوں ہی اٹھائے ایک دو منزلہ بلڈنگ کے اندر داخل ہوا تھا۔

اب تو اتار دیں نیچے اب تو ہوٹل بھی آگیا وہ شرمندہ ہو کر اسے کہنے لگی تو اس دفعہ وارق نے اسے اپنی باہوں سے اتارتے ہوئے اپنا کوٹ نکال کر اس کے کندھوں پر پھیلا دیا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

کیونکہ اس کے کپڑے اس کے جسم کے ساتھ چپکے ہوئے تھے اور وارق کو گوارا نہ تھا کہ اس کی بیوی کو اس طرح سے کوئی بھی دیکھے ۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

یہ کیا ہے اتنا چھوٹا سا کمرہ اس کو تو دوسری نظر دیکھنا بھی نہیں پڑے گا۔ کیونکہ یہ ایک ہی نظر میں ختم ہو گیا ہے اور یہ سنگل بیڈ ہم اس پہ سوئیں گے۔۔۔۔؟  
آپ کی جگہ کہاں ہوگی اور میری جگہ کہاں ہوگی۔۔۔۔؟  
visit for more novels:  
www.urdupovelbank.com  
اور یہ صرف باتھ گاؤں ہم یہ پہنیں گے وہ کمرے کا پورا جائزہ لینے کے بعد اسے سنانے لگی تھی۔

یہ نہیں کہ وہ اس موسم میں رکنے کی جگہ مل جانے پر شکر ادا کرتی وہ تو الٹا اسی کو ہی سنا رہی تھی ۔



## URDU NOVEL BANK

ہاں یہ کمر اس بارش میں یہ کمرہ مل گیا یہ بھی غنیمت ہے اور یہ بات سوچ کر شکر کرو کہ تمہیں پہنے کے لیے کچھ مل تو گیا نا کم از کم یہ بھیکے کپڑے پہن کر سونا تو نہیں پڑے گا۔

اور پھر ہوٹل کے انتظامیہ نے کہا ہے کہ وہ ہمارے کپڑے ڈرائی کلین کروانے کا بھی انتظام کروا دیں گے۔

اور اس بیڈ کی تو کیا خوب کہیں ----- اس کے لیے تمہیں بالکل بھی پریشان ہونے کی ضرورت نہیں جان من آپ کے ساتھ کوئی غیر نہیں آپ کا اپنا ذاتی شوہر ہے -

visit for more novels:

[www.urduovelbank.com](http://www.urduovelbank.com)

جس کے ساتھ آپ روز کی طرح چپک کر بھی سو سکتی ہیں اور جیسا کہ آپ مجھ پر آدھی سے زیادہ رات کو چڑکر سوتی ہیں تو ویسے یہاں بھی سو سکتی ہیں ہم اتنے بڑے بیڈ روم میں سوتے ہیں اتنے بڑے بیڈ پر آرام کرتے ہیں ایسا آپ کو

## URDU NOVEL BANK

محسوس ہوتا ہے لیکن آپ کو یہ نہیں پتہ کہ آپ ساری رات میرے اوپر سو رہی ہوتی ہیں آپ کے لیے آپ کا بیڈ آپ کے شوہر کا یہ سینہ ہے ۔

جس پر آپ ساری رات بے خبر پڑی رہتی ہیں آپ کو کوئی ہوش نہیں ہوتا کہ آپ نے کس طرح سے رہنا ہے کیا کرنا ہے ۔

اور یہاں ساری رات آپ کا شوہر آپ کے اتنے قریب آ جانے پر اپنے جذبات پر کنٹرول کر کے آپ کو اپنے سینے کے ساتھ لگا کر سلاتا ہے ۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

میری ہمت کو ساری زندگی سراہتی رہو گی نا تب بھی کم ہوگا وہ بڑے مزے سے اس پر اس کے راز کھولتے ہوئے بولا وہ جانتی تھی وہ بے ترتیب سوتی ہے لیکن وہ ساری رات اسے تنگ رکھتی ہے یہ تو اسے خبر نہ تھی ۔

اور اس نے کبھی شکایت بھی نہیں کی تھی اور نہ ہی اسے احساس دلایا تھا ۔

Vist For More Novels : [www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

## URDU NOVEL BANK

ہاں تو احسان تھوڑی نہ کیا تھا وہ بھی تو کتنی راتیں اسے جگاتا تھا تنگ کرتا تھا ساری رات اپنی شدتیں اس پر لٹاتا تھا اس نے کبھی شکایت کی تھی ۔

کوئی احسان نہیں کرتے آپ مجھ پر اگر مجھے اپنے سینے پر سلاتے ہیں تو آپ کا فرض ہے وہ کہہ کر سیدھی واش روم میں گھس گئی تھی جبکہ وارق کے چہرے پر مسکراہٹ بکھر گئی تھی میں اپنے فرض نبھاتا ہوں جانے من آپ اپنے فرض نبھائیں اس کا رومینٹک موڈ آن ہو چکا تھا ۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

وہ نہا کر باہر نکلی تو جسم پر صرف وہ باتھ گاؤن تھا جو اس کے پیروں کو چھو رہا تھا اب ساری رات یہ پیروں تک لٹکا کر سونا پڑے گا۔ اسی وجہ سے میں نائٹ ڈریس نہیں پہنتی کیونکہ مجھے پیروں تک جانے والی ڈریس بالکل پسند نہیں ہیں۔

## URDU NOVEL BANK

وہ باہر آتے ہوئے بیڈ پر بیٹھی تو وارق بھی کپڑے چیلنج کر چکا تھا جبکہ اس نے اپنے بھیگے ہوئے کپڑے وارق کے بھیگے ہوئے کپڑوں کے ساتھ رکھے تھے تاکہ وہ ہوٹل والے لے جائیں

گزارہ کرو جان من آج رات پھر تو ویسے بھی ہم نے چلے ہی جانا ہے۔ وہ اس سے کہتے ہوئے اٹھ کر اپنا موبائل فون چارجنگ پر لگانے لگا تھا جبکہ وہ اس کی پیٹھ کو گھورتی بیڈ پر لیٹ گئی تھی۔

او گریٹ دانیال کا میسج آیا ہے تناوش صبح یہاں آرہی ہے مطلب کہ صبح ساڑھے آٹھ نو بجے کے قریب اس کی فلائٹ یہاں اتر جائے گی۔

میں بابا کو میسج کر دیتا ہوں تاکہ وہ انہیں لینے کے لیے وہ اگے چلے جائیں یقیناً تاشفین بھی ساتھ ہوگا وہ کافی خوشی سے اسے بتا رہا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

جبکہ تاشفین کے پاکستان آنے کی خبر سن کر وہ بھی بہت زیادہ خوش ہو گئی تھی  
تناوش کے ساتھ وہ زیادہ دیر تو نہیں رہ سکی لیکن جتنا وقت اس نے اس کے  
ساتھ گزارا تھا وہ اسے دنیا کی سب سے اچھی لڑکی لگی تھی۔

یہ تو بہت خوشی کے بعد ہے وہ میسج ٹائپ کر کے فارغ ہوا تو اسے اس کی آواز  
سنائی دی وہ بیڈ پر سکون سے لیٹی ہوئی تھی۔

خوشی کی نہیں بہت خوشی کی تم اندازہ نہیں لگا سکتی کہ بابا کتنا خوش ہوں گے  
وہ اس کے قریب بیٹھتے ہوئے اسے کہنے لگا تو ابراہیم صاحب کا سوچ کر اس کا  
موڈ پھر سے خراب ہو گیا۔  
visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

ہاں بالکل دوسروں کو برباد کر کے اپنی خوشی لوگ ڈھونڈ ہی لیتے ہیں وہ نفرت امیز  
لہجے میں بولی تو وارق کو افسوس ہوا۔

تم حقیقت سے ناواقف ہو جس دن تمہیں حقیقت پتہ چلی تمہاری سوچ بدل  
جائے گی وہ یقین سے کہتا اس کے ساتھ ہی اپنی جگہ بنانے لگا وہ سائیڈ پر ہوتی

## URDU NOVEL BANK

بیڈ سے گرنے ہی والی تھی کہ اچانک اس نے اس کے گرد اپنی باہوں کا حصار بنا کر اسے اپنے قریب کر لیا۔

تھوڑے سائیڈ پہ ہو جائیں اتنی جگہ ہے وہ اسے گھورتے ہوئے بولی تو وارق کے چہرے پر مسکراہٹ بکھر گئی شیطانی مسکراہٹ یعنی وہ اسے چھوڑنے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتا تھا۔

ایسے موسم میں ہسبینڈ وائف کو ایک دوسرے سے دور نہیں رہنا چاہیے بلکہ بہت پاس آنا چاہیے یہی تو وقت ہوتا ہے پیار کرنے کا وہ اس کی گردن میں منہ چھپاتا اپنا نرم و گرم لمس اس کی گردن پر بکھیرنے لگا۔

اور اگر پیار ہی نہ ہو تو وہ اس کے سینے پہ ہاتھ رکھتی اسے ذرا سا پیچھے کرتی سوالیہ انداز میں بولی۔

## URDU NOVEL BANK

تمہیں کہنے کی ضرورت نہیں تمہاری آنکھیں بولتی ہیں سچائی چھپانے کے لیے  
تمہیں آنکھیں بند کر کے مجھے محسوس کرنا ہوگا وہ اس کے لبوں پر اپنے لب رکھتا  
اسے آنکھیں بند کرنے پر مجبور کر گیا تھا۔

کیا کہتی ہے میری آنکھیں وہ ایک بار پھر سے اس کے سینے پہ ہاتھ رکھتے اسے خود  
سے دور کرتے کہنے لگی۔

کہتی ہیں کہ وارق افراہیم مجھے تم سے عشق ہے وہ اس کی آنکھوں میں جھانکتے  
ہوئے بولا۔

جھوٹ بولتی ہیں۔۔۔؟ وہ اس کے نرم و گرم آغوش میں مدہوش ہونے لگی تھی  
وہ اسے جتنا خود سے دور کرنا چاہتی تھی وہ اتنا اس کے قریب آ رہا تھا وہ چاہ کر  
بھی فاصلہ بنا نہیں پا رہی تھی وارق کی چھوٹی چھوٹی گستاخیاں بڑھنے لگی تھیں وہ  
ضدی سے انداز میں کہتی اسے مسکرانے پر مجبور کر گئی۔

## URDU NOVEL BANK

ہائے بڑی سچی ہیں تمہاری آنکھیں وہ دلکشی سے کہتا اس کے لبوں کو قید کر گیا  
- جب اچانک دروازے پر دستک ہوئی -

اب کون منحوس آگیا ----؟ یہ کوئی طریقہ ہے ایک کیل اندر کمرے میں رومانس  
کر رہا ہے اور یہ آگئے ڈسٹرب کرنے کے لیے ویسے مجھے نہیں پتہ تھا کہ ہوٹل میں  
اس طرح کی ڈسٹربنس ہوتی ہے وہ کافی بد مزہ ہوا تھا جبکہ اس کے منہ بنانے پر  
مائرہ نے اپنی ہنسی بڑی مشکل سے کنٹرول کی تھی -

ہاں انہیں تو الہام ہوا ہے ناکہ یہاں کیل اندر رومانس کر رہا ہے اور اسے ڈسٹرب  
نہیں کرنا وہ اس کے سینے پہ ہاتھ مارتی اسے سمجھے کرتی خود اپنا اپ سنبھالنے لگی  
تھی -

رک جاؤ واپس آکر طبیعت ٹھیک کرتا ہوں تمہاری وہ اٹھتے ہوئے دروازے تک آیا تو  
دیکھا ویٹر کھانا لیے کھڑا ہے -



## URDU NOVEL BANK

سر یہ آپ کا کھانا اور آپ اپنے کپڑے ہمیں دے دیجئے ہم انہیں ڈرائی کلین کروا دیتے ہیں وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولا تو وارق نے جلدی سے کھانا تھام کر ٹیبل پر رکھا اور کپڑے اٹھا کر اس کے حوالے کر دیے۔

ہاں یہ لے جاؤ اور اب ڈسٹرب کرنے کی ضرورت نہیں ہے برتن لے جانے کے لیے صبح آ جانا وہ جانے سے پہلے اسے تاکید کرنا نہ بھولا تھا جبکہ وہ ہاں میں سر ہلاتا فوراً وہاں سے جا چکا تھا

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

اللہ یہ کیا طریقہ ہے اس طرح سے ویٹر کو کیوں بولا کہ ڈسٹرب کرنے مت آ جانا بیچارہ کیا سوچ رہا ہوگا وہ اپنا کام کرنے کے لیے آتا ہے اسے کوئی شوق نہیں ہے بار بار آکر کسی کو ڈسٹرب کرنے کا وہ اسے دیکھتے ہوئے سمجھانے والے انداز میں بولی لیکن یہاں اسے سمجھنا کون چاہتا تھا۔

وہ اس کا ہاتھ تھامتا اسے میز تک لے کر آیا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

ڈارلنگ کھانا کھا لو تاکہ تم میں مجھے برداشت کرنے کی ہمت پیدا ہو جائے کیونکہ اس رومینٹک موسم میں تمہیں ایک رومینٹک سا شوہر ملنے والا ہے میں اس رات کو بالکل ویسٹ نہیں کرنا چاہتا۔

بلکہ ایک ایک سیکنڈ کو تمہارے ساتھ خوبصورت بنانا چاہتا ہوں تو نہ تو میرا ٹائم ویسٹ کرنے کی ضرورت ہے اور نہ ہی میرا موڈ خراب کرنے کی آگے پیچھے کی کوئی بات ہم اب نہیں کریں گے اس کے گال پر اپنے لب رکھتے ہوئے وہ اپنے ہاتھوں سے اسے کھانا کھلانے لگا تھا۔

میں اپنے ہاتھوں سے کھانا کھا سکتی ہوں وہ مسکرانا نہیں چاہتی تھی لیکن اس کی بے تابیاں دیکھ کر اس کی ہنسی نکل گئی۔

ایک تو تمہاری اس ہنسی کو تو میں بیک لگاؤں گا آج رات کو فلحال تم میرے ہاتھ سے کھانا کھاؤ اپنے ہاتھوں سے کھاؤ گی تو اہستہ اہستہ کھاؤ گی اور جتنا تم اہستہ اپنے ہاتھ چلاؤ گی اتنا میرا دل تمہاری قربت کے لیے مچلے گا اور میں اپنے دل پر کوئی جبر نہیں کرنا چاہتا۔

وہ ایک بار پھر سے اسے کھانا کھلانا شروع کر چکا تھا جبکہ مائے بڑے انداز سے اسے مکمل نخرے دکھاتے ہوئے اس کے ہاتھوں سے کھانا کھا رہی تھی۔

چاہے جانے کا احساس کسے برا لگتا ہے اور یہاں تو اس کا شوہر اس کے نخرے بھی اٹھا رہا تھا اور اس کی فضول کے ناز بھی برداشت کر رہا تھا۔  
تو تم نے قسم کھالی ہے تم تیز کھانا نہیں کھاؤ گی وہ اسے دیکھتے ہوئے بولا تو مائے کی اس دفعہ چھوٹنے والی ہنسی بہت دلکش تھی۔

اتنی بھی کیا جلدی ہے آرام سے کھائیں گے اپ بھی کھانا کھائیں نا وہ بڑے مزے سے کہتی اسے تنگ کرنے لگی تھی۔

وارق نے اسے گھورا تھا اور اس کے گھورنے پر اس کی پھر سے ہنسی نکل گئی۔

اور سب سے اہم بات یہ تھی کہ اس وقت اس کے ذہن میں کوئی الٹی سیدھی سوچ نہیں تھی جو اس کے اور مائرہ کے رشتے کو خراب کرتی

اسے اپنے کندھے پر اٹھاتے ہوئے وہ اسے بیڈ پر پھینکتا اپنے ہاتھ گاؤں کی  
ڈوریاں کھول چکا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

رکے رکے وارق ایک منٹ وہ ہنستی ہوئی اسے پیچھے کرنے کی کوشش کرنے لگی اس کی ہنسی روکنے کا نام نہیں لے رہی تھی وارق کو اپنے لیے اتنا بے تاب دیکھ کر وہ اندر ہی اندر بہت زیادہ خوش ہو رہی تھی لیکن اسے تنگ کرنا تو جیسے وہ اپنا فرض سمجھتی تھی ۔

ایسی کی تیسری تمہاری اس کے دونوں بازوؤں کو اپنے ایک ہاتھ میں قید کرتا اس کے ہاتھ گاؤں کی ڈوڑیاں بھی کھینچ چکا تھا مائڑہ کی ساری مزاحمتیں اور کھلکھلاہٹیں اس کے بازوؤں میں دم توڑ چکی تھیں اس کا انداز شدت سے بھرپور تھا

وہ اس کے پور پور کو اپنے لبوں کے لمس سے مہکا رہا تھا وہ مدہوش ہوتی جا رہی تھی اس کا چاہنا اتنا شدت سے بھرپور تھا کہ اسے وارق کے علاوہ اور کوئی یاد ہی

نہیں رہتا تھا اس وقت بھی ایسا ہی ہوا تھا وہ پوری طرح اس کی باہوں میں قید اس کے ایک ایک لمس کو اپنے جسم پر محسوس کرتی پوری طرح سے صرف اس کی پناہوں میں قید ہو کر رہ گئی تھی ۔

جب کہ وارق اس کا حال بھی اسی کے جیسا تھا اس کا دل بہت تیزی سے دھڑک رہا تھا جیسے وہ اپنی ایک ایک دھڑکن میں اسے پکار رہا ہو ۔ اور سچائی بھی تو یہی تھی وہ بھی تو صرف اس کا ہو چکا تھا ۔

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

وارق افراہیم جو کسی کی اونچی آواز نہیں سنتا تھا وہ اس لڑکی کی بے جا شرطیں مانتا تھا اس کے نخرے اٹھاتا تھا ۔

وہ جو کسی کی اونچی آواز نہیں سنتا تھا وہ شخص جو کھڑے کھڑے سامنے والے کو اس کی اوقات یاد دلا دیتا تھا وہ اس کے سامنے اپنا غصہ کنٹرول کر جاتا تھا ۔ اور

## URDU NOVEL BANK

اس کے پیچھے کی وجہ صرف وہ محبت تھی جو اسے اس سے تھی اور یہ محبت آج سے نہیں بلکہ کئی سالوں سے تھی ۔

اُئی لو یو۔۔۔۔" اس کے کان میں گنگناتے ہوئے وہ اسے مزید خود میں قید کرنے لگا تھا ۔

جب کہ اس کی محبت بھری سرگوشی سن کر مائے مسکرا کر اپنا آپ اس کے آغوش میں چھپا چکی تھی ۔

visit for more novels:

اور وہ اس پر ابر رحمت بنا برستا جا رہا تھا ایک بارش باہر ہو رہی تھی جس نے پوری دنیا کو بھگو کر رکھ دیا تھا اور ایک بارش اندر ہو رہی تھی محبت کی بارش جس میں وہ دونوں بھگیتے چلے جا رہے تھے ایک دوسرے کے ہوتے چلے جا رہے تھے ۔ ایک دوسرے کی باہوں میں قید وہ پوری دنیا بھلا چکے تھے ۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

یہ کیا کر رہے ہیں ابراہیم چھوڑ دیں اسے وہ بدرخان پر بندوق تانے کھڑا تھا اس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ کچھ کر ڈالے ۔

جب زائے نے بھاگتے ہوئے آکر اسے روکنے کی کوشش کی تھی لیکن آج تو شاید اسے روکنا ناممکن ہو گیا تھا ۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

میرے راستے سے ہٹ جاؤ زائے آج میں اس بے غیرت کو جان سے مار ڈالوں گا اس نے میرے بھائیوں کا قتل کیا میری بھابھی کا قتل کیا اس نے میرے دوست جیسے بھائی کو مار ڈالا میں اس کی جان نکال لوں گا۔



## URDU NOVEL BANK

اس نے میرا ہنستا کھیلتا گھر برباد کر دیا وہ ایک گولی چلا چکا تھا جبکہ بدر خان بنا خوف خطرے وہاں کھڑا تھا اپنا انتظام وہ بھی کر کے آیا تھا اس کے ہاتھ میں بھی بندوق تھی ۔

مجھے مارنے سے پہلے اپنی بیوی کو مارا براہیم کیونکہ جو کچھ بھی ہوا ہے اسی کے کہنے پر ہوا ہے ارے میں نے اسی کے کہنے پر تو مارا تھا یہ تو تجھے مروانا چاہتی تھی وہ تو تیری خوش قسمتی ہے کہ اس گاڑی میں تو نہیں تھا ورنہ تیرا جنازہ تو چار مہینے

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

پہلے ہی اٹھ چکا ہوتا

اس نے اس پر انکشاف کیا تھا وہ اس کی بات سننے کے بعد بھی پیچھے نہیں ہٹا بلکہ اس کی طرف بڑھا تھا کیونکہ اسے اس کی کسی بات پر یقین نہیں تھا ۔

## URDU NOVEL BANK

بکواس کرتا ہے اپنا گناہ چھپانے کے لیے میری بیوی پر الزام لگا رہا ہے وہ غصے سے اس سے بولا تھا لیکن بدر خان تو جیسے سارے ثبوتوں کے ساتھ آیا تھا۔

میں بکواس کر رہا ہوں تو زرا اپنی بیوی سے پوچھ تو سہی کہ یہ آدھی آدھی رات کو مجھے فون کیوں کرتی تھی۔

کبھی کبھار مجھ سے ملنے کے لیے کیوں اتی تھی جن ہوٹل کے ٹیبل بک کروا کر یہ مجھ سے ملنے اتی تھی نا وہ لوگ بھی اس کے علاوہ گواہی دینے کے لیے تیار ہیں۔

کیونکہ ابراہیم مصطفیٰ کی بیوی کو دنیا جانتی ہے۔ اتنے بڑے بزنس مین کی بیوی کب کیا کرتی ہے لوگ خبر ضرور رکھتے ہیں۔

## URDU NOVEL BANK

اسی نے پلاننگ کی تھی تمہیں مارنے کے لیے کیونکہ یہ عرفان سے محبت کرتی تھی اس سے شادی کرنا چاہتی تھی اس کا شادی سے پہلے عرفان کے ساتھ افیئر تھا۔

اور تم سے شادی بھی اس نے صرف اور صرف دولت کے لیے کی تھی تم سے اسے کوئی لگاؤ نہیں تھا۔

visit for more novels:

نہ ہی کبھی تم سے اسے محبت ہوئی ارے تمہارا بچہ پیدا کر کے پچھتا رہی تھی۔ جن ہسپتالوں میں جا کر اس نے تمہارا بچہ مارنے کی سازشیں کی ہیں نا وہ بھی ثبوت میرے پاس موجود ہیں وہ تو پوری پلاننگ کر کے بیٹھا ہوا تھا وہ اب بھی خاموش نہ ہوا

## URDU NOVEL BANK

یہ عورت اس کا کوئی ارادہ نہ تھا تمہارے ساتھ زندگی بیتانے کا یہ تمہیں مار دینا چاہتی تھی کیونکہ تم اسے طلاق دینے کے لیے تیار نہیں تھے وہ اس انداز میں بولا کہ ابراہیم نہ چاہتے ہوئے بھی ایک دفعہ تو اس کی باتوں پر یقین کر ہی گیا تھا۔

نہیں ابراہیم ایسا کچھ نہیں ہے میں میں بالکل عرفان سے کوئی محبت نہیں کرتی نہ ہی میرا عرفان کے ساتھ ایسا کوئی رشتہ تھا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

میں بلا ایسا کیوں کروں گی میں آپ کو مارنے کی کوشش کیوں کروں گی آپ میرے شوہر ہیں میرے بچے کے باپ ہیں اس کا انداز خوف میں ڈوبا ہوا تھا جبکہ اس کی ساری باتیں کہیں سے بھی اس کے پرانے رویوں سے میل نہیں کھاتی تھی

## URDU NOVEL BANK

"ابراہیم یہ آدمی جھوٹ بول رہا ہے۔۔۔۔۔"

ہاں میں جھوٹ بول رہا ہوں تم سچی ہونا کیا یہ سچ نہیں کہ تم نے مجھ سے کہا تھا کہ زینب مجھ سے محبت کرتی ہے وہ عرفان سے شادی نہیں کرنا چاہتی وہ آج بھی مجھ سے محبت کرتی ہے۔۔۔۔۔

خاموش جھوٹ مت بولنا ایک لفظ جھوٹ مت بولنا۔۔۔۔۔ وہ اسے روکنا چاہتی تھی

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

زائنہ میرے پاس آج بھی تمہاری کال ریکارڈنگ موجود ہے جس میں تم نے کہا تھا کہ وہ مجھ سے محبت کرتی تھی اسے عرفان سے کوئی لینا دینا نہیں تھا وہ عرفان سے طلاق لے کر مجھ سے شادی کرنا چاہتی تھی

## URDU NOVEL BANK

اور تم نے بھی تو یہی کہا تھا کہ تم ابراہیم سے جان چھڑوا کر عرفان سے شادی کر لو گی اور زینب کو میری زندگی میں شامل کر دو گی آج زینب مر چکی ہے وہ چلی گئی ہے اس دنیا سے ہمیشہ کے لیے ۔

مجھے چھوڑ کر اپنے بھائیوں کو چھوڑ کر اپنے بچے اور اپنے شوہر کو چھوڑ کر حقیقت تو یہ ہے کہ وہ کبھی مجھ سے محبت کرتی ہی نہیں تھی اس نے ہمیشہ عرفان سے محبت کی ۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اور کل رات تم نے اسے مار ڈالا جب کل رات تم فون پر مجھ سے بات کر رہی تھی تب تم اس کا قتل کر رہی تھی یہی حقیقت ہے نابولو زائے یہ جھوٹ ہے کل رات تم نے دانیال کے سامنے اس کا قتل کیا ۔

## URDU NOVEL BANK

بولو اب چپ کیوں ہو خاموش کیوں ہو بولو کیا یہ سچ نہیں کہ تم نے زینب کو قتل کر دیا ہے صرف اس لیے تاکہ یہ تمہارا راز وہ کھول نہ دے کسی کو بتا نہ دے تم زینب کو ٹارچر کرتی تھی دن رات اسے اذیت دیتی تھی اسی لیے زینب اتنی بیمار تھی وہ بولنے پر آیا تو بولتا چلا گیا۔

جبکہ اس کے پاس کوئی جواب نہیں تھا اسے دینے کے لیے اس کے تو الفاظ ہی ختم ہو گئے تھے وہ کوئی بہانہ بنانا چاہتی تھی ابراہیم کو اپنا یقین دلانا چاہتی تھی

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اور ابراہیم اسے دیکھ رہا تھا شاید وہ کچھ بولے گی شاید وہ اپنی صفائی میں کچھ کہے گی لیکن اس کے پاس کچھ تھا ہی نہیں کہنے کے لیے۔

## URDU NOVEL BANK

اس کے ہاتھ پر کانپنے لگے تھے وہ اتنی جلدی پھنس جائے گی یہ تو اس نے سوچا بھی نہیں تھا وہ تو خود کو بہت چالاک سمجھتی تھی

لیکن اس مقام پر آ کر اس کی ساری چالاکي نکل چکی تھی ابراہیم اسے دیکھ رہا تھا اور وہ بری طرح سے کانپنے لگی تھی۔

بولو زائے کیا یہ سچ ہے وہ اس کی طرف اتے ہوئے اس کے کندھے پکڑ کر اسے جنوڑنے لگا جب پیچھے سے بدرخان نے اچانک ہی ایک وائس ریکارڈنگ آن کر دی جسے سنتے ہوئے اس کے چہرے کا رنگ بدلنے لگا وہ کہہ رہی تھی



## URDU NOVEL BANK

کہ زینب تم سے محبت کرتی ہے زینب نے کبھی عرفان کو چاہا ہی نہیں اگر تم چاہتے ہو کہ زینب ہمیشہ کے لیے تمہاری ہو جائے تو تمہیں ابراہیم کو اس دنیا سے ہٹانے میں میری مدد کرنی پڑے گی

وہ بول رہی تھی اور ابراہیم سن رہا تھا وہ اس کی کالز کو ریکارڈ کرتا تھا تاکہ وقت آنے پر کام آسکیں اور آج اس کے کام آتو رہی تھی وہ ساری ریکارڈنگ کے سہارے اس کا سارا راز کھل چکا تھا ابراہیم سب کچھ جان چکا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

کہہ دو کہ یہ جھوٹ ہے ----- وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے بندوق اب اس کی طرف کرچکا تھا زائنه کچھ نہیں بول رہی تھی سچائی اس کے سامنے آچکی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

تمہیں مجھ سے طلاق چاہیے تھی نا تم مجھ سے تعلق ختم کرنا چاہتی تھی تو ٹھیک ہے جاؤ میں نے تمہیں آزاد کیا

میں تمہیں طلاق دیتا ہوں طلاق دیتا ہوں لیکن یہ مت سوچنا کہ میں تمہیں طلاق دینے کے بعد زندہ چھوڑ دوں گا نہیں موت تمہارا مقدر ہوگی۔

تم نے میرا گھر برباد کیا تم نے میرے بھائیوں کو مروایا میری معصوم بھابھی کو مروا ڈالا تم نے میرے بھتیجا اور بھتیجی کو یتیم کر دیا تم جینے کے لائق نہیں ہو

وہ اس کی طرف بندوق تانتے ہوئے کہنے لگا تھا اسے کے غصے کی کوئی انتہا نہ تھی وہ ایک ہی لمحے میں اس کے سینے کے بیچ بیچ گولی چلا چکا تھا یہ جانے بنا کہ اس سب کا کیا انجام ہوگا۔

بدر خان یہ سب کچھ دیکھ کر پریشان ہو گیا تھا اسے نہیں لگا تھا کہ ابراہیم اتنا بڑا قدم اٹھائے گا اس وقت وہ یہاں سے بھاگ جانے میں ہی اپنی بہتری سمجھ رہا تھا اور اس نے ایسا ہی کیا تھا

وہ وہاں سے بھاگنے کے لیے پر تولنے لگا جب اگلے ہی لمحے ابراہیم نے اسے بھاگتے دیکھ کر ایک گولی اس کے کندھے پر چلائی وہ کرا کر زمین پر گرا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

جب ابراہیم نے دوسری گولی چلائی لیکن اس دفعہ اس کا نشانہ چک چکا تھا اور وہ اگلے ہی لمحے اپنے آپ میں ہمت پیدا کرتا وہاں سے بھاگ نکلا تھا۔

وہ اس کے پیچھے تک آیا تھا اس کا نشانہ پھر سے چک گیا تھا۔

Vist For More Novels : [www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

لیکن ہر دفعہ نہیں اس دفعہ ابراہیم نے گولی چلائی تو گولی اس کے پیر کے بیچ و بیچ لگی تھی اور اس دفعہ بدر خان نے بھاگنے سے زیادہ مقابلہ کرنا بہتر سمجھا تھا۔

اپنی جیب سے پستول نکالتے ہوئے اس نے ایک ساتھ کئی فائر کر ڈالے جو ابراہیم کا سینہ اور بازو چیر گئے تھے وہ لمحے میں زمین بوس ہوا تھا

○ ○ ○ ○ ○ ○

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

گولی دل کے بالکل قریب لگی تھی خدا کا شکر ہے کہ آپ نے انہیں وقت پر ہسپتال پہنچا دیا ورنہ ان کا بچنا ناممکن ہو جاتا مبارک ہو آپریشن کامیاب رہا ہے۔

## URDU NOVEL BANK

ڈاکٹر نے باہر آ کر اسے زائتا کی خیریت بتائی تھی وہ پرسکون ہو گیا تھا تا شفیق اور دانیال دونوں اس کے دائیں بائیں بیٹھے ہوئے تھے وہ پرسوں سے یہیں پر تھے ابراہیم کا اپریشن کامیاب تو ہو گیا تھا لیکن وہ قوما میں چلا گیا تھا

اسے دنیا جہان کا کوئی ہوش نہیں تھا بچے گھبرائے ہوئے تھے شاید فائر کی آواز سننے کے بعد وہ بھی بہت بڑے شاکڈ میں تھے۔

visit for more novels:

وہ گھر واپس آیا تو پہلے راستے میں اسے ابراہیم گرا ہوا نظر آیا تھا اس کی حالت بہت زیادہ خراب تھی خون کافی زیادہ ضائع ہو چکا تھا جب کہ وہ اسے ہسپتال پہنچانے کے لیے اندر بھاگا

## URDU NOVEL BANK

کیونکہ اسے دانیال کی فکر تھی دانیال سہما ہوا تاشفین کے ساتھ لگا الماری کے پیچھے چھپا ہوا تھا جبکہ زائے گھر کے پیچ و پیچ پڑی تھی وہ بہت مشکل سے ان دونوں کو لے کر ہسپتال پہنچا تھا۔

ابراہیم کا آپریشن ہوا تو ڈاکٹر نے کہا کہ وہ کوما میں جا چکا ہے اس کی جان بچانا کافی مشکل ہے جبکہ زائے کا آپریشن کامیاب ہو گیا تھا لیکن اسے ہوش ابھی نہیں آیا تھا

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

ڈاکٹر نے کہا تھا کہ اسے 48 گھنٹے میں کبھی بھی ہوش آسکتا ہے اسے ابراہیم کی فکر ہو رہی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

ابھی تو وہ پہلے صدمے سے باہر نہیں نکلا تھا ابھی ابھی اس نے اپنی بیوی کو کھویا تھا ایسے میں مزید رشتوں کو کھو دینا اس کے بس میں نہیں تھا۔

اللہ پاک کا کرم ہوا تھا کہ ابراہیم کا آپریشن کامیاب تو رہا تھا لیکن اسے ہوش آنے میں پتہ نہیں کتنا وقت لگ جاتا اسی لیے تاشفین کو اس نے اپنے پاس رکھا ہوا تھا

visit for more novels:

جبکہ تاشفین ضد کر رہا تھا کہ اسے پاکستان جانا ہے اپنی تائی امی کے پاس وہ انہیں کے پاس رہنے کا عادی تھا وہ تو اپنی ماں کے پاس بھی نہیں رہتا تھا ایسے میں عرفان کے لیے دو بچوں کو سنبھالنا کافی مشکل ہو گیا تھا

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

## URDU NOVEL BANK

یہ تم کیا کہہ رہی ہو زلیہ ایسا کیسے ممکن ہے وہ تمہیں طلاق کیسے دے سکتے ہیں  
وہ پریشانی سے اسے دیکھنے لگا تھا

زائے کو آج ہی ہوش آیا تھا جبکہ ابراہیم کو کب ہوش آنا تھا کوئی خبر نہ تھی۔

زائے نے اس کے سامنے رونا دھونا مچایا ہوا تھا وہ پھوٹ پھوٹ کر رو رہی تھی اس  
کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ عرفان کے گلے لگ کر روئے۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

ہاں انہوں نے مجھے طلاق دے دی اور جانتے ہو کیوں کیونکہ میرا شادی سے پہلے  
تمہارے ساتھ افیر تھا۔



## URDU NOVEL BANK

انہوں نے کہا کہ ایسی عورت کی میری زندگی میں کوئی جگہ نہیں وہ تو تم سے بھی اس بارے میں بات کرنا چاہتے تھے پتہ نہیں انہیں یہ بات پتہ کیسے چلی ۔

تمہیں پتہ ہے وہ کیا کہہ رہے تھے وہ کہہ رہے تھے کہ کہیں نہ کہیں زینب کی موت کے پیچھے تمہارا ہاتھ ہے میں نے انہیں بہت سمجھانے کی کوشش کی کہ تم زینب سے بہت محبت کرتے تھے تمہارا بچہ تھا ۔

visit for more novels:

تم دونوں ایک دوسرے کے ساتھ ایک بہت خوشحال زندگی گزار رہے تھے لیکن انہیں انہوں نے میری کسی بات پر یقین نہیں کیا اٹا انہوں نے مجھے باتیں سنائی ۔ اور کہا کہ میں کبھی بھی ان کی نہیں ہو سکتی اور نہ ہی عرفان کبھی زینب کا ہو سکتا ہے ۔

## URDU NOVEL BANK

انہیں یہ غلط فہمی ہو گئی ہے کہ تم نے جان بوجھ کر زینب کو مارنے کی کوشش کی ہے اور تو اور وہ تمہارے اور زینب کے رشتے کو لے کر بہت عجیب طرح کی باتیں کر رہے تھے ۔

تمہیں ان کی غلط فہمی دور کرنی چاہیے کیونکہ اس غلط فہمی کی وجہ سے انہوں نے وہ مجھے طلاق دے کر مجھے گولی مار دی وہ مجھے جان سے مار دینا چاہتے تھے ۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

اور صرف مجھے ہی نہیں وہ تمہیں بھی مار دینا چاہتے تھے جانتے ہو کیوں کیونکہ کبھی میرا تمہارے ساتھ رشتہ تھا ان کا کہنا ہے کہ میں جا کر اسی شخص کے ساتھ رہوں جو میرے دل میں بستا ہے ہاں یہ سچ ہے میں کبھی بھی ابراہیم کو اپنے دل میں وہ مقام نہیں دے پائی

## URDU NOVEL BANK

جو ایک شوہر کو دینا چاہیے لیکن میں نے ان کے ساتھ اس رشتے کو پوری وفاداری سے نبھایا ہے میں نے کبھی ان کے حقوق میں بے ایمانی نہیں کی۔

ہاں یہ سچ ہے میرے دل میں ہمیشہ سے تم رہتے تھے عرفان لیکن پھر بھی میں نے اس رشتے میں کبھی کوئی بے ایمانی نہیں کی تمہیں مجھ پر یقین ہے نا وہ اس کے ہاتھ تھامتے ہوئے کہنے لگی جب کہ عرفان تو سمجھ ہی نہیں پا رہا تھا کہ یہاں ہوا کیا ہے۔

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

وہ شخص کبھی میرا یقین نہیں کرے گا اس نے مجھے اپنی زندگی سے نکال دیا اب میں کہاں جاؤں گی کیسے رہوں گی کیا ہوگی میری زندگی تم خود ان سے بات کر کے ان کی غلط فہمی کو دور کر دو ورنہ وہ تمہیں بھی غلط سمجھیں گے وہ پھوٹ پھوٹ کر رو رہی تھی جبکہ عرفان کے پاس کوئی جواب نہیں تھا۔

پلیز رونا بند کرو زائنه جو کچھ بھی ہوا وہ تقدیر کا لکھا تھا اور میں کسی کا جوابہ نہیں ہوں کوئی میرے بارے میں کیا سوچتا ہے مجھے اس سے کوئی لینا دینا نہیں میں اپنی بیوی کے ساتھ مخلص تھا اور یہ بات میں جانتا ہوں اس کی صفائیاں میں کسی کو نہیں دوں گا۔ وہ اسے سمجھانا چاہتا تھا لیکن زائنه رونا بند ہی نہیں کر رہی تھی۔

ہاں یہ سب کچھ قسمت کا لکھا تھا وہ غلطی میری ہی ہے جو میں نے تمہیں اپنے دل میں بسایا مجھے کیا پتہ تھا کہ صرف اس غلطی کی وجہ سے میرا ہنستا کھیلتا گھر برباد ہو جائے گا

## URDU NOVEL BANK

میں برباد ہو جاؤں گی اب ابراہیم مجھے کبھی اپنی زندگی میں شامل نہیں کریں گے اور میں میں کہاں جاؤں گی کس کے سہارے رہوں گی کون مجھے اپنا نام دے گا کون مجھے اپنی سے زندگی میں شامل کرے گا عرفان وہ ایک بار پھر سے پھوٹ پھوٹ کا رونے لگی تھی ۔

یہ سب کچھ میری وجہ سے ہوا ہے نازائے تو میں تمہیں اپنا نام دوں گا میں تمہیں اپنی زندگی میں شامل کروں گا تم اس طرح سے مت روزینب اس دنیا میں نہیں رہی لیکن مجھے یقین ہے کہ میرے اس فیصلے سے زینب کو بھی بہت خوشی ہوگی

شاید میں تمہیں زینب والا مقام کبھی نہ دے سکوں لیکن آج میری وجہ سے تم اس مقام پر پہنچی ہو تو میں تمہیں اپنا نام دوں گا میں تم سے شادی کروں گا ابراہیم نے تمہیں اس بات پر چھوڑ دیا نا کہ میرا تمہارے ساتھ افیئر چل رہا تھا

تو بس ٹھیک ہے آج ابھی میں تم سے وعدہ کرتا ہوں کہ ابراہیم سے طلاق کی وجہ سے تمہارے عدت کے دن پورے ہوتے ہی میں تمہیں اپنے نکاح میں لے لوں گا۔

میں تمہیں ساری زندگی خوش رکھنے کا وعدہ نہیں کرتا کیونکہ زینب کی جگہ میں کبھی کسی کو نہیں دے سکتا لیکن میں تم سے شادی کروں گا کیونکہ تمہیں یہ طلاق کا داغ میری وجہ سے سہنا پڑ رہا ہے۔

visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

وہ اس سے وعدہ کرتے ہوئے بولا تھا جبکہ زائنہ ایک بار پھر سے پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی یہ بات الگ تھی کہ اس کا دل آج خوشی پاگل ہو رہا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

لیکن عرفان اس طرح سے تو ابراہیم کا لگایا ہوا الزام سچ ہو جائے گا ان کی غلط فہمی یقین میں بدل جائے گی وہ اسے اگے کے بارے میں بھی سمجھانا چاہتی تھی۔

مجھے فرق نہیں پڑتا کہ وہ شخص کیا سوچتا ہے جو اپنی بہن کے لیے میری محبت نہیں دیکھ سکا میری چاہت نہیں دیکھ سکا وہ بلا اور کیا کرے گا وہ شک کے اس مقام پر آگیا تھا کہ اس نے تمہیں چھوڑ کر تمہیں جان سے مار دینے کی کوشش کی۔

visit for more novels:

[www.urduromelbank.com](http://www.urduromelbank.com)

وہ مجھے مار دینا چاہتا ہے تو وہ بلا کبھی بھی ہم پر کیا ہی یقین کرے گا یہ سارے معاملات تم مجھ پر چھوڑ دو میرا اب ابراہیم سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

## URDU NOVEL BANK

وہ اسے دیکھتے ہوئے بولا سچ تو یہ تھا کہ اس کے دماغ میں بھی بہت سارے سوال چل رہے تھے وہ یہ جاننا چاہتا تھا کہ ابراہیم پر گولی کس نے چلائی۔

اسے مارنے کی کوشش کس نے کی ہے لیکن فی الحال اس کے کسی سوال کا جواب دینے کی کنڈیشن میں زائدہ تھی نہیں

○ ○ ○ ○ ○ ○

میرا بچہ میری جان میرا جگر کا ٹکڑا وہ اسے اپنے سینے سے لگاتے بے حد خوش تھے  
ان کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ آج خوشی سے ناچے گائے ان کی تناوش واپس آگئی تھی۔

جبکہ وہ ان کی پھیلی ہوئی باہیں دیکھتی ان میں آکر سما گئی تھی۔



## URDU NOVEL BANK

تایا ابو میں نے آپ کو بہت زیادہ مس کیا وہ ان کے ساتھ لگی پھوٹ پھوٹ کر  
رونے لگی جبکہ اس کے رونے کی وجہ وہ سمجھ نہیں پائے تھے کیا ہوا تھا اسے وہ  
کیوں رو رہی تھی وہ پریشان ہو گئے تھے آخر اچانک اس طرح سے رونے کی کیا  
وجہ تھی -

تناوش میری بچی میری جان کیا ہوا ہے تمہیں تم اس طرح سے کیوں رو رہی ہو -

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

سب کچھ ٹھیک تو ہے ناتاشفین کہاں ہے وہ پریشانی سے اس سے پوچھنے لگے  
تھے جبکہ وہ نفی میں سر ہلاتی ایک بار پھر سے روتے ہوئے ان کے سینے سے  
لگ گئی تھی -

## URDU NOVEL BANK

اسے کچھ بولنے کی ضرورت نہ پڑی تھی نہ ہی اس نے کوئی الفاظ استعمال کیے تھے وہ سب سمجھ گئے تھے ۔

لیکن وہ تو تم سے محبت کرتا تھا تمہیں چاہتا تھا تم سے بے پناہ -----

سب دکھاوا تھا سب کچھ دکھاوا تھا تایا ابو وہ مجھ سے محبت نہیں کرتے تھے شاید صرف وقت گزار رہے تھے میرے ساتھ وہ روز سے محبت کرتے ہیں ان کی محبت روز جیکسن ہیں میں ان کی زندگی میں کہیں شامل نہیں تھی ۔

اسی لیے میں واپس آگئی ہوں انہیں ان کی خوشیاں دے کر میں ان کی زندگی سے نکل آئی ہوں اب میں کبھی ان کے پاس واپس نہیں جاؤں گی تایا ابو

## URDU NOVEL BANK

وہ ان کے سینے سے لگی ایک بار پھر سے رونے لگی تھی جبکہ ابراہیم کے پاس کچھ نہیں تھا کہنے کے لیے ۔

کاش وہ تسلی کے کوئی بول بول پاتے کاش وہ اسے کوئی صفائی دے پاتے اپنے بیٹے کی طرف سے ۔

ان کے پاس کچھ نہیں تھا کہنے کے لیے لیکن اپنی بچی کو وہ روتے ہوئے کیسے دیکھتے اسے اپنے سینے کے ساتھ لگائے وہ یوں ہی اہستہ اہستہ چلتے اپنی گاڑی کی طرف اگئے تھے

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

آج زائئہ اور عرفان کا نکاح تھا ابراہیم کو قوما میں گئے آج چھ مہینے گزر چکے تھے ۔

## URDU NOVEL BANK

تاشفین کے بار بار تنگ کرنے پر وہ اسے پاکستان اس کی تائی امی کے پاس بھجوا چکی تھی ۔

جب کہ دانیال اس سے اتنا خوفزدہ رہتا تھا کہ اس کے سامنے اس کی آواز بھی نہیں نکلتی تھی دانیال کا خوف دیکھ کر اسے بہت سکون ملتا تھا ۔

اس نے پاکستان فون کر کے بس اتنا ہی بتایا تھا کہ گولی لگنے سے پہلے ابراہیم نے اسے طلاق دے دی تھی اور اب وہ اپنی آگے کی زندگی کے بارے میں سوچ رہی ہے تو وہ واپس پاکستان کبھی نہیں ائے گی ۔

اور تاشفین کے ساتھ اسے زیادہ لگاؤ نہ تھا کہ وہ اسے اپنے پاس رکھتی اسی لیے اس نے اسے اس کی تائی امی کے پاس بھیج دیا تھا ۔

## URDU NOVEL BANK

جبکہ ابراہیم کی والدہ نے ابراہیم کی حالت کا سنتے ہی اسے پاکستان لے آنے کی ضد پکڑ لی تھی۔ وہ اپنے تینوں بچوں کو کھو چکی تھیں۔ ابراہیم ان کی آخری اولاد تھا جو ان کے جینے کا سہارا تھا۔

خاندان کے ہی کچھ لوگ بڑی مشکل سے اسے واپس پاکستان لے آنے میں کامیاب ہوئے تھے پاکستان میں اس کا اچھا علاج چل رہا تھا لیکن اب تک وہ کوما سے باہر نہ آیا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

اور ڈاکٹر کے مطابق اس کا جلدی کوما سے نکلنا بھی ممکن نہیں تھا۔ اسی لیے تو وہ بے فکر ہو چکی تھی اس کی عدت دو مہینے پہلے ہی مکمل ہو چکی تھی لیکن بدر خان پولیس کے ہاتھ لگ گیا تھا اور وہ اس پر طرح طرح کے الزام لگا رہا تھا لیکن

## URDU NOVEL BANK

سب سے اچھی بات یہ تھی کہ بدرخان کا فون گم ہو چکا تھا اب اس کے پاس کوئی بھی ریکارڈنگ موجود نہ تھی جس پر وہ اسے تنگ کر پاتا۔

گولی لگنے کی وجہ سے وہ بڑی مشکل سے اپنی جان بچاتا کسی سیو مقام کو ڈھونڈ رہا تھا۔

اس دوران کب اس نے اپنا فون گم کر دیا وہ خود بھی نہیں جانتا تھا لیکن اس کے پاس زائے کے خلاف وہی ایک ثبوت تھا جس پر وہ اسے گنہگار ثابت کر سکتا تھا بدرخان کو بہت سارے لوگوں کو قتل کرنے کے جرم میں عمر قید ہو گئی تھی

جب کہ بہت کوشش کے بعد بھی بدرخان یہ بات ثابت نہ کر سکا کہ ان سب چیزوں میں زائے بھی شامل ہے۔

## URDU NOVEL BANK

بلکہ زائنے نے عرفان کو اس طرح سے یہ ساری باتیں بتائی تھیں کہ عرفان صرف اسی پر ہی یقین کرنے لگا تھا۔

اس نے بدر خان کے الزامات کو ابراہیم کی سازش قرار دیا تھا ان چھ مہینوں میں عرفان کو اس نے اتنا ابراہیم کے خلاف کر دیا تھا کہ وہ ابراہیم کا نام بھی سننا پسند نہیں کرتا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

اور یہی وجہ تھی کہ زائنے اب بالکل پرسکون ہو گئی تھی آج ان دونوں کا نکاح تھا آج زائنے کی خواہش پوری ہونے جا رہی تھی لیکن ان چھ مہینوں میں زائنے نے جو چیز حد سے زیادہ نوٹ کی تھی وہ یہ تھی کہ زینب کی جگہ وہ کبھی نہیں لے سکتی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

اس کی زندگی میں سوائے زینب کے اور کوئی لڑکی آہی نہیں سکتی تھی وہ محبت نہیں کرتا تھا زینب سے اسے کے ساتھ عشق کا رشتہ تھا لیکن اب وہ اس رشتے سے بہت آگے نکل آیا تھا وہ زائنہ کی محبت کو اس عمر کی ایک نادانی قرار دیتا تھا جو زائنہ کو آگ لگانے کے لیے کافی تھا۔

اور زائنہ خالی ہاتھ تھی اس کے ماں باپ نے اسے کچھ بھی نہیں دیا تھا بلکہ تین مہینے پہلے جب اس کے والد کا انتقال ہوا تو وہ اپنی ساری پراپرٹی اسے دینے کے بجائے کسی ٹرسٹ کے نام کر چکے تھے۔

visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

لیکن اسے پرواہ نہ تھی اتنے سالوں میں عرفان خود اپنے پیروں پر کھڑا ہو چکا تھا وہ ایک کامیاب بزنس مین تھا جس کے سہارے وہ ساری زندگی کاٹ سکتی تھی اب اسے اپنے ماں باپ کی دولت کی بھی ضرورت نہ تھی اسے افسوس تھا کہ



## URDU NOVEL BANK

اس نے عرفان کا ساتھ نبھانے کے بجائے لالچ میں آکر اپنے ماں باپ کی بات مانی تھی

○ ○ ○ ○ ○ ○

اس کی آنکھ کھلی تو وہ اس کے سینے پہ سر رکھے گہری نیند میں سو رہی تھی اس نے ایک بھرپور انگرائی لیتے ہوئے اسے اپنی باہوں میں قید کیا اور ایک جھٹکے میں اسے بیڈ پر پھینکتا اس کے اوپر آگیا تھا انداز رات والا ہی تھا وہ اب تک بہکا بہکا اس کے بدن کی دلکشی میں کھوتا جا رہا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

مائرہ پہلے تو پرسکون سی اس کے لمس کو محسوس کرتی رہی لیکن آہستہ آہستہ اس کی جسارتیں بڑھنے لگی تھیں اس کے ہونٹوں کا لمس اس کی گردن سے نیچے جاتے ہی اس نے آنکھیں کھول لی تھیں۔

## URDU NOVEL BANK

پیچھے ہٹیں وارق ہم گھر پر نہیں ہیں ہوٹل میں ہیں۔ وہ اسے پیچھے دھکیلتے ہوئے اٹھ کر بیٹھنے لگی تھی جبکہ وہ سائیڈ پر ہوتا اب بھی ویسے ہی بے ترتیب سا بیڈ پر پڑا ہوا تھا جیسے اس کا کوئی ارادہ ہی نہ ہوا اٹھنے کا۔

میری باہوں میں واپس آ جاؤ جانے من کیونکہ ابھی تک بارش کی نہیں ہے اور جب تک یہ بارش رک نہیں جاتی تب تک راستے نہیں کھلیں گے اور جب تک راستے نہیں کھلیں گے میں تمہیں یوں ہی اپنی باہوں میں قید رکھوں گا وہ اسے پھر سے قید کرتے ہوئے اپنے اوپر گرا چکا تھا

visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

جبکہ مائرہ اس کی پوری بات سن کر پریشان ہو گئی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

کیا مطلب بارش کی نہیں ہے ہم گھر واپس کیسے جائیں گے تاشفین اور تناوش سے بھی تو ملنا ہے وہ پریشانی سے کہنے لگی تھی وہ رات سے ہی تاشفین اور تناوش کے لیے کافی ایکساٹڈ تھی ۔

وہی تو میں کہہ رہا ہوں جان من جب تک بارش نہیں رکے گی تب تک ہم کہیں نہیں جا سکتے یہاں پر صرف ہم ہی ہیں ایک دوسرے کا سہارا اس کی گردن پر اپنے لبوں کا لمس چھوڑتے ہوئے وہ اس انداز میں بولا کہ مائڑہ کو اور پریشانی ہو گئی ۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

مطلب کہ ہم یہیں پر رہیں گے اسی ہوٹل میں وہ اس کے سینے پہ ہاتھ رکھتی اسے پیچھے کرتے ہوئے پوچھنے لگی تو وارق نے صرف ہاں میں سر ہلا دیا ۔

## URDU NOVEL BANK

بالکل بھی نہیں آپ میں تو رات سے ہی کوئی شیطان گھسا ہوا ہے مجھے بالکل بھی آپ کے ساتھ نہیں رہنا یہاں میری جان بالکل بھی محفوظ نہیں ہے وہ ساری رات اس کی شدتیں سہتے ہوئے بولی تو وارق کا قمقہ بے ساختہ تھا۔

جان من تمہاری اس نازک جان کو تو میں ساری زندگی یوں ہی مشکل میں ڈالے رہوں گا۔ لیکن فی الحال اس مسئلے کا کوئی حل نہیں ہے سوائے اس کے کہ اس خوبصورت موسم میں ہم دونوں ایک دوسرے کے ہو جائیں ایک دوسرے میں کھو جائیں۔

visit for more novels:

[www.urduromelbank.com](http://www.urduromelbank.com)

وہ اسے خود پر گراتا ہوا اس کے لبوں کو قید کر چکا تھا اور اس کی مائڑہ کی ساری مزاحمتیں اس کے نرم و گرم لمس میں ہی کہیں گم ہوتی چلی گئی

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

## URDU NOVEL BANK

تناوش میری بچی کچھ بتا تو صحیح آخر ہوا کیا ہے وہاں جو تو اس طرح اکیلی وہاں سے یہاں آگئی ہے۔۔۔۔؟

اور اس طرح سے رو کیوں رہی ہے تائی امی اس سے ملتے ہی اسے سیدھا اپنے کمرے میں لے آئی تھیں۔

صدف اور خالہ کے سامنے اس نے بڑی مشکل سے اپنے آنسو روکے تھے اور جو آنسو گر گئے تھے ان پر بہانہ بنا دیا تھا کہ اپنے تایا تائی کو اتنے عرصے کے بعد دیکھ کر وہ ایویشنل ہو گئی ہے۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

لیکن تائی امی تو اس کی رگ رگ سے واقف تھیں انہیں کیسے پتہ نہ چلتا کہ ان کی بیٹی پر کوئی مصیبت آگزی ہے ان کی اپنی کوئی بیٹی نہ تھی لیکن تناوش کو تو انہوں نے اپنی بیٹی کی طرح ہی پالا پوسا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

اور بیٹی کے معاملے میں انہوں نے احتیاط بھی بہت کی تھی وہ نہ تو اسے کسی غلط راستے پر بھیجنا چاہتی تھیں اور نہ ہی انہوں نے اسے بے جا فرمائشیں کرنے دی تھیں اس کے معاملے میں انہوں نے کافی سختی سے کام لیا تھا۔

کیونکہ اس کی تربیت پر اگر وہ کوئی بھی سمجھوتہ کرتیں تو شاید ان کی بیٹی کو بہت کچھ سہنا پڑتا لیکن ان کی بیٹی تو اب بھی سہہ رہی تھی تائی امی اسے کمرے میں لے آکر اس سے وجہ پوچھ رہی تھیں۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

اور تائی امی کے سامنے وہ اپنے جذبات پر قابو نہ کر پائی تھی ان کے سینے سے لگی وہ پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی۔

## URDU NOVEL BANK

ہار گئی تائی امی آپ کی بیٹی ہار گئی میں بہت کوشش کے باوجود بھی اس شخص کو اپنا نہ بنا پائی وہ مجھ سے محبت نہیں کرتا وہ کسی اور کو چاہتا ہے وہ اس سے شادی بھی کرنے والا ہے ۔

بھری محفل میں اس لڑکی نے ان کے قدموں میں بیٹھ کر اپنی محبت کا اقرار کیا اور انہوں نے اس سے شادی کا وعدہ کر لیا میری آنکھوں کے سامنے ۔

visit for more novels:

وہ بری طرح سے روتے ہوئے انہیں بتا رہی تھی جبکہ تائی امی اسے سنبھالنے کی کوشش کر رہی تھیں یقین کرنا تو ان کے لیے بھی بہت مشکل تھا کہ ان کی بیٹی اپنی زندگی کے سب سے بڑے امتحان میں نا کامیاب ہو کر لوٹی تھی ۔

## URDU NOVEL BANK

لیکن تاشفین سے یہ امید کی جا سکتی تھی کیونکہ تاشفین جس عورت کا بیٹا تھا اس نے تو ان کا پورا خاندان برباد کر دیا تھا تو وہ کیسے تاشمین سے کوئی اچھی امید کرتی انہیں تو پہلے ہی اپنی بیٹی کو وہاں بھیجنا گوارا نہ تھا لیکن یہ ابراہیم کی ضد تھی جو اسے اپنے بیٹے کے ساتھ رخصت کر دیا۔

ایک وقت تھا جب انہوں نے اس بات کی ضد لگائی تھی کہ تاشفین سے تناوش کو طلاق دلوا کر وہ اپنے وارق سے اس کی شادی کر دیں گی لیکن اس بات پر وارق نے بہت ہنگامہ کیا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

کیونکہ اس کے لیے تناوش اس کی بہن تھی وہ اس کے بارے میں کچھ غلط سوچ بھی نہیں سکتا تھا اور ویسے بھی وہ بچپن سے ہی ماثرہ سے محبت کرتا تھا اس کی زندگی میں ماثرہ کے علاوہ اور کوئی لڑکی نہیں آ سکتی تھی۔



تناوش کو چھوڑ کر انہوں نے صدف کے بارے میں سوچا تھا اور اس پر بھی اس نے صاف انکار کر دیا تھا لیکن تناوش پر ایسی مصیبت ٹوٹے گی یہ تو انہوں نے سوچا ہی نہیں تھا وارق اور ابراہیم انہیں یہی کہتے تھے کہ تناوش اپنے گھر بہت خوش ہے اس کا شوہر اس کا خیال رکھتا ہے اس سے محبت کرتا ہے وہ اس کے معاملے میں بے فکر ہونے لگی تھیں۔

وہ تو خدا کا شکر ادا کر رہی تھیں کہ سب کچھ ٹھیک ہو گیا لیکن وہ کہاں جانتی تھی کہ سب کچھ ٹھیک نہیں ہوا سب کچھ ویسا ہی ہے پہلے دن جیسا۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

وہ کمرے کی کھڑکی سے برستی بارش کو دیکھ رہی تھی یہ کیسی بارش تھی جو رکنے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

وہ تو اب بارش دیکھ دیکھ کر اکتا گئی تھی جبکہ وارق باہر گیا ہوا تھا بلکہ باہر کیا گیا تھا اس نے خود ہی ہوٹل کے روم کے سامنے پار بارش میں لگے اس گول گپے کے ٹھیلے کو دیکھا تھا۔

خود اسے بارش میں بھینکا ہرگز پسند نہیں تھا اسی لیے اس نے وارق کو بھیجا تھا جو پہلے تو خوب نخرے دکھاتا رہا لیکن پھر آخر کار مان کر اس کے لیے گول گپے لینے چلا گیا۔

وہ اسی کو دیکھ رہی تھی جب اچانک بیڈ پر پڑا اس کا فون بجا اسے خیال ہی نہ آیا کہ وارق اپنا فون کمرے میں چھوڑ کر گیا ہے۔

اسے اندازہ نہ تھا کہ فون پر کس کی کال آئی ہے لیکن وہ جلدی سے اندر آتے ہوئے کال کاٹتے ہوئے بدر خان کا نمبر ڈھونڈنے لگی تھی بدر خان جو شاید اسی

## URDU NOVEL BANK

کی طرف سے کسی اشارے کا منتظر تھا اس کی کال آنے پر فوراً ہی فون اٹھا لیا گیا تھا۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

ہیلو السلام علیکم دوسری طرف سے آواز آتے ہی بدرخان پر سکون ہو گیا اسے لگا تھا کہ یہ نہ ہو کہ وارق ہی اسے فون کرے لیکن وارق کبھی اسے فون نہیں کرتا تھا۔

visit for more novels:

وعلیکم السلام میری جان کیسی ہو سب کچھ ٹھیک تو ہے نا وہ وارق تمہارے ساتھ ٹھیک تو ہے نا اس نے تم سے کچھ کہا تو نہیں اس نے تمہارے ساتھ کوئی بدتمیزی تو نہیں کی۔

## URDU NOVEL BANK

تمہیں مارا تو نہیں وہ تو پتہ نہیں کون سے اندیشوں میں بیٹھا ہوا تھا کہ اٹے سیدھے سوال کرنے لگا شاید وہ وارق کو مائرہ کے سامنے بہت برا ثابت کرنے کی کوشش کرتا۔

نہیں چلو ایسا کچھ بھی نہیں ہے اپ پریشان مت ہوں میں بالکل ٹھیک ہوں اور جلد ہی اپنا فون بھی لے لوں گی میں خود آپ سے رابطہ کرتی رہوں گی میں نے کمپنی جوائن کر لی ہے اب میں افس بھی جاتی ہوں۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

لیکن آج کل ہم یہاں ایک ہوٹل میں پھنس گئے ہیں بارش کی وجہ سے کل سے ہم یہیں پر ہیں اور پتہ نہیں کہ بارش رکے گی یا نہیں اسی لیے آج تو ہم افس بھی نہیں جاسکے میرے خیال میں کل یا پرسوں افس میں میری آپ سے ملاقات بھی ہو سکتی ہے آپ آجائے گا۔

وہ انہیں بتا رہی تھی جبکہ بدر خان نے فوراً اس کی ہاں میں ہاں ملائی تھی ۔  
میری جان میں تو تمہیں دیکھنے کے لیے ترس گیا ہوں کیوں نہیں میں تمہیں ملنے  
ضرور آؤں گا وہ یقین دلاتے ہوئے بولا ۔

لیکن مجھے ایک بات بتاؤ کیا تم نے وارق سے طلاق کی بات کی ہے کیا وہ تمہیں  
چھوڑنے کے لیے تیار ہے دیکھو ماٹھہ تمہیں وارق سے طلاق لینی ہوگی اسی کنڈیشن  
visit for more novels:  
www.urdunovelbank.com  
"میں تمہیں -----

چلو آپ پلیز ذرا میری بات سنیں میں وارق سے طلاق نہیں لے رہی اور نہ ہی  
میں اسے چھوڑوں گی کیونکہ وارق سے شادی تو بابا کی خواہش تھی نا اور میں نے

## URDU NOVEL BANK

بابا کی خواہش پوری کرنے کے لیے ہی اس سے شادی کی تھی تو اب میں بابا کا دل کیوں توڑوں گی وارق بھی یہ رشتہ نبھانا چاہتا ہے اور میں بھی -

میں وارق سے طلاق لے کر اپنے بابا کی روح کو کوئی تکلیف نہیں پہنچانا چاہتی اسی لیے میں نے اس کے ساتھ اس رشتے کو نبھانے کا فیصلہ کیا ہے اور حقیقت یہ ہے کہ میں نے بھی ہمیشہ سے وارق کے بارے میں ہی سوچا ہے شاید آگے زندگی میں کسی اور کے ساتھ میں اڈجسٹ نہ کر سکوں اور جہاں تک بات ہے وارق کی تو میں بہت جلد ابراہیم کی حقیقت وارق پر کھول دوں گی

وارق نے کل رات مجھ سے اپنی محبت کا اظہار کیا ہے وہ مجھے بہت زیادہ چاہتا ہے وہ مجھ سے بہت محبت کرتا ہے چلو اور مجھے یقین ہے حقیقت جاننے کے بعد وہ میرا یقین کرے گا اور ابراہیم کو چھوڑ دے گا -

اس وقت وہ میرے لیے کچھ بھی کرنے کو تیار ہے مجھے یقین ہے وہ بہت جلد میرے حصے کی جائیداد میرے نام کر دے گا اور ہمارا مقصد تو صرف ابراہیم سے اس کی جائیداد کو چھیننا ہے نا آپ تو ویسے بھی تاشفین کو اس بات پر منا ہی چکے ہیں کہ وہ اپنا حصہ اپنے باپ سے مانگے تو پھر کیا مسئلہ ہے ۔

تاشفین اپنا حصہ مانگ لے گا مجھے میرا حصہ مل جائے گا اور وارق جب ساری حقیقت سے واقف ہوں گے وہ خود ہی ابراہیم کو چھوڑ دیں گے ۔ جب اس کے ہاتھ کچھ ائے گا ہی نہیں تو سوائے پچھتاوے کے وہ کیا کر لے گا۔

## URDU NOVEL BANK

جب اس کی اولاد ہی اسے چھوڑ دے گی نہ تو اسے جائیداد ملے گی اور نہ ہی اولاد وہ بہت کچھ سوچ کر انہیں کہہ رہی تھی جبکہ بدر خان تو اس کی عقل مندی پر دانت پیس کر رہ گیا۔

وہ پوری بات انہیں بتا چکی تھی طلاق کے نام پر وارق کا ری ایکشن دیکھ کر اب اس میں خود بھی ہمت نہ رہی تھی بار بار طلاق کا ذکر کرنے کی۔ اور جب وہ وارق کے ساتھ زندگی گزار سکتی تھی تو پھر اس میں کیا برائی تھی ویسے بھی اس سارے معاملے میں وارق بے قصور تھا

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

دیکھو میری جان میری بات کو سمجھنے کی کوشش کرو یہ سب کچھ اتنا اسان نہیں ہے جتنا تم سمجھ رہی ہو۔



## URDU NOVEL BANK

تاشفین کو اپنی جائیداد سے کوئی مطلب ہی نہیں ہے وہ کہہ رہا ہے کہ اسے اس کے باپ کا کوئی حصہ نہیں چاہیے۔

جبکہ وارق ساری زندگی ابراہیم کے ساتھ رہنا چاہتا ہے اور تمہیں تمہارا حصہ کیسے ملے گا یہ تم خود ہی دیکھ لو یا تو تم اب پیار سے وارق سے حاصل کرو یا پھر کوٹ کے ذریعے یہ تم پر ہے۔

لیکن تمہیں اپنی جائیداد اپنے نام کروانی ہوگی اور تاشفین کی جائیداد کے لیے اس پر زور ڈالنا ہوگا آج کل وہ میرا فون نہیں اٹھا رہا۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

وہ ابھی بول ہی رہا تھا کہ اچانک مائے نے دوسری طرف سے فون بند کرتے ہوئے فون تکیے کے نیچے رکھ دیا۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

## URDU NOVEL BANK

وارق ہاتھوں میں ٹرے لیے اندر داخل ہوا تو اسے کچھ گڑبڑ کا احساس ہوا اسے ایسا لگا جیسے ماڑہ کسی سے باتیں کر رہی تھی ۔

لیکن اسے دیکھتے ہی وہ مسکرا کر ٹرے کی طرف ہاتھ بڑھانے لگی تو اس نے بھی مسکراتے ہوئے ٹرے لا کر اس کے سامنے رکھ دی تھی ۔

تم نے گول گپے کہاں کھائے ہیں میرا مطلب ہے کہ نیویارک میں تمہیں گول گپے کہاں ملتے تھے کھانے کے لیے وہ اس کے ساتھ جگہ بناتے ہوئے اس کے پیٹ کے گرد اپنے بازو حائل کرتا اس کی گردن کو اپنے لبوں سے چھونے لگا تھا۔

اس کا رومینٹک انداز کچھ زیادہ ہی ابھرا بھر کر سامنے آ رہا تھا جبکہ وہ اس کے پھر سے رومینٹک ہونے پر اسے گھورنے لگی تھی ۔

میری اماں بنایا کرتی تھی اب پیچھے ہٹیں اور سکون سے مجھے کھانے دیجیے نہ سکون سے کھانا کھانے دیتے ہیں نہ چائے پینے دیتے ہیں اور نہ ہی گول گپے کھانے دیتے ہیں کیا چاہتے ہیں آپ ساری زندگی آپ کی باہوں میں گزار دوں وہ گول گپا منہ میں لینے سے پہلے اس سے مخاطب ہوئی تھی ۔

جبکہ مائے نے تو اس کے دل کی بات کہہ دی تھی اس نے زور و شور سے ہاں میں سر ہلایا ۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

جان من یہاں آتے ہی ناتمہارے پرزے ٹھیک سے ٹائٹ ہو گئے میں تو چاہتا ہوں کہ میں یہاں سے کبھی واپس ہی نہ جاؤں ہمیشہ اپنی جانو کو اپنے پاس رکھوں اور اسی طرح رومانس سے بھرپور زندگی ہم دونوں گزاریں وہ کافی جوش سے بول رہا تھا ۔

جبکہ ماڑہ نے اس کے سامنے ہاتھ باندھ دیے تھے اس کا منہ گول گیا کھانے کی وجہ سے اچھا خاصا پھولا ہوا تھا وہ بات نہیں کر پارہی تھی لیکن اس کے انداز پر وارق کا قہقہہ پھوٹا تھا۔

خدا کو مانیں وارق زندگی میں رومانس کے علاوہ بھی بہت ساری چیزیں ہوتی ہیں وہ گول گیا نکلنے کے بعد بڑی مشکل سے بات کر پارہی تھی۔

visit for more novels:

ہاں جانو بالکل ہوتی ہیں فیملی ہوتی ہے بچے ہوتے ہیں اور بچوں کو لے کر تو میں ضرورت سے زیادہ سیریس ہوں وہ اب بھی شرارت سے باز نہ آیا تھا۔

مجھے آپ کے پاس بیٹھنا ہی نہیں ہے وہ اس کی باہوں کا حصار توڑتے ہوئے ٹرے لے کر باہر کی طرف نکل گئی تھی جہاں پر ایک چھوٹا سا دیکس لگا تھا اسی

## URDU NOVEL BANK

کے اوپر بیٹھتے ہوئے اس نے گول گپے کھانا شروع کیے تھے جبکہ وارق دروازے کے ساتھ ٹیک لگائے اسے دیکھتے ہوئے مسکرا رہا تھا

oooooooo

صبح اس کے دروازے پر بیل ہوئی تو وہ وہی زمین پر بیڈ کے ساتھ ٹیک لگائے بیٹھا تھا۔

اسے ساری رات ایک لمحے کے لیے بھی نیند نہ آئی اپنے بیڈ پر لیٹتا تو وہ وجود جو ہر وقت اس کے اس پاس ہوتا تھا وہ اس وجود کو اپنی باہوں میں لینے کے لیے بے قرار ہو گیا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

وہ اکیلے اس بیڈ پر بھی نہیں بیٹھ پایا تھا باہر صوفے پر آکر بیٹھا تو ایک بار پھر سے اس کا دل تناوش کی قربت کے لیے مچلنے لگا تھا وہ کیوں چلی گئی تھی اسے چھوڑ کر کیسے جا سکتی تھی وہ وہ محبت کرتا تھا اس سے۔

## URDU NOVEL BANK

بے پناہ چاہتا تھا اس نے اسے اپنی محبت کا مان دیا تھا اور وہ اسے چھوڑ کر چلی گئی تھی صرف ایک چھوٹی سی غلط فہمی کی بنا پر یہ تھی اس کی بچپن کی محبت -

یہ تھا اس کا پیار جو اس پر یقین نہ کر سکا اسے رہ رہ کے اس پر غصہ آ رہا تھا لیکن جب اپنی بے قراری اور بے چینی کو دیکھتا تب دل چاہتا کہ چھوڑ چھاڑ کر ہر چیز چلا جائے وہ اس کے پاس اور اسے واپس لے آئے -

visit for more novels:

اس کے بنا رہنا تو اس کی محبت کی کتاب میں لکھا ہی نہیں تھا اس نے جانا تھا وہ اسے سزا دینا چاہتا تھا وہ اتنی جلدی اسے معاف نہیں کرنا چاہتا تھا لیکن وہ اپنے دل کا کیا کرتا کیوں ایک رات بھی اس کے بنا رہنے کو تیار ہی نہیں تھا - یہ تو اس کے لیے ہی ایک سزا بن گئی تھی -

## URDU NOVEL BANK

اس نے اٹھ کر دروازہ کھولا تو سامنے دودھ والا پیکٹ لیے کھڑا تھا اس نے پیکٹ پکڑ کر دروازہ بند کر دیا۔

پیکٹ کو لے کر کچن میں آیا تو پورے گھر میں اس کے وجود کی مہک تھی وہ اس سے اپنی جان چھڑا نہیں سکتا تھا اس کی یادیں اس کی آواز کو اس کی کھلکھلاہٹیں اس کے کان ترسنے لگے تھے وہ ایک ہی رات میں کیا سے کیا ہو گیا تھا اس کی حالت عجیب مجنوں جیسی ہو گئی تھی۔

visit for more novels:

کیا کر دیا ہے تم نے تناوش مجھے کیا بنا دیا ہے تم نے میں ایسا نہیں تھا۔ اپنے ہونے کی عادت ڈال کر تم مجھے چھوڑ کر چلی گئی ایسا کہاں ہوتا ہے نہیں ہوتا ہو ہی نہیں سکتا۔

## URDU NOVEL BANK

تم میرے بنا نہیں رہ سکتی تمہیں تو میرے گھر آئے بنا نیند نہیں اتی تھی جب تک میں تمہیں اپنے باہوں میں نہ بھر لوں تب تک تم انکھیں بند نہیں کرتی تھی تو کیسی چلی گئی تم مجھے چھوڑ کر۔

ایک بار صرف ایک بار مجھے صفائی دینے کا موقع تو دیتی مجھے بتانے تو دیتی کہ آخر میں نے ایسا کیوں کیا۔

میں نہیں رہ سکتا تمہارے بنا پلیز لوٹ آؤ پلیز تمہارے بنا تمہارا تاشفین ادھورا ہے تمہارے بنا نہیں رہ سکتا میں وہ تڑپ رہا تھا اور اس کی تناوش کو خبر بھی نہ تھی

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

عرفان کمرے میں داخل ہوا تو وہ کسی بھی طرح کا پردہ کیے بنا آرام سے بیڈ پر بیٹھی اس کے آنے کا انتظار کر رہی تھی۔



## URDU NOVEL BANK

عرفان نے اس کے لیے کوئی تحفہ نہیں لیا تھا کیونکہ وہ اسے کوئی امید دینا ہی نہیں چاہتا تھا۔

کمرے میں اتے ہوئے وہ بیڈ پر بیٹھنے کے بجائے صوفے پر بیٹھ گیا تھا اور پھر اس کی طرف دیکھنے لگا وہ اس کی طرف سے کچھ اچھے کی امید کر رہی تھی لیکن عرفان نے تو جیسے اس کی ساری امیدوں پر پانی پھیرنا تھا۔

میں تم سے زیادہ کچھ نہیں کہوں گا زائے سوائے اس کے کہ میری زندگی میں زینب کی جگہ کوئی نہیں لے سکتا میں شاید تمہارے ساتھ فی الحال یہ نئی شروعات نہ کر سکوں۔

## URDU NOVEL BANK

کیونکہ فی الحال میں اپنی زینب کو بھلا نہیں پایا آج میں بہت اداس ہوں شاید زینب کی جگہ تمہیں یہاں لا کر میں خود اس چیز کو قبول نہیں کر پا رہا فی الحال تم مجھ سے کوئی امید مت رکھنا۔

میں تمہارے ساتھ ایک نارمل زندگی کی فی الحال شروعات نہیں کر سکتا مجھے یہ رشتہ نبھانے کے لیے تھوڑے وقت کی ضرورت ہے وہ کہتے ہوئے اس کے قریب سے اپنا تکیہ اٹھا کر باہر لے گیا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

جبکہ زائے کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ کچھ کر بیٹھے اپنی ساری خواہشیں حسرتیں وہ زینب کے نام پر مرنے نہیں دے سکتی تھی زینب مر کر بھی ان دونوں کے بیچ میں تھی اور یہ چیز وہ برداشت نہیں کر پا رہی تھی۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

## URDU NOVEL BANK

ابراہیم کو واپس ہوش آ جانا کوئی معمولی بات نہیں تھی آج پورے 10 ماہ کے بعد اسے ہوش آیا تھا۔

اور سب کے لیے ہی یہ بات بہت زیادہ خوشی کی بات تھی پچھلے 10 مہینوں میں بھابھی نے اس کا ضرورت سے زیادہ خیال رکھا تھا لیکن اپنی بھابی کو بیوانگی کی چادر اوڑے دیکھ کر اس کا دل کٹنے لگا تھا اس کی پیاری سی بھابھی نے بھلا کسی کا کیا بگاڑا تھا جو اس کے ساتھ ایسا ہوتا۔

اس نے ہوش میں آتے ہی پولیس کو یہ بات بتانے کی کوشش کی تھی کہ یہ سب کچھ کرنے میں صرف بدرخان نہیں بلکہ زائنہ بھی شامل ہے۔

لیکن اس کے پاس کوئی ثبوت ہی نہیں تھا زائنہ کے خلاف اس نے چلا چلا کے عدالتوں میں زائنہ کے خلاف کیس کیے تھے۔

## URDU NOVEL BANK

لیکن عرفان اس کے ساتھ تھا اور اس کا کہنا تھا کہ اس کی بیوی بے قصور ہے اور اس پر الزام لگائے جا رہے ہیں حقیقت یہ ہے کہ ابراہیم خود ہی ان سب چالوں میں شامل ہے۔

عرفان کا کہنا تھا کہ سارا قصور ہی اسی کا ہے اور اس بات پر وہ خود بھی حیران رہ گیا تھا عرفان کو اچانک کیا ہوا تھا وہ نہیں جانتا تھا لیکن وہ عرفان سے ملنے کے لیے نیویارک گیا تھا لیکن اس نے اس سے ملنے سے صاف انکار کر دیا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

عرفان کا اچانک بدلا ہوا انداز اسے سمجھ نہیں آیا تھا لیکن ان دونوں کی شادی کا سن کر اسے دوسرا جھٹکا لگا تھا ابھی اس کی بہن کو دنیا سے گئے وقت ہی کتنا ہوا تھا کہ عرفان نے اسی کی چھوڑی ہوئی عورت سے شادی کر لی تھی

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

## URDU NOVEL BANK

اسے تین دن سے مسلسل فون آرہے تھے کہ اس کی ماں بہت زیادہ بیمار ہے اور اس سے ملنا چاہتی تھی۔

وہ نہیں جانا چاہتا تھا اس سے ملنے کے لیے وہ تو اس کی شکل دیکھنے کا بھی روادار نہیں تھا۔ اس کی ماں کو کبھی اس کی ضرورت محسوس نا ہوئی تھی۔ تو اب کیوں ہو رہی تھی۔

لیکن نہ جانے آج اس کے دل میں کیا سمائی کہ وہ اس طرف چلا آیا اس نے اپنے پاکستان کی ٹکٹس کنفرم کروالی تھیں وہ آج رات ہی فلائٹ سے یہاں سے جانے والا تھا۔ وہ اپنی تناوش کے بنا نہیں رہ سکتا تھا۔

اور جانے سے پہلے وہ ایک دفعہ اپنی ماں کو اپنی شکل دکھانے کے لیے آگیا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

لیکن جیسے ہی وہ گھر کے پاس پہنچا اسے کچھ عجیب سا محسوس ہوا ان کے گھر کے اس پاس تو کیا دور دور تک کوئی گھر نہیں تھا یہ جگہ کافی سنسان تھی ۔

وہ دور سے ہی گھر سے دھواں نکلتے ہوئے دیکھ چکا تھا پہلے تو وہ پریشان ہوا کہ گھر سے اتنا زیادہ دھواں کیوں نکل رہا ہے لیکن پاس آنے پر اسے پتہ چلا تھا کہ کسی چیز کو آگ نہیں لگی بلکہ ان کے کچن میں آگ پھیل چکی ہے ۔

وہ بھاگتے ہوئے گھر کے پاس آیا تھا دروازہ شاید آگ کی لپیٹ میں آچکا تھا وہ کھل ہی نہیں رہا تھا جیسے اس کے آگے کوئی بھاری سی چیز ہو وہ دروازے کو چھوڑ کر پچھلے والی بڑی سی کھڑکی سے گھر کے اندر کودنے کی تیاری کرنے لگا تھا اسے نہیں پتہ تھا کہ گھر کے اندر کوئی موجود بھی ہے یا نہیں لیکن اسے اتنا پتہ تھا کہ اس کی بیمار ماں کافی بیمار ہے ۔

## URDU NOVEL BANK

وہ اندر کودا تو ہر طرف آگ پھیلی ہوئی تھی گھر کی حالت بہت بگڑ چکی تھی اور کمرے میں اسے کھانسنے کی آواز سنائی دے رہی تھی اور وہ آواز پہنچانتے ہی وہ بھاگتے ہوئے اس طرف آیا تھا۔

زائے بیڈ سے آدھی نیچے کو گرمی ہوئی تھی اور بیڈ پر آگ لگی ہوئی تھی وہ پریشانی سے زائے کو وہاں سے نکالنے کی کوشش میں لگ گیا تھا اسے ہرگز اندازہ نہیں تھا کہ وہ اپنی ماں کو اس حالت میں یہاں پر پائے گا۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

اس کا سہارا ملتے ہی زائے نے اسے تھام لیا تھا وہ اسے اپنی باہوں میں اٹھاتے ہوئے جلدی سے جلدی وہاں سے نکلنے کی کوشش کرنے لگا تھا اور اگلے 15 منٹ کے اندر ہی وہ مشکل سے ہی صحیح لیکن اسے اس گھر سے نکال چکا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

اس کا ایک بازو بری طرح سے جلس چکا تھا اسے گاڑی میں ڈالتے ہی وہ ہوش و  
حواس سے بیگانہ ہو چکی تھی جبکہ وہ اسے لیے ہسپتال کی طرف بھاگا تھا اور ساتھ  
ہی عرفان کو فون کیا تھا تاکہ وہ انہیں بتا سکے کہ ان کے گھر میں آگ لگ چکی  
ہے

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

صبح بارش رکتے ہی وہ گھر واپس آگئے تھے کیونکہ دونوں کو ہی تناوش اور تاشفین  
سے ملنے کی جلدی تھی لیکن بابا کے میسج سے پتہ چلا تھا کہ صرف تناوش ہی ائی  
ہے گھر میں داخل ہوا تو عجیب سی خاموشی چھائی ہوئی تھی بابا بھی آج آفس نہیں  
گئے تھے



## URDU NOVEL BANK

اماں بھی بہت پریشان تھیں چھوٹو اور احمد کی خوشی کی کوئی انتہا نہ تھی آخر ان کی آپی واپس آگئی تھی لیکن مسئلہ یہ ہو گیا تھا کہ وہ ابھی بہت زیادہ تھکی ہوئی تھی اور اسے اس کے کمرے میں آرام کرنے کے لیے بھیجا گیا تھا۔

اور ان دونوں کو شور مچانے سے بالکل منع کر دیا گیا تھا وہ دونوں آج سکول بھی نہیں گئے تھے دونوں نے ہی چھٹی مارلی تھی کیونکہ وہ سارا وقت اپنی آپی کے ساتھ گزارنا چاہتے تھے۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اماں سب خیریت تو ہے اتنی خاموشی کیوں ہے آپ پریشان کیوں ہیں وہ سیدھا کچن میں آیا تھا جہاں ماڑہ بھی اس کے پیچھے ہی آئی تھی اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ آخر ہوا کیا ہے اماں تو ہر وقت ہستی بولتی رہتی تھی پھر اماں کی اچانک خاموشی ان دونوں کو ہی سمجھ نہ آئی تھی۔

تاشفین نے وہاں کسی اور لڑکی سے شادی کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے اور وہ ہماری تناوش کو چھوڑ دے گا۔ تناوش اسے چھوڑ کر آئی ہے جو بھی ہو رہا تھا سب دکھاوا تھا سب جھوٹ تھا وہ صرف جائیداد کے لیے اس کے ساتھ یہ رشتہ نبھانے کی کوشش کر رہا تھا اماں کو جتنی بات سمجھ میں آئی تھی وہ وارق کو بتانے لگی تھی جبکہ وارق کے غصے کی تو کوئی انتہا نہ رہی تھی۔

اور ایک

visit for more novels:

یہ آپ کیا کہہ رہی ہیں اماں وہ تو اس کے ساتھ بہت خوش تھا سب کچھ بالکل ٹھیک جا رہا تھا اس کی آواز اونچی ہونے لگی تو اماں نے اشارے سے اسے اہستہ بولنے کے لیے کہا کیونکہ وہ نہیں چاہتی تھی کہ گھر کا معاملہ باہر کہیں پر بھی نکلے اور ان کی بہن کو تو ویسے بھی مرچ مصالحے کے ساتھ پورے خاندان میں خبریں پھیلانے کی عادت تھی۔

تناشو کہاں ہے میں خود اس سے بات کرنا چاہتا ہوں وہ ان کی طرف دیکھتے ہوئے  
بولا تو انہوں نے بتایا کہ وہ اپنے کمرے میں ہے لیکن فی الحال وہ اس حالت  
میں نہیں ہے کہ اس کے کسی بھی سوال کا جواب دے سکے۔

اسی لیے وارق نے بھی فی الحال اس معاملے کو چھیڑا نہیں تھا لیکن ایک فیصلہ  
تو وہ کر چکا تھا کہ اب تاشفین اس کی بہن کے پیر ہی کیوں نہ پکڑے لیکن اس  
کی بہن کبھی اس کے ساتھ واپس نہیں جائے گی۔  
visit for more novels:  
www.urdu-novel-bank.com

آخر اس نے اس کی بہن کو سمجھ کیا رکھا تھا۔ اسے بابا کا فیصلہ پہلے بھی غلط لگا  
تھا لیکن آج اسے یقین ہو گیا تھا کہ بابا کا فیصلہ غلط تھا۔

## URDU NOVEL BANK

اور وہ بابا سے بھی اس بات کا حساب لینے والا تھا کیونکہ تاشفین بیٹا تو انہی کا تھا نا انہوں نے اس پر یقین کر کے اس کی بہن کی زندگی برباد کی تھی۔ اور اپنی بہن کی ذات پر وہ ہر طرح کا سوال اٹھانے کا حق رکھتا تھا اور اس معاملے میں ہر کوئی اس کا جواب دہ تھا

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

کیا ہوا تھا۔۔۔۔۔؟

وہ ہسپتال پہنچے تو تاشفین کو دیکھتے ہوئے کہا۔

visit for more novels:

میں نہیں جانتا جب میں گھر میں داخل ہوا تب آگ لگی ہوئی تھی ہر طرف اور شکر میں ہے پہنچ گیا ورنہ شاید وہ بچ نہیں پاتیں۔

کیونکہ ان کے بیڈ پر بھی آگ لگی ہوئی تھی پورے گھر میں آگ پھیل رہی تھی مجھے حیرت ہے کہ کوئی نوکر بھی گھر پر موجود نہیں تھا جو ان کا خیال رکھ سکے وہ اتنی

## URDU NOVEL BANK

زیادہ بیمار تھیں آپ کے گھر میں اتنے سارے نوکر کام کرتے ہیں کہاں تھے وہ سب کے سب وہ ان سے پوچھنے لگا تھا۔

حالانکہ اسے کوئی مطلب نہ تھا یہ عورت جیسے یا مرے اسے کوئی فرق نہیں پڑتا تھا لیکن پھر بھی وہ ان سے سوال کر رہا تھا اور وہ سوال کرنے کا حق رکھتا تھا۔

میں خود کچھ نہیں جانتا تا شقین میرے لیے بھی یہ کسی جھٹکے سے کم نہیں ہے گھر میں بہت سارے نوکر تھے صبح میں سب کو ہدایت دے کر گیا تھا کہ وہ میری غیر موجودگی میں اس کا خیال رکھیں پھر بھی اتنی بڑی غلطی کیسے ہوئی میں سمجھ نہیں پایا وہ ابھی اسے صفائی دے ہی رہے تھے کہ ڈینی بھاگتا ہوا آیا۔

## URDU NOVEL BANK

ڈیڈ کیا ہوا موم کو وہ ٹھیک تو ہیں نا کہاں ہیں وہ میں ان سے ملنا چاہتا ہوں وہ بہت بے چین تھا جب کہ عرفان نے اسے سمجھانے کے لیے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا تھا جب تاشفین بولا -

ٹھیک ہے تمہاری موم انہیں کچھ نہیں ہوا میں وقت پر پہنچ گیا تھا گھر میں آگ لگ گئی تھی شاید گیس لیکج ہوا ہے خیر فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے اب وہ بالکل ٹھیک ہیں -

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

اور ان شاء اللہ انہیں تھوڑی دیر میں ڈسچارج بھی کر دیا جائے گا تم ان کا خیال رکھنا میں نکلتا ہوں مجھے شام میں پاکستان کے لیے نکلنا ہے وہ اس سے ملتے ہوئے آگے بڑھ گیا تھا

## URDU NOVEL BANK

تاشفین ایک دفعہ تو مل لو وہ تمہاری ماں ہے تمہارے لیے تڑپ رہی ہے اسے اس طرح سے اس حالت میں چھوڑ کے مت جاؤ عرفان نے اسے روکنا چاہا تھا۔

وہ میری نہیں ڈینی کی ماں ہے اور میں آپ کو پہلے بھی بتا چکا ہوں کہ اس عورت سے میرا کوئی تعلق نہیں میں اس سے ملنے کے لیے صرف اس لیے گیا تھا کیونکہ آپ مجھے روز فون کرتے تھے پھوپھا جان۔

visit for more novels:

ورنہ آپ جانتے ہیں کہ میں ان سے کوئی تعلق نہیں رکھنا چاہتا نہ کل رکھنا چاہتا تھا اور نہ ہی کبھی آگے رکھنا چاہوں گا۔

انہیں کبھی بھی اپنے بیٹے کی ضرورت نہیں تھی اگر ضرورت ہوتی تو شاید ماں باپ ہوتے ہوئے بھی میں ان کے بغیر یتیموں جیسی زندگی نہ گزار رہا ہوتا وہ اپنی بات

## URDU NOVEL BANK

مکمل کرتا وہاں سے جا چکا تھا جبکہ اس کے پاکستان جانے والے فیصلے پر ڈینی بہت خوش تھا۔

ڈیڈ میں موم سے مل کر آتا ہوں وہ ان سے کہتے ہوئے اندر کی طرف جانے لگا تو وہ صرف ہاں میں سر ہلا کر ڈاکٹر سے بات کرنے لگے

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

بچ گئی زندہ بہت ہی ڈیڈ قسم کی مٹی ہو اس دفعہ تو میں نے ایسی پلاننگ کی تھی کہ تمہاری موت پکی تھی لیکن نہیں تاشفین بھائی اگے تمہیں کسی ہیرو کی طرح بچانے کے لیے۔



## URDU NOVEL BANK

ویسے تو وہ تم سے اتنی نفرت کا دعویٰ کرتے ہیں اور تم مر رہی تھی تو مرنے دیتے نا لیکن انہیں تو ہیرو بن کر تمہیں بچانا تھا اس لیے پہنچا دیا تمہیں ہسپتال کے اس بیڈ پر ورنہ اس وقت تمہارا اوپر حساب کتاب چل رہا ہوتا۔

وہ اندر داخل ہوتے ہوئے اس سے کہنے لگا تھا اور ساتھ ہی سائیڈ پہ رکھی دوائیاں بھی چیک کرنے لگا بالکل کسی فکر مند بیٹے کی طرح ---

visit for more novels:

تم---تم---نے---وہ بے یقینی سے اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولی تو ڈینی۔ نے کسی معصوم بچے کی طرح پلکیں جھپکائی تھی۔

مائی ڈیئر مام میں نے---ہاں میں نے یہ لیکچ کیا تھا گیس کا اور پھر ٹائمنگ بھی لگائی تھی کہ ایک گھنٹے بعد اپنے آپ گیس ان ہو جائے اور تم وہاں پھٹ کر مر

## URDU NOVEL BANK

جاؤ لیکن نہیں میرے خیال میں آسان موت تمہاری قسمت میں لکھی ہی نہیں ہے تم تو میرے ہاتھوں ڈوب کر مرو گی۔

چلیے جلدی سے منہ کھولے اور یہ دوائی لیجیے اس سے آپ کے بازو کا درد ختم ہو جائے گا وہ بے حد پیار سے دوائی اس کے لبوں کے قریب لے کر جا رہا تھا۔ جب عرفان کمرے میں داخل ہوتے ہوئے مسکرایا ان کے لیے یہ منظر بہت خوبصورت تھا۔

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

تم دھوکے باز ہو تم ڈرامے کر رہے ہو یہ سب کچھ تم نے کروایا ہے عرفان عرفان تمہارے بیٹے نے ابھی میرے سامنے یہ قبول کیا ہے کہ اس نے خود گیس کی لیکج کروائی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

یہ مجھے مارنا چاہتا ہے عرفان عرفان یہ مجھے مار ڈالے گا تمہاری غیر موجودگی میں یہ مجھے مار ڈالے گا

اس نے پہلے میرے پانی میں زہر ملا کر مجھے دھمکایا تھا اور اب اس نے گھر میں گیس کی لیکج کروا کر مجھے مارنے کی کوشش کی ہے وہ چلاتے ہوئے بول رہی تھی

جبکہ عرفان اس کے اچانک اتنا زیادہ ری ایکٹ کرنے پر پریشان ہو گیا تھا دانیال اتنے پیار سے اسے دوائیاں کھلا رہا تھا اور وہ پتہ نہیں کیا کیا بولے جا رہی تھی -

تمہارا دماغ تو خراب نہیں ہو گیا یہ کیا بکو اس کر رہی ہو تم وہ کتنے محبت سے تمہارے پاس آیا ہے اور تم حد ہوتی ہے کسی چیز کی زائے تم دن بعد دن پاگل

## URDU NOVEL BANK

ہوتی جا رہی ہو تمہیں ایک ڈاکٹر کی ضرورت ہے میں کل ہی کسی اچھے سے ڈاکٹر سے بات کرتا ہوں تمہارے لیے وہ کہتے ہوئے کمرے سے نکل گیا تھا۔

جبکہ وہ پیچھے اسے پکارتے رہ گئی لیکن دانیال چہرے پر مسکراہٹ سجائے اسے ترس بھری نگاہوں سے دیکھ رہا تھا

○ ○ ○ ○ ○ ○

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

السلام علیکم کیسی ہو تم اس نے کمرے کا دروازہ کھٹکھٹاتے ہوئے اندر قدم رکھا اور ہاتھ میں پکڑی ٹرے کو ٹیبل پر رکھا۔

جس میں وہ تناوش کے لیے کھانا لے کر آئی تھی جبکہ ماثرہ کو یہاں پاکستان میں دیکھ کر اس کا دماغ گھوم کر رہ گیا تھا

وعلیکم السلام ماثرہ آپ یہاں کیا کر رہی ہیں میرا مطلب ہے آپ -----

Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

وہ رشتے میں میرے ہسبینڈ ہوتے ہیں وہ ایک ادا سے بال پیچھے کی طرف کرتی  
اس سے بولی تو تناوش کو جیسے دوسرا جھٹکا لگا تھا۔

کی۔۔۔۔۔ کیا۔۔۔۔۔ آپ وارق بھائی کی بیوی وہ یقین نہیں کر پا رہی تھی وارق کی پسند مائرہ ہرگز نہیں ہو سکتی تھی۔

یار وہ کیا ہے نا اس دن تمہارے فلیٹ سے نکلتے ہی یہ وارق صاحب مجھ سے ٹکرائے اور پہلے ہی نظر میں وہ اپنا دل گردہ جگر سب کچھ مجھ پر نثار کر بیٹھے اور پھر انہوں نے مجھے شادی کے لیے پرپوز کیا تو میں نے بھی ترس کھا کر ان سے شادی کر لی اچھا کیا میں نے -----؟

سب بکو اس کر رہی ہے جھوٹ بول رہی ہے یہ مجھ پر مر مٹی تھی اور اس نے مجھے پروپوز کیا تھا پھر میں نے کہا چلو میں اس پر ترس کھا کر اس سے شادی کر لیتا ہوں وارق نے کمرے میں گھستے ہوئے اس کی آخری بات سن کر جواب دیا تھا۔

ہاں ہاں شکل دیکھی ہے اپنی مونچھڑ کہیں کے ایسے کون سے سرخاب کے پر لگے ہوئے تھے آپ میں جو میں اپ پر مر مٹ کر آپ کو پروپوز کرتی وہ تو بھڑک اٹھی تھی۔

جبکہ وارق تناوش کا لحاظ کیے بنا اس کا بازو پکڑ کر اسے اپنے سامنے کھڑا کرتا عجیب طریقے سے گھما کر دیکھ رہا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

یہ آپ کیا کر رہے ہیں وہ اپنا ہاتھ چھڑواتی تنگ آ کر بولی۔

دیکھ رہا ہوں کہ تمہارے پر کہاں ہیں جو میں تم پر مرٹتا اس کے مزے سے جواب دینے پر تناوش کی ہنسی نکل گئی۔

کوئی مجھے کچھ بتائے گا وہ ان دونوں کی طرف دیکھتے ہوئے بولی تو وہ دونوں ہی اس کے قریب بیٹھ گئے

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

بچپن کی منگیتر تھی میری ایسے ہی چھوڑ دیتا نیویارک کی سڑکوں پر بٹکنے کے لیے

؟-----

بچپن کے منگیتر تھے میرے کیا تمہاری صدف باجی کے لیے تحفہ رکھتی میں آو باجی  
لوٹ لو میرے منگیتر کو۔ دونوں نے اپنے انداز میں جواب دیا۔

## URDU NOVEL BANK

کیا اپ دونوں کی منگنی ----

تاشفین یہ بات جانتے تھے-----؟"

وہ حیرانگی سے پوچھنے لگی تو دونوں نے ایک دوسرے کو دیکھتے ہوئے ہاں میں سر ہلایا تھا۔

ہاں تاشفین تو ہمیشہ سے جانتا ہے مائہ کندھے اچکا کر بولی تو اسے اپنی سوچ پر افسوس ہوا وہ تاشفین اور مائہ کے رشتے کو کتنے غلط انداز میں لے چکی تھی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ہم دونوں نے ڈرامہ کیا تھا سب کے سامنے تاشفین نے جھوٹی کہانی سنائی تھی کہ میرا اس کے ساتھ افیئر چل رہا ہے کیونکہ وہ تب تم سے شادی نہیں کرنا چاہتا تھا لیکن بعد میں کہانی بدل گئی۔



## URDU NOVEL BANK

میرے خیال میں تمہیں غلط فہمی ہوئی ہے تناوش کیونکہ تاشفین تو تم سے بہت  
"محبت -----"

اور اب ہم اس بارے میں کوئی بات نہیں کریں گے تم کھانا کھا رہی ہو وہ پتہ  
نہیں اسے تاشفین کے بارے میں کیا کیا کہنے والی تھی لیکن وارق اس کا ہاتھ  
تھام کر اسے اسے میز کے قریب لے آیا۔

جبکہ باہر چھوٹو اور احمد کی لڑائی پر مائرہ باہر بھاگی تھی

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

o o o o

کیا میں اندر آ سکتا ہوں وہ۔ دروازے پر کھڑا دستک دے رہا تھا جبکہ زائنے نے اسے  
دیکھتے ہی چہرہ پھیر لیا تھا۔

شکر ہے میرا بچہ تم واپس تو آئے کہاں چلے گئے تمھے تم عرفان اٹھ کر اس کے  
پاس آتے ہوئے اسے اپنے ساتھ لگا چکے تھے۔

## URDU NOVEL BANK

کہیں نہیں بس وہ موم کی باتوں نے مجھے بہت ہرٹ کیا تھا بابا اسی لیے میں تھوڑی دیر کیلئے باہر چلا گیا تھا لیکن اب آگیا ہوں اب آپ کیسی ہیں موم وہ مسکراتے ہوئے زائے کے پاس آکر پوچھنے لگا۔

وہ اب بہت بہتر ہے میرے بچے اس کے جواب نہ دینے پر عرفان نے خود ہی جواب دیا۔

اللہ پاک آپ کو بہتر کرے میں نے گھر کے لیے کچھ ورکرز کو بلایا ہے تاکہ وہ گھر کی حالت ٹھیک کر سکیں تب تک آپ لوگ تاشفین بھائی کے فلیٹ میں رہ سکتے ہیں تاشفین بھائی نے جاتے ہوئے یہ چابیاں مجھے دی ہیں۔

اب کیا ہم اس ڈبے نما فلیٹ میں رہیں گے صرف دو کمرے کا گھر ہے وہ زائے نے غصے سے عرفان سے کہا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

آپ کے بیٹے کی محنت ہے۔ آپ اسے ڈبہ کیسے کہہ سکتی ہیں وہ اس کے لفظ پکڑ گیا۔

یہ تو بہت اچھی بات ہے کہ تاشفین نے ہمارے رہنے کا انتظام کر دیا ورنہ اتنی جلدی گھر کو ٹھیک کروانا بہت مشکل تھا شام تک تمہیں ڈسچارج کر دیا جائے گا تو ہم تاشفین کے ہی گھر چلے جائیں گے وہ ویسے بھی پاکستان کے لیے نکل چکا ہے تو کچھ دن اس کے گھر پہ رہتے ہوئے ہمیں کوئی مسئلہ نہیں ہوگا۔

عرفان فیصلہ کر چکے تھے جب کہ زائے اب کچھ نہیں بول سکتی تھی۔ اور اپنی جیت پر دانیال نے اس کی طرف دیکھ کر انکھ دبائی تھی۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

اس نے کسی کو بھی اپنے آنے کی خبر نہیں دی ہوئی تھی پاکستان ایئرپورٹ پر لینڈ ہوتے ہی اس نے اپنے لیے باہر آ کر ایک کیپ بک کروائی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

وہ یہاں پہلی دفعہ نہیں آیا تھا۔ ابھی پانچ مہینے پہلے ہی تو وہ اپنی تناوش کو یہاں سے لینے کے لیے آیا تھا اور اب بھی وہ اسے لینے کے لیے ہی آیا تھا۔

وہ نہیں جانتا تھا کہ سب لوگ اس کے ساتھ کس طرح سے سلوک کریں گے تناوش نے یہاں پر سب کو کیا بتایا ہوگا لیکن وہ تو اپنی بیوی کو لینے آیا تھا اور وہ ہر حال میں اسے لے کر واپس جانے والا تھا۔

visit for more novels:

اور وہ اس کی بیوی تھی تو کوئی اس کے اور اس کی بیوی کے معاملے میں بولنے کا حق نہیں رکھتا تھا اور جو بولے گا وہ اسے دیکھ لے گا۔

وہ یہاں تناوش کو لینے آیا تھا اور اسے لے کر واپس چلا جائے گا اس کی غلط فہمی کو دور کرے گا۔

## URDU NOVEL BANK

جو کچھ بھی ہوا تھا ویسا نہیں ہونا چاہیے تھا اسے تناوش پر بے انتہا غصہ تھا لیکن فی الحال اسے اس کی ضرورت تھی اپنا غصہ اپنی ناراضگی وہ واپس جا کر جتانے والا تھا۔

وہ اسے اسانی سے معاف نہیں کرنے والا تھا اس پر اعتبار نہ کر کے اس نے غلطی کی تھی۔ جس کی سزا کی وہ حقدار تھی لیکن فی الحال وہ اسے ہر حال میں واپس لے کر جانا چاہتا تھا اس کے بغیر وہ ایک دن نہیں رہ سکا تھا زندگی گزارنا تو ناممکن تھا

visit for more novels:

[www.urduovelbank.com](http://www.urduovelbank.com)

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

ابراہیم نے پھر سے مجھ پر کیس کر دیا ہے۔۔۔۔" عرفان مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے یہ آدمی میرا پیچھا چھوڑتا کیوں نہیں مجھے ڈر ہے کہ کہیں یہ سچ مچ میں مجھے قاتل ثابت کر کے ہمیشہ کے لیے جیل میں قید نہ کروا دے مجھے قید سے بہت

## URDU NOVEL BANK

ڈر لگتا ہے۔ وہ روتے ہوئے اس کے سینے سے لگ گئی تھی وہ اس کے قریب انے کے بہانے ڈھونڈتی تھی کیونکہ عرفان اس سے نکاح کے 10 ماہ بعد بھی اپنے ساتھ کسی مضبوط تعلق میں نہیں باندھ رہا تھا۔

اس کا کہنا تھا کہ وہ اب تک اس رشتے کو دل سے قبول نہیں کر پایا اور جب تک وہ اس رشتے کو دل سے قبول نہیں کرتا تب تک وہ زائے کو کسی طرح کے جھوٹے دکھاوے میں نہیں رکھ سکتا۔

visit for more novels:

زینب کو بھلا کر آگے بڑھنا جیسے اس کے بس سے ہی باہر تھا اور یہ بات وہ کتنی دفعہ زائے کے سامنے کر کر اس کا دل جلا چکا تھا اور اس کا سارا فرسٹریشن وہ دانیال پر نکالتی تھی اور دانیال بیچارا خوف کے وجہ سے کچھ کہہ بھی نہیں پاتا تھا۔

وہ چھوٹا سا معصوم بچہ ابھی تک ٹھیک سے بات تک نہیں کر پاتا تھا۔

اسے کچھ سمجھ ہی نہیں تھی اور ایسے میں وہ زائے کا دھوپ چھاؤں جیسا رویہ بھی نہیں سمجھ پاتا تھا زائے عرفان کے سامنے اس سے بے انتہا محبت جتاتی تھی اور اس کی غیر موجودگی میں اس پر ہاتھ اٹھانے سے بھی پیچھے نہیں ہٹتی تھی

میرے ہوتے ہوئے کوئی بھی تمہارا کچھ بھی بگاڑ نہیں سکتا زائے تمہیں پریشان ہونے کی ضرورت نہیں میں ہوں نہ تمہارے ساتھ اور جب تک میں تمہارے ساتھ ہوں کوئی تم پر کسی طرح کا کوئی جھوٹا الزام نہیں لگا سکتا اور وہ ابراہیم جو تمہیں پھنسانے کی کوشش کر رہا ہے نا اس کا حل تو میں نکالوں گا۔

وہ اسے یقین دلا رہا تھا جبکہ وہ اس کے سینے سے لگی خوش ہو رہی تھی۔ لیکن جب عرفان نے اسے خود سے الگ کرنا چاہا تو وہ مزید اس کے ساتھ چپک گئی۔

میرے پاس ایک طریقہ ہے جس سے ہو سکتا ہے ابراہیم کا دھیان بٹ جائے اور وہ ان سب چیزوں سے ہٹ کر کچھ اور سوچے وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہنے لگی تھی ۔

دیکھو عرفان اب ان سب چیزوں کا کوئی فائدہ نہیں ہے جو کچھ ہو چکا ہے اب وہ کبھی بدل نہیں سکتا اور ابراہیم صرف مجھے نیچا دکھانے کے لیے یہ سب کچھ کر رہا ہے اسی لیے میں نے سوچا ہے کہ میں تاشفین کی کسٹڈی کے لیے اس پر کیس کروں گی ۔

اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہنے لگی تو عرفان نے فوراً نفی میں سر ہلایا۔



## URDU NOVEL BANK

نہیں زائے تم نے ایسا سوچا بھی کیسے ہم ایک باپ کو اس کے بچے سے دور  
"نہیں کر سکتے ----"

اور ایک ماں سے کر سکتے ہو میرا بچہ 10 مہینے سے مجھ سے الگ ہے کوئی مجھ  
سے نہیں پوچھتا کہ میرے دل کا کیا حال ہے ----

تم نے خود اسے الگ کیا تھا زائے تم نے خود اسے پاکستان بھیجا تھا وہ اسے یاد دلا  
رہا تھا۔

ہاں میں نے بھیجا تھا اسے کیونکہ اس وقت دانیال کی حالت بہت خراب تھی  
اس نے اپنی ماں کو کھو دیا تھا کیا تم نہیں جانتے تھے اس وقت دانیال کی کیا  
حالت تھی

میں دانیال کو ایک ماں کا پیار دینا چاہتی تھی میں نہیں چاہتی تھی کہ لوگ مجھے  
سوتیلی ماں سمجھیں وہ اسے ایبوشنل بلیک میل کرنے کی کوشش کر رہی تھی ۔

## URDU NOVEL BANK

میں سمجھ سکتا ہوں زائے تم نے میرے بیٹے کے لیے بہت بڑی قربانی دی ہے وہ جیسے اس کی بات کو اب سمجھا تھا۔

ایسی بات نہیں ہے عرفان بس میں اپنے بیٹے سے بچھڑ کر اب ترس گئی ہوں میں اپنے بیٹے کو دیکھ نہیں سکتی اس سے مل نہیں سکتی اس کے لمس کو محسوس نہیں کر سکتی وہ اسے ہر طرف سے گھیرنے کی کوشش کر رہی تھی۔

تم فکر مت کرو تم جیسا چاہتی ہو ویسا ہی ہوگا ہم پہلے تاشفین کو لیگل طریقے سے ابراہیم سے مانگیں گے اگر وہ اسے ہمیں دینے کے لیے تیار ہے تو ٹھیک ہے ورنہ ہم اس پر کیس کریں گے وہ اسے امید دے گیا تھا۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

## URDU NOVEL BANK

ان دونوں نے ہی نہ سوچا تھا کہ اماں اس طرح کا کوئی فیصلہ کر لیں گی۔ اماں نے ہسپتال میں داخل اپنی زندگی کی آخری سانسیں لیتے ہوئے ان کے سامنے اپنی آخری خواہش کا اظہار کیا تھا

اماں کا کہنا تھا کہ وہ اپنی بہو کو اس طرح سے نہیں دیکھ سکتی اور نہ ہی اپنے بیٹے کو وہ اپنی بہو سے بے انتہا محبت کرتی تھی اور ایسی ہی محبت انہیں اپنے بیٹے سے بھی اسی لیے انہوں نے فیصلہ کیا تھا کہ وہ ابراہیم کی شادی اس ابراہیم کی بیوہ سے کریں گی۔

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

وہ دونوں ہی اس بات کو ماننے کے لیے تیار نہ تھے ان دونوں میں جو رشتہ تھا وہ بہت مقدس تھا۔ یہ تو ان کے کبھی وہم و گمان میں بھی نہ آیا تھا کہ ان دونوں کو کسی محرم رشتے میں باندھ دیا جائے گا لیکن اماں کی خواہش کے سامنے ان کے انسوؤں کے سامنے وہ بے بس ہو گئے تھے ان بچوں کو ماں باپ بن کر پالنا بہت مشکل ہو گیا تھا۔

Vist For More Novels : [www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

ایسے میں ان دونوں کو مضبوط سہارے کی ضرورت تھی۔ یہی وجہ تھی کہ ابراہیم نے زیادہ سوچے سمجھے بنا اماں کی آخری خواہش کو پورا کرنے کا فیصلہ کر لیا تھا وہ جانتا تھا اس کی بھابھی اتنی اسانی سے یہ سب کچھ قبول نہیں کرے گی وہ عمر میں بھی اس سے دو سال بڑی تھی۔

اور ہمیشہ ہی اس سے بہت لاڈ سے بات کرتی تھی۔ ان دونوں میں نوک جوک کا رشتہ تھا۔ اور اب یہ رشتہ ایک بہت مضبوط تعلق میں بندھ چکا تھا نکاح بہت سادگی سے ہسپتال میں ہی ہوا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

اور اماں اس نکاح کے بعد بے انتہا خوش تھی۔ انہیں لگا تھا جیسے اماں کی سانسیں واپس آ جائیں گی۔ وہ ان کے ساتھ کچھ وقت اور گزار پائیں گیں لیکن خدا کو کچھ اور ہی منظور تھا

وہ اماں کو دنیا سے رخصت کرنے سے پہلے ان کی آخری خواہش کو پورا کر چکے تھے اماں زیادہ دن تک نہیں رہ پائی تھیں ان دونوں کو ایک دوسرے کے ساتھ خوش اور مطمئن دیکھ کر انہوں نے ایک رات آہستہ سے انکھیں موند لی تھیں اور اپنے خالق خدا سے جا ملیں۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

وہ رات ابراہیم اور اس کے خاندان پر پر قیامت بن کر ٹوٹی تھی

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

## URDU NOVEL BANK

میں ایسے کسی کیس کو نہیں مانتا میں اپنے بیٹے کو ہرگز اس عورت کے حوالے نہیں کروں گا وہ صاف انکار کر رہا تھا جبکہ اس کے انکار پر لگے ہی دن عرفان نے اس پر کیس کر دیا تھا۔

تاشفین ابھی اٹھ سال کا نہ ہوا تھا اور نیویارک کے قانون کے مطابق اٹھ سال سے چھوٹا بچہ اس کی ماں کے پاس رہتا ہے۔

وہ اس قانون کو نہیں مانتا تھا لیکن عرفان کا کیس مضبوط تھا ایک بچے کو اس کی ماں کے پاس رہنا چاہیے تھا اور اس کے پاس زائے کے خلاف کوئی ثبوت نہیں تھا۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

دن بہ دن اس کا کیس مضبوط ہوتا چلا گیا تھا اسے لینے کے لیے وہ پاکستان تک آ گئی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

وہ اس سے اس کی بہن چھین چکی تھی اس کے بھائیوں کو مار چکی تھی وہ اس سے اس کے کتنے رشتے چھین چکی تھی اور اب وہ اس سے اس کا بیٹا بھی چھیننا چاہتی تھی جو دینے کے لیے وہ ہرگز تیار نہیں تھا۔

اور ایسے میں عرفان اس سے بالکل بدزن ہو چکا تھا وہ اس کی شکل دیکھنے کا روادار نہیں تھا وہ عرفان سے کئی دفعہ ملنے کے لیے گیا لیکن عرفان کے طرف سے اسے صاف انکار ملا تھا۔

وہ اس سے ملنا ہی نہیں چاہتا تھا اور یہ زائے کے لیے سب سے اچھی بات تھی۔ وہ اپنا کیس بہت برے طریقے سے ہارا تھا یہاں تک کہ عدالت کی طرف سے ارڈر دے دیے گئے تھے کہ ابراہیم تاشفین کا سارا خرچہ اٹھائے گا جب تک وہ بالغ نہیں ہو جاتا۔

اسے اپنے بیٹے کا کوئی بھی خرچہ اٹھانے میں مسئلہ نہیں تھا لیکن وہ اپنے بچے کو اپنے پاس رکھنا چاہتا تھا وہ عورت جو عرفان کو اس حد تک اس سے بدزن کر

## URDU NOVEL BANK

سکتی تھی وہ بلا اس کے بیٹے اس سے دور کیوں نہ کرتی شاید وہ کبھی اس سے اس کی شکل بھی نہ دیکھنے دیتی۔

اور اسے یہی ڈر تھا کہ وہ تاشفین کو اس سے دور کر دے گی وہ جتنا ہو سکا اس کیس کو لڑنے کی کوشش کرتا رہا۔ اور آخر کار ہار گیا وہ اس کا معصوم بچہ اس سے چھین کر لے گئی تھی اور وہ کچھ نہیں کر سکا تھا

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

وارق مجھے لگتا ہے کہ یہ سب صرف غلط فہمی ہے اور کچھ بھی نہیں ہمیں ان دونوں کی غلط فہمی کو دور کرنا چاہیے اس طرح آپ کا غصہ ان دونوں کا رشتہ خراب کر سکتا ہے وہ کمرے میں آیا تو مائے اسے سمجھانے کی کوشش کرنے لگی



## URDU NOVEL BANK

تناوش نے کہا تھا کہ اس کا افیئر روز کے ساتھ چل رہا ہے اور روز نے اسے پروپوز کیا ہے۔

روز ایک بہت بڑی سیلیبریٹی تھی ممکن تھا کہ ایسا کچھ ہوا ہو وہ یوں ہی تو نہیں اس پر اتنی مہربان تھی اور تاشفین نے اس کے پروپوزل کو قبول کر لیا تھا شاید وہ اپنے کریئر کو بنانا چاہتا تھا اس لیے اس نے ایسا کر لیا ہوگا لیکن اس کا یہ مطلب نہیں تھا کہ وہ تناوش سے محبت نہیں کرتا تھا۔

یہ انڈسٹری ایسی تھی کہ یہاں پر ایسے بہت سارے کام کرنے پڑتے تھے جو ہم کبھی بھی نہیں کرنا چاہتے

وہ تناوش کو کمپرومائز کرنے کے لیے ہرگز نہ کہتی لیکن وہ چاہتی تھی کہ وہ تاشفین کو سمجھے لیکن وارق کا غصہ اس بات پر وہ پہلے ہی دیکھ چکی تھی جب

## URDU NOVEL BANK

صبح اس نے وارق سے اس بارے میں بات کرنا چاہا تب اس نے کہہ دیا کہ وہ تناوش کے ساتھ اب تاشفین کا نام بھی نہیں سننا چاہتا۔

تناوش کو یہاں آئے تین دن گزر چکے تھے مائڑہ کوتاشفین کے حق میں باتیں کرتے سن کر اسے منع کر چکا تھا کہ وہ تناوش کے پاس بیٹھا ہی نہ کرے۔ کیونکہ اسے لگتا تھا کہ وہ اس کی بہن کو ہرٹ کرنے کا سبب بن رہی ہے۔ اور دوسری طرف سے تو تاشفین بھی خاموش بیٹھا تھا اس نے کیا کر لیا تھا نہ تو وہ کسی کو فون کر رہا تھا اور نہ ہی اس نے تناوش سے رابطہ کرنے کی کوئی کوشش کی تھی سچ تو یہ تھا کہ وہ خود بھی تناوش کو چھوڑ دینا چاہتا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

ورنہ ایک آدمی کی بیوی اسے چھوڑ کر چلی جائے وہ اس کی خیریت معلوم کرنے کے لیے اسے فون نہ کرے وہ خود ہی اس سے جان چھڑانا چاہتا تھا حقیقت یہی تھی جو تناوش نے بتائی تھی ۔

اور اس کی بہن دکھی ہو کر لوٹی تھی اس کا دل ٹوٹا تھا اب تو تاشفین ابریاں رگڑنا ہوا بھی پاکستان آئے تب بھی وہ اپنی بہن اس کے حوالے نہیں کرنے والا تھا ۔

visit for more novels:

ابھی وہ پتہ نہیں مائرہ سے کیا کیا کہنے والا تھا جب باہر کسی گاڑی کے رکنے کی آواز سنائی دی ۔ اس وقت کون آسکتا تھا اب تو ادھی رات کا وقت تھا اس نے کھڑکی کے پاس آتے ہوئے پردہ ہٹایا تھا جہاں باہر کیب کھڑی تھی

## URDU NOVEL BANK

اور اس میں سے اترنے والے انسان کو دیکھ کر وارق کا غصہ سوانیزے پر پہنچ گیا تھا

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

مجھے نہیں رہنا آپ کے پاس مجھے میرے بابا کے پاس جانا ہے۔

چھوڑیں مجھے مجھے نہیں رہنا وہ اپنا آپ اس سے چھڑوا رہا تھا وہ تو جہاز کے اندر جانے کو تیار ہی نہیں تھا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

جب زائے نے ایک زوردار تھپڑ اس کے منہ پر دے مارا۔

اپنا منہ بند کرو تا شفیق اور خاموشی سے میرے ساتھ چلو تم تو کیا تمہارے اچھے بھی جائیں گے اور خبردار جو اب ذرا بھی آواز نکالی ورنہ میں یہ منہ توڑ کر رکھ دوں گی۔

## URDU NOVEL BANK

وہ بے حد غصے سے اسے سیٹ پر دھکیلتے ہوئے بولی۔

جبکہ عرفان تو اس کا انداز دیکھ کر حیران رہ گیا تھا

زائے یہ کیا طریقہ ہے وہ چھوٹا بچہ ہے تم اس کے ساتھ اس طرح سے بات کیسے کر سکتی ہو وہ سچ میں اس کی اس حرکت پر غصہ کر گیا تھا۔

عرفان تم نے نہیں جانتے ابراہیم نے اسے بگاڑ دیا ہے۔ یہ میرے اتنے خلاف ہو گیا ہے کہ حد نہیں یہ میری شکل تک نہیں دیکھنا چاہتا ابراہیم کے پاس واپس جانا چاہتا ہے ابراہیم نے اسے بے جا لادپیار دے کر مجھ سے دور کرنے کی کوشش کی ہے لیکن تم فکر نہ کرو میں اس سے سدھار لوں گی۔

میں اسے کچھ ہی دنوں میں سیدھا کر دوں گی وہ پرسکون انداز میں کہتی اسے بھٹا چکی تھی جبکہ وہ برے طرح سے روئے جا رہا تھا لیکن زائے کو پرواہ کہاں تھی وہ جیتنا چاہتی تھی اور وہ جیت چکی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

اب وہ تاشفین کو ہمیشہ کے لیے اپنے پاس رکھنے والی تھی اور تاشفین کے نام جو جائیداد تھی وہ بھی یقیناً جلد ہی اس کی ہونے والی تھی ۔

کیونکہ یہاں آکر اسے یہ بھی پتہ چل چکا تھا کہ ابراہیم نے ساری جائیداد کا بٹوارا کر کے ساری جائیداد کو اس کے اصل حقداروں کے نام کر دیا ہے ۔ تاکہ اگے جا کر کوئی بھی مسئلہ نہ بنے ۔

ابراہیم کا کہنا تھا کہ زندگی کا کوئی بھروسہ نہیں جس طرح اچانک اس کے بھائی بہن دنیا سے رخصت ہو گئے تھے وہ بھی ہو سکتا تھا ۔

ایسے میں وہ اپنے بچوں کا فیوچر سکیور کرنا چاہتا تھا ۔ اس لیے اس نے ان کی چھوٹی عمر میں ہی بڑے فیصلے کر دیے تھے ساری جائیداد ان لوگوں کے نام کر کے خود بری الزمہ ہو گیا تھا تاشفین کے نام جو جائیداد اس نے کی تھی وہ تاشفین کو ہی ملنے والی تھی ۔

## URDU NOVEL BANK

اور وہ اب تاشفین کو ساری زندگی اپنے پاس رکھنے والی تھی تو یقیناً اگر وہ ہمیشہ اس کے پاس رہتا تو اس کی جائیداد بھی اسی کے پاس آتی اور پھر تاشفین کا سارا خرچہ بھی وہی اٹھانے والا تھا تو اسے کیا مسئلہ ہو سکتا تھا اسے اپنے ساتھ رکھنے میں۔

ہاں لیکن وہ اسے اب کبھی بھی واپس نہیں بھیجنا چاہتی تھی۔ وہ اسے ہمیشہ اپنے پاس رکھ کر ابراہیم کو سزا دینا چاہتی تھی۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

وہ تاشفین کو واپس تو لے آئی تھی لیکن یہاں لاتے ہی اس نے اسے کسی فالتو چیز کی طرح اگنور کر دیا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

تاشفین زیادہ وقت دانیال کے ساتھ گزارتا تھا جبکہ دانیال ہر وقت سہمہ ہوا رہتا تھا وہ بہت کمزور ہو گیا تھا ان 10 مہینوں میں اپنی ماں کے بنا وہ ایک عورت کے ایسے ایسے روپ دیکھ چکا تھا کہ اب وہ مینٹلی طور پر ٹھیک بھی نہیں تھا۔

## URDU NOVEL BANK

وہ ایک جگہ بیٹھتا تو بیٹھا ہی رہتا تھا اسے دس دس گھنٹوں تک ایک ہی جگہ بیٹھا دیا جاتا تو اسے پرواہ نہیں ہوتی تھی نہ وہ اٹھ کر کھانا مانگتا تھا اور نہ ہی کہیں کھیلنے کے لیے جاتا تھا شرارت مستیاں تو اس بچے کی زندگی کا حصہ ہی نہیں تھیں۔

وہ تاشفین سے بھی خوفزدہ رہتا تھا حالانکہ تاشفین کو وہ بہت پسند تھا وہ خود ہی اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے کہیں لے کر جاتا تو وہ اس کے ساتھ چل دیتا تھا لیکن وہ اس سے بھی کوئی بات نہیں کرتا تھا عرفان اس کے لیے اکثر پریشان رہتا اسے الگ الگ ڈاکٹرز کے پاس لے کر جاتا لیکن ڈاکٹر کی سمجھ سے بھی یہ بچہ بالکل باہر تھا۔

عرفان کے لیے تاشفین اور دانیال دونوں ہی بہت عزیز تھے زینب تاشفین سے بہت محبت کرتی تھی۔



## URDU NOVEL BANK

اسے فون کرتی تو گھنٹوں اس سے باتیں کیا کرتی تھی اسے یاد تھا وہ جب دو سال کا تھا تب تو اپنی توتلی زبان میں اپنی پھپھو سے کتنی باتیں کیا کرتا تھا۔

اور پھر وہ بعد میں کتنی خوش ہو کے اسے وہ ساری باتیں بتایا کرتی تھی کتنا عزیز تھا وہ زینب کے لیے ۔

اور وہ اس کے لیے بھی اتنا ہی عزیز ہو گیا تھا وہ اس کا بہت خیال رکھنے کی کوشش کرتا لیکن اسے زائے پر حیرت ہوتی تھی جو اس کی ماں تھی اسے اپنے بچے کی پرواہ ہی نہیں تھی ۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

وہ اس کا حال تک نہیں پوچھتی تھی اگر ملازمہ اس کے کپڑے بدل دیتی تو ٹھیک تھا ورنہ وہ تو اٹھ کر اس کے کپڑے تک بدلنا پسند نہیں کرتی تھی عجیب

## URDU NOVEL BANK

تھی زائے اسے زائے کی یہ ساری عادتیں ہرگز پسند نہ تھی وہ دانیال سے اس کے سامنے بہت محبت جتاتی تھی۔

اور وہ یہی سوچتا تھا کہ وہ دانیال سے بہت محبت کرتی ہے لیکن اپنے بچے کے لیے تو وہ دو محبت کے لفظ بھی نہیں بولتی تھی۔ وہ کیسی ماں تھی وہ سمجھ نہیں پاتا تھا اگر اسے کسی چیز سے مطلب تھا تو صرف اس چیک سے جو ابراہیم کی طرف سے ہر مہینے تاشفین کے لیے آیا کرتا تھا

visit for more novels:

www.urduromelbank.com

تاشفین کی تیرویوں سالگرہ پر ابراہیم کی طرف سے ہونے والے کیس نے انہیں پریشان کر دیا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

کیونکہ اس دفعہ ابراہیم نے اس کی کسٹڈی نہیں مانگی تھی بلکہ وہ اس کے ساتھ کچھ وقت گزارنا چاہتا تھا۔

عدالت کے آرڈرز کے مطابق تاشفین کو اس کے باپ سے ملنے کی اجازت دے دی گئی تھی۔ اور عدالت کی طرف سے اسے یہ آرڈر بھی دے دیا گیا تھا کہ وہ ایک مہینے تک اپنے باپ کے ساتھ کہیں پر بھی جاسکتا ہے۔

ابراہیم اسے لینے کے لیے آیا تو زائے نے باہر نکل کر دیکھا بھی نہیں تھا اسے تاشفین کی ہی پروا نہیں تھی تو وہ ابراہیم کی کیوں کرتی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

وہ اپنی کسی پارٹی میں جارہی تھی جبکہ تاشفین بالکل خاموشی سے اپنے باپ کے پاس آیا اور اس کی گاڑی میں بیٹھ گیا اس کے ٹکس کاویزے کا انتظام کس طرح سے کیا گیا تھا وہ کچھ نہیں جانتا تھا۔

بس اس کا باپ اسے اپنے ساتھ لے کر گیا تھا اور وہ پاکستان آ گیا تھا اسے بس یہ پتا تھا کہ اسے ایک مہینے تک یہی پاکستان میں رہنا ہے ۔

ابراہیم اسے پاکستان لانے کے بعد جو کہتا وہ کر دیتا تھا کیونکہ اسے پتہ تھا کہ اس کی بات نہ ماننے پر وہ اس سے مارے گا ۔ جس طرح اسے اس کی ماں مارتی تھی ۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اس کی ماں کو تو بس اسے مارنے کا بہانہ چاہیے ہوتا تھا اور وہ صرف اسے ہی نہیں بلکہ دانیال کو بھی بہت برے طریقے سے مارتی تھی ۔ اور وہ اپنی ماں سے بہت خوفزدہ رہتا تھا یہی خوف اسے ابراہیم سے بھی محسوس ہوتا تھا ۔

## URDU NOVEL BANK

وہ اپنے پرانے دنوں کو بالکل بھلا چکا تھا اسے یاد ہی نہ تھا کہ اس کی کوئی تائی امی تھی بھی وہ اس سے بہت محبت سے پیش آتی تھی اور پھر ایک دن ایک چھوٹی سی تقریب منعقد کی گئی جس میں وہ چھوٹی سی سرخ گالوں والی لڑکی سر پر سرخ دوپٹہ لیے پن پکڑ کر خوش ہو رہی تھی۔

جو اس کے نکاح میں دے دی گئی تھی۔ نکاح کا مطلب تو وہ بھی نہیں سمجھتا تھا اس نے اپنے باپ کے کہنے پر وہاں دستخط کر دیے تھے جہاں اسے کہا گیا تھا ہاں لیکن وہ لڑکی اسے بہت پسند آئی تھی۔

visit for more novels  
www.urdu-novelbank.com

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

وارق کا غصے سے برا حال ہو گیا تھا تا شفین کو یہاں دیکھ کر وہ تین دن سے بس یہ سوچ رہا تھا کہ تا شفین نے کوئی رابطہ کیوں نہیں کیا۔

## URDU NOVEL BANK

وہ تناوش کو بھی فون نہیں کر رہا تھا تناوش کے یہاں آنے پر اس نے کسی طرح کا کوئی ری ایکشن نہیں دیا تھا۔

اس نے وارق اور ابراہیم کا نمبر بہت عرصے سے بلاک کر رکھا تھا وہ ان دونوں سے رابطہ نہیں کرتا تھا۔

لیکن اس کی طرف سے کسی طرح کا کوئی ریسپانس نہ آنا بھی ان کے لیے حیرت انگیز تھا اور یہی بات وارق کو غصہ دلا رہی تھی اپنی بہن کی آنکھوں میں آنسو دیکھ کر وہ تڑپ اٹھا تھا۔

ابھی تھوڑی دیر پہلے ہی وہ کمرے میں آیا تھا اور تناوش ٹھنڈی ہوا لینے کے لیے باہر لان کی طرف گئی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

وارق نے وہیں سے باہر جانے کا فیصلہ کر لیا تھا کیونکہ وہ نہیں چاہتا تھا کہ تناوش اس کے سامنے بھی جائے وہ سزا کا حقدار تھا اس نے اس کی بہن کے ساتھ اتنا برا سلوک کیا تھا۔

یہاں تک کہ وہاں وہ کسی اور لڑکی کے ساتھ افتر چلا کر شادی تک کرنے والا تھا اگر تناوش اپنے لیے سٹینڈ نہ لیتی اور پاکستان واپس نہ آتی تو نہ جانے وہ اسے کتنا ٹاچر کرتا یقیناً وہ اس لڑکی کے ساتھ شادی کر لیتا اور پھر اسے اسی گھر میں رکھتا جہاں تناوش رہ رہی تھی اسے یہ سب ہرگز برداشت نہ تھا اسے اپنی بہن کی خوشیاں عزیز تھیں۔

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

یہی وجہ تھی کہ وہ بابا کے فسیلے پر خاموش ہو گیا تھا لیکن اب اس نے خاموش نہیں رہنا تھا تاشفین کو اس کی بہن کے ایک ایک انسو کا حساب دینا ہوگا۔

## URDU NOVEL BANK

اسے باہر کی طرف اتنے غصے سے جاتے ہوئے مائڑہ بھی پریشانی سے باہر اس کے پیچھے بھاگی تھی۔

اچانک اسے ہوا کیا تھا وہ سمجھ نہیں پائی تھی لیکن آج کل اس کا غصہ کسی بھی چیز پر نکل رہا تھا اپنی بہن کے لیے وہ بہت زیادہ ٹپچی تھا۔

اس کی آنکھ میں آنسو وہ برداشت ہی نہیں کر سکتا تھا مائڑہ کو ہرگز اندازہ نہ تھا کہ  
visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com  
تناوش سے وہ اتنی زیادہ محبت کرتا ہے۔

لیکن اب اس کا غصہ وہ بہت اچھے طریقے سے سمجھ گئی تھی وہ خود بھی تاشفین سے رابطہ کرنا چاہتی تھی لیکن اس کے پاس رابطہ کرنے کے لیے کوئی طریقہ ہی نہیں تھا۔



## URDU NOVEL BANK

ورنہ وہ اس کی خوب کلاس لیتی اس سے پوچھتی کہ اس نے اس معصوم سی لڑکی کو تکلیف کیوں پہنچائی جو اس سے اتنی محبت کرتی ہے ۔

اماں اسے اکثر تناوش کے بارے میں بتایا کرتی تھی کہ وہ تاشفین سے کتنی محبت کرتی ہے ۔ اور تو اور احمد اور چھوٹو نے بھی اسے قصے سنائے تھے کہ وہ چوری چوری فون اٹھا کر تاشفین کی تصویریں دیکھا کرتی تھی ۔

اس کا یہ معصومانہ انداز سن کر بھی اسے اس پر بہت پیار آیا تھا وہ سچ میں بہت معصوم تھی اور تاشفین نے بہت غلط کیا تھا اس کے ساتھ جس کا جواب تو اسے دینا ہوگا

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

## URDU NOVEL BANK

وہ اپنا سامان گاڑی سے نکالتے ہوئے اندر داخل ہوا تھا۔ اور اندر داخل ہوتے ہی اس کی پہلی نظر لان میں لگے جھولے پر گئی تھی جہاں وہ دشمن جان اپنی ہی سوچوں میں گم تھی۔

سامان وہی پر پھینکتے ہوئے وہ تیزی سے قدم اس کی طرف بڑھانے لگا تھا اس سے زیادہ اس کی برداشت نہیں تھی کہ وہ اسے دیکھ کر بھی خود پر جبر کر پاتا۔ اپنی طرف کسی کو آتے دیکھ کر وہ اپنی سوچوں سے باہر نکلتی جھولے سے اٹھ کر کھڑی ہو گئی تھی نیم اندھیرے میں دکھنے والا چہرہ اسے اس کا خیال ہی محسوس ہوا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

جبکہ سامنے سے آتا شخص اسے کھینچ کر اپنی بازوؤں میں بھر چکا تھا انداز اتنا شدت سے بھرپور تھا کہ اسے اپنے جسم میں اس کی انگلیاں دستی ہوئی محسوس ہوئی اس نے اس انداز میں اسے پکڑ رکھا تھا کہ اسے لگا کہ اس کی ہڈیاں ٹوٹ جائیں گی

## URDU NOVEL BANK

لیکن وہ تو جیسے پتہ نہیں اس سے کون سی بات کا انتقام لے رہا تھا جو اسے موت کے منہ تک لے گیا۔

المناش-----

ایک لفظ مت بولنا وہ اسے مزید اپنے بازوؤں میں مضبوطی سے جکڑتے ہوئے غصے سے بولا تھا۔ جب کہ وہ اس کی باہوں سے اپنا آپ چھڑاتے ہلکان ہو رہی تھی اسے سانس تک نہیں آرہی تھی۔

visit for more novels:

لیکن تاشفین تو جیسے برسوں سے اس سے پچھڑا ہوا تھا وہ اسے چھوڑنے کے لیے تیار ہی نہیں تھا اسے اپنی سینے میں بیچتے وہ اسے اپنی ایک ایک دھڑکن سنا رہا تھا اس کے ماتھے اپنے لب رکھتے ہوئے وہ جا بجا اس کے چہرے کو چوم رہا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

جب کہ وہ اس کے بازوؤں میں بری طرح سے پھڑپھڑا رہی تھی اپنا آپ اس سے چھڑوانے کی کوشش کر رہی تھی اسے خود میں قید کرتے ہوئے وہ اس کے قدم زمین سے اٹھا چکا تھا وہ پوری طرح سے اس میں قید ہو کر رہ گئی تھی۔

تاشفین-----پلیز چھوڑیں مجھے وہ بڑی مشکل سے کچھ بولنے کے قابل ہوئی تھی لیکن تاشفین تو جیسے اسے سن ہی نہیں رہا تھا وہ تو اسے خود سے لگائے اپنے بے قرار دل کو راحت پہنچا رہا تھا۔

تاشفین پلیز چھوڑیں وہ اپنا آپ چھڑواتی بری طرح سے پھڑپھڑاتی تھی

چپ ایک دم چپ-----"ایک لفظ مت کہنا اور چھوڑنے کا تو نام نہ لینا ورنہ جان سے مار ڈالوں گا تمہیں۔ وہ اسے نیچے اتارتے ہوئے اس کی گردن کو سختی

## URDU NOVEL BANK

سے اپنے ہاتھوں میں دبوچ چکا تھا اس کا ارادہ شاید اس کی جان لینے کا تھا وہ تو اس کے اس انداز پر حیران رہ گئی تھی ۔

کس کی اجازت سے آئی تھی یہاں کیوں آئی تھی مجھے چھوڑ کر اتنا یقین نہیں کر پائی کہ مجھے-----

مجھے چھوڑ دینا چاہتی تھی نا تم تمہاری ہمت کیسے ہوئی میری اجازت کے بنا فلیٹ سے باہر پیر بھی رکھنے کی ۔

visit for more novels:

کس کی اجازت سے آئی ہو یہاں اور تمہیں کیا لگا اتنی آسانی سے میں تمہیں چھوڑ دوں گا ۔ وہ سرخ انگارہ انکھیں اس کی انکھوں میں گاڑتا اس کا چہرہ اپنے بے حد قریب کیے ہوئے تھا اس کا ایک ہاتھ اس کی کمر کو جکڑے ہوئے تھا جب کہ دوسرا ہاتھ اس کی گردن کو سختی سے لپٹا ہوا تھا ۔

## URDU NOVEL BANK

حساب دینا ہوگا تمہیں میرے ایک ایک لمحے کا جو میں نے تمہارے بنا گزارا جانتی ہو پل پل مرا ہوں میں مجھے مارنا چاہتی تھی نا تم۔ یا پھر اپنے تایا کے ساتھ مل کر یہ چال چلی تھی تم نے کہ اس طرح سے مجھے ٹاچر کرو گی تم۔۔۔۔۔؟

وہ اسے اپنے قریب کرتے ہوئے بے حد غصے سے بول رہا تھا تناوش اس کی کوئی بات سمجھ نہیں پا رہی تھی جب اچانک وہ اپنی تمام تر وحشتوں سمیت اس کے لبوں پر جھکا تھا اس کا انداز اب بھی ویسا ہی تھا جان لیوا شاید وہ آج غصے میں اسے ختم کر دینے کے مقام پر تھا۔ تو اسے سانس لینے کی اجازت ہی نہیں دے رہا تھا

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

تاش۔۔۔۔۔۔۔"وہ سانس بحال کرتی اس کی شدتوں پر گھبرا کر اس کے سینے پہ ہاتھ رکھتے اسے خود سے دور کر رہی تھی جب کہ وہ اب تک اسے بری طرح سے خود میں قید کیے ہوئے تھا

## URDU NOVEL BANK

چپ کہانا ایک لفظ نہیں ---- سمجھ نہیں آ رہا تمہیں وہ ایک بار پھر سے اس کے لبوں کو قید کرتا اس کی سانسیں بند کر گیا تھا۔

بہت غلط کیا تم نے تناوش مجھ سے غلطی ہوئی میں قبول کرتا ہوں مجھے ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا لیکن ان لوگوں کے سامنے مجھے ایک عورت کی عزت رکھنی تھی۔

وہ خود اتنی بڑی سیلیبرٹی ہے کہ اس کے ساتھ میرا بہت بڑا سکینڈل بن جاتا تم اندازہ بھی نہیں لگا سکتی کہ میں پوری زندگی ان سب خبروں میں چھایا رہتا کہ میں نے روز جیکسن کو انکار کیا تھا۔

اس کی زندگی میں آنے والا میں پہلا مرد نہیں تھا مجھ سے پہلے ہزار اے اور ہزار گئے وہ زیادہ دن کسی کے ساتھ ٹک نہیں پاتی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

لوگ اس کے افیئرز کو چرچاؤں میں لا کر بعد میں بھول جاتے تھے لیکن میرا ایک انکار ساری زندگی کے لیے مجھے ان خبروں میں ڈال دیتا جو مجھے منظور نہیں تھا اسی لیے میں نے اس کے سامنے ہاں کی تھی لیکن بعد میں میں نے یہ بات اس کے سامنے کلیئر کر دی کہ میں تم سے محبت کرتا ہوں

یہاں تک کہ میں نے اس کے ساتھ کام بھی چھوڑ دیا کیونکہ میں ایسی عورت کے ساتھ نہیں رہنا چاہتا۔

وہ جانتی تھی میں تم سے محبت کرتا ہوں لیکن اسے یہ بھی پتہ تھا کہ میں سب کے سامنے انکار نہیں کروں گا۔

اسی لیے اس نے مجھے پرپوز کیا تھا اور تم نے کیا کیا مجھے چھوڑ کر چلی گئی میں اس عورت کے سامنے یقین سے کہہ کر آیا تھا کہ میری بیوی مجھ پر یقین کرتی



## URDU NOVEL BANK

ہے مجھ سے محبت کرتی ہے یہ کیسا یقین تھا تمہارا کہ اس طرح سے ٹوٹ گیا یہ  
تھی تمہاری محبت ----؟

بہت دکھ دیا ہے تم نے تناوش بہت تکلیف دی ہے تم نے ان پچھلے تین دنوں  
میں میں نے پل پل اپنی سانسوں کو ختم ہوتے محسوس کیا ہے ۔

اور ان تین دنوں کے لیے میں تمہیں کبھی معاف نہیں کروں گا ساری زندگی  
تمہیں ان تین دنوں کا حساب چکانا ہوگا۔

visit for more novels:

جب تم مجھے چھوڑ کر گئی وہ اسے ایک بار پھر سے اپنی وحشت ناک گرفت میں  
لے چکا تھا تناوش کا دماغ گھوم کر رہ گیا تھا وہ اس سے معافی مانگنے نہیں آیا تھا  
بلکہ اسے سزا دینے آیا تھا ۔

## URDU NOVEL BANK

تاشفین۔۔۔۔۔چھوڑیں۔۔۔۔۔پلیز۔۔۔۔۔وہ اس کی گرفت میں مچل رہی تھی جب اچانک کسی نے اسے اپنی طرف کھینچتے ہوئے ایک زوردار مکہ اس کے منہ پر دے مارا تھا۔

تاشفین کو ایسی امید ہرگز نہ تھی تبھی اس اچانک ہونے والی افتاد کو وہ سمجھ نہ سکا اور زمین پر جا گرا تھا تناوش تو اس اچانک ہونے والے حملے پر اپنے لبوں پر ہاتھ رکھ کر اپنی چیخ کو کنٹرول کرنے لگی تھی۔

جبکہ اپنے سامنے کھڑے وارق کو غصے سے آگ بگولا ہوتے دیکھتے تاشفین کو بھی اب غصہ آگیا تھا وہ اٹھ کر کھڑا ہوتے ہوئے اسے گھور کر کچھ بولنا ہی چاہتا تھا کہ وارق نے ایک دفعہ پھر سے اپنی پرانی حرکت دہرائی تھی لیکن اس دفعہ تاشفین نے بھی لحاظ کیے بنا ایک ایسا ہی گھوسا اس کے چہرے پر دے مارا تھا۔

وہ لمحوں میں ایک دوسرے پر جپٹتے گتھم گتھا ہو گئے تھے لڑائی بڑھنے لگی تھی اور لڑائی کے ساتھ شور بھی ۔

بابا جو اندر تھے شور سن کر باہر کو بھاگے تھے کہ اچانک ہوا کیا ہے انہیں وارق کی آواز سنائی دی تھی ۔

آواز تو انہیں تاشفین کی بھی آئی تھی لیکن تاشفین تو یہاں تھا ہی نہیں اسی لیے وہ باہر کی طرف بھاگے تھے ۔

visit for more novels:

تایا ابو روکیں انہیں یہ دیکھیں انہیں کیا ہو گیا ہے ایک دوسرے کو دیکھ کر پاگلوں کی طرح مارنے لگے ہیں تناوش بھاگتی ہوئی ان کے پاس آتے ہوئے انہیں کہنے لگی تھی ۔

## URDU NOVEL BANK

جبکہ بابا نے آگے بڑھنے کی کوشش کی تھی لیکن وہ اس لڑائی کو رکوانے میں کامیاب نہ ہو سکے تاشفین کا دھکا لگنے کی وجہ سے وہ دور گرے تھے جبکہ تاشفین کی اس بدتمیزی پر وارق نے اسے ایک اور مکا دے مارا تھا۔ اس کے منہ سے خون بہنے لگا

بابا پیچھے ہٹ جائیں یہ میرا اور اس کا معاملہ ہے ہمیں حل کرنے دیں وارق نے انہیں سمجھاتے ہوئے کہنا چاہا تھا جبکہ تب تک تاشفین اس پر دوسری بار حملہ کر چکا تھا۔

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

اس طرح سے مسئلہ حل کرو گے اس طرح مارپیٹ کر کے پاگلوں کی طرح لوگوں کو تماشہ دکھا کر کیا کر رہے ہو تم دونوں پاگل تو نہیں ہو گئے ہو شادی شدہ ہو

## URDU NOVEL BANK

عقل سمجھ رکھتے ہو یہ کیا حرکتیں کر رہے ہو تم دونوں وہ غصے سے دونوں پر چلائے تھے۔

یہ میں نہیں کر رہا آپ کا لاڈلہ کر رہا ہے میں تو یہاں بات کرنے آیا تھا اپنی بیوی کو لینے آیا تھا اسے لے کر چلا جاتا لیکن اس نے بچ میں آکر یہ مارپیٹ کرنا ضروری سمجھاتا شفیق نے سارا الزام اسی کے سر لگا دیا تھا۔

جبکہ صدف اور خالہ بھی شور سن کر باہر آگئی تھیں یہاں باہر تاشفیق کو کھڑے دیکھ کر وہ سمجھ گئی تھیں کہ یہی ابراہیم کا بیٹا ہے۔

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com

ویسے بھی اسے دیکھ کر کوئی بھی سمجھ جاتا کہ وہ ابراہیم کا بیٹا ہے کیونکہ اس کی شکل ابراہیم سے کافی زیادہ مشابہت رکھتی تھی۔

ایسے کیسے تم لینے کے لیے آگئے۔۔۔۔۔؟

## URDU NOVEL BANK

اور یوں کیسے لے کر چلے جاؤ گے -----؟

تمہیں کیا لگتا ہے ہم ہاتھ پہ ہاتھ رکھے بیٹھے ہیں جب تمہارا دل کرے گا تم  
تناوش کو چھوڑ دو گے جب تمہارا دل کرے گا اسے لینے کے لیے آ جاؤ گے وارق  
کو مزید غصہ آیا تھا اس پر۔

میں نے تناوش کو نہیں چھوڑا اور نہ ہی کبھی چھوڑوں گا۔ وہ میری بیوی ہے اور  
میں اسے لینے کے لیے آیا ہوں اور لے کر جاؤں گا میں دیکھتا ہوں کون مجھے روکتا  
ہے یہ میری بیوی ہے میں اس پر حق رکھتا ہوں جب چاہے جہاں چاہے لے کر  
جا سکتا ہوں تم ہوتے کون ہو سوال کرنے والے وہ مزید بھڑک اٹھا تھا۔

حق رکھتے ہو نہیں حق رکھتے تھے جب ہم نے اسے تمہارے ساتھ بھیجا تھا لیکن اب  
یہ تمہیں چھوڑ کر واپس آ گئی ہے وہ تمہارے ساتھ نہیں رہنا چاہتی اور نہ ہی ہم

## URDU NOVEL BANK

اس زبردستی کے رشتے کو مزید باندھ کر رکھنا چاہتے ہیں تناوش تمہیں چھوڑنا چاہتی ہے اس نے دھماکہ کیا تھا۔

پہلے تو ناشفین کو اس کی بات پر یقین ہی نہیں آ رہا تھا اس نے حیرت سے پاس ہی کھڑی تناوش کو دیکھا تھا جو سر جھکائے زمین کو دیکھنے میں مصروف تھی۔

یہ ہوتی کون ہے مجھے چھوڑنے والی میں اسے نہیں چھوڑوں گا کسی قیمت پر نہیں چھوڑوں گا یہ میری بیوی ہے اور میں اسے لینے کے لیے آیا ہوں۔ مزید مجھے اس بارے میں کسی سے بات نہیں کرنی چلو میرے ساتھ تناوش وہ اس کی طرف بھڑتے ہوئے اس کا ہاتھ تھامنے لگا تھا جب وارق بیچ میں آگیا

## URDU NOVEL BANK

لگتا ہے تم نے میری بات ٹھیک سے نہیں سنی تاشفین وہ تمہارے ساتھ نہیں رہنا چاہتی اسی لیے تمہیں چھوڑ کر آئی ہے جس کے ساتھ تم شادی کرنے والے تھے ناشوق سے جا اس سے شادی کر لو میری بہن کوئی لاوارث نہیں ہے جو تمہارے ایک حکم پر بھاگتی ہوئی تمہارے ساتھ چلی جائے گی۔

اس کے ولی وارث یہاں موجود ہیں یہ مت سوچنا کہ وہ اکیلی ہے تنہا ہے تم اس کے ساتھ جو سلوک کرنا چاہو گے وہ کرو گے۔ وہ اپنے گھر والوں کے پاس واپس آگئی ہے اور اب یہ ہمیشہ یہیں پر رہے گی۔

visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

اور اس شادی کے بارے میں بھی وہی فیصلہ ہوگا جو تناوش کرنا چاہتی ہے تم یہاں سے جا سکتے ہو میری بہن کہیں نہیں جائے گی وہ اسے باہر کا راستہ دکھا رہا تھا جبکہ ابراہیم حیرانگی سے اسے دیکھ رہے تھے۔



## URDU NOVEL BANK

ان کا بیٹا کبھی ان کے پاس رہنے کے لیے راضی نہیں ہوگا یہ تو وہ جانتے تھے لیکن وارق تو اسے گھر سے نکال رہا تھا۔ وارق ایسا کوئی حق نہیں رکھتا تھا کہ وہ تاشقین کو گھر سے باہر کر دے کیونکہ یہ گھر اتنا ہی تاشقین کا تھا جتنا کہ وارق کا وہ بھی اس جائیداد میں برابر کا حصے دار تھا۔

تم ہوتے کون ہو مجھے یہاں سے نکالنے والے۔ اگر میں اس گھر پر کوئی حق نہیں جتاتا تو اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ تم یہاں کے مالک بن کر بیٹھ جاؤ گے۔ اس گھر میں لگی ایک ایک لینٹ کے اگر آدھے تم حقدار ہو تو آدھا میں ہوں۔

تم تو کیا تمہارا باپ بھی مجھے اس گھر سے نکال نہیں سکتا اس نے ایک نگاہ ابراہیم کی طرف دیکھتے ہوئے حق جتایا تھا اور یہ پہلا حق تھا جو تاشقین نے اس کی جائیداد پر جتایا تھا ورنہ وہ تو اس جائیداد کو لینے سے صاف انکار کر چکا تھا۔

یہاں بات اس حق کی نہیں ہو رہی تاشفین رشتوں کی ہو رہی ہے اور تناوش تمہارے ساتھ کوئی تعلق نہیں رکھنا چاہتی یہ گھر تمہارا ہے تم جب چاہے آ کر لے سکتے ہو لیکن میں تمہیں تناوش کے ساتھ ایک گھر کے نیچے نہیں رہنے دوں گا میں اپنی بہن کو کسی طرح کے مینٹلی ٹاپچر سے نہیں گزرنے دوں گا اور نہ ہی تمہیں اسے تنگ کرنے دوں گا۔

تم جو بھی کرو میں تم سے بات ہی نہیں کرنا چاہتا تم ہوتے کون ہو بیچ میں بولنے والے یہ میرا اور میری بیوی کا معاملہ ہے اور کون سے رشتوں کی بات کر رہے ہو تم یہاں میرا ایک ہی رشتہ ہے میری بیوی کے ساتھ اور میں اسے مینٹلی ٹاپچر نہیں کر رہا بلکہ اسے اپنے ساتھ لے کر جانے آیا ہوں۔

## URDU NOVEL BANK

اب تم ایک اچھے بھائی کی طرح سائیڈ پر ہو اور مجھے تنگ کرنا بند کرو ورنہ میں تمہارا منہ توڑ دوں گا۔ وہ کافی غصے سے بولا تھا۔

اللہ اللہ اس لڑکے کی زبان سے دیکھو ماں کی تربیت کیسے بول رہی ہے توبہ توبہ یہ سیکھایا ہے تیری ماں نے تجھے بڑے بھائی سے بات کرنے کا طریقہ خالہ اچانک میدان میں کودتی اسے درس دینے لگی۔

اے بوڑھیا اپنا کام کر ورنہ میری ماں نے مجھے تم سے بھی بات کرنا سیکھا کر بھیجا ہے۔ وہ اسے دیکھتا اس انداز میں بولا کہ خالہ کا منہ بند ہو گیا۔

○ ○ ○ ○ ○ ○

ہاسٹل میں بھیجنے کی کیا ضرورت ہے بچوں کو وہ اس گھر میں خوش ہیں رونقیں لگا کر رکھتے ہیں دانیال کا تو چلو سمجھ میں آ رہا ہے وہ تنہائی کا شکار ہے اسی لیے میں بھی یہی چاہتا ہوں

کہ وہ ہاسٹل میں رہے دوست بنائے اس ماحول سے نکلے لیکن تاشفین کو تم کیوں بھیجنا چاہتی ہو اسے یہی رہنے دو اسے فی الحال تمہاری ضرورت ہے ۔

تاشفین کو واپس آئے دو دن ہی ہوئے تھے جب اس نے اسے ہوسٹل بھیجنے کا فیصلہ کر لیا پچھلے دنوں ڈاکٹر سے چیک اپ کروانے پر پتہ چلا تھا کہ دانیال تنہائی کا شکار ہے ۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اور اسے ایسے ماحول کی ضرورت ہے جس میں وہ بچوں سے دوستی کرے ان کے ساتھ وقت گزارے اور اپنی تنہائی کو دور کرے اسی لیے اسے ایک ہاسٹل میں ڈالا جا رہا تھا جب اچانک ہی زائنه نے تاشفین کو بھی ہاسٹل بھیجنے کا فیصلہ کر لیا ۔

## URDU NOVEL BANK

کیوں کہ دانیال کے بناتاشفین اکیلا ہو جائے گا پچھلے کچھ دنوں سے عرفان کا زائے کی طرف جھکاؤ کچھ زیادہ ہی ہونے لگا تھا وہ زائے کے ساتھ وقت گزارنے لگا تھا شاید وہ اس رشتے کو قبول کرنے لگا تھا اور ایسے میں وہ چاہتی ہی نہیں تھی کہ کوئی بھی ان دونوں کو ڈسٹرب کرے۔

دانیال کو تو خود ہی وہ راستے سے ہٹا رہا تھا جبکہ تاشفین کو وہ سائیڈ کر رہی تھی۔  
ہاں بات تو ٹھیک ہے تمہاری دانیال کے بناتاشفین بھی اکیلا ہو جائے گا ویسے تمہیں پتہ ہے کیا تاشفین کا وہاں نکاح کروایا گیا ہے۔

میں جب تاشفین کو لینے ایئرپورٹ گیا تو وکیل نے مجھے ایک فائل دی جس میں ایک نکاح نامہ تھا۔ میرے خیال میں فہیم کی بیٹی کے ساتھ اس کا نکاح ہوا ہے

## URDU NOVEL BANK

کیا۔۔۔ مجھے اس بارے میں کوئی خبر نہیں ہے عرفان اور ابراہیم ہوتا کون ہے میرے بیٹے کی زندگی کا اتنا بڑا فیصلہ کرنے والا اور وہ بھی یوں اکیلے میری اجازت کے بنا۔

یہ تو مجھے نہیں پتہ لیکن اس کا فیصلہ غلط نہیں ہے فہیم کی بیٹی کا رشتہ تو فہیم نے اپنی حیات میں ہی تاشفین کو دے دیا تھا نا تو اس میں غلط کیا ہے اگر ان کا نکاح ہو گیا تو عرفان سمجھانے والے انداز میں بولا۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

کیوں غلط نہیں ہے افکورس غلط ہے وہ ہوتا کون ہے میرے بیٹے کی زندگی کا فیصلہ کرنے والا میں اسے چھوڑوں گی نہیں۔

## URDU NOVEL BANK

میرے خیال میں فی الحال انہیں ان کے حال پر چھوڑ دینا چاہیے جو ہو گیا سو ہو گیا تم چھوڑو ان سب باتوں کو آج شام ایک بزنس پارٹی ہے ہمیں وہاں جانا ہے تو تیار رہنا تم۔

عرفان نے اس کا دھیان بٹانے کے لیے کہا تھا جبکہ وہ اسے اپنے ساتھ کسی پارٹی میں لے کر جانا چاہتا تھا یہ سوچ کر ہی وہ خوش ہو گئی تھی۔  
تاشفین کا معاملہ تو وہ بعد میں حل کرنے والی تھی فی الحال عرفان اس پر مہربان ہو رہا تھا اور وہ اپنی شادی شدہ زندگی کو بہتر بنانا چاہتی تھی۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

چلو تناوش-----اپنا پاسپورٹ اور ویزہ لے کر آؤ ہم ابھی جا رہے ہیں  
واپس-----اس نے تناوش سے کہا تھا جو اس سارے تماشے میں خاموش بیٹھی تھی۔

یہ تمہارے ساتھ کہیں نہیں جا رہی۔ وارق کا انداز اب بھی ویسا ہی تھا۔  
اس معاملے سے تمہارا کوئی تعلق نہیں ہے وارق دور رہو ہمارے پرسنل میٹر سے  
چلو تناوش اب کی بار وہ اس کا ہاتھ تھام چکا تھا۔

مجھے آپ کے ساتھ کہیں نہیں جانا میں وہی کروں گی جو میرے بھائی کرنے  
کے لیے کہیں گے آپ پر اعتبار کر کے میں پہلے ہی ٹوٹ چکی ہوں۔ اب مزید  
مجھ میں اتنی ہمت نہیں ہے کہ آپ کا کوئی اور دھوکہ برداشت کر سکوں۔

وہ اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ سے نکالتے ہوئے وارق کے پیچھے جا کی تھی جبکہ اس  
کے بدلتے انداز پر وہ خود حیران رہ گیا تھا۔ اس کی تناوش اس پر یقین کرنے کے  
بجائے کسی اور کا ساتھ دے رہی تھی۔



یہ تمہاری زندگی کا فیصلہ کرے گا جانتی ہو یہ کیا چاہتا ہے یہ ہم دونوں کو الگ کرنا چاہتا ہے یہ آدمی پاگل ہو چکا ہے یہ اپنی بہن کا گھر برباد کرنا چاہتا ہے اور تم مجھ پر اعتبار نہیں کر رہی -

جبکہ میں تمہیں سب کچھ بتا چکا ہوں - تھوڑی دیر پہلے تمہیں بتایا نہ میں نے کہ روز کے ساتھ میرا کوئی تعلق نہیں ہے صرف اس کی عزت رکھنے کے لیے میں مجبور ہو گیا تھا وہ کیوں صفائی دے رہا تھا وہ خود بھی نہیں جانتا تھا حالانکہ وہ اسے سزا دینے آیا تھا خود پر اعتبار نہ کرنے کی اور وہ اب بھی اس پر اعتبار نہیں کر رہی تھی -

## URDU NOVEL BANK

آج ایک کی عزت رکھنے کے لیے آپ نے اس کا پروپوزل ایکسیپٹ کر لیا کل دوسری کی عزت رکھنے کے لیے اس سے شادی کر لیں گے میرا کیا ہوگا۔ میں کیا ساری زندگی آپ پر یقین کرتی رہ جاؤں گی۔ پلیز چلے جائیں یہاں سے اور جا کر وہاں اپنی پسند کی اپنی مرضی کی زندگی گزاریں۔

میں شاید آپ کے ہم قدم ہو کر چلنے کے قابل ہی نہیں ہوں۔ وہ اس کی طرف دیکھنے سے مکمل گریز کرتے ہوئے بول رہی تھی جب کہ وہ اس کا جھکا سر دیکھ کر اس کے منہ پر ایک زوردار تمپڑ مارنے کی خواہش کو دل میں دبا گیا۔

سن لیا میری بہن کا فیصلہ اب تم جا سکتے ہو وہ اسے باہر کا راستہ دکھا رہا تھا۔ کیوں جائے یہ یہاں سے۔۔۔۔۔ کہیں نہیں جائے گا تاشفین یہ اس کا بھی گھر ہے وہ یہیں پر رہے گا۔

اور تناوش کوئی بے وقوفی مت کرو یہ انسان اپنے غصے میں پاگل ہو چکا ہے اور اپنے غصے میں یہ تمہارا گھر برباد کر دینا چاہتا ہے اس کی کسی بات پر اعتبار مت کرو اپنی زندگی اپنے طریقے سے جیو مائے نے بچ میں بولتے ہوئے کہا تھا جبکہ وارق اسے خاموش رہنے کا اشارہ کر رہا تھا۔

مائے ان سب چیزوں سے تمہارا کوئی لینا دینا نہیں ہے دور رہو۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اگر میرا ان سب چیزوں سے تعلق نہیں ہے تو آپ کا

بھی نہیں ہے یہ معاملہ تاشفین اور تناوش کا ہے انہیں حل کرنے دیں۔

یہ معاملہ حل ہو چکا ہے تناوش نے تاشفین کے ساتھ نہ رہنے کا فیصلہ کیا ہے وہ اس کی انکھوں میں انکھیں ڈالتے ہوئے بولا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

یہ زندگی بھر کے فیصلے ہیں وارق لمحوں میں نہیں ہوتے۔ آپ کے کچھ بھی چاہنے سے کچھ نہیں ہوگا وہ ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں اور ایک دوسرے کے ساتھ رہیں گے۔ اور تاشفین یہاں سے کہیں بھی نہیں جائے گا۔

ٹھیک ہے اگر یہ یہاں پر رہیں گے تو شوق سے رہیں لیکن اب ان کے ساتھ واپس کبھی نہیں جاؤں گی تناوش غصے سے کہتی اندر چلی گئی تھی۔ جب کہ وارق بھی نفی میں سر ہلاتا اپنے قدم اندر کی طرف بڑھا چکا تھا

visit for more novels:

www.urduromelbank.com

اسے ہوسٹل میں رہتے تین چار مہینے گزر چکے تھے اس کی ماں اس سے ملنے کے لیے ایک دفعہ بھی نہیں آئی تھی عرفان دو دفعہ آئے تھے۔

اسے کچھ کپڑے اور پیسے دینے کے لیے جب کے عرفان کا یہاں آنا اسے پسند نہیں تھا وہ اس کا سوتیلا باپ تھا سگے اور سوتیلے رشتوں کو وہ سمجھنے لگا تھا۔

Vist For More Novels : [www.urduromelbank.com](http://www.urduromelbank.com)

## URDU NOVEL BANK

اس کی سگی ماں اس کی شکل تک نہیں دیکھنا چاہتی تھی اور سوتیلا باپ اس پر اتنا مہربان تھا۔

اور اس کے سگے باپ کو اس کی پرواہ ہی نہیں تھی اس دفعہ عرفان نے اسے بات تو ہی باتوں میں بتایا تھا کہ اس کا باپ ایک دفعہ پھر سے باپ بن چکا ہے۔ یعنی کہ اب اس کے باپ کی زندگی میں بھی اس کی کوئی جگہ نہیں تھی۔

وہ اپنی نئی بیوی اور بچوں کے ساتھ مصروف ہو گیا تھا اور اس کی ماں بھی اپنی نئی فیملی کے ساتھ مصروف تھی وہ ایک ان چاہے رشتے کا ایک ان چاہا وجود تھا جس کی اہمیت نہ تھی۔

مائرہ کے علاوہ اس کا اور کوئی دوست نہ تھا وہ کبھی کبھار مائرہ کے ساتھ منسا چاچی سے ملنے چلا جاتا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

وقت کا کام تھا گزرنا اور وہ اس کی ہزاروں بدگمانیوں کے ساتھ گزرتا چلا گیا ایک وقت ایسا بھی آیا جب اسے ماں باپ دونوں کی ضرورت ختم ہو گئی اور انہی دنوں میں اس کا بیسواں برتھ ڈے تھا جب بدرخان پہلی دفعہ اس سے ملا تھا۔

بدرخان مائے کا سگا چاچا تھا اس کے ساتھ اس کا کوئی رشتہ نہیں تھا سوائے کچھ فیملی ٹرمز کے لیکن جو باتیں اس نے اسے اور مائے کو بتائی تھیں وہ اسے بری طرح سے ڈسٹرب کر گئی تھیں۔

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com

میں یہاں نہیں رہنا چاہتا مائے میں اس گھر میں ہرگز نہیں رہوں گا وہ مائے کے ساتھ کمرے میں آیا تھا۔

کیوں نہیں رہو گے اگر تم تناوش کے سامنے نہیں رہو گے تو تناوش کبھی تمہاری بات سمجھنے کی کوشش نہیں کرے گی۔ تم دونوں ایک دوسرے سے جتنا الگ

## URDU NOVEL BANK

رہو گے اتنی دوریاں بھڑیں گی۔ تمہیں اس کو اپنا یقین دلانے کے لیے اس کے سامنے رہنا ہوگا۔

اور یہ رہا تمہارا کمرہ تم یہیں پر رہو گے اور خبردار جو تم نے یہاں سے جانے کی کوشش کی۔ یہ تمہارا بھی گھر ہے کوئی تمہیں یہاں سے نکال نہیں سکتا۔

تناوش بدگمان ہے جو کچھ بھی ہوا وہ اس کے لیے ایک بہت بڑا جھٹکا ہے ان چیزوں سے باہر نکلنا اس کے لیے فی الحال اسان نہیں اور ایسے میں وارق اس کی بے وقوفی میں اس کا ساتھ دے رہے ہیں۔

visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

لیکن میں تمہیں کوئی بے وقوفی نہیں کرنے دوں گی تم اس سے محبت کرتے ہو اور وہ تم سے تم دونوں ایک دوسرے کے ساتھ ہی اچھے لگتے ہو تم نہیں

## URDU NOVEL BANK

جانتے پچھلے تین دنوں میں اس کا کیا حال ہے ویسے حال تو میں تمہارا بھی دیکھ رہی ہوں -

نیویارک کا اتنا بڑا ڈائریکٹر اور یہ حال وہ اس کی سرخ آنکھیں بکھرے بال اور الجھے ہوئے حلیے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولی -

جن کی محبت پچھڑ جائے نا ان کا یہی حال ہوتا ہے اور اب میں کوئی ڈائریکٹر نہیں ہوں میں نے سب کچھ چھوڑ دیا ہے - میں مزید ابھی اس فیلڈ میں کام نہیں کرنا چاہتا سوائے دکھاوے کے اور کچھ نہیں ہے یہاں وہ صاف الفاظ میں کہتا ہوا بیڈ پر بیٹھ گیا تھا -

میں تمہارے لیے کھانا لے کر آتی ہوں - تب تک تم شاور لے لو کپڑے لے کے آئے ہو --- وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولی تو اس نے اپنے بیگ کی طرف



## URDU NOVEL BANK

اشارہ کیا جبکہ وہ ہاں میں سر ہلاتی کمرے سے نکل گئی تھی لیکن باہر ہی اسے  
صدف نے روک لیا

○ ○ ○ ○ ○ ○

اچھا تو یہ ہے تمہارا وہ عاشق ویسے اسی کے ساتھ تمہارا چکر چل رہا تھا نا کتنے  
عرصے تک رہا تمہارا اس کے ساتھ چکر اور پھر وارق کے ساتھ شادی کیوں کی برا  
تو یہ بھی نہیں تھا۔

visit for more novels:

صدف کو یہ ساری باتیں کہاں سے پتہ چلی تھیں وہ نہیں جانتی تھی لیکن اس  
کے انداز نے اسے سچ مچ میں تپا دیا تھا۔

کیا ہوا اپنے عاشق کے بارے میں زیادہ باتیں نہیں کرنا چاہتی یا تم اس کے یہاں  
انے پر اتنی خوش ہو کہ -----

## URDU NOVEL BANK

چٹاخ-----وہ نہ جانے کیا کیا بولنے والی تھی کہ اس کے منہ پہ لگنے والا  
تھپڑ اس کا منہ بند کر گیا ایک لمحے کے لیے تو مائڑ کا اپنا ہاتھ بھی درد کر گیا تھا  
لیکن اپنے دل کی ساری بھڑاس اس نے اس تھپڑ کی صورت میں نکالی تھی۔

جب کہ صدف حیرانگی سے کھڑی اسے دیکھ رہی تھی شاید اسے مائڑ سے ایسی امید  
نہ تھی

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

visit for more novels:

صدف کی آواز سن کر تاشفین باہر آگیا تھا۔ تاکہ اس بے لگام لڑکی کی زبان پر لگام  
لگا سکے اس کی ہمت کیسے ہوئی تھی اس کی دوست کے لیے ایسے الفاظ استعمال  
کرنے کی۔ جب مائڑ کا ہاتھ اٹھا اور اس کا منہ بند کر گیا تھا۔ اس نے فخریہ انداز  
میں اپنی دوست کو دیکھا تھا وہ لڑکی اسی تھپڑ کے قابل تھی

## URDU NOVEL BANK

جبکہ وہیں سے گزرتا وارق بھی تمھڑ کی آواز سن کر تیزی سے وہاں آیا تھا۔ جب اچانک ہی ماڑہ نے اپنا ہاتھ اپنے منہ پر رکھ لیا۔

صدف باجی مجھے نہیں لگا تھا کہ آپ مجھے ایسا سمجھتی ہیں آپ نے مجھ پہ ہاتھ کیسے اٹھایا۔

اگر میں آپ کو کسی بات پر کچھ کہتی نہیں ہوں تو اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ آپ مجھ پر ہاتھ اٹھائیں گی۔ میں اس گھر میں نہیں رہ سکتی وارق میں یہ گھر چھوڑ کے جا رہی ہوں جہاں میری عزت نہیں وہاں میں ایک پل بھی نہیں رکنا چاہوں گی وہ وارق کو دیکھتے ہوئے بولی جو صدف کی اس حرکت پر خود بھی حیران تھا

## URDU NOVEL BANK

جبکہ جھٹکا تو صدف کو لگا تھا جو پہلے تو حیرانگی سے اپنے منہ پر ہاتھ ہی نہ رکھ سکی تھی اور اب وہ جو تھپڑ مار کر الزام بھی اسی پر لگا رہی تھی اس نے تو جیسے اسے پاگل کر دیا تھا۔ اس کے تو الفاظ ہی ختم ہو گئے تھے۔

میں نے کب تھپڑ مارا تمہیں۔۔۔۔۔ وارق۔۔۔۔۔ یہ جھوٹ۔۔۔۔۔ تاشفین تم تو دیکھ رہے تھے وہ پریشانی سے اس سے پوچھنے لگی تھی جب تاشفین بول پڑا۔

ہاں بالکل تم نے تھپڑ کب مارا تم تو صرف چیک کر رہی تھی کہ اسے تھپڑ لگتا

visit for more novels:

www.urduovelbank.com - ہے کہ نہیں لگتا۔

کیسے مرد ہیں اس گھر کے جو دوسروں کے معاملے پر اواز اٹھاتے ہیں لیکن اپنی بیوی کو اپنے گھر والوں کے ہاتھوں سے پھٹاتے ہیں مائرہ ایسا پہلے کتنی دفعہ ہو

## URDU NOVEL BANK

چکا ہے تمہارے ساتھ وہ سیدھا مائے سے پوچھنے لگا تھا جبکہ ان دونوں کی باتوں کو وہ سمجھ ہی نہیں پا رہا تھا۔

ذلیل تو میں اس دن سے ہی ہو رہی ہوں تاشفین جس دن سے میں اس گھر پہ آئی ہوں لیکن آج تو صدف باجی نے انتہا کر دی وہ انکھوں میں انسو لے آئی تھی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

مائے تم پریشان مت ہو تمہارے لیے کوئی کچھ بولے یا نہ بولے لیکن تمہارا دوست ہمیشہ تمہارے ساتھ کھڑا ہے اس لڑکی کو ابھی کہ ابھی تم سے معافی مانگنی پڑے گی ورنہ یہ میرے گھر میں نہیں رہ سکتی۔ وہ صدف پر چڑھ دوڑا تھا۔

اور تم کون ہوتے ہو مجھے اس گھر سے نکالنے والے یہ میری خالہ کا گھر ہے دو دن کے مہمان ہو تم نے تو خود اس گھر سے چلے جانا ہے صدف نے ساتھ ہی ساتھ تاشفین کو بھی اس کی اوقات یاد دلانے کی کوشش کی تھی لیکن وارق اس سے زیادہ برداشت نہ کر سکا۔

www.urduovelbank.com

شٹ اپ صدف یہ کیا طریقہ ہے اپنی غلطی کو چھپانے کا تم نے بے وجہ میری بیوی پہ ہاتھ اٹھایا۔ اس سے پہلے بھی تم اسے ٹارچر کرتی آرہی ہو اور اب تم تاشفین کے لیے ایسے الفاظ استعمال کر رہی ہو تاشفین کون ہوتا ہے یہ ابراہیم مصطفیٰ کا بیٹا ہے وہ مالک ہے اس گھر کا -----

لیکن تم بھول رہی ہو کہ تم مہمان ہو ابھی کہ ابھی میری بیوی سے معافی مانگو

ورنہ -----

میں یہ گھر چھوڑ کر چلی جاؤں گی وارق ابھی بات کر ہی رہا تھا جب وہ اس کی بات کاٹتے ہوئے بولی اس نے گھور کر مائڑہ کو دیکھا تھا جسے ہر مسئلے کا حل گھر چھوڑنا ہی لگتا تھا۔

visit for more novels:

میں کیوں معافی مانگوں وارق اس نے مجھے تھپڑ مارا ہے میں نے اسے تھپڑ نہیں مارا یہ ڈرامے کر رہی ہے اور یہ اس کا دوست بھی اس کے ساتھ ملا ہوا ہے اس نے سچائی بیان کرنے کی کوشش کی تھی لیکن شاید مائڑہ اور تاشفین سے بہتر ایکڑیہاں کوئی تھا ہی نہیں وہ جھوٹ کو سچ ثابت کرنے میں وقت ہی کتنا لگاتے تھے مائڑہ اپنے گال پہ ہاتھ رکھتی سسک اٹھی۔

ہاں آپ سچی ہیں اور میں جھوٹی ہوں۔۔۔۔۔ وہ آنسو بہاتی وہاں سے جانے لگی تھی جب اچانک وارق نے اس کا ہاتھ تھام لیا۔

تم کہیں نہیں جا رہی مائے یہ گھر تمہارا ہے اور تم اسی گھر میں رہو گی میرے ساتھ اور صدف تم سے معافی مانگے گی اپنے کیے کی اگر یہ معافی نہیں مانگے گی تو یہ گھر چھوڑ کر اسے جانا پڑے گا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

وارق فیصلہ کر چکا تھا جبکہ مائے کے دل میں تو لڈو پھوٹ رہے تھے اس وقت اسے اپنا شوہر اتنا اچھا لگ رہا تھا کہ سب کے سامنے نہ سہی لیکن تنہائی میں وہ اس کا منہ ضرور چوم لے گی۔



## URDU NOVEL BANK

وارق میں بے قصور ہوں۔۔۔۔؟ صدف نے آنکھوں میں آنسو لیے کہا تھا لیکن وارق کو تو اس کے آنسو بھی جھوٹے لگ رہے تھے کیونکہ اٹھ سال تک ایکٹنگ کی تعلیم ماڑہ نے لی تھی صدف نے نہیں اس کے سچے آنسو بھی وارق کو جھوٹے ہی لگے تھے۔

صدف میں نے کہا معافی مانگو ماڑہ سے ابھی کہ ابھی ورنہ تم یہ گھر چھوڑ کر جا سکتی ہو وہ اتنے غصے سے دھاڑا تھا کہ ماڑہ بھی اچھل کر پیچھے ہٹی۔

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com اگر تاشفین اسے نہ تھامتا تو یقیناً وہ زمین پر گر جاتی۔

میرا کوئی قصور نہیں ہے وارق۔۔۔۔۔" پلیز سمجھنے کی کوشش کریں یہ لوگ مجھے آپ کے سامنے جھوٹا ثابت کرنا چاہتے ہیں وہ روتے ہوئے بولی تھی

## URDU NOVEL BANK

میں جا رہا ہوں خالہ کے پاس انہیں یہ کہنے کے لیے کہ وہ یہ گھر چھوڑ کر چلی جائیں کیونکہ میں اپنے گھر میں کسی طرح کا فساد برداشت نہیں کر سکتا۔

وہ غصے سے کہتا جانے لگا تھا جب اچانک ہی صدف نے اسے روک لیا۔

میں مائڑہ سے اپنے کیے کی معافی مانگتی ہوں مجھے معاف کر دو مائڑہ مجھ سے غلطی ہو گئی وہ اپنے تمپڑ کا درد بھلائے اس کے سامنے ہاتھ جوڑ رہی تھی جبکہ مائڑہ نے بڑے دل کا مظاہرہ کرتے ہوئے اس کے ہاتھوں کو تھام لیا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اُس اوکے صدف باجی لیکن خیال رکھیے گا کہ ائدہ آپ کے ایسے الفاظ یا آپ کا کوئی بھی غلط قدم آپ کو اس گھر سے باہر کر سکتا ہے۔

اور یہ بھی یاد رکھیے گا کہ میں یہاں اس گھر میں وارق افراہیم کی بیوی کی حیثیت سے رہتی ہوں اور میرا اس گھر پر کیا حق ہے۔

Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

او میں تو بھول ہی گئی تاشو میں تمہارے لیے کھانا لے کر آتی ہوں اب کی بار وہ دونوں کو نظر انداز کرتی ہوئی تاشفین سے مخاطب ہوئی تھی۔

جب کہ وہ ہاں میں سر ہلاتا کمرے میں جانے لگا۔

میرے لیے چائے کا ایک کپ بنا لاؤ۔ دوست آگیا ہے تو اس کا یہ مطلب نہیں ہے۔ کہ شوہر بھول جائے وہ اس کے ساتھ ہی چلتا ہوا اپنے کمرے کی طرف جا رہا تھا جبکہ وہ خوش ہوتی ہوئی ہاں میں سر ہلاتی کچن کی طرف بھاگی تھی۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

اس نے اپنے کمرے کا دروازہ اچھے سے بند کیا تھا۔ کیونکہ اسے یقین تھا کہ جو اس کے پیچھے نیویارک سے پاکستان آ سکتا ہے وہ اس کے کمرے میں آنے میں

## URDU NOVEL BANK

بھی زیادہ وقت نہیں لگائے گا۔ اور اسے اپنی جان بے حد عزیز تھی اسی لیے اسنے دروازے کو اچھی طرح سے لاک کیا تھا۔

تاشفین کو پاکستان دیکھ کر اسے انجانی سی خوشی ہو رہی تھی دل پھولے نہ سما رہا تھا لیکن وہ اتنی اسانی سے ہر چیز بھلا نہیں سکتی تھی اسے تاشفین کو احساس دلانا تھا کہ اس نے جو کیا ہے وہ غلط ہے یہ صرف اس کا حق ہے جو وہ کسی اور کو لوٹنے نہیں دے گی۔

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

حقیقت تو یہ تھی کہ وہ تاشفین کے ساتھ کسی اور عورت کو برداشت ہی نہیں کر سکتی تھی روز کا اس طرح اس کے قدموں میں جھک کر اپنی محبت کا اقرار کرنا اور پھر تاشفین کا اس محبت کو قبول کر لینا اسے اندر تک ہلا کر رکھ گیا تھا اس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ روز کو نوچ کر رکھ دے۔

لیکن تاشفین کو دیکھ کر لگ نہیں رہا تھا کہ اسے اس کے کیے کا کوئی پچھتاوا ہے وہ تو الٹا اسی پر چلا رہا تھا اسی پر حکم چلا رہا تھا اسی کو برا بھلا کہہ رہا تھا۔

جو بھی تھا اس کے لیے اتنا ہی کافی تھا کہ اب وہ اس روز کے پاس نہیں ہے بلکہ اس کے لیے اس کے پاس آگیا ہے لیکن پھر بھی وہ جانتی تھی کہ تاشفین خاموش نہیں بیٹھے گا اس کا یوں اسے بتائے بنا پاکستان چلے انا اس کے لیے کوئی چھوٹی سی بات نہیں تھی اور اس کی سزا وہ اسے ضرور دے گا

اس کی سزا کا انداز کیسا ہوگا یہ بھی وہ بہت اچھے طریقے سے جانتی تھی اپنے لبوں پر وہ اب تک تاشفین کا لمس محسوس کر کے کانپ اٹھی تھی اس کی شدتوں بھرا لمس اسے اس کے غصے کی انتہا کا بتا گیا تھا۔

اور اب اس کا یہ سارا غصہ اسی کے نازک وجود نے سہنا تھا جس کے لیے وہ ہرگز تیار نہ تھی ۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

یہ لو تاشفین تمہارا کھانا جلدی سے اسے کھانا شروع کر دو پھر میں تمہیں اپنے ہاتھ کی چائے بنا کر بلاؤں گی ۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

زیادہ اچھی نہیں بناتی لیکن وارق پی لیتے ہیں۔ ویسے یہ خدمت تو تمہیں اپنی بیوی سے کروانی چاہیے لیکن کوئی بات نہیں تم یہاں کے مہمان ہو واپس چلے جاؤ گے رہنا تو مجھے ہے نا یہاں پہ میں اس گھر کی بہو ہوں تو یہ میرا فرض بنتا ہے وہ اس کے ٹیبل پر کھانا لگاتے ہوئے بولی تھی

جبکہ تاشفین جو ابھی ابھی نہا کر نکلا تھا اس کے اچانک آنے پر گھورنے لگا تھا کم از کم وہ دروازہ ناک کر کے تو آسکتی تھی لیکن ایسے میز اس کی دوست میں تھے ہی کہاں ---؟

واؤ سو ہاٹ یار تم اپنی باڈی صدف باجی کو دکھا دینا کم از کم میرے وارق کا تو پیچھا چھوڑ دے گی۔ وہ اس کی شرٹ لس وجود کو دیکھتے ہوئے بولی تو وہ اسے گھور کر تولیہ اس کے منہ پر پھینکتا شرٹ پہنتے ہوئے صوفے پر آکر بیٹھا تھا۔

ڈائریکٹر صاحب میری ایکٹنگ کیسی لگی وہ کھانا شروع کر چکا تھا جب وہ اس کے سامنے بیٹھتے ہوئے پوچھنے لگی۔

ہیں۔۔۔۔۔ارے نہیں میری ایکٹنگ وہ نہیں پکڑ سکتے اس سے پہلے بھی میں دو تین دفعہ ڈرامے کر چکی ہوں تم مجھے نہیں جانتے اور تم وارق کو بھی نہیں جانتے اگر انہیں پتہ ہوتا نا کہ میں نے صدف باجی کو تمھیں مارا ہے تو وہ الٹا مجھے اس سے معافی منگواتے وہ تاشفین کی غلط فہمی دور کرتے ہوئے بولی ۔



باقی ہم دونوں مل کر دیکھ لیں گے میں جب تک یہاں ہوں نائب تک اس  
 صدف باجی کو یہاں سے آؤٹ کر کے رہوں گا یہ صدف نامی مصیبت تو تمہارے  
 سر سے تو میں اپنے ہاتھوں سے ہٹاؤں گا وہ اس کے ہاتھ پہ ہاتھ مارتے ہوئے

بولا -

www.urduovelbank.com

نہیں تو ----- میرا مطلب ہے۔

## URDU NOVEL BANK

----- نہیں ایسا تو کچھ نہیں ہے----- مطلب تم زیادہ سوچ رہے ہو

-----

"میں نے تم سے کب کہا-----

----- کہ میں ان سے محبت کرتی ہوں۔ وہ بری طرح کنفیوز ہوئی تھی۔

تمہاری انکھیں تو کچھ اور کہہ رہی ہیں خیر اگر تو محبت کرتی بھی ہو تو شوہر سے  
محبت کرنا کوئی گناہ تھوڑی ہے۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ایکسیپٹ اٹ----- وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولا تو وہ مزید کنفیوز ہو گئی

-

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

**Vist For More Novels : [www.urdu-novel-bank.com](http://www.urdu-novel-bank.com)**

## URDU NOVEL BANK

اس کا اپنے آپ اس طرح نزدیک آنا وارق کو کافی خوش کر گیا تھا اس کی کمر میں ہاتھ ڈالتا وہ اسے اپنے بالکل ساتھ لگا چکا تھا۔

آج سے پہلے تو تم بھی اتنی مہربان نہیں ہوئی نا اس کے گالوں پر اپنی مونچھیں چبوتے ہوئے وہ اسے مزید قریب کرنے لگا تھا۔

تو آج سے پہلے آپ نے کب صدف باجی کے سامنے میرے لیے سٹینڈ لیا تھا پتہ ہے کتنے اچھے لگ رہے ہو مجھے اس وقت وہ اس کی مونچھوں کو تاؤ دیتے ہوئے مزید اس کے قریب ہوئی تھی جبکہ وارق اس کے انداز پر مسکرائے بنا نہ رہ سکا۔

## URDU NOVEL BANK

اس کا مطلب ہے کہ اگر میں روز تمہارے لیے صدف سے ہینگے لوں گا تو میں تمہیں روز اچھا لگوں گا اس کے لبوں پر اپنا شدت سے بھرپور لمس چھوڑتے ہوئے وہ سوال کرنے لگا۔

پتہ ہے اس نے کتنے زور سے مجھے تھپڑ مارا تھا وہ معصوم سی شکل بناتی اپنے ہونٹوں کو رگڑنے لگی تھی جہاں اس نے اپنی مونچھوں کو بے لگام چھوڑ کر اس سے پھڑپھڑانے پر مجبور کیا تھا۔

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

اچھا کہاں پر مارا تھا اس نے اب تک درد ہو رہا ہو گا نا۔۔۔۔۔۔؟ وہ اسے یوں ہی قید کیے ہوئے بولا تو مائے نے فوراً اپنے بائیں گال پر ہاتھ رکھا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

لیکن پہلے تو تمہیں دائیں گال پہ درد ہو رہا تھا صدف نے تو دائیں گال پہ مارا تھا نا ویسے بھی وہ لیفٹ ہینڈ ہے۔ وہ تمہیں دائیں گال پر ہی مار سکتی ہے وہ اس کی غلطی پکڑتے ہوئے بولا۔

ہاں ہاں دائیں پر ہی درد ہو رہی ہے وہ غلطی سے بائیں پہ رکھ دیا تھا ابھی آپ نے بائیں گال پہ کس کیا نا شاید اس لیے۔۔۔۔۔

اچھا تو میرے کس کرنے سے تمہیں درد ہوا وہ اپنی ہنسی کنٹرول کرتے ہوئے اس سے پوچھنے لگا تو اس نے فوراً ہاں میں سر ہلایا۔

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com

ہاں درد میٹھا سا پیارا سا وہ اپنے ہونٹ دانتوں میں دبا کر بولی تو وارق کا قمقہ بے ساختہ تھا۔

## URDU NOVEL BANK

لاؤ ایسا ہی بیٹھا سا پیارا سا درد تمہارے اس گال پر بھی دے دیتا ہوں وہ اس کے گال پر اپنے دانت گاڑتے ہوئے اسے سسکنے پر مجبور کر گیا تھا۔

کیا کر رہے ہیں وارق نشان پڑجائے گا پھر صبح سب کو کیا کیا ایکسپلین کرتی رہوں گی میں۔ وہ پریشانی سے اس کی طرف دیکھتے ہوئے اپنے گال رگڑنے لگی تھی۔

visit for more novels:

کچھ بھی کہہ دینا ڈارلنگ تم تو ویسے بھی ادکاری میں کمال حاصل کیے ہوئے ہو تم کچھ بھی کہہ سکتی ہو بہانے بازیاں تم سے بہتر کوئی نہیں کر سکتا ویسے بھی تم نے باہر مجھے شک نہیں ہونے دیا کہ صدف نے تمہیں نہیں بلکہ تم نے صدف کو تھپڑ مارا ہے۔

## URDU NOVEL BANK

تو پھر تو کوئی بھی تمہاری ایکٹنگ کو نہیں پکڑ سکتا وہ بڑے مزے سے دیکھتے ہوئے بولا تھا جب کہ وہ منہ کھولے حیرانگی سے اس کی بات سن رہی تھی ۔

آپ کو پتہ تھا وہ کچھ شرمندہ ہوتے ہوئے پوچھنے لگی جبکہ اس دفعہ پھر سے وارق نے بے باک قہقہہ لگایا تھا

میں تمہارے بارے میں سب کچھ جانتا ہوں وہ بھی جو کوئی نہیں جانتا میری ڈرامہ کوئین وہ ایک جھٹکے میں اسے بیڈ پر گراتا ہوا اس کے اوپر حاوی ہونے لگا تھا جب کہ ماڑہ تاشفین کی بات یاد کر کے مسکرا دی تھی ۔

بڑی ہنسی ارہی ہے تمہاری یہ ہنسی بند نہ کر دوں اس کے لبوں کو قید کرتے ہوئے وہ اس کے ہوش اڑانے لگا ۔



## URDU NOVEL BANK

کیوں جی بد کیوں کرنی کیا آپ کو میری ہنسی پسند۔ نہیں۔۔۔۔۔ وہ۔ ناراضگی سے پوچھنے لگی۔

پسند تو اتنی ہے کہ دل چاہتا ہے کہ تمہاری ہنسی کو چوم لوں۔ اس کے لبوں پر جھکتے ہوئے وہ اس کی سانسوں کو قید کرتا اس کی خوبشو کو چرانے لگا۔

نظر اتاریں دیں میری ہنسی کا لوگ چومنا نہیں چھوڑتے وہ ہنستی ہوئی اس سے دور ہونے لگی۔

visit for more novels:

پاس آو تو اتاروں نا اتنے دور سے یہ ممکن نہیں ہے۔ وہ اسے قریب بلانے لگا جبکہ وہ نخرے دکھاتی شیشے کے سامنے جا کی تھی۔

سکن رف ہو رہی ہے میری وہ اپنے بازوں سے قمیض اوپر کرتی بتانے لگی۔

اچھا ادھر دیکھا۔۔۔۔۔ وہ شرارتی انداز میں بولا۔ تو مائے اس کے قریب آتی بازو  
دیکھانے لگی۔

ہاں یہ تو سچ میں رف ہو رہی ہے وہ اس کے بازو پر اپنے لب رکھتا جگہ جگہ اس کے بازو کو چومنے لگا تھا جبکہ اس کی بے باکی پر وہ کچھ شرما سی گئی۔

وارق میں آپ سے کچھ مانگوں دیں گے کیا اس کا لمس اپنے بازو پر محسوس کرتی  
وہ کچھ گھبرائے ہوئے لہجے میں بولی تھی جبکہ وہ اہستہ اہستہ اس کے دل نشین  
وجود میں کھوتا جا رہا تھا۔

جان بھی تمہاری ہے تمہیں کچھ مانگنے کی ضرورت ہے کیا وہ اسے بیڈ پر گراتے ہوئے اس کی گردن پر اپنا بے باک لمس چھوڑنے لگا

## URDU NOVEL BANK

کیا ہم الگ گھر میں رہ سکتے ہیں اس نے بہت کم آواز میں پوچھا تھا۔

میری جان صدف کچھ دنوں میں یہ گھر چھوڑ کر چلی جائے گی وہ صرف مہمان ہے اس کی وجہ سے ہمیں اپنا گھر چھوڑنے کی ضرورت نہیں ہے اب مزید کوئی فضول بات نہیں وہ اس کے لبوں کو چومتے ہوئے اس کے کندھے سے شرٹ سرکا چکا تھا

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

جبکہ وہ چاہنے کے باوجود بھی اسے بتا نہیں پائی تھی۔

کہ اسے مسئلہ صدف سے نہیں بلکہ ابراہیم سے ہے وارق کے بنا رہنا اب اس کے بس میں نہیں ہے اور ابراہیم کے ساتھ ایک چھت کے تلے رہنا اس کے لیے موت کے برابر تھا۔

○ ○ ○ ○ ○ ○

## URDU NOVEL BANK

وہ گہری نیند سو رہی تھی جب اسے اپنے ہاتھ کسی کی مضبوط گرفت میں محسوس ہوئے لیکن زیادہ نوٹس نہ لیتے ہوئے وہ دوبارہ نیند کی وادیوں میں اترنے لگی جب اسے اپنی گردن پر جارحانہ لمس محسوس ہوا۔

وہ مزید ان سب چیزوں کو انکسور نہیں کر سکتی تھی آنکھیں کھولتے ہوئے اس نے بڑی مشکل سے خود پر جھکے تاشفین کو دیکھا تھا۔

visit for more novels:

جو شاید اسی کے جاگنے کا انتظار کر رہا تھا ایک جھٹکے میں وہ اس کے بالوں کو اپنی سخت گرفت میں لیتا پیچھے کی طرف کھینچ چکا تھا۔

اس کا انداز جارحانہ تھا وہ حیرت سے اسے دیکھتی رہ گئی۔

## URDU NOVEL BANK

تاشفین-----تکلیف سے اس نے اپنے ہاتھ کو اوپر کی طرف لے جانے کی کوشش کی تھی لیکن وہ اس کے ہاتھ کو ایک جھٹکے میں پیچھے کی طرف کرتا اپنی گرفت میں لے چکا تھا۔

چھوڑیں تاشفین-----اپنی گردن پر اس کے لبوں کا جارحانہ لمس اسے تڑپا کر رکھ گیا تھا۔۔۔اس نے تڑپتے ہوئے اس کے بازوؤں سے نکلنے کی کوشش کی تھی۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

"کیوں کیوں چھوڑوں تمہیں-----"

تاکہ تم اپنے اس بھائی کے ساتھ مل کر مجھ سے دور جانے کی پلاننگ کر سکو۔  
کیا کہہ رہی تھی جو میرا بھائی چاہتا ہے وہ ہوگا اور تمہیں کیا لگتا ہے میں وہ ہونے دوں گا۔

تمہیں لگتا ہے میں تمہیں خود سے دور جانے دوں گا میں تمہیں جان سے مار ڈالوں  
گا لیکن دوری برداشت نہیں کروں گا۔

اگر تم میرے ساتھ نہیں رہ سکتی نا تو پھر تمہیں مار کر خود کو گولی مار دوں گا  
دونوں مر جائیں گے۔ لیکن یہ مت سوچنا کہ میں تمہارے بھائی کی بات مان کر  
تمہیں چھوڑ دوں گا آخری سانس بھی تم میرے ساتھ میری آنکھوں کے سامنے  
میری باہوں میں لو گی۔  
visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

تاشفین پلینز مجھے تکلیف ہو رہی ہے چھوڑیں مجھے ہم آرام سے بھی تو بات کر سکتے  
ہیں نا وہ اس کی شدتوں سے گھبراتی آپنا اپ اس کی پناہوں سے چھڑوانے کی  
ناکام کوشش کرتی ہوئی بولی تھی۔

جبکہ وہ تو صرف اس کے پھر پھڑپھڑاتے ہوئے لبوں کو دیکھ رہا تھا اس کے ہاتھ آہستہ سے اس کے بالوں سے پیچھے ہٹے تھے جبکہ اب وہ اس کے تھر تھراتے نازک لبوں کی طرف آیا تھا۔

اس کے ہاتھوں کی انگلیاں بے باکی سے اس کے نازک اس کی شدت سے سرخ ہوئی پنکھڑیوں پر سرسرا نے لگی تھیں۔ اس نے آہستہ سے اس کے نچلے لب کو اپنی دو انگلیوں میں دباتے ہوئے اپنے لبوں میں بھر لیا تھا۔

عجیب دیوانگی چھائی ہوئی تھی اس پر وہ جیسے کتنے برسوں سے پیاسا تھا اور آج وہ اپنی پیاس اپنے انداز میں بجھانا چاہتا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

کہنے کو یہ صرف تین دن کی دوری تھی لیکن ان تین دنوں میں وہ اس کی اہمیت کو سمجھ گیا تھا اس کے بنا وہ سانس نہیں لے سکتا تھا زندگی گزارنا تو دور کی بات تھی ۔

اور اس لڑکی کی ہمت کی وہ داد دیتا تھا جو اس کے سامنے اس کا ساتھ دینے کے بجائے اپنے بھائی کو چن گئی تھی اسے اصل تکلیف تو یہی تھی کہ وہ اس کے ساتھ واپس چلنے کے بجائے اسے ضد دلا رہی تھی ۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اس کی سانسیں بند ہو رہی تھیں وہ اسے روکنے کی کوشش میں ہلکان ہو رہی تھی لیکن تاشفین پر تو جیسے جنون سوار تھا وہ اس کی سانسوں کو قید کیے اسے تڑپا رہا تھا۔



## URDU NOVEL BANK

وہی تڑپ جس میں وہ پچھلے تین دنوں سے خود مچل رہا تھا وہی تڑپ وہ اس کے رگ رگ میں بھر دینا چاہتا تھا جو سزا اس نے پچھلے تین دن میں اس کے بنا رہ کر کاٹی تھی وہی سزا وہ اس کے وجود میں تمھکان بنا کر اتار دینا چاہتا تھا۔

اپنی پیٹھ پر وہ اس کے نازک ہاتھوں کے مکوں کو سکون سے برداشت کر رہا تھا جیسے اسے انہی کی طلب ہو

visit for more novels:

تاشفین-----سانسوں کی آزادی پر وہ پیچھے ہٹتے ہوئے اسے دھکا دیتی خود سے دور کرنے لگی تھی جبکہ وہ بیڈ پر لیٹتے ہوئے ایک بے باک قہقہہ لگاتا اس کی حالت کو انجوائے کر رہا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

کیا ہوا بے بی برداشت نہیں ہو رہی ----- میری شدتیں یا پھر بھول گئی ہو  
میری دیوانگی ان تین دنوں میں -----؟

وہ ایک جھٹکے میں واپس اسے اپنے قریب کر چکا تھا اس کا بے باک ہاتھ اس  
کے کمر پر گردش کر رہا تھا جبکہ وہ روٹھی ناراض نگاہوں سے اس کی طرف دیکھ  
رہی تھی ۔

یہ نخرے مت دکھانا مجھے ----- اپنی غلطی کو قبول کرنے کے بجائے مجھے  
ناراضگی دکھا رہی ہو وہ الٹا اس پر برس پڑا تھا ۔  
visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

میری غلطی کیا ہے میری غلطی کیا میں نے اس روز کو اپنے ساتھ اتنا فری کیا  
تھا کہ وہ آکر مجھے پروپوز کرے ۔

اس کے کندھے پہ ہاتھ مارتے ہوئے وہ اسے خود سے دور کرتی پوری طرح مزاحمت کر رہی تھی۔

میں اس بارے میں بات نہیں کرنا چاہتا ادھر پاس آؤ میرے۔۔۔۔۔ پہلے میری  
تڑپ ختم کرو جانتی ہو تین دن سے کیا حال ہے میرا وہ اسے اپنے قریب کرتے  
ہوئے کہنے لگا۔

"جانتی ہوں بہت اچھے سے جانتی ہوں میں ہٹیں پیچھے -----"

## URDU NOVEL BANK

تاشفین اس وقت میں آپ کی کسی بات میں نہیں آنے والی اور نہ ہی مجھے آپ کے ساتھ اب رہنا ہے وہ اپنی بات دہرانے لگی تھی جب وہ ایک بار پھر سے اسے کھینچ کر اپنی باہوں میں قید کرتا اس کے لبوں پر جھک گیا تھا۔

وہی شدت بھرا انداز برداشت کرتی وہ لمحے میں بے حال ہوئی تھی لیکن یہاں کون تھا جو اس کی حالت پر ترس کھاتا وہ تو بس اسے اس کی باتوں کی اس کے لفظوں کی سزا دے رہا تھا۔

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

اس کے لبوں کو آزادی بخشتا وہ اس کی گردن پر اپنے لبوں کا لمس چھوڑنے لگا اس کے تل کی تلاش میں وہ اپنے انگوٹھے سے اس کی پچھلی گردن پر بے باک چھو رہا تھا

## URDU NOVEL BANK

تاشفین پلیر دور ہٹیں وہ بڑی مشکل سے اسے کندھوں سے ہٹاتی بیڈ سے اٹھ گئی  
تھی جب اچانک دروازے پر دستک ہوئی

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

- دروازے پر اچانک ہونے والی دستک نے اسے آگے قدم اٹھانے سے روک دیا  
تھا جب کہ وہ پریشان سی دروازے کی طرف دیکھنے لگی ۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اس وقت کون آ سکتا ہے اس کمرے میں اللہ وارق بھائی نہ ہوں اگر وہ ہوئے تو  
کیا سوچیں گے ۔

## URDU NOVEL BANK

وہ کون ہوتا ہے کچھ سوچنے والا زیادہ ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے اس سے اسے تو میں خود دیکھ لوں گا وہ کہتے ہوئے اپنے بازو فولڈ کرتا بیڈ سے اٹھا تھا جب اس نے اچانک ہی اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے روکنے کی کوشش کی ۔

پاگل ہو گئے ہیں آپ دماغ خراب ہے آپ کا اس طرح سے باہر جائیں گے میری بدنامی کروانی ہے ۔ اگر باہر خالہ ہوئیں تو کل رات بھی وہ صدف آپی کے ساتھ ان کے کمرے میں نہیں رہی تھیں وہ یہاں میرے کمرے میں رہی تھیں ۔

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

کیا کیا سوچیں گیں وہ کہ آپ کو میں نے یہاں اس کمرے میں بلایا ہے وہ پریشانی سے اسے بتانے لگی تھی ۔

## URDU NOVEL BANK

تو کیا تمہارے منہ میں زبان نہیں ہے بتا نہیں سکتی کہ میں اپنی مرضی سے آیا ہوں اس کے ڈرپوک انداز پر وہ غصہ ہونے لگا تھا۔

اتنی مشکل سے تو وہ اسے لوگوں سے بات کرنے کے قابل بنا رہا تھا سب کے سامنے اپنے دفاع میں بولنا سکھا رہا تھا اور یہاں آکر وہ پھر سے بھگی بلی بننے لگی تھی۔

visit for more novels:

یہ آپ کا نیویارک نہیں ہے تاشفین یہ پاکستان ہے اور یہاں ان سب باتوں کی کوئی اہمیت نہیں ہے

آپ یہیں رکیں میں دیکھ کر آتی ہوں کہ دروازے پر کون ہے وہ اسے دیکھتے ہوئے بولی۔

جو بھی ہے اسے جلدی فارغ کرو اور واپس آو میرے ٹائم سے ایک سیکنڈ بھی میں تمہیں کسی دوسرے پر برباد نہیں کرنے دوں گا تمہارے پاس صرف ایک منٹ ہے وہ اسے بھیجتے ہوئے اپنی شرٹ لمحوں میں اتار کر صوفے پر پھینک چکا تھا جبکہ اس کی اس بے باک حرکت پر وہ اسے گھور کر رہ گئی۔

لیکن بولی کچھ بھی نہیں اگر وہ اس وقت کچھ بھی کہتی تو تاشفین نے کسی کا بھی لحاظ نہیں کرنا تھا۔  
visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

وہ تو یہاں آیا بھی اس کی ذات پر احسان کر کے تمہانہ کہ اپنی کسی غلطی کی معافی مانگنے کے لیے ۔



جم گئی ہو کیا۔۔۔۔۔؟

جلدی فارغ کرو وہ اسے دروازے پر کھڑے دیکھ کر پیچھے سے غرایا تھا۔

وہ تو خدا کا شکر تھا کہ اس کے کمرے سے آواز باہر نہیں جاتی تھی ورنہ باہر کھڑا شخص سمجھ جاتا کہ اندر کمرے میں کیا ہو رہا ہے

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

اس نے دروازہ کھولا تو باہر چھوٹا ہاتھ میں چھوٹا سا تکیہ پکڑے کھڑا تھا۔

visit for more novels.  
www.urdunovelbank.com

جانو آپ یہاں کیا کر رہے ہو۔ وہ پریشانی سے اسے دیکھتے ہوئے اسے اپنی باہوں میں اٹھا چکی تھی جبکہ تاشفین بھی کمرے کے باہر بچے کو کھڑے دیکھ کر سامنے آگیا تھا۔

وہ احمد مجھے ڈرا رہا ہے مجھے اماں کے پاس جا کر سونا ہے لیکن احمد کہتا ہے کہ نیچے چڑیل کھڑی ہے سیرٹھیوں پر -

آپ مجھے چھوڑ کر آؤ نا اماں کے کمرے میں یا پھر میں آپ کے پاس سو جاؤں گا وہ اس کے کندھے پہ اپنا سر رکھتا نیند سے بھری ہوئی آواز میں بولا تھا -

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

خدایا یہ احمد کا بچہ بھی نا کہاں کھڑی ہے چڑیل سیرٹھوں پر کچھ بھی نہیں ہے آپ آرام سے چلے جاؤ میری جان وہ اس کے دونوں گال چومتے ہوئے بہت پیار سے سمجھا رہی تھی -

اس کا ارادہ تو نہ تھا اسے بھیجنے کا لیکن تاشفین کے غصے کو بھی وہ سمجھ چکی تھی۔

نہیں۔۔۔۔۔ ہے میں نے دیکھی ہے خود وہاں نیچے کھڑی ہے آدھی سیڑھیوں پر  
اسی لیے تو میں آپ کے پاس آیا ہوں وہ معصومیت سے اس کے گرد اپنی باہوں  
کا حصار بنا چکا تھا۔

www.urdunovelbank.com

یہ گندے والے بھیا آپ کے کمرے میں کیوں آئے ہیں انہوں نے وارق بھائی کو مارا یہ بالکل بھی اچھے نہیں ہیں ان کو کمرے سے نکال دو چھوٹو نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تھا جب اس نے پیچھے کھڑے تاشفین کی طرف دیکھا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

چھوڑ کے آؤ جلدی سے اسے اس کی اماں کے پاس وہ واپس آتے ہوئے کمرے میں بیڈ پر بیٹھ گیا تھا جبکہ وہ بھی چھوٹو کو لیے اندر آ گئی تھی۔

میں کیسے چھوڑ کے اوں سنا نہیں آپ نے سیرھویوں پر چڑیل کھڑی ہے۔ وہ پریشانی سے اس سے کہنے لگی تھی جب کہ تاشفین نے غصے سے اس کی طرف دیکھا تھا مطلب کہ وہ بھی چھوٹو جیسی ہی تھی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com انتہائی ڈرپوک

اس بڑے والے بچے نے اس چھوٹے بچے کو بے وقوف بنانے کے لیے جھوٹ بولا ہے۔ اس نے سمجھانے والے انداز میں کہا تھا جبکہ وہ نفی میں سر ہلاتی چھوٹو کو اپنی باہوں میں بھرتے ہوئے اس پر کسبل کرنے لگی۔

## URDU NOVEL BANK

کیا کر رہی ہو تم یہ۔۔۔۔۔؟ وہ کمبل ہٹاتے ہوئے غصے سے بولا تھا اسے ہرگز  
منتظر نہ تھا

کہ وہ یہ رات یہاں اس چھوٹو کو اپنے ساتھ سلا کر برباد کرنے والی ہے۔

دیکھیں ہم دونوں کو نیچے سیڑھیوں پر جاتے ہوئے ڈر لگتا ہے اسی لیے چھوٹو  
میرے پاس سوئے گا وہ معصومیت سے اس کی طرف دیکھ کر بولی تھی جب کہ  
وہ اگلے ہی لمحے چھوٹو کو اٹھاتے ہوئے کندھے سے لگاتا کمرے سے نکلنے لگا تھا  
visit for more novels:  
www.urduromanovelbank.com جب چھوٹو نے رونا شروع کر دیا۔

چھوڑنے جا تو رہا ہوں تمہیں تمہاری اماں کے پاس اب کیا تکلیف ہے تمہیں وہ  
بے حد غصے سے بولا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

میرا تکیہ ----- وہ بھی انتہائی غصے سے اس پر غرایا تھا جیسے اسے کمرے میں چھوڑ کر وہ اس پر احسان نہ کر رہا ہو بلکہ ان دونوں کو ان کے کمرے میں تنہا چھوڑنا چھوٹو کا ان پر احسان ہو ۔

وہ جلدی سے واپس کمرے میں آتے ہوئے چھوٹا سا تکیہ اٹھا کر اسے دیتا واپس کمرے سے نکلنے لگا تھا لیکن جاتے جاتے اسے دھمکی لگانا نہیں بھولا ۔

visit for more novels:

دروازہ بند کرنے کی غلطی ہرگز مت کرنا کمرے کی چابی میرے پاس موجود ہے اور اب یہاں بیٹھ کر اندازے مت لگانا کہ چابی میرے پاس کہاں سے آئی ۔

## URDU NOVEL BANK

نیچے جو دیوار ہے وہاں سارے کمروں کی چابیاں لگی ہوئی ہیں وہ بات مکمل کرتا  
کمرے سے نکل گیا تھا جب کہ وہ دروازہ بند کرنے کے بارے میں ابھی سوچ  
ہی رہی تھی صرف سوچتی ہی رہ گئی

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

کمرے پر دستک ہوتے ہی ابراہیم نے اٹھ کر دروازہ کھولا تھا لیکن تاشفین کو  
کھڑے دیکھ کر ذرا پریشان ہوئے اس نے شرٹ تک نہیں پہن رکھی تھی وہ اس  
طرح آدھ ننگا پورے گھر میں گھوم رہا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

آپ کے بڑے والے بچے نے چھوٹے والے کا دماغ خراب کر دیا ہے اس  
صاحبزادے کو سیڑیوں پر چڑیل کھڑی نظر آرہی ہے وہ اسے پھینکنے والے انداز میں  
ابراہیم کو دے رہا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

ارے میرا بچہ ڈر گیا وہ اسے اپنے ساتھ لگاتے ہوئے ہنستے ہوئے بولے تھے جب کہ تاشفین وہیں سے پلٹنے لگا۔

چھوٹو آپ نے تھینک یو بولا بھیا کو بھیا اتنی رات کو اپنی نیند خراب کر کے آپ کو چھوڑنے کے لیے آئے ہیں۔

ابراہیم نے بڑے پیار سے چھوٹو کو مخاطب کرتے ہوئے کہا تھا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

یہ بہت گندے والے بھیا ہیں اتنے غصے سے مجھے چھوڑنے کے لیے آئے میرا تکیہ بھی اوپر تناشو آپو کے کمرے میں چھوڑ کے آئے تھے یہ بالکل بھی اچھے نہیں ہیں میں ان کو تھینک یو بھی نہیں بولوں گا۔



## URDU NOVEL BANK

وہ منہ بناتے ہوئے سارا راز فاش کر گیا تھا تا شفیق نے اسے دیکھا تھا مطلب وہی تھا جو اسے بچہ سمجھ رہا تھا یہ بچہ کسی جن سے کم نہیں تھا۔

تناوش کے کمرے میں ----- ابراہیم صاحب نے اس کی بات دہرائی تھی جب کہ وہ کندھے اچکا گیا۔

یہاں میں اپنی بیوی کے لیے آیا ہوں آپ کے لیے تو آیا نہیں ہوں گا اور نہ ہی آپ کا یہ لاڈلا مجھ سے مدد مانگنے کے لیے میرے کمرے میں آیا ہوگا۔

فکر مت کریں ہم آپ کو ڈسٹرب نہیں کریں گے ہو سکتا ہے کہ کل ہی میں تناوش کو لے کر یہاں سے نکل جاؤں۔ وہ اپنی بات مکمل کرتا واپس جا چکا تھا جبکہ ابراہیم صاحب اس کے جانے کا سن کر ہی پریشان ہو گئے تھے۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

وہ کمرے میں واپس آیا تو وہ وہیں بیٹھی اس کے آنے کا انتظار کر رہی تھی دروازہ بند کرتے ہوئے وہ اس کی طرف قدم بڑھانے لگا تھا۔

آپ اس طرح شرٹ کے بغیر نیچے گئے تھے۔۔۔۔۔؟ وہ پریشانی سے اس سے پوچھنے لگی تھی جیسے جانتی ہی نہ ہو حالانکہ اس کے کمرے سے جاتے ہی وہ شرٹ صوفے پر پڑی دیکھ چکی تھی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

نہیں وہ جو سیرٹھیوں پر کھڑی چڑیل تھی نا اس نے شرٹ مجھے دے دی تھی وہ اس کے قریب آتے ہوئے ایک جھٹکے میں اس کا بازو تھامتا اس کی گردن سے دوپٹے کو نکال کر دور پھینک چکا تھا۔

آپ نے تایا ابو کو بتایا تو نہیں کہ آپ یہاں میرے کمرے میں ہیں وہ پریشانی سے پوچھنے لگی تھی یہی سوال تو اسے تنگ کر رہا تھا۔

میں نے نہیں بتایا لیکن تمہارے اس جانو نے بتا دیا جسے تم چوم رہی تھی اس کے لبوں کو اپنے ہاتھوں سے چھوتے ہوئے وہ اپنی جلن اس پر بیان کر گیا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

وہ کیا سوچ رہے ہوں گے وہ پریشان ہوئی تھی جبکہ اس کی پریشانی کی اسے پرواہ نہ تھی۔

## URDU NOVEL BANK

کل ہم دونوں واپس جا رہے ہیں میں نے تمہارے تایا کو بھی بتا دیا ہے وہ اس کی گردن کو اپنے انگوٹھے سے سہلاتے ہوئے بتا رہا تھا۔

لیکن مجھے نہیں جانا آپ کے ساتھ میں آپ کو پہلے ہی بتا چکی ہوں تاشفین وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے بالکل سیریس انداز میں بول رہی تھی

سٹاپ اٹ تناوش میں تمہیں بتا چکا ہوں ساری بات اب تمہاری اس ضد کا کوئی مطلب نہیں نکلتا۔  
visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

میں کل ہی واپس جانے کا انتظام کروں گا میں ایک سیکنڈ ان لوگوں کے بیچ نہیں رہنا چاہتا وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے ایک جھٹکے میں اسے بیڈ پر گرا چکا تھا۔

آپ ان لوگوں کے ساتھ نہیں میرے ساتھ ہیں اور میں یہاں سے کہیں نہیں جانا چاہتی مجھے میرے ہی گھر میں رہنا ہے ۔

اگر آپ جانا چاہتے ہیں تو شوق سے جا سکتے ہیں وہ اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھتے اسے خود سے دور کر رہی تھی جبکہ وہ اس کے ہاتھوں کو قید کرتا اس کی گردن کو بے باکی سے اپنے لبوں سے چومنے لگا تھا

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

تم جانتی ہو مجھے تمہاری اس فضول ضد سے کوئی فرق نہیں پڑتا میں کل تمہیں یہاں سے لے کر جا رہا ہوں اور کل اپنے بھائی کے سامنے تم خود اپنی زبان سے کہو گی کہ تمہیں میرے ساتھ واپس جانا ہے

## URDU NOVEL BANK

ورنہ آج سانس لینے کی اجازت دے دی دوبارہ اس غلطی پر ساری زندگی کے لیے سانسیں چھین لوں گا وہ دھمکا رہا تھا۔

آپ مار ڈالیں مجھے لیکن میں پھر بھی یہاں سے نہیں جاؤں گی۔۔۔۔  
وہ ضد پر اڑی ہوئی مسلسل مزاحمت کر رہی تھی جبکہ اس کی ساری مزاحمتوں کو اپنے لبوں میں قید کرتے ہوئے وہ اسے اپنی باہوں میں جکڑ چکا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

بیکار ہیں یہ ساری مزاحمتیں۔ میں کسی دن تم سے سانسیں ہی چھین لوں گا۔  
۔ جو تم مجھ سے دور ہو کر جینا چاہو گی۔ وہ لمحے ہی چھین لوں گا۔

میری ہو تم صرف میری میرے بنا تمہیں سانس لینے کی بھی اجازت نہیں ہے۔

## URDU NOVEL BANK

اس کے لبوں پر اپنے لب رکھتے ہوئے وہ شدت بھرا انداز اپنائے ہوئے تھا وہ  
اس کی سانسوں کو قید کرتا اس کے کندھے سے شرٹ سرکاتا جارحانہ انداز میں  
اس پر اپنی شدتوں کے لمس سے بکھیرنے لگا

- وہ اس کی شدتوں سے لڑنے کی بھرپور کوشش کر رہی تھی لیکن آخر کب تک  
اس کی ساری مزاحمتیں تاشفین نے اپنی باہوں میں قید کر رکھی تھیں وہ چاہ کر  
بھی اسے خود سے دور نہیں کر سکتی تھی - وہ اس کی دھڑکنوں پر اپنا نام لکھتا  
اس کی اور اپنی جان ایک کر چکا تھا

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

## URDU NOVEL BANK

وہ نماز پڑھ کے فارغ ہوئی تو نظر بیڈ پر بے سدھ پڑے تاشفین کی طرف گئی تھی وہ شرٹ لیس آرام سے بیڈ پر پڑا ہوا تھا دنیا جہاں کی کوئی پرواہ نہ تھی بس اب وہ سکون میں تھا ساری رات اس کا سکون تباہ کر کے ۔

بہت ساری دعائیں مانگنے کے بعد وہ اس کے پاس بیٹھتے ہوئے اس کے سینے پر پھونک مارتی اس کے ماتھے پر نرمی سے اپنے لب رکھ گئی تھی ۔

visit for more novels:

وہ سوتے ہوئے بہت معصوم لگتا تھا بالکل کسی چھوٹے سے بچے کی طرح لیکن یہ چھوٹا سا بچہ اسے تنگ بھی بہت کرتا تھا کل رات اس نے اسے ایک سیکنڈ کے لیے بھی سونے نہ دیا تھا ۔



## URDU NOVEL BANK

اپنے مطابق تو وہ اس کی عقل ٹھکانے لگا چکا تھا جبکہ صبح اسے اپنی باہوں سے آزاد کرتے ہوئے بھی اس نے صاف الفاظ میں کہا تھا۔

کہ وہ واپس جانے والے ہیں وہ بھی آج ہی وہ یہاں پاکستان میں رہنے نہیں آیا اور نہ ہی وہ ان لوگوں کے بیچ میں رہ سکتا ہے اسی لیے وہ اپنی تیاری پکڑے۔

اٹھ جائیں تاشفین بہت وقت ہو چکا ہے دیکھیں ساڑھے پانچ بجنے والے ہیں جلدی سے اٹھیں اور یہاں اس کمرے سے نکلیں۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کیونکہ میں نہیں چاہتی کہ کوئی بھی آپ کو اس کمرے میں دیکھ لے وہ اسے جگانے کی کوشش کر رہی تھی جبکہ وہ اس کے گرد اپنی باہوں کا حصار مضبوط کرتا اسے ایک جھٹکے میں اپنے ساتھ بیڈ پر گراتے ہوئے اس کے اوپر اپنا وزن ڈالتا اسے خود میں قید کرنے لگا۔

اور میں نہیں چاہتا کہ اس وقت تم مجھ سے دور جاؤ یہ لمحے میرے لیے بہت خاص ہیں اس کے لبوں کو چومتے ہوئے وہ ایک بار پھر سے اس کے دل نشین وجود میں کھونے لگا تھا ابھی ایک گھنٹہ پہلے ہی تو اس نے اپنی جان بخشوائی تھی اور پھر سے پکڑی گئی تھی۔

نہیں تاشفین چھوڑیں مجھے سمجھنے کی کوشش کریں آپ کو اس کمرے سے جانا ہوگا وہ بول ہی رہی تھی جب کہ وہ اس کے لبوں کو قید کرتا ایک ہی لمحے میں اسے بے بس کرتے ہوئے اس کے ہوش اڑانے لگا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

وہ اس کے لبوں پر اپنا بے باک لمس چھوڑنے کے بعد اس کا رخ بیڈ کی طرف پھیرتے ہوئے اپنے دشمن جاں کو تلاش کرتا اس پر اپنے ظلموں کے بارش کرنے لگا تھا۔

اور اس معاملے میں وہ کچھ کر نہیں سکتی تھی کیونکہ وہ اپنے معصوم تل کو اس ظالم شخص کی قید سے چھڑوا نہیں سکتی تھی وہ معصوم تو صرف اس کے جسم پر ہونے کی سزا کاٹ رہا تھا جبکہ وہ اس کے تل کو چومتے ہوئے بے حال کرنے لگا تھا اس کی شدتوں کے نشان اپنی گردن پر محسوس کرتے ہوئے وہ انکھیں بند کرتی اس کی سزا ختم ہونے کا انتظار کرتی رہی جبکہ اس کی سزا ختم ہونے کے بجائے بڑھتی جا رہی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

اور ان معاملوں میں تناوش کو مزاحمت کرنے کی اجازت نہ تھی۔ اب وہ اس کے تل کو نرمی سے اپنے ہونٹوں سے سہلا رہا تھا۔ وہ آہستہ آہستہ انگوٹھے سے اس کو چھوتے ہوئے اس کی کمر پر اپنے لبوں کا لمس چھوڑتا اسے بے حال کرنے لگا تھا۔

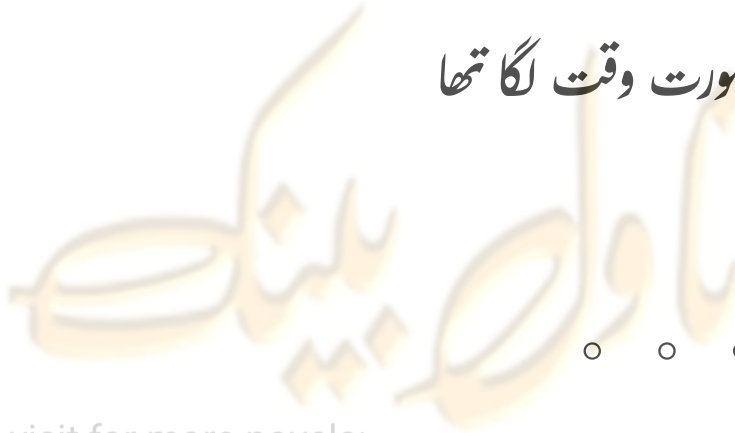
جب کہ وہ اسے کچھ بھی کہہ نہیں سکی تھی کیونکہ اسے روکنے کا مطلب تھا اسے غصہ دلانا اور اس وقت وہ اسے غصہ دلا۔ کر ہرگز ناراض نہیں کرنا چاہتی تھی ورنہ ممکن تھا کہ وہ یہاں کوئی بھی ہنگامہ کر دے اور اس وقت وہ صرف روشنی پھیلنے سے پہلے اسے اس کے کمرے میں بھیجنا چاہتی تھی۔

جو ممکن تھا اس کی بات ماننے کے بعد ورنہ وہ اپنی پہ آتا تو صرف اپنی ہی منواتا تھا۔ وہ خاموشی سے اس کی باہوں میں پگھلتے ہوئے اس کے جنون کے ختم

## URDU NOVEL BANK

ہونے کا انتظار کرنے لگی وہ اپنی ہی دھن میں اسے قید کیے اس کے ہوش اڑاتا  
چلا جا رہا تھا۔

اس کا مزاحمت نہ کرتے ہوئے اپنا آپ اس کے حوالے کر دینا اسے اس وقت  
دنیا کا سب سے خوبصورت وقت لگا تھا



visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اس کی آنکھ کھلی تو دیکھا وارق اب تک گہری نیند میں تھا ایک نظر گھڑی کی طرف  
دیکھا تو وہ ابھی ساڑھے سات بج رہی تھی۔

وارق کو ابھی کام پر جانے میں کافی سارا وقت باقی تھا اسی لیے وہ اسے ڈسٹرب  
نہ کرتے ہوئے اٹھ کر فریش ہونے چلی گئی تھی وارق بہت دیر سے رات کو  
سویا تھا تو یقیناً اس وقت تک اس کی نیند ہرگز پوری نہیں ہوگی۔

وہ فریش ہو کر باہر نکلی تو وارق اب بھی پرسکون نیند لے رہا تھا۔ اس نے ایک دفعہ پھر سے گھڑی کی طرف دیکھا تو پھر اسے وارق کی نیند میں خلل ڈالنے کے لیے کچھ نہ کچھ کرنا پڑا کیونکہ اب آٹھ بج چکے تھے۔

سو وہ مسکراتے ہوئے اس کے قریب آتی اس کے چہرے پر جھکتے ہوئے اپنے بالوں سے نکلتی پانی کی ٹھنڈی بوندوں کو اس کے چہرے پر ایک ادا سے چھٹکنے لگی۔

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

اٹھ جائیے مسٹر وارق آپ کے باس بننے کا ٹائم شروع ہونے والا ہے ہسبینڈ بننے کا ٹائم فنش وہ محبت سے اس کے مونچھوں کو تاؤ دیتی اس کے قریب سے اٹھنے

## URDU NOVEL BANK

ہی لگی تھی جبکہ وہ اس کے دونوں ہاتھ تھامتا اسے پھر سے اپنی طرف کھینچ کر اس پر جھکا تھا۔

تو مسز وارق افراہیم اگر آپ کا شوہر آپ کا بوس بننے سے پہلے تھوڑی دیر شوہر بننا پسند کرے تو کوئی اعتراض تو نہیں ہوگا آپ کو اس کی کمر کے گرد اپنے ہاتھ باندھتے ہوئے وہ اس کا چہرہ اپنے چہرے کے بے انتہا قریب کر چکا تھا

visit for more novels:

اگر اعتراض ہوا تو کوئی مسئلہ ہوگا وہ اس کے کندھے پہ اپنی کہنی لگاتے ہوئے اپنے چہرے کو مزید اس کے پاس کر گئی۔

سب سمجھ میں آ رہا ہے ادائیں دکھا کر مجھے راستے سے ہٹانا چاہتی ہو وہ اسے پیچھے گراتے ہوئے اس کے دونوں ہاتھوں کو قید کرتا بیڈ پر لگا چکا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

او ہو آپ تو میری پلاننگ ہی پکڑ گئے میں تو پھنس گئی ۔

اس نے کھلے دل سے قبول کیا تھا جبکہ اب وہ اس کا پیار اپنی گردن پر وصول کرتی مسکرا دی تھی ۔

گدگدی ہو رہی ہے مجھے وہ اسے پیچھے ہٹاتے ہوئے کھلکھلائی تھی ۔

مائرہ بہت خوش رہنے لگا ہوں میں کہیں کچھ برا تو نہیں ہونے والا تم اچانک سے اتنی مہربان کیسے ہو گئی ہو میں تمہیں سمجھ نہیں پا رہا وہ سیریس انداز میں بول رہا تھا ۔



## URDU NOVEL BANK

آپ سے میرا پیار ہضم ہی نہیں ہوتا جائیں پیچھے ہٹیں وہ ناراضگی دکھانے لگی جب کہ وہ کانوں کو ہاتھ لگاتا اس کا چہرہ تھامتے ہوئے اس کے لبوں پر جھک گیا تھا

مائرہ جو ناراضگی دکھانا چاہتی تھی اس کے محبت بھرے انداز پر اپنی ناراضگی بھلا گئی

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کیا مطلب عرفان آپ کہیں جانے والے ہیں یہ بات آپ نے مجھے کیوں نہیں بتائی-----؟

وہ اپنا سامان پیک کر رہے تھے جب وہ ان سے پوچھنے لگی۔

## URDU NOVEL BANK

میں پہلے اپنے بزنس ٹورز کے بارے میں تو میں کیا بتاتا ہوں جو اس بارے میں بتاؤں گا مجھے اچانک ہی جانا پڑ رہا ہے خود کل ہی خبر لگی ہے مجھے سو تم اپنا خیال رکھنا ڈینی یہی ہوگا تمہارے ساتھ - میں نے اس سے کہہ دیا ہے وہ تمہارا بہت خیال رکھے گا۔

تم بھی اپنے انداز پر تھوڑا کنٹرول کرنا وہ جتنا تمہارے قریب آنے کی کوشش کرتا ہے تم اتنا ہی اس پر بے فضول کے الزامات لگا کر ذلیل کرتی ہو اب اگر تم نے میرے بیٹے کے ساتھ اس طرح کی کوئی بھی حرکت کی نہ تو یاد رکھنا اس کا انجام بالکل بھی اچھا نہیں ہوگا وہ کافی غصے سے بول رہے تھے۔

میں نے ایسا بھی کیا کر دیا ہے اسے عرفان میں سچ کہہ رہی تھی۔ اس نے مجھے مارنے کی کوشش کی ہے وہ اب بھی اپنی بات پر قائم تھی۔

دیکھو زائے میری بات سنو تمہیں ڈاکٹر کی ضرورت ہے اور ڈینی نے اپنے ایک جاننے والے ڈاکٹر سے تمہاری اپوائنٹمنٹ لی ہے تو پلیز اس کے ساتھ وہاں چلی جانا۔

کیا مطلب ہے آپ کی اس بات کا کہ آپ مجھے پاگل سمجھتے ہیں آپ کو لگتا ہے کہ میں پاگل ہو رہی ہوں۔

visit for more novels:

وہ بے یقینی سے اپنے شوہر کو دیکھ رہی تھی جو اسے پاگل سمجھنے لگا تھا وہ دو تین دفعہ پہلے بھی اسے کہہ چکا تھا کہ اسے کسی اچھے ڈاکٹر کی ضرورت ہے وہ اس کی کسی بات پر یقین کرنے کے لیے تیار ہی نہیں تھا۔

## URDU NOVEL BANK

میں تمہیں پاگل نہیں کہہ رہا زائنہ صرف اتنا کہہ رہا ہوں کہ تمہیں ایک اچھے ڈاکٹر کی ضرورت ہے بہتر ہے کہ تم اپنا اپ سنبھال لو۔ تم صرف بیمار ہو کوئی بھی اچھا ڈاکٹر تمہارا علاج کر سکتا ہے اس سے پہلے کہ یہ سب کچھ بڑھ جائے بہتر ہے کہ ہم اس کا اچھے سے علاج کروالیں وہ اسے سمجھا رہا تھا۔

علاج کی ضرورت ہے مطلب آپ مجھے پاگل ہی سمجھتے ہیں آپ کا بیٹا مجھے پاگل کر رہا ہے اور آپ مجھے پاگل ثابت کرنا چاہ رہے ہیں۔

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

زائنہ میرا دماغ خراب کرنے کی ضرورت نہیں ہے میں پہلے ہی بہت زیادہ ٹینشن میں ہوں اپنی میٹنگ کی وجہ سے اور اوپر سے تمہاری یہ فضول کی باتیں مجھے اس وقت کام پر جانے دو واپس آکر ہم اس سلسلے میں بات کریں گے اور ہاں ڈینی جو بھی کہے گا تم نے وہی کرنا ہے یاد رکھنا اپنی من مرضیاں مت کرنا۔

ڈینی کا یہ دوست ہونگ کونگ سے آیا ہے صرف تمہارے علاج کے لیے تو بہتر ہوگا کہ تم اس سے ملو اور اچھے سے بہیو کرنا ڈینی کے ساتھ بھی اور اس کے فرینڈ کے ساتھ بھی وہ اسے سمجھاتے ہوئے وہاں سے نکل گئے تھے جبکہ زائنه پیچھے باہر تک ان کے ساتھ آئی تھی

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

ڈیڈ میں آپ کو بہت مس کروں گا وہ کمرے سے نکلے تو ڈینی ان کے گلے لگتے ہوئے کہنے لگا تھا جبکہ اسے اپنے ساتھ لگاتے وہ اس کے ماتھے کو چوم چکے تھے۔

میں بھی تمہیں بہت زیادہ مس کروں گا میری جان اپنی ماں کا خیال رکھنا ان کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے وہ پیار سے اسے سمجھا رہے تھے۔

جبکہ ڈینی کے لب مسکرائے تھے اس نے ایک نظر زائنه کی طرف دیکھا تھا جو اس کے اس طرح پر اسرار انداز میں دیکھنے پر گھبرا سی گئی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

آفلورس ڈیڈ آپ فکر نہ کریں میں ہوں نہ مام کے پاس اور میرے ہوتے ہوئے بلا انہیں کیا ہو سکتا ہے آپ آرام سے جائیں اور آرام سے واپس آئیں میں انہیں ڈاکٹر کے پاس لے جاؤں گا وہ تسلی دے رہا تھا۔

مجھے یقین ہے میرے بچے اب میں نکلتا ہوں مجھے دیر ہو رہی ہے۔ وہاں پہنچ کر تمہیں فون کروں گا۔ اور ہاں زائے میں تمہیں بتانا بھول گیا تمہارا فون خراب ہو گیا ہے پتہ نہیں کیسے لیکن تمہارا فون صبح میں نے فرش پر ٹوٹا ہوا دیکھا تھا وہ اسے بتاتے ہوئے گھر سے نکل گئے تھے۔

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

میرا فون کیسے ٹوٹ گیا تم نے توڑنا میرا فون تم نے میرا فون خراب کر دیا تاکہ میں اپنے شوہر سے رابطہ نہ کر سکوں سب سمجھ میں آ رہا ہے مجھے ڈینی تم بہت برے انسان ہو تمہیں کیا لگتا ہے یہ سب کچھ کر کے کیا حاصل کر لو گے تم۔ وہ اونچی اونچی آواز میں چلا رہی تھی جبکہ ڈینی پر سکون انداز میں صوفے پر جاتا ہے

Vist For More Novels : [www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

انصاف۔۔۔۔۔ حاصل کروں گا میں مام اپنی ماں کے لیے جسے تم نے مار ڈالا یہ  
مت سوچنا کہ تمہارے کیے کی سزا تمہیں نہیں ملے گی۔ وہ کھل کر سامنے آیا  
تھا۔

جبکہ اس کے انداز پر وہ ہنس دی۔  
مجھے قاتل ثابت کرنا چاہتے ہو اپنی ماں کو انصاف دلانا چاہتے ہو کیسے دلاؤ گے اپنی  
ماں کو انصاف کیا ثبوت ہے تمہارے پاس کہ تمہاری ماں کو میں نے مارا ہے۔  
visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

جلد ثبوت مل جائے گا تمہیں تم۔ خود دو گی ثبوت بہت جلد جب تم اپنی زبان  
سے کہ تم نے ایسا کیا ہے۔ وہ یقین سے کہہ رہا تھا جب کہ اس کی بات پر وہ  
کھل کر ہنسنے لگی۔

تم کل بھی بچے تھے اور اج بھی بچے ہوں اپنے خواب لے کر اپنی ماں کی طرح  
قبر میں چلے جاؤ گے لیکن میرے خلاف تمہیں ثبوت نہیں ملے گا میرے خلاف  
تو وہ ثبوت نہ پیش کر سکا جس کے پاس ثبوت تھے تم کیا چیز ہو۔

وہ غرور سے کہتے ہوئے اندر کی طرف چلی گئی تھی جبکہ اس نے اس کے انداز پر  
زیادہ کوئی رسپانس نہ دیا تھا کیونکہ جو کچھ وہ سوچ رہا تھا وہ اس کے وہم و گمان

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com میں بھی نہیں تھا۔

اس کے ہر سوال کا جواب وہ اس انداز میں دینے والا تھا کہ وہ کچھ پوچھنے کے  
قابل بھی نہ رہتی



تناوش کے کمرے سے اپنے کمرے میں واپس آتے ہوئے اس نے اپنی شرٹ کے بٹن کھول دیے تھے وہ اپنے لیے کپڑے ڈھونڈ رہا تھا۔ ارادہ شاور لینے کا تھا جب اچانک کمرے کا دروازہ کھلا اور وہ اندر داخل ہو گئی۔ اس نے گھور کر اس لڑکی کو دیکھا تھا۔

تاشفین تمہارا ناشتہ سوچا لے آؤں کیونکہ نیچے سب کے ساتھ جا کر تو تم ناشتہ کرو گے ہی نہیں ویسے تم اپنے لیے کپڑے نکال رہے ہو لاؤ میں تمہاری کچھ مدد کر دیتی ہوں صدف بے باکی سے اس کے پاس آتے ہوئے کہنے لگی تھی جبکہ وہ اپنی شرٹ کے اگلے بٹن جلدی جلدی لگاتے ہوئے اسے منع کرنے لگا۔

## URDU NOVEL BANK

ضرورت نہیں ہے مجھے اگر مدد کی ضرورت ہوئی تو میری بیوی یہ بغل والے کمرے میں ہوتی ہے میں اسے بلا لوں گا تم جا سکتی ہو یہاں سے اس نے احترام والا سلسلہ رکھا ہی نہ تھا۔

اگر تمہاری بیوی کو تمہاری پرواہ ہوتی تو میرے خیال میں وہ اس وقت یہاں ہوتی نہ کہ اپنے بغل والے کمرے میں لاؤ دو مجھے میں تمہارے یہ کپڑے استری کر کے لاتی ہوں وہ اس کے ہاتھ سے کپڑے لیتے ہوئے کہنے لگی تھی۔

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

ویسے مجھے اندازہ نہیں تھا کہ تم ایسے دکھتے ہو گے تمہاری تصویریں ایک دو دفعہ سوشل میڈیا پر دیکھی ہیں میں نے لیکن تمہیں لائیو دیکھ کر ایسا لگ رہا ہے جیسے ہالی وڈ کا ہیرو ہو۔ وہ اس پر بے باک تبصرہ کرتے ہوئے اس کے سینے کو چھونے لگی تھی جب تناوش اندر داخل ہوئی۔

اسے تاشفین کے اتنا قریب کھڑے دیکھ کر تناوش نے غصے سے صدف کو دیکھا تھا۔ وہ روز کی وجہ سے پہلے ہی اس سے خفا تھی اب اس صدف کی وجہ سے کوئی اور مسئلہ نہ کھڑا ہو جائے وہ اسے ذرا پیچھے ہٹ کر رکا تھا۔

صدف باجی آپ یہاں کیا کر رہی ہیں چلیے نیچے چلیے ناشتہ لگ گیا ہے اور آپ نے کون سی شرٹ استری کروانی ہے یہ والی اس کے استین بالکل چھوٹے چھوٹے ہیں بہت شوق ہے باڈی کی نمائش کروانے کا وہ شرٹ صدف کے ہاتھوں سے لے کر اس پر پھینکتے ہوئے خود ہی اس کے لیے شرٹ نکالتی ان دونوں کے بیچ میں آ کر کی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

یہ والی ٹھیک رہے گی پیچھے ہٹیں تاشفین راستے میں کیوں کھڑے ہیں اور بھی کام ہیں مجھے صرف آپ کو کپڑے ہی نہیں دینے میں نے وہ جلدی جلدی اسے پیچھے ہٹاتے ہوئے استری سٹینڈ کے پاس اتی اسے صدف سے دور کرتی اس کی شرٹ استری کرنے لگی تھی۔

"تم اس کے کام کیوں کر رہی ہو کیا وارق کو پتہ -----

میں نہیں کروں گی تو اور کون کرے گا ان کی بیوی میں ہوں تو ان کے کام بھی مجھے ہی کرنے ہیں اور آپ یہاں پر کیوں کھڑی ہیں نیچے چلیں جا کر ناشتہ کریں اور یہ ناشتہ آپ کو یہاں لانے کی کیا ضرورت تھی اسے بھی نیچے لے جائیں میں اور تاشفین نیچے ہی ناشتہ کریں گے۔

## URDU NOVEL BANK

تاشفین کھڑے کیا ہیں جائیں نہانے کے لیے وہ جلدی سے جلدی اسے صدف کی نگاہوں سے دور ہٹانا چاہتی تھی جبکہ وہ اس کا غصہ دیکھتے ہوئے واش روم میں گھس گیا تھا اب صدف بھی مزید وہاں ایک سیکنڈ نہیں رکنا چاہتی تھی۔

اس کا ہی دماغ خراب تھا جو اپنی ماں کی بات سن کر یہاں اس کمرے میں چلی آئی تھی اس کی ماں کا ماننا تھا کہ ماڑہ تیز قسم کی لڑکی ہے وہ اسانی سے وارق پر اسے قبضہ نہیں کرنے دے گی۔

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

لیکن تناوش سیدھی سادھی ہے۔ اگر تم تناوش اور تاشفین کے بیچ آ جاؤ تو فائدہ ہمیں ہی ہوگا کیونکہ تاشفین بھی تو ادھی جائیداد کا مالک ہے لیکن اب اسے لگ رہا تھا کہ تناوش بھی اب سیدھی سادھی نہیں رہی۔

## URDU NOVEL BANK

وہ ٹرے لے کر کمرے سے باہر نکلی تو وہ اس کی شرٹ استری کر کے بیڈ پر پھیلائے لگی۔

لکھیاں بہت ہیں اس گھر میں زیادہ کھلا گھومنے کی ضرورت نہیں ہے کپڑے باہر بیڈ پر رکھے ہیں اور دروازہ میں بند کر کے جا رہی ہوں ہر وقت آپ کے ساتھ نہیں رہوں گی آپ کی عزت کی حفاظت کرنے کے لیے وہ باہر سے اسے اچھا خاصا سنا کر کمرے سے نکلی تھی جبکہ اندر اس کے جلن بھرے انداز پر وہ کھل کر ہنسا تھا۔

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

اس کا یہ انداز اسے بہت ہی زیادہ اچھا لگ رہا تھا۔ اور اب وہ جلدی جلدی نہا رہا تھا تاکہ نیچے جاسکے اس کا ارادہ تناوش کے ساتھ ناشتہ کرنے کا تھا وہ بھی وارق کے سامنے بیٹھ کر تاکہ وارق کو پتہ چل سکے کہ وہ تناوش پر کیا حق رکھتا ہے۔

## URDU NOVEL BANK

اور وہ جب چاہے اپنی بیوی کو یہاں سے لے کر جا سکتا ہے اور ویسے بھی اب وہ اسے یہاں رہنے بھی نہیں دینے والا تھا اس کا ارادہ آج ہی شام کی فلائٹ سے واپس جانے کا تھا۔ اور یہی بات وہ سب کو بتانے والا بھی تھا

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

وہ ناشتہ کرنے کے لیے نیچے آیا تو سب لوگ خوش ہو گئے تھے کیونکہ کسی کو بھی امید نہ تھی کہ وہ نیچے سب کے ساتھ ناشتہ کرے گا

visit for more novels.

جبکہ وہ تو تناوش کے ساتھ والی کرسی بھی کھینچ کر بیٹھ چکا تھا۔ جب وارق نے ان دونوں کو گھور کر دیکھا تھا اس کا غصہ دیکھ کر تناوش جلدی سے اٹھنے لگی تھی جب تاشفین نے بازو پکڑ کر اسے واپس اپنے قریب بٹھایا۔

## URDU NOVEL BANK

کیا ہوا ڈارلنگ کیا کرنٹ لگ گیا ہے سیٹ سے جو بھاگ رہی ہو۔ آرام سے بیٹھو  
 ناشتہ کرتے ہیں۔ تم نے تو میرے لیے کچھ بنایا نہیں ہوگا خیر ماٹری تم نے کیا  
 بنایا ہے -----؟ وہ سارے ڈونگوں پر سے ڈکن ہٹاتے ہوئے بے تکلفی سے  
 پوچھ رہا تھا۔

یار میں نے تو صرف انڈا اور پراٹھا بنایا ہے وہ بھی وارق کے لیے یہ لو انڈا تم کھا لو  
 پراٹھا وارق ہی کھائیں گے کیونکہ یہ تمہارے کھانے کے قابل نہیں ہے اور ویسے  
 بھی میرا بنایا گیا پراٹھا صرف وارق ہی کھا سکتے ہیں۔ وہ اپنے بنائے ناشے کو دیکھتی  
 وارق کے اگے سے انڈا ہٹاتے ہوئے اسے دے چکی تھی۔

او گریٹ یار تمہینک یو یہ تو شکل سے ہی بہت اچھا لگ رہا ہے کھا کے ٹیسٹ کرتا  
 ہوں وہ جلدی جلدی کانٹا لیے اسے چیک کرنے لگا تھا۔



واؤ یار تم تو یہاں آ کر ماسٹر شیف بن گئی ہو کیا کمال کا انڈا بنایا ہے تم نے وہ کھل کر اس کی تعریف کرنے لگا تو مائے نے وارق کو اشارہ کیا تھا اور اپنے کام کی داد چاہی تھی جبکہ وہ نفی میں سر ہلاتا اپنا پراٹھا کھانے لگا تھا۔

تم بھی کھاؤ نہ دیکھو کتنا اچھا بنایا ہے تمہاری بھابی نے تعریف کرو اس کی وہ تھوڑا سا انڈا توڑ کر زبردستی تناؤش کے منہ میں بھی ڈال چکا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

جبکہ اس کی اس بے باک حرکت پر صدف اور خالا کا تو منہ کھل گیا جبکہ اماں نظریں جھکا کر ہنس دی تھیں۔

یہ ساری حرکتیں ناکمرے کے اندر اچھی لگتی ہیں تا شفیق بیٹا تمہیں اس گھر کے اصول پتہ نہیں ہیں خالہ نے بولنا ضروری سمجھا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

گھر کے اصول گھر کے مالک بناتے ہیں مہمان نہیں خالاجی آپ کو نہیں لگتا کہ آپ گھر کے معاملوں میں کچھ زیادہ ہی ٹانگ اڑاتی ہیں۔۔۔۔؟ جس طرح ان کا ٹھنڈے لہجے میں طنز آیا تھا اس نے اسی طرح ٹھنڈے لہجے میں اس کا جواب دیا تھا۔

خیر ہم جارہے ہیں واپس آج شام کی فلائٹ سے سوچا بتا دوں سب کو اس نے سب کی طرف دیکھتے ہوئے خاص کر وارق پر نگاہیں جمائی تھیں۔

شوق سے جاؤ لیکن میری بہن تمہارے ساتھ نہیں جائے گی وارق نے فیصلہ کیا تھا۔

اچھا تو ذرا یہ بات تم اپنی بہن سے کہو پوچھو یہ کیا چاہتی ہے وہ پرسکون انداز میں ناشتہ کرتے ہوئے ساری بات تناوش پر ڈال چکا تھا کیونکہ کل رات کے بعد اسے یقین تھا کہ اب وہ انکار نہیں کرے گی۔

## URDU NOVEL BANK

ورنہ انکار کا انجام وہ بہت اچھے طریقے سے جانتی تھی۔ کل رات کی شدتیں اسے بھولی تو ہرگز نہ ہوں گی۔

میں وہی کروں گی جو میرے بھائی کہتے ہیں تاشفین کل بھی آپ کو بتایا تھا اب بھی بتا رہی ہوں یہ مت سوچیے گا کہ میں آپ کی کسی بات سے خوفزدہ ہو جاؤں گی مجھے ڈر نہیں لگتا آپ سے میں یہاں سے کہیں نہیں جاؤں گی جب تک میرا بھائی نہیں چاہے گا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اپ اگر جانا چاہیں تو جا سکتے ہیں وہ بھی پر سکون انداز میں بولی اس کا اتنا ٹھنڈا جواب تاشفین کو سچ مچ میں حیران ہی تو کر گیا تھا۔

میرا نہیں خیال کہ اب مجھے میری بہن سے کچھ بھی پوچھنے کی ضرورت ہے وارق اٹھ کر کھڑا ہوتے ہوئے مسکرایا تھا

بکواس کرتی ہے یہ اسے تو میں اپنے ساتھ آج لے کر ہی جاؤں گا یہ ہوتی کون ہے میرے ساتھ نہ چلنے والی بس بہت برداشت کر لیا میں نے زبردستی تو زبردستی ہی سہی لیکن اسے تو میں اپنے ساتھ لے کر جاؤں گا۔

تم یہاں سے اکیلے ہی واپس جاؤ گے تاشفین میری بہن تمہارے ساتھ نہیں جائے گی وہ یقین سے کہہ رہا تھا۔

visit for more novels:

میں یہاں سے جاؤں گا تو اپنی بیوی کو ساتھ لے کر جاؤں گا دیکھتا ہوں مجھے کون روکتا ہے۔

## URDU NOVEL BANK

ٹھیک ہے تاشفین بیٹا یہ تم دونوں کا نیچی معاملہ ہے ہم اس میں نہیں پڑیں گے  
لیکن جب تک تناوش کی اپنی مرضی نہیں ہوگی اس گھر سے جانے کی تب تک  
تم اسے زبردستی اپنے ساتھ لے کر نہیں جا سکتے۔

یہ تم سے روٹھ کر آئی تھی اس مان کے ساتھ کہ تم اسے منانے اؤ گے اور تم  
اسے منانے کے بجائے اس پر دھونس جمارہے ہو اس طرح سے رشتے نہیں  
بنتے میرے بچے اگر تم اسے لے کر جانا چاہتے ہو تو منا کر لے کر جاؤ۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

اس سے پہلے کہ ان کے بات بڑھتی یا لڑائی شروع ہو جاتی اماں نے بیچ میں بول  
کر سارا معاملہ ہی حل کر دیا تھا۔

یہ اپنی مرضی سے میرے ساتھ جانا چاہے گی اس نے یقین سے کہا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

تو ٹھیک ہے جب یہ اپنی مرضی سے آکر ہمیں کہتی ہے کہ اسے اپنے شوہر کے ساتھ جانا ہے تو ہم خود اسے خوشی خوشی تمہارے ساتھ بھیج دیں گے اماں نے بات ختم کرتے ہوئے برتن اٹھا کر کچن کا رخ کیا تھا۔ جب کہ وہ ناراضگی بری نگاہ اس پر ڈالتا کمرے کی طرف چلا گیا تھا۔

اتنی بری ہو تم تناوش اب بیٹھی ٹیبل کو کیا گھور رہی ہو جا کر مناؤ میرے دوست کو مائے کو بڑا غصہ آیا تھا اس کی حرکت پر۔

تمہارا معاملہ نہیں ہے تمہیں بیچ میں پڑنے کی ضرورت نہیں وارق نے اس سے کہا۔

آپ کا معاملہ نہیں ہے آپ کو بھی بیچ میں پڑنے کی ضرورت نہیں ہے چلیں جا کر تیار ہوں افس نہیں جانا کیا وہ اسے گھورتے ہوئے اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی تھی

☐ ☒ ☐ ☐ ☐ ☐ ☐ ☐

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

میں اس میں سے 50 پرسنٹ آپ کو دوں گا میں نہیں جانتا کہ میری 90 پرسنٹ جائیداد کتنی ہے میں نے کبھی ان سب چیزوں پر غور نہیں کیا۔

## URDU NOVEL BANK

لیکن میرے بابا کے مطابق اگر میری سات نسلیں بھی بیٹھ کر کھائیں تو بھی یہ دولت ختم نہیں ہوگی وہ فون کان سے لگائے چھت پر ادھر سے ادھر گھوم رہا تھا

ٹھیک ہے تو ڈیل ڈن کیجیے میں آپ کی شرط ماننے کے لیے تیار ہوں میں آج ہی اپنی جائیداد کے کاغذات بنوا لوں گا لیکن آپ اپنی بات سے مکر نہیں سکتے میں اسے پاگل خانے میں دیکھنا چاہتا ہوں۔

visit for more novels:

سمجھ رہے ہیں آپ میری بات کو اس نے میری ماں کے آخری وقت میں انہیں اتنا مینٹلی ٹارچر کیا تھا کہ وہ اپنی حالت کسی کو بتا بھی نہیں سکی تھی میں چاہتا ہوں کہ وہ صرف میری ماں کو سوچے صرف میری ماں کو دیکھے۔

آپ سمجھ رہے ہیں نا وہ پوری پلاننگ کر رہا تھا جبکہ دوسری طرف موجود انسان اسے یقین دلا رہا تھا۔



## URDU NOVEL BANK

کہ جیسا وہ سوچ رہا ہے بالکل ویسا ہی ہوگا۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

یہ کیا آج تم میرے ساتھ آفس جا رہی ہو اسے اپنی گاڑی کی فرینٹ سیٹ کھولتے دیکھ کر وارق نے پوچھا تھا۔

ہاں میں آج آپ کے ساتھ آفس جانے والی ہوں آپ مجھے آفس سے تقریباً تھوڑے سے فاصلے پر اتار دیجئے گا پھر میں آگے خود ہی آ جاؤں گی۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

فضول میں ڈرائیور کو تکلیف دینے کی کیا ضرورت ہے آپ نے بھی وہی جانا ہے اور میں نے بھی۔

## URDU NOVEL BANK

بات تو درست ہے تمہاری لیکن میں تمہیں فاصلے پر کیوں اتاروں گا میں تمہیں اپنے آفس کے سامنے اتاروں گا ہماری منزل بھی تو ایک ہی ہے نا وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولا تو مائرہ نے نفی میں سر ہلایا۔

نہیں میں اب بھی کسی کو نہیں بتانا چاہتی کہ آپ میرے مسٹر ہسبینڈ ہیں ڈیڑھ مونچھڑ آپ وہاں پر صرف میرے پاس ہیں اور وہی رہیں گے۔

visit for more novels:

ہاں لیکن اپنی اس سیکرٹری کو کہہ دیجئے گا کہ مجھ پر زیادہ حکم چلانے کی ضرورت نہیں ہے مجھے اس کا انداز بالکل پسند نہیں ہے اور یہ آپ اسے آفس میں بار بار "کیوں بلاتے ہیں بہتر ہوگا کہ وہ بار بار آپ کے آفس میں نہ آئے ورنہ ----"

اس نے ورنہ کہہ کر دھمکی دی تھی جس پر وہ سر کو خم دیتا مسکرا دیا تھا۔

Vist For More Novels : [www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

اس کا اچانک یہ بدلہ بدلہ انداز وارق کو سمجھ نہیں آ رہا تھا وہ اس کی محبتوں کو قبول کر رہی تھی اس کے ساتھ جڑے رشتے کو قبول کر رہی تھی وہ کوئی فضول بحث نہیں کر رہی تھی اس کے سامنے وہ سمجھ نہیں پا رہا تھا کہ اس کے دماغ میں کیا چل رہا ہے۔

لیکن وہ مائڑہ کو ایسا ہی دیکھنا چاہتا تھا اگر وہ اس کے ساتھ اسی طرح سکون سے زندگی گزارنے کے لیے تیار ہو جائے تو وہ بھی خوشی خوشی اس کی ہر بات مان سکتا تھا۔

ہاں لیکن صرف جائز بات رات اس نے ناجائز بات کی تھی وہ اس کی ہر بات مان سکتا تھا لیکن اپنے گھر والوں سے اپنی فیملی سے دور ہو کر ہرگز نہیں وہ جانتا

## URDU NOVEL BANK

تھا وہ ابراہیم سے دور جانے کے لیے الگ گھر کی بات کر رہی تھی نہ کہ صدف کو لے کر اسے کوئی ان سکیورٹی ہے لیکن اس نے اس بات کو غلط رنگ دے دیا تھا۔

وہ صرف ایک غلط فہمی کا شکار تھی اور وہ ابراہیم کو بہت غلط سمجھتی تھی اسے یقین تھا کہ وہ جلد ہی اس کی غلط فہمی دور کر دے گا وہ اسے بتا پائے گا کہ ان سب چیزوں میں ابراہیم کی کوئی غلطی نہیں بلکہ اس کے چاچا بدر خان کی ہے۔ اور اس کے لیے ضروری تھا کہ وہ اس کو سمجھے اور مائڑہ کا یہ انداز اسے امید دلوا رہا تھا۔ سب کچھ ٹھیک ہونے کی امید

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

## URDU NOVEL BANK

مس ماڑہ یہ ٹائم ہے آپ کا آفس آنے کا آپ کل بھی غیر حاضر تھیں اور پرسوں بھی ابھی آپ کو جوائن کیے دو دن نہیں ہوئے کہ آپ کی چھٹیوں کی تعداد بڑھتی چلی جا رہی ہے۔

اس طرح سے اس افس میں کام کریں گی آپ تو معاف کیجیے گا ہمیں آپ جیسے ورکرز کی ہرگز ضرورت نہیں ہے۔

visit for more novels:

وہ جیسے ہی اپنے افس کی طرف جانے لگی مس ماہم نے اسے راستے میں ہی روک دیا تھا ایک تو یہ لمبے بالوں والی چڑیل اسے اتنی بری لگتی تھی اور اوپر سے وہ اتنا ہی اس کے زیادہ سامنے آتی تھی۔

یقیناً وارق افس آتے ہی سیدھا اپنے کبین میں چلا گیا ہوگا۔

## URDU NOVEL BANK

وہ دراصل مجھے کچھ کام تھا اسی لیے میں نہیں آسکی میں سر کو بتا کر گئی تھی تو اتنا خاص مسئلہ نہیں ہوا ہوگا اور ویسے بھی شاید آپ کو پتہ نہیں ہے کہ سر پہلے ہی کہہ چکے ہیں کہ میں صرف انہی کے انڈر کام کروں گی کسی اور کے نہیں۔

تو آپ مجھ سے کسی طرح کا کوئی سوال پوچھنے کا حق نہیں رکھتی وہ بات ختم کرتی اپنے کیبن کے اندر چلی گئی تھی جبکہ ساتھ کھڑا طاہر تو حیران رہ گیا تھا۔

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

ماہم کا اس افس پر بہت دبدبہ تھا وہ چار سال سے وارق کی سیکرٹری کے طور پر کام کر رہی تھی اور آج وہ سب کے سامنے ماثرہ کو اچھا خاصا ذلیل کرنے کا ارادہ رکھتی تھی لیکن ماثرہ کے جواب نے اسے بالکل ٹھنڈا کر دیا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

کیا یہاں کوئی تماشا ہو رہا ہے وہ ایک نظر سارے ورکرز کو دیکھتے ہوئے چلائی جس پر سب لوگ اپنے اپنے کاموں میں لگ گئے وہ بھی غصے سے اپنے کام میں مصروف ہو گئی

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

مس ماہم آپ ایسا کریں کہ یہ فائل آپ مس مائرہ کو دیں اور انہیں کہیں کہ یہ کام آج سے ان کا ہے اور ان سے ٹائپنگ والا کام آپ لے لیجیے گا۔

ماہم نے اسے فائل دینے کے لیے اندر قدم رکھا ہی تھا کہ اس نے دوسرا حکم جھاڑ

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

دیا۔

اور ایک اور بات آج سے آپ میری سیکرٹری نہیں بلکہ مس مائرہ کی سیکرٹری ہیں اپ کا وہی کام ہوگا جو آپ کرتی تھیں لیکن افس کے اندر آنے جانے کا کام ان کا ہوگا وہ اسے تفصیل بتاتے ہوئے واپس جانے کا اشارہ کر چکا تھا۔

جبکہ وہ تو حیران رہ گئی تھی اس کے حکم پر وہ اس آفس میں چار سال سے یہ نوکری کر رہی تھی اور اب اچانک ہی اس کا کام وہ ماڑہ کو دے رہا تھا اور وہ اسے ماڑہ کی سیکرٹری بنا رہا تھا۔

لیکن سر اتنے بڑے چیئرمین وہ بھی اتنا اچانک مس ماڑہ ایک ان ایکسپریس اپلائی ہیں جنہیں کچھ بھی نہیں اتنا نہ تو وہ ٹائپنگ کر سکتی ہیں اور نہ ہی وہ میرا کام سنبھال سکتی ہیں۔

visit for more novels:  
[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

آپ جانتے ہیں کہ مجھے چار سال ہو گئے ہیں یہاں کام کرتے وہ ابھی بول ہی رہی تھی جب وارق نے ایک نظر اٹھا کر اسے دیکھا اور ہاتھ کے اشارے سے اسے خاموش کروا دیا۔



مس ماہم آپ سے جتنا کہا ہے آپ اتنا کریں۔ میں نے کہا ہے کہ وہ آپ کا کام کریں گی جو آپ اس افس کے اندر کرتے ہیں یعنی کہ میرے اس افس کے اندر باہر کے کام آپ کے ہی ہوں گے۔

اور ٹائپنگ ماسٹر کے لیے آج کچھ انٹرویوز رکھوائے ہیں اب دیکھ لیجئے گا۔  
اب جائیں اور جا کر مس مائزہ کو میرے کمرے میں بھیج دیں وہ اسے آرڈر دے چکا تھا جب کہ وہ بنا کچھ کے افس سے نکل گئی

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

## URDU NOVEL BANK

کیا ہوا مس ماہم آپ اتنے غصے میں کیوں ہیں سب کچھ ٹھیک تو ہے نا طاہر اس کے قریب آتے ہوئے کہنے لگا تھا جو کافی غصے سے اس کے افس سے نکلتی ہوئی باہر آئی تھی

کچھ ٹھیک نہیں ہے طاہر صاحب آپ بالکل ٹھیک کہہ رہے تھے یہ لڑکی بالکل بھی عام لڑکی نہیں ہے کچھ تو ہے اس نے ایک ہی دن میں اس کو وہ کرنے پر مجبور کر دیا

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

جو آج تک اس آفس میں نہیں ہوا انہوں نے میرا کام صرف افس کے باہر تک محدود کر دیا ہے آج سے آفس کے اندر کے سارے کام وہ کرے گی اور میں اس ماڑہ کی سیکرٹری ہوں

## URDU NOVEL BANK

کیا یہ کیسے ہو سکتا ہے اسے تو کوئی کام آتا ہی نہیں اور آپ کو جان کر حیرانگی ہوگی کہ آج جب میں صبح افس کے لیے آ رہا تھا تو میں نے اس لڑکی کو سر کی گاڑی میں بیٹھے ہوئے دیکھا تھا۔

تھوڑے فاصلے پر وہ گاڑی سے اتر گئی تھی اس نے ایک اور انکشاف کیا تھا۔  
کیا وہ سر کے ساتھ کیوں آئی تھی کہیں سر کے ساتھ اس کا افیئر تو نہیں چل رہا وہ اب بات کی تہ تک جانا چاہتی تھی۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

میں بھی کہوں سر اس پر اتنے مہربان کیوں ہیں ہے تو خوبصورت اپنی خوبصورتی کا جادو چلا دیا ہو گا۔

لیکن دکھنے میں تو شریف گھرانے کی لگتی ہے لگا نہیں تھا کہ ایسی ہوگی طاہر صاحب نے ان کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تو اس نے کندھے اچکا دیے۔

Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

شریف لڑکیاں ہی ہوتی ہیں جو ایسے بڑے بڑے خواب دیکھ کر ایسے بڑے بڑے لوگوں کو پھنساتی ہیں باہر سے آئی ہے۔ کس کو کس طرح پھسانا ہے یہ لڑکیاں بہت اچھے طریقے سے جانتی ہیں۔

جادو چلا ہی دیا اس نے سر پر خیر میں اس کو بتا کے آتی ہوں کہ اب سے وہ سر کے آفس میں کام کیا کرے گی اور میں اس کی سیکرٹری ہوں ویسے بڑا ہاتھ مارا ہے اس لڑکی نے وہ اپنی فائل اٹھاتے ہوئے اس کے آفس کی طرف جانے لگی تھی جبکہ کچھ ایسی ہی سوچ طاہر کی بھی تھی۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

## URDU NOVEL BANK

اسے باہر کب سے آواز آرہی تھی پہلے آواز ہلکی ہلکی تھی پھر اچانک تیز ہونے لگی وہ اٹھ کر باہر آئی تو باہر کوئی بھی نہیں تھا ڈینی بھی تھوڑی دیر پہلے اپنے دوستوں کے ساتھ کہیں نکل گیا تھا۔

عجیب فلیٹ ہے پتہ نہیں کدھر سے آواز آرہی تھی وہ اس وقت تاشفین کے فلیٹ پر ہی موجود تھی ابھی تک اس کا گھرتیار نہیں ہوا تھا اس نے ہر طرف دیکھا تھا رات کا اندھیرا پھیلتا جا رہا تھا جب کہ ابھی تک نہ تو ڈینی کی کوئی خبر تھی اور نہ ہی وہ عرفان سے رابطہ کر سکی تھی وہ واپس آکر کمرے میں لیٹ گئی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

ارادہ تھوڑی دیر میں سو جانے کا تھا جب اسے باہر سے ایک بار پھر سے آواز آئی۔ وہ گھبرا کر دوبارہ باہر نکلی تھی دیکھا تو اب بھی کوئی بھی نہیں تھا وہ بلکنی کی طرف آئی

- جب ایسا محسوس ہوا جیسے کسی نے ٹی وی آن کیا ہو دروازہ تو بند تھا یعنی اندر تو نہیں آسکتا تھا وہ جلدی سے واپس آئی تو دیکھا سامنے ٹی وی پر فلم چل رہی تھی -

visit for more novels:

اور یہ فلم کوئی عام فلم نہیں بلکہ ڈینی کے بچپن کی فلم تھی جس میں وہ اپنی ماں کے ساتھ کھیل رہا تھا زینب عرفان کو اپنے پاس آنے کا اشارہ کرتے ہوئے ڈینی کو اٹھائے گول گول گھوم رہی تھی - شاید یہ ویڈیو عرفان ہی ریکوڈ کر رہا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

شاید وہ ڈینی کے بچپن کی کوئی برتھ ڈے کی ویڈیو تھی لیکن وہ یہاں کیسے آئی تھی-----؟

اور اچانک سے کیسے چلی تھی وہ پریشانی سے دروازے کو دیکھنے لگی جو اندر سے بند تھا

جبکہ دوسری نظر اس کی بلکنی پر کھڑی کسی عورت پر پڑی تھی۔ وہ دوسری طرف منہ کیے کھڑی تھی لیکن پیچھے سے بالکل زینب کی طرح محسوس ہو رہی تھی اس کی چیخ بلند ہوئی تھی اپنے کانوں پہ ہاتھ رکھ کے وہ زور زور سے چیخ رہی تھی لیکن سننے والا کوئی نہیں تھا

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

## URDU NOVEL BANK

سر کیا میں اندر آ سکتی ہوں۔۔۔۔۔؟ وہ دروازے پر ناک کرتے ہوئے اجازت مانگ رہی تھی جب کہ وہ دلکشی سے مسکراتے ہوئے اسے صرف اندر آنے کا اشارہ کرتا اپنا سارا کام چھوڑ کر اس کی طرف متوجہ ہو گیا تھا۔

آپ تو دل کے اندر آچکی ہیں محترمہ یہ دروازہ کیا چیز ہے آپ کے لیے میرے دل کے راستے بھی کھلے ہیں وہ اٹھ کر کھڑا ہوتے ہوئے اس کی طرف قدم بڑھانے لگا تھا جبکہ وہ ایک ادا سے بال پیچھے کی طرف کرتی اس کے پاس آ کی تھی۔

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

مسٹر بوس زیادہ مسٹر ہسبینڈ بننے کی ضرورت نہیں ہے ہم یہاں پر بوس ایمپلائی ہیں اس نے یاد دلویا تھا جبکہ اس کے یاد کروانے پر وہ منہ بناتے ہوئے اس کی کمر میں ہاتھ ڈالتا اسے اپنے قریب کھینچ چکا تھا۔



## URDU NOVEL BANK

زیادہ یاد دلوانے کی ضرورت نہیں ہے مسز میں باس بن کر بھی تمہارے سارے حقوق اپنے پاس محفوظ رکھتا ہوں۔ جنہیں کبھی بھی کہیں۔ بھی استعمال کرنے سے مجھے کوئی روک نہیں سکتا۔ وہ اس کے لبوں پر اپنی مونچھیں رگڑ کر بے باک انداز میں بولا۔

وارق-----میں نے آپ کی مونچھیں کاٹ دینی ہیں قسم سے اف اتنا درد ہو رہا ہے۔

اس سے کم تو کانٹے چھبتے ہوں گے۔ مونچھڑ کہیں کے۔۔۔۔۔۔ وہ غصے سے پیچھے ہٹانا چاہتی تھی لیکن وارق نے اس کی کوشش کو ناکام بنا کر اس کے لبوں کو قید کر لیا۔

## URDU NOVEL BANK

ایسے ہی جنگلی بلی بنی رہا کرو تمہاری فرسرداری ہضم نہیں ہوتی۔ وہ خوش ہوا تھا اس کے پرانے انداز پر۔۔۔۔۔

کوئی بہت ہی فصول قسم کے انسان ہیں آپ وارق۔۔۔۔۔ اس کی جسارت پر وہ مرید برہم ہوئی تھی جبکہ وہ ڈھیٹوں کی طرح اپنی حرکت پر ہنس رہا تھا۔

ویسے جانو تم یہاں کسی کام کے لیے آئی یا پھر اپنا دیدار کروانے آئی ہو۔۔۔۔۔؟ خیر وجہ کوئی بھی ہو تمہیں دیکھ کر میرے لبوں کو کچھ ہو گیا ہے۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

باربار تمہارے ہونٹوں کو چومنے کی ضد کر رہے ہیں زرا پاس آو ان بے چارے ہونٹوں کو سمجھاؤ کہ تم صرف ایک ورکر ہو اس آفس کی میری بیوی نہیں جس کے ہونٹوں کو چوم کر میں اپنے بے باک لبوں کو سکون دے سکوں۔

## URDU NOVEL BANK

وہ بہت معصومیت سے اس سے اپنا مسئلہ بیان کر رہا تھا جبکہ اس کے انداز پر وہ اپنی ہنسی کنٹرول کرنے کی کوشش کرنے لگی۔

ہنسنا بند کرو میرے ہونٹوں کا کچھ کرو بتا تو رہا ہوں کہ انہیں کچھ ہو گیا ہے وہ پھر سے معصومیت سے بولا تھا۔

زیادہ منہ بنانے کی ضرورت نہیں ہے مجھے آپ پر یا آپ کی اس شکل پر بالکل کوئی ترس نہیں آتا اور آپ کے ان مونچھوں والے ہونٹوں پر تو بالکل بھی نہیں۔

وہ ابھی بول ہی رہی تھی جب اسے عجیب سا محسوس ہوا اسے لگا جیسے اس کے سامنے سب کچھ گھوم کر رہ گیا ہے اس نے اچانک وارق کے سینے پر شرٹ کو تھامتے ہوئے اپنا سر اس کے سینے سے لگایا تھا۔

وارق مجھے چکر آ رہے ہیں اس کے سینے سے لگتے ہوئے وہ پریشانی سے بولی تو وہ بھی پریشان ہوتا اسے اپنے قریب کرتے ہوئے اپنی کرسی کے قریب لاتا وہاں بٹھا چکا تھا۔

میں ڈاکٹر کو بلاتا ہوں۔۔۔۔۔ تمہیں گھبرانے کی ضرورت نہیں وہ خود بھی پریشان تھا لیکن اسے سہارا دیتے ہوئے بول رہا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

میں ٹھیک ہوں۔ نہیں ڈاکٹر کی ضرورت نہیں بس ابھی ٹھیک ہو جائے گا۔ وہ اس کے ہاتھ سے فون لیتی واپس رکھ گئی۔

میرے خیال میں ہمیں چیک اپ کروا لینا چاہیے۔

## URDU NOVEL BANK

تمہاری طبیعت زیادہ خراب لگ رہی ہے۔

جی نہیں میں ٹھیک ہوں آپ بے فکر رہیں وہ اس کے گال کھینچتی ہوئی مسکرائی تھی۔

اچھا تو تم ٹھیک ہو تو ہم کہاں تھے وہ اسے اپنی کرسی پر بیٹھائے خود اس کے سامنے زمین پر بیٹھا تھا۔ اس کی بات پر اس کی پھر سے ہنسی نکل گئی۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

آپ ہمیشہ سے ایسے ہی چھپچھورے باس تھے یا میرے اس آفس میں آنے کے بعد ہوئے ہیں۔۔۔۔۔۔؟ وہ سوال کرنے لگی۔

## URDU NOVEL BANK

میں نے کہا نا میرے یہ سارے جرائم تمہیں دیکھ کر ہی جاگتے ہیں تم سے پہلے  
میں ایک بہت ہی شریف انسان تھا۔ وہ یقین دلا رہا تھا

چلیں مان لی آپ کی بات وہ بات ختم کرتے ہوئے بولی۔

اگر مان لی ہے تو کرو علاج۔۔۔۔۔" میرے ہونٹ تمہیں دیکھ کر ایسے کیوں ہو  
جاتے ہیں۔ مجھے اس کا حل چاہیے وہ اسے خود پر جھکاتے ہوئے اس کے ہونٹوں  
کو اپنے ہونٹوں میں قید کر چکا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

جب اچانک دروازہ کھلا ماہم کے لیے یہ منظر ناقابل یقین تھا وہ بوس والی کرسی پر  
بیٹھی تھی جب کہ وہ زمین پر بیٹھا اسے کس کر رہا تھا

## URDU NOVEL BANK

اس کے اچانک آنے پر وہ دونوں ہی ایک دوسرے سے پیچھے ہٹتے ہوئے اٹھ کر کھڑے ہو گئے تھے۔

مس ماہم یہ کیا طریقہ ہے کمرے میں آنے کا کم از کم آپ اندر آنے سے پہلے ناک تو کر سکتی تھی نا وہ غصہ ہوا تھا اپنے اس طرح کے پرائیویٹ مومنٹ میں ڈسٹر بنس پر۔

visit for more novels:

اُئی ایم ریلی سوری سر مجھے اندازہ نہیں تھا کہ آپ اندر کیا کر رہے ہیں میں جا رہی ہوں۔ میں آئندہ کوشش کروں گی کہ آپ کو اس طرح سے ڈسٹر نہ کروں

میں یہ فائل آپ کو پھر دکھا دوں گی فلحال میں جا رہی ہوں اُئی ایم سوری فور ڈسٹر بنگ یو وہ کہہ کر فوراً ہی واپس پلٹ گئی تھی۔

جبکہ اس کے جاتے ہی وارق نے ماڑہ کی طرف دیکھا تھا جو بہت زیادہ گھبرائی ہوئی تھی اس کی گھبراہٹ کو وہ سمجھ نہیں سکا تھا۔

لیکن اس کے چہرے سے صاف لگ رہا تھا کہ جیسے وہ کوئی چوری کرتے ہوئے پکڑی گئی ہو

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

لڑکی تم یہاں کیا کر رہی ہو چلو جلدی سے جاؤ تم اوپر کمرے میں دیکھ نہیں رہی تھی تمہارا شوہر کتنا غصہ ہے وہ یقیناً تم سے ناراض ہوگا شوہر کو روٹھا چھوڑ کر کیسے بے فکر گھوم رہی ہو لگتا ہے میرے جوتے بھول گئے ہیں چلو جلدی سے جا کر اسے مناؤ۔



وہ وہیں باہر بیٹھی اپنی ہی سوچوں میں مصروف تھی جب تائی امی نے اسے دیکھا

نہیں تائی امی وہ مجھ سے بہت زیادہ ناراض ہیں آپ نہیں جانتی انہیں اس وقت انہیں چھیرٹا شیر کے منہ میں ہاتھ دینے کے برابر ہے تھوڑا غصہ ٹھنڈا ہو جائے پھر جاؤں گی ان سے بات کرنے کے لیے وہ انہیں سمجھاتے ہوئے بولی تو تائی امی مسکرا دیں۔

visit for more novels:

[www.urduovelbank.com](http://www.urduovelbank.com)

وہ بیوی ہی کیا جو اپنے شوہر کا غصہ ٹھنڈا نہ کر سکے چل جا جا کر بات کر اس سے تھوڑا سا چنے گا چلائے گا تھوڑا ناراضگی دکھائے گا پھر مان جائے گا۔

## URDU NOVEL BANK

اور ویسے بھی اگر شوہر اپنی بیوی کی ناراضگی پر اسے منانے کے لیے اتنے دور سے یہاں آسکتا ہے تو بیوی کا بھی فرض بنتا ہے کہ اس کے تھوڑے سخت بول ہنس کر سہ لے۔

تائی امی اگر بول ہوتے تو میں ہنس کر پی لیتی۔ "یہاں تو ان کی شدتیں ہیں جو "سہنا مجھ غریب کے بس کی بات نہیں

وہ آدھی بات تو کافی اونچی آواز میں بولی تھی جبکہ باقی لفظوں کو پی گئی تھی کیونکہ تائی امی کے سامنے اس طرح کی بے حیائی دکھانا خود کو پھٹانے کے برابر تھا

کیا منہ ہی منہ میں بول رہی ہے جا جا کر اپنے شوہر کو منا۔

## URDU NOVEL BANK

اور ایک اور بات اپنے شوہر کی حفاظت کر ہم رشتوں کے نام پر منہ بند کر کے بیٹھ جاتے ہیں لیکن آنکھیں اور دماغ ہمیشہ کھلا رکھنا چاہیے ۔

میں سمجھی نہیں تائی امی آپ کہنا کیا چاہتی ہیں وہ پریشانی سے ان کی طرف دیکھنے لگی تھی ان کی بات کا مطلب کیا تھا کیا وہ صدف کے بارے میں بات کر رہی تھیں ۔

visit for more novels:

دیکھ بیٹا صدف اس گھر میں اس لیے آئی تھی تاکہ وہ وارق کے ساتھ شادی کر سکے اسے اپنی طرف متوجہ کر سکے لیکن وارق کی سوچ ہمیشہ ماڑہ کی طرف ہی رہی وہ بچپن سے ماڑہ کو ہی پسند کرتا تھا اور وہ شادی بھی اسی کے ساتھ ہی کرنا چاہتا تھا لیکن وقت اور حالات نے بہت کچھ بدل دیا ۔

## URDU NOVEL BANK

میری بہن ساری زندگی اپنا گھر نہ بسا سکی اس کے ہوتے ہوئے اس کے شوہر نے دوسری شادی کر لی ۔

طلاق کے ڈر سے میری بہن نے سوتن کو برداشت کر لیا لیکن کب تک برداشت کرتی وہ سالوں سے اپنی بیٹی کو لے کر یہاں رہتی آئی ہے ایک ہفتہ اپنے گھر میں رہتی تو باقی سارا وقت یہاں پر گزار لیتی تھی ۔ جس پر شوہر کو اعتراض تھا۔

visit for more novels:

تیرے بڑے تایا اسے اپنی بیٹی کی طرح سمجھتے تھے مروت میں کبھی کہہ ہی نہ سکے کہ اپنا گھر بساؤ اور پھر شوہر نے دوسری شادی کر لی تو اسے بہانہ مل گیا یہاں رہنے کا ۔

اسے اپنے شوہر کی محنت کا وہ دو کمروں والا مکان پسند نہیں تھا اس کا مقصد ابراہیم اور زائنہ کی طلاق کروانے کے بعد اس گھر میں آنے کا تھا ۔

لیکن قسمت میں کچھ اور ہی لکھا تھا ابراہیم کے انتقال کے بعد اماں کی خواہش کے مطابق ابراہیم نے مجھ سے نکاح کر لیا تو اس کے خواب خواب ہی رہ گئے۔

لیکن اس خواب کے ساتھ اس نے ایک اور خواب دیکھ لیا وارق کی شادی اپنی بیٹی صدف سے کروا کر ہمیشہ کے لیے اس گھر میں آ جانے کا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

صدف نے وارق کو اپنی طرف متوجہ کرنے کی بہت کوشش کی تھی یہاں تک کہ اسے واپس نہ جانا پڑے اس لیے اس نے آگے بی اے میں ایڈمیشن لے کر اسی گھر میں رہنا بہتر سمجھا

## URDU NOVEL BANK

اس دوران وہ وارق کے ساتھ بہت زیادہ فری ہونے کی کوشش کرتی رہی میں نے بہن کی عزت کی خاطر صدف کے ساتھ وارق کو سوچنا شروع کر دیا۔

اور شاید میں اس کا رشتہ بھی مانگ لیتی کہ تبھی وارق ماڑہ کے ساتھ شادی کر کے اسے گھر لے آیا بس اس کے بعد سے صدف یہیں آگئی ہے۔

میں یہ نہیں کہتی کہ صدف جو کر رہی ہے اس میں غلطی اس کی ہے نہیں میری بچی وہ تو اپنی ماں کی باتوں میں آگئی ہے ایک اچھی زندگی کے خواب دیکھ رہی ہے۔

اس میں کچھ غلط نہیں تمہارے تایا ابو صدف کے لیے اچھے رشتے تلاش کر رہے ہیں لیکن اس سے پہلے وہ وہی کام کرنا چاہتی ہے جو میری بہن کرنا چاہتی تھی۔

جس طرح وہ ابراہیم اور زائے کی طلاق کروا کر اسے اس گھر میں لانا چاہتی تھی اسی طرح اب وہ مائے اور وارق کا رشتہ خراب کرنے کی کوشش کر رہی ہے ۔

جس میں وہ کامیاب نہ ہو سکی اسی لیے اب وہ جال بچھا رہی ہے تیرے اور تاشفین کے درمیان بہتر ہے کہ تو اپنا خیال رکھ انہوں نے بہت صاف الفاظ میں کہا تھا ۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

تائی امی آپ انہیں گھر سے نکال کیوں نہیں دیتیں وہ تڑپ کر بولی تھی اپنے شوہر اور اپنے رشتے کے بیچ اس طرح کی سازش وہ برداشت نہیں کر سکتی تھی ۔

## URDU NOVEL BANK

وہ صدف کو اس طرح کی حرکت کرتے ہوئے بھی دیکھ چکی تھی آج صبح کی ہی تو بات تھی وہ کتنا قریب ہو رہی تھی تاشفین کے اگر وہ نہ آتی تو نہ جانے وہ تاشفین کے اور کتنے قریب آنے کی کوشش کرتی ۔

کہاں جائے گی بیچاری تناوش تیرے تایا ابا نے پردہ ڈال رکھا ہے تو پردہ رہنے دو ۔  
پانچ سال پہلے میری بہن کو طلاق ہو چکی ہے اس کے شوہر نے اسے چھوڑ دیا ہے ۔ اس کا آخری سہارا واحد یہ گھر ہی ہے ۔ یا پھر ابا کی آنے والی پنشن کے

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

ہزار - 18

اور 18 ہزار سے زندگی نہیں چلتی ۔

یہ بات بہت کم لوگ جانتے ہیں کہ تیری خالہ کے شوہر نے انہیں طلاق دے دی ہے ۔

Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)



اور ابراہیم بھی نہیں چاہتے کہ پوری دنیا میں اس بات کو لے کر باتیں بنیں اسی لیے ہم نے خاموشی اختیار کر لی ہے۔

احتیاط کرو اس سے زیادہ میں تمہیں اور کچھ نہیں کہوں گی وہ اسے سمجھا کر کمرے سے نکل گئی تھیں جبکہ وہ فوراً ہی اٹھ کر تاشفین کے کمرے کی طرف جانے لگی تھی۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اس کا کوئی ارادہ نہ تھا اپنے شوہر کو ایک سیکنڈ کے لیے بھی اکیلا چھوڑنے کا

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

## URDU NOVEL BANK

اب کیا ہوگا وارق اس نے تو دیکھ لیا ہمیں یہ سب کو بتا دے گی کہ یہاں اندر کیا ہو رہا تھا سب لوگ کیا سوچیں گے میں باہر جا رہی ہوں وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے باہر جانے لگی

تھی

جب اس کا ہاتھ تھام کر اسے اپنی طرف کھینچنے لگا۔

جان کوئی یہاں کون ہوتا ہے کچھ بھی سوچنے والا۔۔۔۔۔؟

visit for more novels.

www.urdu-novelbank.com

تم میری بیوی ہو۔۔۔۔۔" ماٹھہ تمہارے پہ اٹھنے والے ہر سوال کا جواب میں دوں گا وہ اسے بے فکر کر رہا تھا۔

نہیں وارق میں نے آپ کو بتایا تھا نا میں کسی کو یہ نہیں بتانا چاہتی پلیز کچھ کریں وارق اس سے پہلے۔۔۔۔۔

Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

## URDU NOVEL BANK

ریلیکس کچھ نہیں ہوگا کچھ بھی نہیں ہوگا میں ہوں نا یہاں تمہارے ساتھ تمہیں  
فکر کرنے کی بالکل ضرورت نہیں ہے ۔

وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولا جب دروازے پر پھر سے دستک ہوئی ۔

ریلیکس جان----- وہ اسے ریلیکس کرتا دستک کی طرف متوجہ ہوا۔

کم آن وہ کرسی کھینچتے ہوئے اس پر بیٹھتا باہر موجود انسان کو اندر آنے کی اجازت  
دے چکا تھا جب طاہر صاحب کا چہرہ نظر آیا۔  
www.urdu-novel-bank.com

سر میٹنگ کے لیے کلائنٹس اگئے ہیں ماہم میم آپ کو یہی بتانے کے لیے آئی  
تھیں ۔

تو آجائیں سر ویسے بھی میٹنگ شروع کرنا چاہتے ہیں وہ لوگ وہ بات ختم کرتے ہوئے وہاں سے نکل گئے تھے جبکہ وہ اب تک پریشانی سے کھڑی تھی۔

ریلیکس جان چلو آؤ میٹنگ اٹینڈ کرتے ہیں اس کی گھبرائی ہوئی شکل دیکھ کر وہ مسکراتے ہوئے اس کا ہاتھ تھامتا اسے باہر کی طرف لے آیا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

وارق کیا کر رہے ہیں اپ سب لوگ کیا سوچیں گے۔ اور ویسے بھی میٹنگ میں ورکرز تو نہیں ہوتے نا۔۔۔۔۔؟ وہ پریشانی سے بول رہی تھی

## URDU NOVEL BANK

کسی کی اوقات نہیں کہ وہ مسز وارق افراہیم کے خلاف ایک لفظ بھی سوچ سکے ۔

وہ ایک جھٹکے میں اسے اپنے قریب کرتے ہوئے اس کے نچلے لب کو اپنے انگوٹھے سے سہلا کر سیدھا میٹنگ روم کی طرف قدم بڑھا چکا تھا ۔

سب نے اس کی اس پہ بے باک حرکت کو دیکھا بھی تھا اور سمجھنے کی کوشش بھی کی تھی ۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

لیکن کچھ کہ نہیں سکے تھے کیونکہ وہ دونوں سیدھے میٹنگ روم کی طرف بڑھ گئے تھے

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

ہم کسی معمولی ایپلائی کے سامنے یہ میٹنگ کریں گے آپ نے تو کہا تھا کہ ہماری اس میٹنگ کے دوران آپ کی ورکر بھی یہاں پر موجود نہیں ہوں گی ۔

Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

وہ کلائٹس ایک نظر ماڑہ کو دیکھتے ہوئے ماہم کی موجودگی کو بھی نوٹ کر چکے تھے

-

جی جناب بالکل ایسا ہی ہے کوئی بھی باہر کا انیپلائی یہاں شامل نہیں ہے۔

مس ماہم میری سیکرٹری ہیں اور یہ مجھے ہیلپ کریں گی۔ باقی مس ماڑہ ہماری کمپنی میں پارٹنرشپ رکھتی ہیں۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

تو ان کا اس میٹنگ میں رہنا بے حد ضروری ہے۔

اس نے ماڑہ کو دیکھتے ہوئے ان سے کہا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

اچھا تو یہ پارٹنرشپ رکھتی ہیں ہیلو میم آپ سے مل کر خوشی ہوئی۔ ویسے آپ کتنی کی کتنی پارٹنرشپ ہے مس ماثرہ اس کمپنی میں -----؟

میرا مطلب ہے میں جاننا چاہوں گا کہ اس میٹنگ میں آپ کا ہونا کتنا ضروری ہے

اچانک ہی سامنے بیٹھے کلائنٹس کا لہجہ بدل گیا تھا جیسے کسی نوکر سے نہیں اب مالک سے بات کر رہے ہوں۔

visit for more novels:

لیکن وہ جانتی تھی اس کا 13 پرسنٹ سنتے ہی ان کا لہجہ پھر سے بدل جائے گا

یہ یہاں کے 70 پرسنٹ کی مالکن ہوتی ہے۔ اور اب اگر آپ نے پراپرٹی کا ایسٹیمیٹ لگا لیا ہو تو ہم میٹنگ شروع کریں میرا نہیں خیال کہ اب آپ کو مس ماثرہ کی موجودگی سے کوئی مسئلہ ہوگا۔

وہ ان کی طرف دیکھ کر مسکراتے ہوئے بولا تو وہ فوراً ہاں میں سر ہلاتے میٹنگ کی شروعات کر چکے تھے جبکہ ماہم پر تو جیسے حیرتوں کے پہاڑ ٹوٹ رہے تھے ۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

کیا میں کمرے میں آسکتی ہوں وہ آدھی سے زیادہ اندر جھانکتے ہوئے اسے دیکھ رہی تھی ۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

تاشفین نے ایک نگاہ اٹھا کر اسے دیکھا اور پھر چہرہ پھیرتے ہوئے اپنے موبائل میں مصروف ہو گیا ۔



## URDU NOVEL BANK

ہائے اللہ تاشفین آپ یقین کریں گے میں چاہتی تھی کہ آپ ایسے ہی مجھ سے روٹھیں اور پھر میں آپ کو مناؤں وہ دروازہ بند کرتے ہوئے اس کی طرف قدم بڑھانے لگی تھی ۔

وہیں رک جاؤ اور ادھر ہی دروازے سے باہر نکل جاؤ میرے سامنے آنے کی غلطی مت کرنا ورنہ اتنے تھپڑ لگاؤں گا نا کہ منہ سوج جائے گا تمہارا ۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

وہ بے حد غصے سے کافی اونچی آواز میں بولا تھا۔

جب اس نے قریب آتے ہوئے اپنے ہونٹوں پر انگلی رکھ کر اسے آواز کم کرنے کا اشارہ کیا تھا وہ نہیں چاہتی تھی کہ ان دونوں کے بیچ کی لڑائی باہر جائے ۔

## URDU NOVEL BANK

کتنا اونچا بول رہے ہیں آپ تاشفین کسی نے سن لیا تو کیا سوچے گا کہ آپ اپنی بیوی پر چلاتے ہیں وہ روٹھے پن سے مزید اس کے قریب ہوئی تھی۔ تاشفین نے گھورا تھا

میرا دماغ خراب کرنے کی ضرورت نہیں ہے تناوش نکلویہاں سے باہر وہ اس دفعہ غصے سے غرایا تھا۔

visit for more novels:

نہیں جاؤں گی کیا کر لیں گے روکیں گے مجھے پاس آنے سے وہ اس کے اتنے قریب آگئی اتنے قریب کہ تاشفین کو اس کی سانسوں کا لمس اپنے سینے پر محسوس ہوا۔

## URDU NOVEL BANK

اسے یقین نہ تھا کہ اس کی بیوی اس کے اتنے پاس بھی آ سکتی ہے وہ اس کے سینے پہ سر رکھے اس کی شرٹ کے بٹن کے ساتھ کھیل رہی تھی جب کہ وہ بیڈ کراون سے ٹیک لگائے بیڈ پر لیٹا ہوا تھا۔

تمہیں لگتا ہے کہ اس طرح کی کوئی بھی حرکت کر کے تم مجھے منالوگی تو ایسا "کچھ بھی نہیں ہونے والا۔۔۔۔۔"

اس کے دل کے مقام پر اب اپنی انگلیوں سے حرکت کرتے ہوئے وہ اپنا نام لکھ رہی تھی جب تاشفین نے اس کا ہاتھ ہٹاتے ہوئے اسے خود سے دور کرنا چاہا۔

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com

ناراض ہیں مجھ سے وہ مزید اس کے پاس ہوتے ہوئے اس کی گردن کو اپنے بازوؤں کے حصار میں لے چکی تھی۔ اس کا چہرہ اس کے چہرے کے بے حد قریب تھا

تھپڑ کھاؤ گی پیچھے ہو وہ اسے چھوئے بنا دھمکی دیتے ہوئے بولا۔

اپ ماریں گے مجھے وہ اس کی شرٹ کے اوپری بٹن کھولتے ہوئے ضرورت سے زیادہ بے باک ہونے کی کوشش کر رہی تھی۔

تناوش تمہیں سمجھ نہیں آ رہا میں کیا کہہ رہا ہوں وہ کافی غصے سے بولا تھا جب اس کے لبوں کا لمس اپنے سینے پر دل کے مقام پر محسوس کر کے خاموش ہو گیا۔ اس کی بے باک جسارتیں تاشفین کے سولے ہوئے جذبات کو انگڑائی لے بیدار کر رہی تھیں

## URDU NOVEL BANK

میں سوری بولوں گی تب بھی آپ ناراض رہیں گے معاف نہیں کریں گے اپنی پیاری سی بیوی کو۔ وہ مصومیت سے اس کے سینے کو چوم چکی تھی۔ تاشیفن کا غصہ اپنے آپ کم ہونے لگا۔

میرے ساتھ واپس چلو اسے ایک جھٹکے سے پیچھے کرتے ہوئے جیسے اس نے شرط رکھی تھی۔

visit for more novels:

ہاں واپس چلو تاکہ وہاں آدھی ننگی ٹانگوں والی گوریاں دیکھ سکیں آپ سب پتہ ہے مجھے ورنہ وہاں ایسا کیا ہے جو یہاں نہیں وہ اس کے ہاتھ اپنے کندھوں سے ہٹاتے ہوئے پھر سے اس کے سینے پہ اپنا سر رکھ چکی تھی۔

تناوش میں مذاق کے موڈ میں ہرگز نہیں ہوں۔ وہ غصے سے بولا تھا۔

Vist For More Novels : [www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

## URDU NOVEL BANK

ہاں جی آپ کہاں مذاق کے موڈ میں ہوتے ہیں آپ تو ہر وقت رومینٹک موڈ میں ہوتے ہیں ۔

اس کے گال پر اپنے لب رکھتے ہوئے وہ اس کے ہونٹوں کو اپنی نازک انگلیوں سے چھو رہی تھی ۔

کیوں اپنی جان مشکل میں ڈالنا چاہتی ہو لگتا ہے گزری رات بھول گئی ہو ۔ اس نے گھورا تھا ۔

visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

وہ ساری رات مجھے بہت اچھے طریقے سے یاد ہے لیکن اس وقت میں اس حسین صبح کی بات کر رہی ہوں ۔

## URDU NOVEL BANK

اس کے چہرے کو اپنے نازک ہاتھوں میں تھامتے ہوئے اس نے آج وہ حرکت کرنے کی کوشش کی تھی جو شاید وہ خواب میں بھی نہیں سوچ سکتی تھی ۔

تاشفین اس کی پیش قدمی پر خود ہی اس کے قریب ہوتے ہوئے اس کے چہرے پر جھک گیا تھا ۔

س طرح سے اس کی باہوں میں سمٹ ائی تھی ۔ 1 وہ

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

جبکہ اسے اپنی باہوں میں قید کرتے ہوئے وہ اسے بیڈ پر لٹاتا پوری طرح سے اس کے لبوں کو قید کرتے ہوئے اپنی ناراضگی بھلائے اس کے وجود میں کھونے لگا تھا ۔

## URDU NOVEL BANK

اس کا ہاتھ اس کے نازک وجود پر اپنا لمس چھوڑتا اسے خود میں قید کرتا جا رہا تھا۔ وہ اپنی ناراضگی بھلا کر پوری طرح اس کے وجود کو اپنی قید میں لے گیا۔ اس کی سانسوں کو قید کیے وہ بے قراری کی حدیں پار کرتا جا رہا تھا اس کی باہوں میں قید اس کی شدتوں پر وہ پھر پھڑپھڑا کر رہ گئی

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

اس کے چہرے سے بال ہٹاتے ہوئے وہ بار بار اس کے نازک سرخ گال پر اپنے بے لگام لبوں کا لمس چھوڑ رہا تھا۔

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com

وہ کافی دیر سے اس کی طرف سے کسی رسپانس کا انتظار کر رہا تھا۔

لیکن وہ خاموشی سے آنکھیں بند کیے اس کے بے باک لمس اور جسارتوں کو محسوس کر رہی تھی لیکن بول کچھ بھی نہیں رہی تھی۔

اور اس کی خاموشی اس سے برداشت نہیں ہو رہی تھی



## URDU NOVEL BANK

جب اچانک ہی اس نے اپنے دانتوں سے ہلکا سا اس کے گال کو کاٹا۔

اگنور کر رہی تھی مجھے میرے لمس کو اس کے گھورنے پر وہ مزید گھورتے ہوئے شیر ہوا۔

نہیں تاشفین میں آپ کو اگنور کر کے کہاں جاؤں گی۔۔۔۔۔؟

آپ کو ایسا کیوں لگا کہ میں آپ کو اگنور کر رہی ہوں۔

حالانکہ آپ کب سے مجھے یوں ہی اپنی باہوں میں قید کیے شرارتیں کیے جا رہے ہیں۔ یہاں تک کہ مجھے کمرے سے باہر بھی نہیں جانے دے رہے آپ۔

اور میں تو اتنی فرما بردار اور اچھی بیوی کی طرح آپ کے لمس کو خاموشی سے محسوس کر رہی ہوں۔

## URDU NOVEL BANK

اس نے فوراً اس کی غلط فہمی کو دور کرتے ہوئے سچ بتایا تھا۔

اور ساتھ میں یہ بھی کہہ دیا تھا کہ وہ بہت اچھی اور فرما بردار بیوی ہے جو اس کے کمرے سے باہر نہ جانے کی اجازت پر بھی خاموشی سے اس کی باہوں میں قید ہے۔

اور بالکل بھی ضد نہیں کر رہی باہر جانے کی اور اس کی شدتوں کو بھی خاموشی سے سہہ رہی ہے۔

یہاں تک کہ اس نے شرٹ بھی اب تک تاشفین کی ہی پہن رکھی تھی۔ تاشفین نے اس کی فرما برداری پر داد دینے والے انداز میں آئی بواچکائی تھی۔

صدقے جاؤں اس فرما بردار بیوی پر جس کو یہ ساری فرما برداریاں صرف تب یاد آتی ہیں جب اپنے شوہر سے کوئی کام نکلوانا ہوتا ہے ویسے آئی کیوں تھی تم میرے کمرے میں -----؟

## URDU NOVEL BANK

اب اتنی اچھی تو تم ہو نہیں جو مجھے منانے کے لیے آئی ہو وہ اس سے کافی  
بدگمان تھا تناوش کو افسوس ہوا۔

قسم لے لیں آپ کو منانے کے لیے آئی تھی اور میرے خیال میں میں نے آپ  
کو بہت اچھے طریقے سے منایا ہے وہ اپنی تھوڑی دیر پہلے والی بے باکیوں پر خود  
ہی شرمادی تھی۔

visit for more novels:

جان قسم سے اتنے اچھے سے منایا ہے کہ ایسے ہی تم مجھے روز مناؤ تو میں اس دنیا  
کا سب سے خوش قسمت انسان بن جاؤں گا۔ پھر کیا خیال ہے روز مناؤ گی مجھے  
اسی طرح -----؟ اس کے لبوں پر اپنا لمس چھوڑتے ہوئے وہ شرارت سے بولا  
تھا

## URDU NOVEL BANK

آپ مجھ سے روز تو ناراض ہوتے نہیں اور اگر ہوں گے تو میں منالوں گی لیکن میری ایک شرط ہے وہ اس کی گردن میں باہیں ڈالتے ہوئے بولی تو وہ مزید اس کے قریب ہوتے ہوئے اس کے کندھے پر اپنے بے باک لبوں کا لمس چھوڑنے لگا۔

مان لی تمہاری شرط وعدہ جو کہو گی وہ کروں گا وہ اس کی شرط سنے بنا ہی اپنی بے قزایاں اس پر عیاں کرنے لگا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

میں چاہتی ہوں کہ ہم یہیں پر رہیں واپس نہ جائیں مجھے نہیں رہنا اس غیر ملک میں ہمیں اپنے ملک میں رہنا چاہیے وہ ابھی بول ہی رہی تھی جب اچانک اس کی گردن سے سر نکال کر اسے گھورنے لگا وہ ایسا سوچ بھی کیسے سکتی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

تمہاری اس بکو اس کا کیا مطلب ہے تناوش وہ غصے سے اسے گھورتے ہوئے اٹھ کر بیٹھ گیا تھا جبکہ وہ بھی اٹھ کر سیدھی ہوتے ہوئے اپنے کپڑے ٹھیک کرنے لگی۔

میں ٹھیک کہہ رہی ہوں تاشفین مجھے وہاں نہیں رہنا مجھے یہاں رہنا ہے اپنے ملک میں اپنے اپنوں کے پاس۔۔۔۔۔

اپنوں کے پاس یعنی ان لوگوں کے پاس۔۔۔۔۔؟

visit for more novels:

یہ لوگ ہیں تمہارے اپنے تو پھر میں کون ہوں بتاؤ مجھے۔۔۔۔۔؟

اگر یہ تمہارے اپنے ہیں تم ان کے ساتھ رہنا چاہتی ہو تو میں کہاں ہوں تناوش۔۔۔۔۔؟ کیونکہ ان لوگوں کے ساتھ تم میں کہیں نہیں ہوں اور نہ ہی کہیں ہو سکتا ہوں۔

## URDU NOVEL BANK

آپ میرے ساتھ ہیں تاشفین اب میرے ساتھ ہیں اور ہمیشہ رہیں گے آپ کو  
 ----- وہ ابھی بول ہی رہی تھی جب وہ اس کے قریب سے اٹھتے ہوئے  
 واش روم کی طرف جانے لگا۔

"میں یہاں نہیں رہ سکتا تناوش اور نہ ہی کبھی رہنا چاہتا ہوں یہ لوگ-----  
 یہ میرے نہیں ہیں اور نہ ہی یہ کبھی میرے ہو سکتے ہیں یہ لوگ تب میرے  
 نہیں تھے جب مجھے ان کی ضرورت تھی اب تو میں ایک خود مختار انسان ہوں مجھے  
 ان کی کیا ضرورت ہے۔ جو اب میں اب ان کے ساتھ آکر رہوں گا۔

میرا وہ باپ جو ہر مہینے مجھے ایک اچھی خاصی رقم بھجوا کر بھول جاتا تھا کہ اس کا  
 کوئی بیٹا ہے اس باپ کا اب کیا کروں گا میں۔

## URDU NOVEL BANK

اور تمہاری تائی امی تم نہیں جانتی تناوش سوتیلی ماں کیا ہوتی ہے کبھی دانیال سے پوچھنا اس نے سہا ہے وہ درد شکر ہے خدا کا کہ میں یہاں نہیں تھا ورنہ مجھے بھی ساری زندگی سوتیلے پن کو سہنا پڑتا۔

میں ان سب سے دور ہوں میں بہت خوش ہوں میری زندگی میں سوائے تمہارے اور کسی کی کوئی جگہ نہیں ہے اور میں یہاں نہیں رہ سکتا تمہیں میرے ساتھ چلنا ہوگا اسی لیے اپنی تیاری کرو۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

وہ اپنی بات مکمل کر کے واش روم میں گھس گیا تھا جبکہ تناوش اپنی ناکامی پر بس دروازے کو گھورتی رہ گئی

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

کیا ہوا سب ٹھیک تو ہے نا تیرا منہ کیوں بنا ہوا ہے زیادہ ڈانٹ دیا کیا اس نے۔

Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

## URDU NOVEL BANK

وہ باہر آئی تو تائی امی اپنا کام کرتی اسی کو دیکھ رہی تھیں۔

جی سب ٹھیک ہے بس ایسے ہی اس نے مسکرا کر بات ختم کرنی چاہی۔

ایسے ہی کیا مجھے کچھ بتائے گی نہیں تو پتہ کیسے چلے گا انہوں نے اس کا ہاتھ  
تھام کر اسے کچن میں وہیں رکھی کرسی پر بٹھایا تھا۔

تائی امی میں انہیں منا نہیں پارہی میں چاہتی ہوں کہ ہم یہیں پر رہیں ہم واپس  
نیویارک نہ جائیں لیکن وہ میری بات ماننے کے لیے تیار ہی نہیں وہ بہت بدگمان  
ہو گئے ہیں۔



## URDU NOVEL BANK

انہیں لگتا ہے کہ یہ سب پیار محبت ہر چیز دکھاوا ہے اصل میں کچھ بھی نہیں وہ  
تایا ابو کی محبت پر بھی شک کرتے ہیں انہیں لگتا ہے کہ وہ جان بوجھ کر ان  
سے ملنے کے لیے نہیں آتے تھے صرف انہیں پیسے بھجوا دیتے تھے ۔

وہ اس بات پر یقین ہی نہیں کرتے کہ تایا ابو ان سے محبت کرتے ہیں ۔

میں نے ان سے کہا کہ میں یہاں سے نہیں جانا چاہتی تو وہ بہت غصہ  
ہوئے۔ مجھے سمجھ نہیں آ رہا تائی امی میں کیسے مناؤں انہیں میں چاہتی ہوں کہ وہ  
اپنے لپٹوں کے ساتھ رہیں یہاں اس گھر میں رہیں وہاں دور پردیس میں کون ہے  
ان کا -----؟

## URDU NOVEL BANK

کوئی بھی نہیں وہاں تو ایک دروازہ کھٹکھٹا کر کوئی مدد بھی نہیں مانگ سکتا جانتی ہیں وہاں کوئی ایک دوسرے کی مدد بھی نہیں کرتا وہاں میں پانچ مہینے تک رہی ہوں لیکن مجھے یہ بھی نہیں پتہ کہ میرے پڑوسیوں کا نام کیا تھا۔

وہاں کی زندگی بہت عجیب ہے میں وہاں کبھی نہیں جانا چاہتی لیکن تاشفین کو کیسے مناؤں انہیں کیسے بتاؤں کہ ہمیں ہمارے ملک میں رہنا چاہیے نہ کہ وہاں ----- وہ بہت اداسی سے بول رہی تھی۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

میری جان وہ بہت ضدی ہے بچپن میں بھی ایسا ہی تھا اور اب تو اس کی ضد بہت بڑھ گئی ہے اب نہ تو اسے اپنے باپ سے لگاؤ ہے اور نہ ہی کسی اور سے وہ یہاں صرف تیرے لیے آیا ہے تجھے لے کر چلا جائے گا۔

## URDU NOVEL BANK

اب وہ کوئی چھوٹا بچہ نہیں ہے جسے میں کچھ بتا پاؤں یا کچھ سمجھا پاؤں وہ سوچنے سمجھنے کے دور سے نکل چکا ہے اب وہ اپنی مرضی کا مالک ہے ۔

لیکن میں نے ایک چیز نوٹ کی ہے وہ تجھ سے بہت محبت کرتا ہے اور تیری باتیں مانتا بھی ہے تو کیا نہیں کروا سکتی۔

ایک من چاہی بیوی اپنے شوہر سے ہر بات منوانے کا ہنر رکھتی ہے ۔ اپنی کوشش جاری رکھ اگر نہیں مانتا تو پھر خدا پہ چھوڑ دے ۔ لیکن یوں اداس ہو کر مت بیٹھ تیرے بھائی بھی تجھے دیکھ کر اداس ہو گئے ہیں۔

وہ باہر کھڑے چھوٹو اور احمد کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولیں تو وہ ہنس کر اٹھ کر ان کی طرف چلی گئی تھی۔

ارادہ تھوڑی دیر ان کے ساتھ ہنس کھیل کر انہیں خوش کرنے کا تھا۔ جو اس کی وجہ سے اداس تھے

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

وہ جان بوجھ کر بہت لیٹ گھر واپس آیا تھا گھر آ کر پہلی نظر ہی اس کی زائے پر پڑی تھی جو وہیں دروازے کے قریب بے ہوش پڑی تھی اس کے لب مسکرا اٹھے تھے۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

وہ آہستہ سے اسے اٹھا کر اس کے بیڈ روم میں لے کر آیا تھا۔

ڈیئر اسٹیپ مام آپ سے تو پہلا جھٹکا ہی برداشت نہیں ہوا ابھی تو بہت کچھ برداشت کرنا ہے آپ نے۔

Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

وہ اس کی نبض چیک کرنے لگا جو بہت آہستہ چل رہی تھی اندر ایک شیطانی سی خوشی ہو رہی تھی اسے اس حالت میں دیکھ کر اس نے بڑی مشکل سے خود کو ڈاکٹر کو فون کرنے کے لیے راضی کیا۔

حالانکہ اس کا دل تو بالکل بھی نہیں چاہ رہا تھا کسی ڈاکٹر کو بلانے کا وہ تو بس اسے اسی حالت میں تڑپ تڑپ کر مرتے دیکھنا چاہتا تھا لیکن فی الحال اس نے اپنے باپ کو بھی جواب دینا تھا۔

visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

ڈاکٹر کو بلا کر وہ اس کے آنے کا انتظار کرنے لگا تھوڑی دیر میں ڈاکٹر آ بھی گیا تھا اور اس کا چیک آپ بھی کر دیا تھا ڈاکٹر کے مطابق وہ کسی چیز سے بہت

## URDU NOVEL BANK

زیادہ خوفزدہ ہو گئی تھی اور وہ کس چیز سے خوفزدہ تھی یہ تو وہ بہت ہی اچھے طریقے سے جانتا تھا۔

ڈاکٹر کو چھوڑ کر آنے کے بعد جب وہ واپس آیا تو وہ اسی کے کمرے میں آ کر بیٹھ گیا تھا اس نے اپنے بابا کو فون کر کے بتا دیا تھا کہ اس کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے۔

visit for more novels:

وہ جب گھر آیا تو وہ اسے دروازے کے قریب بے ہوش پڑی ملی تھی بابا بھی کافی پریشان ہو گئے تھے جبکہ وہ انہیں ریلیکس کر رہا تھا کہ آپ فکر نہ کریں میں مام کا خیال رکھوں گا انہیں کچھ نہیں ہوگا۔

## URDU NOVEL BANK

ابھی وہ بات کر کے فارغ ہوا ہی تھا جب دیکھا کہ زائے کو آہستہ آہستہ ہوش آ رہا ہے وہ اٹھ کر اس کے قریب آ کر کھڑا ہو گیا۔

کیا ہوا تھا آپ کو میں گھر آیا تو آپ دروازے کے قریب بے ہوش پڑی تھی میں آپ کو یہاں لے کر اندر آیا اور پھر ڈاکٹر کو بلایا کیا ہوا تھا ڈاکٹر کا کہنا ہے کہ آپ کسی چیز سے بہت زیادہ خوفزدہ ہو گئی تھی وہ کافی فکر مندی سے پوچھ رہا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

سب جانتی ہوں میں یہ سب کچھ تم کروا رہے ہو نا تم نے ہی کروایا ہے مجھے پتہ ہے تم نے ہی وہاں پر وہ ویڈیو آن کی تھی مجھے بے وقوف سمجھتے ہو تم تمہیں لگتا ہے کہ تم مجھے پاگل کر دو گے۔

## URDU NOVEL BANK

میں تمہاری کسی چال کو کامیاب نہیں ہونے دوں گی وہ غصے سے چلا رہی تھی جبکہ ڈینی حیرت سے اسے دیکھ رہا تھا جیسے کچھ جانتا ہی نہ ہو۔

آپ کیا کیا بول رہی ہیں مجھے کچھ بھی سمجھ میں نہیں آ رہا کون سی ویڈیو کی بات کر رہی ہیں آپ وہ الٹا اس سے سوال کرنے لگا تھا۔

اسی ویڈیو کی بات کر رہی ہوں جو تم نے باہر پلے کی تھی زینب اور اپنے بچپن کی اور کوئی عورت وہاں بلکنی میں کھڑی تھی

جو بالکل زینب کی طرح لگ رہی تھی میں جانتی ہوں وہ عورت بھی تم نے بک کروائی ہے۔



## URDU NOVEL BANK

کیا لگا تھا تمہیں میں ڈر جاؤں گی میں تمہاری چال کو کامیاب ہونے دوں گی ایسا کچھ نہیں ہوگا یاد رکھنا۔ وہ لگ تو کافی زیادہ ڈری ہوئی رہی تھی لیکن اس کے باوجود بھی وہ کافی غصے سے اس سے بات کر رہی تھی جیسے اس کی چال کو پکڑنا چاہتی ہو۔

مجھے آپ کی کوئی بات سمجھ میں نہیں آرہی آپ پتہ نہیں کیا کیا بول رہی ہیں میرا دماغ خراب ہے جو میں اس طرح کی کوئی حرکت کروں گا آپ کو لگتا ہے کہ میں اس طرح کے کاموں پر اتر آؤں گا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

کیوں کوئی چھوٹی بچی ہیں آپ جو اس طرح سے آپ کو ڈراؤں گا

فکر نہ کریں میں اپنی ماں کی موت کا بدلہ آپ کو جان سے مار کر لے لوں گا لیکن آپ کے ساتھ اس طرح کا کوئی گیم نہیں کھیلوں گا۔

کھانا کھائیں گی آپ-----؟ میں اپنے لیے کچھ بنا رہا ہوں وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولا تو اس نے کوئی جواب نہ دیا جب کہ وہ انگور کرتے ہوئے کچن میں آگیا تھا۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

کب گئی تھی تم وہ کھانا بناتے ہوئے فون کان سے لگائے پوچھنے لگا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

جیسے ہی تمہاری اسٹیپ در بے ہوش ہوئی میں وہاں سے نکل گئی تھی میں تو خود اتنی زیادہ ڈر گئی تھی کہ تمہیں کیا بتاؤں۔

تمہاری اسٹیپ در اتنے زور سے چیختی ہے نا کہ حد نہیں میں پہلے بتا رہی ہوں میں اس کے بعد اکیلے میں تمہاری مام کے ساتھ نہیں رہوں گی مجھے خود ڈر لگنے لگا تھا۔

Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

وہ کافی سہمے ہوئے انداز میں بول تو ڈینی کا قہقہہ بلند ہوا۔

تم بھی نہ نشاء حد کرتی ہو تم تو کہہ رہی تھی کہ تم ہر طرح کی ایکٹنگ کر لیتی ہو کوئی مسئلہ نہیں ہوگا اور اب تم پہلے ہی سین کے بعد میرا ساتھ چھوڑ رہی ہو وہ تھوڑا اداس ہوا تھا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ارے سٹوڈ میں تمہارا ساتھ نہیں چھوڑ رہی بس تمہیں بتا رہی ہوں کہ تمہاری مام چیختی بہت ہیں۔

پتہ نہیں یہ پاگل ہوں گی یا نہیں لیکن ان کی چیخیں سن سن کر میں پاگل ہو جاؤں گی۔ خیر چھوڑو ان باتوں کو یہ بتاؤ کہ کب مل رہے ہو مجھ سے تم نے کہا

Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

## URDU NOVEL BANK

تھا کہ اپنے فادر کے آتے ہی تم انہیں میرے گھر بھیج دو گے کب تک آرہے ہیں تمہارے فادر میرے گھر میں میری شادی کی باتیں چل رہی ہیں ۔

میری جان تمہیں دیکھ کر پہلا جھٹکا تو میرے بابا کو لگے گا اور دوسرا جھٹکا اس عورت کو جس نے میری زندگی برباد کی ہے ۔

کیونکہ یہ مجھ سے کہہ رہی تھی کہ بلکنی میں کوئی زینب جیسی عورت کھڑی تھی تمہیں دیکھ کر ہی تو مجھے تم سے محبت ہوئی تھی ۔ اور تم فکر مت کرو اس زینب جیسی عورت کو میں بہت جلد اپنی زندگی میں شامل کر لوں گا اور اس سے پہلے اس عورت کو میں اپنی زندگی سے نکالنا چاہتا ہوں ۔

تم بس میرا یہ کام کر دو اور پھر میرے بابا تمہارے گھر آ جائیں گے ۔

## URDU NOVEL BANK

وہ پرسکون انداز میں بات کر رہا تھا۔

وہ سب کچھ تو ٹھیک ہے دانیال لیکن میں یہ پوچھنا چاہتی تھی کہ تمہارے بابا کو میں پسند تو آؤں گی نا اور تمہاری بہن تناوش کو-----؟

وہ کافی نروس لگ رہی تھی جبکہ اس کے انداز پر وہ مسکرا دیا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

نادان لڑکی تم مجھے پسند ہو اور میری پسند سب کو پسند ہے۔ بس اپنی چولیں مت مارنا میری فیمیلی کے سامنے باقی رشتہ تو تمہاری شکل دیکھ کر ہی پکا ہے۔ وہ یقین سے کہتے ہوئے کھانے کی ٹرے کمرے کی طرف لے جانے لگا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

یہ لیجیے آپ کھانا کھالیں میں تھوڑی دیر کے بعد کھاؤں گا۔ وہ ٹرے اس کے سامنے رکھتا ہوا وہی سائیڈ پر رکھی کرسی پر بیٹھ گیا تھا تاکہ کھانے کے بعد اسے دوائیاں بھی کھلا سکے۔

میں نے کہا نہ میری جان تمہیں فکر کرنے کی ضرورت نہیں میرے بابا کے گھر آتے ہی میں انہیں تمہارے رشتے کے لیے بھیج دوں گا اور پھر بس دھوم دھام سے ہماری شادی ہو جائے گی۔

visit for more novels:

[www.urduromelbank.com](http://www.urduromelbank.com)

وہ پرسکون انداز میں بات کر رہا تھا جبکہ زائنه اسے سن رہی تھی وہ اپنی گرل فرینڈ سے بات کر رہا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

اور وہ اس سے شادی کا بھی ارادہ رکھتا تھا۔ اس کے انداز سے تو کہیں سے بھی نہیں لگ رہا تھا کہ اس طرح کی حرکت اس نے کی ہے اور ویسے بھی اس کی ایک عادت تھی وہ بچپن سے ہی اپنی ہر غلطی کو فوراً قبول کر لیتا تھا۔

حد ہے مسز عرفان آپ کو پتہ ہے میں اپنی گرل فرینڈ سے بات کر رہا ہوں پھر بھی ایسے گھور رہی ہیں مجھے میں جا رہا ہوں دوسرے کمرے میں زائے کے مسلسل خود کو گھورنے پر وہ اکتا کر اس کے سامنے سے اٹھتا سامنے والے کمرے میں چلا گیا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

جبکہ زائے نفی میں سر ہلاتی کھانا کھانے لگی تھی لیکن ڈر بھی تھا کہ کہیں اس نے اس کھانے میں زہر تو نہیں ملا دیا۔

## URDU NOVEL BANK

لیکن وہ جانتی تھی کہ اس وقت وہ اپنے باپ کو ہر چیز کا جواب دے گا اور یہاں تو کوئی اور ہے بھی نہیں جو اس کے کھانے میں زہر ملائے گا تو ڈینی سے اس طرح کی حرکت کی وہ امید نہیں کر سکتی تھی۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

تاشفین آپ کہیں جا رہے ہیں۔۔۔۔ وہ کمرے سے نکلتا سیڑھیوں سے اتر کر سیدھا باہر کی طرف جانے لگا تھا جب اس نے پکار لیا۔

visit for more novels:

ٹکٹس کا انتظام کرنے جا رہا ہوں۔ تھوڑی دیر میں آ جاؤں گا وہ کہہ کر آگے کی طرف قدم بڑھانے لگا تھا جب اس نے اسے پھر سے روک لیا۔



## URDU NOVEL BANK

مت کریں تاشفین ایسا میں نہیں جانا چاہتی آپ کو کیوں سمجھ میں نہیں آتا۔ آپ کو جانا ہے نا تو آپ اکیلے جائیں میں نہیں جاؤں گی آپ کے ساتھ وہ پھر سے ضد پر اتر آئی تھی جب تاشفین نے غصے سے اس کی طرف دیکھا۔

بھاڑ میں جاؤ تم بہت نخرے برداشت کر لیے میں نے تمہیں نہیں آنا نا میرے ساتھ مت آؤ میں اکیلے چلا جاؤں گامر نہیں جاؤں گا تمہارے بغیر وہ غصے سے کہتے ہوئے باہر کی طرف جانے لگا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

جبکہ تناوش کی آنکھوں سے ٹپ ٹپ آنسو گرنے لگے تھے وہ اپنی ہر کوشش میں ناکام ہو گئی تھی اپنے آنسوؤں کو روکتے ہوئے اس نے جیسے ہی پیچھے مڑ کر دیکھا اس کا سر بری طرح سے چکرایا تھا اور وہ لمحے میں زمین بوس ہو گئی۔

## URDU NOVEL BANK

چھوٹو اور احمد بھاگتے ہوئے اس کی طرف آئے تھے جبکہ ان دونوں کو باہر سے بھاگ کر اندر کی طرف جاتے دیکھ کر تاشفین نے بھی مڑ کر دیکھا تھا جہاں وہ اسے زمین پر گھری نظر آئی۔

اپنا غصہ اپنی ناراضگی ہر چیز بھلائے وہ پاگلوں کی طرح اس کی طرف بھاگا تھا۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

تاشفین اس کے بالکل ساتھ ہی سرہانے کے قریب بیٹھا ہوا تھا جبکہ اماں اور بابا وہی کمرے میں موجود تھے۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

تاشفین اس وقت بہت پریشان تھا اس کے بے ہوش ہونے پر وہ اسے ہسپتال لے کر جانا چاہتا تھا لیکن اماں نے کہا کہ ڈاکٹر گھر پر ہی آجائے گی۔

## URDU NOVEL BANK

اس وقت اتنا کنفیوز ہو گیا تھا کہ اماں کے کہنے پر صرف ہاں میں سر ہلاتے ہوئے وہ اسے اپنے ہی کمرے میں لے آیا تھا جہاں لگے 15 منٹ میں ڈاکٹر آگئی تھی۔

اور اسے چیک کرنے کے بعد ان کو کمرے میں بلا لیا تھا۔ وہ سب ہی اندر آ گئے تناوش کو ہوش آچکا تھا وہ اس کے پاس آگیا تھا۔  
جب ڈاکٹر نے خوشخبری سنائی تھی

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

بہت بہت مبارک ہو خوشخبری ہے یہ ماں بننے والی ہے۔

ڈاکٹر نے اس کا پورا چیک اپ کروانے کے بعد انہیں بتایا تھا۔ وہ سب ہی بے یقینی کی کیفیت میں تھے

## URDU NOVEL BANK

تاشفین بے حد خوش تھا۔ جب کہ تناوش تو نظریں ہی نہیں اٹھا پارہی تھی اور ابراہیم صاحب کا بس نہیں چل رہا تھا کہ پوری دنیا میں اس خوشخبری کو پھیلا دیں۔

ان کی موجودگی میں تاشفین کھل کر اس سے بات نہیں کر پا رہا تھا اسی لیے اماں ابراہیم صاحب اور باقی سب کو لے کر باہر نکل گئی تھیں۔

visit for more novels:

اس وقت صرف وہ دونوں تھے کمرے میں جہاں وہ اس کے دونوں ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں قید کیے بار بار چوم رہا تھا اسے اب تک یقین نہیں آ رہا تھا کہ وہ باپ بننے جا رہا ہے یہ احساس ہی بہت الگ تھا۔ وہ دونوں ہی بے حد کنفیوز تھے سمجھ ہی نہیں پا رہے تھے کہ کیا بات کریں

## URDU NOVEL BANK

جب کہ وہ شرمائے جا رہی تھی تھوڑی دیر پہلے والی ناراضگی غصہ سب کچھ کہیں  
غائب ہو گیا تھا اس خوشی کے سامنے سب کچھ بے مول تھا

○ ○ ○ ○ ○ ○

نشاء کے ساتھ اس کی ملاقات تقریباً ساڑھے تین ماہ پہلے ہوئی تھی وہ اپنی ماں کو  
بھولا نہیں تھا کیونکہ اس کے باپ نے کبھی اس کی ماں کی یادوں سے اسے  
الگ نہیں کیا تھا۔

visit for more novels:

اور نہ ہی اس کا باپ خود کبھی زینب کی یادوں سے الگ ہوا تھا وہ آج بھی  
زینب سے محبت کرتا تھا اور اس کی ایک مثال تو یہ تھی کہ اتنے سال گزر جانے  
کے باوجود بھی زائنہ کبھی اس کے دل میں زینب کا مقام حاصل نہیں کر پائی  
تھی۔

## URDU NOVEL BANK

آج بھی جب وہ محبت کا ذکر کرتا تھا تو اس کے لبوں پر زینب کا نام آتا تھا کیونکہ زینب محبت کے قابل تھی۔

اس کا باپ اسے محبت کہہ کر پکارتا تھا۔ زائنہ نے بہت غلط کام کیے تھے اس نے ایک خاندان کو تباہ کر دیا تھا۔

ایک شخص کو تباہ کر دیا تھا زینب کو مار دیا تھا لیکن پھر بھی اس کے باوجود بھی وہ کبھی وہ چیز حاصل نہیں کر پائی تھی جس کی وہ خواہش مند تھی۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

اس نے اپنے شوہر کو خود سے دور کر دیا اپنے بچے کو خود سے دور کر دیا لیکن جس کے لیے اس نے یہ سب کچھ کیا وہ اسے حاصل نہیں کر پائی تھی اور اس سے بڑی بھلا اس کی اور کیا نا کامیابی ہو سکتی تھی۔

اس انسان کی محبت کے لیے وہ آج بھی تڑپ رہی تھی پہلے دولت کے لالچ نے اسے اندھا کر دیا تھا اور پھر اندھی محبت نے اسے برباد کر دیا۔

## URDU NOVEL BANK

شاید لا حاصل چیزوں کے پیچھے بھاگنے کا یہی انجام ہوتا ہے وہ آج بھی تن تنہا تھی بالکل پہلے دن کی طرح کال لچ اور خود غرضی اسے تنہا کر گئی تھی لیکن اسے احساس آج بھی نہ تھا۔

تین ماہ پہلے نشاء اس کے کالج میں ایڈمیشن لے رہی تھی۔ جب اس کی اس سے ملاقات ہوئی تھی وہ پہلی نظر میں تو اسے دیکھتے ہی حیران رہ گیا تھا کیونکہ اس کی شکل جو اس کی ماں سے ملتی تھی۔

visit for more novels:

[www.urduromanbank.com](http://www.urduromanbank.com)

اور یہ بات اس نے پہلے ہی دن اسے بتادی تھی وہ خود حیران رہ گئی تھی اس کی ماں کی تصویریں دیکھتے ہوئے یہاں تک کہ اس نے یہ بات اپنے خاندان میں بھی پھیلا دی تھی کہ کسی کی شکل اس سے اتنی ملتی ہے۔

## URDU NOVEL BANK

یہ محض ایک اتفاق ہی تھا ورنہ نشاء کے ساتھ اس کا دور دور تک کوئی تعلق نہیں تھا نشاء کا باپ ترکی سے تھا اور ماں پاکستان سے اور انہیں یہاں شفٹ ہوئے بہت کم وقت ہوا تھا۔

نشاء کو دیکھتے ہی وہ فیصلہ کر چکا تھا کہ وہ اس لڑکی کو اپنی زندگی میں شامل کرے گا کیونکہ وہ صرف شکل سے ہی اس کی ماں سے نہیں ملتی تھی بلکہ اس کی بات کرنے کا انداز چھوٹی چھوٹی چیزوں پر خوش ہونا اخلاق تربیت سب کچھ اسے اس کی ماں کی یاد دلاتا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اور اسے یقین تھا جس طرح اس کی ماں اس کے باپ کے لیے ایک بہترین لائف پارٹنر تھی بالکل اسی طرح وہ اس کے لیے ایک بہت اچھی لائف پارٹنر ثابت ہوگی۔



اس نے بہت سادگی سے اسے پرپوز کیا تھا جسے اس نے ایکسیپٹ کر لیا اس کے بعد دانیال نے اس سے کچھ بھی چھپایا نہیں تھا اس کی ماں کے ساتھ کیا ہوا اور اس زائے نے اس کے ساتھ کیا کیا اسے سب کچھ بتایا تھا اور یہ بھی بتایا تھا کہ وہ اس عورت کو پاگل کر دینا چاہتا ہے ۔

جس میں اسے اس کی مدد درکار ہے اور وہ اس کی مدد کرنے کے لیے تیار بھی تھی اور اس نے وعدہ کیا تھا کہ جیسے ہی وہ اس عورت کا دوغلہ چہرہ اپنے باپ کے سامنے لے آئے گا وہ اسی دن اس سے نکاح کر لے گا اور وہ اس کے وعدے پر اعتبار کرتی تھی

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

## URDU NOVEL BANK

بہت بہت مبارک ہو وارق صاحب آپ کی مسز ماں بننے والی ہیں اور آپ بابا بننے والے ہیں ان کا بہت خیال رکھیں یہ بہت کمزور ہیں اور کوشش کریں کہ انہیں کسی چیز کی ٹینشن نہ ہو۔ ڈاکٹر اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولی۔

تو وہ پہلے۔ تو ڈاکٹر کو اور پھر اسے دیکھنے لگا جو سر جھکائے مسکرانے میں مصروف تھی جبکہ اس کا ہاتھ اپنے آپ ہی منہ میں آگیا وہ دانتوں سے ناخن کترنے میں مصروف تھی جب وہ اس کے ہاتھ تھام کر اسے اپنے طرف کرتا بے یقینی سے دیکھ رہا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

تو ان چکروں کے پیچھے کی وجہ یہ تھی مسز وہ واپس گھر جا رہے تھے جب گاڑی میں بیٹھتے ہوئے اسے ایک پر پھر سے چکر آیا

## URDU NOVEL BANK

اس دفعہ وارق نے بالکل بھی دیر نہ کرتے ہوئے اسے ہسپتال پہنچایا تھا وہ نہ نہ کرتی رہ گئی جب کہ وہ اسے ہسپتال لا کر اس کا مکمل چیک اپ کروا رہا تھا جس کے بعد یہ خوشخبری ملی تھی ۔

وارق اس طرح سے نہ دیکھیں مجھے شرم آرہی ہے اپنے آپ کو اس کی نظروں کے حصار میں محسوس کرتے ہوئے اس کے چہرے کو پیچھے کرتی اپنا چہرہ اپنے ہاتھ میں چھپا چکی تھی جبکہ ڈاکٹر بھی اس کے انداز پر مسکرا دی ۔

visit for more novels:

[www.urduromelbank.com](http://www.urduromelbank.com)

اللہ آپ کو یوں ہی خوش و اباد رکھے لیکن میری باتیں ذرا غور سے سنیے گا اب آپ کو شرم سے زیادہ احتیاط کرنی پڑے گی مسز وارق ۔

## URDU NOVEL BANK

کیونکہ آپ کا بے بی بالکل بھی ہیلدی نہیں ہے آپ اپنی ڈائٹ کا خاص خیال رکھیں میں آپ کو کچھ ڈائٹس لکھ کر دیتی ہوں آپ انہیں فالو کریں اور ٹینشن بالکل بھی نہیں لینی ۔

جیسا کہ میں آپ کو بتا چکی ہوں کہ آپ کا بے بی ابھی سے ہی کمزور ہے ۔

آپ کی ذرا سی بے احتیاطی آپ کو کسی بڑے نقصان سے دوچار کر سکتی ہے ڈاکٹر نے بالکل سیریس انداز میں ان کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تھا جبکہ وہ دونوں ہی ڈاکٹر کی طرف متوجہ ہو گئے تھے ۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

جی ڈاکٹر آپ بتائیں کہ ہمیں کیا کیا احتیاط کرنی پڑے گی ہم ابھی سے ہی پوری احتیاط کریں گے اور ڈائٹ کی تو آپ بالکل فکر نہ کریں میری اماں ہیں نا اس کی ڈائٹ کا خیال رکھنے کے لیے ۔

آپ بس بتائیں کہ ہمیں کیا کیا کرنا ہے وہ ڈاکٹر کی طرف دیکھتے ہوئے کہہ رہا تھا جبکہ ڈاکٹر پیپرز پر کچھ میڈیسنز اور احتیاط لکھ کر بتا رہی تھی تاکہ انہیں اگے جا کر کوئی مسئلہ نہ ہو۔

آپ ان کا خیال رکھیں اور ہر ویک ان کا چیک اپ کروانے کے لیے میرے پاس لاتے رہیے گا باقی اللہ پاک بہتر کرنے والا ہے ان شاء اللہ کوئی مسئلہ نہیں ہوگا۔ وہ پیپر ان کی طرف بڑھاتے ہوئے بولی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

تو وہ دونوں اس کا شکریہ ادا کرتے ہوئے وہاں سے نکلے تھے جبکہ وارق کو تو جلدی سے جلدی گھر پہنچنا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

تاکہ سب کو یہ خوشخبری سنا سکے وہ تو ابھی سے ہی اپنے بے بی کو اپنے ہاتھوں میں لینے کے لیے بے چین ہو گیا تھا جبکہ ماڑہ شرمائے جا رہی تھی۔

اور اس کا یہ شرمایا شرمایا ساروپ تو وارق کے دل میں اتر رہا تھا۔

اسے شرماتے ہوئے اپنے ساتھ چلتے دیکھ اس نے اس کے گرد اپنا حصار بنا کر اسے زور سے اپنے سینے میں بھینچا۔

آئی لو یو میری جنگلی بلی وہ اس کے لبوں کو شدت سے چومتے ہوئے بولا تو وہ ایک بار پھر سے سر جھکا کر اس کے سینے میں منہ چھپا گئی۔

○ ○ ○ ○ ○ ○

وہ آج بھی گھر پر بالکل تنہا تھی اس کا ارادہ کہیں باہر جانے کا تھا لیکن طبیعت اتنی بیزار ہو گئی تھی کہ کہیں باہر جانے کا بھی دل نہیں کر رہا تھا اور اوپر سے

## URDU NOVEL BANK

اس کے پاس اس کا موبائل فون بھی نہیں تھا اور نہ ہی کریڈٹ کارڈ تھا کہ وہ شاپنگ کے لیے ہی نکل جاتی۔

اس کا ارادہ عرفان سے کہہ کریڈٹ کارڈ کا انتظام کرنے کا تھا لیکن ایسا بھی شاید نہیں ہو سکتا تھا کیونکہ دانیال نے ہر چیز کا انتظام کیا ہوا تھا۔

یہاں تک کہ اس گھر میں اس کے کپڑے تک نہیں تھے وہ بڑی مشکل سے دانیال کے لائے تین جوڑوں میں گزارا کر رہی تھی ایک تو وہ اس طرح کے کپڑے پہنتی نہیں تھی دوسرا دانیال نے کہا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

کہ گھر میں ہر چیز جل چکی ہے۔ یہاں تک کہ اس کے کریڈٹ کارڈز اور بینک کے کاغذات کے ساتھ ساتھ اس کا شناختی کارڈ بھی وہ بینک سے بھی پیسے نہیں نکلوا سکتی تھی اس وقت اسے گزارا کرنا ہوگا۔

اس نے زندگی میں پہلے کبھی خود کو اتنا بے بس محسوس نہیں کیا تھا آج تنگ آ کر وہ گھر کے دروازے تک آئی تھی لیکن دروازہ کھولنے کی کوشش نہ کام ہو گئی کیونکہ باہر سے دروازہ لاک تھا اسے یقین نہیں آ رہا تھا کہ دانیال کہیں جاتا تھا تو اسے لاک کر کے جاتا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

یہاں اکیلے گھر میں اس کا دل چاہا کہ وہ دیواروں کے ساتھ سر مارے اس نے تنگ آ کر ٹی وی لانچ میں قدم رکھتے ہوئے ٹی وی آن کیا لیکن ہر دفعہ کی طرح اسے یہاں بھی واپس وہی دانیال کے بچپن والی فلم دیکھنے کو ملی۔



اس نے چینل ہٹا کر دوسرا چینل لگانا چاہا لیکن وہاں پر بھی یہی فلم چل رہی تھی وہ چینل چینج کرتی گئی لیکن بار بار وہی چہرے اس کے سامنے آرہے تھے تنگ آ کر اس نے ریموٹ پھینک کر توڑ دیا۔

اور ٹی وی کا پلگ نکلتے ہوئے اندر کمرے کی طرف چلی گئی۔  
ابھی اسے بیڈ پر بیٹھے ایک لمحہ ہی ہوا تھا جب اسے باہر سے ٹی وی آن ہونے کی  
www.urdu-novel-bank.com  
اواز آئی اس کے دماغ میں کچھ کلک ہوا وہ جلدی سے باہر نکلی تھی۔

ٹی وی آن تھا اور لان میں بالکل اندھیرا وہ اسے دانیال کا مذاق سمجھتے ہوئے ٹی وی اف کرتے ہوئے واپس اندر کمرے میں چلی گئی لیکن جیسے ہی وہ بیڈ پر بیٹھی پھر سے وہی ہوا۔

دانیال تمہیں لگتا ہے کہ اس طرح کا مذاق کر کے تم کچھ حاصل کر پاؤ گے تو ایسا کچھ بھی نہیں ہونے والا باہر نکلو وہ بے حد غصے سے چلاتے ہوئے باہر آئی تھی لیکن اس دفعہ بھی اسے دانیال یا کسی اور وجود کا سایہ بھی نہ ملا۔

اس نے ہمت نہیں ہاری تھی وہ کبھی دروازے پر کبھی دوسرے کمرے پر کبھی بلکنی میں چلا چلا کے دانیال کو آوازیں دے رہی تھی کیونکہ اسے یقین تھا یہ سب کچھ کرنے والا دانیال ہی ہے۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

وہ بے حد غصے میں تھی جب اس نے اپنے کمرے کی لائٹ کبھی آن کبھی اف ہوتے نوٹ کی وہ جلدی سے کمرے کی طرف آئی تھی جب دیکھا کہ وہاں زینب کے کپڑوں میں ایک لڑکی کھڑی ہے۔ بلکہ نہیں وہ تو زینب ہی تھی

کیا ہوا ذائئہ ڈر گئی کیا وہ قہقہہ لگاتے ہوئے اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولی تھی جبکہ زائئہ اپنی ہی آنکھوں کے سامنے زینب کو زندہ دیکھ کر ہوش و ہواس سے بیگانہ ہو گئی تھی

نشانے تھوڑی دیر وہیں رک کر نوٹ کیا تھا کہ وہ بالکل ہوش و ہواس سے بیگانہ ہے یا وہ صرف ڈرامہ کر رہی ہے کیونکہ دانیال کے مطابق وہ ایک ڈرامہ کوئین تھی۔

visit for more novels:  
www.urduovelbank.com

وہ آہستہ آہستہ چلتی اس کے پاس آئی تھی۔ اور اس کے بے ہوش ہونے کا یقین کر کے اپنی کامیاب اداکاری پر خوش ہوتے ہوئے ایک معصوم سا قہقہہ لگاتی تیزی سے باہر نکلی اور دروازے کو باہر سے بند کر دیا۔

وہ دونوں بہت خوشی خوشی گھر میں داخل ہوئے تھے بلکہ اس کی خوشی کی تو کوئی انتہا ہی نہیں تھی وہ تو بس اعلان کرنا چاہتا تھا کہ وہ باپ بننے والا ہے جب کہ مائے بس خاموشی سے نظریں جھکائے مسکراہٹ لبوں پر سجائے اس کے ساتھ اندرائی تھی۔

visit for more novels:

لو ابراہیم صاحب آگیا وارق لاو بھئی مٹھائی کا ڈبہ کدھر ہے ادھر لاؤ اماں خوش ہوتے ہوئے اس کی طرف بڑھتے ہوئے مٹھائی اٹھا اس کے منہ میں ڈال چکیں تھیں جب کہ تھوڑا سا ٹکڑا انہوں نے مائے بس کے منہ میں بھی ڈالا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

بہت بہت مبارک ہو گھر میں خوشخبری آنے والی ہے وہ ان دونوں کی طرف دیکھتے ہوئے بولی تھی جب کہ وہ دونوں ایک دوسرے کو دیکھنے لگے ان سے پہلے یہ خبر گھر پہ کیسے پہنچ گئی تھی ۔

بہت بہت مبارک ہو اماں آپ کو بھی اور آپ کو یہ بات کیسے پتہ چلی ہم تو ابھی ہسپتال سے آئے ہیں وہ مائے کا ہاتھ تھامے اسے اندر لے آیا تھا جبکہ اماں بھی خوشی سے ان کے ساتھ چلتے ہوئے تناوش کے پاس آکر بیٹھی تھی جب تناوش وہیں بیٹھے شرمائے جا رہی تھی اور تاشفین اس سے باتیں کر رہا تھا۔

بے بی کا نام میں رکھوں گا آخر میں سب سے چھوٹا والا ماموں ہوں --- چھوٹو لڑ رہا تھا جبکہ احمد بھی نام سوچ رہا تھا دونوں میں اچھی خاصی جنگ چھڑی ہوئی تھی ۔

## URDU NOVEL BANK

ماموں نہیں چھوٹو چلو تم چلو لگو گے نہ بے بی کے وارق نے اس کی بات کی  
درستگی کی تھی جب اس نے منہ بنا کر نفی میں سر ہلایا۔

مجھے ان گندے والے بھیا کا بھائی نہیں بننا میں تو تناشو آپی کا ہی بھائی بنوں  
گا اور ان کا بے بی میرا بھانجا وہ خوشی سے بتا رہا تھا جبکہ اصل جھکا تو مائرہ اور  
وارق کو اب لگا تھا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کیا تناوش بھی ----- "مائرہ تو خوشی سے چیخ اٹھی تھی

جبکہ سب حیرت سے اسے دیکھنے لگے۔

تناوش بھی ----- سے تمہاری کیا مراد ہے۔ تناوش ہی تو پریگنٹ ہے تاشفین نے  
اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تو وہ پھر سے نظریں جھکا گئی۔

## URDU NOVEL BANK

جی نہیں جناب صرف آپ ہی نہیں بلکہ میں بھی بابا بننے والا ہوں اور میں تو اسی بارے میں بات کر رہا تھا کہ ہم ابھی ہسپتال سے آئے ہیں وہ اماں کی طرف دیکھتے ہوئے بولا تو اماں کی آنکھوں میں خوشی سے آنسو اگئے ان کے گھر دو دو خوشیاں ایک ساتھ آئی تھیں انہوں نے اٹھ کر مائے کو اپنے ساتھ لگاتے ہوئے اس کے ماتھے کو چومنا تھا۔

یا اللہ تیرا لاکھ لاکھ شکر ہے میں تو تیری ایک کرم نوازی پر شکر کرتے نہیں تھک رہی تھی وہ مائے کو اپنے ساتھ لگاتی خدا سے مخاطب تھیں۔

visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

چلو بیگم ایسی باتوں پر ایموشنل نہیں ہوتے خوشیاں مناتے ہیں اور طیب بیٹا تم ایک نہیں دو بکروں کا آرڈر دو ہم دو بکرے صدقہ دیں گے بابا نے فوراً سے ملازم کو کہا تھا جو بکرے کے لیے آرڈر دینے جا رہا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

جبکہ تناوش مائرہ کی فائل دیکھ رہی تھی کہ شاید اسے فائل پر کہیں سے اپنے بھائی کا بچہ نظر آجائے۔

ڈاکٹر نے کہا ہے کہ مائرہ کو کسی بات کی کوئی ٹینشن نہیں ہونی چاہیے اس کا بے بی کمزور ہے اور ہمیں اس کا بہت خیال رکھنا ہے خاص کر اس کی ڈائٹ کا وہ اماں کی طرف دیکھتے ہوئے بول رہا تھا۔

visit for more novels:

ہاں تو کمزور کیسے نہیں ہوگا یہ کچھ کھاتی بیٹی ہے بس اس کو نا اپنی باڈی پرفیکٹ رکھنی ہے اس کی باڈی کو تو میں پرفیکٹ کروں گی اماں نے غصے سے اسے گھورا تھا جبکہ وہ سمجھ گئی تھی کہ ابھی سے بہو سے زیادہ پوتا پوتی ان کے لیے اہم ہو گئے ہیں۔



## URDU NOVEL BANK

ماشاء اللہ ماشاء اللہ گھر میں بہت ساری خوشیاں آرہی ہیں تو میں سوچ رہی ہوں میں کچھ دن کے لیے گھر چلی جاتی ہوں خالہ جو کب سے خود کو اگنور ہونے پر کلس رہی تھی آخر کار بول ہی پڑیں۔

نہیں نہیں آیا آپ کو کہیں جانے کی ضرورت نہیں ہے دراصل کل کچھ لوگ آریے ہیں صدف کو دیکھنے کے لیے بہت اچھا رشتہ ہے۔ ہمارے بزنس پارٹنر ہوتے ہیں وہ ان کا تعلق ملیشیا سے ہے کافی امیر گھرانہ ہے۔

visit for more novels:

[www.urduromelbank.com](http://www.urduromelbank.com)

شادی کے بعد وہ اسے اپنے ساتھ ملیشیا ہی لے جائے گا تصویر دکھائی تھی انہیں کافی پسند آئی ہے ہماری صدف اور ماشاء اللہ سے ہماری صدف ہے بھی تو اس قابل آپ ان لوگوں سے مل لیجئے گا اگر رشتہ مناسب لگے تو ہم اپنی صدف کے

جب کہ خالہ نے تو مزید کوئی بات سنی ہی نہ تھی بس اتنا ہی سنا تھا کہ بہت  
امیر گھرانہ ہے اور لڑکے کا تعلق ملیشیا سے ہے بس اور کچھ سننا تھا ہی نہیں  
ان کے لیے اتنا ہی کافی تھا

visit for more novels:

**Vist For More Novels : [www.urdu-novel-bank.com](http://www.urdu-novel-bank.com)**

## URDU NOVEL BANK

کچھ زیادہ یقین نہیں ہے کہ اندر پرنسز ہی بیٹھی ہے پرنس بھی تو ہو سکتا ہے نا

---؟

انداز۔ لڑاکا تھا۔

بچ میں مت بولو نظر نہیں آ رہا ایک باپ اپنی بیٹی سے باتیں کر رہا ہے مجھے اس طرح کی ڈسٹر بنس بالکل پسند نہیں ہیں تھوڑی دیر میں تمہارا وقت آئے گا تو تم سے باتیں کروں گا فی الحال مجھے میری بیٹی سے باتیں کرنے دو وہ بچ میں اس

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com مداخلت پر کافی غصہ ہوا تھا۔

تاشفین آپ کے ٹکٹس بک نہیں ہو سکے آج وہ پتہ نہیں کیوں اسے یاد کروا گئی تھی جبکہ وہ ایک نظر اس کے چہرے کو دیکھتا دروازے پر ہونے والی دستک کی طرف متوجہ ہوا تھا۔

بیٹا میں یہ دودھ لے کر آئی تھی اس کے لیے یہ دودھ بہت اچھا ہے وہ اندر داخل ہوتے ہوئے اس سے کہنے لگی تھیں جب کہ تاشفین نے ایک نظر گلاس کو اور پھر تناوش کے بنے ہوئے منہ کو دیکھا تھا۔

یہ تو دودھ نہیں پیتی اور کوئی چانسز بھی نہیں ہے اس کے دودھ پینے کے وہ پریشانی سے کہنے لگا تھا۔

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

اس کی ماں بھی نہیں پیتی تھی اسے بھی ڈنڈے کے زور پر پلاتی تھی اسے بھی پلا لوں گی تم فکر مت کرو پیو اسے تناشوا ماں نے غصے سے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تو تناوش نے فوراً گلاس تھام لیا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

غصہ کیوں کر رہی ہیں پی تو رہی ہوں وہ منہ بناتی گلاس لبوں سے لگا گئی تھی جب کہ اس کی حالت پر تاشفین کی ہنسی نکل گئی ۔

روز سونے سے پہلے ایک گلاس دودھ کا پینا ہے اور ایک جاگ کر باقی کل سے جو جو چیز بچے کے لیے اچھی ہوگی تو وہی کھائے گی خبردار جو ادھر ادھر چیزوں پر منہ مارا اماں اس سے کہہ رہی تھیں ۔

تائی امی میں صبح دودھ کا گلاس نہیں پی سکتی سارا دن برا گزرے گا وہ بہت مسکین سی شکل بنا کر بولی تھی ۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کیا کہا تو نے ----- اماں جو باہر جانے لگی تھیں غصے سے اس کی طرف مڑ کر دیکھا

کیا ہے بہت ہنسی آرہی ہے آپ کو ہم واپس کب جا رہے ہیں مجھے نہیں رہنا  
یہاں تائی امی مجھے دودھ پلا پلا کر اتنا موٹا کر دیں گی۔

وہ اس کے سینے پہ ہاتھ رکھتے ہوئے اسے سمجھا رہی تھی جبکہ تاشفین نفی میں سر ہلاتا اس کے گرد باہوں کا حصار بناتے ہوئے لائٹ آف کرتا آنکھیں بند کر گیا مطلب وہ سونا چاہتا ہے اور وہ اس کے اس طرح سے سونے پر خاموشی سے آنکھیں بند کر گئی



ایک ہفتہ ہو گیا تھا اسے یہاں آتے ہوئے کہنے کو تو یہیں کچھ فاصلے پر اس کی بہت بڑی حویلی تھی۔

اور اس طرف اس نے کبھی رخ کر کے دیکھا نہیں تھا لیکن پچھلے ایک ہفتے سے وہ نہ صرف اس مسجد میں آ رہا تھا بلکہ تڑپ تڑپ کر رو کر سجدوں میں اللہ سے معافی مانگ رہا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

آج مولانا صاحب اسے دیکھتے ہوئے اس کے پاس آ کر بیٹھ گئے سب لوگ جا چکے تھے صرف وہی تھا جو سجدوں میں گرا روئے جا رہا تھا۔

وہ نماز پڑھ کے فارغ ہوا تو مولانا صاحب نے اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھا۔

Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

## URDU NOVEL BANK

کیا بات ہے جناب آپ اس طرح سے کیوں رو رہے ہیں خیریت تو ہے ایسا لگتا ہے جیسے آپ نے کوئی بہت بڑا گناہ کیا ہو جس کے لیے رب کے حضور معافی مانگ رہے ہیں۔

مولانا صاحب کافی متجسس لگ رہے تھے وہ دعا مانگ کر اپنے آنسو صاف کرتے ہوئے ان کی طرف رخ کر کے بیٹھ گیا۔

جیسے اب اگر اس نے اپنا مسئلہ یہاں بیان نہ کیا تو اس کا دل پھٹ جائے گا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

گنہگار ہوں مولانا صاحب بہت گناہ کیے ہیں تھک گیا ہوں گناہ کرتے کرتے اب زندگی نے دغا دے دیا ہے۔ زندگی کے آخری دنوں میں خدا یاد آ رہا ہے اور اپنے گناہ بھی۔ آج کہنے کو سب کچھ ہے دولت پیسہ شہرت اگر کچھ نہیں ہے تو رشتے ناٹے اپنے بالکل تنہا رہ گیا ہوں۔



کسی کا سہارا نہیں محبت کی تھی جوانی میں وہ نصیب میں نہیں تھی ۔

تو دوسری دفعہ کبھی سوچا ہی نہیں کسی کو اپنی زندگی میں شامل کرنے کا نہ اولاد ہے نہ بڑھاپے کا کوئی سہارا بے اسرا بے سہارا ہوں رب سے معافی مانگتا ہوں اپنے گناہوں کی ۔

مجھے کینسر ہے ڈاکٹر نے کہا ہے کہ میرے پاس زندگی کا زیادہ وقت نہیں بچا  
visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com  
زندگی ختم ہو رہی ہے۔ کبھی بھی سانسیں جسم سے الگ ہو سکتی ہیں ۔

سمجھ نہیں آ رہا اس تھوڑے سے وقت کا کیا کروں یا پھر اس پیسے کا کیا کروں جو ساری زندگی لوگوں کو دکھ درد دے کر کمایا ہے ۔

## URDU NOVEL BANK

کہاں جاؤں پتہ ہے تو صرف اتنا کہ زندگی ختم ہونے والی ہے اور موت کے بعد وہ سخت امتحان لے گا۔ ساری زندگی گناہ کرتا رہا اب جب موت قریب ہے تو اپنا ایک ایک گناہ یاد آگیا ہے۔

سمجھ نہیں آ رہا معافی کے قابل ہوں بھی یا نہیں خدا سے معافی ملے گی بھی یا نہیں وہ روتے ہوئے مولانا کی طرف دیکھ رہا تھا

visit for more novels:

وہ تو خدا ہے معاف کر ہی دے گا لیکن خدا سے پہلے ان لوگوں سے معافی مانگو جن کا تم نے دل دکھایا ہے کیونکہ اللہ اپنے بندوں کا دل دکھانے والوں کو کبھی معاف نہیں کرتا۔

## URDU NOVEL BANK

اور تمہارے آنسو بتا رہے ہیں کہ تم نے بہت گناہ کیے ہیں اللہ نے وقت دیا ہے  
معافی مانگ لو

خوش قسمت ہو جو موت سے پہلے یہ موقع مل رہا ہے ورنہ ایسے موقع بھی کہاں  
ملتے ہیں انسانوں کو جاؤ جا کر اپنے گناہ کی معافی مانگو۔

اس سے پہلے کہ دیر ہو جائے یہ جو وقت بچا ہے ہو سکتا ہے اسی لیے بچا ہو۔ وہ  
اسے سمجھاتے ہوئے اٹھ کر کھڑے ہو گئے تھے جب کہ وہ انہیں دیکھ رہا تھا۔

کس کس گناہ کی معافی مانگے گناہ لا تعداد تھے اور وقت کم تھا بس وہ اسی سوچ  
کے ساتھ ایک بار پھر سے سجدے میں گر گیا۔

○ ○ ○ ○ ○ ○

## URDU NOVEL BANK

اس کی آنکھ کھلی تو وہ شیشے کے سامنے کھڑی اپنے آپ کو ہر اینگل سے دیکھ رہی تھی وارق نے تکیہ سائیڈ پہ رکھتے ہوئے اپنے آپ کو ریلیکس انداز میں تکیے پر گرایا اور اب وہ اسے پوری تفصیل سے سر سے پیر تک دیکھ رہا تھا۔

ڈارلنگ دوسرے مہینے میں لڑکی کبھی موٹی نہیں ہوتی۔ لیکن تم فکر مت کرو میری اماں ہیں نا وہ تمہیں کھلا پیلا کر تمہاری یہ خواہش پوری کر دیں گیں۔ وہ بڑے مزے سے اسے دیکھتے ہوئے بول رہا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

وارق میں نے دیکھا ہے کہ پریگنٹ لیڈیز تو اتنی زیادہ موٹی ہو جاتی ہیں تو کیا میں بھی بہت زیادہ موٹی ہو جاؤں گی وہ شیشے کو چھوڑ کر اس کے پاس آتے ہوئے بیڈ پر اس کے ساتھ ہی بیٹھ گئی تھی انداز ایسا تھا جیسے سارے سوالوں کے جواب آج ہی لے لے گی۔

کچھ کہا نہیں جا سکتا ہر انسان کا جسم دوسرے انسان سے مختلف ہوتا ہے اب مجھے کیا پتہ تم کتنی موٹی ہو جاؤ گی۔

لیکن تم بالکل گول مول سارے گلاب بن جاؤ پھر بھی میں تم سے بہت پیار کروں گا اس کے گرد اپنی باہوں کا حصار بناتے ہوئے اس نے مسکرا کر اس کا چہرہ اپنے چہرے کے قریب کیا تھا۔

visit for more novels:

رس گلاب کیوں۔۔۔۔؟ گلاب جامن کیوں نہیں۔۔۔۔۔؟ وہ الٹا اس سے سوال کرتی اس کی مونچھوں کو تاؤ دے رہی تھی۔

مجھے گلاب جامن نہیں پسند مجھے تو رس گلہ ہی چاہیے وہ اس کے لبوں پر اپنے لب رکھتے ہوئے شرارت سے بولا تو اگلے ہی لمحے اٹھ کر اس سے دور ہوئی تھی۔

آپ کی نیت ہی خراب رہتی ہے مجھ پر ہر وقت میرے پاس آنے کے بہانے  
ڈھونڈتے رہتے ہیں خاض کر صبح صبح تو آپ میں جن آ جاتا ہے۔

رومینٹک جن کہو بیوی میرے جن کی توہین کرنے کی ضرورت نہیں وہ گھور کر  
الٹا اسے ڈانٹنے لگا تھا۔

جی جی وہی آپ کا رومینٹک جن مجھے نہیں چاہیے میں جا رہی ہوں نیچے اماں نے  
کہا تھا کہ جاگتے ہی نیچے آ جانا کیونکہ اٹھتے ہی وہ مجھے کچھ کھانے کے لیے دیں  
گیں۔

جو میرے بے بی کی ہیلٹھ کے لیے بہت ضروری ہے۔

## URDU NOVEL BANK

میرے پیارے سے بے بی کو بھوک لگی ہے چلو ماما کچھ کھا کر آپ کو بھی کچھ کھلاتی ہیں وہ اسے چڑاتے ہوئے کمرے سے نکل گئی تھی جبکہ وہ مسکراتے ہوئے تکیہ دوبارہ سیٹ کرتا واپس لیٹ گیا تھا ارادہ دوبارہ سے سو جانے کا تھا۔

کیونکہ جسے دیکھنے کے لیے وہ جاگا تھا وہ تو جا چکی تھی کمرہ چھوڑ کر اب اس نے جا کر کیا ہی کر لینا تھا

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

تناوش کیا تمہارے پیٹ کے اندر ہماری بے بی گرل کو گرمی نہیں لگے گی۔

وہ صبح جاگی تو تاشفین نے سوال کیا تھا وہ حیرت سے اسے دیکھنے لگی مطلب اس نے سوچا بھی تھا تو کیا سوچا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

جی نہیں پیٹ کے اندر ایک اے سی فٹ ہے وہاں اسے کوئی گرمی نہیں لگے گی اس کی الٹی سی بات پر اس نے الٹا سا جواب دیا تھا۔

میں سیریس بات کر رہا ہوں کوئی مذاق نہیں کر رہا جو تم اس طرح سے جواب دے رہی ہو وہ غصہ ہوا تھا۔

تاشفین آپ کا سوال بھی نا مطلب حد ہوتی ہے بے بی ابھی تک ہے نہیں صرف ہوگا آپ نے کیا کبھی اپنی سٹڈیز کی بک میں نہیں پڑھا۔

ایک بچے کو پیدا ہونے میں نو مہینے لگ جاتے ہیں وہ اپنی ماں کے پیٹ کے اندر نشوونما پاتا ہے۔



## URDU NOVEL BANK

پیٹ کے اندر ہی اس کے چھوٹے چھوٹے ہاتھ پیر بنتے ہیں۔ اس میں سانسیں آتی ہیں اور پھر نو مہینے کے بعد وہ ایک چھوٹا سا پیارا سا بے بی بن کر دنیا میں آ جاتا ہے۔

ہاں یہ سب کچھ تو میں نے پڑھا ہوا ہے لیکن میں پوچھ رہا تھا کہ میری بیٹی کو اندر

visit for more novels:

آپ کی بیٹی اندر ایک دم فٹ ہے فل موج مستی میں ہے اسے کوئی مسئلہ نہیں ہے کوئی مسئلہ ہوگا تو وہ آپ سے باتیں کرتی ہے نا وہ آپ کو بتا دے گی۔

وہ پرسوں سے صرف اس کی یہ بیٹی بیٹی والی ہی تو گردان سن رہی تھی۔ تاشفین کو بیٹی چاہیے تھی اور ہر قیمت پر چاہیے تھی۔

Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

وہ تو اسی بیٹے کا نام بھی نہیں لینے دے رہا تھا خیر جو بھی تھا۔ بیٹی ہو یا بیٹا وہ تو دونوں کو ہی خوشی سے قبول کرنے والی تھی

لیکن تاشفین نے کہا تھا کہ پہلے بیٹی اس کے بعد ہم بیٹے کے بارے میں سوچیں گے جب کہ وہ صرف اس کی ہاں میں ہاں ملا رہی تھی کیونکہ کب کون سی بات پر اس کا موڈ آف ہو جائے اسے پتہ ہی نہیں چلتا تھا۔

visit for more novels:

[www.urduromelbank.com](http://www.urduromelbank.com)

اور اب بھی اس سے بہت ساری باتیں کرنے کے بعد وہ اسے نیچے لے کر جا رہا تھا پرسوں سے لے کر اب تک اس نے واپس نیویورک جانے کے بات نہیں کی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

شاید وہ یہیں رہنے کا ارادہ رکھتا تھا جب تک اس کا بے بی نہ ہو جائے اور تب تک تو بہت سارا وقت تھا ممکن تھا کہ وہ اسے اس گھر والوں کی محبت کا یقین دلا سکے۔

وہ انہی سب سوچوں میں نیچے ائی تھی جب دروازے پر ایک ملازم کو کھڑے دیکھا۔

visit for more novels:

سریہ لیں آپ کے ٹکٹس کل کے ہیں آپ دونوں کل نیویارک کے لیے جا سکتے ہیں وہ ٹکٹس اسے تھماتے ہوئے واپس مڑ گیا تھا جبکہ اس کے چہرے پر کافی خوشی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

بابا وہیں باہر بیٹھے اس کی طرف دیکھ رہے تھے جبکہ اماں بھی پریشان ہو گئی تھیں اتنی بڑی خوشخبری کے بعد بھی وہ یہاں نہیں رہنے والا تھا بلکہ یہاں سے جانے کا سوچ رہا تھا۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

بھائی آپ نے تو کہا تھا کہ اگر میں غصہ دکھاؤں گی ناراضگی دکھاؤں گی یہاں سے نہ جانے کی ضد کروں گی تو تاشفین مان جائیں گے۔

visit for more novels:

لیکن تاشفین تو کسی بھی حال میں راضی نہیں ہیں وہ مجھے صاف الفاظ میں کہہ چکے ہیں کہ وہ یہاں نہیں رکنا چاہتے اور وہ یہاں نہیں رکیں گے ان کا کہنا ہے کہ وہ تایا ابو کے ساتھ ایک چھت کے نیچے نہیں رہنا چاہتے۔

## URDU NOVEL BANK

تو آپ یہ بتائیں نا میں کیا کروں میرے پاکستان آتے ہی آپ نے کہا تھا کہ تاشفین یہاں ضرور ائیں گے وہ مجھے لینے کے لیے ائیں گے۔

اور بس یہی ایک طریقہ ہے تاشفین کو یہاں اس گھر میں رکھنے کا کہ میں ان سے ناراضگی کا اظہار کروں اور ان لے ساتھ واپس نہ جانے کی ضد کروں لیکن میری ساری ضد ناکام ہو چکی ہے۔

visit for more novels:

تاشفین نے کہا ہے کہ اب میں مزید کوئی ضد نہیں کروں گی ٹکٹس آچکی ہیں کل صبح کی ہم نے ہر حال میں یہاں سے نکلنا ہے۔

اب مجھے سمجھ نہیں آ رہا کہ میں کیا کروں وہ پریشانی سے وارق کے کمرے میں آئی تھی۔

وہ جب سے یہاں آئی تھی وارق نے اسے یقین دلایا تھا کہ وہ اس کے پیچھے  
اے گا اور وہ آیا تھا اسے لینے کے لیے وارق کے کہنے کے مطابق وہ اس سے  
ناراضگی کا اظہار کرتی رہی تھی۔

اس کے سامنے ضد کرتی رہی تھی کہ وہ نہیں جائے گی لیکن اب اس کی  
ناراضگی اور ضد کا کوئی فائدہ نہیں ہو رہا تھا تاشفین نے کہا تھا کہ تمہیں میری قسم  
اب تم مزید کوئی ضد نہیں کرو گی۔  
visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

اور اس قسم پر وہ بے بس ہو گئی تھی وہ کچھ نہیں کر سکتی تھی۔ تاشفین نے  
اسے قسم دے کر باندھ دیا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

بابا بھی اس معاملے میں خاموش ہو چکے تھے شاید وہ بھی سمجھ چکے تھے کہ تاشفین ان کے پاس نہیں رہنا چاہتا اسی لیے اب انہوں نے بھی مزید اسے رکنے کے لیے نہیں کہا تھا۔

شاید وہ سمجھ چکے تھے کہ تاشفین کے دل میں ان کے لیے کوئی جگہ نہیں ہے وہ چاہ کر بھی کبھی اس سے اپنی محبت کا یقین نہیں دلا سکتے شاید وہ ہار گئے تھے بیٹے کی نفرت کے سامنے وہ ان کی طرف دیکھتا تک نہیں تھا۔

visit for more novels:

[www.urduovelbank.com](http://www.urduovelbank.com)

وہ اس سے بات کرنے کی کوشش کرتے تو وہ ان کے سامنے سے گزر جاتا تھا انہیں پوری طرح سے اگنور کرتے ہوئے آخر کب تک وہ اپنے بیٹے کی اس طرح کی بے اعتباری کو سہتے۔

## URDU NOVEL BANK

شاید اس کی نفرت سہتے سہتے ہی وہ تھک چکے تھے اسی لیے اب وہ اسے رکنے کے لیے نہیں کہہ رہے تھے

وہ اپنا مسئلہ اس کے سامنے بیان کر رہی تھی جبکہ وارق بالکل خاموش تھا وہ بھی تو اپنی ساری کوششوں میں ناکام ہو گیا تھا۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

السلام علیکم انکل کیسے ہیں آپ اتنے دنوں کے بعد آپ نے مجھے یاد کیا میں پاکستان میں ہی ہوں۔

visit for more novels:

www.urduromelbank.com

اور آپ سے ملنا بھی چاہتا ہوں بتائیں کہاں ہیں آپ اور میری آپ کے ساتھ ملاقات کیسے ہو سکتی ہے ویسے میں آپ کو بتانا چاہوں گا کہ کل میں واپس جا رہا



## URDU NOVEL BANK

ہوں نیویارک تو ممکن ہے کہ ہماری اگلی ملاقات ہی نیویورک میں ہی ہو وہ اسے تفصیل سے بتا رہا تھا جبکہ بدر خان اسے سن رہا تھا۔

ہاں بیٹا میں بھی تم سے ملنا چاہتا ہوں کل تم واپس جا رہے ہو نا تو جانے سے پہلے تم مجھ سے ملنے کے لیے میرے گھر آ جانا میں تمہیں اپنی لوکیشن سینڈ کرتا ہوں وہاں تم سے تفصیل سے بات ہوگی مجھے تمہیں کچھ بہت ضروری باتیں بتانی ہیں۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

وہ اسے تفصیل سے بتاتے ہوئے فون بند کر چکا تھا جب کہ وہ اپنا سارا سامان پیک کرتے ہوئے تناوش کا سامان دیکھ رہا تھا جب اچانک دروازے پر دستک ہوئی۔

## URDU NOVEL BANK

آپ یہاں میرے کمرے میں کیا کر رہے ہیں کل تک کا انتظار کر لیجئے میں آپ کا یہ کمرہ چھوڑ دوں گا انہوں نے جیسے ہی اس کے کمرے میں قدم رکھا وہ کافی سخت اور ناگوار انداز میں بولا ۔

میں جانتا ہوں تاشفین تم یہ گھر میری وجہ سے چھوڑ کر جانا چاہتے ہو تم میری شکل بھی نہیں دیکھنا چاہتے اتنی نفرت کرتے ہو نا اپنے باپ سے وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے کافی دکھ سے بول رہے تھے جبکہ وہ نظریں پھیرے ان کی بات ختم ہونے کا انتظار کرنے لگا ۔

visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

میں ہوں ہی نفرت کے قابل میرے بچے تمہیں پتہ ہے میں تمہاری ماں سے شادی نہیں کرنا چاہتا تھا میرے گھر والوں نے مجھے فورس کیا اور شادی کے بعد

## URDU NOVEL BANK

زندگی تمہارے سامنے ہے مجھے لگ رہا تھا ہمارا بچہ ہو جائے گا تو زائے سدھر جائے گی

لیکن ایسا نہ ہو سکا۔ زائے جیسی تھی ویسی ہی رہی اس نے سازشیں کرنا شروع کر دی یہاں تک کہ اس نے میرا خاندان تباہ کر دیا میں جانتا ہوں تمہیں میرے بارے میں بدرخان کیا بتایا ہے۔

visit for more novels:

اور مجھے یہ بھی اندازہ ہے کہ تم بدرخان کی باتوں پر میری باتوں سے کہیں زیادہ یقین کرتے ہو۔ تمہاری طرح ماڑی بھی اسے سچا سمجھتی ہے خیر میں کچھ نہیں کہوں گا اس کے بارے میں اس کا فیصلہ میرا خدا کرے گا میں جانتا ہوں ابھی تمہیں اسی کا فون آیا تھا اور تم یہاں سے جانے سے پہلے اس سے ملنے کے لیے جاؤ گے ضرور جاؤ۔

میں کبھی تم سے یہ نہیں کہوں گا کہ تم اس کی باتوں پر یقین نہ کرو یا وہ جھوٹا ہے کیونکہ میں جانتا ہوں کہ کبھی نہ کبھی میری حقیقت تمہارے سامنے آ ہی جائے گی لیکن میں تمہیں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ میں تم سے بے تحاشہ محبت کرتا ہوں -

تمہارے وجود کے لیے بہت تڑپا ہوں میں تمہارے لیے بہت تڑپا ہوں میں زائے جب تمہیں یہاں سے لے گئی تو میں نے بہت کوشش کی تمہاری کسٹڈی حاصل کرنے کی لیکن ایسا ممکن نہ ہو سکا اور جب ایسا ممکن ہو سکا تب تم میرے پاس نہیں آنا چاہتے تھے۔

## URDU NOVEL BANK

خیر وہ فیصلہ تم نے خود کیا تھا اس معاملے میں بھی میں تم سے کچھ نہیں کہہ سکتا سوائے اس کے کہ اس گھر کے دروازے ہمیشہ تمہارے لیے کھلے ہوئے ہیں۔

اور یہ تمہاری جائیداد کے کاغذات ہیں جو چھ ماہ کے بعد میں تمہیں دینے والا تھا مجھے یقین تھا تناوش تمہیں اپنا بنا لے گی اور وہ اس میں کامیاب رہی ہے میری دعا ہے کہ تم دونوں ہمیشہ ایک دوسرے کے ساتھ خوش رہو

تم جب چاہے یہاں آ سکتے ہو لیکن اپنے بچے کو میرے وجود سے جدا نہ کرنا۔ اسے یہ ضرور بتانا کہ پاکستان میں اس کا ایک دادا ہے جو اس سے بہت محبت کرتا ہے۔

## URDU NOVEL BANK

وہ پیپر وہیں پر رکھتے ہوئے کمرے سے باہر نکل گئے تھے جبکہ انہیں پیچھے سے کمرے کے دروازے کی بند ہونے کی زوردار آواز آئی اور اس سے پہلے اس کے دو "لفظ سنائے دیے تھے" ڈرامے باز

ہاں یہ حقیقت تھی ان کا بیٹا انہیں ڈرامے باز سمجھتا تھا ان کے ایبوشنر ان کی محبت ہر چیز اس کے لیے صرف دکھاوا تھی

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

visit for more novels:

میں تمہیں بہت مس کروں گی جلدی واپس آنا۔ مائڑہ اس کے پاس کھڑی اس سے کہہ رہی تھی جبکہ وہ دونوں جانے کی تیاری کر رہے تھے کل

رات اماں نے تناوش کو اپنے پاس بلا کر کہا تھا کہ اب وہ اس کے سامنے کسی طرح کی ضد نہیں کرے گی وہ اپنی طرف سے کوشش کر چکے ہیں شاید اس نے اس گھر میں رہنا ہی نہیں ہے -

میں بھی تمہیں بہت مس کروں گا اپنا بہت خیال رکھنا۔ اور تم بھی اس کا بہت خیال رکھنا اسے اکیلا سمجھنے کی ہرگز ضرورت نہیں ہے میں ہمیشہ اس کے ساتھ ہوں وہ وارق کو دیکھتے ہوئے گھور کے بولا تھا۔ جب کہ وارق اس سے ہاتھ ملاتا تناوش کی طرف متوجہ ہوا تھا

ماثرہ تناوش کے گلے لگتے ہوئے اس سے ملنے لگی تھی۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

اس کی آنکھوں میں آنسو تھے تایا ابو کے گلے سے لگتے ہوئے وہ اور بھی زیادہ رونے لگی۔

## URDU NOVEL BANK

ایم سوری تایا ابو میں آپ سے کیا ہوا وعدہ پورا نہیں کر سکی۔ اسے بہت دکھ تھا جبکہ تائی امی اسے خاموش کرواتی ہدایات دینے لگی تھیں۔

اب اگر یہ ڈرامے بازیاں ختم ہو گئی ہوں تو ہم جائیں وہ کب سے اکتائے ہوئے انداز میں ان لوگوں کو روتے دھوتے دیکھ رہا تھا۔

جبکہ وہ اسے گاڑی میں بٹھانے تک آئے تھے۔ ڈرائیور انہیں ایئرپورٹ چھوڑ کر آنے والا تھا لیکن گاڑی سٹارٹ ہوتے ہی تاشفین نے ڈرائیور کو ایک لوکیشن دی تھی اسے پہلے وہاں جانا تھا

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

ڈرائیور نے ایک جگہ آکر گاڑی روک دی تھی اور مڑ کر اس کی طرف دیکھا تھا۔  
سر آپ نے جہاں کا ایڈریس دیا تھا یہ وہی جگہ ہے۔



## URDU NOVEL BANK

آپ کتنی دیر تک یہاں رکنے والے ہیں پلیز مجھے بتادیں ڈرائیور نے پوچھا تھا۔ جبکہ وہ تناوش کو گاڑی سے اترنے کا اشارہ کر چکا تھا۔

زیادہ دیر نہیں رکیں گے ہم لوگ بس تھوڑی ہی دیر میں ہم نے واپس آ جانا ہے تم یہیں پر کو وہ اسے کہہ کر تناوش کا ہاتھ تھامتے ہوئے اسے اس گھر کے اندر لے جانے لگا تھا۔

یہ کس کا گھر ہے تاشقین -----؟

visit for more novels:

اور ہم یہاں پر کیوں آئے ہیں کیا پاکستان میں آپ کا کوئی جاننے والا ہے  
 ----؟ وہ یں ہی اس کے ساتھ اندر آگئی تھی آج صبح سے ہی وہ بہت اداس تھی  
 آخر اپنے گھر والوں کو چھوڑ کر دور جانا اسان تھوڑی تھا۔ لیکن تاشقین کی خوشی  
 کے لیے وہ ایسا کر رہی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

یہ میرے انکل کا گھر ہے اور مائے کے سگے چاچا کا آؤ میں تمہیں ان سے ملواتا ہوں وہ اسے گھر کے اندر لانچ کی طرف لے آیا تھا جب ملازم ان کے پاس آیا۔

ہمیں بدرخان سے ملنا ہے آپ پلیز انہیں بلو دیجیے۔ ان سے کہیں کہ تاشفین ابراہیم آیا ہے ان سے ملاقات کے لیے وہ وہیں صوفے پر بیٹھتے ہوئے اس ملازم سے بولا تھا جبکہ تناوش کو یہ نام بدرخان کہیں سنا سنا سا لگا تھا۔

وہ جانتی تو نہیں تھی بدرخان کو لیکن اسے اتنا اندازہ تھا کہ اس کا نام اس نے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com اچھے لفظوں میں نہیں سن رکھا

وہ وہیں باہر صوفے پر بیٹھے بدرخان کے آنے کا انتظار کرنے لگے تھے جبکہ تناوش اسے دیکھنے کے لیے کافی زیادہ متجسس تھی۔

## URDU NOVEL BANK

لیکن صرف اس لیے کیونکہ اسے یہ نام کہیں سنا سنا لگ رہا تھا جیسے اس نام کے ساتھ اس کا کوئی تعلق ہو ممکن تھا کبھی وارق بھائی نے یا پھر تایا ابو نے یہ نام اسکے سامنے لیا ہو

○ ○ ○ ○ ○ ○

تم آگئے میرے بچے میں بے چینی سے تمہارا انتظار کر رہا تھا -

وہ جلدی سے کمرے سے نکلتے ہوئے اس کی طرف آئے تھے جب کہ انہیں آتے دیکھ کر وہ اٹھ کر کھڑا ہو گیا جبکہ بدر نے اسے سینے میں بچ دیا تھا -

visit for more novels:

یہ تمہاری بیوی ہے تناوش----- وہ اس کے سر پہ ہاتھ پھیرتے ہوئے بولے تو وہ مسکرا دی -

## URDU NOVEL BANK

جی یہ میری بیوی ہے ہم آج واپس نیویارک جا رہے تھے سوچا جانے سے پہلے آپ سے مل لوں ورنہ پھر نیویارک میں تو آپ کے ساتھ میری ملاقات کافی مشکل ہو جاتی ہے ۔

اور ویسے بھی اب ان لوگوں کو پتہ چل چکا ہے کہ میں آپ سے رابطے میں ہوں تو میرا نہیں خیال کہ اب ہمیں بھی چھپنے کی ضرورت ہے وہ واپس صوفے پر بیٹھتے ہوئے ان سے کہنے لگا تھا جب کہ وہ کچھ پریشان لگ رہے تھے ۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

کیا بات ہے انکل آپ کی طبیعت ٹھیک نہیں لگ رہی آپ کو کیا ہوا ہے وہ نہ جانے کیوں اسے کچھ کمزور محسوس ہوئے ۔

## URDU NOVEL BANK

تاشفین تم ہمیشہ سے مجھ پر یقین کرتے آئے ہو جب جب میں نے تم سے جو جو کہا تم نے ہر بات کو قبول کیا۔

تم نے میری ہر بات پر انکھ بند کر کے بھروسہ کر لیا لیکن آج جو باتیں میں تمہیں بتانے جا رہا ہوں شاید اس کے بعد تم کبھی مجھ پر بھروسہ نہ کر سکو۔۔۔۔۔ وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے دکھ سے بول رہے تھے جب کہ وہ حیران تھا۔

ناول بینک

visit for more novels:

انکل آپ یہ آج کیسی باتیں کر رہے ہیں میں سمجھ نہیں پا رہا میں تو آپ کو یہ بتانے کے لیے آیا تھا کہ کل رات بابا نے میری جائیداد کے پیپرز مجھے دے دیے ہیں اب مجھے نہیں پتہ کہ میرے حصے میں کون کون سی چیزاتی ہے۔

## URDU NOVEL BANK

لیکن میں آپ کو یہ دکھانے کے لیے آیا تھا آپ نے جو کہا تھا وہ میرے کسے بنا ہی ہو گیا بابا نے اپنے آپ ہی ساری جائیداد میرے نام کر دی ۔

اب آپ مجھے بس یہ بتائیے کہ اس جائیداد میں سے ایسا کیا ہے جو آپ کا ہے تاکہ وہ میں آپ کے حوالے کر سکوں جو میرے بابا نے آپ سے ہتھیایا ہے وہ فائل اس کے سامنے رکھتے ہوئے بتانے لگا تھا ۔

visit for more novels:

وہ آج تک اسے یہی تو کہتا آیا تھا کہ تمہارے باپ کی جائیداد میں زیادہ حصہ میرا ہے اس نے دھوکے سے مجھ سے ہتھیایا ہے اور تمہیں میری جائیداد واپس کرنی پڑے گی ۔

## URDU NOVEL BANK

میرا کچھ نہیں ہے میرے بچے۔۔۔۔۔" یہ سب تمہارے باپ کی محنت کی کمائی ہے۔۔۔۔۔

ایک پھوٹی کوڑی نہیں ہے میری وہ اچانک ہی پھوٹ پھوٹ کر روتے ہوئے کہنے لگا تاشفین کی حیرت کی کوئی انتہا نہ رہی تھی وہ کیا کہہ رہے تھے اسے سمجھ ہی نہیں آ رہا تھا۔

یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں انکل آپ ٹھیک تو ہیں وہ اٹھ کر ان کے پاس آگیا تھا ان کے رونے کی وجہ اسے سمجھ نہیں آئی تھی جبکہ تناوش حیرت سے ان کاغذات کو دیکھ رہی تھی وہ اپنے باپ کی جائیداد اس طرح کسی اور کے حوالے کر رہا تھا۔

وہ بھی کچھ بھی سوچے سمجھے بنا۔

## URDU NOVEL BANK

سب جھوٹ ہے تاشفین سب جھوٹ ہے آج تک میں نے تم سے جو بھی کہا تمہیں تمہارے باپ کے بارے میں جو جو بتایا سب جھوٹ ہے ایک ایک لفظ جھوٹ ہے کچھ بھی سچ نہیں وہ تڑپ تڑپ کر روتے ہوئے بولا۔

تمہارے باپ جیسا انسان صدیوں میں پیدا ہوتا ہے اس کے جیسا نیک دوست نصیب والوں کو ملتا ہے اور میرا بھائی موسیٰ خان نصیب والا تھا۔

میں نے ---- ہاں تاشفین میں نے اس کے خاندان کو برباد کر دیا میں نے سب کچھ برباد کر دیا تناوش میری بچی مجھے معاف کر دینا وہ اچانک ہی اس کے پیروں میں گر کر اس سے معافی مانگنے لگا تھا۔

جبکہ اس کی اچانک کی جانے والی حرکت پر وہ پیچھے کو ہوتی گھبرا کر اٹھ گئی تھی۔



## URDU NOVEL BANK

انکل آپ کیا کر رہے ہیں تاشفین کو تو کچھ سمجھ ہی نہیں آ رہا تھا کہ آخر بدر خان کو اچانک ہوا کیا ہے

میں قاتل ہوں تمہاری ماں کا تمہارے باپ کا میں نے تمہیں یتیم کیا ہے میں نے تمہارے سر سے تمہارے ماں باپ کا سایہ چھینا ہے میں تمہارا گنگار ہوں مجھے معاف کر دو قانون نے مجھے 14 سال کی جیل سنائی تھی اور 14 سال بعد جب میں واپس آیا تو بھی میں باز نہ آیا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

میری کوشش بس یہی تھی کہ کسی بھی طرح ابراہیم کو نیچا دکھاؤں کسی بھی طرح اسے غلط ثابت کر دوں میں کسی بھی طرح اسے تباہ کر دوں۔

## URDU NOVEL BANK

لیکن دیکھو قسمت نے مجھے تباہ کر دیا مجھے کینسر ہے بلڈ کینسر اور وہ بھی آخری سٹیج پر ڈاکٹر نے کہا ہے کہ میرے بچنے کے کوئی چانسز نہیں ہیں زیادہ سے زیادہ میں بس چند دن اور جی سکتا ہوں اور اس کے بعد میری زندگی ختم - تم میری تکلیف کا اندازہ نہیں لگا سکتے۔ ڈاکٹر نے کہا ہے مجھے ہسپتال میں ایڈمیٹ ہونا چاہیے لیکن اس طرح تو میں اپنے گناہوں کا کفارہ نہیں کر سکوں گا۔

میری زندگی کے بعد یہ سب کچھ بھی ختم ہو جائے گا جسے کمانے میں نے ساری زندگی لگا دی میں نے تمہاری نظر میں ابراہیم کو غلط ثابت کیا میں نے ماٹھ کے سامنے لاکھوں جھوٹ بول کر ابراہیم کو اسی کے باپ کا قاتل ثابت کر دیا حالانکہ اس کے باپ کا قاتل میں ہوں -

## URDU NOVEL BANK

میں نے قتل کروایا تھا فہیم کا فہیم کی بیوی کا ابراہیم کا اور اپنے بھائی موسیٰ خان کا وہ میری سازش تھی سب کچھ میں نے کیا تھا وہ ٹرک میں نے بھیجا تھا ان لوگوں کو مارنے کے لیے تمہارا باپ بے قصور ہے ۔

وہ بیچارہ تو ساری زندگی سب کو خوش کرنے میں ہی ہلکان ہو گیا پہلے اپنے ماں باپ کی خاطر اس نے ایک چال باز عورت سے شادی کر لی ۔

اور اس عورت نے اسے برباد کرنے میں کوئی کسر نہ چھوڑی اولاد کا سکھ اس نے اسے دیکھنے ہی نہیں دیا ۔  
visit for more novels:  
[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

وہ بے قصور شخص خود کو سالوں اپنے بچے کے سامنے بے گناہ نہ ثابت کر سکا تمہاری ماں جھوٹ بولتی تھی تم سے کہ ابراہیم تم سے ملنے نہیں آتا وہ آتا تھا ۔

تمہاری ماں اس کی بھیجی ہوئی رقم تمہیں نہیں دیتی تھی

## URDU NOVEL BANK

تمہاری ماں کبھی اسے یہ بات پتہ ہی نہیں چلنے دیتی تھی کہ تم کون سے ہو سٹل میں ہو کہاں پر ہو کس جگہ ہو کہ وہ تم سے ملے۔

میں سمجھتا تھا کہ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ تمہاری ماں کو تم سے محبت ہو جائے گی۔

اسی لیے میں نے سوچا کہ میں تمہیں تمہاری ماں کے خلاف کر دوں گا اور میں نے ایسا کیا بھی۔

visit for more novels:

تم اپنے ماں باپ سے دور ہو گئے لیکن ان سب میں قصور وار صرف تمہاری ماں تھی تمہارا باپ بے قصور ہے وہ تمہیں چاہتا ہے تم سے بے انتہا محبت کرتا ہے۔ رشتوں میں بندھا ہوا وہ انسان کبھی کھل کر اپنے جذبات کا اظہار بھی نہ کر سکا۔

## URDU NOVEL BANK

وہ شخص تمہیں اپنے سینے سے نہیں لگا سکا کبھی تمہیں یہ نہیں بتا سکا کہ وہ تم سے کتنی محبت کرتا ہے کیونکہ تمہارے دل میں 'میں' نے اس کے لیے نفرت بھر دی تھی۔

مجھے معاف مت کرنا تاشفین میں معافی کے لائق نہیں ہوں کیونکہ مجھے تو اپنے گناہوں کا احساس بھی آج ہو رہا ہے جب خود موت میری دہلیز پر کھڑی ہے۔  
ورنہ شاید میں تم سے تمہاری جائیداد ہتھیانے کے لیے آج بھی سازشیں کر رہا ہوتا  
مجھے مائڑہ سے ملنا ہے مجھے اسے بتانا ہے۔  
visit for more novels:  
www.urdu-novel-bank.com

کہ اس کا کوئی قصور نہیں جسے وہ اپنے بابا کا قاتل سمجھتی ہے وہ بے قصور ہے  
لیکن وارق افرامیم مجھے مائڑہ کے آس پاس نہیں جانے دے رہا مجھے اس سے ملنے  
نہیں دے رہا۔

میں کل آفس میں گیا تھا لیکن مجھے باہر سے ہی نکال دیا گیا وارق نے کہا کہ وہ میرا سایہ بھی اپنی بیوی پر نہیں پڑنے دے گا۔

اس لیے میں مجبور ہو کر لوٹ کر آگیا میں معافی کے لائق نہیں ہوں تناوش اور میں تم سے معافی مانگوں گا بھی نہیں بس مجھے سزا دو۔ میں نے تم سے تمہارے ماں باپ کو چھینا ہے۔

visit for more novels:

تناوش بیٹی مجھے سزا دو میں تمہاری خوشیوں کا قاتل ہوں .... میں تمہارے بچپن کا قاتل ہوں میں تمہارے والدین کا قاتل ہوں وہ اس کے پیروں میں گرا مسلسل معافی مانگ رہا تھا جبکہ تناوش روئے جا رہی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

اور تاشفین بالکل خاموش تھا کچھ تھا ہی نہیں کہنے کو وہ تو شاید خود سے بھی نظریں ملانے کے قابل نہ رہا تھا۔

اپنے باپ کی محبت کو وہ ڈرامے بازیاں کہتا تھا اس کی تڑپ کو وہ اگنور کر کے اگے بڑھ جاتا تھا۔

اس کا باپ اسے سینے سے لگانا چاہتا تھا آج صبح کی تو بات تھی اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھ کے وہ کتنی دیر کھڑا رہا اور اس نے کتنی بے مروتی سے اس کا ہاتھ جھٹک دیا تھا۔

visit for more novels:

[www.urduromelbank.com](http://www.urduromelbank.com)

آپ اٹھ جائیے انکل میں آپ کو کیا کہوں آپ کو آپ کی سزا قانون دلوا چکا ہے سال اس اندھیری کوٹھری میں رہنا اسان تھوڑی ہے میرا انصاف تو اللہ پاک 14 کر چکا ہے باقی میں دعا کروں گی کہ اللہ پاک آپ کے لیے بھی اسانیاں پیدا کرے۔

میں آپ کو اپنے ماں باپ کا قتل معاف کرتی ہوں۔ آپ کے رونے سے یا آپ کو کبھی معاف نہ کرنے سے میرے ماں باپ کبھی واپس نہیں آئیں گے ہاں لیکن۔ اللہ پاک معاف کرنے والوں کو پسند فرماتا ہے۔

ہم کوشش کریں گے کہ ماڑہ کی آپ کے ساتھ ملاقات ہو سکے تاکہ آپ اس کی غلط فہمی کو دور کر سکیں کیونکہ ماڑہ بھی بہت غلط راستوں پر نکل پڑی ہے اسے بھی احساس نہیں ہے کہ وہ بابا کا دل دکھانے کے لیے کیا کیا کر جاتی ہے۔

اور جہاں تک بات تاشفین کی ہے تو وہ تو ان کے بابا ہیں انہیں کچھ کہنے کی ضرورت ہی نہیں ہے۔ وہ خود ہی انہیں دیکھ کر سمجھ جائیں گے اس نے تاشفین



## URDU NOVEL BANK

کا ہاتھ تھامتے ہوئے یقین سے کہا جبکہ وہ جیسے سکتے کی کیفیت سے باہر نکلا تھا

چلیے تاشفین گھر واپس چلتے ہیں تایا ابو آپ کا انتظار کر رہے ہوں گے وہ اس کا ہاتھ تھامے ہوئے بولی تو وہ صرف ہاں میں سر ہلا گیا تھا۔ جبکہ بدرخان اب بھی ہاتھ جوڑے کھڑا تھا۔ ساری زندگی اس نے کوئی اچھا کام۔ نہیں کیا تھا۔ اور نا ہی کبھی سکون نصیب ہوا تھا لیکن آج وہ سکون میں تھا۔

visit for more novels:

[www.urduovelbank.com](http://www.urduovelbank.com)

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

وہ خاموش تھا۔ گاڑی واپس انہیں راستوں پر جا رہی تھی۔ شاید صبح کا بھولا لوٹ آیا تھا شام کو۔

## URDU NOVEL BANK

گاڑی واپس گیٹ کے اندر داخل ہوئی تو تاشفین نے اس راستے کو دیکھا۔ جہاں صبح اس کا باپ کھڑا تھا اس کڑکتی دھوپ میں اور وہ اسے خود سے دور کر رہا تھا۔ لیکن اس کا باپ تو اب بھی وہیں تھا۔ بس فرق یہ تھا کہ صبح وہ اس راستے پر کھڑا تھا اور اب تنہا پودوں کے پاس بیٹھا ہوا تھا۔

گاڑی کے آنے پر انہوں نے پلٹ کر نہیں دیکھا تھا۔ کوئی نئی بات تھوڑی تھی۔ مسافر کو منزل پر پہنچا کر گاڑی تو واپس آ ہی جایا کرتی تھی۔ تاشفین گاڑی سے نکل کر ان کے پاس آ رہا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

ایک ساتھ دو تین دفعہ گاڑی کا دروازہ بند ہونے پر انہوں نے مڑ کر دیکھا تھا۔ لیکن سامنے سر جھکائے تاشفین کو۔ دیکھ کر وہ خود بھی حیران رہ گئے تھی۔

تاشفین تو چلا گیا تھا انہیں چھوڑ کر بھلا وہ کیسے آ۔ سکتا تھا۔ اسے تو ان کے آنسو  
ان کی محبت ان کی تڑپ سب جھوٹ لگتی تھی تو پھر بھلا کیسے آ گیا تھا وہ  
واپس۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟

www.urduovelbank.com

بابا میں نے آپ کو بہت تنگ کیا۔ ہمیشہ آپ کو اگنور کیا۔ میں بہت بُرا بیٹا ہوں۔ مجھے معاف۔۔۔۔۔

اسشش۔۔۔۔۔ میرا بچہ بہت اچھا ہے۔ مجھے تجھ سے کوئی گلا نہیں میرے  
بچے مجھے پتا تھا میری تناشو تجھے لے آئے گی۔ وہ اسے اپنے سینے سے لگاتے خود کو  
ٹھنڈک پہنچا رہے تھے۔ وہ اب تک بے یقینی کی کیفیت میں تھے۔

میں نے کچھ نہیں کیا تا یا ابو یہ سب بدر انکل نے کیا تھا۔ انہوں نے وقت رہتے تاشفین کو سچائی بتا دی۔ اور مجھ سے معافی بھی مانگی۔ بدر انکل کو کینسر ہے۔ ڈاکٹر نے علاج ناممکن قرار دیا ہے۔ وہ اپنے گناہوں کا کفارہ کرنا چاہتے ہیں۔

www.urduovelbank.com

میں نے انہیں معاف کر دیا آپ بھی کر دیں۔ اللہ پاک بہتر انصاف کرنے والا ہے۔ وہ ان کے پاس آتے ہوئے بولی تو انہوں نے اس کے سر پر ہاتھ رکھا۔ بہت اچھا کیا بے شک اللہ اپنے بندوں کا خود انصاف کرتا ہے۔ میں بھی یہ معاملہ اللہ پر ہی چھوڑا تھا۔ وہ مسکرا کر انہیں لیے اندر آ گئے تھے۔

## URDU NOVEL BANK

جبکہ تاشفین بھی اپنے بابا کے ساتھ خوشی خوشی اپنے گھر میں آیا تھا لیکن اس بار ہمیشہ کے لیے

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

کیا ہوا اداس کیوں ہو -----؟ وہ افس میں اس کے ساتھ ہی آئی تھی جب وارق نے اشارے سے اسے اتے ہی اندر اپنے کین میں بلا لیا وہ اس کے پیچھے ہی آگئی تھی۔

visit for more novels:

جبکہ ماہم اور طاہر نے اسے عجیب سی نظروں سے دیکھا تھا لیکن اس سے فرق نہیں پڑتا تھا اب اس کی سوچ بدل چکی تھی۔

یقیناً ماہم طاہر کو یہ بات تو بتا ہی چکی ہوگی کہ وارق نے اسے کمپنی میں 70 پرسنٹ کی مالک انٹرویوس کروایا ہے۔

Vist For More Novels : [www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

تاشفین چلا گیا سب لوگ کتنے اداس ہیں اور اپ بھی تو اداس ہیں نا ان کے جانے پر وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولی تھی ۔

صبح وہ جب افس کے لیے نکلا تو بابا وہیں باہر بیٹھ گئے تھے اسے تاشفین کی اس حرکت پر بہت افسوس ہوا تھا وہ کیسا انسان تھا جسے اپنے باپ کی تکلیف کی رتی برابر پروا نہ تھی ۔

visit for more novels:

اگر اس کی جگہ وارق ہوتا تو کبھی اپنے بابا کا دل نہ دکھاتا وہ انسان جو باپ نہ ہوتے ہوئے بھی اس کے سر پر صائبان بن گیا تھا وہ کیسے اس شخص کا دل دکھا سکتا تھا ۔

## URDU NOVEL BANK

اداس تو ہوں آخر بابا جو اداس ہیں اور بابا ہیں ان کا دکھ مجھ سے دیکھا نہیں جاتا اسی لیے میں افس آگیا مجھے اپنے بابا کی اداسی اچھی نہیں لگتی وہ جیسے اس سے شئیر کر رہا تھا۔

میں ان کے بارے میں بات نہیں کر رہی وہ کافی تلخی سے بولی تھی۔

لیکن میں تو اپنے بابا کے بارے میں ہی بات کر رہا ہوں نا۔۔۔ چلو چھوڑو اس ٹاپک کو ہم کچھ اور بات کر لیتے ہیں وہ اس کا ہاتھ تھام کر ایک جھٹکے سے اسے اپنے قریب کھینچتا اپنی گود میں بٹھاتے ہوئے بولا تو وہ حیرانگی سے اس کی حرکت پر اسے دیکھنے لگی تھی شاید اسے اس طرح کی امید نہ تھی۔

کیا ہوا جانو کیا آپ کو امید نہیں تھی مجھ سے ایسی اس کی گردن پر اپنی مونچھیں چبوتا وہ اس کی دھڑکنیں تیز کر چکا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

جی نہیں آپ سے کبھی بھی کسی بھی چیز کی امید کی جا سکتی ہے۔ یہ تو نارمل سی بات ہے۔ آپ کون سا کوئی شریف انسان ہیں۔ جو میں آپ سے کسی اچھی بات کی امید رکھوں۔ وہ اس کی گود سے اٹھتے ہوئے کہنے لگی۔

اچھا اگر اتنے ہی اچھے سے جانتی ہو مجھے تو میرے ان لبوں کا کوئی علاج کر دو بتایا تھا نا تمہیں بیمار ہیں بے چارے تمہارے ہونٹوں کو چھونے کی بیماری لگ گئی ہے انہیں۔۔۔۔۔ وہ اپنے لبوں سے جانجا اس کے چہرے کو چومتے ہوئے گستاخیوں میں مصروف تھا۔

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

سوری ان کا کوئی علاج نہیں ہے یہ لاعلاج ہیں۔ وہ پھر سے اٹھنے کی کوشش کرنے لگی۔



## URDU NOVEL BANK

غلط بالکل غلط ----- ان کا علاج تمہارے ہونٹوں کا لمس ہے۔ دو کس صبح تو دوپہر کو دو سپر کو اور دو رات کو بلکہ رات کو زیادہ کیونکہ رات کو بیماری بڑھ جاتی ہے وہ علاج بتا رہا تھا جبکہ ماثرہ مشکل سے اپنی ہنسی کنٹرول کر رہی تھی۔

جبکہ اچانک دروازہ کھلا اور کوئی چھ سے سات لوگ اندر داخل ہوئے۔

انہیں دیکھتے ہی وارق نے اختیاط سے اسے خود سے زرا دور کیا تھا۔

بہت بہت معذرت وارق صاحب ہمیں نہیں پتا تھا آپ اندر اس طرح مصروف ہوں گے آپ بھی ایسے شوق رکھتے ہیں اندازہ نہیں لیکن جوان خون حسن کو دیکھ کر جوش تو مارتا ہی ہے۔ اور پھر حُسن بھی تو بہت حسین ہے نا وہ کچھ لوگ کچھ شرمندہ لگ رہے تھے۔ جبکہ کچھ تو طنز مسکرا رہے تھے۔

## URDU NOVEL BANK

مائرہ کا تو شرمندگی سے برا حال تھا۔ جبکہ وارق سے ان کی نظریں اپنی بیوی پر  
برداشت نہیں ہو رہی تھیں

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

ویسے وارق صاحب آپ کو دیکھ کر کبھی ایسا لگا نہیں تھا کہ آپ اس طرح کے  
"شوق رکھتے ہوں گے۔۔۔۔۔"

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

میرا مطلب ہے آپ تو اپنے کام کو لے کر اتنے زیادہ سیریس تھے کہ حد نہیں اور  
اب آپ کی اس طرح کی مصروفیت وہ آگے بڑھتے ہوئے بولا تھا۔

بند کرو اپنی یہ بکواس یہ مت سوچنا کہ تم یہاں میرے ساتھ ڈیل کرنے آئے ہو  
تو تمہاری فضول بکواس سنوں گا میں۔ اور مائرہ کے خلاف ایک لفظ بھی مت کہنا۔

Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

تم جانتے کیا ہو اس کے بارے میں جو کچھ بھی بک رہے ہو اپنی طرح سمجھ کر رکھا ہوا ہے کیا جو ہر طرف منہ مارتا پھروں۔

مانڈیور لینگوٹیج وارق افرہیم تم بھول رہے ہو کہ میں تمہارا بزنس پارٹنر ہوں سامنے کھڑا تیس سالہ خوش شکل آدمی غصے سے غرایا تھا لیکن یہاں پرواہ کسے تھی  
----؟

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

مانڈیور ان لینگوٹیج دامیار شاہ-----!!!! تمہاری اس طرح کی بدتمیزی میں برداشت نہیں کروں گا وہ غصے سے اسے دیکھتے ہوئے بولا تھا جبکہ شور سن کر ماہم بھی وہی اندر آگئی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

اب ایسے کاموں میں پھر ایسی باتیں تو سننی پڑتی ہیں سائیں - ویسے سامان تمہارا حسین نہیں حسین ترین ہے۔۔۔۔۔ وہ ابھی بول ہی رہا تھا کہ وارق نے آگے بھڑتے ہوئے اس کے گریبان کو دبوچ لیا

بیوی ہے میری دامیار شاہ۔۔۔ اس کے غصے کی کوئی انتہا نہ رہی تھی جبکہ سامنے کھڑے آدمی کے چہرے پر دلکش مسکراہٹ آگئی تھی -

visit for more novels:

تو سائیں اسے گھر میں چھپا کے رکھونا بیویوں کو بھرے بازار میں لایا نہیں جاتا - نظر لگ جاتی ہے اور کچھ لوگوں کی نظر بڑی خطرناک ہوتی ہے -

## URDU NOVEL BANK

ویسے کسی کی ملکیت پر ہم نگاہ - بھی نہیں اٹھاتے سائیں بھابھی جان کو تو چھوڑو  
تمہاری سیکرٹری بھی بڑی پیاری ہے اس نے آنکھ دبا کر ایک نظر ماہم کو دیکھا تھا  
وارق کا دل چاہا کہ اس کے منہ پر رکھ کر ایک زوردار تہاچہ لگا دے -

بھابھی جی آپ سے مل کر خوشی ہوئی لیکن بیویوں کا کام گھر سنبھالنا ہوتا ہے یہ  
آفس کے جمھیلے شوہر سنبھالتا اچھا لگتا ہے - وہ اس کی طرف نظریں اٹھائے بنا  
. اپنے لیے کرسی گھسیٹنے لگا تھا

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

آپ رکھیے گا اپنی بیوی کو سات پردوں میں چھپا کر ماڑہ نے سلگ کر جواب دیا تھا

## URDU NOVEL BANK

سات ---!!! میں تو اپنی بیوی کو سات ہزار پردوں میں چھپا کر رکھوں گا بیوی  
ملے تو سہی وہ دلکشی سے قہقہہ لگاتے ہوئے بولا۔

مائرہ تم جاؤ یہاں سے اور آپ سب بیٹھے اس نے صبر اور تحمل کا مظاہرہ کرتے  
ہوئے کہا تھا۔

مس ماہم آپ بھی جائیے وہ کرسی سنبھالتے ہوئے ماہم سے بھی بولا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

ارے تھوڑا بہت گلیم رہنے دیجیے یہ چلی جائیں گی تو کمرے سے روشنی بھی چلی  
جائے گی۔ وہ خالص لوفرانہ انداز میں بولا تھا جبکہ وارق تو اسے گھور کر رہ گیا۔

## URDU NOVEL BANK

میں نے تمہیں پہلے بھی کہا تھا دامیار کہ میں تمہارے ساتھ کام کرنے کے لیے تیار ہوں لیکن تمہیں اپنی یہ فضول طرح کی عادات چھوڑنی پڑیں گی ۔

وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولا تو اس نے سیدھے ہو کر بیٹھتے ہوئے اپنا آپ ذرا اس کے قریب کیا ۔

میرے خیال میں تمہاری اس ڈیل سے مجھ سے کہیں زیادہ فائدہ تمہیں ہونے والا ہے ۔ شرط تو مجھے رکھنی چاہیے ۔ کہ جب میں میٹنگ میں ہوں تو حسین سے حسین تر دوشیزائیں میرے آس پاس ہونی چاہیے ۔

## URDU NOVEL BANK

تمہیں اپنے کلائٹس کو خوش کرنا نہیں آتا وارق تمہیں تھوڑا کام سیکھنے کی ضرورت ہے۔ وہ کسی بڑے بزرگ کی طرح بتا رہا تھا جب کہ وارق اکتائے ہوئے انداز میں اسے دیکھ رہا تھا۔

تم یہ میٹنگ شروع کرنا چاہتے ہو یا نہیں دامیار جلدی بتاؤ مجھے اور بھی کام ہے وہ اس سے بولا تھا۔

visit for more novels:

ہاں یار کرو میٹنگ شروع میرا بھی کوئی ارادہ نہیں ہے اس بورنگ سی جگہ پہ رہنے کا اس نے اسے دیکھتے ہوئے اپنی جیب سے چھوٹی سی بوتل نکالی تھی اور اس دفعہ وارق کا ضبط جواب دے گیا تھا۔



## URDU NOVEL BANK

تم یہاں اندر بیٹھ کر شراب نہیں پی سکتے یہ میٹنگ کا وقت ہے وہ غصے سے چلایا تھا۔

نہیں میں تمہارے اس آفس میں کر کیا سکتا ہوں بتا دو مجھے یا ایسا کرو اپنے رولز کی نایک کتاب لکھ کر میری جیب میں ڈال دو جو کہ جب میں یہاں پر آؤں تو مجھے پتہ ہو کہ مجھے کیا کرنا ہے یا کیا نہیں

visit for more novels:

وہ غصے سے شراب کی بوتل پیچھے پھینکتے ہوئے سیدھا ہو کر بیٹھا تھا اب اس کا بھی موڈ نہ تھا مزید کوئی بھی فضول بات کرنے کا جبکہ اسے سیریس موڈ میں دیکھ کر وارق بھی کچھ حد تک سیریس ہوا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

آپ لوگ بیٹھیں گے یا یوں ہی اپ لوگوں نے میٹنگ اٹینڈ کرنی ہے وہ پیچھے کھڑے آدمیوں کو دیکھ کر کہنے لگا۔

جبکہ اس کے غصے کو دیکھتے ہوئے وہ سب لوگ بھی بیٹھ گئے تھے۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

ماہم کب سے اسے گھورے جا رہی تھی جبکہ وہ وہیں باہر کھڑی فائل چیک کر رہی تھی ارادہ وارق کی میٹنگ ختم ہونے کے بعد اندر جانے کا تھا اس کا دل نہیں کر رہا تھا یہاں باہر بیٹھنے کا۔

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com

آپ۔ وارق صاحب کی بیوی ہیں وہ اب بھی حیرت کی انتہا پر تھی اچانک ہی لب و لہجے میں احترام اتر آیا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

اس کے لبوں پر ایک گہری مسکراہٹ آئی تھی اس نے نگاہیں اٹھا کر اس کی طرف دیکھا۔

آپ کو خوشی نہیں ہوئی جان کر۔۔؟

وہ معصومانہ انداز میں بولی تھی جبکہ ماہم نے فوراً نفی میں سر ہلایا تھا

جی جی میڈم خوشی کیوں نہیں ہوگی آپ تو ہماری میم ہیں۔ لیکن آپ اس طرح سے کیوں مطلب کام کر رہی تھی۔ کیا ہم ورکرز پر نظر رکھنے کے لیے۔۔۔۔۔؟ وہ پریشان تھی۔

کیونکہ اس کے ساتھ سب سے زیادہ مس بیہو تو اسی نے ہی کیا تھا اگر تو وہ ورکرز پر نظر رکھنے کے لیے آئی تو ماہم کی نوکری خطرے میں تھی۔

ہاں دراصل کچھ ایسا ہی ہے وارق کو اپنی کمپنی میں کام کرتے لوگوں سے کافی زیادہ مسئلہ ہو رہا تھا بس اسی لیے وہ جاننا چاہتے تھے کہ کون کیا کر رہا ہے

اس نے مزید اسے ڈراتے ہوئے کہا تھا۔

میم پلیز سر کو میری شکایت مت کیجئے گا میں تو اپنا کام بہت اچھے سے کر رہی ہوں میں جانتی ہوں میں نے آپ کے ساتھ تھوڑا بہت مس بیہو کیا ہے کیونکہ مجھے لگ رہا تھا کہ آپ کا دھیان کام پر نہیں ہے۔

لیکن ائی ایم ریلی سوری پلیز میم میری شکایت مت کیجئے گا وہ بہت پریشان ہو گئی تھی جبکہ ماڑہ کو اس کی حالت پر بہت ہنسی آرہی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

ہاں ٹھیک ہے میں دیکھتی ہوں کہ کیا کرنا ہے وہ کندھے اچکا کر اس چھوٹے سے کیبن کی طرف آگئی تھی کیونکہ اب اس کا اکیلے بیٹھنے کا موڈ ہو رہا تھا طاہر صاحب کی تو حالت خراب ہو رہی تھی ۔

کیونکہ یہ ساری باتیں تو وہ بھی سن چکے تھے کہ ماٹہ وارق کی بیوی ہے اور اس آفس میں اسی لیے آئی تھی تاکہ سارے ورکرز پر نظر رکھ سکے ۔

visit for more novels:

[www.urduovelbank.com](http://www.urduovelbank.com)

○ ○ ○ ○

ایکسیوز می میم کیا میں اپ سے تھوڑی سی بات کر سکتا ہوں طاہر صاحب دروازہ کھٹکھٹاتے ہوئے کہنے لگے ۔

اس نے اپنی ہنسی چھپاتے ہوئے انہیں اندر آنے کی اجازت دی تھی ۔

Vist For More Novels : [www.urduovelbank.com](http://www.urduovelbank.com)

طاہر صاحب یہ جو اندر آیا ہے دامیار شاہ یہ کس کھیت کی مولیٰ ہے میرا مطلب ہے اس کی سوچ کافی عجیب نہیں ہے ہر لڑکی کو عجیب طرح کی نظروں سے دیکھ رہا ہے اور موصوف کے اپنے کہنے ہیں کہ بیوی کو 7 ہزار پر تمہیں چھپا کر رکھیں گے۔

مائرہ کو تو اس نے زیادہ دیر دامیار کے سامنے رکنے نہیں دیا تھا اسی لیے اس نے  
 visit for more novels:  
 www.urdu-novelbank.com طاہر سے ہی پوچھا تھا۔

ارے میڈم بہت پہنچی ہوئی چیز ہے امیر باپ کا امیر بیٹا۔ ہماری کمپنی کے لیے کسی سافٹ وئر کے چکر میں چکر کاٹ رہا ہے۔ بہت بڑی ڈیل چل رہی ہے

## URDU NOVEL BANK

اور وارق صاحب کا کلاس فیلورہ چکا ہے ان کی یونیورسٹی میں دونوں کے تعلقات کچھ اچھے نہیں ہیں وارق صاحب اسے پسند کرتے ہیں اور نہ ہی وہ وارق صاحب کو خیر اس میں پسند کرنے والا کچھ ہے بھی نہیں ۔

صرف شکل ہی اچھی ہے ۔ ورنہ کر توت تو توبہ توبہ ۔ گرل فرینڈز تو ایسے بدلتا ہے جیسے کوئی کپڑے بدل رہا ہو ۔

visit for more novels:

اگر اس کی طرف سے ہماری کمپنی کو 50 پرسنٹ کا فائدہ نہ ہو رہا ہوتا نا تو میرا نہیں خیال کہ وارق صاحب کبھی بھی اس کو منہ لگانا پسند کرتے ۔

## URDU NOVEL BANK

افر اچھی نہیں بہت اچھی تھی لیکن وارق صاحب نے اپنی شرط رکھی کہ کوئی لڑکی میٹنگ میں شامل نہیں ہوگی اور نہ ہی وہ ہمارے افس کی کسی بھی لڑکی پر غلط نگاہ ڈالے گا۔

لیکن پھر بھی حرکتیں تو آپ نے دیکھ ہی لی ہوں گی اس کی وہ اس طرح سے بول رہا تھا جیسے خود بہت ہی کوئی نیک قسم کا انسان ہو مائرہ نے صرف ہاں میں سر ہلا کر اسے واپس بھیج دیا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

جبکہ میٹنگ ختم ہوتے ہی وہ لوگ باہر نکلے تھے یقیناً ڈیل فاسٹل ہو چکی تھی اس نے اپنی آنکھوں پر کالا چشمہ چڑا کے رکھا تھا جو ماہم کے قریب سے گزرتے ہی اس نے آنکھوں سے ہٹا کر ماہم کو سر سے پیر تک دیکھا تھا جو ذرا سا شرما کر ایک ادا سے سر جھکا گئی۔



یہ ورکر آپ کی بہت اچھی ہیں ان کی قدر کیجئے اور اگر آپ قدر نہیں کر سکتے تو  
پارسل کر دیجئے ہماری کمپنی میں ان کی قدر کی جائے گی۔ اس نے جاتے ہوئے  
وارق سے کہا تھا

جبکہ اس کی بات پر ماہم سسپٹا کر اپنے اگے پیچھے دیکھنے لگی کیونکہ وارق نے  
اسے کافی سخت نگاہوں سے دیکھا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

وارق۔ صاحب ڈیل تو کر لی ہے آپ کے ساتھ لیکن کام میں کوئی غلطی نہیں  
ہونی چاہیے ورنہ آپ کی کمپنی کا سارا حسن بھول جاؤں گا میں اور ایک اور بات  
سائیں بیوی سچ میں سات پردوں میں ہی اچھی لگتی ہے۔

## URDU NOVEL BANK

تو آپ سات پردوں میں ہی رکھے گا وارق نے بات ختم کر کے خدا حافظ کرتے  
واپسی کے لیے قدم اٹھائے تھے اور جاتے ہوئے مائرہ کو اندر آنے کا اشارہ بھی کر  
چکا تھا

--- سات پردوں میں کیا سائیں ہم تو اسے اپنے محل کے اس کونے میں "  
"رکھیں گے جہاں ہوا کے علاوہ کسی کی آواز تک نہ پہنچ پائے۔۔۔۔۔"

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com) ○ ○ ○ ○

وہ سب لوگ بے انتہا خوش تھے اس کا واپس آ جانا کوئی عام بات تھوڑی تھی ۔  
بابا نے تو اسے اپنے پاس بٹھا کر رکھا تھا نہ جانے وہ اس سے کون کون سی  
باتیں کر رہے تھے ۔

## URDU NOVEL BANK

وہ بابا کے کمرے میں ہی تھا جب کہ تناوش تائی امی کے پاس کچن میں چلی گئی تھی۔

یہ دیکھو یہ سارے گفٹس میں نے تمہارے لیے لیے تھے سب بچوں کے لیے لیتا تھا نا عید پر رمضان میں یا کسی اور موقع پہ تو تمہارے لیے بھی خریدتا تھا لیکن افسوس کہ تم تک کبھی پہنچا نہ سکا۔

visit for more novels:

کیونکہ تمہاری ماں کہتی تھی کہ سوائے پیسوں کے تمہیں اور کسی چیز کی ضرورت ہی نہیں ہے یہ ویڈیو گیم دیکھ رہے ہو۔۔۔۔۔؟

یہ اُس سال جب آئی تھی نا ہر بچے کی خواہش تھی میں نے تب تمہارے لیے خریدی تھی۔

احمد اور چھوٹو نے اتنی مانگی نا مجھ سے لیکن میں نے کہا کہ یہ میں تمہاری نیت سے لے کر آیا ہوں ۔

اور یہ والا بیٹ دیکھو تم ۔ تم جب چھوٹے تھے نا تم بیٹ سے کھیلنا بہت پسند تھا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اب کا مجھے نہیں پتا اور یہ ----- وہ اپنی الماری کھولے اسے پتہ نہیں کیا کیا دکھانے میں مصروف تھے جبکہ وہ خاموشی سے انہیں دیکھ رہا تھا ان کی ساری حسرت خواہشیں اس کے سامنے تھی ۔

## URDU NOVEL BANK

ہاں اس نے کبھی بچپن میں ان سے ان چیزوں کی فرمائش کی ہو گئی یا پھر ہر باپ کی طرح وہ بھی اپنے بیٹے کی ان چھوٹی چھوٹی ضروریات کا خیال رکھنا چاہتے ہوں گے اس کا دل چاہا ان سب چیزوں کو اپنے سینے سے لگا لے۔

کتنا تڑپا تھا اس کا باپ اس کے لیے اور وہ اس وہم میں رہا کہ اس کے باپ کو اس کی ضرورت ہی نہیں۔

visit for more novels:

وہ اپنے ہی دھیان میں ایک ایک چیز کو اپنے ہاتھوں میں لیے دیکھ رہا تھا جب دروازے سے چھوٹو کو جھانکتے ہوئے دیکھا۔ اس کے دیکھنے پر وہ چھ سال کا پٹا کا اندر آ گیا

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

## URDU NOVEL BANK

بابا یہ گندے والے بھیا تو اتنے بڑے ہو گئے اب ان سب چیزوں کا کیا کریں گے ----؟

وہ اندر داخل ہوتے ہوئے سامنے پڑے بیٹ کو گندی نظروں سے دیکھتے ہوئے بولا اس کی گندی نگاہوں سے اس نے فوراً بیٹ اٹھا کر اپنے پیچھے چھپا لیا تھا۔

سنجھال کر رکھوں گا کم از کم اس گندے والے چھوٹو کو تو نہیں دوں گا۔۔۔ وہ ساری چیزیں اٹھاتے ہوئے بڑے سے شاپر میں پیک کرنے لگا

میں تو اتنا پیارا ہوں میں کہاں سے آپ کو گندا لگ رہا ہوں اور آپ بھی کافی پیارے ہو۔۔۔۔۔!!!! وہ فوراً اس کی ٹانگوں کے ساتھ چھپکتے ہوئے بولا۔ سمجھ گیا تھا کہ یہ سب کچھ اسی کا ہے

نہ بیٹا اب میں گندا ہی ٹھیک ہوں اور تو بھی میرے لیے گندا ہی ہے اور ویسے بھی ان ساری چیزوں سے میرا ہونے والا بچہ کھیلے گا کیوں بابا ٹھیک کہہ رہا ہوں نا "میں-----

اس نے مزے سے ان کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تو انہوں نے ہنس کر ہاں میں سر ہلایا تھا۔

visit for more novels:

وہ بے بی تو اتنا چھوٹا سا ہوگا وہ کیسے اتنے بڑے بیٹ کے ساتھ کھیلے گا چھوٹے کے پاس ہر سوال کا جواب تھا۔

ہاں تو سب چیزوں کے ساتھ وہ تھوڑی نہ کھیلے گا بیٹ کے ساتھ میں کھیلوں گا۔  
تاشفین کے اندر شاید تھوڑا لالچ آگیا تھا وہ اپنی کوئی بھی چیز اپنے چھوٹے

## URDU NOVEL BANK

بھائیوں کو ہرگز نہیں دینا چاہتا تھا یہ سب کچھ اس کا تھا انہیں ان کے حصے کی چیزیں مل چکی تھیں۔

ہاں تو چلیے نا کھیلتے ہیں بیٹ کے ساتھ کوئی اکیلا تھوڑی نہ کھیلتا ہے وہ ماتھے پہ ہاتھ مارتے ہوئے جیسے اس کی عقل پر ماتم کرتے ہوئے بولا۔

ارے ہاں یہ بات تو میرے ذہن سے بالکل نکل ہی گئی یہ تو تم بالکل ٹھیک کہہ رہے ہو میں اکیلا تو اس کے ساتھ کھیل نہیں سکتا تو ایسا کرو احمد کو کہہ دو کہ باہر آ جائے میں اور احمد کھیلیں گے۔

اس کے جواب پر بابا قہقہہ لگا کر ہنسنے لگے جبکہ چھوٹا کا منہ بن گیا۔



## URDU NOVEL BANK

میں احمد سے اچھا پلیئر ہوں اس نے بتانا ضروری سمجھا۔

ہاں ہو گے لیکن میں گندے بچوں کے ساتھ نہیں کھیلتا نا اس نے ناک سے  
ملکھی اڑائی۔

میں گندا بچہ نہیں ہوں بہت اچھا ہوں وہ یقین دلانا چاہتا تھا۔

میں کیسے مان جاؤں وہ جھک کر اس کے سامنے ہوتے ہوئے پوچھنے لگا جب  
چھوٹو نے اس کا چہرہ اپنے دونوں ہاتھوں میں تھام کر چٹا چٹ اس کے منہ پر  
بو سے دیے تھے۔  
visit for more novels:  
www.urduromelbank.com

دیکھا میں کتنا اچھا ہوں میں سب کو پیار سے کسی بھی کرتا ہوں۔ اس کی گردن  
میں باہیں ڈالتے ہوئے اس کے سیدھے ہوتے ہی وہ اوپر اس کے پاس پہنچ چکا  
تھا۔

تاشفین نے امپریس ہونے والے انداز میں اسے دیکھتے اس کے گرد اپنی باہوں کا حصار بنایا۔

اور اگلے ہی لمحے اسے ٹانگ سے پکڑتے ہوئے اپنے کندھے پر ڈال دیا اب چھوٹا تھا جو پیچھے چلائے جا رہا تھا جبکہ وہ مزے سے اس سے پورے گھر میں گھمائے جا رہا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اور باقی سب کے قہقہے سننے کے لائق تھے

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

مائرہ بے بی ہے کون سی جگہ ہے اور ہم یہاں کیوں آئے ہیں۔ وہ گاڑی سے اترتے ہوئے ایک چھوٹے سے گھر کی اندر کی طرف جا رہا تھا۔

Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

جہاں مائڑہ نے اسے جانے کے لیے کہا تھا اس نے کہا تھا کہ وہ کہیں جانے والے ہیں لیکن کہاں اسے اندازہ نہ تھا بس وارق اس کے کہنے پر اس کے ساتھ آگیا تھا۔

جی سر اندرائے میھی گھر ہے جس کے بارے میں بات کر رہا تھا اسی گھر کی قیمت ادا کی ہے آپ نے ایک کروڑ 90 لاکھ

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

دو بیڈ روم ہیں کچن ہے ڈرائنگ روم ہے ایچ باتھ روم ہیں اور کاغذات گھر کے بالکل تیار ہیں میں۔ ابھی دیتا ہوں۔ آپ کو صرف سائن کرنے ہیں

بس ٹھیک ہے وارق وہ ہمارا کمرہ وہ ہمارے بچوں کا کمرہ چھوٹا سا گھر چھوٹی سی فیملی اور پیپی لائف -

وہ اسے پورا گھر دکھاتے ہوئے کہہ رہی تھی جبکہ وارق ایک ہی جگہ کھڑا اسے دیکھ رہا تھا۔

کیا ہوا وارق آپ کن سوچوں میں پڑ گئے ایئے نا گھر دیکھیے۔ مجھے بڑے بڑے گھر  
نہیں پسند یہ چھوٹا سا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

کیا سوچ کر تم یہ گھر خرید رہی ہو اور کیوں کس کی اجازت سے کس نے کہا ہے تمہیں الگ گھر لینے کے لیے ہم جہاں ہیں وہاں بالکل ٹھیک ہیں۔

اس آدمی کے باہر جاتے ہی وارق نے غصے سے اس سے کہا تھا جبکہ ماڑہ اس کی باتوں کو اگنور کرتے ہوئے اسے کچن میں چلنے کے لیے کہہ رہی تھی۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

آپ کو پتہ ہے کچن بھی بہت اچھا ہے وارق اب تو مجھے کھانا بنانا بھی آگیا ہے میں آپ کے لیے اچھے اچھے کھانے بنایا کروں گی۔

وہ اس کا ہاتھ تھامے اسے کچن کی طرف لے جانے لگی جب اچانک ہی وارق نے کافی غصے سے اس کا ہاتھ جھٹکا۔

تمہیں میری بات سمجھ میں نہیں آرہی میں اپنا گھر چھوڑ کر کہیں نہیں چلنے والا تم نے ایسا سوچ بھی کیسے لیا مائے کہ میں اپنا گھر چھوڑ سکتا ہوں ۔

وہ گھر جہاں میں بچپن سے رہتا ہوں جہاں میرے ماں باپ ہیں تمہارے ذہن میں یہ بات ائی ہی کیسے اس کا غصے سے برا حال ہو رہا تھا جبکہ مائے اس کے غصے کو بہت لائٹ لے رہی تھی ۔

visit for more novels:

[www.urduovelbank.com](http://www.urduovelbank.com)

وارق ہم سکون سے بعد میں اس بارے میں بات کریں گے فی الحال آپ ان پیپرز پر سائن کر دیجئے ۔ وہ کاغذات اس کے سامنے لاتے ہوئے کہنے لگی تھی ۔

## URDU NOVEL BANK

جبکہ اس گھر کی پیمینٹ وہ ایڈوانس کر چکی تھی۔ اسے کسی بھی حال میں اپنا الگ گھر چاہیے تھا۔ اس آدمی کے سامنے کسی طرح کا تماشہ نہ بناتے ہوئے وارق نے غصے سے کاغذات پر سائن کیے تھے۔

مبارک ہو سر اب سے یہ گھر آپ کا ہے آپ جب چاہیں یہاں رہنے کے لیے آ سکتے ہیں وہ چابی ان لوگوں کو تھماتے ہوئے الوداعی کلام کہتا وہاں سے نکل چکا تھا جبکہ وہ غصے سے مائرہ کو دیکھ رہا تھا

visit for more novels:

www.urduromelbank.com

میں اس گھر میں رہنا چاہتی ہوں وارق ----- آپ کے ساتھ میں آپ اور ہمارا بے بی ----- "وہ اس کا ہاتھ تھامے اس بتا رہی تھی۔

انداز میں محبت ہی محبت تھی۔

اور احمد چھوٹو اماں -----؟

## URDU NOVEL BANK

ہم جایا کریں گے وارق سب سے ملنے کے لیے - وہ بھی آیا کریں گے - وہ - یقین سے بتا رہی تھی -

اچھا پھر-----؟ وہ اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ سے نکال چکا تھا -

پھر کیا وارق-----؟ ہم سب ملیں - گے جب آپ - کہیں گے - آپ روز چلے جانا ان سے ملنے اور-----

اور پھر مہمان کی طرح روز اپنے ہی گھر سے واپس اس ڈبے میں آ جانا کیونکہ - میری بیوی کو میرے باپ کے ساتھ ایک گھر میں رہنے سے مسئلہ ہے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com-----رائٹ-----؟

وہ بے حد غصے سے اس سے سوال جواب کرنے لگا تھا -



## URDU NOVEL BANK

ماثرہ نے بنا اس کی بات کا برا منائے اس کے سامنے ہاں میں سر ہلایا تھا کیونکہ حقیقت یہی تھی کہ اسے ابراہیم مصطفیٰ کے ساتھ رہنے میں مسئلہ تھا وہ اس کے ساتھ ایک چھت کے نیچے نہیں رہنا چاہتی تھی۔

اور اسے وارق کے سامنے یہ بات قبول کرنے میں کسی قسم کی کوئی ہچکچاہٹ نہ تھی ہاں وہ اس کے باپ سے نفرت کرتی تھی۔

visit for more novels:

ہاں وہ اس شخص سے بے تحاشہ نفرت کرتی تھی۔ وہ محبتوں کے لائق تھا ہی کہاں ایک قاتل سے بھی بھلا کوئی محبت کرتا ہے ایک دھوکے باز شخص جس نے زندگی میں دکھاوے کے علاوہ کبھی کچھ کیا ہی نہ ہو وہ بھلا محبت کے قابل کیسے ہو سکتا ہے اس سے تو صرف نفرت ہی کی جا سکتی ہے اور ماہرہ نفرت کر رہی تھی

وہ اس کی نظروں میں ایک قاتل تھا وہ کیوں اس کے ساتھ ایک چھت کے نیچے رہتی اسے وارق سے مطلب تھا اپنے شوہر اپنے بچے سے مطلب تھا۔

اسے نہیں رہنا تھا کسی دوسرے تیسرے کے ساتھ ہاں وہ مطلبی ہو رہی تھی  
اسے اپنی فیملی چاہیے تھی اسے صرف اپنا شوہر چاہیے تھا نہ وہ کوئی بدلا لینا چاہتی  
تھی نہ اسے اپنے باپ کی جائیداد چاہیے تھی۔

visit for more novels:

[www.urduromelbank.com](http://www.urduromelbank.com)

اس کی سوچیں اس کی خوشیاں محدود ہو چکی تھیں جب سے اس کے اندر ایک نیا  
احساس پلنا شروع ہوا تھا وہ سوائے اپنے بچے کے اور کچھ سوچنا ہی نہیں چاہتی  
تھی وہ صرف اور صرف اپنے شوہر اور اپنے بچے کا ساتھ چاہتی تھی اسے دنیا سے  
کوئی مطلب نہ تھا۔

لیکن وہ اس کا کیا کرتی اس کی سوچ اس کی خوشیاں تو محدود نہیں تھی نا وہ تو اپنی فیملی اپنے باپ کے ساتھ زندگی گزارنا چاہتا تھا اپنے غصے کو کنٹرول کرنے کی کوشش میں اس نے اپنے سر کو دونوں ہاتھوں سے دبایا اور پھر اس کے پاس آکر اس کا ہاتھ تھام لیا۔

ماہرہ چپ چاپ خاموشی سے میرے ساتھ گھر چلو میں اس ٹاپک پر کوئی بات نہیں کرنا چاہتا اور بس ایک لفظ اور نہیں وہ کچھ کہنا ہی چاہتی تھی جب اس نے انگلی اٹھا کر اسے وارن کر دیا مائڑہ کے لفظ اس کے منہ میں ہی رہ گئے تھے۔

وہ پتہ نہیں غصے میں کیا کر دینا چاہتا تھا بس اس کی آنکھوں کی سرخی دیکھ کر مائڑہ نے اس وقت اس ٹاپک کو بند کرنا بہتر سمجھا۔

اور اس کے ساتھ کھینچتی ہوئی باہر آگئی تھی دروازہ بند کرنے کی اسے یاد ہی نہ رہی جبکہ وارق نے جاتے جاتے چابی اس آدمی کی طرف اچھالی تھی جس نے فوراً ہی چابی اٹھا کر دروازے کو لاک کر دیا تھا

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

گاڑی میں ان دونوں کے درمیان کوئی بات نہ ہوئی تھی وہ فل سپیڈ میں گاڑی چلاتا گھر کی طرف جا رہا تھا۔

visit for more novels:

ماڑھ نے بھی راستے میں اسے مخاطب نہیں کیا تھا اس کا غصہ صاف ظاہر تھا اس کے ہاتھوں کی رگیں تک گاڑی کی سیڈنگ ویل پر صاف نظر آرہی تھیں یعنی کہ وہ اپنا غصہ ضبط کرنے کی بھرپور کوشش کر رہا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

جب کہ ماڑہ کے حساب سے اس نے جو کیا تھا بالکل ٹھیک کیا تھا اس نے ایک جائز مطالبہ کیا تھا وہ اپنے شوہر کے ساتھ ایک الگ گھر میں رہنا چاہتی تھی اور اس کے حساب سے اس میں کچھ بھی غلط نہیں تھا۔

اس کے سسرال والے صاحب حیثیت تھے وہ اپنا برا بھلا خود دیکھ سکتے تھے انہیں ایک جوان بیٹے کے کمائی کی ضرورت ہرگز نہ تھی اور اس حساب سے وارق پر بھی فرض نہ تھا کہ وہ اپنے ماں باپ کے ساتھ رہتا یا ان کے بڑھاپے کا سہارا بنتا اور ویسے بھی وارق کون سا ابراہیم کی سگی اولاد تھا۔

visit for more novels  
www.urdu-novelbank.com

وہ تو اس کے بھائی کی اولاد تھا اس نے صرف اسے پالا تھا۔ اور ویسے بھی وہ اگر اپنی سگی اولاد کی پرواہ نہ کر سکے تھے تو پھر اس کی پرواہ کیا ہی کرتے وہ وارق پر

## URDU NOVEL BANK

ثابت ہی نہیں کر پا رہی تھی کہ اس کا باپ صرف دکھاوے کی محبت کرتا ہے  
اس سے -

جو شخص اپنے سگے بیٹے کا نہ ہو سکا وہ بھلا اس کا کیسے ہو سکتا تھا - لیکن یہ بات  
وارق کو سمجھ ہی نہیں آتی تھی

اس کے پاس بہت سارے دلائل تھے اسے دینے کے لیے وہ تو بس کسی بھی  
طرح اسے قائل کر لینا چاہتی تھی لیکن اس کا غصہ فی الحال اسے ایک لفظ بھی  
بولنے نہیں دے رہا تھا گھر کی حدود میں گاڑی اندر کرتے ہوئے اس نے باہر کی  
جانب دیکھا تھا -

## URDU NOVEL BANK

تاشفین -----؟ وہ گاڑی سے اتری تو سامنے بابا چھوٹا احمد اور تاشفین کو  
کمرکٹ کھلتے ہوئے دیکھا۔ بابا کے ساتھ تاشفین کا اس طرح کا شرارتی انداز اسے  
حیران کر گیا تھا

وارق بھی گاڑی سائیڈ لگاتا اسے دیکھ چکا تھا۔

کیا ہوا نیویارک والوں نے رکھنے سے منع کر دیا کیا۔ وارق کا صبح سے موڈ خراب تھا  
لیکن اب تاشفین کو دیکھ کر ٹھیک ہو گیا تھا۔ اور گارڈن کی سائیڈ پر آتے ہوئے  
کافی بلند آواز میں بولا تو تاشفین بھی کھل کر ہنسا تھا۔  
visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

پاکستان نے روک لیا۔ ویسے بھی اپنے ملک سے جدائی اچھی نہیں ہوتی۔ وہ  
مسکراتے ہوئے اگے بڑھا تھا جبکہ وارق حیرانگی سے اسے دیکھ رہا تھا اس کے  
دیکھنے کی پرواہ کیے بنا ہی وہ اگے بڑھتے ہوئے اس کے سینے سے لگ گیا تھا۔

تھینک یو سوچ بھائی تم نے میرے بابا کا بہت خیال رکھا۔ اور اب ہم دونوں مل کر ان کا خیال رکھیں گے وہ کافی خوش لگ رہا تھا وارق نے مسکرا کر اس کے گرد اپنا حصار بنایا۔

اور اس کے کان میں سرگوشی نما آواز میں ان شاء اللہ کہا۔

اماں کھانا بنایا نہیں بنا بہت بھوک لگی ہوئی ہے۔ وہ۔ وارق کو لیے اندر کی طرف بڑھ گیا تھا حیرت کی بات تو یہ تھی کہ وہ اماں کو اماں کہہ رہا تھا تائی امی نہیں اور ویسے بھی ابراہیم اگر وارق کا باپ تھا تو وارق کی ماں بھی تو اس کی ماں تھی۔



## URDU NOVEL BANK

منہ کیا دیکھ رہی ہو مجھے واپس دیکھ کر خوشی نہیں ہوئی تو میں واپس چلا جاتا ہوں  
 ماڑہ کو خاموشی سے پیچھے آتے دیکھ کر اس نے شرارت سے پوچھا تو وہ مسکرا کر  
 نفی میں سر ہلا گئی۔

اسے تنگ کرتی ہو یا نہیں وہ شرارت سے پوچھنے لگا۔

تنگ نہیں کرتی بس کبھی کبھی دل دکھا دیتی ہے وادق نے پیچھے مڑ کر اس کی  
 طرف دیکھا تھا انداز اسے بہت کچھ جتلا گیا تھا ایک لمحے کے لیے ماڑہ کو کچھ غلط

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com ہونے کا احساس ہوا

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

## URDU NOVEL BANK

کھانا بالکل خاموشی سے کھایا گیا بہت خوبصورت ماحول تھا پوری فیملی ایک ساتھ ہی سب ہنسی مذاق کر رہی تھی۔ وارق بھی سب کے ساتھ باتوں میں مصروف تھا لیکن اس دوران وہ مائرہ کو پوری طرح سے اگنور کر رہا تھا۔

کھانے کے دوران مائرہ نے اسے سالن کا ڈونگا پکڑایا تھا لیکن وہ اگنور کر گیا یہاں تک کہ اس کے ہاتھ سے اس نے کھانا بھی نہیں تھاما تھا بلکہ تناوش کو کہہ کر اس نے کچھ اور اٹھوا لیا تھا۔

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

آج کا سارا کھانا تاشفین کی فرمائش پر اس کی پسند کے مطابق بنایا گیا تھا اماں تو صدقے واری جا رہی تھیں اس پر انہوں نے بہت خوشی سے اس کے لیے نئے نئے کھانے بنائے تھے جس میں تناوش نے بھی ان کا خوب ساتھ دیا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

سب کچھ ٹھیک ہوا کیسے تھا وہ تو خیر وارق کو پتہ چل ہی گیا ہو کیونکہ وہ تھوڑی دیر پہلے تقریباً ایک ڈیڑھ گھنٹے تک بابا اور تاشفین کے ساتھ ان کے سڈی روم میں رہا تھا۔

یقیناً ان لوگوں نے وارق کو پوری بات بتا دی ہوگی خیر اسے مطلب نہ تھا اگر اس نے ابراہیم سے ہی کوئی تعلق نہیں رکھنا تھا تو پھر فرق نہیں پڑتا تھا کہ اس کا تعلق کس کے ساتھ تھا۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

ہاں لیکن تاشفین سے اسے ایسی امید نہ تھی تاشفین تو سب کچھ جانتا تھا اور سب کچھ جاننے کے بعد بھی وہ ابراہیم کے ساتھ اتنی محبت سے پیش آ رہا تھا جیسے کچھ ہوا ہی نہیں۔

## URDU NOVEL BANK

خیر تاشفین سے اس بارے میں وہ بعد میں تفصیل سے بھی بات کر سکتی تھی اور ویسے بھی وہ تاشقین کا باپ تھا اور یہ رشتہ کبھی بدل نہیں سکتا تھا۔

ممکن تھا کہ اس کے دل میں اپنے باپ کے لیے محبت جاگ آئی ہو اور پھر تناوش تو اپنے تایا ابو سے بہت پیار کرتی تھی۔

اور ویسے بھی وہ بھی تو یہی چاہتی تھی کہ تاشفین کہیں نہ جائے بلکہ ان لوگوں کے ساتھ رہے اسے تاشفین کے واپس آنے پر بہت زیادہ خوشی ہوئی تھی

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

وہ کمرے میں ائی تو اسے بیڈ پر لیپ ٹاپ لیے کسی کام میں مصروف دیکھا وہ بنا اسے مخاطب کیے واش روم میں چلی گئی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

اپنا نائٹ ڈریس پہن کر تھوڑی دیر شیشے کے سامنے رک کر اس نے اپنا جائزہ لیا تھا اور پھر بیڈ پر وارق کے پاس آ کر بیٹھی تھی لیکن شاید وارق اس کے پاس بیٹھنا ہی نہیں چاہتا تھا۔

آپ ناراض ہیں مجھ سے اس کے بیڈ پر بیٹھتے ہی وہ اٹھ کر صوفے پر چلا گیا تو مائے نے پوچھا۔

نہیں میں کیوں ناراض ہوں گا مائے کیا تم نے کچھ ایسا کیا ہے جس سے مجھے ناراض ہونا چاہیے۔۔۔۔؟ وہ الٹا اس سے پوچھ رہا تھا۔ جیسے اسے احساس دلا رہا ہو کہ اس نے غلط کیا ہے۔

## URDU NOVEL BANK

نہیں میں نے ایسا کچھ بھی نہیں کیا جس کی وجہ سے آپ مجھ سے ناراض ہوں وہ پورے یقین سے بولی تھی جب کہ وہ تلخ سا مسکرا کر اپنے کام میں مصروف ہو گیا

وارق اس میں ایسا بھی کیا غلط ہے۔ ہر انسان اپنی خواہش پوری کرنے کا حق رکھتا ہے اور ویسے بھی ہمارا تو مذہب بھی الگ رہنے کی اجازت دیتا ہے۔ اگر کسی شخص کے والدین صاحب حیثیت ہوں وہ اپنا خیال رکھ سکتے ہوں۔ انہیں کسی سہارے کی ضرورت نہ ہو تو وہ علیحدگی اختیار کر سکتے ہیں اس میں کچھ غلط نہیں ہے۔

بس کرو مائے ان سب چیزوں میں مذہب کو لانے کی ضرورت نہیں ہے یہ صرف تمہارے اندر کی خواہش ہے کہ تمہیں الگ گھر میں رہنا ہے۔

بلکہ یہ خواہش نہیں صرف تمہاری فضول کی ضد ہے کس بنا پر تم الگ گھر لینا چاہتی ہو کس وجہ سے تم الگ گھر لینا چاہتی ہو کس چیز کی کمی ہے تمہیں یہاں پر -

اتنا بڑا گھر ہے ہمارا کون سی چیز چاہیے تمہیں یہاں جو تم تمہاری مرضی کے محسوس نہیں ہو رہی ہے یہاں تک کہ ہمارے والدین ہماری زندگی میں انٹر فیر تک نہیں کرتے -

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

میری ماں روایتی ساسوں جیسی نہیں ہے بابا ہمارے معاملات میں پڑھتے ہی نہیں میرے بھائی چھوٹے بچے ہیں - تاشفین اپنی زندگی میں مگن ہے -

## URDU NOVEL BANK

کس بنا پر میں تمہیں الگ گھر میں رکھوں کیا وجہ پیش کروں بس مجھے اس سوال کا جواب دے دو ----- وہ اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگا تھا انداز سمجھانے والا تھا لیکن یہاں سمجھنا کوئی چاہتا ہو تب نہ -

آپ کے لیے شاید یہ وجہ کوئی اہمیت نہیں رکھتی ہوگی لیکن میرے لیے یہ وجہ بہت بڑی ہے کہ وہ شخص میرے باپ کا قاتل ہے اور اس کے ساتھ میں ایک چھت کے نیچے نہیں رہ سکتی -

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

آپ کے لیے میرے جذبات کوئی اہمیت نہیں رکھتے وارق کیا آپ کی نظر میں میری سوچ کی میری باتوں کی کوئی اہمیت نہیں ہے - آپ کو اتنی سی بات سمجھ میں نہیں آرہی کہ اس شخص نے برباد کر دیا ہے میرے خاندان کو -



## URDU NOVEL BANK

ہر چیز بھلا کر آپ کے ساتھ ایک نئی زندگی کی شروعات کر رہی ہوں ہر چیز بھلا کر آپ کے لیے اپنے بچے کے لیے صرف اپنی زندگی پر فوکس کر رہی ہوں۔

لیکن وہ شخص ہمیشہ میرے سامنے رہے گا میری آنکھوں کے سامنے ہر وقت میرے باپ کا قاتل ہوگا تو بتائیں میں آپ کے ساتھ ایک نئی زندگی کی شروعات کیسے کروں۔

visit for more novels:

میرے باپ کا قاتل نہیں ہیں مائڑہ تم کب سمجھو گی اس بات کو میرے بابا نے کچھ نہیں کیا جلد حقیقت تمہارے سامنے آ جائے گی۔ جس طرح تاشفین کے سامنے آ گئی ہے جلد تمہیں بھی سب کچھ پتہ چل جائے گا۔

## URDU NOVEL BANK

تب سوائے پچھتاوے کے تمہارے پاس اور کچھ نہیں رہے گا مائڑ اب بھی وقت ہے اپنے الفاظ واپس لے لو کیوں میرے بابا کو تکلیف دے رہی ہو

تمہیں پتہ ہے یہ الگ گھر والی بات ہم سے پہلے بابا کو پتہ چلی ہے۔ ذرا سوچو انہیں کتنی تکلیف ہوئی ہوگی۔

انہوں نے مجھ سے اس بارے میں کچھ نہیں کہا کیونکہ شاید وہ تمہاری سوچ کو سمجھتے ہیں لیکن پھر بھی مائڑ میرے بابا کو اتنا غلط مت سمجھو وہ سمجھانے کی کوشش کر رہا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

مجھے یہ ساری باتیں نہیں پتہ وارق بس مجھے اس سوال کا جواب دیں کیا اب میرے ساتھ الگ گھر میں رہنے کے لیے تیار ہیں وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے

## URDU NOVEL BANK

سوال کرنے لگی تھی جبکہ وارق بنا کچھ بولے غصے سے کمرے سے ہی نکل گیا تھا۔۔

یہ کوئی طریقہ نہیں ہے وارق اس طرح آپ مجھ سے اور میری باتوں سے جان نہیں چھڑا سکتے آپ کو میرے اس فیصلے میں میرا ساتھ دینا ہوگا۔

اگر میں آپ کی خاطر ہر چیز بھلا کر اپنی زندگی میں آگے بڑھ سکتی ہوں تو آپ کو بھی میرا ساتھ دینا پڑے گا میں اس شخص کے ساتھ اس گھر میں کسی قیمت پر نہیں رہوں گی اور آپ کو میرے ساتھ انا ہوگا کسی بھی قیمت پر۔

## URDU NOVEL BANK

میں اپنی آنے والے زندگی پر اس شخص کا سایہ بھی نہیں پڑھنے دوں گی اس شخص کا نام و نشان نہیں ہوگا میری زندگی میں میں نے ہر چیز کو اگنور کیا ہے صرف آپ کی اور اپنے بچے کی خاطر ۔

اب آپ کو بھی میری اور اپنے بچے کی خاطر اس شخص کو چھوڑنا ہوگا اگر آپ اس طرح نہیں مانے تو مجھے اور بھی بہت سارے راستے پتہ ہیں میں آپ کو کسی بھی قیمت پر اس شخص سے دور کر کے رہوں گی میں آپ کو اس انسان کے مطلب کے لیے استعمال نہیں ہونے دوں گی کسی قیمت پر نہیں ہونے دوں گی

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

تاشفین آپ سو گئے ہیں کیا وہ کمرے میں آئی تو اسے بیڈ پر انکھیں موندے لیٹے ہوئے پایا ۔

## URDU NOVEL BANK

اس کے کوئی جواب نہ دینے پر وہ اس کے پاس اتی اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھ چکی تھی لیکن وہ ہنوز آنکھیں بند کر کے یوں ہی لیٹا ہوا تھا۔

یہ کیسے ہو سکتا ہے تاشفین اتنا جلدی کیسے سو گئے میں تو انہیں اپنا تل دکھانے والی تھی۔ چلو کوئی بات نہیں یہ تو اب سو گئے ہیں اب کیا ہو سکتا ہے وہ ڈرامائی انداز میں اس کے قریب سے اٹھنے ہی لگی تھی کہ اچانک اس نے اس کا ہاتھ تھام کر اسے اپنی باہوں میں کھینچ لیا۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

تل دیکھنے کے لیے میں جاگ جاؤں گا جانم وہ اسے پوری طرح اپنی باہوں میں قید کرتے ہوئے اپنے ساتھ برابر میں لٹاتے ہوئے اس کے اوپر آچکا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

لیکن اب مجھے آپ کو اپنا تل نہیں دکھانا اپ سو رہے تھے نا دوبارہ سے سو جائے  
ویسے بھی آپ کو تو پتہ ہے میں کسی کی نیند خراب نہیں کرتی وہ نخرے دکھاتے  
ہوئے واپس اٹھنے کی کوشش کرنے لیکن تاشفین کی باہوں سے بچ کر جانا اتنا  
اسان تھوڑی تھا۔

اب تو تم نے میری نیند حرام کر دی ہے نا تو اب دکھا دو اپنا تل وہ اس کے  
کندھے سے شرٹ سرکانے ہی لگا تھا جب اس نے اپنا ہاتھ رکھ کر اسے گھورا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

کہا نا اب موڈ نہیں ہے وہ اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھتے اسے دور کرنا چاہتی تھی  
لیکن تاشفین نے دونوں ہاتھ تھام کر بیڈ کے ساتھ پن کر دیے

اب تو میں دیکھ کر ہی رہوں گا وہ ضدی انداز میں بولا۔

Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

## URDU NOVEL BANK

لیکن اب مجھے نہیں دکھانا چلیں ہٹیں جانے دیں مجھے - وہ اسے پیچھے کرتے ہوئے بولی تھی جب تاشفین نے نفی میں سر ہلایا انداز اتنا معصومیت سے بھرا تھا کہ تناوش کو ہنسی آگئی -

اتنے پیارے کیوں ہیں آپ---؟ اپنے ہاتھ اس کے ہاتھوں سے آزاد کرتے ہوئے وہ اس کا چہرہ نرمی سے اپنے ہاتھوں میں تھام چکی تھی جبکہ تاشفین نے اچانک کڑوٹ لے کر اسے اپنے اوپر کر لیا تھا -

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

تمہارا ہوں نا اس لیے ---- بڑا بے ساختہ سا جواب آیا تھا -

میں بھی صرف آپ کی ہوں - وہ مسکرا کر اس کی پیشانی پر اپنے لب رکھ چکی تھی

## URDU NOVEL BANK

یہ تو پتہ ہے مجھے ----- وہ اس کے ہونٹوں پر اپنے لب رکھتے ہوئے اس کی گردن کو چھونے لگا تھا۔

تو پھر کیا نہیں پتہ آپ کو وہی بتا دیتی ہوں۔ اس کے لبوں کے لمس سے پیچھا چھڑانے کے لیے وہ اس کے سینے میں پناہ چاہتی تھی۔

تمہارے تل کا نہیں پتہ تم نے کہا تھا بہت ہیں آج دکھا ہی دو کہ کتنے ہیں وہ شرارت سے انکھ دباتا زہ معنی انداز میں بولا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

سو جائیں تاشفین ابراہیم صبح آپ نے بابا سے افس چلنے کا وعدہ کیا ہے وہ یاد دلا رہی تھی۔

صبح کی صبح دیکھی جائے گی ہم اس وقت کی بات کرتے ہیں کہاں تھے ہم تمہارے تلوں پر تو آج سارے تل دیکھ لیے جائیں وہ اس کے ہاتھوں کو پھر سے

Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)



## URDU NOVEL BANK

قید کرتے ہوئے اس کی پیٹھ پیچھے ہاتھ لے جاتے ہوئے اس کی ڈوریوں کو اہستہ اہستہ کھولنے لگا تھا۔

اس کی انگلیوں کا لمس اپنی کمر پر محسوس کرتے ہوئے وہ اپنی آنکھیں موند گئی تھی۔

تاشفین لائٹ اف کر دیں۔ اپنے کندھے سے شرٹ سر کی محسوس کر کے اس نے فرمائش کی تھی۔

visit for more novels:

تو میں سارے تل گنوں گا کیسے اس کے کان پر اپنے لب رکھتے ہوئے وہ اس کے کان کی لوح کو اپنے لبوں میں نرمی سے دبا گیا تھا۔

تمہیں اندھیرا چاہیے تو آنکھیں بند کر لو نا ویسے بھی تو بند ہی ہیں۔ وہ اس کے تل پر اپنے لب رکھتے ہوئے شدت سے بھرپور لہجے میں بولا۔

## URDU NOVEL BANK

تاشفین پلینز۔۔۔۔۔ اس کے لبوں کی پہلی ہی شدت پر وہ گھبرا کر بولی تو تاشفین نے مسکرا کر لائٹ اف کر دی تھی۔

اور یہ سچ تھا کہ تاشفین قربت کے لمحات میں اس کی کوئی ایک بات بڑی مشکل سے مان جاتا تھا۔ باقی تو تناوش کو سننی پڑتی تھی بلکہ سہنی بھی پڑتی تھی اور برداشت بھی کرنی پڑتی تھی۔ اور اب اس نے ساری رات اس کی بے باک و بے لگام شدتیں برداشت کرنی تھی۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

اسے گھر کے اندر عجیب سا ڈلگنے لگا تھا ایسا لگتا تھا جیسے ہر وقت کوئی ادھر سے ادھر چل رہا ہو۔

تاشفین کا گھر چھوڑے آج پانچ دن ہو چکے تھے وہ واپس اپنے پرانے گھر میں آگئی تھی۔

وہ یہاں اس لیے آئے تھے کیونکہ ان کا نیا گھر ابھی تک تیار نہیں تھا۔

یہ گھر زیادہ فاصلے پر اور آبادی سے ذرا الگ ہونے کی وجہ سے عرفان نے اسے  
یہاں رکنے کے لیے نہیں کہا تھا۔

اور جب عرفان نے دوسری شادی کی تھی اس نے گھر بدل دیا تھا کیونکہ وہ اسے  
اس گھر میں نہیں رکھنا چاہتا تھا جہاں زینب نے اپنی زندگی گزاری تھی

زینب نے جتنا وقت اس کے ساتھ گزارا تھا اسی گھر میں گزارا تھا اس نے بہت  
محبت سے اس گھر کو تیار کیا تھا۔

زائے اسی گھر میں رہنا چاہتی تھی لیکن عرفان نے کہہ دیا کہ وہ نہیں چاہتا کہ  
زیئب کی روح کو کوئی بھی تکلیف ہو ۔

اس لیے اس نے شہر کے بیچ و بیچ بہت بڑا گھر لیا تھا ۔

کہنے کو آبادی وہاں بھی نہیں تھی لیکن وہ شہر کے پاس تھا اور یہ بہت الگ سا  
گھر تھا ۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اور تاشفین کا گھر چھوڑنے کے لیے اس نے ہی عرفان سے ضد کی تھی کہ اسے  
کسی بھی حالت میں دوسرے گھر جانا ہے ۔

## URDU NOVEL BANK

عرفان پہلے تو مان ہی نہیں رہا تھا لیکن پھر آخر کار اسے ماننا پڑ گیا۔

شاید ڈینی گھر پر نہیں تھا جب کہ وہ زینب اور عرفان کے اس بیڈ روم میں تھی جہاں انہوں نے اپنی زندگی کے حسین لمحات گزارے تھے۔

اس گھر میں آنا اس کی خواہش تھی وہ اسی گھر میں بسنا چاہتی تھی لیکن ایسا ممکن نہ ہو سکا اور اب وہ اس گھر میں تھی لیکن اس کے اندر کوئی خواہش نہ تھی۔

visit for more novels:  
[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

بلکہ خوف تھا۔ عجیب سا خوف اسے لگ رہا تھا کہ زینب ہر وقت اس کے پاس ہے اور تو اور کل رات تقریباً ڈیڑھ بجے کے وقت اسے ایسا محسوس ہوا۔

## URDU NOVEL BANK

جیسے اس کے کمرے میں کوئی لڑکی ساڑھی باندھے ادھر سے ادھر چل رہی ہو  
اس میں ہمت ہی نہ بچی کہ وہ اٹھ کر چیخ پاتی جبکہ وہ لڑکی الماری کے پاس آتی تو  
کبھی گنگناتی ہوئی بیڈ کے پاس آتی ۔

اس نے پانی کا گلاس بھر کر اس کے سرہانے رکھا اور کہا زائے تم پانی لانا بھول  
گئی تھی میں لے آئی ہوں تمہارے لیے پی لینا ۔

visit for more novels:

اس کی یہ بات سننے کے بعد وہ ہوش و ہواس سے بیگانہ ہو چکی تھی اب دوپہر  
کے دو بجے کے قریب اس کی آنکھ کھلی تھی ۔

## URDU NOVEL BANK

اور آتکھ کھلتے ہی اس نے اٹھنے کی کوشش کی لیکن جسم پر عجیب سی تھکاوٹ  
سوار تھی وہ اٹھ ہی نہیں پا رہی تھی اس نے اندازہ لگا لیا تھا کہ اس کو بہت تیز  
بخار ہے -

شاید میں یہ ساری چیزیں بہت زیادہ اپنے سر پر سوار کرنے لگ گئی ہوں مجھے  
ان سب چیزوں سے جان چھڑانی چاہیے -

visit for more novels:

زینب مرچکی ہے اتنے سالوں سے اگر وہ - میرے اس پاس نہیں رہی تو اب  
بھی نہیں آسکتی میں ضرورت سے زیادہ ہی زینب کو اپنے سر پر سوار کر چکی  
ہوں -

## URDU NOVEL BANK

وہ سوچتے ہوئے اٹھ کر بیٹھنے کی کوشش کرنے لگی جب اسے پھر سے باہر سے کسی کے چلنے کی آواز سنائی دی ۔

کو۔۔۔۔۔ن۔۔۔۔۔کون۔۔۔۔۔ہے۔۔۔۔۔اس نے کپکپاتے لہجے میں پوچھا تھا ۔ جب آواز آہستہ آہستہ اسے قریب ہوتی سنائی دینے لگی ۔ ایک سایہ سا کمرے کے باہر تھا

اس سے پہلے کہ وہ سایہ اس کے سامنے اتا اس نے زور زور سے چیخنا شروع کر دیا جبکہ دروازے پر کھڑا ڈینی بہت سکون سے یہ نظارہ دیکھ رہا تھا اس کے اندر تک اطمینان بڑھ گیا تھا ۔

کیا ہو گیا ہے آپ کو آپ اس طرح سے چیخ کیوں رہی ہیں ۔۔۔؟



## URDU NOVEL BANK

طبیعت ٹھیک ہے نا آپ کی وہ اندر داخل ہوتے ہوئے ان سے پوچھنے لگا بلیک جینز کے اوپر وائٹ شرٹ پہنے وہ کہیں جانے کے لیے تیار تھا۔

ت۔۔۔۔۔تم۔۔۔۔۔گھر پر ہی تھے صبح سے۔۔۔یا اب تم تم کہیں جا رہے ہو۔  
۔۔۔؟

جی ہاں میں صبح سے گھر پر ہی تھا ابھی جا رہا ہوں میری گرل فرینڈ ہے نشاء میں اس کے پیرنٹس سے ملنے جا رہا ہوں۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com  
میں ٹھیک لگ رہا ہوں نا اس نے سرسری سے انداز میں پوچھا تھا۔

میں۔۔۔۔۔کیا میں بھی تمہارے ساتھ آ سکتی ہوں وہ کافی گھبرائے ہوئے لہجے میں پوچھ رہی تھی۔۔۔۔۔

!!!اف کورس ناٹ----

آپ میرا کام برباد کر دیں گی میں اس لڑکی سے محبت کرتا ہوں اور اس سے شادی کرنا چاہتا ہوں میں ہرگز نہیں چاہتا کہ آپ میرے معاملات میں کسی بھی طرح کی داخل اندازی کریں اس نے بہت صاف گوئی سے کہا تھا۔

نہیں دانیال میں کسی طرح کی دخل انداز ہی نہیں کروں گی مجھے بس اپنے ساتھ لے چلو مجھے یہاں گھر میں رہتے ہوئے ڈر لگ رہا ہے اس نے سچائی بیان کرتے ہوئے کہا تو دانیال کے لبوں پر تلخ سی مسکراہٹ آگئی۔ جسے اس نے بڑی صفائی سے چھپا لیا۔

## URDU NOVEL BANK

ابھی سے ڈر لگ رہا ہے ابھی تو میں نے آپ کے قتل کی سازش نہیں کی اس کا انداز بالکل سیریس تھا لیکن زائنہ سیریس لیتی نہیں تھی کیونکہ وہ ایسی باتیں اکثر کرتا رہتا تھا۔

پلیز یہاں میرا دل گھبرا رہا ہے ہمارا گھر کب تک تیار ہوگا کب تک سب کچھ ٹھیک ہوگا وہ پریشانی سے پوچھ رہی تھی جبکہ وہ کندھے اچکا گیا۔

visit for more novels:

اٹھیے جا کر تیار ہو جائیے اور پلیز میرے سسرال والے نا ذرا مذہبی قسم کے لوگ ہیں تو آپ ذرا مذہبی قسم کا ڈریس پہنیے گا ایسا کریں۔

یہاں تو آپ کے پاس اچھے کپڑے بھی۔ نہیں۔ ہیں۔ مام کے سارے کپڑے بابا نے سنبھال کر رکھے ہوئے ہیں آپ ان میں سے ناما کی ایک ڈریس لے لیں۔

Vist For More Novels : [www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

مجھے میری ماما پر نا ساڑھی بہت خوبصورت لگتی تھی آپ ان کی ساڑھی پہن لیں ۔  
اور پلیز ان لوگوں کے سامنے تھوڑا تمیز سے رہیے گا وہ کہہ کر نکل گیا تھا ۔

جب کہ وہ پریشانی سے اپنے بال باندھتی بخار کے باوجود بھی اٹھ کر الماری تک ائی  
تھی اس نے دیکھا الماری میں ایک ساڑھی سامنے پڑی ہوئی تھی نیلے رنگ کی وہی  
ساڑھی شاید اس نے کل رات اپنے اس پاس محسوس کی تھی ۔

visit for more novels.

www.urduovelbank.com

وہ کتنی ہی دیر اس ساڑھی کو دیکھتی رہ گئی یہ ساڑھی الگ کیوں پڑی ہوئی تھی  
کیا اس کو کسی نے استعمال کیا تھا ۔

## URDU NOVEL BANK

اف کتنی دیر یہاں کھڑے رہنے کا ارادہ ہے ذرا جلدی کریں یہ والی ساڑھی پہن لیں ویسے بھی یہ میری ماما کی فیورٹ تھی چلو جلدی سے پہنو۔

ٹائم نہیں ہے ان لوگوں کو میں نے چار بجے کا وعدہ کیا ہوا ہے ان کا گھر کافی دور ہے۔

وہ ساڑھی اس کے ہاتھ میں تھماتا اسے واش روم کے دروازے تک چھوڑ آیا تھا وہ نہ چاہتے ہوئے بھی وہی ساڑھی پہننے پر مجبور ہو گئی تھی

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

بہن جی آپ کا بیٹا ہمیں بہت پسند ہے اور ویسے بھی اگر ہماری بیٹی کی مرضی یہاں پر ہے تو ہمیں بھلا کیا اعتراض ہو سکتا ہے۔

## URDU NOVEL BANK

انکل نے مسکراتے ہوئے ان کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تھا جبکہ وہ بھی اپنے چہرے پر مسکراہٹ سجائے اس چھوٹے سے گھر کو دیکھ رہی تھی ۔

آپ کی بیٹی کہاں ہے ہم اس سے ملنا چاہتے ہیں اس نے مسکرا کر کہا تھا ۔

میری بیٹی تو اکیڈمی گئی ہوئی ہے وہ اس وقت گھر پر نہیں ہوتی ۔ دراصل ان لوگوں کے ایگزائمز ہونے والے ہیں نا تو وہ بس انہی کی تیاریوں میں مصروف ہے

visit for more novels:

[www.urduovelbank.com](http://www.urduovelbank.com)

اچھا تو پھر کوئی تصویر ہی دکھا دیں اس کی ذائے نے مسکراتے ہوئے کہا ۔

## URDU NOVEL BANK

میں نے دیکھا ہوا ہے نا اتنا ہی کافی ہے اور ویسے بھی انکل لوگ گھر شفٹ کر رہے ہیں تو میرا نہیں خیال کہ یہاں تصویریں ہوں گی دانیال نے اپنی گھبراہٹ پر قابو پاتے ہوئے کہا۔

جی دراصل اس کی تصویریں تو نہیں ہوں گی ہمارے پاس۔ وہ زیادہ تصویریں بناتی نہیں ہے اور فی الحال ہم نے گھر شفٹ کرنا شروع کیا ہے تو تصویریں وغیرہ ابھی ہم لائے نہیں ہیں

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

آپ دیکھ سکتے ہیں باہر سارا سامان بکھرا پڑا ہے انکل نے ان کی طرف دیکھتے ہوئے معذرت خواہ انداز میں کہا تو زائنه نے مسکرا کر بات ختم کر دی جبکہ دانیال نے دل ہی دل میں شکر ادا کیا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

دانیال کے ڈیڈ کچھ دن کے بعد واپس آ جائیں گے پھر چکر لگائیں گے ہم ان کے ساتھ ہی دانیال کو پسند ہے لڑکی تو ہم اعتراض تو کوئی کریں گے نہیں ہمارے لیے ہمارے بیٹے کی پسند اہمیت رکھتی ہے ۔

ان شاء اللہ ہم جلد سے جلد شادی کی ڈیڈ فلک کرنا چاہیں گے زائے نے جلدی دکھائی تھی ۔

visit for more novels:

جی بالکل ہمیں بھی کوئی اعتراض نہیں ہے ہم بھی یہی سوچ رہے تھے کہ نکاح کر دیتے ہیں باقی رخصتی وغیرہ ان کی پڑھائی کے بعد کر لیں گے انہوں نے بہت مناسب ایڈیا دیا تھا ۔



## URDU NOVEL BANK

بہترین میرے شوہر آجائیں تو پھر ہم اس بارے میں تفصیل سے بات کریں گے  
زائے نے ان کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تو انہوں نے بھی سر کو ہاں میں جھمبش  
دی۔

جبکہ اب وہ دانیال کے ساتھ واپس گھر چلنے کی تیاری کر رہی تھی دانیال نے  
کسی فرما بردار بیٹے کی طرح اپنی سوتیلی ماں کا ہاتھ تھاما اور اسے سہارا دیتے ہوئے  
باہر لے آیا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

لوگ تو کافی اچھے لگ رہے ہیں زائے نے بس اتنا ہی کہا نہ جانے کیوں وہ  
دانیال سے بات کرنا چاہتی تھی جبکہ دانیال نے مسکرا کر حامی میں سر ہلایا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

لوگ اچھے لگ رہے ہیں کیونکہ لوگ بہت اچھے ہیں ہر کوئی آپ کے جیسا تو نہیں ہوتا نا۔ بس اب بابا ائیں تو آپ بات کر لیجیے گا ورنہ میں خود ہی بات کر لوں گا۔

وہ بات ختم کرتا گاڑی سٹارٹ کر چکا تھا جبکہ زائے اس سے بہت ساری باتیں کرنا چاہتی تھی لیکن نہ تو اس کے مزاج مل رہے تھے اور نہ ہی اس سے بات کرنے کے لیے اس کے پاس کوئی بات تھی۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

ہاں کاش وہ اس کے ساتھ کبھی بھی ایک ماں جیسا تعلق رکھتی تو یقیناً وہ بھی اس برے وقت میں اس کا سہارا ضرور بنتا لیکن اب نہیں

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

## URDU NOVEL BANK

ناشتہ بہت پرسکون ماحول میں کیا جا رہا تھا صدف کا رشتہ دیکھنے کے لیے آج کچھ لوگ آنے والے تھے جس کی وجہ سے وہ کافی شرمائی شرمائی سی بیٹھی ہوئی تھی کل ہی وہ بیوٹی پارلر سے اپنا فیشل کروا کر آئی تھی ۔

جب کہ مائڑہ نے اچھی بھا بھی ہونے کے ناطے اسے دو چار بیوٹی ٹپس بھی دی تھی جن کا اس نے استعمال کرنا بھی شروع کر دیا تھا ۔

visit for more novels:

اور سب سے اہم بات تو یہ تھی کہ مائڑہ بہتر جاتی تھی بیوٹی کے بارے میں اس کے حساب سے وہ میک اپ بھی بہت اچھا کرتی تھی تناوش تو اس معاملے میں بالکل زیرو تھی

## URDU NOVEL BANK

خیر اس کے حساب سے تو تناوش ہر کام میں زیرو تھی پتہ نہیں تاشفین کیسے  
اس پر مر مٹا تھا جو بھی تھا وہ تو بس اپنے ہونے والے رشتے پر بہت خوش تھی ۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

اس نے بہت اچھے سے صدف کو تیار کیا تھا ساری مہارت تو مائرہ کے ہاتھ کی  
تھی کیونکہ وہ میک اپ وغیرہ بہت اچھا کرتی تھی وہ دونوں اسے تیار کر کے باہر  
لے کر لائی تھیں جہاں وہ لڑکا اپنے والدین کے ساتھ آیا ہوا تھا ۔

visit for more novels:

لڑکا کافی زیادہ پیارا تھا اور اس میں کوئی شک نہیں تھا کہ صدف کے ساتھ اس  
کی جوڑی بہت جچنے والی تھی ۔

اس نے ایک نظر اٹھا کر صدف کی طرف دیکھا اور پھر مسکرا کر اپنی ماں کو اشارہ  
کیا تھا جیسے یس کر دی ہو جبکہ اس کی ماں نے اس کو اپنے پاس بٹھاتے ہوئے

## URDU NOVEL BANK

اپنے ہاتھوں میں موجود سونے کے کنگن صدف کو پہنائے تھے جنہیں دیکھتے ہی خالہ کی تو آنکھیں چندیا گئی تھیں۔

ہمیں آپ کی بھانجی ہر لحاظ سے قبول ہے ابراہیم صاحب بس اب چٹ منگنی اور پٹ بیاہ والا سسم کریں گے ہم بالکل انتظار نہیں کر سکتے اپنی بیٹی کو اپنا بنانے کے لیے وہ اس کا ماتھا چومتے ہوئے بولی تھیں۔

visit for more novels:

جبکہ صدف تو شرمائے جا رہی تھی۔ نظریں تھیں جو اٹھنے کا نام ہی نہیں لے رہی تھیں جبکہ مائے نے اشارے سے کہا تمہا لڑکے کو دیکھ لو ٹھیک سے یہ نہ ہو کہ بعد میں تمہیں پسند نہ آئے۔

## URDU NOVEL BANK

لیکن صدف کا تو کام تھا آج صرف شرمنا اور وہ کام وہ بخوبی سرانجام دے رہی تھی۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

تاشفین نے وعدہ تو کر لیا تھا کل اپنے بابا سے کہ وہ آفس کا چکر لگائے گا تاکہ وہ دیکھ سکے کہ آفس میں کیا کچھ چل رہا ہے۔

لیکن صبح اس کا موڈ نہیں بنا اور پھر سوچا کہ گھر میں مہمان آنے والے ہیں تو بہتر ہے کہ وہ بھی دیکھ لے گا اس پر نظر رکھنے والی لڑکی کو دیکھنے کے لیے کون آنے والا ہے۔

## URDU NOVEL BANK

اور صدف کا رشتہ اچھی جگہ ہونے پر اسے بہت خوشی بھی ہو رہی تھی لیکن اب جب صدف کا رشتہ ہو گیا تھا اور وہ لوگ واپس جانے کی تیاری کر رہے تھے تو وہ کافی بور محسوس کر رہا تھا۔

ان لوگوں نے اسی جمعہ کو نکاح رکھ لیا تھا سب کچھ بہت جلدی میں کیا جا رہا تھا اچھا ہی تھا جتنی جلدی صدف سے جان چھوٹ جائے۔

visit for more novels:

وہ ان لوگوں کو ان کے حال پر چھوڑنا اوپر کمرے میں آگیا تھا تاکہ افس جانے کی تیاری کر سکے۔

گھر میں بور ہونے سے بہتر تھا کہ وہ افس ہی چکر لگا کر اجاتا۔ کیونکہ اس وقت تو اس کی بیوی بھی اسے منہ نہیں لگا رہی تھی

تو اس نے افس جانے کا ہی فیصلہ کر لیا تاکہ اسے پتہ تو چلتا کہ آخر آگے پیچھے ہو کیا رہا ہے ۔

اسے پتہ تھا کہ افس میں بھی اسے بور ہی ہونا ہے لیکن وہ یہاں رہ کر بھی کیا کرتا یہاں تو اسے اپنی بیوی بھی نہیں مل رہی تھی ورنہ تھوڑی دیر اسے تنگ کر کے ہی اپنی بوریت کو دور کر لیتا ۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com ° ° ° °

وہ رات سے ہی اس سے بات نہیں کر رہا تھا بنا اس سے کچھ بھی کہے وہ اپنے کام پر نکل گیا تھا۔



## URDU NOVEL BANK

یہاں تک کہ اس نے جب صبح یہ کہا کہ آج صدف کو دیکھنے کے لیے رشتے والے آرہے ہیں اس لیے وہ نہیں جا رہی تو وہ بنا کچھ بھی بولے اکیلے کام کے لیے نکل گیا تھا۔

اس کا ناراض ہونا اسے بری طرح سے ڈسٹرب کر گیا تھا لیکن وہ کچھ کر نہیں سکتی تھی اسے تو وارق کو منانا تک نہیں اتا تھا۔

visit for more novels:

وہ بہت زیادہ پریشان تھی۔ کیسے منائے وارق کو وارق کی ناراضگی اسی بری طرح سے ڈسٹرب کر رہی تھی وہ بس کسی بھی طرح سے اس سے بات کرنا چاہتی تھی

## URDU NOVEL BANK

لیکن وہ تو اس کی کوئی بات سننا ہی نہیں چاہتا تھا سننا تو دور اس نے کہہ دیا تھا کہ اگر اس نے اس کے سامنے گھر چھوڑنے یا کسی دوسرے گھر میں رہنے کی بات کی تو وہ اس کے ساتھ بہت برے طریقے سے پیش آئے گا۔

مائرہ کو یہ ساری باتیں بالکل بھی پسند نہیں تھیں وہ یہ گھر چھوڑنا چاہتی تھی اس کی اپنی زندگی تھی وہ وارق کے ساتھ اپنی زندگی گزارنا چاہتی تھی نہ کہ اس کے باپ کے ساتھ۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

وہ چاہتی تھی کہ اس کا باپ اس کے سامنے بھی نہ آئے وہ کس طرح سے وارق پر یہ بات ظاہر کرے کہ وہ اس شخص سے کتنی نفرت کرتی ہے وارق کیوں اس کی بات نہیں سنتا تھا کیوں وہ اسے سمجھ نہیں پا رہا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

اس نے ناراضگی سے ہی صحیح لیکن اسے فون کر لیا تھا کیونکہ وہ بھی اس سے ناراض تھا اور وہ اس کی ناراضگی برداشت نہیں کر سکتی تھی اور پھر وارق کا کہنا تھا کہ وہ حق پر ہے ۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

تاشفین کو اپنے افس میں دیکھ کر وہ بہت خوش ہوا تھا بلکہ جیسے ہی اس نے وارق کو فون کر کے بتایا تھا کہ وہ افس کے باہر آیا ہے وہ خود اسے ریسو کرنے کے لیے نیچے چلا گیا تھا اس کی خوشی کی کوئی انتہا نہ تھی ۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

دیکھو یار میں ایک ڈائریکٹر ہوں یہ سارے کام مجھ سے نہیں ہوتے میں نے کبھی زندگی میں کسی افس میں اس طرح کا کام نہیں کیا۔

## URDU NOVEL BANK

جہاں پر میں کام کرتا تھا نا وہاں پر بھی میری جاب یہ والی تو ہرگز نہیں تھی کیا تم لوگ موبائل سافٹ وئرز بناتے ہو وہ اس کے ساتھ اندر اتے ہوئے پورے افس کو دیکھ رہا تھا۔

جبکہ مس ماہم وارق کے ساتھ ایک ہینڈسم سے نوجوان کو اتے دیکھ کر جلدی سے اپنے بال ٹھیک کرتی اٹھ کر کھڑی ہو گئی تھی۔

visit for more novels:

مس ماہم یہ میرے بھائی ہیں آپ ہم دونوں کے لیے مزیدار سی کافی اندر بھیجیے اور میری جو میٹنگ ہے تھوڑی دیر بعد وہ کینسل کر دیجیے فلحال میں تاشفین کے ساتھ تھوڑا بہت وقت گزارنا چاہتا ہوں۔

## URDU NOVEL BANK

وہ ماہم کی طرف دیکھتے ہوئے بولا جس نے مسکرا کر ہاں میں سر ہلایا تھا جبکہ تاشفین کی نظر اب بھی آفس کے اس دیوار پر تھی اور اسے کچھ بھی سمجھ نہیں آ رہا تھا۔۔

یہ ڈبلیو ٹی الیکٹرانکس کا کیا مطلب ہے وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا تو وارق نے قہقہہ لگایا۔

visit for more novels:

میرے چھوٹے بھائی اس کا مطلب ہے وارق تاشفین الیکٹرانک کمپنی۔ یہاں پر ہر چیز تیرے نام کی ہے چل اندر آ جا وہ اسے اندر کی طرف لے جاتے ہوئے تفصیل سے بتا رہا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

جبکہ تاشقین حیران تھا اس کے یہاں نہ ہونے کے باوجود بھی اس کے باپ نے اسے ہر چیز میں شامل کر رکھا تھا۔

کیا بات ہے یہاں میرے نام کی کمپنی ہے اور مجھے خبر ہی نہیں وہ مسکراتے ہوئے اندر آیا جہاں ٹیبل پر پڑا وارق کا فون بجے جا رہا تھا۔

دیکھ کس کا فون ا رہا ہے کوئی ضروری کال ہے تو آرام سے اٹینڈ کر لے تب تک میں آفس کو دیکھتا ہوں تاشقین نے اس کی طرف دیکھا جب کہ ٹیبل کے پاس اتے ہوئے اس نے گھر کا نمبر بھی دیکھ لیا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

ارے یہ تو گھر سے فون آ رہا ہے میری خیال میں بابا تیرے بارے میں پوچھ رہے ہوں گے لیکن وہ اپنے فون سے بھی تو بات کر سکتے تھے اس نے فون کان سے لگاتے ہوئے کہا تھا۔

السلام علیکم -----

وعلیکم السلام وارق میں بات کر رہی ہوں دوسری طرف سے مائے کی آواز سنائی دی۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

بولو وارق نے سرد سانس کھینچ کر کہا تو تاشفین نے ایک نظر اسے دیکھا تھا۔

کھانا کھایا آپ نے وہ ناراضگی سے بھرپور لہجے میں بولی۔

مجھ سے زیادہ تمہارا کھانا کھانا ضروری ہے مائے تم نے کچھ کھایا ہے یا نہیں وہ الٹا اس سے سوال کرنے لگا۔

Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

جبکہ تاشفین مسکرا کر ہر چیز کو دیکھنے لگا تھا وہ ان دونوں ہسبینڈ وائف کو بالکل تنگ نہیں کرنا چاہتا تھا۔

میں نے کھا لیا ہے آپ نے کھایا مائے خود کو اس کی فکر کرتے دیکھ کر بولی۔  
ہاں کھا لیا ہے اپنا خیال رکھنا اس نے مائے کی کوئی بھی اور بات سنے بنا کہہ کر فون بند کر دیا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

تاشفین مائے اور وارق کے بارے میں بچپن سے ہی جانتا تھا کہ ان کی منگنی ہوئی ہے لیکن ایک وقت تھا جب مائے کا کہنا تھا کہ وہ اس گھر میں شادی ہرگز نہیں کرے گی۔



## URDU NOVEL BANK

لیکن پھر شاید وارق نے اس سے شادی کر لی تھی کیسے کیوں کیا ہوا وہ نہیں جاننا چاہتا تھا بس اس کے لیے اتنا کافی تھا کہ وہ دونوں ایک دوسرے سے محبت کرتے تھے اور اس رشتے کو نبھانا چاہتے تھے

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

زائے تم واپس آگئی میری ساڑھی پہن کر کس کی اجازت سے گئی تھی تم تمہیں اپنا شوہر دے دیا کیا یہ کافی نہیں ہے کہ تم میری چیزیں بھی استعمال کرنے لگی ہو۔۔۔۔۔؟

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

وہ واش روم میں آکر اپنی ساڑھی چینج کرنے لگی تھی جب اسے اپنے پیچھے سے آواز سنائی دی اس نے پیچھے مڑ کر دیکھنے کی غلطی نہیں کی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

بلکہ سامنے شیشے میں وہ اپنے پیچھے کھڑی زینب کو دیکھ رہی تھی اس کا سر بری طرح سے چکرایا تھا اور لگے ہی لمحے وہ زمین بوس ہو گئی تھی ۔

کیا یار جب بھی مزہ انے لگتا ہے یہ انٹی بے ہوش ہو جاتی ہے ۔

سارا مزہ کرکرا کر دیا وہ پیر پختے ہوئے باہر نکلی تھی ۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

ہاں ہو گیا کام -----؟

ڈینی اچانک اس کے سامنے آیا تھا اس کی اپنی چیخ نکلتے نکلتے بچی ۔

دماغ خراب ہے تمہارا ڈرا دیا ہے نا مجھے ابھی مجھے لگا زینب انٹی سچ مچ میں آگئی ہیں ۔ مجھے ڈرانے کے لیے کہ تم میرا رول کیوں پلے کر رہی ہو-----؟

وہ گھبرائے ہوئے لہجے میں بولی تو ڈینی نے بلند قہقہہ لگایا تھا اور اس کے گرد اپنی باہوں کا حصار بناتا اسے گھر سے ہی لے گیا تھا۔

ارے سٹوپڈ پہلے جا کر انٹی کو واش روم سے ہٹاؤ بیچاری گرمی پڑی ہیں۔

اگر وہیں پڑے پڑے فوت ہو گئی تو وہ پریشانی سے اس سے کہنے لگی تھی۔

www.urdu-novel-bank.com

بہت ایک ڈھیٹ عورت ہے اتنی جلدی نہیں مرنے والی تم جاؤ گاڑی میں میرا انتظار کرو میں ان کو بیڈ پر پھینک کے آتا ہوں وہ انکھ دبا کر کہتا اندر کمرے میں آیا تھا واش روم میں وہ بے ہوش پڑی تھی۔

اس کے جسم پر اس کی ماں کی ساڑھی تھی۔ اس نے ترس بھری نگاہوں سے اسے دیکھا لیکن پھر یاد آیا کہ وہ ترس کھانے کے قابل نہ تھی

اسے بڑی مشکل سے اپنے بازوؤں میں اٹھائے وہ بیڈ پر لایا تھا اور پھینکنے والے انداز میں اس پر کمبل گراتا دروازہ لاک کر کے لائٹ اف کر چکا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اور اب ان دونوں کا ارادہ کسی لانگ پر ڈرائیور جانے کا تھا

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

بات ہو گئی تمہاری مائے سے وہ کافی کپ لبوں سے لگائے افس کا چکر کاٹ کر آیا تھا۔

جی جناب ہو گئی مجھے ایسا کیوں لگ رہا ہے تم فون کے ختم ہونے کا انتظار کر رہے تھے وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولا تو تاشفین نے اپنا موبائل نکال کر اس کے حوالے کیا۔

اپنی سم کا انتظام تو میں نے کر لیا تھا بابا سے ان کی لے لی تھی لیکن وہ کیا ہے ناکہ تناوش کی سم کا انتظام میں کر نہیں سکا اور یہاں اتے ہی اس کا واٹس لیپ پتہ نہیں کیوں بند ہو گیا ہے تو کیا تم مجھے گھر کا نمبر ملا کر دے سکتے ہو مجھے اپنی بیوی سے حال و خیریت پوچھنی ہے۔

وہ مسکراتے ہوئے بولا تھا انداز کافی رو مینٹک تھا۔

وارق نے جلدی سے اس کا فون تھام کر گھر کا نمبر ملانا شروع کیا تھا۔

یہ لیں جناب آپ جلدی سے بات کر لیں تب تک میں ایک دو ضروری کام نیٹا کر اتا ہوں پھر تمہیں ایک راؤنڈ لگواتا ہوں شہر کا۔

او گریٹ یار گڈ ایڈیا لیکن بائیک ہے کیا تمہارے پاس وہ کیا ہے مجھے گاڑی میں سفر کرنے میں مزہ نہیں اتا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

تمہیں بانک چلانی آتی تو ہے نا وہ اس انداز میں بولا کہ وارق کے لبوں پر مسکراہٹ پھیل گئی۔

تم سے اچھی چلا سکتا ہوں۔۔۔ میں بائیک کا انتظام کرتا ہوں تم بات کر لو۔ وہ کہہ کر باہر نکلا تھا جبکہ تاشفین اس کی بات سے بالکل بھی متاثر نہ ہوا تھا

Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

السلام علیکم ہاں جی کون بات کر رہا ہے دوسری طرف سے اسے باریک سی بچوں  
سی آواز سنائی دی تھی ۔

وعلیکم السلام گندے والا بھائی بات کر رہا ہوں اپنی اچھی والی آپنی کو بلا کے لاؤ ۔

وہ بڑی ہیں انداز بڑا بے ساختہ تمھاتا شفین نے گھور کر فون کو دیکھا ۔

www.urdu-novel-bank.com

اس کو کہو اس کے شوہر کا فون ہے آواز میں روعب تھا ۔

## URDU NOVEL BANK

ہم کسی کے شوہروں سے کسی کو بات نہیں کرواتے۔ شام کو گھر آ کر بات کر لیجئے گا وہ فون رکھنے ہی والا تھا کہ تاشفین نے ٹوک دیا۔

مطلب میرا ہی دماغ خراب ہے جو میں وارق سے کہہ رہا تھا کہ چھوٹو کے لیے اس کریم پیک کروا دو۔

ارے نہیں نہیں اچھے والے بھیا میرے پیارے تاشی بھیا آپ بھی نامیں۔ تو  
visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

آپ اس کریم پیک کرواؤ نا میں آپ کو بلا کے لاتا ہوں۔ وہ فوراً ہی لالچ میں آگیا تھا تاشفین کا قہقہہ بے ساختہ تھا بہت پہنچی ہوئی چیز تھا یہ بچہ۔

جب کہ تھوڑی ہی دیر کے بعد اسے اپنے فون پر اس کی آواز سنائی دی تھی

Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)



السلام علیکم تاشفین کہاں ہیں آپ افس گئے ہوئے ہیں کیا وارق بھائی کے پاس آپ نے جانے سے پہلے مجھے بتایا کیوں نہیں ---

تم بڑی تھی جان اسی لیے نہیں بتا سکا یہ بتاؤ میری بے بی گرل کیسی ہے -  
اس کو کیا ہونا ہے فل موج مستی میں ہے آرام کر رہی ہے آپ بتاؤ آفس کیسی لگا۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

ٹھیک ہے آفس کافی بورنگ جگہ ہے لیکن کوئی بات نہیں اہستہ اہستہ عادت ہو جائے گی۔

تم بتاؤ تم کیسی ہو اور میرے دشمن لوگ کیسے ہیں ویسے میں نے رات کو گن لیے تھے کتنے ہیں۔

## URDU NOVEL BANK

وہ بڑی بے باکی سے بولا ۔

جبکہ تناوش جو سب کے سامنے بچ بیٹھی اس سے باتیں کر رہی تھی اچانک اس کا چہرہ لہو چھلکانے لگا تھا ۔

تاشفین میں سب فیملی والوں کے ساتھ بیٹھی ہوں اس نے بے حد کم آواز میں بتایا تھا ۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

ہاں تو بیٹھو نا جان میں کون سا تمہیں منع کر رہا ہوں کسی کے پاس بیٹھنے کے لیے میں تو بس بتا رہا ہوں کہ میں نے گنے ہیں پورے اٹھ ہیں ۔

اور وہ جو کمر-----

تاشفین خدا کے لیے میں سب کے بچ بیٹھی ہوئی ہوں اس نے اسے بے باک  
باتوں سے روکنا چاہا تھا۔

میں نے سب کو کس کیا تھا۔ آٹھوں کے آٹھوں کو اتنے پیار سے پیش آیا ہوں  
میں اپنے دشمنوں کے ساتھ اس کی گھبراہٹ پر وہ مزید پھیلنے لگا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

تاشفین ---،----- اس نے بے بسی سے پکارا تھا۔

یار ویسے آٹھوں کے آٹھوں پیارے ہیں لیکن وہ جو گردن کے پیچھے والا ہے وہ ابھی  
بول ہی رہا تھا جب دوسری طرف سے فون بند ہو گیا۔

## URDU NOVEL BANK

تناوش بے بی یہ تم نے اچھا نہیں کیا اس نے فون کو گھورتے ہوئے دوبارہ نمبر ملانا شروع کر دیا تھا۔

ارے دیکھو تناوش پھر سے فون بجنے لگا تاشفین ہی ہوگا اماں نے پیچھے سے کہا تو وہ مجبور ہو کر فون اپنے کان سے دوبارہ لگا چکی تھی۔

سخت زہر لگی ہے مجھے تمہاری یہ حرکت بیوی سزا کی حقدار ہو تم کل رات اپنے دشمنوں کے ساتھ بہت محبت سے پیش آیا تھا

اج تم نے مجھے غصہ دلا دیا ہے یاد رکھنا۔ وہ بے باکی سے کہتا فون بند کر چکا تھا جبکہ تناوش کی سچ میں سانسیں سوکھنے لگی تھیں۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

## URDU NOVEL BANK

وہ بیڈ پر پڑی تھی۔ اسے تیز بخار تھا۔ جبکہ ڈینی دوسرے کمرے میں لگے قدم کا انتظار کر رہا تھا۔

اب وقت آگیا تھا آخری وار کرنے کا۔ اس نے فون اٹھا کر کسی کو کال کی تھی۔

آپ کب تک پہنچ جائیں گے۔۔۔۔۔؟ میں آپ کا انتظار کر رہا ہوں۔۔۔۔۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

میں راستے میں ہوں کچھ دیر تک آ جاؤں گا۔ دوسری طرف سے جواب آیا تھا۔

ٹھیک ہے میں ایئرپورٹ جا رہا ہوں بابا کو لینے کے لیے۔ اس نے بس اتنا کہہ کر فون بند کر دیا تھا۔

اج یہ قصہ تمام ہو جانا تھا اسے یقین تھا اس نے جو سوچا تھا سب کچھ بالکل ویسا ہی ہوگا بدرخان کے ساتھ اس نے ڈیل کی تھی یہ ڈیل تقریباً ایک مہینہ پہلے ہی سٹارٹ ہوئی تھی جب بدرخان نے کہا تھا کہ وہ اس عورت کے منہ سے اس کے جرم کا اقرار کروا سکتا ہے ۔

اور اس نے بدرخان کو اپنی ادھی جائیداد کی افر کر دی تھی ہاں اسے کچھ نہیں چاہیے تھا سوائے اپنی ماں کی قاتلا کو اس کے انجام تک پہنچانے کے

اور اسے یقین تھا کہ اب وہ وقت دور نہیں بہت جلد وہ اپنی ماں کی قاتلا کو اس کے انجام تک پہنچائے گا ۔

## URDU NOVEL BANK

بس اج اس نے جو سوچا تھا سب کچھ ویسے ہی ہو جائے تو۔

سنے میں باہر جا رہا ہوں آپ اپنا خیال رکھیے گا وہ جانتا تھا وہ بخار میں تب رہی ہے لیکن وہ اپنے دل میں اس کے لیے کسی طرح کی کوئی نرم جذبات رکھتا ہی نہیں تھا۔

ناول بینک

میری طبیعت ٹھیک نہیں ہے بیٹا اگر تم -----  
visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com  
گھر ٹھیک ہو چکا ہے ان شاء اللہ ہم کل واپس اپنے گھر چلے جائیں گے۔

تب تک کے لیے بہتر ہوگا کہ اپنی طبیعت ٹھیک رکھیں خدا حافظ میری نشاء کے ساتھ اگر ڈرائیو نہ ہوتی تو میں رک جاتا۔

اپ کے لیے لیکن میرا نہیں خیال کہ آپ کو میری ضرورت ہے نہ آپ کو پہلے  
کبھی میری ضرورت تھی اور نہ ہی اگے کبھی ہوگی

خدا حافظ



visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

ارے مائے بیٹا تم یہاں اوپر کیا کر رہی ہو سب لوگ نیچے ہیں اتنی خوشی کی بات  
ہے تم بھی سب کے ساتھ انجوائے کرو نا تمہاری طبیعت تو ٹھیک ہے۔

وہ پتہ نہیں کیوں اوپر کی طرف ائے تھے جب اسے اکیلے بیٹھے ہوئے دیکھا۔



اپ نا میرے سامنے نہ آیا کریں سخت نفرت ہے مجھے آپ سے آپ کو یہ بات سمجھ میں کیوں نہیں آتی میں آپ کی شکل بھی نہیں دیکھنا چاہتی اس کا انداز انتہائی بدتمیزانہ تھا۔

بیٹا مجھے سمجھ نہیں آتا کہ مجھ سے غلطی کیا ہوئی ہے تم مجھ سے اس طرح سے بات کیوں کرتی ہو لیکن میں تم سے معافی مانگتا ہوں اگر مجھ سے کوئی غلطی ہو گئی تو ابراہیم صاحب نے اس کے سامنے ہاتھ جوڑنے چاہے تھے۔

بس کر دیجئے یہ ڈرامے بازیاں کہیں اور جا کر کیجئے میرے باپ کو جان سے مار کر آپ مجھ سے پوچھتے ہیں کہ آپ کی غلطی کیا ہے۔

## URDU NOVEL BANK

قاتل ہیں آپ میرے باپ کے اور میں آپ کو ساری زندگی معاف نہیں کروں گی۔

آپ نے ہی وارق کو فورس کیا ہے نا کہ ہم یہ گھر نہ چھوڑیں لیکن میں یہ گھر چھوڑ کر رہوں گی میں اپنے شوہر کے ساتھ ایک پرسکون زندگی گزارنا چاہتی ہوں۔

آخر کب تک آپ میرے شوہر کو ایو شنلی بلیک میل کر کے ہمیشہ اپنے ساتھ باندھ کر رکھیں گے کان کھول کر سن لیجئے ابراہیم صاحب میں بہت جلد آپ کا اصل چہرہ اپنے شوہر کے سامنے لاؤں گی۔

visit for more novels:

[www.urdu-novel-bank.com](http://www.urdu-novel-bank.com)

جو آپ نے کیا ہے نا اس کی سزا میں پوری دنیا کے سامنے آپ کو دلوؤں گی میں پوری دنیا کو بتاؤں گی کہ آپ کی حقیقت کیا ہے۔ بہت قریب ہیں اپنے انجام سے آپ

## URDU NOVEL BANK

وہ دن دور نہیں جب آپ پھانسی کے پھندے پر ہوں گے ۔

بند کریں یہ ڈرامے بازیاں کیونکہ آپ سے گھٹیا اور چپ انسان میں نے اس دنیا میں نہیں دیکھا وہ انتہائی غصے سے کہتی اپنے کمرے میں جا بند ہوئی تھی جبکہ ابراہیم صاحب خاموشی سے سیڑھیاں اترتے نیچے آگئے تھے ۔

مائرہ انہیں اپنے ہی دوست کا قاتل سمجھتی تھی وہ یہ بات تو ہمیشہ سے ہی جانتے تھے لیکن وہ ان سے اتنی نفرت کرتی تھی یہ اندازہ نہیں تھا انہیں

تو لگ رہا تھا کہ سب کچھ ٹھیک ہو رہا ہے مائرہ اہستہ اہستہ ہر رشتے کو قبول کر چکی ہے ۔

## URDU NOVEL BANK

لیکن ایسا نہیں تھا مائرہ سب کچھ قبول کرنے کے باوجود بھی انہیں قبول کرنے کے لیے کبھی تیار نہ تھی۔

اور شاید اس نے کبھی بھی انہیں قبول کرنا بھی نہیں تھا۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

اسے تین دن سے بخار تھا جب سے وہ نشا کے گھر سے واپس آئی تھی اور ایٹنے میں اس نے زینب کو دیکھا تھا تب سے ہی اس کی طبیعت بے انتہا خراب تھی

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

لیکن اسے پتہ چلا تھا کہ آج رات تک عرفان واپس اپنی میٹنگ ایڈ کر کے گھر آ جائے گا اور کل فون پر وہ کہہ رہے تھے کہ وہ پاکستان جانا چاہتے ہیں۔

## URDU NOVEL BANK

ان کا ارادہ ڈینی کی شادی پاکستان میں ہی کرنے کا تھا۔

لیکن ان کی اس بات پر اس نے صاف انکار کر دیا تھا اس کا کوئی ارادہ نہ تھا کہیں بھی جانے کا اور اس نے کہا تھا ویسے بھی ان لوگوں کو پاکستان میں کوئی خاص رشتہ نہیں ہے۔

جو وہ اس بات پر اعتراض اٹھائیں گے اور نکاح کی رسم تو اتنی چھوٹی سی ہوتی ہے رخصتی تو ویسے بھی بعد میں ہونی ہے تو کیا فرق پڑتا ہے کہ شادی پاکستان میں ہی جائے یا یہاں نیویارک میں۔

عرفان صاحب کوئی بحث نہیں کرنا چاہتے تھے اس لیے گھر آ کر انہیں اس بارے میں مطمئن کرنے کا فیصلہ کیا۔

وہ انہیں بتانا چاہتے تھے کہ زینب کی خواہش تھی کہ اس کے بیٹے کی شادی پاکستان میں ہو اور وہ اپنی زینب کی خواہش کو پورا کرنا چاہتے تھے لیکن فی الحال فون پر اس طرح کی باتیں کرنا انہیں مناسب نہ لگا۔

وہ خود میں ہمت پیدا کرتے ہوئے اٹھ کر واش روم کی طرف جانا چاہتی تھی جب اسے باہر سے آواز سنائی دی۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

اس نے بیڈ سے اٹھتے ہوئے اہستہ اہستہ باہر کی طرف قدم بڑھائے تھے جب اسے کھٹ کھٹ کی آواز کچن کی طرف سے آئی۔

## URDU NOVEL BANK

اسے لگ رہا تھا کوئی چوڑیاں پہن کر کچن میں برتن دھو رہا ہے۔ کوئی ملازمہ وغیرہ تو یہاں اتی نہیں تھی تو کون ہو سکتا تھا سمجھنا اس کے لیے مشکل تو نہیں تھا۔

اتنے دنوں سے وہ یقین کر چکی تھی کہ اس گھر میں زینب کی روح بھٹکتی ہے۔

اہستہ اہستہ چلتی وہ کچن میں آئی تھی جب وہ ریڈ کلر کے جوڑے میں جلدی اہستہ اہستہ چلتی وہ کچن میں آئی تھی جب وہ ریڈ کلر کے جوڑے میں جلدی جلدی برتن دھونے میں مصروف تھی زائے چیتے ہوئے واپس اندر کی جانب بھاگ گئی تھی جب سامنے سے اتے وجود سے ٹکرائی۔

اس نے حیرانگی سے اپنے سامنے کھڑے بدرخان کو دیکھا۔

## URDU NOVEL BANK

اور پھر دیکھتی ہی رہ گئی بدر خان پہلے سے کافی کمزور ہو چکا تھا۔ لیکن اسے اس حالت میں دیکھ کر اس کے چہرے پر طنزیہ مسکراہٹ تھی

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

ارے ارے مسز عرفان آپ اتنا خوفزدہ کیوں ہیں خیریت تو ہے کہیں کوئی بھوت تو نہیں دیکھ لیا وہ مسکراتے ہوئے لہجے میں طنز کر رہا تھا۔

تو یہ سب کچھ تم کر رہے ہو تم کر رہے ہونا میرے ساتھ یہ سب کچھ  
visit for more novels:  
www.urdu-novel-bank.com  
تم مجھے ڈرانے کی کوشش کر رہے ہو رائٹ وہ اسی پر شک کرنے لگی  
تھی۔

کیوں میں تمہیں کیوں ڈراؤں گا میں تو تمہیں دنیا سے ہٹاؤں گا کیونکہ جو تم نے میرے ساتھ کیا ہے اس کے بعد تمہیں جینے کا کوئی حق نہیں۔



میں نے میں نے کیا کیا ہے تمہارے ساتھ میں نے تمہارا راستہ صاف کیا تھا  
- تمہیں آسانیاں دکھائی تھیں لیکن تم ٹھہرے ایک نمبر کے بے وقوف کچھ کر  
ہی نہیں سکے -

ہاں صحیح کہا تم نے میں نے بے وقوف تھا جو تمہاری باتوں میں آگیا -  
جو تم پر یقین کر لیا زینب کبھی مجھ سے محبت نہیں کرتی تھی وہ اپنے شوہر اور  
اپنے بیٹے کو چاہتی تھی تم نے مجھے جھوٹی باتوں میں پھسلایا -  
visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

اور مجھ سے ایسے ایسے گناہ کروائے جو شاید مجھے روز محشر بھی سر نہیں اٹھانے  
دیں گے وہ بہت پچھتاوے میں تھا -

## URDU NOVEL BANK

تو تمہیں اب روز محشر کا خوف ستانے لگا ہے بدر خان میں نے صرف تم سے  
ابراہیم کو ختم کرنے کے لیے کہا تھا اس کے پورے خاندان کو تم خود مارنے  
اگے بھڑے تھے ۔

میں نے کب کہا تھا تم سے کہ موسیٰ خان کو مروا دیا پھر ابراہیم کے بھائیوں  
اور بھابھی کا قتل کروا دو میں تمہیں پہلے ہی بتا چکی تھی کہ اس گاڑی میں  
ابراہیم نہیں ہے ۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

ان لوگوں کو تم نے مارا تھا اور اس کی سزا بھی تم نے بھگتی ہے میں اس سب  
میں شامل نہیں تھی ۔

## URDU NOVEL BANK

میں نے تو تمہیں بتایا تھا کہ کہ گاڑی میں کون کون ہے تم نے خود ہی اس ڈرائیور کو منع نہیں کیا تھا کیونکہ تم خود جائیداد کے لالچ میں موسیٰ خان کو راستے سے ہٹانا چاہتے تھے وہ پرسکون انداز میں سارا الزام اسی کے سر پر لگا چکی تھی ۔

ہاں بالکل ایسا ہی ہے موسیٰ خان کا قاتل میں ہوں ابراہیم کو میں نے مارا فہیم اور اس کی بیوی کا قاتل بھی میں ہوں اور زینب -----؟

visit for more novels:

جواب دو زینب کو کس نے مارا تم نے تم قاتلا ہو زینب کی تم نے ہسپتال میں زینب کا قتل کیا کیونکہ وہ تمہاری حقیقت جان چکی تھی وہ جان چکی تھی کہ تم نے اس کے بھائیوں کو مروا ڈالا ہے ۔

بدر خان غصے سے چیخ رہا تھا جبکہ وہ قہقہہ لگا کر ہنسی بخار کی حالت میں بھی اس کا مکرو چہرہ اس کے سامنے تھا ۔

ہاں میں نے اسے مار ڈالا لیکن اس لیے نہیں کیونکہ وہ سب کچھ جان چکی تھی  
بلکہ اس لیے کیونکہ عرفان اس کے پیار میں پاگل تھا یہاں میں اس کے لیے  
اپنے شوہر اپنے بچے کو چھوڑنے کے لیے تیار تھی اور وہاں وہ اس کی محبت میں  
ڈوبا ہوا تھا مجھ سے برداشت ہی نہیں ہو رہا تھا

اس کا زینب کے لیے فکر مند ہونا۔ اسے پاگلوں کی طرح چاہنا اس کا خیال رکھنا

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اگر وہ سب کچھ نہ سنتی نا تو ابھی میں اسے مار ڈالتی میں اسے عرفان کی زندگی  
سے دور نکال کر پھینک دیتی۔

## URDU NOVEL BANK

وہ تو اتفاقاً اس نے اس رات سب کچھ سن لیا اور پھر مجھے اسے راستے سے ہٹانا پڑا حالانکہ یہ سب کچھ کرتے ہوئے مجھے دانیال نے دیکھ لیا تھا۔

لیکن دانیال اس چھوٹی سی عمر میں سمجھ ہی کیا سکتا تھا پھر میں نے دانیال کو اتنا ٹاریا کہ وہ مجھ سے خوفزدہ رہنے لگا اور ابستہ ابستہ اس کے اندر میرا خوف پھیلتا چلا گیا۔

visit for more novels:

وہ جانتا تھا اس کا باپ کبھی اس پر یقین نہیں کرے گا اسی لیے دانیال نے مجھے اور بہت طریقوں سے ستانے کی کوشش کی لیکن بچہ تمھانا کب تک میرا مقابلہ کرتا۔

## URDU NOVEL BANK

آخر اسے یقین کرنا ہی پڑا کہ وہ میرا کچھ بگاڑ نہیں سکتا وہ قہقہہ لگاتے ہوئے ہنس رہی تھی جب اسے محسوس ہوا کہ کوئی اس کے پیچھے کھڑا ہے ۔

اس نے ایک نظر بدر کو دیکھا اور پھر مڑ کر پیچھے کی طرف دیکھا جب ایک زنائے دار تماچہ اس کے منہ پر آ لگا لگے ہی لمحے وہ زمین بوس ہوئی تھی ۔

جبکہ سامنے کھڑا عرفان غصے سے پاگل ہو رہا تھا

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

عرفان ----- عرفان اچھا ہوا تم آگئے ----- دیکھو دیکھو یہ سب لوگ مجھے  
"بے وقوف بنانے کی کوشش کر رہے ہیں -----"

پتہ نہیں یہ میرے منہ سے کیا کیا سننا چاہتے ہیں عرفان تمہیں مجھ پر اعتبار ہے  
-----؟

وہ عجیب ہزانی انداز میں اس کے پاس آتی اس کے کندھوں کو تھام چکی تھی۔  
جبکہ وہ اسے نفرت سے خود سے دور دھکا مارتا پیچھے ہٹانے لگا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

عرفان صاحب آپ نے سب کچھ اپنے کانوں سے سن لیا ہے اب تو آپ کو  
یقین آ ہی گیا ہوگا کہ یہ عورت کتنی گھٹیا اور ذلیل ہے۔

## URDU NOVEL BANK

آپ کی بیوی زینب کی قاتلا یہی تھی اس رات ہسپتال میں اسی نے اس کا قتل کیا تھا اور دانیال نے یہ قتل اپنی آنکھوں سے دیکھا تھا۔

یہی وجہ تھی کہ وہ خاموش ہو گیا تھا ہر چیز سے کٹ گیا تھا۔

لیکن آپ نے شاید جاننے کی کوشش ہی نہیں کی کہ آپ کے بیٹے کے ساتھ کیا مسئلہ ہوا ہے آپ تو بس اپنی طرح اپنے بیٹے کی تنہائی کو بھی زینب کی جدائی کا نام دے گئے۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

ہاں دانیال ہمیشہ سے جانتا تھا لیکن وہ جانتا تھا کہ آپ اس پر یقین نہیں کریں گے اسی لیے وہ خاموش ہو گیا۔ کیونکہ چھ سال کے بچے کی اس طرح کی بات منانا ناممکن سی بات ہے



## URDU NOVEL BANK

اور اس عورت نے دانیال کو اس حد تک ڈرا کے رکھا تھا کہ وہ چاہ کر بھی آپ کے سامنے حقیقت بیان نہیں کر سکا۔

اپ نے فون پر میری کسی بات کا یقین نہیں کیا لیکن اب تو آپ کو یقین آگیا ہوگا ہاں یہ حقیقت ہے کہ افرامیم فہیم اور اس کی بیوی کا قاتل میں ہوں یہاں تک کہ موسیٰ خان اپنے ہی سگے بھائی کو میں نے مارا ہے لیکن آپ کی بیوی کی قاتل یہ عورت ہے۔

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

وہ بولے جا رہا تھا جب کہ زائے صرف اور صرف عرفان کو دیکھ رہی تھی وہ بس اسے کسی بھی طرح اپنی بات کا یقین دلانا چاہتی تھی۔

اور اسے یقین تھا وہ کسی کی نہیں سنے گا ہر بار کی طرح صرف اس کی سنے گا۔

Vist For More Novels : [www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

## URDU NOVEL BANK

اپنے منہ پر تمھڑ کھانے کے باوجود بھی وہ اس سے پیچھے نہ ہٹی تھی ۔

دانیال پولیس کو فون کرو تاکہ اس قاتلا کو ابھی کے ابھی جیل کی سلاخوں کے پیچھے لے جائیں ۔

اور جو کچھ تم نے کیا ہے نازائے اس کی سخت سے سخت سزا تمہیں ملے گی ۔

نہیں عرفان یہ سب جھوٹ ہے یہ لوگ جھوٹ بول رہے ہیں پلیز میری بات کا یقین کرو تمہیں مجھ پر یقین ہونا چاہیے ۔

عرفان یہ سب جھوٹ ہے یہ ساری پلیننگ کی جا رہی ہے ۔

## URDU NOVEL BANK

یہ سب کچھ وہ کر رہی ہے وہ----- وہ جو کچن میں کھڑی ہے یہ سب زینب کی پلاننگ ہے -

وہ پاگلوں کی طرح کچن کے دروازے پر کھڑی نشاء کی طرف اشارہ کر رہی تھی جبکہ نشاء خاموشی سے اب سب دیکھ رہی تھی ایک پل کے لیے تو عرفان بھی نشاء کو دیکھ کر کھٹک گیا تھا -

visit for more novels:

دیکھو یہ میرے پاس آرہی ہے یہ مجھے مار ڈالے گی جس طرح میں نے اسے مار ڈالا ہے یہ مجھے مار ڈالے گی -

لیکن میں تمہیں چھوڑوں گی نہیں تم نے مجھ سے میرے عرفان کو چھیننے کی کوشش کی تو میں تمہیں جان سے مار ڈالوں گی -

Vist For More Novels : [www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

ہاں میں تمہیں پھر سے جان سے مار ڈالوں گی وہ پاگلوں کی طرح کہتی وہیں فروٹ کی ٹوکری سے چھری اٹھا کر اس کی طرف بڑھی تھی۔

نشاء تو خود اس کی حرکت پر حیران رہ گئی تھی۔

وہ اس پر حملہ کرنے ہی والی تھی کہ عرفان نے اس کا ہاتھ تھام کر اسے اپنی طرف کھینچا اور ایک اور زنائے دار تھپڑ اس کے منہ پر رسید کیا۔

visit for more novels:

[www.urduromelbank.com](http://www.urduromelbank.com)

جبکہ دانیال نشاء کے آگے آچکا تھا۔

دانیال کھڑے کیا ہو میں نے کہا پولیس کو فون کرو یہ پاگل عورت اس گھر میں ایک سیکنڈ اور نہیں رہ سکتی۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

**Vist For More Novels : [www.urdu-novel-bank.com](http://www.urdu-novel-bank.com)**

## URDU NOVEL BANK

ابھی تو بتایا تمہیں کہ کالج کے زمانے میں دوستوں کے ساتھ کبھی کبھار ریسنگ کر لیتا تھا لیکن پتہ نہیں تھا کہ سچ میں اتنا اچھا بائیک ریسر ہوں میں وہ آنکھ دبا کر کہنے لگا۔

او ہیلو مجھے نا پاکستان کے روڈز کا ٹھیک سے پتہ نہیں ہے ورنہ تم جیسوں کو تو ایک منٹ میں ہرا سکتا ہوں وہ ہارنے کے بعد مار ماننے کو تیار نہیں تھا جبکہ وارق اس کی حالت پر قہقہہ لگاتا اندر داخل ہو چکا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

میں کل صبح تمہارے ساتھ دوبارہ سے بانگ ریس کرنا چاہتا ہوں وہ چیلنج کر رہا تھا جبکہ وارق کندھے اچکاتا سب کے ساتھ جا کر بیٹھنے لگا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

اماں ہرا دیا آپ کے بیٹے کو ایک ہی بار میں آیا بڑا ریس لگانے والا وہ اماں کی گود میں لیٹتے ہوئے اس انداز میں بولا کہ تاشفین کو مزید مرچی لگ گئی۔

اماں مجھے سرکوں کا اندازہ نہیں ہے ورنہ ان جیسوں کو میں ایک منٹ میں ہرا سکتا ہوں۔ وہ اب بھی ہار مارنے کو تیار نہیں تھا جبکہ تناوش خوش ہو گئی تھی۔ آخر اس کا بھائی جیت کر آیا ہے۔

visit for more novels:

ہیں بھائی آپ سچی میں تاشفین سے جیت گئے وہ خوش ہوتے ہوئے اس کے ساتھ آکر بیٹھی تھی جبکہ وہ اس کے سر پہ ہاتھ پھیرتا پیار سے اس کی ناک کھینچ کر ہاں میں سر ہلا گیا۔

## URDU NOVEL BANK

کوئی نہیں میں نہیں مانتی تاشفین کو کوئی نہیں ہرا سکتا مائڑہ تاشفین کے پاس بیٹھتی ہوئی بولی۔

ہاں پوچھو مائڑہ سے کوئی جیتا ویتا نہیں ہے تمہارا بھائی ابھی تو میں پرپیہ نہیں تھا ریس کے لیے کل تم دیکھنا کہ کون جیتتا ہے۔

وہ اب بھی ہارنے کو تیار نہ تھا جبکہ وارق اسے وکٹری کا نشان دکھاتا وہاں سے جانے پر مجبور کر چکا تھا اس سے زیادہ اپنی بے عزتی بلکہ اپنی بائیک ریسنگ کی توہین وہ برداشت نہیں کر سکتا تھا۔

دیکھنا مائری کل کیسے تمہارے شوہر کو ہراتا ہوں وہ مائڑہ کو کہتا وہاں سے چلا گیا۔



## URDU NOVEL BANK

جاؤ تناوش جا کر تاشفین کو کپڑے دو اور بیٹا تم بھی فریش ہو جاؤ۔ وہ تناوش کو دیکھتے ہوئے وارق سے بولی تھیں۔

جس پر وہ فوراً ہاں میں سر ہلاتا اٹھا اور اس کے پیچھے ہی مائرہ بھی اوپر کمرے کی طرف چلی گئی تھی

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

وہ کمرے میں آئی تو وہ سکون سے بیڈ پر لیٹا ہوا تھا اس کی حالت دیکھ کر تناوش کو ہنسی آئی تھی۔ موڈ کچھ خراب لگ رہا تھا۔

بے چارہ ہار کر آیا تھا خوش تو ہرگز نہیں ہوگا۔

کیا ہوا ہار کر آئے ہیں اسی لیے منہ لٹکا کر بیٹھے ہوئے ہیں وہ اس کے پاس بیڈ پر بیٹھتے ہوئے مزید مزے لینے لگی تھی اس کی حالت کہ جب وہ اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے اپنی طرف کھینچ گیا۔

دور سے سمجھ نہیں آتی مجھے پاس آ کر بات کیا کرو یا وہ اسے خود پر گراتے ہوئے اس کے چہرے کو اپنے چہرے کے بے حد قریب کر چکا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

جی نہیں میں ہارے ہوئے لوگوں سے پاس آ کر بات نہیں کرتی وہ اس کی ناک کھینچتے کھلکھلا کر ہنستے اس کے قریب سے اٹھنے لگی تھی لیکن تاشفین اسے اٹھنے دے ایسا تو ممکن ہی نہ تھا۔

## URDU NOVEL BANK

لیکن ہارے ہوئے لوگ بڑے سکون سے بات بھی کر لیتے ہیں اور فون بند ہونے کا انتقام بھی لے لیتے ہیں وہ اسے دن والی بات یاد کروا گیا اور لگے ہی لمحے کروٹ بدل کر اسے بیڈ پر گراتا خود اس کے اوپر آچکا تھا۔

آپ نے اپنی باتیں دیکھی تھیں اس پہ فون بند کرنا بنتا تھا وہ اپنی غلطی ماننے کو تیار نہ تھی۔

visit for more novels:

ہاں بالکل تمہارا فون بند کرنا بنتا تھا اور اب سزا کو برداشت کرنا بھی تمہارا بنتا ہے۔

جی نہیں مجھے نیچے جانا ہے میں صرف آپ کے کپڑے آپ کو دینے کے لیے آئی ہوں۔

## URDU NOVEL BANK

وہ اپنا آپ اس کی پناہوں سے چھڑوانے کی کوشش کر رہی تھی جب کہ وہ  
آہستہ آہستہ اس پر حاوی ہوتا جا رہا تھا

تاشفین۔۔۔۔۔ نیچے جانا ہے اپنے لبوں پر اس کی گرفت سخت ہوتی محسوس کر کے  
اس نے سانس لینے کے لیے اسے خود سے دور کیا تھا جبکہ وہ اس کے گالوں کو  
چومتا اس کے گردن پر جھک چکا تھا۔

visit for more novels:

آرام سے جائیں گے جان من کیا جلدی ہے اور ویسے بھی تمہارا شوہر آفس سے  
تھکا ہارا آیا ہے تمہارا فرض بنتا ہے کہ تم اس کی تھکن اتارو۔ وہ مزید اسے اپنی  
باہوں میں قید کرتے ہوئے اس کے کندھے سے شرٹ سرکا چکا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

نہیں ناتاشفین مجھے آس کریم کھانے جانا ہے۔ وارق بھائی ابھی لے کر جائیں گے۔

اور میں اپنی جان کو رات کو لے کر جاؤں گا۔ وہ اس کے لبوں پر اپنے لب رکھتا ہوا اس پر پوری طرح قابض ہو گیا

اور وہ نہ چاہتے ہوئے بھی اس کی پناہوں میں بالکل بے بس ہو کر رہ گئی تھی اب ازادی ممکن نہ تھی اسی لیے مزاحمت بھی بیکار تھی جو وہ چھوڑ چکی تھی

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

یہ والی شرٹ نکال دوں اس نے ایک سفید شرٹ سامنے کرتے ہوئے پوچھا تھا وارق جو اپنے موبائل پر بزی تھا صرف نا میں سر ہلا گیا

## URDU NOVEL BANK

تو پھر-----؟ اس نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا تھا۔

کیا گھر واپس آنے کے بعد تم نے مجھے کبھی اس طرح کے کپڑوں میں دیکھا ہے وہ الٹا اس سے سوال کرنے لگا۔

نہیں ابھی آپ چھوٹو کو نیچے کہہ رہے تھے نا کہ آئس کریم کھانے جانا ہے تو مجھے لگا کہ آپ قمیض شلوار پہن کر نہیں جائیں گے اسی لیے پوچھا وہ قمیض شلوار نکالتے ہوئے بولی اور بیڈ پر رکھ کر جانے لگی جب اچانک وارق نے اس کا ہاتھ تھام لیا۔

موڈ کیوں اف ہے تمہارا اس طرح سے کیوں منہ لٹکا کر گھوم رہی ہو جب سے گھر آیا ہوں شکل پر 12 بجے ہوئے ہیں۔

وہ اسے اپنے قریب ہی بٹھا چکا تھا جب کہ وہ اس کا چہرہ دیکھنے لگی کیا وہ نہیں جانتا تھا کہ اس کا موڈ آف کیوں ہے اس لڑائی کے بعد ان دونوں میں ٹھیک سے بات ہوئی ہی کہاں تھی -

وارق میں آپ کے ساتھ ایک نارمل زندگی گزارنا چاہتی ہوں وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولی تو وارق نے اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں مضبوطی سے تھام لیا -

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اور میں بھی تمہارے ساتھ ایک نئی اور خوبصورت زندگی کی شروعات کرنا چاہ رہا ہوں -

## URDU NOVEL BANK

مائرہ تم میرا کل ہو۔ تم میری نسل کو اس دنیا میں لانے والی ہو میری اولاد کو پیدا کرنے والی ہو تم میرے لیے بہت اہم ہو۔

لیکن میں تمہارے لیے اپنے رشتے چھوڑ نہیں سکتا میں بہت محبت کرتا ہوں اپنی اماں سے اپنے بھائیوں سے اور اپنے بابا سے۔

میرے لیے وہ لوگ بہت اہم ہیں اب تو تاشفین بھی واپس آگیا ہے ہمارا گھر مکمل ہو چکا ہے اپنی اس غلط فہمی کو دور کر دو میری جان یہ سب کچھ صرف ایک غلط فہمی ہے۔

وہ اس کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں تھامتے ہوئے سمجھانے والے انداز میں بولا تھا۔



## URDU NOVEL BANK

آپ کے لیے یہ کچھ بھی ہو وارق لیکن میں ہر وقت اس شخص کو اپنی آنکھوں کے سامنے برداشت نہیں کر سکتی۔

آپ کو یہ سب کچھ غلط فہمی لگتا ہے آپ کو لگتا ہے کہ وہ انسان اس دنیا کا سب سے نیک انسان ہے جبکہ حقیقت کچھ اور ہے اور میں یقین سے کہہ سکتی ہوں کہ بہت جلد حقیقت خود بخود آپ کے سامنے آ جائے گی۔

visit for more novels:

میں نے آپ سے کبھی کچھ نہیں مانگا صرف اتنا مانگتی ہوں کہ مجھے اس شخص کے ساتھ ایک چھت کے نیچے نہیں رہنا۔

مجھے آپ سے اور کچھ نہیں چاہیے میں وعدہ کرتی ہوں میں زندگی بھر آپ کی غلام بن کر رہوں گی لیکن پلیز مجھے اس گھر سے دور لے جائیے۔

میں آپ کو منع نہیں کر رہی آپ بے شک ہر روز ملیں ان سے اپنی فیملی کو وقت دیں اپنے گھر والوں کو وقت دیں۔ لیکن میرے لیے اس شخص کو ہر وقت اپنی آنکھوں کے سامنے برداشت کرنا ممکن نہیں ہے۔

میرے لیے وہ قاتل ہے اور قاتل ہی رہے گا یہ بات کبھی بدل نہیں سکتی اور نہ ہی حقیقت کبھی چھپ سکتی ہے وقت لگے گا لیکن ایک نہ ایک دن حقیقت آپ کے سامنے بھی آ جائے گی۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

وہ اپنی بات سے پیچھے ہٹنے کو تیار ہی نہیں تھی۔

## URDU NOVEL BANK

مائرہ میں تمہاری کسی بات کا کوئی جواب نہیں دے سکتا سوائے اس کے کہ تم میرے لیے بے حد اہم ہو لیکن تم سے کہیں زیادہ مجھے وہ شخص عزیز ہے جس نے باپ بن کر میرے سر پہ ہاتھ رکھا تھا۔

اور زندگی کے اس دور میں میں اس کا ساتھ چھوڑ کر نہیں جا سکتا جس نے اپنی جوانی مجھ پر برباد کر دی۔

visit for more novels:

اگر آج میں اس باپ کو چھوڑ کر چلا گیا تو کل خود باپ بن کر اس کے درد کو کیا ہی سمجھ پاؤں گا۔

## URDU NOVEL BANK

بے شک وہ میرا سگا باپ نہیں ہے لیکن میں یقین سے کہہ سکتا ہوں کہ ابراہیم مصطفیٰ مجھے اتنی محبت نہیں دے سکتا تھا جتنی محبت مجھے ابراہیم مصطفیٰ نے دی ہے ۔

وہ اس کے قریب سے کپڑے اٹھاتا اٹھ کر واش روم میں چلا گیا تھا جبکہ مائے بھی مزید کمرے میں نہ کی تھی

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

ہائے مائے میرا بچہ تو وہی کپڑے پہن کر آگئی جا جا کے ٹھیک سے تیار ہونا وہ چھوٹو تو کہہ رہا ہے کہ وارق سب کو اس کریم کھلانے لے کر جا رہا ہے ۔

اماں نے اسے یوں ہی اداسی سے واپس اتے دیکھ کر کہا تھا ۔

## URDU NOVEL BANK

نہیں اماں میں نہیں جا رہی میرا دل نہیں چاہ رہا۔ وہ مسکرا کر وہیں بیٹھ گئی تھی جبکہ اماں پریشانی سے اس کا چہرہ دیکھنے لگیں پچھلے تین چار دنوں سے وہ کچھ اداس اداس سی لگ رہی تھی نہ جانے کیا بات ہوئی تھی۔

میری جان تیری طبیعت تو ٹھیک ہے نا وہ اس کے پاس بیٹھتے ہوئے پوچھنے لگیں تو نہ جانے کیوں مائڑ کا دل بھر آیا ان کے کندھے سے لگ کر وہ بے وجہ ہی انسو بہانے لگی اماں تو پریشان ہو گئی تھیں۔ کہ آخر اسے ہو کیا گیا ہے۔

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

جب وارق نیچے اتا نظر آیا۔ وہ جلدی سے اپنے آنسو صاف کرتی ان سے الگ ہو گئی تھی

## URDU NOVEL BANK

چھوٹا احمد تم لوگوں کے پاس دو منٹ کا وقت ہے اگر تم لوگ تیار ہو کر نہ پہنچے تو میں اکیلے چلا جاؤں گا اس نے با آواز بلند کہا تھا جس پر وہ دونوں پتہ نہیں کون سے کونوں سے نکل آئے تھے ۔

ہم تو تیار ہیں بس آپ کی مسرتیار نہیں ہیں اور ناشی بھائی اور تناشو آپی بھی نہیں آئے ۔

visit for more novels:

اس نے بڑی معصومیت سے سیڑیوں کی طرف دیکھا تھا کیونکہ وہ لوگ تو پہلے گئے تھے ان کو تو پہلے آنا چاہیے تھا ۔

تاشفین کا آفس میں آج پہلا دن تھا وہ بیچارہ تمھکا ہوا ہے تم لوگ ہی جاؤ اور ماڑہ اٹھ تو بھی جا کل سے صدف کی شادی کی تیاریاں شروع ہو جائیں گی

Vist For More Novels : [www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

اس جمعہ نکاح ہے ہفتے کے دن مہندی اور اتوار کے دن شادی۔ اللہ کے کرم سے وہ بھی اپنے گھر کی ہو جائے گی اور کل ہم سب نے شاپنگ پر جانا ہے

اماں زبردستی اسے اٹھانے لگیں وہ نہیں جانا چاہتی تھی لیکن اماں کے آنکھیں دکھانے پر اسے اٹھنا ہی پڑا اماں کو یہی لگ رہا تھا

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

کہ دونوں میں کسی چھوٹی موٹی بات کو لے کر جھگڑا ہو گیا ہے۔

جسے ایک دوسرے سے الگ رہ کر نہیں بلکہ قریب رہ کر سلجھایا جاسکتا ہے

## URDU NOVEL BANK

میں چیلنج کر کے آتی ہوں۔ وہ اٹھ کر کھڑی ہوتے ہوئے بولی تو چھوٹو نے منہ بنا کر وارق کی طرف دیکھا۔

لڑکیوں کو الاؤ ہوتا ہے اب وہ لڑکوں کی طرح ہینڈسم تھوڑی ہوتی ہیں۔ کہ جیسے بھی حالت میں ہوں اٹھ کر چل دیں وارق نے چھوٹو کی طرف دیکھتے ہوئے صفائی پیش کی تھی۔

visit for more novels:

جو کہ اسے پسند آئی تھی مائے نے کھا جانے والی نظروں سے اسے دیکھا

جب کہ وہ مسکراتے ہوئے اماں کو آنکھ دباتا چھوٹو اور احمد کو باہر آنے کا اشارہ کر چکا تھا

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○



## URDU NOVEL BANK

عدالت میں ثابت ہو چکا تھا ذائے کا ذہنی توازن ٹھیک نہیں ہے ۔

اسے ہر طرف زینب نظر آرہی تھی نشاء تو اس دن کے بعد کبھی اس کے سامنے نہیں آئی تھی ۔

اپنے پاگل پن میں اس نے پولیس کے سامنے یہ بات قبول کر لی تھی کہ اس نے نہ صرف چار قتلوں کی سازش کی ہے بلکہ ایک قتل اس نے اپنے ہاتھوں سے کیا ہے ۔

visit for more novels:

[www.urduromelbank.com](http://www.urduromelbank.com)

جس کے بنا پر عدالت اسے سخت سے سخت سزا دینا چاہتی تھی۔

لیکن اس کا ذہنی توازن پوری طرح سے کھو جانے کی وجہ سے قانون چاہ کر بھی اسے کوئی سخت سزا نہیں دے پا رہا تھا ۔

## URDU NOVEL BANK

آخر 15 دن کے بعد اس کے کیس کا یہ فیصلہ ہوا تھا کہ اسے پاگل خانے میں پہنچا دیا جائے کیونکہ جس طرح کی حرکتیں وہ کر رہی تھی پاگل خانے والے ہی اسے ٹھیک کر سکتے تھے اور اگر وہ کبھی ٹھیک ہوتی ہے۔

تو قانون کے مطابق اس کے علاج کے بعد اس کی سزا عمر قید جیل تھی۔

قانون اپنا فیصلہ سنا چکا تھا جبکہ عرفان تو اسے سخت سے سخت سزا دلوانا چاہتا تھا لیکن اس کی ذہنی حالت کی وجہ سے عرفان چاہ کر بھی اسے وہ سزا نہ دلوایا پایا جو وہ دلوانا چاہتا تھا۔

اس وقت عرفان کی حالت بہت خراب تھی ایک ایسی عورت جس پر اس نے یقین کیا تھا جس کے ساتھ اس نے نئی زندگی کی شروعات کی تھی۔

جس کی سنگت میں اس نے اپنی زینب کو تلاش کرنے کی کوشش کی تھی ۔

ہاں جب زینب کے ساتھ اس کا نکاح ہوا اس کے اندر کوئی فیلنگ نہیں تھی لیکن زینب جیسی پاکیزہ اور پیاری لڑکی نے خود بخود اس کے دل میں اپنے لیے جگہ بنالی تھی ۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

وہ اسے دیوانوں کی طرح چاہنے لگا تھا لیکن صرف ایک غلطی محض ایک جوانی میں اٹھایا غلط قدم آج نہ صرف اس کی زینب کو اس سے دور کر چکا تھا بلکہ ساری زندگی کا پچھتاوا بھی دے گیا تھا ۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

## URDU NOVEL BANK



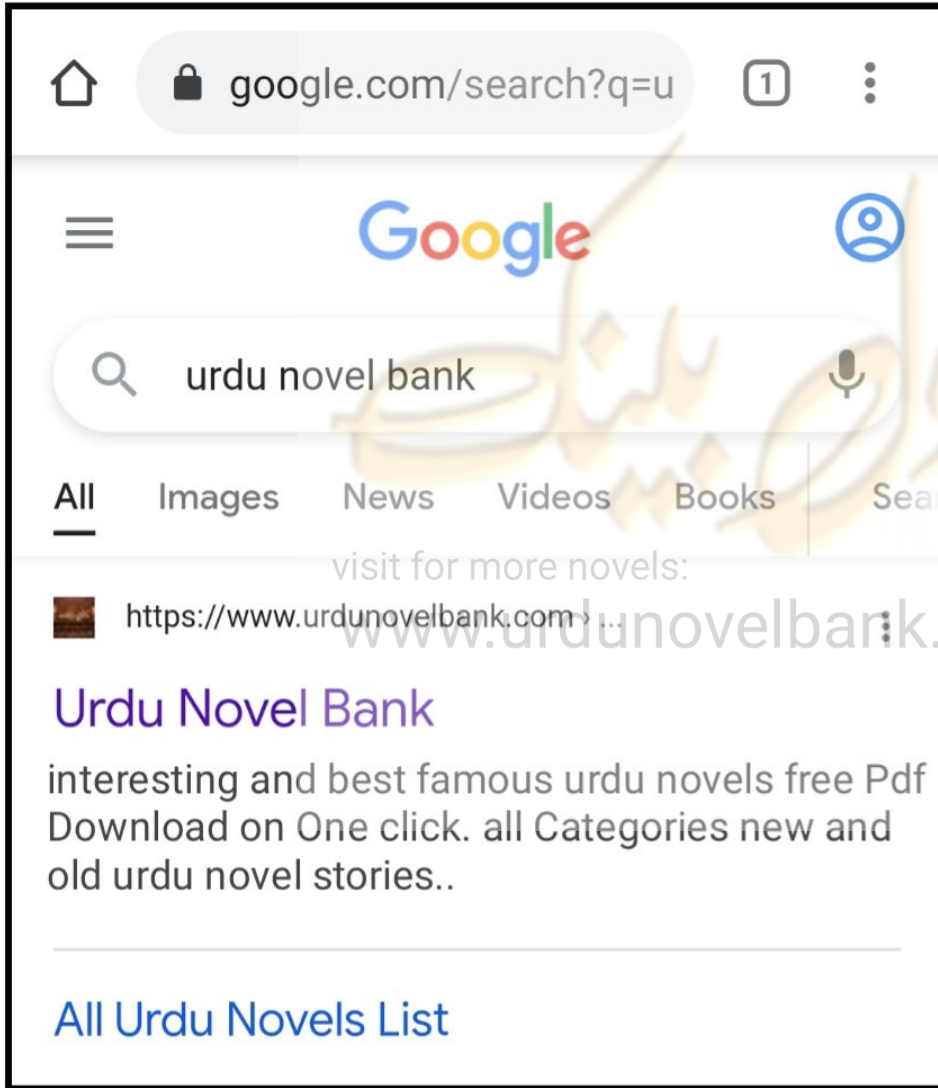
visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

**Vist For More Novels : [www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)**

## URDU NOVEL BANK

اردو ناول اور سٹوریز کی سب سے بڑی ویب سائٹ  
www.urdu-novelbank.com



Urdu Novel Bank  
website

جہاں ملے آپ کو نئے  
اور اچھے معیاری ناول  
تمام کیٹگری میں۔۔۔

گوگل پر ٹائپ کریں

**Urdu Novel Bank**

اور ویب سائٹ سے  
ڈاؤنلوڈ کریں ہزاروں  
مکمل ناول مفت میں

Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

## URDU NOVEL BANK

آپ واپس پاکستان چلے جائیں گے۔ یہیں پر رہیے کم از کم یہاں پر آپ کا اچھا علاج تو ہو رہا ہے۔

یہاں کے ڈاکٹر آپ کی بیماری کو سمجھ سکتے ہیں عرفان آج ہسپتال اس سے ملنے کے لیے آیا تو اسے پتہ چلا کہ وہ اس ہفتے کی فلائٹ سے واپس پاکستان جانے کا سوچ رہا ہے۔

visit for more novels:

نہیں ڈاکٹر نے کہا ہے کہ میرے بچنے کے کوئی چانسز نہیں ہیں۔

میری بیماری پھیلتی جا رہی ہے کینسر کا زہر پورے جسم میں پھیل چکا ہے۔

سانسیں لے رہا ہوں باتیں کر رہا ہوں یہ بھی بہت بڑی بات ہے۔

## URDU NOVEL BANK

اور ابھی ایک اور کام رہ گیا ہے پاکستان میں جسے سرانجام دینا ہے ۔

اس نے مسکراتے ہوئے کہا تھا جبکہ عرفان نے ایک نظر ڈینی کو دیکھا ۔ جو تقریباً ایک ہفتے سے ضد کر رہا تھا کہ اسے پاکستان جانا ہے ۔

پاکستان تو وہ بھی جانا چاہتا تھا لیکن ابراہیم سے نظریں کیسے ملائے گا کیسے اس سے کہے گا کہ تم سہی تھے اور میں غلط ۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

وہ جانتا تھا اس مشکل وقت میں وہ اس کا واحد رشتہ تھا واحد سہارا تھا اور اس نے ہی ابراہیم کو تنہا چھوڑ دیا تھا کاش وہ اس کا ساتھ دے پاتا کاش اس وقت وہ اس کے ساتھ مل کر زینب کے قاتل کو اس کے انجام تک پہنچا پاتا ۔

## URDU NOVEL BANK

لیکن کچھ پچھتاوے زندگی بھر ختم نہیں ہوتے اور یہ بھی ایک پچھتاوا تھا جسے کبھی ختم نہیں ہونا تھا۔

کیا تمہاری نشاء پاکستان چلنے کے لیے تیار ہوگی انہوں نے پیچھے کی طرف دیکھا تو ڈینی نے پورے زور و شور سے ہاں میں سر ہلایا تھا وہ تو جیسے پوری پلاننگ کر کے بیٹھا ہوا تھا۔

visit for more novels:

نشاء کے ابو پاکستان سے ہی ہیں اور پاکستان میں ان کا اچھا خاصہ گھر بھار ہے۔ اور صرف نکاح پہ بات ڈالنے کی کیا ضرورت ہے۔

وہ شادی کے بعد بھی پڑھ سکتی ہے ویسے بھی شادی کے بعد تو اسے مفت کا ٹویشن ٹیچر مل جائے گا۔ شوہر کے روپ میں



وہ ان کے پاس بیٹھتے ہوئے بولا تو عرفان اور بدرخان کا قہقہہ بلند ہوا ان کا بیٹا بہت تیز تھا اس میں کوئی شک نہیں تھا وہ ہر چیز کو پہلے سے ہی حل کر کے بیٹھا ہوا تھا۔

تو ٹھیک ہے پھر دیر نہیں کرتے کیا خیال ہے بدرخان -----؟ وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولا تو وہ بھی محض ہاں میں۔ سر ہلا گیا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

وارق آفس سے چھٹیاں لے چکا تھا۔ کیونکہ گھر میں صدف کی شادی کی تیاریاں شروع ہو چکی تھیں۔

## URDU NOVEL BANK

وہ ماڑہ کے ساتھ بھی بالکل نارمل تھا وہ بہت پیار سے اس سے بات کرتا تھا جیسے ان دونوں میں کوئی تلخ کلامی ہوئی ہی نہ ہو۔

کل وہ دونوں ڈاکٹر کے پاس گئے تھے۔ اور ڈاکٹر نے کہا تھا۔ کہ ماڑہ کسی بات کی ٹینشن لے رہی ہے۔ جو اس کے بچے کے لیے اچھا نہیں ہے۔

وہ اس کی پریشانی کی وجہ جانتا تھا لیکن اس کے پاس اس کا کوئی حل نہ تھا۔

کل صدف کا نکاح تھا۔ جس کی شاپنگ کے لیے وہ اسے اپنے ساتھ لے کر آیا تھا۔ میں لائٹ پنک پہنوں گی۔ اس نے دسویں دفعہ اپنی بات دوہرائی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

شوہر سے ضد نہیں لگاتے جاغم نقصان ہو سکتا ہے۔ وہ پیار سے دھمکی دے رہا تھا۔

نہیں مجھے پنک ہی پہننا ہے نا سب کا پنک ہوگا وارق۔۔۔۔۔ سمجھیں نا۔۔۔۔۔

تم سب سے الگ ہو وہ اسے مارکیٹ کے اندر لاتا دلکش انداز میں بولا۔

مگر وارق-----

جان میں نے ایک بار کہہ دیا نا اب بس----- وہ اس کے لبوں پر انگلی رکھتے ہوئے خاموش کروانے لگا۔

لیکن وارق-----

اب اگر مجھے تمہاری آواز آئی تو میں اس مارکیٹ کا لحاظ کیے بنا تمہارے ہونٹ چوم لوں گا۔ اس نے پھر سے دھمکی دی تھی۔

اور اس کی یہ دھمکی کارآمد بھی ثابت ہوئی تھی۔ اس کے بعد تو مائرہ کے منہ پر ایسا تالا لگا تھا جو گھر جانے کے بھی نا کھلا۔ وہ اس کے لیے سکائی بلو کلر کی ڈریس لے کر آیا تھا۔ جبکہ باقی سب کی لائٹ پینک کلر کی ہونے والی تھیں۔

خیر باقی سب تھے ہی کون صرف تناوش ہی تو تھی۔ جس کی لائٹ پینک کلر کی ڈریس تاشفین کی پسند کی تھی وہ تو صرف اس کے ساتھ میچنگ کرنا چاہتی تھی۔ جو نا ہو سکی

نکاح سادگی سے ہوا تھا جبکہ باقی سب رسمیں دھوم دھام سے ہونے والی تھیں۔  
 ٹائم کم تھا لیکن پھر بھی گھر کے لڑکوں نے سنبھال لیا تھا۔ وہ ایک ہی دن میں  
 نکاح کے لیے بہت اچھی تیاری کر چکے تھے۔

نکاح گھر پر ہی ہوا تھا اور اب باقی ساری رسمیں بھی ادھر ہی ہونی تھیں اس  
 لیے ان کے پاس سانس لینے کی بھی فرصت نہ تھی

بیٹا نکاح بہت اچھے سے ہو گیا ہے۔ ماشاء اللہ صدف کی شادی کے لیے ہر چیز  
 کی تیاری کر لی ہے ہم نے۔ بس اب خیر و خیریت سے بیٹی اپنے گھر کی ہو جائے

وارق تھکا ہارا آکر صوفے پر بیٹھا تھا۔ جب ابراہیم صاحب نے کہا۔

آپ فکر نہ کریں بابا میں اور تاشفین ہیں نا ہم باقی بھی سب کر لیں گے۔

## URDU NOVEL BANK

اور ہم بھی ہیں نا احمد نے بیچ میں کودنا ضروری سمجھا کیوں کہ گندی کمیولکا باجی کو گھر سے بھگانے کے لیے وہ اور چھوٹو بھی بہت کام کر رہے تھے۔

ہاں ہاں ان دونوں نے بھی بہت کام کیا ہے۔ بابا نے چھوٹو کو گود میں لیتے ہوئے احمد کو بھی ساتھ لگایا تھا۔

ابراہیم صاحب میں آپ کا یہ احسان زندگی بھر نہیں چکا سکتی۔ جو آپ نے کیا ہے وہ تو صدف کا سگا باپ بھی نا کر سکا۔

صرف نکاح کی رسم میں شامل ہو کر اس نے اپنا فرص نبھا دیا۔ اس کے اصل وراثا بن کر تو آپ نے اس کے سر پر ہاتھ رکھا ہے۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

میں ہمیشہ آپ اور آپا پر بوجھ بنی رہی بہت غلطیاں کیں ہیں میں نے لیکن آپ نے کبھی مجھے نیچا نہیں دکھایا سب کچھ جانتے ہوئے بھی میری غلطیاں نظر انداز کرتے رہے۔

## URDU NOVEL BANK

اور میں بد نصیب جن کا کھاتی رہی ان کے لیے ہی بُرا سوچتی رہی۔ پتا نہیں خالہ کو کیا ہوا تھا کہ وہ۔ اچانک رونے لگیں۔

جبکہ ابراہیم صاحب نے اٹھ کر ان کے سر پر ہاتھ رکھا۔

آپ کو صرف بہن کہا نہیں ہے بلکہ دل سے مانا بھی ہے۔ اور بہنوں کی غلطیوں پر پردا ڈالا جاتا ہے سرعام نہیں لایا جاتا جو ہوا بھول جائیں اور اپنی بیٹی کے مقدر کی دعا کریں

اور تم لوگ زرا مہمانوں کی لسٹ پھر سے چیک کرنا وہ خالہ کو چھوڑ اب وارق سے مخاطب ہوئے تھے تو وہ انہیں لسٹ دیکھانے لگا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

وہ کافی دن سے نوٹ کر رہے تھے ماڑہ چپ چپ تھی۔

ان سے تو وہ ویسے بھی کبھی بات نہیں کرتی تھی لیکن آج کل وہ کچھ زیادہ خاموش تھی۔

## URDU NOVEL BANK

آج صدف کی مہندی کی رسم ادا کی جا رہی تھی لیکن پھر بھی اس کی خاموشی ہنوز برقرار تھی ۔

شادی کی رسموں میں تو لڑکیاں خوش باش آگے پیچھے گھومتی ہیں لیکن نہ جانے کیا وجہ تھی کہ وہ یوں ہی اداس تھی یہ بات تو وہ جان چکے تھے کہ وہ الگ گھر میں رہنا چاہتی ہے صرف وارق کے ساتھ ۔ اور اس کی یہ ڈیمانڈ جائز بھی تھی اور یہ بات بھی انہیں پتہ چل چکی تھی کہ مائے نے ایک الگ مکان بھی لے لیا ہے ۔

لیکن پھر بھی وہ یہ تو ہرگز نہ چاہتے تھے کہ ان کا بیٹا اور بہویہ گھر چھوڑ کر چلے جائیں لیکن مائے کی ضد انہیں بہت کچھ سوچنے پر مجبور کر گئی تھی اس کی خاموشی اس کا چپ چپ رہنا اس کی اداسی انہیں بری طرح بے چین کر گئی تھی ۔

## URDU NOVEL BANK

یہی تو دن تھے اس کے خوش رہنے کے ہنسنے بولنے کے اور انہی دنوں میں وہ یوں سب سے کٹ کر رہ گئی تھی وہ وارق سے بات کرتی تھی ۔

باقی سب سے بھی بہت محبت سے پیش آتی تھی لیکن وہ خوشی جو وہ اس کے چہرے پر دیکھنا چاہتے تھے وہ انہیں نہیں مل رہی تھی

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

بیٹا میں سوچ رہا تھا کہ تم سے کیسے کہوں۔۔۔۔۔ ابراہیم صاحب نے اسے اپنے کمرے میں بلایا تھا۔

visit for more novels:

کیا بات ہے بابا۔۔۔۔۔ کیا بات کرنی ہے آپ نے مجھ سے جس کے لیے آپ کو الفاظ ڈھونڈنے پڑ رہے ہیں وہ ان کے پاس بیٹھ گیا تھا۔

بیٹا وہ میں۔۔۔۔۔ میں چاہتا ہوں کہ تم مائڑہ کو لے کر الگ ہو جاو۔۔۔۔۔ میرا مطلب ہے کہ میں۔۔۔۔۔

آپ کو ایسا کہنے کے لیے مائڑہ نے کہا ہے نا۔ وہ ان کی بات کاٹ کر بولا



## URDU NOVEL BANK

نہیں اس نے مجھے کچھ نہیں کہا میں۔ خود کہہ رہا ہوں تمہیں دیکھو وارق ماثرہ کی خوشی تمہارے ساتھ رہنے میں ہے ہم سب کے ساتھ رہنے میں نہیں۔

اور میری خوشی کا کیا۔۔۔۔۔۔؟ وہ ان کی بات کاٹ گیا۔

بیٹا مرد اپنی خوشی اپنے گھر اپنے بچوں میں ڈھونڈتا ہے۔ عورت موم کی گڑیا ہے اس کے ساتھ ضد لگا کر کیا کر لینا ہے۔

اور اس کی یہ ضد ناجائز نہیں ہے عورت حق رکھتی ہے الگ رہنے کا۔ وہ تمہاری نسل کی امین ہے تمہیں اس کی بات ماننی چاہیے وہ ٹینشن لیتی ہے ڈاکٹر اسے اس ماحول سے نکالنے کے لیے کہہ رہا ہے تو اس بات کو سمجھنے کی کوشش کرو میری جان۔

مجھے یقین ہے کہ الگ گھر میں رہ کر وہ تمہارے ساتھ پرسکون رہے گی ان ٹینشنوں سے دور رہے گی اور ہمارا مقصد بھی تو یہی ہے نا کہ ہم اسے خوشی دیں۔

## URDU NOVEL BANK

میں جانتا ہوں وہ میری وجہ سے اس گھر میں نہیں رہنا چاہتی ۔ وہ جس غلط فہمی کا شکار ہے ہم اسے اس غلط فہمی سے نکال ہی نہیں پارہے تاشفین تک نے اسے یہ بات سمجھانے کی کوشش کی ہے کہ یہ صرف ایک غلط فہمی ہے ۔

لیکن اس معاملے میں وہ تاشفین کی بھی کوئی بات سننے کے لیے تیار نہیں ہے اسی لیے میں سوچ رہا تھا کہ -----

میں کہیں نہیں جاؤں گا بابا اور اگر اسے بہت شوق ہے نا یہ گھر چھوڑ کر جانے کا تو چلی جائے اپنے چاچا کے پاس میں اسے منع نہیں کروں گا ۔

لیکن صرف اس کی ایک فضول ضد کی وجہ سے میں اپنا گھر چھوڑ کر ہرگز نہیں جاؤں گا ۔

وہ میرے سامنے میرے باپ پر بے بنیاد الزام لگاتی ہے اور آپ کہتے ہیں کہ میں خاموش رہوں اب میں خاموش نہیں رہوں گا وہ غصے سے کہتے کمرے سے نکل گیا تھا

کیا چاہتی ہو تم ---- یہ گھر چھوڑنا ہے نا تمہیں جاو ---- شوق سے جاو  
 ---- لیکن میں کہیں نہیں جا رہا یہ بات یاد رکھنا۔

نہیں رہنا ہے تمہیں اس گھر میں تو جاو چلی جاو - ہمیشہ کے لیے چلی جاو - بس میرا  
 بچہ میرے حوالے کرو اور جاو جہاں جانا ہے تمہیں۔

اگر نیویارک جانا ہے تو بھی ٹھیک ہے اور اگر اپنے اس چاچا کے پاس جانا ہے تو  
 بھی ٹھیک ہے میں منع نہیں کروں گا لیکن تمہیں جانا ہمیشہ کے لیے ہوگا۔

visit for more novels:

تم میرے باپ کے ساتھ اس چھت کے نیچے نہیں رہ سکتی تو نا سہی اب میں  
 بھی نہیں کروں گا تمہیں مجبور مائے

جو دل میں آئے وہ کرو - میرے باپ کی موجودگی میں تم خوش نہیں رہ سکتی نا تو نا  
 سہی - چلی جاؤ ہمیشہ کے لیے اب نہیں روکوں گا تمہیں میں ہی پاگل ہوں - جو  
 تمہیں زبردستی کے رشتے نبھانے پر مجبور کر رہا ہوں -

## URDU NOVEL BANK

سچ تو یہ ہے کہ جس کے دل میں اپنے شوہر کے لیے ہی کوئی جذبات نہ ہوں  
- وہ اس کے گھر والوں کو کیا ہی اہمیت دے گی -

میرا دماغ سچ میں خراب تھا۔ جو مجھے لگ رہا تھا کہ میں تمہارے دل میں اپنے لیے  
ایک مقام بنا چکا ہوں تمہارے دل میں اپنے لیے جگہ بنا چکا ہوں -

مجھے لگتا تھا آج نہیں تو کل تمہاری یہ غلط فہمی دور ہو جائے گی لیکن نہیں۔ ایسا  
کبھی نہیں ہو سکتا مائثرہ کبھی بھی نہیں -

نہ تو تم میرے ساتھ اس رشتے کو نبھا سکتی ہو اور نہ ہی میں تمہارے ساتھ اپنے  
گھر والوں کو چھوڑ کر رہ سکتا ہوں۔  
visit for more novels:  
www.urdu-novel-bank.com

بات صاف ہے اگر تمہیں میرے ساتھ رہنا ہے تو میرے گھر والوں کو قبول کرنا  
ہوگا میرے باپ کو اتنا ہی احترام دینا ہوگا جتنا تمہارے دل میں تمہارے اپنے  
باپ کے لیے ہے -

## URDU NOVEL BANK

اور اگر تم میری یہ بات نہیں مان سکتی تو میں تمہیں کبھی اپنے ساتھ جڑے اس رشتے کو نبھانے کے لیے فورس نہیں کروں گا تم باخوشی مجھے چھوڑ کر جا سکتی ہو اس نے سکون سے اپنی بات مکمل کی تھی جبکہ ماڑہ کے غصے کی انتہا ہو چکی تھی۔

یعنی کہ اس کے باپ کو ختم کرنے کے بعد یہ شخص اس سے اس کا شوہر بھی چھین لینا چاہتا تھا۔

اس کے بچے کا باپ بھی چھین لینا چاہتا تھا بس بہت برداشت کر لیا اب اور نہیں۔

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

جبکہ وارق باتیں سنانے کے بعد واش روم میں بند ہو گیا تھا وہ کتنی ہی دیر اس کی باتوں کو سوچتی رہی پھر آخر اپنا غصہ ضبط کرتی کمرے سے نکل گئی

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

## URDU NOVEL BANK

مل گیا سکون شرم تو آئی نہیں ہو گی۔ وہ غصے سے باہر آئی تھی جہاں تاشفین  
احمد اور چھوٹا ابراہیم کو اپنی لائٹنگ دکھانے چھت پر لے کر جا رہے تھے  
وہ ابراہیم سے انتہائی بدتمیزی سے مخاطب ہوئی۔

جبکہ وہ حیران سے اسے دیکھ رہے تھے۔

کیا ہوا بیٹا۔۔۔۔۔؟ تم ٹھیک تو ہونا۔ وہ پریشانی سے بولے۔

بالکل ٹھیک ہے یہ بس دماغ خراب ہے اس کا بابا پیچھے سے آتے وارق نے اس  
کا بازو تھام کر اسے اپنی طرف کھینچا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

ہاں بالکل ٹھیک کہہ رہے ہیں آپ۔ دماغ میرا خراب ہے اور نیت ان کی۔ بس  
کردیں ابراہیم صاحب اور کتنا لالچ کریں گے آپ کا پیٹ بھرتا کیوں نہیں ہے۔

کتنے لوگوں کو کھا گیا آپ کا لالچ آپ کے بھائیوں کو کھا گیا آپ کی بھابھی کو  
یہاں تک کہ آپ کی اپنی بہن کو کھا گیا میرا باپ تو مرا ہی مرا وہ تو غیر تھا

## URDU NOVEL BANK

ارے آپ نے تو اپنے ہی بھائیوں کی جان لے لی ہے اب تو بس کر دیں خدا کے لیے کتنی اور معصوم جانو کی بد دعائیں لیں گے۔

کیا چاہتے ہیں آپ بتائیے مجھے کیا خواہش ہے آپ کی کہ میں بھی آپ کے سامنے سسک سسک کر مر جاؤں۔

میرے شوہر کو میرے خلاف بھڑکاتے ہوئے شرم نہیں آئی آپ کو آپ میرا اور اس کا رشتہ خراب کرنے کی کوشش کر رہے ہیں وہ چلا رہی تھی بد تمیزی کی انتہا ہو چکی تھی۔

بکواس بند کرو یہ کیا بول رہی ہو تم۔۔۔۔۔ وہ اسے جھنجھوڑتے ہوئے پیچھے کر رہا تھا۔

میں کیا بول رہی ہوں۔۔۔۔۔ تو سنیں وارق صاحب یہ آدمی قاتل ہے اس نے اپنے بھائیوں کو تو مارا ہی لیکن اس نے میرے باپ کا بھی قتل کیا ہے۔

## URDU NOVEL BANK

یہ جو عالی شان بنگلہ اس نے اس زمین پر بنایا ہے نا اس کی لینٹ لینٹ میں میرے باپ کا خون شامل ہے -

اس گھر کی ہر دیوار سے مجھے میرے باپ کے خون کی بو آتی ہے - اس کی یہ دیواریں چیخ چیخ کر کہتی ہیں مائے یہ شخص تمہارے باپ کا قاتل ہے -

سنا آپ نے قاتل ہیں آپ یہ جو آپ کا اعلیٰ ترین لائف سٹائل ہے نا یہ میرے باپ کے خون سے بنایا ہے آپ نے -

قاتل ہو تم ابراہیم مصطفیٰ قاتل ہو تم - میرے بچپن کے میری خوشیوں کے میرے باپ کے قاتل ہو تم - سنا تم نے دُوب کر مر جانا چاہیے تمہیں -

وہ بے حد غصے سے بول رہی تھی - جب وارق نے ایک بار پھر سے اسے پیچھے کرنے کی کوشش کی لیکن اپنا ہاتھ چھرواتی وہ اسے خود سے دور کرتی پیچھے ہٹی تھی -



## URDU NOVEL BANK

اسے پتہ بھی نہ چلا کہ کب آخری سیرھی پر اس کا پیر آگیا لگے ہی لمحے وہ سیرھیوں سے پھسلتی نیچے کی طرف گرمی تھی گھر کی در و دیوار میں اس کی چخ بلند ہوئیں۔

جبکہ وارق پاگلوں کی طرح پانچ پانچ سیرھیاں پھلانگتا نیچے پہنچا تھا لیکن تب تک ماڑہ بے ہوش ہو چکی تھی۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

ڈاکٹر اسے ایرجنسی روم میں لے گئے تھے۔ کیس بہت کریٹیکل تھا کیونکہ وہ صرف گرمی ہی نہیں تھی بلکہ وہ پریگنٹ بھی تھی۔

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com

اور اس کا خون بھی بہت زیادہ مقدار میں ضائع ہو چکا تھا۔ اگر وہ خون کو روکنے میں کامیاب نہ ہوتے تو ماڑہ کی جان بھی جا سکتی تھی۔

اور دوسری طرف ماڑہ کی پریگنسی ویسے بھی کریٹیکل تھی وہ ایک کمزور بچے کو پیدا کرنے والی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

بے شک سب اس کا کتنا ہی خیال کیوں نہ رکھیں لیکن حقیقت یہی تھی کہ ماثرہ اپنی صحت پر توجہ نہیں دیتی تھی۔

جس کی وجہ سے اس کی حالت بہت تیزی سے خراب ہوئی تھی۔

ابراہیم صاحب وہی ڈیسک پر بیٹھے ہوئے تھے جبکہ تاشفین اور وارق جلدی سے جلدی اسے ہسپتال پہنچا چکے تھے۔

اماں بار بار فون کر کے ماثرہ کی حالت جاننے کی کوشش کر رہی تھیں۔ لیکن ابھی تک تو وہ خود ماثرہ کی حالت نہیں جانتے تھے انہیں کیا بتاتے۔

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com

پیشینٹ کا خون بہت زیادہ ضائع ہو چکا ہے انہیں جلدی سے جلدی بلڈ لگانا ہوگا آپ لوگ جلدی سے جلدی او نیگیٹو بلڈ کا انتظام کریں یہ بہت ریر بلڈ ہے جو اس وقت ہسپتال میں موجود نہیں ہے۔

## URDU NOVEL BANK

اور اگر یہ بلڈ ہوتا بھی تو بھی ہم نہیں لگاتے کیونکہ ہمیں فریش بلڈ کی ضرورت ہے بچے کی جان خطرے میں ہے۔ آپ لوگ جتنا جلدی ہو سکے انتظام کریں لیکن ڈاکٹر ہم کہاں سے کر سکتے ہیں۔۔۔! کیا کسی ہسپتال سے پتہ کرنا ہے۔۔۔"

آپ یہ ساری انفارمیشن باہر بیٹھے وارڈ بوائے سے لے لیجیے۔ ہو سکتا ہے کہ وہ اس میں آپ کی کوئی مدد کر سکیں دیکھیے بالکل ٹائم نہیں ہے آپ کے پاس جتنا جلدی ہو سکے اتنا کرنے کی کوشش کریں ڈاکٹر بس اتنی سی بات کر کے واپس اندر جا چکی تھی۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

وارق تم یہی رکو میں بلڈ کا انتظام کر کے اتا ہوں۔ ڈونٹ وری کچھ نہیں ہوگا میں کہیں سے بھی بلڈ ڈھونڈ لاؤں گا۔ کوئی نہ کوئی ڈونر مل ہی جائے گا۔ وہ اسے یقین دلاتے ہوئے جانے لگا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

رک جاؤ تم لوگ میرا خون اونیکٹو ہے کیا میرا خون نہیں لگ سکتا اس کو۔ تم جاؤ  
ڈاکٹر سے بات کرو۔ کہ میری بیٹی کو میرا خون لگا دیں۔

وہ اسے روکتے ہوئے بولے جبکہ تاشفین ہاں میں سر ہلاتا جلدی سے باہر اتے  
ڈاکٹر سے مخاطب ہوا۔

سر ہمارے فادر کا خون اونیکٹو ہے کیا ان کا خون لگ سکتا ہے۔۔۔۔۔؟  
ہمیں چیک کرنا ہوگا سر آپ پلیز اندر آئیے وہ ایک نظر ابراہیم صاحب کو دیکھتی اندر  
کی طرف بلا چکی تھی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com جبکہ وہ جلدی سے اندر آئے تھے۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

آدھی رات کا وقت تھا جب عرفان کے ساتھ ڈینی گھر کے اندر داخل ہوا۔ بدر  
خان کو بھی وہ اپنے ساتھ لے کر آئے تھے کیونکہ بدرخان نے بہت غلطیاں کی  
تھیں اور وقت آگیا تھا اپنی غلطیوں کو سدھارنے کا

## URDU NOVEL BANK

تناوش تو اسے دیکھتے ہی اس کے پاس آگئی تھی سب لوگ باہر بیٹھے ہوئے تھے پریشانی ہی ایسی تھی ۔

صبح صدف کی بارات آنے والی تھی اور اس سے پہلے اتنا بڑا حادثہ ہو گیا تھا ۔ وہ تو خدا کا شکر تھا کہ مہندی کی رسم دن کے وقت رکھی گئی تھی ۔ اور یہ سب کچھ رسم ختم ہونے کے بعد ہوا تھا ۔

visit for more novels:

مہمانوں کی نظر میں ان لوگوں کی تلخ کلامی تو نہیں آئی تھی لیکن مائڑہ کا گر جانا بھی کوئی عام بات نہ تھی ۔

انکل مائڑہ سیڑھیوں سے گر گئی ہے وہ پریگنٹ تھی ۔ وہ ہسپتال میں ہے اس کی حالت بہت زیادہ خراب ہے وہ روتے ہوئے اسے بتا رہی تھی جبکہ بدر خان اسے سن رہا تھا ۔

اللہ خیر کرے گا میری بچی مجھے مائے کے پاس جانا ہے وہ بے چین ہو اٹھا تھا  
آخری خون کا رشتہ تھا اس کے پاس ابھی تو وہ اپنے کیے کی معافی تک نہ مانگ  
پایا تھا۔

مجھے جلدی سے اس کا ایڈریس بتاؤ میں یہاں بھابی سے اپنے کیے کی معافی مانگنے  
ایا تھا لیکن فی الحال میں ہسپتال جانا چاہتا ہوں بھابی میں واپس آؤں گا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

لیکن اس وقت مجھے جانے دیجیے وہ ان کے سامنے ہاتھ باندھتے ہوئے تناوش سے  
پوچھنے لگا تھا جبکہ ڈینی بھی اس کے ساتھ جانے کو تیار ہو گیا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

کیونکہ مائے کی حالت نظر انداز کر دینے کے قابل ہرگز نہ تھی۔ وہ بھی مائے کے لیے پریشان تھا کہنے کو مائے کے ساتھ اس کا کوئی تعلق تو نہ تھا۔ لیکن پھر بھی اسے مائے کی فکر تھی کیونکہ وہ وارق کی بیوی تھی اور وارق کے بچے کی ماں بننے والی تھی۔

وہ عرفان صاحب کو وہیں چھوڑ کر بدر خان کے ساتھ ہسپتال کی طرف چلا آیا تھا۔ جبکہ عرفان کے گھر آنے پر تائی امی نے کچھ نہیں کہا تھا بلکہ مسکرا کر اسے گھر میں خوش آمدید کیا تھا

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

خدا کا لاکھ لاکھ شکر ہے۔ بچہ اور ماں دونوں محفوظ ہیں۔ ڈاکٹر نے باہر آکر خوشخبری سنائی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

اب آپ نے ان کا خیال رکھنا ہے انہیں کسی طرح کی کوئی ٹینشن نہیں ہونی چاہیے ان کا بے بی پہلے ہی بہت ویک ہے آپ کو ان کا بہت زیادہ خیال رکھنا ہوگا ہمیشہ ان کے آس پاس رہیں انہیں کسی طرح کی کوئی ٹینشن نہ دیں۔

فلحال وہ نیند کے زیر اثر ہیں ابھی انہیں ڈسٹرب نہ کریں جب انہیں ہوش ائے گا تب آپ لوگ ان سے مل سکتے ہیں۔

لیکن یاد رکھیے گا کہ انہیں کسی چیز کی کوئی ٹینشن نہیں ہونی چاہیے پہلے بھی یہ کسی چیز کی ٹینشن لیتی رہی ہیں جن کی وجہ سے ان کی حالت کافی زیادہ کریٹیکل ہو گئی تھی یہ کیس ہینڈل کرتے ہوئے ہمیں بہت مشکل کا سامنا کرنا پڑ رہا

ہے



## URDU NOVEL BANK

ابھی تو ان کی پریگنسی کو صرف ساڑھے تین مہینے ہوئے ہیں آگے نو مہینے پورے ہونے تک ان کی حالت بگڑ سکتی ہے آپ نے کوشش کرنا ہے کہ آپ ہر وہ چیز کریں جو ان کے لیے اچھی ہو جس سے انہیں خوشی ملتی ہو۔

باقی آپ ان کی ڈائٹ کا بھی خیال رکھیں ان کی ڈائٹ فی الحال بہت اچھی ہے آگے بھی آپ نے نو مہینے تک ان کی ڈائٹ کو کنٹینو کرنا ہے۔ تاکہ وہ ایک صحت مند بچہ پیدا کر سکیں ڈاکٹر وارق کے پاس کھڑی اسے سمجھا رہی تھی جبکہ وہ صرف اسے سنتا ہاں میں سر ہلا رہا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

کیا ہم ابھی ان سے مل نہیں سکتے تاشفین نے ڈاکٹر سے سوال کیا تھا۔  
جی نہیں آپ ان سے ابھی نہیں مل سکتے کیونکہ فی الحال وہ سو رہی ہیں۔

## URDU NOVEL BANK

ڈاکٹر ہمارے گھر میں شادی چل رہی ہے ہمیں اسے آج ہی گھر واپس لے کر جانا ہوگا تو کیا کوئی مسئلہ ہو سکتا ہے تاشفین نے پوچھا تھا۔

نہیں کوئی مسئلہ نہیں ہوگا آپ ایسا کیجئے گا ایک نرس کو ہم آپ کے ساتھ بھیج دیں گے جو ان کا خیال رکھیں گی وہاں پر۔ باقی فی الحال زیادہ چلنا پھرنا نہیں ہے کوشش کریں کہ زیادہ سیڑھیاں طے نہ کرنی پڑیں

visit for more novels:

فلحال انہیں آرام کی ضرورت ہے آپ فکر نہ کریں آپ کا بچہ اب بالکل ٹھیک ہے اس نے وارق کو ایک نظر دیکھ کر کہا تھا جو کافی پریشان لگ رہا تھا وارق اس کا شکریہ ادا کرتے ہوئے بابا کے پاس آکر بیٹھ گیا تھا

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

## URDU NOVEL BANK

بدر خان آیا تو تاشفین نے اسے سہارا دے کر ابراہیم کے پاس بٹھایا۔ احساس  
ندامت میں گھرا وہ کافی دیر کوئی بات ہی نہ کر سکا جب ابراہیم نے خود ہی اس  
کے کندھے پر ہاتھ رکھا۔

انشاء اللہ مائثرہ ٹھیک ہو جائے گی تمہیں پریشان ہونے کی ضرورت نہیں اللہ پاک  
بہتر کرنے والا ہے وہ اسے حوصلہ دیتے ہوئے بولے۔

ابراہیم میں نے بہت گناہ کیے ہیں اللہ نہ کرے کہ میرے گناہوں کی سزا اس  
معموم بچی کو ملے۔ [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com) visit for more novels:

جس کا کوئی قصور ہی نہیں ہے میں ساری زندگی اسے تمہارے خلاف کرتا گیا میں  
نے اس کے دماغ میں تمہارے لیے اتنا زہر بھر دیا کہ سوائے نفرت کے اور کچھ  
بھی نہ بچا اور آج زندگی کے اس مقام پر کھڑا ہوں کہ اپنی غلطیوں کو سدھارتک  
نہیں پا رہا۔

اللہ نہ کرے پھر میرے گناہوں کی سزا اسکو ملے میں کبھی خود کو معاف نہیں  
کر پاؤں گا وہ ہاتھوں میں سردیے سسک اٹھا۔

خدا پر بھروسہ رکھو کچھ نہیں ہوگا وہ توصلہ دے رہے تھے جبکہ خود بھی بہت  
پریشان تھے۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

مجھے معاف کر دو ابراہیم میں نے بہت گناہ کیے ہیں میں معافی کے قابل تو  
نہیں ہوں لیکن تم سے ہاتھ جوڑ کر منت کرتا ہوں۔

کہ مجھے معاف کر دو میری آخرت کے راستے آسان کر دو میں نہیں جانتا کہ خدا کی  
نظروں میں میں کتنا گر چکا ہوں۔

## URDU NOVEL BANK

لیکن اس کے بندوں سے میں معافی مانگنا چاہتا ہوں اگر تم مجھے معاف کر دو گے تو وہ خدا بھی معاف کر دے گا بے شک بخشنے والا ہے ۔

میں تمہارے آگے ہاتھ جوڑتا ہوں بہت گناہ کیے ہیں میں نے میرے گناہوں کی کوئی معافی تو نہیں لیکن میں پھر بھی تم سے اپنے گناہوں کی معافی مانگنا چاہتا ہوں میں تمہارے بھائیوں کو تمہیں واپس تو لا کر نہیں دے سکتا ۔

لیکن تم سے درخواست کر سکتا ہوں کہ اپنا دل بڑا کر لو ۔ وہ سسک کر روتے ہوئے اس کے پیر پکڑنے لگا تھا جب ابراہیم صاحب نے اسے کندھوں سے پکڑ کر اپنے ساتھ لگا لیا اس کا سسکتا وجود وہ خود بھی زیادہ دیر تک دیکھ نہیں پائے تھے ۔

## URDU NOVEL BANK

وہ ان کے سب سے بہترین دوست کا بھائی تھا جو ان کے لیے بے حد عزیز تھا لیکن وقت اور حالات نے اسے ایسے گناہ کروائے تھے جن کی کوئی معافی نہیں تھی اور بے شک وہ اپنے جرموں کی سزا کاٹ چکا تھا۔

وہ اس کو اس کے کسی گناہ کی سزا دے نہیں سکتے تھے یہ سب اللہ کا کام تھا وہ بہتر جانتا تھا کہ کس کو کیا سزا ملنی ہے یہ تو اللہ کا کرم تھا کہ اسے ہدایت مل گئی تھی کہ وہ اپنے گناہوں کی معافی مانگنے یہاں تک آ گیا تھا۔

visit for more novels:

تاشفین انہیں بتا چکا تھا کہ اسے بلڈ کیمنسز ہے اور جلد ہی وہ اپنی آخری سانسیں لے کر یہ دنیا چھوڑ جائے گا۔ وہ یہ بات جاننے کے بعد ہی اسے دل سے معاف کر چکے تھے وہ کیوں اسے معاف نہ کرتے اگر اللہ نے اسے سیدھے راستے پر چلنے کی توفیق عطا کر دی تھی تو پھر وہ کون ہوتے تھے اسے سزا دینے والے۔

## URDU NOVEL BANK

میں نے تمہیں معاف کر دیا ہے بدرخان اللہ پاک تمہاری دنیا اور آخرت آسان کرے  
وہ اسے یوں ہی اپنے سینے سے لگائے دل سے بولے تھے

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

مائرہ کو ہوش آگیا تھا۔ لیکن وارق اس سے ملنے ناگیا۔ بلکہ وہ اس کے ڈسچارج پیپرز  
تیار کروا رہا تھا۔ گھر میں شادی تھی۔ شام تک بارات آنے والی تھی۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

تو ایسے میں ان سب کا گھر پر ہونا بے حد ضروری تھا اسی لیے وارق نے اس کے  
نیند سے جاگتے ہی سب سے پہلے اس کے ڈسچارج پیپرز تیار کروائے تھے اور ایک  
نرس بھی ہائر کروالی تھی جو ان کے ساتھ ان کے گھر پر جانے والی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

ہاں وارق بیٹا ہو گیا سب کچھ وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھنے لگے تو اس نے پیپرز ان کو تھما دیے تھے ۔

جی بابا سب کچھ ہو گیا ہے پیپرز میں نے تیار کروا لیے ہیں نرس کو بھی ہائر کر لیا ہے وہ ہمارے ساتھ ہی گھر چلے گی

باقی ڈاکٹر نے کہا ہے کہ اب ہم مائے کو گھر لے کر جا سکتے ہیں  
بدر خان کدھر گئے ڈینی۔۔۔۔۔؟

اس نے ڈینی کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا تھا ۔ جو وہاں باہر اکیلے بیٹھا ہوا تھا ۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

وہ بھائی وہ اندر گئے ہوئے ہیں مائے بھابھی سے ملنے کے لیے وہ بہت زیادہ پریشان ہو رہے تھے تو تاشفین بھائی نے کہا کہ وہ انہیں اندر سے مائے بھابھی سے ملوا کر لاتے ہیں ۔



## URDU NOVEL BANK

کیونکہ ماڑہ بھابھی کو ہوش آگیا ہے تو پھر میں نے بھی منع نہیں کیا ویسے آپ فکر نہ کریں بدرخان کو اپنی غلطیوں کا احساس ہو گیا ہے اب وہ ایسا کچھ بھی نہیں کریں گے جن سے کسی کو بھی تکلیف ہو وہ یقین دلا رہا تھا۔

کیونکہ وہ خود بدرخان کی اچھائی کا قائل ہو گیا تھا اس نے بدرخان کو اپنی 50 پرسنٹ پراپرٹی کے پیپر دیے تو اس نے ہنس کر کہہ دیا۔

کہ میں نے یہ سب کچھ اس پراپرٹی کے لیے نہیں بلکہ زینب کے لیے کیا ہے میں اپنی ذات سے اسے کوئی خوشی نہیں دے سکا۔ صرف محبت کا دعویٰ کرتا رہا ہوں آج اس دعوے میں شاید کامیاب ہو گیا ہوں اس کی قاتلا کو اس کے انجام تک پہنچا کر۔ کتنا درد تھا اس کے لہجے میں ڈینی کو افسوس ہوا تھا

## URDU NOVEL BANK

میں جانتا ہوں ڈینی وہ بدل گئے ہیں اللہ پاک نے انہیں ہدایت دی ہے باقی ان کے لگے راستے اور منزلیں اسان کرنے والی وہ پاک ذات ہے وہی بہتر جانتا ہے کہ اس نے اپنے بندے کو کس طرح اپنی طرف بلانا ہے ۔

بیٹا تم بھی ایک بار مل لیتے نا مائے سے وہ باہر جانے لگا تو بابا نے اسے روک کر کہا تھا ۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

جی بابا میں ضرور جاؤں گا ملنے کے لیے بدر خان ہو کر آئے پھر میں بات کر لیتا ہوں اس سے اس نے مسکرا کر کہا تھا جس طرح مائے نے باتیں کی تھیں نہ جانے کیوں ابراہیم کو لگ رہا تھا کہ ان سب باتوں کی وجہ سے وارق کا غصہ اب بھی ٹھنڈا نہیں ہوا کہیں وہ مائے کو کچھ غلط نہ کہہ دے جس سے وہ ٹینشن کا شکار ہو ۔

لیکن پھر بھی وہ چاہتے تھے کہ وہ ماڑہ سے ملے کیونکہ اس وقت ماڑہ کا سب زیادہ اپنا تو وہی تھا۔ کیونکہ ماڑہ اور وارق کی خوشی اس بچے سے جڑی تھی۔ جو اس وقت ماڑہ کی کوکھ میں سانس لے رہا تھا

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

تاشفین بدرخان کے ساتھ اندر آیا تھا۔ ماڑہ آنکھیں بند کیے بیڈ پر لیٹی تھی۔  
 ماڑہ میرا بچہ کیسی ہو تم۔۔۔۔۔ وہ اس کے سر پر ہاتھ پھیرتا اس سے پوچھنے لگا۔  
 چلو۔۔۔۔۔ مجھے لے چلیں اپنے ساتھ مجھے نہیں رہنا اس گھر میں وہ بدرخان کو دیکھ آنسو بہانے لگی۔

ماڑہ میں کہاں لے کر جاؤں میری بچی میری اپنی زندگی کا کوئی بھروسہ نہیں۔

## URDU NOVEL BANK

میں تو خود تھک چکا ہوں میری بچی زندگی سے اب تو زندگی بھی جواب دے گئی ہے مجھے بلڈ کینسر ہے بہت جلد میں اس دنیا سے چلا جاؤں گا لیکن جانے سے پہلے تمہیں کچھ بتانے آیا ہوں ۔

مائرہ میں جانتا ہوں تم مجھے کبھی معاف نہیں کرو گی لیکن میں اپنی آخری سانسیں اس بوجھ کے ساتھ نہیں لے سکتا کہ میں نے تمہیں سب حقیقت نہیں بتائی اب تک میں نے تم سے جو بھی ابراہیم کے خلاف باتیں کی ہیں۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

وہ-----وہ سب جھوٹ ہیں تمہارے بابا کا قتل ابراہیم نے نہیں کیا تھا بلکہ اس کا بد نصیب قاتل میں ہوں ہاں میں نے مارا ہے تمہارے باپ کو ۔

## URDU NOVEL BANK

وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے انکشاف کر رہے تھے جبکہ ماثرہ انہیں سن رہی تھی بلکہ سن کیا رہی تھی وہ تو سکتے میں آگئی تھی ان کی یہ بات سن کر وہ کیا کہہ رہے تھے وہ ابراہیم کی کیے گئے گناہ اپنے سر پر کیوں لے رہے تھے۔

وہ کیوں خود کو اتنے بڑے گناہوں میں دھکیل رہے تھے۔۔۔۔۔۔؟ آخر کیوں وہ اپنی ذات پر اتنا بڑا الزام لگا رہے تھے۔  
یہ اپ کیا کہہ رہے ہیں چلو۔۔۔۔۔۔؟

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

میری بات سن لو ماثرہ اس کے بعد ہی تم کچھ کہنا میں نے آج تک تم سے جو بھی کہا سب جھوٹ تھا جب میں پہلی دفعہ تم سے ملنے کے لیے تمہارے ہاسٹل آیا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

میں نے تمہیں کہا تھا کہ میں جیل سے آیا ہوں ہاں اس دن میں جیل سے اپنی سزا مکمل کر کے آیا تھا جو سازش میں نے کی تھی جو قتل میں نے کروائے تھے ان کی سزا کے طور پر مجھے 14 سال کی جیل ہو گئی تھی ۔

سال جیل میں کاٹنے کے باوجود بھی میں سیدھے راستے پر نہیں آیا تھا بلکہ 14 میں اور بھٹک گیا تھا میں دولت کمانا چاہتا تھا دولت کا بھوت میرے سر پر سوار ہو چکا تھا میں کسی بھی طرح ابراہیم کی ساری جائیداد ہتھیا لینا چاہتا تھا ۔

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

اسی لیے میں نے پلاننگ کی ۔ جس میں میں نے تمہیں اور تاشفین کو اس انداز میں شامل کیا کہ میں نے تم دونوں کو ابراہیم کے اتنا خلاف کر دیا کہ تم دونوں اس کی شکل تک نہیں دیکھنا چاہتے تھے ۔

## URDU NOVEL BANK

میں نے اپنے کیے گئے گناہ ابراہیم کے سر کر دیے تاشفین اسے قاتل سمجھ رہا تھا تم اسے قاتل سمجھتی تھی تم دونوں کبھی اس راستے پر نہیں جانا چاہتے تھے جہاں سے ابراہیم مصطفیٰ گزرے ۔

اور یہی میرے لیے میری کامیابی تھی میں اب بھی باز نہ آیا بلکہ میں نے تمہاری اور وارق کی شادی کی پلاننگ شروع کر دی تاکہ تمہیں موسیٰ کی جائیداد کا 20 پرسنٹ مل سکے ۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

جبکہ میں تاشفین کو بھی مجبور کرنے لگا جائیداد کے لیے کہ وہ اپنا حصہ مانگے اور اس حصے میں جو کچھ ابراہیم نے میرا ہتھیایا ہے وہ میں واپس لے سکوں حالانکہ میرا کچھ بھی نہیں تھا سب کچھ ابراہیم کا ہی تھا ۔

## URDU NOVEL BANK

میں جانتا ہوں تاشفین تمہیں حقیقت بتا چکا ہوگا لیکن پھر بھی میں تمہیں خود یہ ساری باتیں بتانا چاہتا تھا تاکہ اپنے دل کا بوجھ کم کر سکوں یہ دولت یہ جائیداد میرے کسی کام نہیں آئی مائے ڈاکٹر نے کہا ہے کہ میرے پاس زندگی کے بس کچھ ہی دن باقی ہیں -

اور اپنی زندگی کی آخری سانسیں لینے سے پہلے میں اپنے گناہوں کی معافی مانگنا چاہتا ہوں وہ اس کے سامنے ہاتھ جوڑے پھوٹ پھوٹ کر رونے لگے جبکہ مائے چہرہ پھیرے سسک رہی تھی

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

وہ کمرے میں آیا تو مائے بری طرح سے رو رہی تھی -

ڈسچارج پیپرز تیار کروا دیے ہیں میں نے اگر چاہو تو اپنے چاچا کے ساتھ گھر چلی جاؤ - اور اگر چاہو تو میں تمہاری نیویارک کی ٹکٹ بک کروا دیتا ہوں وہاں چلی جاؤ



## URDU NOVEL BANK

- ایک لیڈی ڈاکٹر کا انتظام کروا دوں گا جو ہر وقت تمہارے ساتھ رہے گی اس کے علاوہ ایک ملازمہ ہوگی جو ان دنوں میں تمہارا خیال رکھے گی تمہیں ٹینشن لینے کی ضرورت نہیں ہے جس طرح کا ماحول تمہیں چاہیے ویسا ہی ملے گا

کیونکہ میرے گھر میں تو تمہیں تمہارے بابا کے خون کی بو آتی ہے میرے گھر کی در و دیوار تو تمہارے بابا کے خون سے بنی ہے نا تو فکر کرنے کی ضرورت نہیں اب میں تمہیں اپنے گھر میں رہنے کے لیے کہوں گا بھی نہیں -

visit for more novels:

[www.urduromelbank.com](http://www.urduromelbank.com)

اب سے ابھی سے جیسا تم چاہو گی سب کچھ بالکل ویسا ہی ہوگا بس تمہیں ٹینشن لینے کی ضرورت نہیں ہے ٹینشن لینے سے بچے کی اور تمہاری دونوں کی جان خطرے میں آ سکتی ہے -

## URDU NOVEL BANK

اور میں یہی چاہوں گا کہ تم اور میرا بچہ بالکل ٹھیک رہو تمہیں الگ گھر میں رہنا ہے نا تو بھی کوئی مسئلہ نہیں تم جہاں کہو گی۔ میں تمہیں وہاں بھیج دوں گا۔

وہ بولے جا رہا تھا جب کہ مائے سر جھکائے رونے میں مصروف تھی جبکہ وارق کو اس کے رونے پر مزید غصہ آ رہا تھا۔

اب کیا تکلیف ہے تمہیں اب تو تمہاری بات مان رہا ہوں نا جیسا تم چاہتی ہو ویسا ہی کر رہا ہوں نہیں آؤں گا میں تمہارے راستے میں جیسا تم چاہتی ہو ہم ویسا ہی کریں گے۔ تو اب اس طرح انسو بہانے کا کیا مطلب ہے۔

## URDU NOVEL BANK

نہیں فورس کر رہا تمہیں میں اس گھر میں رہنے کے لیے اپنی مرضی سے جیو جیسے  
جینا چاہتی ہو تم۔ وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے بول رہا تھا جبکہ مائہ ہاتھوں میں  
منہ دیے پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

مائہ بیٹا چلو گھر چلتے ہیں۔۔ ابراہیم نے اندر داخل ہوتے ہوئے کہا۔  
لیکن مائہ کو یوں روتے دیکھ کر وہ پریشان ہو گئے تھے وارق اس کے قریب کھڑا  
تھا جبکہ مائہ بری طرح رونے میں مصروف تھی

visit for more novels:

[www.urduromelbank.com](http://www.urduromelbank.com)

نہیں بابا یہ میرے گھر واپس نہیں جا سکتی وہ بابا کو روک رہا تھا۔  
کیا مطلب ہے تمہاری اس بات کا وہاں نہیں جائے گی تو کہاں جائے گی بابا کو  
غصہ آیا تھا اس کی فضول بات پر۔

## URDU NOVEL BANK

جہاں یہ جانا چاہتی ہے وہاں جائے گی۔

اور آپ کو ان سب چیزوں میں پڑنے کی ضرورت نہیں ہے۔ وہ ان کی طرف دیکھتے ہوئے بولا۔

کیا مطلب ہے تمہارا وارق کیا بلواس کر رہے ہو تم دماغ خراب تو نہیں ہو گیا مائے اپنے گھر جائے گی۔ اٹھو بیٹا ہم چلتے ہیں وہ اس کے سر پہ ہاتھ رکھتے ہوئے بولے تھے۔

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

بابا آپ اس لڑکی کو اس گھر میں واپس لے کر جانا چاہتے ہیں جس نے بے بنیاد آپ پر الزام لگائے۔۔۔؟ اسے بابا پر بھی غصہ آ رہا تھا آخر اتنا سب کچھ ہو جانے کے بعد بھی وہ اتنے پیار سے بات کیوں کر رہے تھے اس کے ساتھ۔۔۔۔؟

جو بھی ہو لیکن یہ اس گھر میں واپس نہیں جائے گی وہ ان کی طرف دیکھتے ہوئے ضدی انداز میں بولا۔

تم ہوتے کون ہو یہ فیصلہ کرنے والے کہ مائڑہ اس گھر میں جائے گی یا نہیں  
- مائڑہ اس گھر کی بہو ہے بیٹی ہے میری میں اس گھر سے تمہیں تو نکال سکتا  
ہوں لیکن اسے نہیں -----

www.urduovelbank.com

وہ غلط فہمی کا شکار ہے میں اسے سمجھاؤں گا کہ وہ غلط سوچ رہی ہے نہ کہ اس بات کو بنیاد بنا کر میں اسے خود سے دور کر دوں گا۔

"لیکن بابا وہ سمجھنا ہی نہیں چاہتی۔۔۔۔۔"

## URDU NOVEL BANK

اسے اپنی ضد پر قائم رہنے دیں یہ جہاں جانا چاہتی ہے اسے جانے دیں۔ وہ انہیں سمجھا رہا تھا۔

اس کی ضد کا تو پتہ نہیں بیٹا لیکن اگر تم اپنی ضد پر قائم رہنا چاہتے ہو تو شوق سے رہ سکتے ہو بابا اس کی طرف دیکھتے کافی غصے سے بولے تھے۔

مطلب کہ آپ کو مجھ سے زیادہ یہ اہم ہو گئی ہے ٹھیک ہے اب اس گھر میں یا یہ رہے گی یا میں رہوں گا اس نے عجیب ضد پال لی تھی بابا کو مزید اس پر غصہ آیا اور انہوں نے بنا سوچے سمجھے ایک زوردار تمپھر اس کے منہ پر دے مارا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

سن لیا میرا جواب یا ابھی کچھ اور سننا باقی ہے وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے  
غرائے تھے جبکہ وارق ایک نظر مائرہ کو دیکھتا غصے سے کمرے سے ہی نکل گیا  
تھا۔

گھر چلیں بیٹا وہ اس کے سر پہ ہاتھ رکھتے ہوئے بولے تو اس نے فوراً ہی ان کے  
ہاتھوں کا سہارا لے کر اٹھتے ہوئے باہر کی طرف قدم اٹھائے تھے جبکہ وہ یوں  
ہی اسے اپنے حصار میں لیے باہر آ گئے تھے۔

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com

وہ گھر واپس آ چکی تھی۔

اسے لگا تھا کہ بابا سے ضد لگا کر وہ واپس گھر نہیں آئے گا لیکن وہ اسی شام گھر  
واپس آ گیا تھا اور آج کل گیسٹ روم میں سو رہا تھا پچھلے ایک ہفتے سے وہ مائرہ  
کے سامنے بھی نہیں آ رہا تھا۔

اس کے ساتھ اس کی ناراضگی سب گھر والوں کی نظر میں تھی یہاں تک کہ وہ اپنے کمرے میں بھی نہیں سو رہا یہ بات بھی سب لوگ جانتے تھے اور بابا کے ساتھ بھی وہ تھوڑا خفا خفا تھا۔

بابا نے مائے کو معافی مانگنے کا موقع نہیں دیا تھا بلکہ کہہ دیا تھا کہ غلطی بچوں سے ہوتی ہے اور بڑوں کا فرض ہے اسے معاف کر دینا اور انہوں نے اس کی کسی بھی بات کو دل پر نہیں لیا۔

visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

وہ غلط فہمی کا شکار تھی اور غلط فہمی کا شکار انسان کب کیا بول جاتا ہے وہ خود بھی نہیں جانتا۔



## URDU NOVEL BANK

ایسے معاملوں کو سمجھداری سے حل کرنا چاہیے نہ کہ انہیں کھینچنا چاہیے ابراہیم صاحب نے دل سے اسے معاف کر دیا تھا۔

اور اس نے بھی اپنا دل بڑا کر کے بدر خان کو معافی دے دی تھی لیکن اس شرط کے ساتھ کہ وہ کبھی دوبارہ اس کے سامنے نہیں آئیں گے۔

سب کچھ نارمل جا رہا تھا اماں اس کا بہت خیال رکھ رہی تھیں۔ تناوش بھی بہت سارا وقت اس کے ساتھ گزرتی تھیں اگر کوئی نہیں آتا تھا تو صرف وہ۔

وہ تو ایسا ناراض ہوا تھا کہ اس نے پلٹ کر بھی اس کی طرف نہ دیکھا تھا

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

## URDU NOVEL BANK

وہ کب سے بیٹھی وارق اور اپنی آنے والی زندگی کے بارے میں سوچ رہی تھی۔  
وارق تو اس سے ناراض تھا اور اس کی ناراضگی جائز تھی۔

وہ کیسے اس کی ناراضگی دور کرے کیسے اسے بتائے کہ وہ اس سے کتنی محبت کرتی ہے۔

وہ اس غلط فہمی کا شکار تھا کہ وہ اس کے دل میں اپنے لیے محبت پیدا کرنے میں کامیاب نہ ہو سکا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

جب کہ حقیقت تو یہ تھی کہ وہ اسے دیوانوں کی طرح چاہنے لگی تھی۔  
اس سے محبت کرنے کا حق تو اس کی ماں نے اسے دیا تھا وہ ہمیشہ کہتی تھی وہ  
تمہارا منگیتر ہے اسی کے ساتھ ہم تمہاری شادی کریں گے وہ نا چاہتے ہوئے بھی  
دن رات اس کے بارے میں سوچتی تھی۔

Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اس سوچ نے نہ سہی لیکن اس نکاح نے اس کے دل میں اس شخص کے لیے  
محبت پیدا کر دی تھی ۔

اور اس کے دل میں اپنے لیے محبت پیدا کر کے وہ ایسا روٹھا تھا کہ ماننے کا نام  
ہی نہیں لے رہا تھا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

تناوش نے کمرے میں قدم رکھا تو وہ گھٹنوں میں سر دے سسک رہی تھی وہ  
پریشانی سے اس کے پاس آ کر بیٹھی تھی ۔

کیا ہوا مائڑہ آپ ٹھیک تو ہونا۔۔۔۔۔۔؟

## URDU NOVEL BANK

کہیں آپ کو درد تو نہیں ہو رہا میں ابھی وارق بھائی کو بلا کے لاتی ہوں تاکہ وہ کسی ڈاکٹر کو بلائیں وہ پریشانی سے کہنے لگی تھی

وارق گھر پر ہیں وہ اسے دیکھتے پوچھنے لگی تھی ۔

ہاں وہ تھوڑی دیر پہلے ہی آئے ہیں اس نے نظریں جھکا کر اسے بتایا تھا۔  
کیسی بیوی تھی اپنے ہی شوہر کے بارے میں نہیں جانتی تھی ایک تو اماں نے اسے اس کمرے سے باہر نکلنے سے منع کر دیا تھا جب تک وہ ٹھیک نہیں ہو جاتی تب تک کمرے سے باہر نہیں آسکتی ۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

جبکہ احمد اور چھوٹو تو ہر وقت اسی کے کمرے میں پائے جاتے تھے ۔

ابھی تھوڑی دیر پہلے اماں نے ان دونوں کو بھیجا تھا تاکہ وہ آرام کر سکے ۔ لیکن وہ آرام کرنے کے بجائے اندر بیٹھی رو رہی تھی ۔

Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

کیسے ہیں وہ -----؟ اس نے پوچھا تھا۔

کیسا ہو سکتا ہے وہ انسان جو اپنی بیوی کو ایک ہفتے سے نہ دیکھ پایا ہو تناوش نے اس کے سوال کا الٹا سا جواب دیا۔

میں نے منع تو نہیں کیا ان کا کمرہ ہے وہ جب چاہے یہاں آ سکتے ہیں اسے تناوش کا جواب پسند نہیں آیا تھا۔

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

ہاں آپ نے منع نہیں کیا لیکن آپ نے منانے کی کوشش بھی تو نہیں کی شوہر بیوی سے کیوں روٹھتا ہے تاکہ اسے منایا جائے اس لیے نہیں کہ اسے اس کے حال پر چھوڑ دیا جائے۔

## URDU NOVEL BANK

تاشفین مجھ سے روٹھیں تو میں آسمان زمین ایک کردوں انہیں منانے کے لیے  
اس نے بڑا اترا کر کہا تھا۔

بس کر دو تناوش بی بی کتنی زمین میں ہو سب پتہ ہے ۔

اور میں کیسے مناؤں ان کو وہ میری شکل تک نہیں دیکھنا چاہتے جانتی ہو جس دن  
وہ کمرہ چھوڑ کر گئے تھے میں نے گیسٹ روم میں جا کر ان سے بات کرنے کی  
کوشش کی تھی لیکن انہوں نے دروازہ میرے منہ پر بند کر دیا ۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

وہ کسی معصوم بچی کی طرح شکایت کر رہی تھی ۔

تو بس آپ نے ہار مان لی ۔ ۔ ؟

آپ نے ان کو اتنی ساری باتیں سنائی ۔ آپ ان کو ان کے گھر والوں سے دور  
کرنا چاہتی تھیں ۔

Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

## URDU NOVEL BANK

آپ کی ایک غلطی ان کو اولاد کی نعمت سے محروم کر سکتی تھی۔

آپ کو پتہ ہے اگر وہ باہر بھی کسی ملک میں جاتے ہیں نا تو بھی دو یا تین دن سے زیادہ نہیں رہ پاتے کیونکہ وہ گھر والوں کے بغیر رہ ہی نہیں پاتے خاص کر بابا کے بنا تو کبھی بھی نہیں رہے وہ۔ اور آپ انہیں ان گھر والوں سے دور کرنا چاہتی تھیں۔

اور آپ چاہتی ہیں کہ وہ آپ سے خفا بھی نہ ہوں یہ تو زیادتی ہے نا ان کے ساتھ

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

--

وہ روٹھے ہیں آپ سے آپ کا فرض بنتا ہے انہیں منانا وہ ہزار باتیں سنائیں خفا ہوں لیکن آپ کا پیچھے ہٹنا بنتا نہیں ہے۔

## URDU NOVEL BANK

تم میری مدد کرو نا وہ اس کے ہاتھ تھامتے ہوئے اچانک سے بولی تو تناوش پریشان ہو گئی۔

کیسے۔۔۔۔۔؟ میرا مطلب ہے میں کیا کر سکتی ہوں آپ کے لیے۔۔؟  
اگر میرے بس میں ہوا تو میں ضرور مدد کروں گی۔

تم انہیں کسی طرح اس کمرے میں بھیج دو مائڑہ اس کے ہاتھ تھامتے ہوئے کہنے لگی جب کہ وہ پریشان ہو گئی تھی وہ کیسے بھیجے گی کیا کہہ کر بھیجے گی وہ تو کمرے کا نام بھی سننا پسند نہیں کرتا۔  
visit for more novels:  
www.urdu-novel-bank.com

چلو میں کوشش کرتی ہوں اگر ہو سکا تو بھیج دوں گی وہ یقین دلاتی کمرے سے اٹھ کر باہر نکل گئی تھی۔ جبکہ مائڑہ دعا کر رہی تھی کہ اس مسئلے کا کوئی نہ کوئی حل نکل ائے اب مزید وارق سے دور وہ بھی نہیں رہ سکتی تھی



کیا ہوا میری جان من میری جلیبی میری پٹا خا تا شفین اس کی گردن پر جا بجا اپنے  
لب رکھتا اسے اپنی سخت گرفت میں لے چکا تھا ۔

تاشفین کچھ اور سو جھتا ہے آپ کو گھر میں اتنی ٹینشن چل رہی ہے اور آپ کو  
رومانس کی پڑی ہے وہ اسے خود سے پیچھے دور کرتے ہوئے ناراضگی سے بیڈ پر جا  
کر بیٹھ گئی تھی ۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

!! ٹینشن ۔

!! گھر میں ---

کون سی ٹینشن ہے میری جان جو تم اتنی ٹینشن لے رہی ہو ذرا بتاؤ میں اس  
ٹینشن کی ٹانگیں توڑ کے آتا ہوں ۔

Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

وہ اس کے سامنے زمین پر بیٹھتا ہوا اس کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں لیتا اس کے لبوں کو شدت سے چوم چکا تھا۔

ہاں پہلے آپ یہ کر لیجیے میری بات بعد میں سنیے گا وہ اس کے رومینس سے تنگ آکر بولی تھی لیکن تاشفین کو تو جیسے موقع مل گیا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

وہ اگلے ہی لمحے اٹھ کر کھڑا ہوتا ایک جھٹکے میں اپنی شرٹ اتارتا اسے بیڈ پر دھکا دے چکا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

مجھے نہیں پتہ تھا تمہیں بھی میرے پاس آنے کی اتنی جلدی ہے اس کی گردن سے دوپٹہ نکالتے ہوئے وہ اپنے شدت سے بھرپور انداز میں اس کی گردن کو چومنے لگا تھا۔

تاشفین میں یہ نہیں کہہ رہی میری بات سنیں پہلے مجھے ٹینشن ہو رہی ہے وہ سمجھانے والے انداز میں بولی۔

visit for more novels:

اور تمہیں پتہ ہے کہ اس طرح میں تمہاری بات کو سمجھ نہیں پاؤں گا۔

پہلے تم ذرا میری خدمت کرو تھوڑا سا پیار محبت دکھاؤ اس کے بعد ہم تمہارے مسئلے کا حل نکالیں گے۔

سمجھو نایار وہ منت بھرے انداز میں بولا تو تناوش کو نہ چاہتے ہوئے بھی خاموش ہونا پڑا۔

ایک تو آپ کے اس رومینس کا نا کچھ کرنا پڑے گا۔ اپنی گردن پر اس کے لبوں کا بے باک لمس محسوس کرتی وہ اس انداز میں بولی تھی کہ تاشفین کو ہنسی آگئی۔

تمہارے بس کی بات نہیں ہے کچھ کرنا جو کچھ کرنا ہے میں نے ہی کرنا ہے۔ تم تو شادی کے 80 سال بعد بھی کہو گی تاشفین مجھے شرم اتی ہے۔ اس کا انداز سراسر اسے چھیڑنے والا تھا جبکہ وہ اسے گھور کر رہ گئی تھی لیکن وہ اس کی گھوریوں سے ڈرتا نہیں تھا۔

visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

اچھا اپنے ڈمپلز دکھاؤ نا وہ اس کے گال پر ہلکا سا کاٹتے ہوئے بولا تو اس نے مزید اسے گھورا۔

## URDU NOVEL BANK

آنکھیں دکھانے کے لیے نہیں ڈمپل دکھانے کے لیے کہا ہے۔ وہ بے باکی سے اس کے گال کو چومتے ہوئے مزید فری ہو رہا تھا۔

وہ آہستہ آہستہ اس کے ایک ایک نقش کو اپنے لبوں سے چھوتا اسے انمول کر رہا تھا۔

اس کا انداز آہستہ آہستہ شدت اختیار کرنے لگا تھا اپنی سانسوں پر اس کی گرفت سخت ہوتی محسوس کر کے وہ کروٹ بدل گئی لیکن وہ کہاں جانتی تھی کہ اس طرح کروٹ بدل کر وہ اس کے دشمن کو اس کی نگاہوں کے سامنے لے آئی ہے

تھینک یو اسی کو تو ڈھونڈ رہا تھا میں اس کی کمر پر اپنے لب رکھتے ہوئے اس نے ایک جھٹکے میں اس کی ڈوری کو کھینچا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

اور اب وہ بہت سکون سے اپنے دشمن جاں پر اپنے لب رکھتا اس پر اپنی بے  
قراریاں لٹانے لگا

اس کے انداز نے اسے شرمانے پر مجبور کر دیا تھا جبکہ وہ گردن سے اہستہ  
اہستہ کمر کا سفر کرتا اسے اپنے لبوں سے مہکا رہا تھا وہ اس کے پور پور پر اپنے نام  
کی مہر لگا رہا تھا اس کا انداز اسے بری طرح سے شرمانے پر مجبور کر گیا۔

visit for more novels:

اس کے اس طرح سے شرمانے پر وہ محبت سے اس کا رخ اپنی طرف پھیلتا اس  
کے لبوں پر اپنے لبوں کی گرفت سخت کر گیا تھا۔

اس کا نوخیز حسن اسے ہر رات کی طرح پھر سے بہکنے پر مجبور کر گیا۔

اور وہ تو بہکنا چاہتا تھا یہ نشہ اس دنیا کا سب سے خوبصورت نشہ تھا جو اسے اپنی  
بیوی کو اپنی باہوں میں لے کر مدہوش کرتا تھا

مطلب تم کہنا کیا چاہتی ہو۔۔۔۔؟

اس کی گردن پر اپنی انگلی پھیرتے ہوئے وہ اس کے چہرے تک آیا تھا ماتھے سے لبوں کے بیچ ایک لائن کھینچتا وہ اس کے لبوں پر پیار بھری جسارت کر گیا تناوش نے گھور کر اسے دیکھا تھا۔

آپ کا دل بھرتا نہیں ہے نا یہ سب کچھ کر کے وہ اس کی باہوں میں بے بس پڑی تھی وہ اسے اٹھنے نہیں دے رہا تھا اس کا مسئلہ جاننے کے لیے وہ تیار تھا لیکن شرط یہ تھی کہ وہ اس کی باہوں میں قید ہو کر اسے اپنا مسئلہ بتائے گی۔

بیوی تم اپنا مسئلہ بتاؤ میرے پرسنلزم میں انٹرفیر کرنے کی ضرورت نہیں ہے وہ ایک اور پر شوخ جسارت اس کے لبوں پر کرتے ہوئے بولا تھا تناوش صرف

## URDU NOVEL BANK

مٹھیاں بچ کر رہ گئی اس ٹائم تو وہ اسے دھمکی بھی نہیں دے سکتی تھی ورنہ خود پر بھاری پڑ جاتی -

مسئلہ یہ ہے کہ مائے نے مجھے کہا ہے کہ کسی بھی طرح وارق بھائی کو کمرے میں بھیجیں باقی وہ منالے گی -

تو میں ان کو کیا بولوں جا کر کہ مائے انہیں کمرے میں کیوں بلا رہی ہے وہ تو مائے کے بارے میں کوئی بات بھی نہیں کرتے وہ بڑی معصومیت سے ایسے مسئلہ بتا رہی تھی -



## URDU NOVEL BANK

تو جانم یہ ان کا مسئلہ ہے وہ خود حل کر لیں گے تمہیں بچ میں پرنے کی کیا ضرورت ہے مائے نچی تھوڑی ہے جا کر اپنے شوہر سے خود بات کرے اور بیویوں کو ہزار طریقے اتے ہیں شوہر کو منانے کے مائے سے مجھے یہ امید نہیں تھی ۔

اب اس مسئلے میں بھی وہ تمہاری مدد چاہتی ہے کم از کم یہاں تو لڑکی اپنا دماغ لڑاتی ہے ۔

visit for more novels:

وہ اسے دیکھتے ہوئے بول رہا تھا جب کہ وہ ناراضگی سے اسے دیکھنے لگی ۔

مطلب کہ تم مدد کرنا چاہتی ہو -----؟ وہ اس کا چہرہ دیکھتے ہوئے بولا تو اس نے بڑی معصومیت سے ہاں میں سر ہلایا ۔

## URDU NOVEL BANK

ٹھیک ہے جانو کچھ کرتے ہیں۔ اگر ہم جا کر یہ کہیں کہ ماڑہ تم سے بات کرنا چاہتی ہے۔ تو وہ مانے گا نہیں کچھ اور کرنا پڑے گا۔

خیر دیکھ لیں گے فلحال تم تو اؤادھر میرے پاس۔۔۔۔۔ دور سے کیسے اس مسئلے کو حل کریں گے وہ اس کے گرد باہیں پھیلاتا اس کے گال پر ایک دفعہ پھر سے جھک گیا تھا۔

visit for more novels:

تاشفین ہم نے ان کا مسئلہ حل کرنا ہے اس نے یاد کروانے کی کوشش کی تھی۔

ہاں جان ان کا مسئلہ حل کریں گے پہلے ہمیں مل کر کچھ سوچنا بھی تو پڑے گا نا۔

## URDU NOVEL BANK

اس طرح دور سے کیا سوچیں گے وہ اسے پوری طرح سے قید کرتا ہے بس کرنے لگا تھا تناوش صرف اس کی بازو پر چٹکی کاٹ کر رہ گئی تھی ۔

تم نے مجھے چٹکی کاٹی اب اس کی سزا بھگتنے کے لیے تیار ہو جاؤ وہ اسے گھورتے ہوئے اس کے لبوں پر جھک گیا تھا اور اب تناوش پچھتا رہی تھی اپنی اس معصوم چھوٹی سی غلطی پر

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

وارق وارق جلدی چلو پتہ نہیں مائرہ کو کیا ہو گیا ہے ۔

میرے خیال میں اسے کہیں درد ہو رہا ہے اماں بھی گھر پر نہیں ہیں وہ پڑوس میں کسی کی شادی ہے نا وہاں گئی ہوئی ہیں ۔

## URDU NOVEL BANK

ایک تو ڈینی کو شوق چڑھا ہے پاکستان کی شادیاں دیکھنے کا خود نکاح کر چکا ہے لیکن سکون اسے پھر بھی نہیں مل رہا تناوش بھی گھر پر نہیں ہے۔ مجھے بہت پریشانی ہو رہی ہے پلیز جلدی چلو۔

وہ جیسے ہی آفس سے واپس گھر آیا تھا تا شیفین بھاگتا ہوا اس کے پاس آیا۔

وہ بہت زیادہ پریشان لگ رہا تھا بچے ڈینی اور وہ زیادہ تر گھر پر ہی ہوتے تھے لیکن بچے شام کے وقت مدر سے چلے جاتے تھے ڈینی کا ابھی پرسوں نکاح ہوا تھا جس کی وجہ سے وہ بہت زیادہ مصروف رہنے لگا تھا۔

ایک تو مصروفیات کی وجہ نشا تھی جس کے ساتھ وہ ہر وقت فون پر بزی رہتا اور دوسرا اسے پاکستان میں ہونے والے ایونٹس دیکھنے کا شوق چڑا ہوا تھا جس میں

## URDU NOVEL BANK

اکثر عرفان صاحب بھی اس کا ساتھ دیتے تھے۔ اور آج بھی وہ لوگ محلے میں ہونے والی ایک شادی پر گئے ہوئے تھے۔

کہ پیچھے سے ماڑہ کی طبیعت خراب ہو گئی

وارق کی تو جان جیسے سولی پر اٹکی تھی وہ تیزی سے ماڑہ کے کمرے کی طرف بھاگا تھا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

جبکہ تاشفین بھی بھاگتے ہوئے اس کے پیچھے آیا تھا جیسے ہی وارق نے کمرے کے اندر قدم رکھا تاشفین کہیں غائب ہو گیا۔

## URDU NOVEL BANK

لیکن اسے تاشفین کا ہوش ہی کہاں تھا اسے تو بس مائے کی پرواہ تھی

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

وہ کمرے میں داخل ہوا تو مائے اسے کہیں پر نظر نہیں آئی تھی ۔

واش روم سے پانی گرنے کی آواز آئی تھی مطلب کہ وہ اندر نہا رہی تھی ۔ یہاں تک کہ اسے اندر سے مائے کے گنگنانے کی آواز بھی آرہی تھی

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اس کا مطلب تھا کہ وہ بالکل ٹھیک تھی اور تاشفین نے اس سے جھوٹ کہا تھا

-

## URDU NOVEL BANK

وہ واپس جانے کے لیے پلٹنے ہی لگا جب پانی کانل بند ہوا اور مائرہ کمرے سے باہر نکلی۔

اسے اپنے کمرے میں دیکھ کر پہلے تو وہ حیران رہ گئی تھی۔ کیا تناوش نے اپنا وعدہ پورا کر دیا تھا کیا وہ اسے کمرے میں بھیجنے میں کامیاب ہو گئی تھی۔

وہ بنا کچھ بولے پلٹ کر جانے لگا تھا جبکہ اتنے دنوں کے بعد اس دشمن جان کو دیکھ کر اس کے کمبخت دل نے گھنٹیاں بجانا شروع کر دی تھیں لیکن وہ اس سے ناراض تھا اور اتنی جلدی ماننے کا ہرگز کوئی ارادہ نہیں رکھتا تھا۔

وارق۔۔۔۔۔ وہ تقریباً بھاگتے ہوئے اس کے قریب آئی تھی جبکہ وہ دروازے پر ہاتھ رکھ چکا تھا لیکن یہ کیا دروازہ تو باہر سے لاک تھا۔

تاشفین دروازہ کھولو اس نے غصے سے کہا تھا لیکن وہاں کوئی ہوتا تو کوئی سنتا نا ۔

لگتا ہے دروازہ اٹک گیا اسے اپنے پیچھے سے آواز سنائی دی تھی ۔

اٹک نہیں گیا محترمہ باہر سے کسی نے لاک کر دیا ہے وہ غصے سے کھا جانے والے انداز میں بولا تھا ۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

ہاں تو غصہ کیوں کر رہے ہیں میں آپ کے سامنے کھڑی ہوں میں نے نہیں کیا لاک وہ بھی اسی کے انداز میں بولی تھی ۔



## URDU NOVEL BANK

تم نے نہیں کیا تو چپ کر کے کھڑی رہو جا رہا ہوں میں یہاں سے اس نے  
غصے سے دروازے کو کھینچنا چاہا تھا۔

ہاں تو جائیں میں کہاں منع کر رہی ہوں ----

بے بی آپ کو گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے آپ کے بابا رات کو آئیں گے آپ  
سے ملنے کے لیے چوری چوری سب سے چھپ کر ایٹیٹیوڈ بھی تو دکھانا ہے نا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

لیکن آپ کو فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے آپ سے پیار جتانے کے لیے وہ  
رات کے کسی بھی وقت آ جائیں گے آپ سے ملنے ---

وہ آہستہ آواز میں مسمناتے ہوئے اپنے پیٹ کو سہلا رہی تھی جبکہ وارق کا ہاتھ  
دروازے کے ہینڈل سے اٹھ گیا تھا۔



مہی غلطی ہے تمہاری مائے تمہیں کبھی اپنی غلطیاں نظر ہی نہیں آتی ۔  
تمہیں میری باتیں یاد آرہی ہیں میرا عمل سمجھ میں آ رہا ہے لیکن اپنی غلطی تم اب  
تک نہیں جان پائی ہو ۔

وہ بے حد غصے سے بولا تھا اتنا سب کچھ ہو جانے کے بعد بھی وہ اس سے  
شکوے شکایتیں کر رہی تھی نہ کہ وہ اپنی غلطی مانتی

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

ہاں تو آپ کیا کر رہے تھے آپ مجھے نیویارک بھیج رہے تھے چلاؤ کے گھر بھیج رہے  
تھے ۔ انسان غلط ہوتا ہے وارق اس کی غلط فہمی دور کی جاتی ہے اسے خود سے دور  
نہیں کیا جاتا ۔ لیکن آپ مجھے خود سے دور کر رہے تھے ۔

## URDU NOVEL BANK

ہاں تو تم کہتی نہ کہ تمہیں دور نہیں جانا میرے پاس رہنا ہے میرے ساتھ رہنا ہے تم کچھ بولی۔۔۔۔؟ نہیں نخرے کس نے دکھانے تھے۔۔۔۔۔؟ وہ گھور کر بولا

ہاں دکھانے تھے مجھے نخرے نہیں کچھ بھی کہہ پائی شرمندگی تھی مجھے کس منہ سے کہتی کہ آپ کے ساتھ رہنا ہے۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

جبکہ اتنا کچھ خراب کر چکی تھی میں بہت بری ہوں وارق میں اپنی ہر چیز خود اپنے ہاتھوں سے برباد کر دیتی ہوں وہ اس کے سامنے کھڑی اپنے ہاتھوں میں چہرہ چھپائے سسکنے لگی تھی جبکہ وارق غصے سے اسے دیکھنے لگا۔

## URDU NOVEL BANK

ہاں یہ کر لو یہ تو سب سے ضروری ہے نا یہاں بیٹھ کے آرام سے پہلے رولو - وہ اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے بیڈ پر بٹھا چکا تھا اس کے رونے سے وہ اچھا خاصا ایڈیٹ ہو گیا تھا -

لیکن اسے چپ کروانے کے بجائے وہ اسے ایک سائیڈ کر چکا تھا تاکہ وہ سکون سے بیٹھ کر رو سکے - جبکہ مائے اب سچ مچ میں بلک بلک کر رونے لگی تھی لیکن وہ اسے چپ نہیں کروا رہا تھا بلکہ ایک سائیڈ پر کھڑے ہو کر سینے پہ ہاتھ باندھے اس کے چپ ہونے کا انتظار کر رہا تھا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

وہ کب سے روئے جا رہی تھی جب کہ وہ کھڑا اسے دیکھ رہا تھا اسے چپ کروانے کی بجائے اسے حوصلہ دینے کے بجائے بس کھڑا تھا اب مائے کو بھی غصہ آنے لگا تھا -

**Vist For More Novels : [www.urdu-novel-bank.com](http://www.urdu-novel-bank.com)**

## URDU NOVEL BANK

زیادہ باتیں کرنے کی ضرورت نہیں ہے شاید تمھیں بھول گئے ہیں آپ ہسپتال والا ابھی بھی اگر انہیں پتہ چل جائے ناکہ آپ یہاں میرے ساتھ اس طرح سے بات کر رہے ہیں اس کمرے سے تو کیا اس گھر سے بھی نکال باہر کریں گے۔

اور میں یہ بھی بتاؤں گی سب کے سامنے بڑے ایکشن مار رہے ہیں کہ میری شکل نہیں دیکھنا چاہتے مجھ سے بات نہیں کرنا چاہتے لیکن ادھی رات کو یہاں میرے پیٹ پہ ہاتھ رکھ کے سوتے ہیں بلکہ سر بھی۔

visit for more novels:

[www.urduromelbank.com](http://www.urduromelbank.com)

اور یہ بات بتاتے ہوئے تمہیں شرم تو ذرا بھی نہیں آئے گی وہ اسے گھور کر بولا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

ہاں نہیں آئے گی شرم ---- وہ آنسو صاف کرتی پورے مقابلے پر اتری ہوئی  
تھی ہاں یہ سچ تھا کہ وارق ہر روز اسے دیکھنے کے لیے آتا تھا لیکن اندھیرے میں  
اس کا چہرہ دیکھ نہیں پاتا تھا۔

شاید کل رات جب کمرے کے اندر قدم رکھتے ہوئے وہ ٹیبل سے ٹکرایا تھا اس کی  
انکھ کھل گئی تھی جس کے تانے وہ اس وقت سن رہا تھا ورنہ پچھلے ایک ہفتے سے  
تو اسے پتہ بھی نہ چلا ہوگا کہ وہ اس کے قریب اتنا ہے۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

صرف رونا ہی ہے یا بات بھی کرنی ہے وہ آخر اس کے پاس بیٹھ کر پوچھنے لگا۔

آپ سے تو ہرگز مجھے کوئی بات نہیں کرنی وہ مزید غصہ ہوئی تھی۔



## URDU NOVEL BANK

رسی جل گئی بل نہیں نکلے -----

دیکھو ناراض میں ہوں منانا تمہیں چاہیے۔ اس نے بتانا ضروری سمجھا تھا۔

نہیں مناتی میں جائیں جا کر سو جائیں گیسٹ روم میں جا کر ----- اسے بہت غصہ آ رہا تھا۔

ایسے ہی سو جاؤں۔ مطلب مجھے منانے کے لیے کوئی اہتمام نہیں کرو گی۔ اور میں فضول میں ایک ہفتے سے روٹھ کر بیٹھا ہوا ہوں کہ میری بیوی میرے لیے کچھ سپیشل پلان کرے گی اف غلط جگہ دل لگا بیٹھے تم وارق یہاں پر تمہارا کچھ نہیں ہونے والا۔

## URDU NOVEL BANK

سوچا تھا دوسرے ملک سے بیوی لایا ہوں تھوڑی تو ماڈرن بیویوں کی طرح بولڈنس دکھائے گی لیکن تم تو نکلی ایک دم اندر سے دیسی۔ بہت مایوس کیا ہے تم نے بیوی وہ اس کے پاس بیٹھتے ہوئے بولا تو وہ پیچھے ہٹی۔ کیونکہ وہ اہستہ اہستہ اس کے قریب ہو رہا تھا

دور ہٹیں مجھ سے جا کر گیسٹ روم میں سوئیں۔  
ہاں تاکہ تم مجھے زندگی بھر کے لیے اسی گیسٹ روم میں چھوڑ دو تم سے تو میں یہ امید بھی نہیں کر سکتا کہ تم خود سے مجھے منانے آؤ گی۔

یہاں بیٹھ کر رونا دھونا کر لو گی یہ نہیں کہ گیسٹ روم میں آکر اپنے شوہر کو ایک میٹھی سی پی پی دے کر منا لو۔ خاک انگریز ہو تم۔۔۔ چلو اب لڑائی لڑائی معاف کرو اللہ کا گھر صاف کرو وہ اسے اپنی باہوں میں لیتے ہوئے بولا تھا

کوئی ضرورت نہیں ہے کچھ بھی کرنے کی آپ جائیں اپنے کمرے میں جا کر آرام کریں میں یہاں بالکل ٹھیک ہوں۔

آپ نے ناراض رہنا ہے نا تو زندگی بھر جا کر ناراض رہیے میں نہیں آؤں گی منانے کے لیے اور خبردار جو رات کو میرے بے بی کے پاس آنے کی بھی کوشش کی

---

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

ارے ارے ایسے کیسے چلے جاؤں اتنے جتن کیے ہیں میری بیوی نے اتنے آنسو بہائے ہیں میرے ناراض ہونے پر اب تو مجھے مان ہی جانا چاہیے اس کا انداز کافی شرارتی تھا اس پر جھکتے ہوئے وہ اسے بیڈ پر لٹا چکا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

وارق دور ہٹیں اس نے غصے سے کہا تھا۔

ہٹ ہی ناجاؤں میں دور وہ قہقہہ لگا کر اسے قریب کھینچ چکا تھا۔

اور اس کے لبوں پر جھکنے ہی لگا تھا کہ وہ مائے منہ پھیر گئی۔

مائے۔۔۔۔۔ اس نے لڑکا تھا۔

پہلے سوری بولیں۔ شرط آئی ٹھی۔

کچھ زیادہ نہیں پھیل رہی تم۔۔۔۔۔؟ سوری تمہیں بولنا چاہیے مجھے نہ کہ مجھے تمہیں

وہ یاد کروا رہا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

کیوں جی آپ کو سوری کیوں بولنا چاہیے مجھے میں نے غلطی کی تھی بدتمیزی کی تھی بابا جان کے ساتھ اور ان سے معافی میں مانگ چکی ہوں اور وہ وہ بہت بڑے دل کے مالک ہیں انہوں نے مجھے معاف بھی کر دیا ہے۔

اور ایک آپ ہیں جو اپنی غلطی ہونے کے باوجود مجھے معافی مانگنے کے لیے کہہ رہے ہیں۔

وہ تو حیران ہوا اٹھا تھا اس کی ہٹ دھرمی پر۔

visit for more novels:

[www.urduromelbank.com](http://www.urduromelbank.com)

میری کیا غلطی ہے وہ سوال کرنے لگا۔

کہ آپ نے اپنی اتنی خوبصورت بیوی کو ڈانٹا۔ اتنی پیاری بیوی ہوں میں آپ کی میں آپ سے تو کچھ نہیں کہہ رہی تھی جو بھی کہہ رہی تھی اپنے بابا جان سے کہہ رہی تھی۔

Vist For More Novels : [www.urduromelbank.com](http://www.urduromelbank.com)

یہ میرا اور ان کا مسئلہ تھا آپ بچ میں پڑے ہی کیوں - اور اوپر سے آپ اب بھی مجھے ڈانٹ رہے ہیں مجھ پر غصہ کر رہے ہیں -

مجھ سے معافی مانگنے کے بجائے الٹا سیدھا سنار ہے ہیں - اور آپ کی وہ بہن مجھے کہہ رہی ہے مجھے آپ کو منانا چاہیے -

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

کیوں میرا کیا قصور ہے میں کیوں مناؤں میں تو بس سوچ رہی تھی کہ آپ ایک دفعہ کمرے میں آئیں آپ کی کلاس تو میں لوں گی -

ویسے ارادہ تو میرا آپ کی چوری رات کو ہی پکڑ لینے کا تھا پھر میں نے سوچا آپ اپنے بے بی سے پیار کر رہے ہیں تو مجھے بچ میں نہیں پڑنا چاہیے

Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

ورنہ آپ کا علاج میں نے کل رات کو ہی کر دینا تھا وہ بڑے مزے سے بولی تھی جبکہ وارق تو بس اسے دیکھ کر رہ گیا وہ ہی بے وقوف تھا جو سوچ رہا تھا کہ اس کی بیوی اسے منانے کے لیے کچھ پلان کر رہی ہوگی۔

ہاں ٹھیک ہے تو اب اس ٹاپک کو ختم کرو اور ادھر آؤ میرے پاس اتنے دنوں سے دور ہو سکون سے سو بھی نہیں پایا میں وہ اسے بیڈ پر لٹاتے ہوئے اس کے اوپر جھکا تھا۔

visit for more novels:  
[www.urduovelbank.com](http://www.urduovelbank.com)

پہلے سوری بولیں مجھے وہ اسے کندھے سے دور کرتے ہوئے ناراضگی بھرے لہجے میں بولی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

مائرہ اس وقت نو ایگریمنٹس۔ اس وقت میں تمہیں محسوس کرنا چاہتا ہوں تمہیں  
اپنے بہت قریب کر لینا چاہتا ہوں۔

اور اب اگر تم نے اپنے منہ سے ایک لفظ بھی نکالا تو میں بالکل بھی تم سے پیار  
سے پیش نہیں آؤں گا۔ انداز میں واضح دھمکی تھی جسے وہ محسوس کر چکی تھی۔

میں کہاں کچھ کہہ رہی ہوں۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اس نے مسکرا کر کہا۔

اچھا تو تم نے کچھ بھی نہیں کہا تو پھر پاس آؤ نا دور رہ کر کیا کرو گی وہ اس کے  
گرد اپنی باہوں کا حصار بناتا اسے اپنی باہوں میں قید کر چکا تھا۔ اس کے نازک  
گلابی لبوں پر جھکتے ہوئے اس کے لبوں سے میٹھا جام پینے لگا تھا۔

Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)



## URDU NOVEL BANK

وہ جانتا تھا کہ اسے سانس لینے میں دشواری ہو رہی ہے اس کی دھڑکنیں مدھم مدھم ہو رہی تھیں۔

لیکن اس وقت وہ مجبور تھا اس وقت اس کی طلب ہر چیز پر حاوی تھی وہ بس اپنے اندر کی ساری بے چینی بے قراری اس کے اندر اندھیل دینا چاہتا تھا۔ وہ قطرہ قطرہ اس کی سانسوں کو پیتا اسے خود میں قید کرتا جا رہا تھا۔

اس کی گرم سانسوں کا لمس اس کے لبوں کے بعد اپنی گردن پر محسوس کرتے ہوئے اس نے اس کے ہاتھوں کی سنسناہٹ اپنی کمر پر محسوس کی تھی۔

visit for more novels:

لیکن وہ بولی کچھ نہیں۔ کیونکہ وہ بھی بہت دنوں سے یہ جدائی کاٹ رہی تھی۔

وارق پوری طرح اس کے دل نشین سراپے میں کھویا ہوا تھا۔

اس نے وارق کا ہاتھ اپنی کمر سے اوپر کندھے کی طرف جاتا محسوس کیا تھا۔ اور پھر اس نے اپنا بھرپور حق استعمال کرتے ہوئے اس کی شرٹ کندھے سے نیچے

## URDU NOVEL BANK

کی تھی۔ اس کی دھڑکنوں کو اپنے لبوں سے پرسکون کرتا وہ اس کی ساری ناراضگی خود میں اتار گیا۔

اب وہ تھی اور وارق کی بے قراریاں۔ جو ان کی دھڑکنوں کو ایک ساتھ رقص کرنے پر مجبور کر گئی تھی۔

جب کہ اس کی باہوں میں قید وہ اپنی ناراضگی خود ہی ختم کر چکی تھی۔ اور ویسے بھی وہ وارق افرامیم تھا وہ اسے زیادہ دیر ناراض ہونے کا حق دیتا ہی کہاں تھا

○ ○ ○ ○ ○ ○

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

پانچ ماہ بعد

بہت بہت مبارک ہوتا شفیق تم ایک ساتھ تین بیٹوں کے باپ بن گئے  
ہو۔۔۔۔۔ بابا تو خوشی سے ناچے جا رہے تھے۔ ان کے بیٹے نے آخر ایک ساتھ  
انہیں تین خوشیاں دی تھیں۔

## URDU NOVEL BANK

خیر مبارک بابا آپ کو بھی مبارک ہو۔۔ تناوش تو ٹھیک ہے نا وہ ہسپتال بھاگا بھاگا پہنچا تھا۔ جہاں بابا نے ایک ہی ساتھ اسے تین بچے پکرائے تھے۔

اللہ کا کرم ہے بیٹا تمہاری اماں نے اسے دیسی گھی اور مکھن کی ایسی ایسی ڈشز کھلائی تھیں ناکہ کسی طرح کے مسئلہ ہونے کی کوئی چانس ہی نہیں تھے۔

ماشاء اللہ میں تو تین پوتوں کا دادا بن گیا۔ بابا تو خوشی سے جھوم رہے تھے

جب دوسرے والے روم سے ڈاکٹر ایک چھوٹی سی گلابی بچی کو لے کر باہر نکلی تھیں۔

visit for more novels:

بہت بہت مبارک ہو بیٹی ہوئی ہے وہ ماثرہ کی چھوٹی سی بچی ان کے بازو میں تھمنا چاہتی تھی لیکن انہوں نے پہلے ہی تین بچے پکڑ رکھے تھے۔

ادھر دیں ڈاکٹر یہاں جگہ ہے انہوں نے بڑی خوشی سے اپنی پوتی کے لیے بھی جگہ بنائی تھی۔ جبکہ ان کے انداز پر ڈاکٹر بھی مسکرائی

یہ تو چیٹنگ ہے میرے تین تین ایک بھی بیٹی نہیں اور اس کی پہلی ہی بیٹی۔

اے ہٹ خبردار جو میری بیٹی پر نظر رکھی۔ یہ کتنی پیاری ہے۔ وارق بے ساختہ ہی اس کے گالوں کو چوم بیٹھا تھا لیکن اس مونچھڑ کی مونچھوں نے اس کی نیند میں خلل ڈالنے کی گستاخی کر دی تھی اور اب وہ گلا پھاڑ پھاڑ کر روئے جا رہی تھی۔

ارے ارے اسے کیا ہو گیا۔ وہ پریشانی سے کہنے لگا تھا جب تاشفین نے اسے

www.urdu-novel-bank.com

دوبارہ سے اپنی باہوں میں لے لیا تھا۔

ہا۔۔۔۔۔ کیونکہ اس معصوم سی پری کو اپنا مونچھوں والا باپ پسند نہیں آیا اس کو  
تو اپنے چھوٹے پایا پسند ہیں ہیں نا بے بی ۔۔۔۔۔۔۔ وہ اس کے گالوں کو چومتے  
ہوئے ہولا۔

## URDU NOVEL BANK

بے شک پسند نہ ہو لیکن پھر بھی یہ میری ہے تو اپنے تین سنبھال - وہ چھیننے والے انداز میں اس سے اپنی بیٹی لیتا سیدھا مائے کمرے کی طرف چلا گیا تھا -

بابا وہ لے گیا ---- اس نے شکایتی انداز میں کہا تو بابا کا قہقہہ بلند ہوا -

تو کیا یہ تجھے پیارے نہیں لگ رہے انہوں نے اس کا دھیان اس کے بیٹوں کی طرف دلایا تھا -

یہ بھی تو پیارے ہیں لیکن وارق کی بیٹی تھی

visit for more novels:

بابا پیارے تو یہ بھی بہت ہیں لیکن میں اگلی دفعہ بیٹی لے کے اوں گا - میں جا رہا ہوں اپنی تناوش کے پاس وہ کہتے ہوئے اندر چلا گیا تھا جب کہ بابا اپنے پوتوں کو سنبھال رہے تھے کہ ڈینی اور نشاء وہاں آ پہنچے -

ہاں ڈینی تم کب اپنے باپ کو دادا بناؤ گے انہوں نے ڈینی کو ایک بچہ دیتے ہوئے پوچھا تھا -

## URDU NOVEL BANK

پہلے یہ خود تو بڑے ہو جائیں ماموں جان یہ سب کچھ تو ہم بعد میں سوچیں گے  
ایک بچے کو نشاء اپنی گود میں لیتے ہوئے اس انداز میں بولی کہ وہ اسے گھور کر رہ  
گیا۔

اب میں بھی انتظار نہیں کروں گا۔

وہ اس کے کان میں گنگنایا تھا جبکہ نشاء نفی میں گردن ہلاتی وہیں بیٹھ گئی تھی

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

تاشفین ہمارے بچے کتنے پیارے ہیں آپ نے دیکھے ہیں وہ بہت خوشی سے کہہ  
رہی تھی۔  
visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

ان دنوں وہ کافی ہیلدی ہو گئی تھی اور پھر تاشفین کی محبتوں کے رنگ بھی تو  
اس پر خوب چھڑے تھے۔

ہاں ہاں دیکھ لیے میں نے بہت پیارے ہیں بالکل تم پر گئے ہیں۔

## URDU NOVEL BANK

اور تمہیں پتہ ہے سینٹر والے کا ڈمپل بھی ہے لیکن کیا تم نے ناموں کی لسٹ بنائی ہے وہ اس کے پاس ہی بیڈ پر بیٹھتے ہوئے پوچھنے لگا تھا جب کہ وہ اپنا موبائل اٹھا کر اسے ناموں والے لسٹ دکھانے لگی تھی ۔

جب باہر سے شور کی آواز سنائی دی اماں چھوٹو اور احمد باہر پہنچ چکے تھے ۔

اب جنگ یہ تھی کہ وہ ان بچوں کے چلچو ہیں ماموں ہیں یا پھر عمر کا لحاظ کرتے ہوئے بھائی

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

visit for more novels:

میری بیٹی نابالکل تم پر گئی ہے بہت نخرے کر رہی ہے ایک چھوٹا سا کس کیا کر دیا میڈم کے مزاج ہی نہیں مل رہے وہ اس کے ساتھ بیڈ پر اس انداز میں آ کر لیٹا تھا جیسے وہ اس کے گھر کا بیڈ روم ہو ۔ اور ساتھ ہی اس نے اپنے اور ماٹھ کے بچ میں اس چھوٹی سی جان کو بھی رکھ دیا تھا

## URDU NOVEL BANK

ہاں نا وارق میں نے بھی دیکھا ہے یہ کچھ زیادہ ہی موڈی ہے ایسے بچے نا بڑے  
ہو کر بھی -----

کنٹرول جان من کنٹرول اپنی بیٹی کے خلاف میں ایک لفظ نہیں سنوں گا وہ اسے  
گھورتے ہوئے بولا تو وہ اگے سے اسے گھور کر رہ گئی خود کیا وہ اس کی تعریف  
میں قصیدے پڑھ رہا تھا -

بس اسے میری کس پسند نہیں آئی ہے لیکن ابستہ ابستہ عادت ہو جائے گی  
اس کو پتہ چل جائے گا کہ اس کے بابا کی مونچھیں ہیں -

جس طرح میں نے تمہیں سمجھا دیا وہ اس کے لبوں پر پر شوخ جسارت کرتے  
ہوئے بولا تو وہ اسے دھکا دیتی بیڈ سے نیچے گرا چکی تھی - اور ساتھ ہی ساتھ اس  
کے نیچے کی طرف گرنے پر اس کی چھوٹی سی معصوم بیٹی کا ہاتھ بھی اس کے  
سینے سے ٹکرایا تھا



## URDU NOVEL BANK

ارے ارے وارق اپ کی بیٹی نے تو اپ کو دھکا مار کر نیچے گرا دیا اس نے بڑی معصومیت سے سارا الزام اس گلابی سی جان پر لگا دیا تھا جو بڑی بڑی انکھیں کھولے ٹکر ٹکر اسے دیکھ رہی تھی ۔

کوئی بات نہیں یہ تو بابا کی جان ہے وہ دوبارہ سے اس کے پاس اتے ہوئے ایک بار پھر سے اس کے چھوٹے چھوٹے ہاتھوں سے کھیلنے لگا وہ تھی ہی کتنی سی اس کے ایک ہاتھ جتنی ۔

لیکن وارق کے لیے تو وہ اس کی کل کائنات تھی جس کا انتظار وہ کتنے دنوں سے کر رہا تھا آج ان کے گھر میں ایک ساتھ چار خوشیاں آئی تھیں ۔  
ان کا گھرانہ خوشی سے جھوم اٹھا تھا ۔

ڈاکٹر نے کہا تھا کہ مائے کمزور ہے تو آخری وقت میں اس کے لیے مشکل ہو سکتی ہے لیکن اماں نے ایسے ایسے ٹوٹے ازمائے تھے کہ اس کی ڈلیوری بالکل نارمل ڈلیوری تھی ۔

## URDU NOVEL BANK

اور اماں کی دعاؤں کا ہی تو نتیجہ تھا کہ آج وہ سب خوش تھے اللہ پاک نے انہیں غم دکھائے تھے۔ لیکن وہ ان کے لیے خوشیوں کا وقت بھی تو لے کر آیا تھا۔

ابراہیم صاحب نے بہت صبر کیا تھا بہت کچھ سہا تھا لیکن آج ان کا صبر انہیں کتنی خوشیاں دے گیا تھا تھوڑا وقت لگا تھا لیکن اس نے انہیں خوشیوں سے مالا مال بھی تو کر دیا تھا

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

ناول بینک

ختم شد

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

## URDU NOVEL BANK

جوائن ناول بینک فیس بک گروپ

[www.facebook.com/groups/NovelBank](http://www.facebook.com/groups/NovelBank)

انسٹاگرام پر ناول بینک کو فالو کریں

visit for more novels:

[www.instagram.com/pdfnovelbank](http://www.instagram.com/pdfnovelbank)

بہترین اور اچھی اردو سٹوریز پڑھنے کے لئے یہ یوٹیوب چینل سسکرائب کریں۔

<https://youtube.com/c/OnlineUrduNovel>

Vist For More Novels : [www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)